

اسنن البخاری

مؤلف

للإمام أبي بكر أحمد بن حنبل
الشافعي

مكتبة

مولانا فتح احمد

مكتبة

عالم شرق

جلد ۱۰

۱۹۷۲

۱۷۷۰

مکتبہ رحمانیہ

رقم کتاب: ۱۷۷۰

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْئَتِهَا (مترجم)

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهَقِي (مترجم)

مؤلف

لامام ابی کبریا حبرین آئین الہدی

المترقى ٤٥٨ هجرى

نَظَرِ ثَانِي

مولانا مفتی احمد

مستخرج

حافظ شمس الدین

جلد یازدهم

حدیث: ۱۷۷۰۱ — ۱۹۷۲۶



مکتبہ رحمانیہ (جزرہ)

اقرأ سنتر عرق سنتر انه و بزاز لا نور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: السَّيْنَةُ الْكُبْرَى لِلْبَيْهَقِيِّ مَجْمُوعَةٌ

مترجمہ: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: لعل سار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کتاب السیر سیرتوں کا بیان

- ۲۵ عالم کی پیدائش کا بیان (خلق کی ابتداء کیسے ہوئی؟) ❁
- ۳۵ بعثت اور وحی کی ابتداء کا بیان ❁
- فرض کی ابتداء نبی ﷺ پر ہوئی۔ پھر لوگوں پر اور جو آپ ﷺ کو تبلیغ رسالت میں اپنی قوم سے تکالیف پہنچیں ان کا ❁
- ۳۸ اختصار کے ساتھ بیان ❁
- ۴۵ ہجرت کی اجازت کا بیان ❁
- ۴۹ قتال کرنے کی اجازت کا بیان ❁
- مشرکین سے درگزر کے منسوخ ہونے اور ان سے قتال کی نبی کے منسوخ ہونے کا بیان اور حرمت والے مہینوں میں ❁
- ۵۳ قتال کرنے کی ممانعت کا بیان ❁
- ۵۷ ہجرت کی فرضیت کا بیان ❁
- ۶۰ مستضعفین کے عذر کے بارے میں حکم کا بیان ❁
- ۶۳ جو اپنے گھر سے ہجرت کے لیے نکلے اور اسے راستے میں موت آجائے ❁
- ۶۴ مشرکین کی ہستی میں اس آدمی کو ٹھہرنے کی اجازت جس پر فتنہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہو ❁
- ۷۲ جو آدمی اس بات کو ناپسند کرے کہ جس زمین سے اس نے ہجرت کی ہے اسی میں اس کو موت آئے اس کا بیان ❁
- ۷۷ ہجرت کے بعد اعرابی بننے کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے ❁
- فتنوں کے زمانے میں اس بارے میں جو رخصت آئی ہے اس کا بیان اور جو اس کے ہم معنی کے بارے میں وارد ❁
- ۷۷ ہوا ہے ❁

- ۷۸ جہاد کی فرضیت کی دلیل کا بیان
- ۸۲ کن پر جہاد کرنا واجب نہیں
- ۸۷ جس کو جہاد چھوڑنے میں بڑھاپے، بیماری، اپاہج پن یا دائمی مرض کا عذر ہو
- ۹۱ جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتا
- ۹۲ مقروض آدمی قرض خواہ کی اجازت سے جہاد کرے گا
- جس آدمی کے مسلمان والدین زندہ ہوں یا ان میں سے ایک زندہ ہو تو وہ ان کی اجازت کے بغیر جہاد نہیں کرے گا
- ۹۳ جو مسلمان لڑائی میں اپنے باپ کے قتل سے پرہیز کرتا ہے، اگرچہ وہ اس کو قتل بھی کر دے تو کوئی حرج نہیں ہے
- ۹۶ مزدوری لینے کی کراہیت کا بیان اور بادشاہ کی طرف سے اس میں رخصت کا بیان
- ۹۸ غازی کو تیار کرنے اور اس کو بھیجنے والے کے اجر کا بیان
- ۹۹ غزوہ میں اپنی خدمت کے لیے کسی کو اجرت پر رکھنا
- ۱۰۲ حکمران لشکر کو گھر واپسی سے نہ روکے
- ۱۰۲ جس پر جہاد فرض نہیں اس کا جہاد پر جانا
- ۱۰۳ حکمران جن لوگوں سے کسی بھی حال میں نہیں لڑ سکتا
- ۱۰۷ مشرکین سے مدد حاصل کرنے کا بیان
- ۱۲۳ جہاد کن مشرکوں سے شروع کیا جائے
- ۱۲۷ مسلمانوں کی پہرہ داری کی ابتداء کن اطراف سے کی جائے
- ۱۲۹ سپہ سالار کا دشمن کو روکنے کے لیے اس کے آنے سے پہلے قلعہ، خندق اور دوسری رکاوٹیں تیار کرنا
- ۱۳۱ امام پر واجب ہے کہ وہ خود لڑائی پر جائے یا لشکروں کو ہر سال روانہ کرے تاکہ مسلمانوں کی بہتر نگہداشت ہو سکے اور
- ۱۳۲ ایک پورا سال جہاد بند بھی نہ رہے مگر کسی عذر کی وجہ سے
- سپہ سالار کچھ مسلمانوں کو اپنے ساتھ محاذ پر لے کر جائے گا اور کچھ کو گھروں میں چھوڑے گا جو گھروں کی حفاظت کریں
- ۱۳۳ لشکر کے معاملات میں حکمران کی ذمہ داری
- ۱۳۴ دو بھلائیوں میں سے ایک کی امید رکھتے ہوئے خود کو لڑائی کے لیے پیش کرنے والا
- ۱۳۲

❊ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] ”اور اللہ کے راستے

۱۳۶..... میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں مت ڈالو“ کا بیان

۱۳۹..... احتیاطی تدابیر اختیار کرنا

۱۵۱..... جہاد کے لیے نکلنا اور جس بنیاد پر کہا گیا ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے

سیرت کے ابواب کا مجموعہ

۱۵۲..... بتوں کے پجاری مشرکوں کے ساتھ آپ کا طریقہ کار

۱۵۷..... اہل کتاب کے ساتھ آپ کا طریقہ کار

۱۵۸..... جہاد میں مشرک دشمن کا مال اس کے قاتل کا ہوگا

۱۵۹..... غنیمت اس کے لیے ہے جو جنگ میں شامل ہو

❊ لڑائی والے علاقہ میں لشکر ہو اور ایک گروہ کو ارد گرد کسی علاقہ میں روانہ کریں اس گروہ کو یا لشکر کو مال غنیمت حاصل ہو تو

۱۶۲..... کیا کیا جائے

۱۶۳..... گھوڑ سوار اور پیدل کا حصہ

۱۶۳..... گھوڑوں کی فضیلت کا بیان

۱۶۵..... گھوڑے کے دو حصے ہیں

۱۶۶..... اگر لڑائی میں عورتیں بچے اور غلام شریک ہوں

۱۶۸..... ذمی سے مشرکوں کے خلاف مدد لے کر ان کو تھوڑا سا مال عطیہ دینا

۱۶۹..... دشمن کے علاقہ میں مال غنیمت تقسیم کرنا

۱۸۲..... لشکر کا کھانے کا انتظام کرنا اور جانوروں کے لیے چارہ حاصل کرنا

۱۸۵..... دارالحرب میں طعام کی خرید و فروخت کا حکم

۱۸۶..... دارالحرب میں کھانا وغیرہ باقی بچ جائے

۱۸۸..... مال غنیمت کے طعام سے تقسیم سے پہلے لینا منع ہے

۱۸۹..... امیر کی اجازت کے بغیر مال غنیمت سے اسلحہ وغیرہ لینا

۱۹۰..... ضرورت کے وقت مال غنیمت کے استعمال میں رخصت ہے

- ۱۹۱..... جب امیر کسی قوم پر غلبہ پائے تو وہاں تین دن قیام کر لے
- ۱۹۱..... مغلوب قوم کے بچوں کے ساتھ کیا معاملہ ہو
- ۱۹۳..... مغلوب کے بالغ مردوں کے ساتھ کیا کیا جائے؟
- ۲۰۸..... مشرک قیدیوں کو مثلہ کیے بغیر قتل کرنے کا بیان
- ۲۱۲..... کافر کو قیدی بنانے کے بعد باندھ کر نشانہ بنانے سے منع کیا گیا ہے
- ۲۱۴..... مشرکین کو قیدی بنانے کے بعد آگ سے جلانے کی ممانعت
- ۲۱۷..... قیدی پر غلام کے احکام جاری ہوں گے اگرچہ قید کے بعد اسلام قبول کر بھی لے
- ۲۱۸..... کس پر غلامی کا اطلاق کیا جائے گا
- ۲۲۳..... لڑائی سے بھاگنا اور ایک کا دو کے مقابلہ میں ڈٹ جانا
- ۲۲۶..... جو قتال کے لیے یا اپنی جماعت سے ملنے کی غرض سے مڑے اس کا بیان
- ۲۲۸..... عورتوں، بچوں کو قصد قتل کرنے کی ممانعت کا بیان
- عورتوں، بچوں کا قتل رات کے وقت اور حملہ کے موقع پر بغیر کسی ارادہ کے اور رات کے موقع پر قتل کے بارے میں کیا
- ۲۳۰..... وارد ہوا ہے
- ۲۳۷..... کعب بن اشرف کے قتل کا بیان
- ۲۳۹..... جنگجو عورت کو قتل کیا جائے گا
- ۲۴۲..... درختوں کو کاٹنے اور گھروں کو جلانے کا بیان
- جس نے درخت کاٹنے اور جلانے سے ہاتھ کو روک لیا جب قوی امکان ہو کہ یہ دار اسلام یا ذمی لوگوں کے پاس
- ۲۴۸..... رہیں گے
- ۲۵۰..... جاندار چیز کو صرف کھانے کی غرض سے شکار کیا جاسکتا ہے
- ۲۵۳..... حالت قتال میں چوپائے کو ذبح کرنے کی رخصت
- ۲۵۶..... قیدی کو باندھا جائے
- ۲۵۹..... جو لڑائی میں حصہ نہ لے اسے قتل نہیں کرنا چاہیے جیسے پادری یا کوئی بوڑھا وغیرہ
- ۲۶۴..... جس نے لڑائی نہ کرنے والے کے قتل کو جائز خیال کیا اگرچہ وہ کسی دوسرے کام میں ہی مشغول کیوں نہ ہو
- ۲۶۸..... غلام کی پناہ کا بیان

- ۲۶۹ عورت کی پناہ کا حکم
- ۲۷۳ پناہ کیسے دی جائے؟
- ۲۷۵ قلعے والوں کا امام یا غیر امام کے حکم پر اترنا جب کہ اسے امن دیا جائے
- ۲۷۷ حربی کافر جو مسلمان کو قتل کرنے کے بعد اسلام قبول کر لے اس پر قصاص نہیں ہے
- دشمن کے علاقہ میں کئی افراد یا اکیلے آدمی کا غزوہ کے لیے جانا اس بات سے استدلال کرتے ہوئے کہ جماعت سے پہلے
- ۲۸۲ کسی کا چلے جانا اگرچہ قتل کا غالب امکان ہی کیوں نہ ہو
- ۲۸۵ قتال میں موجود شخص مال غنیمت سے چوری کر لے
- ۲۸۶ خیانت کا کم یا زیادہ مال حرام ہے
- مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ اس کا سامان نہ جلایا جائے اور بعض کا گمان ہے کہ اس کا سامان
- ۲۹۰ جلایا جائے گا
- ۲۹۳ لڑائی کی زمین میں حدود قائم کرنے کا بیان
- ۲۹۶ جس کا گمان ہے کہ دارالحرب میں حد نافذ نہ کی جائے بلکہ واپس آ کر حدود نافذ کرو
- ۲۹۹ دارحرب میں ایک درہم کی دو درہم کے عوض خرید و فروخت کا بیان
- جن مشرکین کو دعوت پہنچ چکی ہو ان کو مہلت کے لیے دعوت دینا اور جن تک دعوت نہ پہنچی ہو ان کو دعوت دینا لازم
- ۳۰۰ ہے
- ۳۰۲ جس کو دعوت پہنچ چکی ہو اس کو دعوت نہ بھی دی جائے تو جائز ہے
- ۳۰۳ رات کے وقت حملہ میں احتیاط برتنی چاہیے کہیں لاعلمی کی بنا پر مسلمان نہ مارے جائیں
- ۳۰۳ دشمن کی زمین کی طرف قرآن لے کر سفر کرنے کی ممانعت
- ۳۰۳ دشمن کے علاقہ میں ہتھیار اٹھا کر لے جانے کا بیان
- ۳۰۵ جو مشرکین مسلمانوں کے مال پر قبضہ کر لیں اس کے حصول کے بعد کیا حکم ہے
- ۳۰۹ جس نے تقسیم سے پہلے موجود چیز اور تقسیم کے بعد کے درمیان فرق کیا ہے اور وہ چیز جو دشمن سے خریدی گئی ہو
- ۳۱۲ جس نے کسی چیز پر اسلام قبول کیا وہ اس کی ہے
- ۳۱۴ حربی کافر مان میں داخل ہو جائے اور اس کا مال دارالحرب میں ہو پھر وہ دارالحرب میں مسلمان ہو جائے
- جب مشرک قید ہونے سے پہلے اسلام قبول کر لے تو امام کے ذمہ کیا ہے یا ایسے کلام کریں جو اسلام کے اقرار کے مشابہ

- ۳۱۷ ہو یا کسی اور کے
- ۳۲۳ فتح مکہ کا بیان جس کی اللہ رب العزت نے حفاظت فرمائی
- ۳۳۶ گھراور زمین جاہلیت میں تقسیم کی گئی پھر اسی پر لوگ مسلمان ہو گئے
- ۳۳۷ مشرکین کو لینے والا مال چھوڑ دینا
- ۳۴۰ کوئی مسلمان میدان جنگ میں تقسیم سے پہلے لوٹنے سے محبت کر لے
- ۳۴۱ عورت جو اپنے خاوند کے ساتھ قیدی بنائی جائے
- ۳۴۳ دارالحرب سے نکلنے سے پہلے لوٹنے والوں سے ہم بستری کرنے کا حکم
- ۳۴۵ لڑائی کے علاقہ میں قیدیوں اور دوسری چیزوں کی بیع کرنا
- ۳۴۶ عورت اور اس کے بچے کے درمیان تفریق کرنے کا بیان
- ۳۴۹ دو بھائیوں کے درمیان بیع میں تفریق نہ کرنے کا بیان
- ۳۵۲ وہ وقت جس میں تفریق کرنا جائز ہے
- ۳۵۳ مشرک کو قیدی فروخت کرنے کا بیان
- ۳۵۶ بچے والدین کے تابع ہوتے ہیں جب صاف بات کرنے لگیں
- ۳۵۷ قیدی کو آزاد کے بعد وارث نہ بنایا جائے گا یہاں تک کہ مسلمانوں میں اس کے نسب کی دلیل مل جائے
- ۳۵۸ مقابلہ کی دعوت دینے کا بیان
- ۳۶۴ مردوں کو منتقل کرنے کا بیان
- ۳۶۶ مشرک مرد کو نہ خریدا جائے
- ۳۶۶ صلح کا بیان
- ۳۷۴ سوادوالوں پر کتنی مقدار میں جزیہ (خراج) مقرر کیا گیا
- ۳۷۷ جس کا خیال ہے کہ غنیمت والی زمین کو تقسیم کیا جائے اور جس کا یہ خیال نہیں ہے
- ۳۸۳ ایسی زمین جو بذریعہ صلح حاصل ہو اس کی سواریاں وہاں کے لوگوں کی اور ان سے خراج وصول کیا جائے گا مسلمان ان سے کرائے پر وصول کر سکتے ہیں
- ۳۸۵ جس نے جزیہ والی زمین کو خریدنا ناپسند کیا ہے
- ۳۸۶ جس شخص نے جزیہ والی زمین کو خریدنے کی رخصت دی ہے

- ۳۸۸ صلح کرنے والے کا اسلام قبول کرنے کی وجہ سے جزیہ ختم ہو جاتا ہے
- ۳۸۸ لڑائی کے ذریعہ حاصل کی گئی زمین جب حصہ داروں کی رضامندی سے مسلمانوں کے لیے وقف کر دی جائے تو اس کو فروخت کرنا درست نہیں ہے اور جس کے قبضہ میں ہو وہ مسلمان ہو جائے تو جزیہ ختم ہوگا
- ۳۹۱ قیدی سے وعدہ لیا جائے کہ وہ بھاگے گا نہیں
- ۳۹۱ ایسا قیدی جس کو امان دی گئی ہو اس کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ان کو مالوں اور جانوں کے بارے میں دھوکہ دے
- ۳۹۵ مشرک قیدی سے مشرکین کے خلاف مدد حاصل کرنے کا بیان
- ۳۹۷ قیدی کے عوض فدیہ لینا یا اس کو اپنی قید میں واپس لانا
- ۳۹۹ قیدی کے لیے جائز نہیں یا جس شخص کو قتل یا لڑائی کی صف میں لایا جائے کہ وہ اپنے مال میں تصرف کرے
- ۴۰۰ قیدی کی نماز کا حکم جب اسے قتل کرنے کیلئے لایا جائے
- ۴۰۲ ایسا مسلم انسان جو مسلمانوں کے راز مشرکین کو بتاتا ہے
- ۴۰۵ لڑائی کرنے والوں کے جاسوس کا حکم
- ۴۰۶ قیدی سے مشرکین کے بارے میں معلومات حاصل کرتا
- ۴۰۷ مسلمانوں کا جاسوس بھیجے کا بیان
- ۴۰۹ اللہ کے راستہ میں پہرے کی فضیلت کا بیان
- ۴۱۲ پہرہ دار کی نماز کا بیان
- ۴۱۳ جو غزوے کا ارادہ کرے پھر اشارہ کسی دوسری جانب کا دے
- ۴۱۷ سفر کے لیے جمعرات کے دن نکلنے کا بیان
- ۴۱۷ صبح کے وقت سفر کا آغاز کرنے کا بیان
- ۴۱۸ کن کو لشکر کے ساتھ ملنے کا حکم دیا جائے گا
- ۴۱۹ دشمن سے ملنے کی تمنا نہیں کرنی چاہیے اور لڑائی کے وقت کیا کہے
- ۴۲۱ لڑائی کے لیے کونسا وقت مناسب ہے
- ۴۲۱ لڑائی کے وقت خاموشی اختیار کرنے کا بیان
- ۴۲۲ لڑائی کے وقت نعرہ بکیر لگانا

- ۴۲۳ لڑائی کے وقت اشعار پڑھنے کی اجازت
- ۴۲۶ لڑائی کے وقت صف بنانے کا بیان
- ۴۲۷ لڑائی کے وقت تلوار سونچنے کا بیان
- ۴۲۷ سخت لڑائی کے وقت پیدل چلنے کے بارہ میں
- ۴۲۸ لڑائی کے وقت تکبر کا اظہار کرنے کا بیان
- ۴۲۸ ظالم بادشاہوں کے خلاف جہاد کرنے کا بیان
- ۴۲۹ لشکر اور سرایا میں کونسا بہتر ہے
- ۴۳۰ جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان
- ۴۳۳ اللہ کے راستے میں تیر بھٹکنے کی فضیلت کا بیان
- ۴۳۵ اللہ کے راستے میں پیدل چلنے کا بیان
- ۴۳۶ اللہ کے راستے میں شہادت کی فضیلت کا بیان
- ۴۵۱ شہید کی سزا قبول کیے جانے کا بیان
- ۴۵۱ اللہ کے راستے میں زخمی ہونے والے کی فضیلت
- ۴۵۲ کافر کو قتل کرنے والے کی فضیلت کا بیان
- ۴۵۳ ایک شخص دوسرے کو قتل کرتا ہے لیکن دونوں جنت میں داخل ہوں گے
- ۴۵۳ اللہ کے راستے میں مر جانے کی فضیلت کا بیان
- ۴۵۷ انجمنی تیر سے ہلاک ہونے والے کا بیان
- ۴۵۸ جو اسلام قبول کرنے کے بعد اسی جگہ شہید کر دیا جائے
- ۴۵۹ لڑائی کرنے والے کی نیت کا بیان تاکہ اللہ کے راستے میں ہونا معلوم ہو سکے
- ۴۶۳ وہ سر یہ جو غزوہ کرتا ہے لیکن غنیمت نہیں حاصل کر پاتا
- ۴۶۵ شہادت کی تمنا اور سوال کرنے کا بیان
- ۴۶۷ بہادری اور بزدلی کا بیان
- ۴۶۸ اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت
- ۴۷۳ اللہ کے راستے میں ذکر کی فضیلت کا بیان

- ۴۷۳ اللہ کے راستے میں روزہ رکھنے کی فضیلت کا بیان
- ۴۷۴ غزوہ کرنے والے سے محبت اور الوداع کہنے کا بیان
- ۴۷۵ مجاہدین کی عورتوں کی حرمت کا بیان
- ۴۷۶ ممانعت کے بعد لوٹنے کے بارے میں اجازت لینے کا بیان
- ۴۷۷ رات کے وقت گھر لوٹنے کی کراہت اور اجازت کا بیان
- ۴۷۸ خوشخبری دینے والے کو عطیہ دینے کا بیان
- ۴۷۹ غازیوں کے استقبال کا بیان
- ۴۸۰ سفر سے واپسی پر نماز ادا کرنے کا بیان
- ۴۸۰ یہود سے لڑائی کا بیان
- ۴۸۰ یہود و روم سے قتال کی فضیلت کا بیان
- ۴۸۱ ترک اور بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جہاد کا بیان
- ۴۸۳ ترک اور حبشیوں کو لڑائی کے لیے نہ ابھارو
- ۴۸۳ ہند کی لڑائی کا بیان
- ۴۸۳ دین اسلام دوسرے ادیان پر غالب آئے گا

کِتَابُ الْجَزِيَةِ

جزیہ کی کتاب

- ۵۰۱ جہوں کے پجاریوں سے جزیہ نہ لیا جائے گا
- ۵۰۶ اہل کتاب کے جن لوگوں سے جزیہ لیا جائے گا وہ یہود و نصاریٰ ہیں
- ۵۱۱ نزول قرآن سے پہلے جو اہل کتاب سے جا ملا
- ۵۱۲ عرب و عجم سے جزیہ وصول کیا جائے گا
- ۵۱۶ جس کا گمان ہے کہ صرف عجمی لوگوں سے جزیہ لیا جائے گا
- ۵۱۶ نزول قرآن سے پہلے جو کتب اللہ نے نازل کیں ان کا تذکرہ
- ۵۱۷ مجوسی اہل کتاب میں سے ہیں ان سے جزیہ لیا جائے گا

- ۵۲۵ سورتوں کے نکاح اور ان کے ذبائح میں فرق ہے جن سے جزیہ وصول کیا جاتا ہے
- ۵۲۶ جزیہ کتنا لیا جائے
- ۵۳۲ صلح کے ذریعے ایک دینار سے زیادہ وصول کرنا
- ۵۳۳ صلح میں ضیافت کا بیان
- ۵۳۶ تین دن کی ضیافت کا بیان
- ۵۳۷ مہمان کی ضیافت کا بیان
- ۵۴۰ جزیہ کس سے وصول نہ کیا جائے گا
- ۵۴۱ ذمی اسلام قبول کر لے تو جزیہ ختم۔ اس کے مال سے عشر بھی وصول نہ کیا جائے گا جب تجارت کی وجہ سے مختلف ہو جائے

وہ تمام شرائط جن کی بنا پر امام جزیہ وصول کرتا ہے
اور کس کی بنا پر وعدہ توڑ دیا جاتا ہے

- ۵۴۳ ان پر شرط ہوگی کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے وہ بات ذکر کریں جو ان کے شایان شان ہو
- ۵۴۴ ان پر شرط لاگو کریں اگر کسی نے مسلمہ عورت سے زنا یا نکاح کیا یا کسی مسلمان پر ڈاکہ ڈالا یا کسی مسلمان کو دین کے بارے
- ۵۴۵ آزمائش میں ڈالا یا مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کی تو عہد ختم
- ۵۴۸ ان پر شرط رکھی کہ وہ مسلمانوں کے شہروں میں عبادت خانہ، نمازوں کے اجتماع، ناقوس کی آواز، شراب اور خنزیر کو داخل نہیں کریں گے
- ۵۴۹ یہودیوں اور عیسائیوں کے معبد خانے گرائے نہ جائیں گے
- ۵۵۱ امام کو جزیہ کے بارے میں تحریر کر لینا چاہیے
- ۵۵۲ غیر مسلم پر شرط لگائیں کہ وہ اپنی حالت مسلمانوں سے مختلف رکھیں
- ۵۵۳ ذمی مسلمانوں کے راستوں اور بازاروں میں مجلس قائم نہ کریں
- ۵۵۴ ذمی بغیر اجازت مسجد میں داخل نہ ہو
- ۵۵۵ مسلمان ذمی لوگوں کے پھل اور مال بغیر اجازت کے نہ لیں جب وہ اپنا جزیہ ادا کر دیں اور ان پر ظلم اور قتل کی شدت کا بیان

- ۵۵۸ جزیہ کی وصولی میں سختی سے ممانعت کا بیان
- ۵۵۹ جزیہ میں شراب، خنزیر وصول نہ کیے جائیں
- ۵۶۰ ذمی لوگوں کے لیے وصیت کا بیان
- ۵۶۱ تمام مشرک مسجد حرام کے قریب نہ آئیں
- ۵۶۳ ارض حجاز میں مشرک کے نہ رہنے کا بیان
- ۵۶۷ ارض حجاز اور جزیرہ العرب کی تفسیر کا بیان
- ۵۷۰ ذمی انسان حجاز سے گذرتے ہوئے تین دن سے زیادہ قیام نہ کرے
- ذمی جب کسی دوسرے شہر سے تجارت کرے اور حربی کافر جب پناہ لے کر اسلامی ملک میں داخل ہو تو ان سے کیا لیا جائے
- ۵۷۰ سال میں صرف ایک مرتبہ عشر وصول کیا جائے گا یہ کہ صلح زیادہ پر ہو
- ۵۷۳ قاصد کو قتل نہ کیا جائے
- ۵۷۵ حربی کافر جب حرم میں پناہ لے وہ اس شخص کی مانند ہے جس پر حد واجب ہو
- ۵۷۶ مشرکین کے امام کو ہدیہ دینے کا بیان
- ۵۷۹ عرب کے عیسائیوں پر دو گنا صدقہ کیے جانے کے بارہ میں
- ۵۸۲ بنو تغلب کے عیسائیوں کے ذبح کا بیان
- ۵۸۴ بنو تغلب کے تجارتی مال سے عشر لینے کا بیان
- ۵۸۶ مسلمانوں کے لیے نظر پر صلح کرنے کا بیان
- ۵۸۷ صلح کی مدت کا بیان
- ۵۹۷ سورہ فتح کے نزول اور آپ کا حدیبیہ سے واپس آنے کا بیان
- ۵۹۸ رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ کا صلح کرنا جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو
- ۶۰۲ بغیر کوئی مدت مقرر کیے صلح کرنے کا بیان
- ۶۰۳ جو لڑائی پر طاقت رکھتا ہو اس سے صلح کا بیان
- ۶۰۳ مسلمان جنگ بندی کے لیے کچھ دیں اس میں خیر نہیں ہے
- ۶۰۶ فدیہ دینے کی رخصت اور اس طرح کی ضرورت کا بیان
- ۶۰۹

- ۶۱۰ مسلم خلیفہ مشرک جو مسلم ہو کر آجائے تو اسے صلح کی بنا پر واپس کر سکتا ہے
- ۶۱۵ نہ ہو
- ۶۱۷ صلح والوں کا کوئی غلام مسلمان ہو کر آجائے اس کا بیان
- ۶۱۸ جن لوگوں سے لڑائی ہے ان کا غلام مسلمان ہو کر آجائے تو اس کا بیان
- ۶۲۰ جو غلام دار حرب سے بھاگ کر اسلام قبول کرے اس کا حکم
- ۶۲۰ وعدہ پورا کرنے کا حکم جب وہ جائز ہو اور عہد کو توڑنے کی سختی کا بیان، اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اؤْتُوا
- ۶۲۰ بِالْعُقُودِ﴾ [المائدہ ۱] اے ایمان والو! اپنے وعدہ کو پورا کرو
- ۶۲۳ معصیت والے وعدے پورے نہ کیے جائیں گے
- ۶۲۳ مکمل عہد یا بعض حصہ ختم کرنا
- ۶۳۰ ذمی لوگوں کے معبد خانے میں داخل ہونے اور ان کے تہواروں کی مشابہت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان

کِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبح کا بیان

- ۶۳۳ اگر شکاری سکھایا ہوا جانور شکار کے بعد نہ کھائے تو اس کے کھانے کا بیان
- ۶۳۵ سکھایا ہوا کتا اگر شکار کو قتل کر بھی دے تو اسے کھایا جا سکتا ہے
- ۶۴۰ سکھائے ہوئے باز کے شکار کا حکم جب وہ اس سے کھالے
- ۶۴۱ جانور کو شکار پر چھوڑتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا
- ۶۴۲ جس شخص کا ذبیحہ حلال ہے اگر وہ بسم اللہ کو ترک کر دے
- ۶۴۵ آیت ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اِسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ کا سبب نزول
- ۶۴۵ جب شکار آپ سے گم ہو جائے پھر تم مرا ہوا پا لو
- ۶۵۳ ایسا شخص جو اپنے شکار کو زندہ پالے
- ۶۵۳ جب شکار کو نہ سکھایا ہوا کتا قتل کرے
- ۶۵۳ مسلمان جب سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑے تو اس کے ساتھ کسی مسلمان کے کتے مل جائیں جس نے چھوڑا

- ۶۵۴ نہیں ہے۔
- ۶۵۵ جس شخص نے شکار کو تیر یا کوڑا مارا یا کتا چھوڑا تو شکار کی پشت، سر، پیٹ یا اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔
- ۶۵۶ جو گوشت زندہ سے کاٹا جائے مردار ہے۔
- ۶۵۶ جو کس کے شکار کا بیان۔
- ۶۵۷ جو تیر اور اسلحہ سے ذبح کرنے پر ہی قادر ہو۔
- ۶۶۰ کس چیز سے ذبح کیا جائے۔
- ۶۶۲ شکار کیے جانے کے بعد وہ زمین پر گر جائے۔
- ۶۶۳ شکار کیے جانے کے بعد اگر پہاڑ سے گر کر یا پانی میں گرنے کے بعد ہلاک ہو جائے تو اس کا بیان۔
- ۶۶۳ شکار پھر یا بندوق سے کیا جائے۔
- ۶۶۶ نیزہ کی چوڑائی والے حصہ سے شکار کیے جانے کا حکم۔
- ۶۶۶ آیت تحریم ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اَلْمَيْتَةُ﴾ [المائدہ ۳] کا بیان۔
- ۶۶۷ جو غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا۔
- ۶۶۸ ایسا جانور جس کو مارنے کا ارادہ ہو پھر ذبح کر دیا جائے۔
- ۶۷۰ مچھلیوں اور سمندر کے مردار کا حکم۔
- ۶۷۶ ایسی مچھلی جسے یہودی، عیسائی، مجوسی یا بتوں کا پجاری شکار کرے۔
- ۶۷۷ جسے سمندر باہر پھینک دے اور ایسی مچھلی جو پانی کے اوپر تیر آئے۔
- ۶۸۲ جس شخص نے پانی کے اوپر تیر آنے والی مچھلی کے کھانے کو مکروہ جانا ہے۔
- ۶۸۳ مڈی کھانے کا حکم۔
- ۶۸۸ مینڈک کا حکم۔

کتاب الأُضْحِیَّةِ

قربانیوں کا بیان

- ۶۹۵ قربانی سنت ہے اس کے لازم کو ہم پسند اور ترک کو مکروہ خیال کرتے ہیں۔
- ۷۰۲ جو شخص قربانی کا ارادہ کرے وہ اپنے بال ناخن ذی الحج کا چاند یکھنے کے بعد قربانی کرنے تک نہ کاٹے۔

- کسی انسان کا اپنے اور گھر والوں کی طرف سے قربانی کرنا ۷۰۴
- بھیڑ کا جزعہ کفایت کر جائے گا لیکن بکری، اونٹ اور گائے کا دو دانت والا کفایت کرے گا ۷۰۸
- افضل قربانی کا بیان ۷۱۵
- بکری کی قربانی کرنا مستحب ہے ۷۱۶
- ایسے جانور جن کی قربانی کرنا ممنوع ہے ۷۱۹
- چھوٹے کان والے کا حکم ۷۲۵
- قربانی کرنے کے وقت کا بیان ۷۲۵
- امام عید کا دیا اپنے گھر قربانی کر سکتا ہے ۷۳۰
- حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا ۷۳۱
- بکری، گائے، گھوڑا، پرندہ کو ذبح کیا جائے اور اونٹ کو نحر کیا جائے گا ۷۳۲
- مذبح جانور کو نحر اور نحر والے جانور کو ذبح کرنے کے جواز کا بیان ۷۳۳
- ذبح کرتے وقت چھری حرام مغز تک لے جانے کی کراہت کا بیان ۷۳۴
- لوہے یا ایسی چیز جو جانور کو تکلیف نہ دے اور چھری کو تیز کر لینا تاکہ جانور راحت حاصل کریں ۷۳۶
- ایسی چیز جو خون بہائے اور رگیں کاٹ دے اس سے ذبح کیا جا سکتا ہے لیکن ناخن اور دانت سے ذبح نہ کیا جائے ۷۳۸
- اہل کتاب کے کھانے ۷۴۱
- اگر یہ حربی ہوں تو پھر ان کے کھانے کا حکم ۷۴۲
- عورت، بچے اور اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان ۷۴۳
- مرد کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنی قربانی کا کسی کو اہل بنادے یا خود حاضر ہو ۷۴۴
- مالک کے علاوہ دوسرا بھی قربانی کر سکتا ہے ۷۴۵
- عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کا بیان ۷۴۷
- مجوسیوں کے ذبیحہ کا بیان ۷۴۸
- ذبیحہ کو قبلہ کی طرف منہ کر کے لٹانا ۷۴۹
- ذبیحہ پر بکیر پڑھنا ۷۴۹

- ۷۵۰ جانور ذبح کرتے وقت رسول اللہ پر درود پڑھنا
- ۷۵۱ قربانی کرنے والا یہ کہے کہ اے اللہ! تیری عطا اور تیرے راستہ میں ہے، مجھ سے قبول فرما اور جو دوسروں کی جانب سے ذبح کرے تو کہے: اے اللہ! فلاں کی طرف سے قبول فرمائے
- ۷۵۲ قربانی کرنے کے بعد سر کے بال مونڈنے کا بیان
- ۷۵۶ کوئی شخص قربانی کی بکری خرید کر اس کو اچھی بری تبدیل نہ کرے
- ۷۵۷ ایسا شخص جو صحت مند قربانی خریدتا ہے پھر قربان گاہ تک پہنچنے کے وقت اس میں عیب پیدا ہو جاتا ہے
- ۷۵۸ ایسا شخص جو قربانی خریدے پھر قربانی کا جانور مر جائے یا چوری ہو جائے یا گم ہو جائے تو وہ کیا کرے
- ۷۵۹ منی کے دنوں میں رات کے وقت قربانی کرنے کا بیان
- ۷۶۰ تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان
- ۷۶۱ قربانیوں کے گوشت کھانے کھلانے اور ذخیرہ کرنے کی رخصت کا بیان
- ۷۶۲ بھوکے کو کھلانا، اطعماء القانِعِ وَالْمُعْتَرِ کی تفسیر
- ۷۷۰ قربانی کے جانور سے کوئی چیز فروخت نہ کرے اور نہ ہی قصاب کو اس سے مزدوری دے
- ۷۷۲ ہدی اور قربانی میں اشتراک کا بیان
- ۷۷۳ سفر میں قربانی کا بیان
- ۷۷۴ منی کے ایام اور قربانی کے دن جانور ذبح کرنا جائز ہے کیونکہ یہ تمام قربانی کے دن ہیں
- ۷۷۵ جس شخص کا گمان ہے کہ قربانی کے دن صرف تین ہیں
- ۷۷۸ جو قربانی کو ذی الحج کے آخر تک مؤخر کرنا چاہے کر سکتا ہے
- ۷۷۸ عقیقہ کے ابواب کا مجموعہ

- ۷۸۰ عقیقہ سنت ہے
- ۷۸۳ عقیقہ کرنا اختیاری چیز ہے واجب اور لازم نہیں
- ۷۸۵ بچی اور بچے کی جانب سے کتنا عقیقہ کیا جائے
- ۷۸۷ جس شخص نے بچے کی جانب سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنے پر اکتفا کیا ہے
- ۷۸۸ عقیقہ کے جانور کی ہڈی نہ توڑی جائے گھر والے کھائیں، صدقہ کریں اور تحفہ میں دیں

- ۷۸۹ بچے کو عقیقہ کے جانور کا خون نہ لگایا جائے
- ۷۹۱ عقیقہ ہر موٹے اور نام رکھنے کا وقت
- ۷۹۲ سر کے بالوں کے وزن کے مطابق چاندی صدقہ کی جائے اور عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ ہدیہ میں دی جائے
- ۷۹۳ قزع یعنی سر کا بعض حصہ موٹے دیا جائے اور بعض چھوڑ دیا جائے سے ممانعت کا بیان
- ۷۹۵ ولادت کے وقت بچے کے کان میں اذان کہنے کا بیان
- ۷۹۵ ولادت کے وقت ہی بچے کا نام رکھنے کے بارہ میں اور جو اس سے پہلے احادیث گزر گئی ہے ان کی صحت کا بیان
- ۷۹۵ اللہ کو کون سے نام پسند ہیں
- ۷۹۶ کون سے نام ناپسندیدہ ہیں
- ۷۹۷ برے نام کو تبدیل کر کے اچھا نام رکھ لینے کا بیان
- ۷۹۹ کون سی کنیت رکھنا ناپسندیدہ ہے
- ۸۰۱ جس شخص نے نبی ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنا پسند کیا ہے
- ۸۰۳ کنیت اور نام کو جمع کرنے کی رخصت کا بیان
- ۸۰۵ جو شخص اپنی کنیت ابو عیسیٰ رکھتا ہے
- ۸۰۶ جس نے بغیر بچے کے کنیت رکھی
- ۸۰۷ عورت کا بغیر اولاد کے کنیت رکھنا
- ۸۰۸ پرندوں کو ان کی جگہوں پر رہنے دو
- ۸۰۹ فرع اور عتیرہ کا بیان
- ۸۱۳ دیہاتیوں کا غیر اللہ اور جنوں کے نام پر ذبح کرنا

حلال اور حرام جانوروں کا بیان

- ۸۱۶ ایسے جانور جن کو عرب نہیں کھاتے ان کی مناسبت سے حرام ہیں
- ۸۲۵ بجا اور لومڑی کا حکم
- ۸۲۸ خرگوش کا حکم

- ۸۳۲..... جنگلی گدھاء عرب لوگ بغیر ضرورت کے کھا لیتے تھے
- ۸۳۳..... گدھ کا حکم
- ۸۳۴..... سید اور حشرات الارض کا بیان
- ۸۳۵..... گھوڑے کا گوشت کھانے کا بیان
- ۸۳۵..... گھوڑے کے گوشت کھانے کی ممانعت میں احادیث کے ضعف کا بیان
- ۸۳۶..... گھریلو گدھے کا گوشت کھانے کا بیان
- ۸۵۴..... گندگی کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ کا حکم
- ۸۵۷..... ایسی مرغی جو بدبودار خوراک کھاتی ہے کا حکم
- ۸۵۷..... باندھے ہوئے جانور کا حکم
- ۸۵۹..... ذبح شدہ جانور کے بچے کو ذبح کا بیان

سینگی لگانے والے کی کمائی کا حکم

- ۸۶۴..... حجام کی کمائی سے بچنے کا بیان
- ۸۶۶..... حجام کی کمائی میں رخصت کا بیان
- ۸۶۹..... مختصر سینگی لگوانے کی فضیلت کا بیان انس ابن مالک کی حدیث گندرجلی ہے
- ۸۷۱..... سینگی لگوانے کی جگہ
- ۸۷۳..... سینگی لگوانے کا کیا وقت ہے
- ۸۷۵..... دم کروانے اور داغ دینے کو چھوڑ دینا مستحب ہے
- ۸۷۷..... رگ کو کاٹ کر بوقت ضرورت داغ دینے کا بیان
- ۸۸۰..... دوائی کرنے کی اجازت کا بیان
- ۸۸۱..... مہمان نوازی کا بیان
- ۸۸۲..... نبی کی ادویات کے متعلق ان کے علاوہ جو پہلے باب میں گزر گئی
- ۸۸۸..... اپنے مریضوں کو کھانے، پینے پر مجبور نہ کرو
- ۸۸۹..... اللہ کی کتاب اور معروف ذکر اللہ سے دم کی رخصت

- ۸۹۵ تمام کا بیان
- ۸۹۸ دم کرنے کا بیان
- ۸۹۹ نظر لگانے والے شخص سے غسل کرنے کا مطالبہ کرنے کا بیان

ایسی اشیاء جن کا کھانا جائز نہیں اور مجبور انسان کے لیے
مردار کھانا بھی جائز ہے

- ۹۰۲ ایسا گھی یا تیل جس میں جو ہیا مر جائے
- ۹۰۳ جس نے نجس چیز کی بیج کو جائز قرار دیا
- ۹۰۵ جس نے نجس چیز سے دیا جلانا جائز قرار دیا ہے
- ۹۰۶ جس نے اس سے فائدہ اٹھانے سے بھی منع کیا ہے
- ۹۰۷ زہر قاتل کھانا حرام ہے
- ۹۰۸ تریاق کھانے کا بیان
- ۹۰۸ بوقت ضرورت مردار سے کیا کھایا جاسکتا ہے
- ۹۱۳ کسی کا مال بغیر اجازت کے کھانا حرام ہے
- ۹۱۵ جو انسان کسی کے باغ یا جانوروں کے پاس سے گزرے اس کا بیان
- ۹۲۱ مجبور کے لیے غیر کے مال سے کیا جائز ہے
- ۹۲۳ مال والا لٹھیرا کہ مال سے مجبور آدمی کو مت روکے
- ۹۲۶ ضرورت کے وقت نجس دوائی سے علاج درست ہے
- ۹۲۷ نشہ والی چیز سے علاج کی ممانعت کا بیان
- ۹۳۰ ضرورت کے بغیر حرام سے علاج کرنے کی ممانعت
- ۹۳۱ خیر کھانے کا بیان
- ۹۳۲ خیر سے کیا حلال ہے اور کیا حرام
- ۹۳۳ جگر اور تلی کا حکم
- ۹۳۵ ذبح شدہ بکری سے کیا چیز مکروہ ہے

- ۹۳۶ جو بنو اسرائیل پر حرام تھا لیکن شریعت محمدی کی وجہ سے منسوخ ہو گیا
- ۹۴۰ جو مشرکین نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا
- ۹۴۳ مشرکین کے برتن استعمال کرنا اور ان کے کھانے سے کھانا
- ۹۴۶ مٹی کھانے کی حرمت کے بارے میں جو احادیث منقول ہیں ان میں کوئی صحیح نہیں ہے
- ۹۴۷ جس کی حرمت یا ایسا معنی جو حرمت پر دلالت کرے ذکر نہ کیا گیا ہو تو اس سے کھانا چننا جائز ہے



کِتَابُ السِّيرِ

سیرتوں کا بیان

(۱) باب مُبْتَدِئِ الْخَلْقِ

عالم کی پیدائش کا بیان (خلق کی ابتداء کیسے ہوئی؟)

(۱۷۷.۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ: أَقْبِلُوا الْبَشَرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ. قَالُوا: لَقَدْ بَشَرْتَنَا فَأَعْطِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنْاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: أَقْبِلُوا الْبَشَرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ. قَالُوا: قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْنَا لِنَسْتَفِقَّهُ فِي الدِّينِ وَنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ: كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلِّ شَيْءٍ. قَالَ: وَآتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَاحِلُكَ أَدْرَكَ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ. فَأَنْطَلَقْتُ فِي طَلَبِهَا فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقُطِعُ دُونَهَا وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا ذَهَبَتْ وَأَنِّي لَمْ أَقُمْ. [صحيح - بحاری ۳۱۹۰، ۳۱۹۲، ۴۳۶۰، ۴۳۸۶]

(۱۷۷.۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ کے پاس بنی تميم کے لوگ آئے۔ آپ نے فرمایا: اے بنو تميم! خوش ہو جاؤ، انہوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں بشارت تو سنا دی۔ کچھ عطاء بھی کریں۔ حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ پھر آپ ﷺ کے پاس اہل یمن میں سے کچھ لوگ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اہل یمن! تم بشارت قبول کرو، جبکہ بنو تميم نے اسے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کی بشارت (اسلام)

کو قبول کیا اور ہم آپ کے پاس دین سیکھنے کے لیے آئے ہیں۔ سب سے پہلے تو ہم آپ سے کائنات کی ابتداء کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ یہاں پر پہلے کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اللہ عزوجل ہی کی ذات تھی اور اس سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں ہر چیز کو لکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ اتنے میں ایک آدمی نے آکر کہا کہ اے عمران بن حصین! اپنی سواری کا خیال کرو۔ وہ بھاگ گئی ہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اونٹنی کی تلاش میں نکلا اور وہ ریتلا علاقہ پار کر چکی تھی۔ پھر کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے یہ خواہش کی کہ کاش میں اونٹنی کے پیچھے نہ جاتا اور نبی کریم ﷺ کی باتیں سننا رہتا۔

(۱۷۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْجَرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالُوا: جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ: كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ غَيْرُهُ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكُتِبَ فِي الذِّكْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ غِيَاثٍ. وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ خَلَقَ الْمَاءَ وَخَلَقَ الْعَرْشَ عَلَى الْمَاءِ وَخَلَقَ الْقَلَمَ وَأَمَرَهُ فَكُتِبَ فِي الذِّكْرِ كُلِّ شَيْءٍ. [صحیح۔ کما تقدم]

(۱۷۷.۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس گیا۔ پھر انہوں نے حدیث بیان کی اور اس میں یہ الفاظ اس طرح تھے کہ انہوں نے کہا: ہم آپ سے عالم کی پیدائش کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ ہی تھا اور اس کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا اور اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز کو لکھا اور آسمان وزمین کو پیدا کیا۔

اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں عمر بن حفص بن غیاث سے روایت کیا ہے اور اس سے مراد اللہ بہتر جانتا ہے یہ ہے پھر پانی کو پیدا کیا اور پانی پر عرش کو پیدا کیا اور قلم کو پیدا کیا اور اسے لکھنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز کو لکھ دیا۔

(۱۷۷.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَبِيَّانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَيْءٍ الْقَلَمَ فَقَالَ اكْتُبْ. قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا أَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبِ الْقَدَرَ. قَالَ: فَجَرَى بِمَا هُوَ كَاتِبٌ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ قَالَ ثُمَّ خَلَقَ التُّونَ فَدَحَا الْأَرْضَ عَلَيْهَا فَارْتَفَعَ بُخَارُ الْمَاءِ فَفَتَقَ مِنْهُ السَّمَوَاتِ وَاضْطَرَبَ التُّونُ فَمَادَتْ الْأَرْضُ فَأَثْبَتَتْ بِالْجِبَالِ وَإِنَّ الْجِبَالَ لَتَفْخَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحیح]

(۱۷۷.۳) حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چیزوں میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا اور اسے کہا: لکھ۔ اس نے

کہا: اے میرے رب! میں کیا نکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے کہا: تقدیر کو لکھو۔ پس اس نے جو کچھ اس دن سے لے کر قیامت تک ہونا تھا لکھ دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: پھر اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو پیدا کیا اور اس پر زمین کو پھیلا دیا۔ اس طرح پانی سے بخارات بلند ہوئے تو اس سے آسمان الگ ہو گئے اور مچھلی نے حرکت کی تو زمین کے اندر پھیلاؤ اور جنبش آئی تو اس کو پہاڑوں سے ثابت اور مضبوط کر دیا گیا اور اسی وجہ سے پہاڑ زمین پر قیامت تک ٹھہر کر رہے ہیں۔

(۱۷۷.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ الْقَلَمَ وَآمَرَهُ فَكَتَبَ كُلَّ شَيْءٍ يَكُونُ. وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا هِيَ حَدِيثِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۱۷۷.۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے اللہ عزوجل نے قلم کو پیدا کیا اور اسے ہر وہ چیز جو ہونے والی تھی لکھنے کا حکم دیا۔ اور یہی چیز عبادہ بن صامت کی مرفوع حدیث میں بیان ہوئی ہے۔

(۱۷۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ قَانَ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمُورُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَالِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي: فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْآخِدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النَّوْرَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَبَتَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَهَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ [صحیح۔ مسلم]

(۱۷۷.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سبت کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن اور درختوں کو پیر کے دن اور مکروہ چیزوں کو منگل کے دن اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جانداروں کو زمین پر جمعرات کے دن پھیلا دیا اور جمعہ کے دن عصر کے بعد آدم علیہ السلام کو پیدا کیا جو آخری مخلوق ہیں اور جمعہ کی گھڑیوں میں آخری گھڑی عصر اور مغرب کے درمیان ہے۔

(۱۷۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ الطُّوَيْسِيُّ بَعْدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَكْفَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ

أَخْبَنَا عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ.

قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَدَأَ الْخَلْقَ فَخَلَقَ الْأَرْضَ يَوْمَ الْآخِذِ وَيَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَخَلَقَ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ وَيَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَخَلَقَ الْأَقْوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرُغَ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَبَيْنَ السَّاعَةِ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جس میں کوئی بندہ اپنے رب سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خلق کی ابتدا کی۔ اتوار کو اور پھر زمین کو پیدا کیا اور منگل اور بدھ کو آسمانوں کو پیدا کیا اور جمعرات اور جمعہ کو خوراک اور جو کچھ زمین میں ہے ان کو پیدا کیا اور ان چیزوں کی پیدائش سے عصر کی نماز کے قریب فارغ ہوئے پس یہ ہے گھڑی جو عصر اور غروب شمس کے درمیان ہے۔

(۱۷۷.۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي عَوْفٌ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ مِنْ أَدِيمِ الْأَرْضِ كُلِّهَا فَخَرَجَتْ ذُرِّيَّتُهُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ مِنْهُمْ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَالْأَحْمَرُ وَمِنْهُمْ بَيْنَ ذَلِكَ وَمِنْهُمْ السَّهْلُ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ. [صحيح]

(۱۷۷۰۷) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو روئے زمین کی تمام مٹی سے پیدا فرمایا اور پھر اس کی اولاد اسی مناسبت سے پیدا ہوئی۔ ان میں سے بعض سفید ہیں اور بعض سیاہ، اور کچھ سانولے (گندی) رنگ کے ہیں تو کچھ سرخ ہیں اور اسی طرح ان میں سے کچھ نرم مزاج ہیں اور کچھ خبیث النفس ہیں اور کچھ اچھے ہیں۔

(۱۷۷.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبْضُهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدَرِ الْأَرْضِ مِنْهُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَسْوَدُ وَالسَّهْلُ وَالْحَزَنُ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ. [صحيح]

(۱۷۷۰۸) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ایک مٹی مٹی سے پیدا کیا جو اس نے تمام زمین سے لی تھی تو آدم کی اولاد بھی اسی زمین کی مناسبت سے پیدا ہوئی۔ ان میں کچھ سرخ ہیں اور کچھ سیاہ اور کچھ نرم ہیں اور کچھ سخت اور اسی طرح کچھ اچھے ہیں اور کچھ برے۔

(۱۷۷.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الْأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السَّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- مسلم]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُون﴾ [الذاریات ۵۶] قَالَ الشَّافِعِيُّ: خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ لِعِبَادَتِهِ يَعْنِي مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ أَوْ لِيَأْمُرَ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ بِعِبَادَتِهِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

(۱۷۷.۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے نور سے پیدا ہوئے اور جن آگ کے شعلے سے اور آدم کی پیدائش کا وصف بیان کر دیا گیا ہے (وہ تم جانتے ہی ہو)۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُون﴾ [الذاریات ۵۶] کہ ”میں نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا، یعنی اپنے بندوں میں سے جسے چاہا یا اپنی عبادت کا حکم دیا اور وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچاتا ہے۔

(۱۷۷.۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْرٍ وَرَوَّ الدَّيْلَمِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فَلَدَّكَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذَلِكَ النُّورِ يَوْمِنَا شَيْءٌ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَاهُ ضَلَّ فَلِذَلِكَ أَقُولُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ أَبَانَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَنَّ خَيْرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ أَنْبَاؤُهُ فَقَالَ ﴿كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ﴾ [البقرة ۲۱۳] فَجَعَلَ نَبِيًّا ﷺ. مِنْ أَصْفِيَانِهِ دُونَ عِبَادِهِ بِالْأَمَانَةِ عَلَى وَحْيِهِ وَالْقِيَامَ بِحُجَّتِهِ فِيهِمْ. [صحيح- الديلمی]

(۱۷۷.۱۰) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا اور پھر ان پر اپنا نور ڈالا۔ جس کو اس دن اس نور میں سے کچھ مل گیا تو اس نے توبہ و ایمان پا لی اور جس کو یہ نور نہ ملا تو وہ گمراہ ہو گیا۔ اسی لیے میں کہتا ہوں کہ قلمیں لکھ کر خشک ہو گئی ہیں اللہ کے علم کے مطابق۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پھر اللہ عزوجل نے واضح کر دیا کہ اس کی مخلوق میں سے بہترین مخلوق انبیاء ہیں جیسا کہ اس کا فرمان ہے: ﴿كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ﴾ [الفرہ ۲۱۳] کہ ”پہلے سب لوگ ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا“ پس اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو اپنے بندوں میں سے اپنی وحی پر امانت کے لیے اور ان میں اپنی حجت قائم کرنے کے لیے چن لیا۔

(۱۷۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِدْرِيسَ السَّامُرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَوْفَةَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي دَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ النَّبِيُّونَ؟ قَالَ: مِائَةُ أَلْفِ نَبِيٍّ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفِ نَبِيٍّ. قُلْتُ: كَيْفَ الْمُرْسَلُونَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: ثَلَاثُمِائَةٍ وَثَلَاثَةُ عَشَرَ. تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ. [صعب]

(۱۷۷۱۱) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں داخل ہوا۔ پھر انہوں نے حدیث بیان کی حتیٰ کہ کہا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! کتنے نبی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک لاکھ چوبیس ہزار۔ میں نے کہا ان میں رسول کتنے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا تین سو تیرہ۔

(۱۷۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالََا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيَ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - منفق عنه]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ خَاصَّةِ صَفْوَتِهِ فَقَالَ: ﴿إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ﴾ [آل عمران ۳۳] وَسَاقَ الشَّافِعِيُّ الْكَلَامَ عَلَيْهِ إِلَى أَنْ قَالَ ثُمَّ اصْطَفَى مُحَمَّدًا ﷺ - مِنْ خَيْرِ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَأَنْزَلَ كُتُبَهُ قَبْلَ أَنْزَالِهِ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ - بِصَفْوَةِ قَضَائِلِهِ وَقَضَائِلِهِ مِنْ تَبِعِهِ فَقَالَ: ﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ﴾ [الآية - الفتح ۲۹]

(۱۷۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی ایسا نبی نہیں مگر یہ کہ جتنے لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اسی قدر اللہ تعالیٰ اسے اپنی نشانیاں اور معجزات عطا فرماتے ہیں اور جو مجھے نشانیاں اور معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی

ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف کی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن ان سب سے زیادہ میرے پیروکار ہوں گے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ خاص بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ﴿إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ نُوحًا وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ﴾ [آل عمران ۳۳] ”بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام، آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہانوں پر چن لیا“ اور اس آیت پر امام شافعی اپنا کلام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ نے آل ابراہیم کے منتخب لوگوں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب کیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فرقان حمید نازل کرنے سے پہلے اپنی کتابیں نازل فرمائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں کی فضیلت کا وصف اس طرح بیان کیا: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَوْجٍ آخَرٍ شِطْنَهُ فَاظْرَبْهُ فَأَسْتَطْفِلُ﴾ [الفتح ۲۹] ”محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور آپ کے ساتھی کافروں پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں رحیم و کریم۔ آپ ان کو کبھی رکوع میں اور کبھی سجدے میں اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ ان کی علامات ان کے چہروں میں کثرت سجدہ کی وجہ سے نمایاں ہوں گی۔ یہ ان کی مثال تورات میں ہے اور انجیل میں۔ وہ ایک کھیتی کی طرح ہیں جس نے اپنی کوئل نکالی، پھر وہ اس پر کھڑی ہوئی اور مضبوط ہو کر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔“

(۱۷۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عُمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَا سَيِّدُ بَنِي آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشْفِعٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - مسلم ۲۲۷۸]

(۱۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن بنی آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر پھینگی (اور میں نکلوں گا) اور سب سے پہلے میں ہی شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول ہوگی۔

(۱۷۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَرَّهَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمَزْنِيُّ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَمَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَعَهُ مَصْدَقٌ غَيْرٌ وَاحِدٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجَعٍ عَنِ الْمُخْتَارِ. [صحيح - مسلم ۱۹۶]

(۱۷۷۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں ہی سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں گا اور قیامت کے دن تمام انبیاء سے زیادہ میرے ہی پیروکار ہوں گے اور انبیاء میں سے بعض ایسے بھی ہوں گے کہ قیامت کے دن ان کا صرف ایک ہی آدمی تصدیق کرنے والا ہوگا۔

(۱۷۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْقَفِيرُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نَصْرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَأَجَلْتُ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجَعَلْتُ لِي الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكْتُهُ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَكُلَّ نَبِيٍّ يَنْتَعِلُ إِلَيَّ قَوْمِهِ خَاصَّةً وَيُوعِثُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَانَ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۱۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں عطا کی گئیں: میری رعب کے ساتھ ایک مہینے کی مسافت پر (دشمن پر) مدد کی گئی اور میرے لیے مال غنیمت کو حلال کیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا اور میرے لیے زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا گیا تو میری امت کے جس آدمی کو بھی جہاں پر بھی نماز کا وقت ہو جائے تو وہ وہیں نماز پڑھ لے اور مجھے شفاعت (کبریٰ) عطا کی گئی اور ہر نبی کو ایک خاص قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور مجھے تمام لوگوں کے لیے بھیجا گیا ہے۔

(۱۷۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: قَرَأَ رَجُلٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُورَةَ الْفَتْحِ فَلَمَّا بَلَغَ ﴿كَذَرِعَ آخِرَ شَطْطِهِ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاءَ لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ﴾ [الفتح ۳۹] قَالَ: لِيُغِيظَ اللَّهُ بِالنَّبِيِّ وَبِأَصْحَابِهِ الْكُفَّارَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنْتُمْ الزُّرَّاعُ وَقَدْ دَنَا حَصَادُهُ. [صحيح]

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ لِأَمَّتِهِ ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ [آل عمران ۱۱۰] لَفْظُهُمْ بِكُنْتُمْ مِنْهُمْ أَمَّتِهِ دُونَ أَمِّ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَهُ.

(۱۷۷۱۶) حضرت خیمہ رکھنے والے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے پر سورۃ الفتح کی تلاوت کی۔ جب وہ اس مقام پر پہنچا: ﴿كَذَرِعَ آخِرَ شَطْطِهِ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاءَ لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ﴾ [الفتح ۳۹] تو انہوں نے کہا: لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ سے مراد ہے کہ اللہ نبی اور اس کے اصحاب سے کفار کو غم

دلائے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ((انتم الزرع قد دنا حصاده)) کہ تم بھتی ہو جس کے کاٹنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے تحقق فرمایا: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ [آل عمران ۱۱۰]

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو اس لیے فضیلت دی ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے نہ کہ سابقہ انبیاء کی امتوں کی وجہ سے۔

(۱۷۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

أَخْبَرَنَا يَهُزُّ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ الْقُسَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّكُمْ

تَوَلَّوْنَ سَيِّئِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [حسن]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: ثُمَّ أَخْبَرَ جَلَّ ثَنَاهُ أَنَّهُ جَعَلَهُ فَاتِحَ رَحْمَتِهِ عِنْدَ فِتْرَةِ رَسُولِهِ فَقَالَ ﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

رُسُلُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فِتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ﴾

[المائدة ۱۹] وَقَالَ ﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ﴾ [الجمعة ۲] وَكَانَ فِي ذَلِكَ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهُ

بَعَثَهُ إِلَى خَلْقِهِ لِأَنَّهُمْ كَانُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَأُمِّيِّينَ وَإِنَّ فَتْحَ بِهِ رَحْمَتَهُ وَخَتَمَ بِهِ نَبُوَّتَهُ فَقَالَ ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا

أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ [الاحزاب ۴۰]

(۱۷۷۱۸) حضرت بہز بن حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے سنا، آپ فرما رہے تھے: ”تم ستر سے زیادہ امتوں میں تقسیم ہو جاؤ گے اور تم ان سب سے بہتر اور اللہ کے ہاں مکرم ہو گے۔“

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے والے رسل کی رسالت کے منقطع ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کی (رسالت)

اور آپ کی ذات کو فاتحِ رحمت قرار دیا ہے۔ لہذا فرمایا: ﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فِتْرَةٍ مِنَ

الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ﴾ [المائدة ۱۹] ”اے اہل کتاب! یقیناً

ہمارا رسول تمہارے پاس رسول کی آمد کے ایک دفعے کے بعد پہنچا ہے۔ جو تمہارے لیے صاف صاف بیان کر رہا ہے تاکہ

تمہاری یہ بات نہ ردہ جائے کہ ہمارے پاس تو کوئی بھلائی، برائی سنانے والا آیا ہی نہیں۔ پس اب تو یقیناً خوشخبری سنانے والا اور

آگاہ کرنے والا آ پہنچا۔“ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ﴾ [الجمعة ۲]

”وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔“ ان آیات میں اس بات کی وضاحت ہے کہ اللہ

تعالیٰ نے آپ کو اپنی تمام مخلوق کے لیے بھیجا ہے، کیونکہ ان میں اہل کتاب بھی تھے اور ناخواندہ بھی اور آپ کے ذریعے اللہ تعالیٰ

نے اپنی رحمت کو کھولا اور سلسلہ نبوت کو ختم کیا اور اس بارے میں فرمان بھی جاری کر دیا: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ

رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ [الاحزاب ۴۰] ”(لوگو!) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔“

(۱۷۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: فَضَّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بَيْتَ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طُهْرًا وَمَسْجِدًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَخَيَّمَ بِي النَّبِيُّونَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - مسلم ۵۲۳]

(۱۷۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مجھے انبیاء پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی: مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے اور میری رعب، دبدبہ کے ساتھ مدد کی گئی۔ میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا اور میرے لیے زمین کو پاک اور مسجد بنادیا گیا اور مجھے تمام مخلوق کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا اور میرے ساتھ سلسلہ نبوت کو ختم کیا گیا۔“

(۷۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ خَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ خَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَتَلَى وَمَتَلَى الْأَنْبِيَاءُ قُلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى دَارًا. وَقَالَ يَزِيدُ: بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ هَذِهِ اللَّبَنَةِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَإِنَّا مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبَنَةِ جَنَّتْ فَخَسَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ عَفَّانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَضَى أَنْ أَظْهَرَ دِينَهُ عَلَى الْأَذْيَانِ فَقَالَ ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة ۳۳] الْآيَةَ قَالَ وَقَدْ وَصَفْنَا بَيَّانَ كَيْفَ يُظْهِرُهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ فِي غَيْرِ هَذَا الْمَوْضِعِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۱۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جس نے گھر بنایا اور اسے بڑا خوبصورت بنایا اور اسے ایک اینٹ کی جگہ کے سوا مکمل بنایا۔ لوگ اس میں داخل ہونے لگے اور اس سے تعجب کرنے لگے اور کہنے لگے: کیوں نہیں اس اینٹ کی جگہ کو پر کیا گیا۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پس وہ اینٹ کی جگہ میں ہوں۔ میں آیا اور میرے ساتھ انبیاء کا سلسلہ ختم ہو گیا۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کرے۔ جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة ۳۳] ”وہی اللہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث کیا تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کرے“ اور امام صاحب نے اس کے غالب

ہونے کی کیفیت کو دوسری جگہ بیان کر دیا ہے۔

(۱۷۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ خُبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَكَّرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بَرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا : أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ اللَّهَ لَنَا؟ قَالَ فَجَلَسَ مُحَمَّارًا وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ إِنْ مَنَّ كَانَ قَبْلَكُمْ لِيُؤْخَذَ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ الْحُفْرَةُ فَيُوضَعُ الْيَمِشَارُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِأُثْمَنِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ أَوْ يُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا بَيْنَ عَصِيهِ وَلَحْيِهِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلَيَتَمَنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّأَكِبُ مِنْكُمْ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ أَوْ الذَّنْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۲۰) حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے (تجسّس دہشت) کی شکایت کی اور آپ اپنی چادر سے کعبہ کے سایہ میں تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا: آپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کیوں نہیں کرتے، ہمارے لیے اللہ سے مدد کیوں نہیں مانگتے؟ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور آپ سیدھے بیٹھ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم میں سے جو پہلے (ایمان دار) لوگ تھے ان میں سے کسی ایک کو پکڑا جاتا اور اس کے لیے گڑھا کھودا جاتا۔ پھر اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے۔ یہ چیز بھی ان کو ان کے دین سے نہ پھیر سکی، لوہے کی کٹھنیوں سے اس کے پنوں اور گوشت کے درمیان سے نوچا جاتا اور یہ تکلیف بھی اسے اس کے دین سے نہ روک سکتی اور اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور ضرور غالب اور پورا کرے گا حتیٰ کہ تم میں سے ایک سوار صناعاء سے حضر موت تک چلے گا اور اسے اللہ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ ہوگا، نہ بھیڑیے کا اپنی بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو۔

(۲) باب مُبْتَدِئِ الْبُعْثِ وَالتَّنْزِيلِ

بعثت اور وحی کی ابتدا کا بیان

(۱۷۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ : كَانَ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْهُ مِثْلَ فَلَقٍ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُو بِغَارٍ جِرَاءٍ فَيَتَحَنَّنُ فِيهِ وَهُوَ النَّعْبُدُ اللَّيَالِيَ أَوَّلَاتِ الْعُدَدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدَ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيدَجَةَ فَيَتَزَوَّدُ

بِثَلِّهَا حَتَّىٰ فَجَعَنَ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارٍ حَرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ: اقْرَأْ. فَقَالَ: مَا أَنَا بِقَارِءٍ. قَالَ: فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي حَتَّىٰ بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِءٍ فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّىٰ بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِءٍ فَأَخَذَنِي فَعَطَّنِي الثَّلَاثَةَ حَتَّىٰ بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾ [العلق ۱-۴].

فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. تَرَجُّفَ بَوَادِرُهُ حَتَّىٰ دَخَلَ عَلَىٰ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي. فَرَمَلُوهُ حَتَّىٰ ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لَخَدِيجَةَ: أَيُّ خَدِيجَةَ مَا لِي؟ وَأَخْبَرَهَا الْخَبْرَ قَالَ: لَقَدْ عَاشَيْتُ عَلَىٰ نَفْسِي. قَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: كَلَّا أَبْشِرْ قَوْلَ اللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَتَّصِلُ الرَّحِمَ وَتَتَّصِلُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرَى الضِّيفَ وَتُعِينُ عَلَىٰ نَوَائِبِ الْحَقِّ فَاَنْطَلَقْتُ بِهِ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّىٰ آتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ ابْنِ أُخَيٍّ أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنْصَرُّ لِي الْجَاهِلِيَّةُ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: أَيُّ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أُخَيْكَ. قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ: ابْنُ أُخَيٍّ مَاذَا تَرَى؟ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ: هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ مُوسَىٰ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدْعًا يَا لَيْتَنِي أَتَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْمُخِرْجَنِي هُمْ؟. قَالَ وَرَقَةُ: نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتُ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُنْذِرُكُنِي يَوْمُكَ أَنْتَصِرُكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ پروجی کی ابتداء خیمہ کی حالت میں اچھے خوابوں سے ہوئی اور جو بھی آپ خواب دیکھتے وہ حالت بیداری میں صبح کی روشنی کی طرح پورا ہو جاتا۔ پھر آپ کو تنہائی اچھی لگنے لگی اور غار حرا میں اکیلے رہنے لگے اور کئی راتوں تک وہاں عبادت کرتے۔ اس سے پہلے پہلے جب تک کہ آپ کے دل میں گھر آنے کا شوق پیدا ہوتا اور اس کام کے لیے اپنے ساتھ زادراہ لے جاتے۔ پھر جب (زادراہ ختم ہو جاتا) تو اتنا ہی زادراہ پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ اسی غار حرا میں تھے کہ آپ ﷺ کے پاس اچانک وحی آگئی اور آپ ﷺ کے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا: پڑھیے! آپ نے فرمایا: میں تو پڑھا (ککھا) نہیں ہوں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ پھر جبریل علیہ السلام نے مجھ کو پکڑ کر ایسا دبا یا کہ میں بے طاقت ہو گیا۔ پھر انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ پڑھیے میں نے کہا کہ میں تو پڑھ نہیں سکتا۔ پھر انہوں نے مجھے پکڑ لیا اور دوسری بار زور سے دبا یا کہ میں بے طاقت ہو گیا۔ پھر انہوں نے مجھے چھوڑا اور کہا: پڑھا، میں نے کہا: (کیسے پڑھوں) میں تو پڑھا (ککھا) نہیں

ہوں۔ پھر انہوں نے مجھے پکڑ لیا اور تیسری بار پھر زور سے بھیجا حتیٰ کہ میری طاقت نے جواب دے دیا۔ پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھیے ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۱﴾ [العلق ۱-۴] ”اس پروردگار کے نام سے پڑھ جس نے (تمام چیزیں) بنا میں۔ جس نے انسان کو خون کے ٹوٹھڑے سے پیدا کیا تو پڑھتا رہ تیرا بڑے کرم والا ہے، جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔“ آپ ﷺ یہ آیات سن کر لوٹے اور آپ کا دل (ڈر کے مارے) کانپ رہا تھا یہاں تک کہ آپ ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور کہا: ”مجھے کھل اوڑھا دو، مجھے کھل اوڑھا دو۔“ انہوں نے کھل اوڑھا دیا حتیٰ کہ آپ سے خوف جاتا رہا۔ پھر آپ ﷺ نے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے خدیجہ! مجھے کیا ہو گیا ہے اور پورا واقعہ بیان کیا اور کہا کہ مجھے اپنی جان کے بارے میں ڈر ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کہا: ہرگز نہیں آپ خوش ہو جاؤ۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ اس لیے کہ آپ ﷺ تو صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچ بات بیان کرتے ہیں اور ناتواؤں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور جن کا کوئی کمانے والا نہیں ہوتا ان کے لیے کماتے ہیں اور مہمان نوازی کرتے ہیں اور حادثوں (اور جھڑپوں) میں حق کی مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کو لے کر ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی جو حضرت خدیجہ کے چچا زاد بھائی تھے اور وہ بت پرستی چھوڑ کر جاہلیت کے زمانے میں عیسائی بن گئے تھے اور وہ کتاب کو عربی زبان میں لکھتے تھے اور انجیل جو اللہ نے ان سے لکھوانا چاہی عربی میں لکھتے تھے اور وہ بوڑھے ضعیف ہو کر اندھے ہو گئے تھے تو انہیں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے میرے چچا (زاد بھائی)! اپنے بھتیجے سے کی بات تو سنو! حضرت ورقہ بن نوفل نے کہا: اے میرے بھتیجے! (کہو) تم نے کیا دیکھا ہے؟ حضرت ﷺ نے جو دیکھا تھا وہ ان سے بیان کیا تو ورقہ بن نوفل نے آپ سے کہا: یہ وہی فرشتہ ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا گیا۔ کاش! میں اس وقت نوجوان ہوتا، کاش میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ کو آپ کی قوم جلاوطن کرتی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کیا وہ مجھ کو نکال دیں گے۔ ورقہ نے کہا: ہاں! (بے شک وہ آپ کو نکال دیں گے) جب کبھی کسی شخص نے ایسی بات کہی جیسی آپ کہتے ہو تو لوگ اس کے دشمن بن گئے اور اگر میں آپ کے اس دن کو پالوں تو میں تمہاری پوری قوت سے مدد کروں گا۔“

(۱۷۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَبَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قَبْلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِزَاءِ قَاعِدٍ عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجِئْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ لَهُمْ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَزَمَلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبُّكَ فَكَبِيرٌ وَتَبَارَكَ فَطَرُهَا الرَّجْزُ فَاهْجُرْ﴾ [المدثر ۱-۵]۔ قَالَ: قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: وَالرَّجْزُ الْأَوْتَانُ. قَالَ: ثُمَّ حَمَى الْوَحْيُ بَعْدَ وَتَبَاعَ.

(۱۷۷۲۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: پھر کچھ دیر مجھ سے وحی کا توقف ہو گیا اور اسی دوران میں ایک بار (راستے میں) جا رہا تھا۔ اتنے میں میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، آنکھ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو میرے پاس عارحرا میں آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان میں ایک کرسی پر (معلق) بیٹھا ہے۔ میں یہ دیکھ کر ڈر گیا حتیٰ کہ میں زمین کی طرف جھکا اور میں گھر کو لوٹا اور ان سے کہا: مجھے کبل اوڑھا دو، مجھے کبل اوڑھا دو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: ﴿يَا أَيُّهَا الْمَدْيُونُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۚ وَتَبَايَكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۚ﴾ [المذثر ۱-۶] ”اے کپڑا اوڑھنے والے! کھڑا ہو جا اور لوگوں کو ڈر اور اپنے رب ہی کی بڑائیاں بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ اور ناپاکی کو چھوڑ دے اور احسان کر کے زیادہ لینے کی خواہش نہ کر۔“

(۱۷۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ الْوُهَيْرِيِّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَقِيلٍ هُوَ الْخُسْرُو جَرَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَخْبَرَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ثُمَّ فَرَّ الْوَحْيُ عَنِّي فَرَةً. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۲۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر ایک مدت کے لیے مجھ پر وحی کا نزول بند ہو گیا۔ اس کے بعد ادنیٰ حدیث کے ہم معنی حدیث بیان کی۔“

(۱۷۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْغُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ [العلق ۱] [صحيح]

(۱۷۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن مجید میں جس چیز کا پہلے نزول ہوا، وہ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ [العلق ۱] ہے۔

(۳) بَابُ مُبْتَدَأِ الْفَرَضِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَلَى النَّاسِ وَمَا لَقِيَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ أَذَى قَوْمِهِ فِي تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ عَلَى وَجْهِ الْإِخْتِصَارِ

فرض کی ابتداء نبی ﷺ پر ہوئی۔ پھر لوگوں پر اور جو آپ ﷺ کو تبلیغ رسالت میں اپنی قوم سے تکالیف پہنچیں ان کا اختصار کے ساتھ بیان

(۱۷۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

كَرِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ [الشعراء ۲۱۴] وَرَهْطُكَ مِنْهُمْ الْمُخَلَّصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى صَعِدَ عَلَى الصَّفَا فَهَتَفَ: وَاصْبَحَاهُ. فَقَالُوا: مَنْ هَذَا الَّذِي يَهْتَفُ؟ قَالُوا: مُحَمَّدٌ. قَالَ: فَاجْتَمِعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا بَنِي فَلَانَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِي؟ قَالُوا: مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا. قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيِ عَذَابٍ شَدِيدٍ. قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ: نَبَأُكَ مَا جَمَعْتَنَا إِلَّا لِهَذَا. ثُمَّ قَامَ فَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿تَبَّتْ يُدَا أَيْ لَهَبٍ﴾ [اللب ۱] وَقَدْ تَبَّ كَذَا قَرَأَ الْأَعْمَشُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ یُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے اور ان میں سے جو آپ ﷺ کی قلمی جماعت ہے ان کو بھی تو رسول اکرم ﷺ لکھے اور صفا (پہاڑی) پر چڑھ کر آپ نے ((وَاصْبَحَاهُ)) کی زوردار آواز سے بلایا تو لوگوں نے کہا: یہ کون بلانے والا ہے (بعض) نے کہا ”محمد“ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: آپ ﷺ کے پاس تمام لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی فلاں! اے بنی فلاں! اے بنی عبد مناف! اے بنی عبد المطلب! تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑ کے دامن سے ایک لشکر آ رہا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے۔ انہوں نے کہا: ہم نے کبھی بھی آپ کو جھوٹا نہیں پایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک میں تمہیں آنے والے سخت عذاب سے ڈرانے والا ہوں“ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابولہب نے کہا تو ہلاک ہو جائے، کیا اسی کام کے لیے تو نے ہمیں اکٹھا کیا تھا۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اس سورہ کو نازل کیا ﴿تَبَّتْ يُدَا أَيْ لَهَبٍ﴾ [اللب ۱] ”ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے اور وہ خود بھی ہلاک ہو گیا۔“ اسی طرح اعمش نے آخر سورہ تک تلاوت کی۔

(۱۷۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ لَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْكَلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [الشعراء ۲۱۴ - ۲۱۵] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَرَفْتُ أَنِّي إِنْ بَادَأْتُ بِهَا قَوْمِي رَأَيْتُ مِنْهُمْ مَا أَكْرَهُ فَصَسْتُ عَلَيْهَا فَجَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَا أَمَرَكَ بِهِ رَبُّكَ عَذَّبَكَ رَبُّكَ. ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ فِي جَمْعِهِمْ وَإِنْذَارِهِ إِيَّاهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [الشعراء ۲۱۴ - ۲۱۵] تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جان

لیا کہ اگر اس کے ساتھ میں نے اپنی قوم سے ابتدا کی تو میں وہ چیز دیکھوں گا جسے میں ناپسند کرتا ہوں اور اس لیے میں اس کے بیان کرنے سے خاموش رہا۔ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا کہ اے محمد! اگر آپ نے اپنے رب کے اس حکم کو پورا نہ کیا تو وہ آپ کو عذاب دے گا۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو جمع ہونے کا اور ڈرانے کا قصہ بیان کیا۔

(۱۷۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ يَهْدَاذَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الدَّوْلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذِي الْمَجَازِ يَتَّبِعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنْكُمْ عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ. قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَمَّهُ أَبُو لَهَبٍ. [صحيح لغيره]

(۱۷۷۳۷) حضرت ربیعہ بن عبد الدولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ذی الجواز میں لوگوں کے پیچھے ان کے گھروں میں جاتے اور ان کو اللہ کے دین کی طرف بلاتے اور آپ کے پیچھے ایک آدمی تھا جو لوگوں کو پکار پکار کر کہہ رہا تھا کہ اے لوگو! یہ تمہیں تمہارے آباء و اجداد کے دین کے متعلق دھوکے میں نہ ڈال دے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ آپ ﷺ کے چچا ابولہب ہیں۔

(۱۷۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ: حَدَّثَنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَقْبَلَ عَقِبَةَ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي عِنْدَ الْكُعْبَةِ فَلَوَى ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ فَدَفَعَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: (اتَّقَتْلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ) أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۱۷۷۳۸) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور کہا کہ مجھے مشرکین کی سب سے زیادہ سخت تکلیف بیان کریں جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ عقبہ بن ابی معیط آیا اور رسول اللہ ﷺ کے کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے آپ کی گردن میں کپڑا لپیٹ کر زور سے دبایا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اس کے دونوں کندھوں سے کپڑا کر اسے رسول اللہ ﷺ سے دور کیا اور کہا: ((اتَّقَتْلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ)) ”کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ اس پر تمہارے رب کی طرف سے دلائل بھی لایا ہے؟“

(۱۷۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمٌ يَصَلِّي عِنْدَ الْكُعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِي مَجَالِسِهِمْ يَنْظُرُونَ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى هَذَا الْمَرَأِيِّ أَيْكُمُ يَقُومُ إِلَى جَزُورِ آلِ فَلَانٍ فَيَعْمِدُ إِلَى قُرْنِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاحِهَا فَيَجِيءُ بِهِ ثُمَّ يَمْهَلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَيْفَيْهِ فَاثْبَتَتْ أَشْفَاهَا فَجَاءَ بِهِ فَلَمَّا سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَضَعَهُ بَيْنَ كَيْفَيْهِ وَكَبَّتِ النَّبِيُّ - ﷺ - سَاجِدًا وَضَحِكُوا حَتَّى مَالَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنَ الضَّحِكِ فَاَنْطَلَقَ مُنْطَلِقًا إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ جُورِيَّةٌ فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْهُ وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسْبِيحًا فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ : اللَّهُمَّ عَلَيكَ بِقُرَيْشٍ . ثَلَاثًا ثُمَّ سَمَى : اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعُمَرُو بْنِ هِشَامٍ وَبِعُبَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَيْسَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُبَّةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَعَمَّارَةَ بْنَ الْوَلِيدِ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرَغَى يَوْمَ بَدْرٍ يُسْحَبُونَ إِلَى قَلْبٍ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : وَاتَّبَعَ أَصْحَابُ الْقَلْبِ لَعْنَةً . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۳۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کعب کے نزدیک نماز پڑھ رہے تھے کہ مشرکین اپنی مجالس میں جمع ہو کر دیکھنے لگے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: کیا تم اس ریاکاری کی طرف نہیں دیکھتے ہو تم میں سے کون آل فلان کے اونٹ کی طرف جائے گا اور اس کی گوبر، خون اور اوجھڑی لائے اور پھر ان کے سجدے میں جانے کا انتظار کرے اور جب وہ سجدے میں چلا جائے تو اس کے کندھوں کے درمیان میں رکھ دے تو قوم کا سب سے زیادہ بد بخت انسان اٹھا اور وہ اوجھڑی وغیرہ لے آیا اور جب آپ ﷺ سجدے میں گئے تو اس بد بخت نے آپ ﷺ کے کندھوں کے درمیان میں رکھ دی تو آپ ﷺ سجدے میں ہی ٹھہرے رہے تو وہ یہ منظر دیکھ کر ہنسنے لگے حتیٰ کہ شدید ہنسی کی وجہ سے ان کا بعض بعض پر گرنے لگ گیا تو ایک جانے والا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف گیا اور وہ اس وقت بچی تھیں تو وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور انہوں نے آپ ﷺ سے وہ اوجھڑی دور کی اور پھر ان کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز ختم کر لی تو تین دفعہ کہا: اے اللہ! قریش کو پکڑ لے، پھر ان لوگوں کے نام لے کر دعا کی: اے اللہ! عمرو بن حشام، عقبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، امیہ بن خلف، عقبہ بن ابی معیط اور عمارہ بن ولید ان سب کو پکڑ لے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے بدر کے دن ان سب کو (میدان میں) گرے ہوئے دیکھا، پھر ان کو بدر کے کنوئیں میں گھسیٹ کر پھینک دیا گیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اصحاب قلب (کنوئیں والوں) پر لعنت بھی مسلط کر دی گئی۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحْرُسُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ [المائدة ۶۷] فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - رَأْسُهُ مِنَ الْقَبَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْصَرَفُوا فَقَدْ عَصَمَنِي اللَّهُ. وَفِي رِوَايَةِ الْهَلَالِيِّ فَقَالَ لَهُمْ: أَيُّهَا النَّاسُ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْصِمُكَ مِنْ قَتْلِهِمْ أَنْ يَقْتُلُوكَ حَتَّى تَبْلُغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَمَّا بَلَغَ مَا أُمِرَ بِهِ فَاسْتَهْزَأَ بِهِ قَوْمٌ فَنَزَلَ عَلَيْهِ ﴿فَاصْصِدْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ [آنا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ] [الحجر ۹۴-۹۵] (۱۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی گمرانی کی جاتی تھی حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ [المائدة ۶۷] "اے رسول! جو آپ کی طرف آپ کے رب نے نازل کیا ہے اس کی تبلیغ کیجیے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اپنے رب کے پیغام کو نہ پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے بچانے والا ہے تو آپ نے اپنا سراپے خیمے سے نکال کر کہا: اے لوگو! اب تم چلے جاؤ، اللہ نے میری حفاظت کا ذمہ لے لیا ہے۔"

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کے قتل سے بچائے گا کہ وہ آپ کو قتل کریں جب تک کہ آپ اس چیز کی تبلیغ کرتے رہیں گے جو چیز آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تو آپ نے اس چیز کی تبلیغ کی جس کا آپ کو حکم دیا گیا تھا تو قوم نے اس پر آپ کا مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ ﴿فَاصْصِدْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ [آنا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ] [الحجر ۹۴-۹۵] "پس آپ اس حکم کو جو آپ کو کیا جا رہا ہے کھول کر بیان کریں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجیے آپ سے جو لوگ سخر اپن کرتے ہیں ان کی سزا کے لیے ہم کافی ہیں۔"

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكِينِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ﴾ [الحجر ۹۵] قَالَ: الْمُسْتَهْزِئُونَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَالْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ بَعُوثِ الزُّهْرِيُّ وَالْأَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ أَبُو زَمْعَةَ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى وَالْحَارِثُ بْنُ عَظَلٍ السَّهْمِيُّ وَالْعَاصِمُ بْنُ وَائِلٍ. فَاتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ شَاكُمُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

فَأَرَاهُ الْوَلِيدُ أَبَا عَمْرٍو بْنِ الْمُغِيرَةِ فَأَوْمَأَ جَبْرِيلُ إِلَى أَبَجَلِهِ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: كُفَيْتُهُ. ثُمَّ أَرَاهُ الْأَسْوَدَ
 بَنَ الْمُطَّلِبِ فَأَوْمَأَ جَبْرِيلُ إِلَى عَيْنَيْهِ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: كُفَيْتُهُ. ثُمَّ أَرَاهُ الْأَسْوَدَ بَنَ عَبْدِ يَعُوثَ
 الزُّهْرِيِّ فَأَوْمَأَ إِلَى رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: كُفَيْتُهُ. ثُمَّ أَرَاهُ الْحَارِثَ بَنَ عَطِلِ السَّهْمِيِّ فَأَوْمَأَ إِلَى
 رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: كُفَيْتُهُ. وَمَرَّ بِهِ الْعَاصُ بَنُ وَإِلٍ فَأَوْمَأَ إِلَى أَحْمَصِهِ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ:
 كُفَيْتُهُ. فَأَمَّا الْوَلِيدُ بَنُ الْمُغِيرَةِ فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ خُرَاعَةَ وَهُوَ يَرِيضُ نَبْلًا لَهُ فَأَصَابَ أَبَجَلَهُ فَقَطَعَهَا وَأَمَّا
 الْأَسْوَدُ بَنُ الْمُطَّلِبِ فَعَمِيَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ عَمِيَ هَكَذَا وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ نَزَلَ تَحْتَ سَمْرَةٍ فَجَعَلَ يَقُولُ:
 يَا بَنِي الْأَنْدَقُونَ عَنِّي قَدْ قُتِلْتُ. فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: مَا نَرَى شَيْئًا. وَجَعَلَ يَقُولُ يَا بَنِي الْأَنْدَقُونَ عَنِّي قَدْ
 هَلَكَتْ هَا هُوَ ذَا أَطْعَنَ بِالشُّوكِ فِي عَيْنِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ مَا نَرَى شَيْئًا. فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى عَمِيَتْ
 عَيْنَاهُ وَأَمَّا الْأَسْوَدُ بَنُ عَبْدِ يَعُوثَ الزُّهْرِيِّ فَخَرَجَ فِي رَأْسِهِ قُرُوحٌ فَمَاتَ مِنْهَا وَأَمَّا الْحَارِثُ بَنُ عَطِلِ
 فَأَخَذَهُ الْمَاءُ الْأَصْفَرُ فِي بَطْنِهِ حَتَّى خَرَّوهُ مِنْ فِيهِ فَمَاتَ مِنْهَا وَأَمَّا الْعَاصُ بَنُ وَإِلٍ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ
 يَوْمًا إِذْ دَخَلَ فِي رَأْسِهِ شِبْرَةٌ حَتَّى امْتَلَأَتْ مِنْهَا فَمَاتَ مِنْهَا وَقَالَ غُبَرَةُ فَرَسَبَ إِلَى الطَّائِفِ عَلَى حِمَارٍ
 فَرَبَضَ بِهِ عَلَى شِبْرَةٍ فَدَخَلَتْ فِي أَحْمَصِ قَدَمِهِ شَوْحَةً فَقَتَلَتْهُ.

(۱۷۷۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس قول: ﴿وَإِنَّا كُفَيْتُكَ الْمُتَهَيِّزِينَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ
 سے مذاق کرنے والے یہ لوگ تھے: ولید بن مغیرہ، اسود بن عبد یعوث زہری، اسود بن مطلب، ابو زمعہ بن اسد بن عبد العزی،
 حارث بن عطل اسہمی اسی اور عاص بن وائل۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے جبریل علیہ السلام
 سے ان لوگوں کی شکایت بیان کی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے جبریل علیہ السلام کو ولید، ابو عمرو بن مغیرہ کو دکھایا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اس
 کے ہاتھ کی موٹی رگ کی طرف اشارہ کیا تو آپ نے کہا: ”تو نے کیا کیا؟“ اس نے کہا کہ آپ کی اس سے کفایت کی گئی۔ پھر
 آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اسود بن مطلب دکھایا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اس کی آنکھ کی طرف اشارہ کیا اور آپ نے کہا: تو نے کیا کیا؟
 حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ (ان کے شر سے اور ایذا سے) بچالیے گئے ہیں پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اسود بن عبد یعوث
 الزہری دکھایا تو انہوں نے اس کے سر کی طرف اشارہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تو انہوں نے کہا
 کہ آپ اس سے بچالیے گئے ہیں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو حارث بن عطل اسہمی کو دکھایا تو انہوں نے اس کے سر کی طرف اشارہ
 کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ کیا کیا؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ محفوظ کر دیے گئے ہیں۔ پھر عاص بن
 وائل گزرا تو انہوں نے اس کے قدم کی خالی جگہ کی طرف اشارہ کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کیا؟ انہوں نے کہا: آپ بے فکر ہو
 جائیں (اور ان کا انجام دیکھیں) اس کے بعد ولید بن مغیرہ بنی خزاعہ کے ایک آدمی کے قریب سے گزرا جو اپنے تیر کے پھلے کو
 درست کر رہا تھا اور یہ تیر ولید ابن مغیرہ کی رگ میں لگا اور اسے کاٹ دیا اور رہا اسود ابن مطلب وہ اندھا ہو گیا تو بعض لوگ اس

کے بارے میں کہتے کہ وہ ایسے اندھا ہوا ہے اور بعض کہتے ہیں: وہ بول کے درخت کے نیچے اتر اور اپنے بیٹوں سے کہنے لگا: مجھے بچاؤ! میں مر گیا، وہ کہنے لگے: ہمیں کوئی چیز نظر نہیں آتی جس سے آپ کو بچائیں۔ وہ یہی الفاظ کہتا رہا: وہ دیکھو! وہ مجھے مار رہا ہے۔ اسے مجھ سے دور کرو۔ وہ میری آنکھوں میں کانٹے چسورہا ہے۔ وہ کہتے: ہمیں تو کوئی چیز نظر نہیں آ رہی۔ اس کی یہی حالت رہی حتیٰ کہ آنکھوں سے اندھا ہو گیا اور رہا۔ اسود بن عبد یغوث زہری تو اس کے سر میں دانے نکلے اور وہ انہی دانوں کے ساتھ مر گیا۔ اور اسی طرح حارث بن عیطل کے پیٹ میں زرد رنگ کا پانی (پیپ وغیرہ) پڑ گئی کہ اس کا پانچا نہ اس کے منہ سے نکل آیا اور وہ بھی اسی سے مر گیا اور رہا عاص بن وائل تو اس کے ساتھ بھی ایسے ہی ہوا کہ اس (گستاخ) کے سر میں کانٹا لگا جو پورے سر میں پھیل گیا اور وہ اسی سے مر گیا اور بعض نے یہ بیان کیا ہے کہ وہ اپنے گدھے پر سوار ہو کر طائف کی طرف جانے لگا۔ راستے میں گدھا اسے لے کر کانٹے دار بوٹی میں بیٹھ گیا تو اسے اس کے پاؤں کے تلوے میں کانٹا لگا اور وہ کانٹا ہی اس کی موت کا سبب بن گیا۔ (اور یہ طعون بھی مر گیا)۔

(۱۷۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِمْرَانَ أَبِي الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: ادْعُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا الصَّفَا ذَهَبًا وَنُزْلاً مِنْ بَيْتِكَ. قَالَ: أَنْفَعُ لَكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَدَعَا فَاتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ: إِنَّ شَيْئًا أَصْبَحَ الصَّفَا ذَهَبًا فَمَنْ تَكْفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ عَذَبَتْهُ عَذَابًا لَا أَعْدَبُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَإِنْ شِئْتَ فَتَنَحَّيْتُ لَهُمْ بَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةَ قَالَ: بَلْ بَابُ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ. [حسن]

(۱۷۷۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے نبی ﷺ سے کہا: اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ صفا پہاڑی کو ہمارے لیے سونا بنا دے تو تب ہم آپ پر ایمان لائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا دیکھ لو تم ایسا ہی کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! (ہم ایمان لے آئیں گے) آپ ﷺ نے دعا کی تو آپ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور آکر کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور ساتھ فرماتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ چاہتے ہیں تو صفا کو سونا بنا دیں گے اور پھر اس کے بعد بھی میں جس نے کفر کیا تو میں اس کو ایسا سخت عذاب دوں گا کہ مخلوق میں سے کسی ایک کو بھی ایسا عذاب نہ دوں گا اور اگر آپ چاہتے ہیں تو میں ان کے لیے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اے اللہ) تو توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دے (صفا کو سونا نہ بنا)۔

(۱۷۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ﷺ: فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعِزْمِ مِنَ الرُّسُلِ [الأحقاف ۳۵] نُوحٌ وَهُودٌ وَإِبْرَاهِيمُ أَمِيرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَصْبِرَ كَمَا صَبَرَ هَؤُلَاءِ فَكَانُوا ثَلَاثَةً وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَابِعُهُمْ قَالَ نُوحٌ: «إِنْ كَانَ كَهْرٌ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ» [يونس]

۷۱] اِلٰی اٰخِرِهَا فَاطْهَرَهُ لَهُمُ الْمُفَارَقَةُ وَقَالَ هُوْدٌ حِيْنَ قَالُوْا ﴿ اِنْ تَقُوْلُ اِلَّا اَعْتَرَاكَ بَعْضُ الْاِهْتِنَا بِسُوْرٍ ۝۱۰۴﴾ اِلٰی ۱۰۴﴾ اِلَاٰیةٍ فَاطْهَرَهُ لَهُمُ الْمُفَارَقَةُ وَقَالَ اِبْرٰهِيْمُ ﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ اَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۵﴾ [المنحہ ۴] اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیةِ فَاطْهَرَهُ لَهُمُ الْمُفَارَقَةُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ ﴿ اِنِّیْ نُهَيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۝۱۰۶﴾ [الانعام ۵۶] فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ الْكَعْبَةِ یَقْرُؤُهَا عَلٰی الْمَشْرِکِیْنَ فَاطْهَرَهُ لَهُمُ الْمُفَارَقَةُ. [صعيف]

(۱۷۳۳) حضرت ابوعلیہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ﴿فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اَوَّلُوا الْعِزْمِ مِنَ الرَّسْلِ﴾ [الاحقاف ۳۵] ”آپ بھی ایسے ہی صبر کیجیے جیسے رسولوں میں سے اولوا عزم رسولوں نے صبر کیا“ اولوا العزم رسول یہ ہیں: نوح، ہود، ابراہیم علیہم السلام اور رسول کریم ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپ بھی صبر کریں جس طرح انہوں نے صبر کیا اور وہ تین تھے اور چوتھے رسول اللہ ﷺ تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے کہا: ﴿اِنْ كَانَ کَثَرٌ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیَةِ اللّٰهِ فَعَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاجْمِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُنْ اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غَمَةً ثُمَّ اقْضُوا اِلَیَّ وَلَا تَنْظُرُوْۤا ۝۷۱﴾ [یوسف ۷۱] ”اے میری قوم! اگر تم کو میرا رہنا اور احکام الہی سے نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا اللہ ہی پر بھروسہ ہے تم نے میرے ساتھ جو کچھ کرنا ہے کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو“ حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو بھرپور جواب دیتے ہوئے ان پر جدائی کا مقام واضح کر دیا اور اسی طرح ہود علیہ السلام نے بھی ان کو جواب دیا: جب انہوں نے آپ سے یہ کہا تھا ﴿اِنْ تَقُوْلُ اِلَّا اَعْتَرَاكَ بَعْضُ الْاِهْتِنَا بِسُوْرٍ﴾ [ہود ۱۰۴] ”بلکہ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تو ہمارے کسی معبود کے برے جھپٹے میں آگیا ہے“ تو انہوں نے اس کے جواب میں کہا کہ میں اللہ کو گواہ بنا رہا ہوں اور تم بھی گواہ بن جاؤ کہ میں ہوں اور تم سب مل کر میرے حق میں بدی کر لو اور میں نے نقطۃ انفصال واضح کرتے ہوئے انہیں منہ توڑ جواب دیا اور ابراہیم علیہ السلام نے کہا: ﴿لَقَدْ کَانَ لَكُمْ اَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۴﴾ [المنحہ ۴] ”(مسلمانو! تمہارے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام میں اور ان کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے جبکہ ان سب نے اپنی قوم سے مل کر کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سب سے بیزار ہیں“ اور ان پر اپنی بات کو واضح کر دیا اور حضرت محمد ﷺ نے کہا: ﴿اِنِّیْ نُهَيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۝۱۰۶﴾ [الانعام ۵۶] ”آپ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کو تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔“ رسول کریم ﷺ کعبہ کے قریب کھڑے ہوئے اور مشرکین پر اس آیت کریمہ کو پڑھنے لگے اور اپنا نقطۃ انفصال ان پر واضح کر دیا۔

(۳) بَابُ الْاِذْنِ بِالْهَجْرَةِ

ہجرت کی اجازت کا بیان

(۱۷۳۴) اٰخِبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بَکِیْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِیْ الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

أَمْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَتَيْهَا قَالَتْ: لَمَّا صَافَتْ عَلَيْنَا مَكَّةَ وَأَوْذَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَفُتِنُوا وَرَأَوْا مَا يُصِيبُهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْفِتْنَةِ فِي دِينِهِمْ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَا يَسْتَطِيعُ دَفْعَ ذَلِكَ عَنْهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي مَنَعَةٍ مِنْ قَوْمِهِ وَعَمَّوْ لَا يَصِلُ إِلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَكْرَهُ مِمَّا بَنَاءُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِنْ بَارِضَ الْحَبَشَةِ مِلْكًا لَا يُطْلَمُ أَحَدٌ عِنْدَهُ فَالْحَقُّوا بِهَلَادِهِ حَتَّى يَجْعَلَ اللَّهُ لَكُمْ فَرْجًا وَمَخْرَجًا مِمَّا أَنْتُمْ فِيهِ . فَخَرَجْنَا إِلَيْهَا أَرْسَالًا حَتَّى اجْتَمَعْنَا بِهَا فَتَرَلْنَا خَيْرَ دَارٍ إِلَى خَيْرِ جَارٍ أَيْمًا عَلَى دِينِنَا وَلَمْ نَحْشَ مِنْهُ ظُلْمًا . وَذَكَرَ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ . [صحيح]

(۱۷۷۳۳) ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب ہم پر مکہ تک ہو گیا اور اصحاب رسول کو طرح طرح کی تکلیفوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا اور انہوں نے اپنے دین پر عمل کرنے سے آزمائشوں اور فتنوں کو دیکھا اور یہ کہ رسول اکرم ﷺ بھی ان کے دفاع سے قاصر ہیں کیونکہ درمیان میں آپ ﷺ کی قوم اور آپ کے چچا کا وٹ بنے ہوئے تھے اور آپ اپنے ساتھیوں کی تکلیفوں میں بے بس ہو گئے تو آپ نے ان سے کہا کہ حبشہ کی سرزمین میں ان کا بادشاہ اپنے پاس کسی پر ظلم نہیں ہونے دیتا لہذا تم ان کے شہر میں چلے جاؤ۔ جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے متبادل تمہارے لیے اور راستہ نہ نکال دے۔ پھر ہم آہستہ آہستہ یہاں سے نکلے حتیٰ کہ ہم حبشہ میں جمع ہو گئے اور ہم اچھے گھر اور اچھے پڑوس میں تھے۔ وہاں ظلم و زیادتی کا ذریعہ بھی نہ تھا۔ پھر یہی حدیث بیان کی۔

(۱۷۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَبَتْ عَشْرَ سِنِينَ يَتَّبِعُ الْحَاجَّ فِي مَنَازِلِهِمْ فِي الْمَوَاسِمِ بِمَجْنَةٍ وَعُكَاظٍ وَمَنَازِلِهِمْ بِمَنْى: مَنْ يُؤَيِّنِي وَيُنْصِرُنِي حَتَّى أَبْلُغَ رِسَالَتِ رَبِّي وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ . فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا يُؤَيِّنِي وَيُنْصِرُنِي حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لِكَيْدُخْلِ ضَاحِيَةٍ مِنْ مُضَرَ وَالْيَمَنِ قِيَاتِيهِ قَوْمَهُ أَوْ ذُو رَجِيمِهِ فَيَقُولُونَ: احْذَرُ قَتَى قُرَيْشٍ لَا يُصِيبُكَ يَمْنَى بَيْنَ رَحَالِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ بِأَصَابِعِهِمْ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ يَثْرِبَ قِيَاتِيهِ الرَّجُلُ مِمَّا قَبُولُ بِهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْلِبُ إِلَى أَهْلِهِ فَيَسْلِمُونَ بِإِسْلَامِهِ حَتَّى لَمْ يَبْقَ دَارٌ مِنْ دُورٍ يَثْرِبَ إِلَّا فِيهَا رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُظْهِرُونَ الْإِسْلَامَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ فَاتِمَرَنَا وَاجْتَمَعْنَا سَبْعِينَ رَجُلًا مِمَّا قَلْنَا حَتَّى مَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَطْرُدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَالُ أَوْ قَالَ وَيَخَافُ.

فَرَحَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ الْمَوَاسِمَ فَوَعَدَنَا شُعْبُ الْعُقَيْبَةِ فَاجْتَمَعْنَا فِيهِ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ حَتَّى تَوَافَيْنَا فِيهِ عِنْدَهُ فَقَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَا تُبَايِعُكَ؟ قَالَ: تُبَايِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَعَلَى النِّفَاقِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لَا يَأْخُذْكُمْ فِي

اللّٰهُ لَوْمَةٌ لَا يَمُوتُ وَعَلَىٰ أَنْ تَصْرُوْنِي إِنْ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ يَتْرِبُ وَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَأَبْنَاءُكُمْ وَلَكُمْ الْجَنَّةُ .

فَقُلْنَا: نُبَايِعُكَ فَاحْذَ بِبَيْدِهِ أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ وَهُوَ أَصْغَرُ السَّبْعِينَ رَجُلًا إِلَّا أَنَا فَقَالَ: رُوَيْدًا يَا أَهْلَ يَثْرِبَ إِنَّا لَمْ نَضْرِبْ إِلَيْهِ أَكْبَادَ الْمَطِيِّ إِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّ إِخْرَاجَهُ الْيَوْمَ مَقَارَفَةُ الْعَرَبِ كَافَّةً وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَأَنْ تَعْصِيَكُمْ الشُّيُوفُ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ قَوْمٌ تَصِيرُونَ عَلَىٰ عَصَى الشُّيُوفِ وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَمَقَارَفَةُ الْعَرَبِ كَافَّةً فَحَذُّوهُ وَأَجْرُكُمْ عَلَى اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنْتُمْ تَخَافُونَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خِيفَةً فَذَرُوهُ فَهُوَ أَعْدَرُ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ . فَقَالُوا: أَخْرَعْْنَا بِكَ يَا أَسْعَدُ بْنُ زُرَّارَةَ قَوْلَ اللَّهِ لَا نَذَرُ هَذِهِ الْبَيْعَةَ وَلَا نَسْقِلُهَا فَقُمْنَا إِلَيْهِ رَجُلًا رَجُلًا يَأْخُذُ عَلَيْنَا شَرْطَهُ وَيُعْطِينَا عَلَىٰ ذَلِكَ الْجَنَّةَ . [حسن۔ حدیث حاکم]

(۱۷۷۳۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مکہ) میں دس سال ٹھہرے اور موسم حج میں آپ ﷺ حاجیوں کے پیچھے ان کے گھروں میں جاتے جو نجد اور عکاظ میں تھے اور اسی طرح آپ ﷺ منیٰ میں بھی ان کے گھروں میں جاتے اور آپ ﷺ فرماتے: جو مجھے ٹھکانہ دے گا اور میری مدد کرے گا حتیٰ کہ میں اللہ کے پیغامات کی تبلیغ کروں اور ان کو لوگوں تک پہنچا دوں تو اس کے لیے جنت ہے تو آپ ﷺ کو ٹھکانہ اور مدد کرنے کے لیے کوئی بھی تیار نہ ہوا حتیٰ کہ مضر اور یمن سے کوئی آدمی آتا تو اس کی قوم اور اس کے عزیز و اقارب کے لوگ اسے کہتے کہ قریش کے ایک جوان سے بچنا اور اس سے ملاقات نہ کرنا۔ وہ لوگوں کے گھروں میں جا کر ان کو اللہ کے دین کی دعوت دیتا ہے اور لوگ آپ ﷺ کی طرف اٹھیں گے اشارے کرتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مدینہ میں منتخب فرمایا اور ہم میں سے کوئی آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور وہ آپ پر ایمان لے آیا اور آپ اسے قرآن کی تعلیم دیتے۔ پھر وہ آدمی اپنے گھر لوٹا تو اس کے اسلام کی وجہ سے اس کے اہل و عیال بھی اسلام قبول کر لیتے حتیٰ کہ یثرب (مدینہ) میں کوئی ایسا گھر نہیں تھا جس میں مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور یہ لوگ اسلام کی تبلیغ کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لیے ہمیں چنا اور ہم ستر آدمیوں نے اکٹھے ہو کر مشاورت کی اور کہا کہ آپ کو کب تک مکہ کے پہاڑوں میں دھکیلا جائے گا اور کب تک آپ خوف کی زندگی ان پہاڑوں میں گزاریں گے۔ اس کے بعد ہم نے وہاں سے کوچ کیا اور موسم حج میں آپ سے ملاقات کی تو آپ نے شعب عقبہ میں ہمارے ساتھ ملاقات کا وعدہ کیا حتیٰ کہ ہم اس میں ایک ایک اور دو دو ہو کر داخل ہوئے حتیٰ کہ ہم سب اکٹھے ہو گئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ کی کس بات پر بیعت کریں تو آپ نے فرمایا: تم میری بیعت اطاعت و فرمانبرداری پر کرو۔ خوشی میں بھی اور ناخوشی میں بھی اور خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرنے پر اور نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے پر اور اللہ کے دین کی دعوت دینے یا عمل کرنے پر کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہ کرنے پر اور اس بات پر کہ اگر میں تمہارے پاس یثرب آؤں تو تم نے میری مدد کرنی ہے اور تم نے مجھے بھی اس چیز سے بچانا جس چیز سے تم اپنے آپ کو اپنی بیویوں کو اور اپنی اولادوں کو بچاتے ہو تو ایسی صورت

میں تمہارے لیے جنت ہے۔“

ہم نے کہا کہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں اور ہم بیعت کے لیے اٹھے تو حضرت سعد بن زرارہ نے جوان ستر آدمیوں میں سب سے کم عمر تھے سوائے میرے، آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیا اور بولے: ”اے یثرب ذرا ٹھہر جاؤ! ہم آپ ﷺ کے پاس اونٹوں کے کلیجے مار کر (یعنی لمبا چوڑا سفر کر کے) اس یقین کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں آج آپ کو یہاں سے لے جانے کا معنی ہے سارے عرب سے دشمنی، تمہارے چیدہ سرداروں کا قتل اور تلواروں کی مار۔ لہذا اگر یہ سب کچھ برداشت کر سکتے ہو تب تو انہیں لے چلو اور تمہارا اجر اللہ پر ہے اور اگر تمہیں اپنی جان عزیز ہے تو انہیں ابھی سے چھوڑ دو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ قابل قبول عذر ہوگا۔“ تو لوگوں نے بیک آواز کہا ”سعد بن زرارہ اپنا ہاتھ ہٹاؤ! اللہ کی قسم! ہم اس بیعت کو نہ چھوڑ سکتے ہیں اور نہ توڑ سکتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک ایک کر کے اٹھے اور آپ ﷺ نے ہم سے بیعت لی اور اس کے عوض جنت کی بشارت دی۔

(۱۷۷۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي طَلِبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَأَمَرَ بِالْهَجْرَةِ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ ﴿وَقَدْ رَّبَّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا﴾ [الاسراء: ۸۰]۔ [ضعیف]

(۱۷۷۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مکہ میں تھے۔ آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم دیا گیا اور آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَقَدْ رَّبَّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا﴾ [الاسراء: ۸۰] ”اور اس طرح دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لیے اپنے پاس سے غلبہ اور مددگار مقرر فرما۔“

(۱۷۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ لِلْمُسْلِمِينَ: قَدْ رَأَيْتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ أُرَيْتُ سَبْعَةَ ذَاتِ نَعْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا الْحِزْوَانِ. فَهَاجَرَ مَنْ هَاجَرَ قَبْلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَرَجُّوْا ذَلِكَ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَسَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِصَحَابَتِهِ وَعَلَفَ رَاجِلَتَيْنِ عِنْدَهُ وَرَقَّ السَّمَرُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ. أَخْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ

فِي الصَّحِيحِ بِطَوِيلِهِ مِنْ حَدِيثِ عَقِيلٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - بخاری ۲۲۹۸]

(۱۷۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں سے فرمایا: ”مجھے تمہارا مقام ہجرت دکھایا گیا ہے، یہ لاوے کی دو پہاڑیوں کے درمیان واقع ایک نخلستانی علاقہ ہے۔“ اس کے بعد لوگوں نے مدینہ کی جانب ہجرت کی۔ عام مہاجرین جیشہ بھی مدینہ ہی آ گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی سفر مدینہ کے لیے ساز و سامان تیار کر لیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ذرا رکے رہو، کیونکہ توقع ہے مجھے بھی اجازت دے دی جائے گی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا! کیا آپ کو اس پر امید ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ رے تا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کریں۔ ان کے پاس دو اونٹنیں تھیں۔ انہیں بھی چار ماہ تک ببول کے پتوں کا خوب چارہ کھلایا۔

(۱۷۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هَذَا مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَاهِلِيِّ وَأَبُو عَمْرٍو: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَا يَقْرَأَانِ الْقُرْآنَ ثُمَّ جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَبِلَالٌ وَسَعْدٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عِشْرِينَ بَعِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَحُوا بِشَيْءٍ قَطُّ فَرَحَهُمْ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْوَلَدَيْنِ وَالصَّبَّانِ يَسْعَوْنَ فِي الطَّرِيقِ يَقُولُونَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَمَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَتَّى قَرَأْتُ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾

[الأعمى ۱] فِي سُوَرٍ مِثْلِهَا مِنَ الْمُفْصَلِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - بخاری]

(۱۷۷۳۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھیوں میں سے سب سے پہلے ہمارے پاس آنے والے (یعنی مدینہ میں) حضرت مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ دونوں قرآن کریم کی تعلیم دیتے تھے، پھر عمار بن یاسر، بلال اور سعد رضی اللہ عنہ آئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں میں سے بیسویں نمبر پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو اہل مدینہ نے اتنی خوش منائی کہ میں نے اس سے پہلے اتنا خوش ہوتے ہوئے انہیں نہیں دیکھا۔ حتیٰ کہ میں لڑکوں اور بچوں کو دیکھا کہ وہ مدینے کی گلیوں میں دوڑتے ہوئے یہ آواز بلند کر رہے تھے کہ رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ جب مدینہ میں تشریف لائے تو میں نے ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [الأعمى ۱] اور اس جیسی مفصل سورتیں پڑھ لی تھیں۔

(۵) باب مُبْتَدَأِ الْإِذْنِ بِالْقِتَالِ

قال کرنے کی اجازت کا بیان

(۱۷۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّعَائِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ
 أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكْثَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَذَكِيَّةٌ
 وَارْدَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَأَاهُ يَعُودُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فِي بَيْتِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى
 مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ قَالَ: قَدْ سَلَوْتُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَادَا فِي الْمَجْلِسِ رِجَالٌ
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدُ الْأَوْتَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ
 الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّائِيَةِ خَمَرَ ابْنُ أَبِي أَنْفَةَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ: لَا تَغَيِّرُوا عَلَيْنَا. فَسَلَّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - ثُمَّ وَقَفَ
 فَتَنَزَّلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ سَلَوْتُ أَيُّهَا الْمَرْءُ إِنَّهُ لَا
 أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِينَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا ارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُرْ عَلَيْهِ.
 فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعَشَانَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا فَإِنَّا نَحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَ الْمُسْلِمُونَ
 وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَشْتَاوِرُونَ فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ - ﷺ - يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا
 ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ - ﷺ - دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - :
 يَا سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ؟ يُرِيدُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَالٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا
 رَسُولَ اللَّهِ اغْفُ عَنِّي وَأَصْفَحْ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ
 أَهْلُ هَذِهِ الْبَحِيرَةِ عَلَى أَنْ يَتَوَجَّهَ فَيُعْصِبُوهُ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِيقَ ذَلِكَ فَذَلِكَ
 فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَقَعَا عَنْهُ النَّبِيُّ - ﷺ - وَكَانَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَتَسْمَعُنَ مِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْ
 الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصَبَّرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزَمِ الْأُمُورِ﴾ [آل عمران ۱۸۶] وَقَالَ اللَّهُ ﴿وَدَّ
 كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفْرًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ
 فَاعْتَدُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ [البقرة ۱۰۹] وَكَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَتَأَوَّلُ
 فِي الْعَفْوِ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا النَّبِيُّ - ﷺ - بَدْرًا فَقَتَلَ اللَّهُ بِهِ مَنْ قَتَلَ مِنْ صَنَادِيدِ
 كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ سَلَوْتُ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ عَبْدَةِ الْأَوْتَانِ: هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ
 - ﷺ - عَلَى الْإِسْلَامِ. رَوَاهُ الْبَحَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ
 الزُّهْرِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۳۹) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اسامہ بن زید نے خبر دی کہ نبی ﷺ ایک گدھے پر سوار ہوئے جس پر پالان بندھا ہوا تھا اور نیچے نڈک کی بنی ہوئی ایک محل چادر بھی ہوئی تھی اور آپ ﷺ نے اپنے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

کو بٹھایا ہوا تھا۔ آپ ﷺ بنی حارث بن خرزج میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لے جا رہے تھے۔ یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے سفر کیا حتیٰ کہ ایک مجلس سے گزرے جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول بھی تھا اور یہ اس کے اسلام لانے سے پہلے کا واقعہ ہے اور اسی طرح اس مجلس کے اندر مسلمان، مشرکین، بت پرست اور یہودی سب شریک تھے اور مسلمانوں میں سے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب مجلس پر سواری کا گرد پڑا تو عبداللہ بن ابی نے اپنی چادر سے اپنی ناک چھپائی اور پھر کہا: ہمارے اوپر غبار نہ اڑاؤ۔ رسول اکرم ﷺ نے سلام کیا اور وہاں رک گئے اور اتر کر انہیں اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن مجید کی تلاوت بھی سنائی۔ عبداللہ بن ابی بن سلول بولا: میاں میں ان باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہوں اور اگر وہ چیز جو تو کہتا ہے حق ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کرو، اپنے گھر جاؤ اور ہم سے جو تمہارے پاس آئے اس سے بیان کرو، اس پر حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہماری مجلسوں میں تشریف لایا کریں، کیونکہ ہم اسے پسند کرتے ہیں۔ پھر مسلمانوں، مشرکوں اور یہودیوں میں تو تو میں میں ہونے لگی اور قریب تھا کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کر دیتے۔ لیکن آپ ﷺ انہیں برابر خاموش کرتے رہے اور جب وہ خاموش ہو گئے تو آنحضرت ﷺ اپنی سواری پر بیٹھ کر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ اے سعد! تم نے نہیں سنا کہ ابو حباب نے آج کیا بات کہی؟ آپ کا اشارہ عبداللہ بن ابی کی طرف تھا کہ اس نے یوں یوں باتیں کہی ہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اسے معاف کر دیجیے اور درگزر فرمائیے، اس ذات کی قسم جس نے کتاب کو نازل فرمایا: اللہ تعالیٰ نے وہ حق آپ کو عطا فرمایا ہے جو عطا فرماتا تھا۔ اس بستی (مدینہ منورہ) کے لوگ (آپ کی تشریف آوری سے پہلے) اس بات پر متفق ہو گئے تھے کہ اسے تاج پہنا دیں اور شاہی عمامہ اس کے سر پر باندھ دیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس منصوبہ کو اس حق کی وجہ سے ختم کر دیا جو اس نے آپ کو عطا فرمایا ہے تو اسے حق سے حسد ہو گیا اور اسی وجہ سے اس نے یہ معاملہ کیا ہے جو آپ نے دیکھا تو اسے آنحضرت ﷺ نے معاف کر دیا اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم بھی مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حکم دیا تھا اور وہ ان کی تکلیفوں پر صبر کیا کرتے تھے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ وَ لَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اَذٰی كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾ [آل عمران ۱۸۶] اور تمہیں ضرور ضرور ان لوگوں کی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرک لوگوں کی تکلیف دہ باتیں سنتا پڑیں گی اور اگر تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے بہت کے کاموں میں سے ہے۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفٰرًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاَعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰی يَخْبِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِہٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ [آل عمران ۲۰۰] اہل کتاب کے بہت سے لوگ چاہتے ہیں کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر میں لوٹا دیں اپنی طرف سے حسد کرتے ہوئے اور حق واضح ہو جانے کے بعد۔ پس ان کو معاف کرو اور ان سے درگزر کرتے رہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی حکم نہ جائے۔

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔“ نبی ﷺ غودر گزر سے کام لیتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے بارے میں اجازت دے دی اور جب آپ ﷺ نے بدر کی لڑائی لڑی تو اس میں اللہ تعالیٰ نے کفار قریش کے بڑے بڑے سرداروں کو قتل کروا دیا تو عبداللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں نے کہا کہ اب یہ غالب آجائیں گے۔ لہذا انہوں نے آپ کی اسلام پر بیعت کر لی۔

(۱۷۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَرَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخْرَجَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ كَيْلَهُمْ

قَالَ فَتَرَكْتُ ﴿أَذِنَ لِلَّذِينَ يَقْتُلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ﴾ [الحج ۳۹] وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُهَا ﴿أَذِنَ﴾ [النوبة ۶۱] قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهَا قَتَالٌ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَهِيَ أَوَّلُ آيَةٍ تَرَكْتُ فِي الْقِتَالِ. [صحيح]

(۱۷۷۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اہل مکہ نے نبی ﷺ کو نکالا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ((إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)) پڑھا اور کہا کہ انہوں نے اپنے نبی کو نکال دیا ہے تو یہ ضرور ضرور ہلاک ہو جائیں گے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿أَذِنَ لِلَّذِينَ يَقْتُلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ﴾ [الحج ۳۹] ”اجازت دی گئی ہے ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی گئی (جنگ کرنے کی) کیونکہ وہ مظلوم ہیں اور یقیناً ان کی مدد کرنے پر اللہ تعالیٰ قادر ہے۔“ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ((أَذِنَ)) کی قرأت سے پڑھتے تھے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے جان لیا کہ اس سے مراد قتال ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سب سے پہلے قتال کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

(۱۷۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: قَائِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السِّيَّارِيُّ يَمْرُؤُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَصْحَابًا لَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنَّا فِي عَزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا أَذِلَّةً فَقَالَ: إِنِّي أَمَرْتُ بِالْعُقُوفِ فَلَا تُقَاتِلُوا الْقَوْمَ. فَلَمَّا حَوَّلَهُ اللَّهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَهُ بِالْقِتَالِ فَكَفُّوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﷻ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ [النساء ۷۷] - [حسن]

(۱۷۷۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اور ان کے ساتھی نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے نبی! جب ہم مشرک تھے تو ہم بڑے عزت والے تھے اور جب ہم نے اسلام قبول کیا تو ہم ذلیل ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے درگزر کا حکم دیا گیا اور قتال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ میں چلے گئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو

قال کرنے کا حکم دے دیا۔ جب قال کا حکم ملا تو یہ لوگ قال سے رک گئے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشِرْكٍ قَدِ اسْتَبْرَأُوا لِلَّهِ أَكْبَرُ أَعْيُنُهُمْ وَاللَّهُ عَظِيمٌ﴾ [النساء ۷۷] ”کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو کہا گیا کہ (ابھی) اپنے ہاتھ لڑائی سے روکو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو پس جب ان پر قال فرض ہوا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے ڈرنے لگ گیا۔“

(۶) باب مَا جَاءَ فِي نَسْخِ الْعَفْوِ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَنَسْخِ النَّهْيِ عَنِ الْقِتَالِ حَتَّىٰ

يُقَاتِلُوا وَالنَّهْيِ عَنِ الْقِتَالِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ

مشرکین سے درگزر کے منسوخ ہونے اور ان سے قتال کی نہی کے منسوخ ہونے کا بیان

اور حرمت والے مہینوں میں قتال کرنے کی ممانعت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُقَالُ نَسَخَ هَذَا كَقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً﴾ [البقرة ۱۹۳]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے منسوخ ہو گیا: ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ

فِتْنَةً﴾ [البقرة ۱۹۳] ”کہ ان سے اس وقت تک قتال کرو جب تک کوئی فتنہ باقی نہ رہ جائے۔“

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدُوْسٍ حَدَّثَنَا

عُثْمَانُ بْنُ سَوْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة ۵] وَقَوْلِهِ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۲۹] قَالَ فَنَسَخَ هَذَا الْعَفْوُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَقَوْلِهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ﴾ [التوبة ۷۳] فَأَمَرَهُ اللَّهُ بِجِهَادِ الْكُفَّارِ بِالسَّيْفِ وَالْمُنَافِقِينَ بِاللِّسَانِ

وَأَذْهَبَ الرَّفَقُ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَ

جَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة ۵] ”مشرکین کو جہاں پاؤں کو قتل کر دو۔“ اور اسی طرح اس آیت کے بارے میں ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۲۹] ”تم ان لوگوں سے قتال کرو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں

داتے۔“ ان آیات سے مشرکین سے درگزر کو منسوخ کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ﴾ [التوبة ۷۳] ”اے نبی ﷺ! کفار اور منافقین سے قتال کیجیے اور ان پر

تختی کیجیے۔“ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس آیت میں کفار سے جہاد بالسیف کرنے کا حکم دیا اور منافقین سے جہاد باللسان کا حکم دیا اور

ان پر زری کرنے کو ختم کر دیا۔

(۱۷۷۴۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَوْلُهُ ﴿وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ [الأعراف: ۱۰۶] وَ
 ﴿لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُسْطَرٍ﴾ [الغاشية: ۲۲] يَقُولُ لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِحَبَّارٍ ﴿فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ﴾ [المائدة: ۱۳]
 ﴿وَأِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا﴾ [التغابن: ۱۴] ﴿فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ﴾ [البقرة: ۱۰۹] ﴿قُلْ لِلَّذِينَ
 آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ﴾ [الحاثية: ۱۴] وَنَحْوُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ أَمْرُ اللَّهِ بِالْعَفْوِ عَنِ الْمُشْرِكِينَ
 وَإِنَّهُ نَسَخَ ذَلِكَ كُلَّهُ قَوْلُهُ ﴿اقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة: ۵] وَقَوْلُهُ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة: ۱۵] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة: ۲۹] فَنَسَخَ هَذَا الْعَفْوَ عَنِ
 الْمُشْرِكِينَ [ضعيف]

(۱۷۷۴۳) اسی سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق فرمایا: ﴿وَأَعْرِضْ
 عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ [الأعراف: ۱۰۶] اور ﴿لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُسْطَرٍ﴾ [الغاشية: ۲۲] انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ
 آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں اور اسی طرح یہ قول ﴿فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ﴾ [المائدة: ۱۳] ”ان کو معاف کیجیے اور
 ان سے درگزر کیجیے۔“ اور ایسے ہی ﴿وَأِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا﴾ [التغابن: ۱۴] اور ﴿فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ
 بِأَمْرٍ﴾ [البقرة: ۱۰۹] ”ان کو معاف کرو اور ان سے درگزر کرو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنا کوئی اور حکم صادر فرمائیں۔“ اور یہ آیت
 کریمہ ﴿قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ﴾ [الحاثية: ۱۴] ”آپ سیدھے ایمان والوں سے کہہ دیں کہ
 وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے دنوں کی توقع نہیں رکھتے“ اور ان جیسی جتنی بھی قرآن مجید میں آیات ہیں جن کے اندر اللہ
 تعالیٰ نے مشرکین سے درگزر کرنے کا حکم دیا وہ سب کی سب اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿اقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ
 وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة: ۵] اور اس فرمان ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة: ۲۹] ”تم ان
 لوگوں سے قتال کرو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔“ سے مشرکین سے درگزر کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

(۱۷۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعُذُّوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
 وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ﴾ [الساء: ۸۹-۹۰]
 قَالَ وَقَالَ ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُواكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُواكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ﴾ [الآية: الممتحنة]
 [۸] ثُمَّ نَسَخَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ [التوبة: ۱]
 إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة: ۵] وَأَنْزَلَ ﴿قَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ

كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ﴿۳۶﴾ قَالَ ﴿وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا﴾ [الأعمال ۶۱] ثُمَّ نَسَخَ ذَلِكَ هَذِهِ
الآيَةَ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ﴾ [نوبة ۲۹] - [ضعيف]
(۱۷۷۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعُدُّوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَتَّى
وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مَعَهُمْ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا﴾ [الَّذِينَ يَصِلُونَ] [النساء ۸۹-۹۰] ”پھر اگر یہ منہ پھیر لیں
تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں بھی ہاتھ لگ جائیں۔ خبردار! ان میں سے کسی کو بھی اپنا رفیق اور مددگار نہ بنائیں۔ سوائے ان لوگوں
کے جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہیں جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے۔“ اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ﴿لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ
يُقَاتِلُوا فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ﴾ [المستحنة ۸] ”جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی
نہیں کی اور نہ تم کو جلا وطن کیا اللہ تعالیٰ تم کو ان کے ساتھ احسان اور حسن سلوک کرنے سے نہیں روکتا۔“ پھر یہ آیت منسوخ
ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ [نوبة ۱]
اللہ تعالیٰ کے اس فرمان تک ﴿فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [نوبة ۵] ”اللہ
اور اس کا رسول ان مشرکین سے اعلان برائت کرتے ہیں جن سے تم نے عہد کیا ہے۔“ یہاں تک ”جب حرمت والے مہینے گزر
جائیں تو مشرکین کو جہاں بھی تم پاؤ قتل کر دو۔“ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا: ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا
يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً﴾ [نوبة ۳۶] ”مشرکین سے تم سب مل کر وقتال کرو جس طرح وہ سب مل کر تم سے قتال کرتے ہیں۔“ اور
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ﴾ [الأعمال ۶۱] ”اور اگر یہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ ﷺ بھی ہو
جائیں۔“ یہ والی آیت اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے منسوخ ہوئی: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا
يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ﴾ [نوبة ۲۹] ”ان لوگوں سے قتال کرو جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور نہ وہ
اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام کرتے ہیں۔“

(۱۷۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّعْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ
الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَهْطًا
وَأَسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقَ لِيَتَوَجَّهَ بَنِي صَبَابَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَ
رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَكَانَهُ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَأَهُ إِلَّا بِمَكَانِ
كَذَا وَكَذَا وَقَالَ: لَا تُكْرِهَنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَكَ .

فَلَمَّا صَارَ ذَلِكَ الْمَوْجِعَ قَرَأَ الْكِتَابَ وَاسْتَرْحَعَ قَالَ: سَمِعْنَا وَطَاعَةُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَرَجَعَ رَجُلَانِ مِنْ
أَصْحَابِهِ وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ مَعَهُ فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَتَلُوهُ فَلَمْ يَدْرَ ذَلِكَ مِنْ رَجَبٍ أَوْ مِنْ جُمَادَى الْآخِرَةِ

فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَتَلْتُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَنَزَلَتْ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ [البقرة ۲۱۷] قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ لَئِنْ كَانُوا أَصَابُوا خَيْرًا مَّا لَهُمْ أَجْرٌ فَنَزَلَتْ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [البقرة ۲۱۸] - [حس]

(۱۷۷۳۵) حضرت جنید بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گروہ کو روانہ کیا اور اس پر عبیدہ بن حارث کو امیر بنایا اور جب وہ جانے کے لیے نکلا تو اس کو رسول اللہ ﷺ کی محبت نے رُلا دیا۔ آپ ﷺ نے ان کی جگہ پر عبد اللہ بن جحش کو امیر بنادیا اور ایک خط لکھ کر دیا اور ان سے کہا کہ اس کو قداں جگہ پر کھول کر پڑھنا اور آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے ساتھ سفر پر لے جانے کے لیے اپنے کسی بھی ساتھی پر جبر نہ کرنا۔" جب وہ اس جگہ پر پہنچے جہاں پر آپ نے خط کھولنے کا حکم دیا تھا تو انہوں نے خط کھول کر پڑھا اور ساتھ ہی انا اللہ وانا الیہ راجعون بھی پڑھ دیا اور کہا کہ ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی بات سنی اور اس کی اطاعت کی۔ کہتے ہیں کہ ان کے ساتھیوں میں سے آدمی واپس آگئے اور باقی ان کے ساتھ چپے رہے اور ابن حنظلہؓ اور انہوں نے اس کو قتل کر دیا اور ان کو پتہ نہ چلا کہ یہ رجب کا مہینہ ہے یا جمادی الاخریٰ کا تو مشرکین نے کہا کہ تم نے حرمت والے مہینے میں قتل کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ والی آیات نازل فرمائیں ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] "اس قول تک ﴿وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ [البقرة ۲۱۷]" یہ لوگ آپ ﷺ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ ان میں قتال کرنا تو کبیرہ گنہ ہے۔ لیکن فتنہ پھیلانا تو قتل کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے۔" راوی کہتے ہیں کہ بعض مسلمانوں نے کہا کہ اگر انہوں نے اچھا کام بھی کیا ہے تو اس پر ان کو اجر نہیں ملے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [البقرة ۲۱۸] "جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا تو یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔"

(۱۷۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُعَرِّي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى هَبَطُوا نَحْلَةً فَوَجَدُوا بِهَا عَمْرُو بْنُ الْحَضْرَمِيِّ فِي عِيرٍ تَجَارَةً لِقُرَيْشٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قُلِّ ابْنِ الْحَضْرَمِيِّ وَنَزُولِ قَوْلِهِ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة ۲۱۷] قَالَ: فَبَلَّغْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَقَلَ ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَحَرَّمَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ كَمَا كَانَ يُحَرِّمُهُ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿بَرَكَاتٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ﴾ [التوبة ۱]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَهُ أَرَادَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً﴾ [التوبة ۳۶] وَالْآيَةُ الَّتِي

ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَعْمَ فِي النَّسْخِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۷۴۶) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک لشکر روانہ کیا اور اس پر عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا۔ وہ سفر کرتے کرتے ایک نخلستان میں اترے، وہاں پر انہوں نے قریش کے تجارتی قافلے میں عمرو بن حضری کو پایا اور انہیں قتل کر دیا اور اسی طرح انہوں نے پوری حدیث بیان کی جس میں اس آیت کے نزول کا بھی ذکر ہے ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة ۲۱۷] اور اس میں انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضری کی دیت دی اور حرمت والے مہینے کی حرمت کو برقرار رکھا جیسا کہ اس کی حرمت کو وہ لوگ باقی رکھتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ﴾ [التوبة ۱] ”اللہ اور اس کا رسول بری ہیں۔“

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت: ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً﴾ کہ مشرکین سے سب مل کر قتال کرو اس کو نسخ میں عام قرار دیا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۷۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةَ بْنُ كُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: وَاسْتَفْتَى هَلْ يَصْلُحُ لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يُقَاتِلُوا الْكُفَّارَ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَقَالَ سَعِيدٌ: نَعَمْ. وَقَالَ ذَلِكَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ. [صحیح]

(۱۷۷۴۷) محرمہ بن کبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے سید بن مسیب سے سوال کیا کہ کفار سے حرمت والے مہینوں میں مسلمانوں کا قتال کرنا درست ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اور کہا کہ یہ سلیمان بن یسار کا قول ہے۔

(۱۷۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] قَالَ: هَذَا شَيْءٌ مَنْسُوخٌ وَقَدْ مَضَى وَلَا بَأْسَ بِالْقِتَالِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۷۷۴۸) ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اور اب حرمت والے مہینوں اور اس کے علاوہ میں ان سے قتال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷) بَابُ فَرَضِ الْهَجْرَةِ

ہجرت کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي الَّذِي يُفْتَنُ عَنْ دِينِهِ قَدَرًا عَلَى الْهَجْرَةِ فَلَمْ يَهَاجِرْ حَتَّى تَوَفَّى ﴿إِنَّ الَّذِينَ

تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ ﴿۹۷﴾ [النساء ۹۷] الْآيَةُ

اللہ تعالیٰ کا اس شخص کے بارے میں فرمان ہے جو اپنے دین کے بارے میں فتنوں میں مبتلا کیا جاتا ہے اور ہجرت پر قدرت رکھنے کے باوجود ہجرت نہیں کرتا حتیٰ کہ مر جاتا ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ [النساء ۹۷] ”جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں اور ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے (ہجرت کیوں نہ کی)؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔“

(۱۷۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ وَرَجُلٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْتُ كُتَيْبٍ فِيهِ فَلَقِيْتُ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَهَيَّئِ أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكْفَرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ فَيَصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يُضْرِبُ فَيَقْتُلُ فَاَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرَهُ فِيهِمْ ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ [النساء ۹۷] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئِ. [صحيح - بخاری]

(۱۷۷۶۹) محمد بن عبد الرحمن بن نوفل اسدی نے کہا: مدینہ والوں کو ایک فوج نکالنے کا حکم دیا گیا اور اس میں میرا بھی نام لکھا گیا۔ (اسی دوران) میری ملاقات عکرمہ مولى ابن عباس سے ہوئی تو انہوں نے مجھے بڑی سختی سے منع کیا اور کہا کہ مجھے ابن عباس سے بچنے دینا یا کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو مشرکین کی فوج کے ساتھ مل گئے اور ان کی تعداد میں اضافہ کا سبب بنے اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ نہ ملے تو جب کبھی مسلمانوں کی طرف سے تیرا تاوان لوگ جاتا اور یہ مر جاتا یا ویسے قتل ہو جاتے تو ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ [النساء ۹۷] ”جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں: تم کس حال میں تھے (ہجرت کیوں نہ کی)؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔“

(۱۷۷۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الدِّمَةُ. [ضعيف]

(۱۷۷۵۰) حضرت جریر بن عبد اللہ جلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے مشرکین کے ساتھ قیام کیا تو وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہو گیا۔

(۱۷۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يَبِيعُ النَّاسَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ ابْطُ يَدَكَ حَتَّى أَبَايَعَكَ وَاشْطُرْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي. قَالَ: أَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُتَّصِحَّ الْمُؤْمِنَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ. [صحيح]

(۱۷۷۵۱) حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ لوگوں سے بیعت لے رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اپنا ہاتھ پھیلائیے تاکہ میں آپ کی بیعت کروں اور مجھ پر شرط بھی لگائیے جو آپ میرے بارے میں منسوب جائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں آپ کی اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ آپ اللہ کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور مومن کی خیر خواہی کریں اور مشرک سے الگ رہیں۔

(۱۷۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّحِيرِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ بِهَذَا الْمَرْبِدِ إِذْ أَتَى عَلَيْنَا أَعْرَابِيٌّ شَيْعُ الرَّأْسِ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَوْ قِطْعَةُ جِرَابٍ فَقُلْنَا كَانَ هَذَا لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ فَقَالَ أَجَلُ لَا هَذَا كِتَابُ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ الْقَوْمُ هَاتِ فَأَخَذْتُهُ فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ لِيْنِي زُهَيْرُ بْنُ أُقَيْشٍ. قَالَ أَبُو الْعَلَاءِ: وَهُمْ حَتَّى مِنْ عُكْلٍ: إِنَّكُمْ إِنْ شَهِدْتُمْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَقِمْتُمْ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمُ الْمُشْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمُ الْعَنَائِمَ الْخُمُسَ وَسَهْمَ النَّبِيِّ وَالصَّغِيَّ. وَرُبَّمَا قَالَ: وَصَفِيَّتُهُ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانِ رَسُولِهِ. [ضعيف]

(۱۷۷۵۲) حضرت یزید بن عبد اللہ بن شحیر فرماتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ اس اونٹوں کے باڑے میں تھے کہ ہمارے پاس ایک دیہاتی آیا جس کے ہاں بکھرے ہوئے تھے۔ اس کے پاس ایک کھال کا ٹکڑا تھا یا چمڑے کا تو ہم نے کہا: لگتا ہے کہ یہ ہمارے شہر کا نہیں۔ اس نے کہا ہاں میں تمہارے شہر کا نہیں ہوں۔ میرے پاس ایک خط ہے جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے لکھا اور دیا تھا تو قوم نے کہا: دکھاؤ! تو میں نے اس سے وہ لے لیا اور اس کو پڑھا تو اس میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ یہ خط محمد

رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے ہے بنی زہیر بن اقیس کے لیے۔ ابو العلاء نے کہا کہ یہ عقل قبیلے میں سے ایک قبیلہ ہے اگر تم لا الہ الا اللہ کی گواہی دے دو اور نماز قائم کرنے لگ جاؤ اور زکوٰۃ ادا کرنے لگ جاؤ اور مشرکین سے الگ ہو جاؤ اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا اور میرا حصہ اور میرے اہل و عیال کا حصہ ادا کرنا۔ جب تم یہ کرنے لگ جاؤ گے تو تم اللہ اور اس کے رسول کی امان میں آ جاؤ گے۔

(۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي عَذْرِ الْمُسْتَضْعِفِينَ

مستضعفین کے عذر کے بارے میں حکم کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَضِعُّونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُ فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَفْعُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا﴾ [النساء ۹۸-۹۹]
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيَقَالُ عَسَى مِنَ اللَّهِ وَاجِبٌ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَضِعُّونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُ﴾ فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَفْعُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا ﴿﴾ [النساء ۹۸-۹۹] "مگر جو مرد عورتیں اور بچے جو بے بس ہیں جنہیں نہ تو کسی چارہ کار کی طاقت ہے اور نہ کسی راستے کا علم ہے بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے درگزر کرے، اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔"

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کہا جاتا ہے کہ عسٰی کا تعلق جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو تو یہ وجوب کے معنی دیتا ہے۔

(۱۷۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلُّ عَسَى فِي الْقُرْآنِ فُهِمَ وَاجِبَةٌ. [ضعيف]

(۱۷۷۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں جتنے بھی عسٰی استعمال ہوئے ہیں یہ واجب کے معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔

(۱۷۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ﴾ [النساء ۹۸] قَالَ: كُنْتُ وَأُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - بحاری ۱۳۵۷]

(۱۷۷۵۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کریمہ کی تلاوت کی: ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُ ﴿۵﴾ [النساء ۹۸] اور کہا کہ میں اور میری والدہ ان لوگوں میں شامل تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے معذور قرار دیا ہے۔

(۱۷۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَارِنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: أَنَا وَأُمِّي مِنَ الْمُسْتَغْفَرِينَ كَانَتْ أُمِّي مِنَ النِّسَاءِ وَأَنَا مِنَ الْوِلْدَانِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری]

(۱۷۷۵۵) عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا: وہ فرما رہے تھے کہ میں اور میری والدہ مستغفرین میں سے تھے۔ میری والدہ عورتوں میں اور میں بچوں میں شامل تھا۔

(۱۷۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا اجْتَمَعْنَا لِلْهِجْرَةِ اتَّعَدْتُ أَنَا وَعِيَّاشُ بْنُ أَبِي رِبِيعَةَ وَهَشَامُ بْنُ الْعَاصِ بْنُ وَائِلٍ وَقُلْنَا الْوَيْعَادُ بَيْنَنَا التَّضَامُ مِنْ أَصَابَةِ بَنِي غِفَارٍ فَمَنْ أَصَبَ مِنْكُمْ لَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ حُسِبَ فَلْيُمْضِ صَاحِبَاهُ فَأَصَبَتْ عَنْدَهُ أَنَا وَعِيَّاشُ بْنُ أَبِي رِبِيعَةَ وَحُسِبَ عَنَّا هَشَامٌ وَقَيْنَ فَاثَتْنِ وَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَكُنَّا نَقُولُ مَا اللَّهُ بِقَابِلٍ مِنْ هَؤُلَاءِ تَوْبَةٍ قَوْمٌ عَرَفُوا اللَّهَ وَآمَنُوا بِهِ وَعَدَقُوا رَسُولَهُ ثُمَّ رَجَعُوا عَنْ ذَلِكَ لِإِلَاءِ أَصَابَتِهِمْ مِنَ الدُّيَا وَكَانُوا يَقُولُونَ لَا نَفْسِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مُنْجَى لِلْمُتَكَبِّرِينَ﴾ [الزمر ۶۰] قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبْتُهَا بِيَدِي كِتَابًا ثُمَّ بَعَثْتُ بِهَا إِلَى هَشَامٍ فَقَالَ هَشَامُ بْنُ الْعَاصِ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى خَرَجْتُ بِهَا إِلَى ذِي طُوًى فَجَعَلْتُ أَصْعَدُ بِهَا وَأَصُوبُ لَأَفْهَمَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ فَهَمِّبَهَا فَعَرَفْتُ أَنَّهَا أَنْزَلَتْ فِينَا لَمَّا كُنَّا نَقُولُ فِي أَنْفُسِنَا وَيَقَالُ فِينَا قَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ عَلَى بَعِيرِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقِيلَ هَشَامٌ شَهِيدًا بِأَجَادِينَ فِي وَلَايَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۷۷۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ہجرت کے لیے اکٹھے ہوئے تو میں نے اور عیاش بن ابی ربیعہ اور ہشام بن عاص نے آپس میں طے کیا کہ ہم فلاں جگہ صبح اکٹھے ہو کر وہیں سے مدینہ کو ہجرت کرنی ہے تو جو صبح کے وقت وہاں نہ پہنچے اور اس کو روک لیا گیا تو اس کے دونوں ساتھی سفر شروع کر دیں گے تو کہتے ہیں کہ میں اور عیاش بن ابی ربیعہ اس جگہ پہنچ گئے اور ہشام بن عاص کو قید کر لیا گیا اور اس کو سخت تکلیفوں میں ڈالا گیا اور وہ ان تکلیفوں اور قتلوں میں گھر گیا۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم کہا کرتے تھے کہ اللہ ان لوگوں کی توبہ قبول کرنے والے نہیں کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے اللہ کو پیچھا اور اس پر ایمان لائے اور اس کے رسولوں کی تصدیق کی۔ پھر دنیا کی مصیبتوں اور تکلیفوں کی وجہ سے اس سے پھر گئے اور وہ اپنے بارے میں بہا

کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ آیات نازل کیں: ﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾ اس قول تک ﴿جَهَنَّمَ مَقْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ﴾ [الزمر ۶۰] ”اے نبی! میرے بندوں سے کہہ دو، جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم و زیادتی کر لی ہے کہ وہ اللہ کی رحمت سے نہ امید نہ ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کرنے والا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو میں نے اپنے ہاتھ سے ایک خط میں لکھ کر ہشام کی طرف بھیج دیا۔ پھر ہشام بن عاص کہتے ہیں کہ جب یہ خط میرے پاس آیا تو میں اسے لے کر ذی طوی کی طرف نکل گیا اور میں اس کو اوپر سے بیچے تک (پڑھتا) اور اللہ سے دعا کرتا: یا اللہ! مجھے اس کی سمجھ عطا فرما تو پھر میں نے پہچان لیا کہ یہ ہمارے بارے میں نازل ہوئیں ہیں کیونکہ ہم اپنے بارے میں کہا کرتے تھے۔ پھر کہتے ہیں کہ میں اس کے بعد لوٹا اور اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر نبی اکرم ﷺ سے جا ملا۔ آخر کار حضرت ہشام رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق کے دور خلافت میں اور ان کے لشکر میں شہید ہوئے۔

(۱۷۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِمَنْ كَانَ يُقْتَنُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاءُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النحل ۱۱۰]۔ [ضعیف]

(۱۷۷۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت: ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاءُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ ”جن لوگوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد ہجرت کی اور جہاد کیا اور صبر کا ثبوت دیا، بے شک تیرا پروردگار ان باتوں کے بعد انہیں بخشے والا اور مہربان ہے۔“ نبی اکرم ﷺ کے ان ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں مکہ میں ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا۔

(۱۷۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَرِيمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَسْلَمَ عِيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَهُ أَبُو جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ وَهُوَ أَخُوهُ لِأُمِّهِ وَرَحُلٌ آخَرُ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أُمَّكَ تَنَاجِدُكَ رَحِمَهَا وَحَقَّقَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهَا فَأَقْبَلَ مَعَهُمَا فَرَبَطَهُ حَتَّى قَدِمَا بِهِ مَكَّةَ فَكَانَا يُعَذِّبَانِهِ. [حسن]

(۱۷۷۵۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیاش بن ابی ربیعہ نے اسلام قبول کیا اور نبی اکرم ﷺ کی طرف ہجرت کی تو ان کے پاس ان کے اخیانی بھائی ابوجہل بن ہشام اور ان کے ساتھ ایک اور آدمی آیا اور انہوں نے ان سے کہا کہ تیری ماں تجھے اپنی قربت اور اپنے حق کی قسم دیتی ہے کہ تو اس کی طرف لوٹ آ تو حضرت عیاش بن ابی ربیعہ ان کے ساتھ لوٹ آئے تو انہوں نے ان کو باندھ دیا اور مدینہ میں لا کر طرح طرح کی سزائیں دیں۔

(۱۷۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ عُمَرُو عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ: كَانَ نَاسٌ بِمَكَّةَ قَدْ أَقْرُوا بِالْإِسْلَامِ فَلَمَّا خَرَجَ النَّاسُ إِلَى بَدْرٍ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ إِلَّا أَخْرَجُوهُ فَقِيلَ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَقْرُوا بِالْإِسْلَامِ فَتَرَكْتَ فِيهِمْ ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ [النساء ۹۷-۹۸] ﴿حِمْلَةً﴾ نَهَوْضًا إِلَيْهَا وَ﴿سَبِيلًا﴾ [النساء ۹۷] طَرِيقًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَتَبَ الْمُسْلِمُونَ الَّذِينَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ إِلَى مَنْ كَانَ بِمَكَّةَ فَلَمَّا كُتِبَ إِلَيْهِمْ خَرَجَ نَاسٌ مِمَّنْ أَقْرُوا بِالْإِسْلَامِ فَاتَّبَعَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَأَكْرَهُهُمْ حَتَّى أَعْطَوْهُمْ الْفِتْنَةَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ ﴿إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَدْ أَمَّنَ بِإِيمَانٍ﴾ [النحل ۱۰۶] - [صحيح]

(۱۷۷۵۹) حضرت مکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ بعض لوگوں نے مکہ میں اسلام کا اقرار کر لیا۔ جب لوگوں نے بدر کی طرف کوچ کیا تو انہوں نے ان کو بھی نکال دیا اور ساتھ لے لیا تو یہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کر لیا تھا قتل کر دیے گئے تو ان کے بارے میں یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ﴾ اس قول تک ﴿وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ [النساء ۹۷] ”جب ظالم لوگوں کی فرشتے رو جس قبض کرتے ہیں تو وہ پوچھتے ہیں: ”کن میں تھے؟“ ﴿حِمْلَةً﴾ کا معنی ہے اس کی طرف اٹھنا، جانا اور ﴿سَبِيلًا﴾ کا معنی ہے مدینہ کی طرف راستہ، پس مدینہ کے مسلمانوں نے مکہ کے مسلمانوں کی طرف خط لکھے جب ان کی طرف خط لکھے گئے تو مکہ کے ان نو مسلمانوں میں سے کچھ نکلے تو مشرکین نے ان کو پکڑ لیا اور ان کو طرح طرح کی مصیبتوں سے دوچار کیا تو ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَدْ أَمَّنَ بِإِيمَانٍ﴾ [النحل ۱۰۶] ”جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان سے لبریز ہو تو اس پر کلمہ کفر کہنے پر کوئی گناہ نہیں۔“

(۱۷۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَانِكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِينِينَ كَسِينِي يُوسُفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ.

[صحيح - بخاری]

(۱۷۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ((سمع اللہ لمن حمدہ)) کہتے تو سجدہ کرنے سے پہلے آپ ان لوگوں کے لیے دعا کرتے ”اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ! سمد بن ہشام کو نجات دے اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے اے اللہ۔ مومنین میں سے جو کمزور لوگ ہیں ان کو نجات دے، اے اللہ! اپنی پکڑ کو مضبوطی سے پکڑ کر دے اے اللہ! ان پر ایسی قحط سالی ڈال جس طرح تو نے یوسف کے لوگوں پر قحط سالی ڈالی تھی۔

(۹) باب مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا فَإِنَّهُ الْمَوْتُ فِي طَرِيقِهِ

جو اپنے گھر سے ہجرت کے لیے نکلے اور اسے راستے میں موت آجائے

(۱۷۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَتَّصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَتَّصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ خُزَاعَةَ كَانَ بِمَكَّةَ فَمَرَضَ وَهُوَ ضَمْرَةٌ بْنُ الْعَبَّاسِ أَوْ الْعَبَّاسُ بْنُ ضَمْرَةَ بْنِ زُبَاعٍ فَأَمَرَ أَهْلَهُ فَفَرَّشُوا لَهُ عَلَى سَرِيرٍ فَحَمَلُوهُ وَأَنْطَلَقُوا بِهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا كَانَ بِالسَّيِّمِ مَاتَ فَتَزَكَّتْ ﴿وَمَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ﴾ [النساء: ۱۰۰] وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْحَسَنُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُفَسِّرِينَ. [صحيح]

(۱۷۷۶۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزاعہ قبیلہ سے ایک (مسلمان) آدمی مکہ میں تھا اور وہ بیمار ہو گیا اس کا نام ضمروہ بن عبس تھا یا کہ عبس ابن ضمروہ بن زباع تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا کہ وہ اسے مدینہ پہنچائیں۔ انہوں نے اسے چار پائی پر اٹھالیا اور مدینہ کی جانب سفر کر دیا۔ جب وہ معکم مقام پر پہنچے تو یہ آدمی سفر میں ہی فوت ہو گیا تو اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿وَمَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ﴾ [النساء: ۱۰۰] جو شخص اپنے گھر سے اللہ کے لیے ہجرت کر لے اور پھر اسے راستے میں موت آجائے تو اس کا اجر اللہ پر واقع ہو گیا۔ یہی تفسیر حسن بصری رضی اللہ عنہ اور دوسرے مفسرین نے کی ہے۔

(۱۰) باب الرَّحْصَةِ فِي الْإِقَامَةِ بِدَارِ الشُّرْكِ لِمَنْ لَا يَخَافُ الْفِتْنَةَ

مشرکین کی بستی میں اس آدمی کو ٹھہرنے کی اجازت جس پر فتنہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَوْنَ لِقَوْمٍ بِمَكَّةَ أَنْ يُقِيمُوا بِهَا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ مِنْهُمْ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَغَيْرُهُ إِذْ لَمْ يَخَافُوا الْفِتْنَةَ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ایک قوم کو اسلام قبول کرنے کے بعد مکہ میں ٹھہرنے کی اجازت دی۔ ان میں عباس بن عبدالمطلب وغیرہ تھے جبکہ ان پر فتنہ کا آپ کو کوئی ڈر نہ تھا۔

(۱۷۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ أَسْلَمَ وَأَقَامَ عَلَى سِقَايَتِهِ وَلَمْ يَهَاجِرْ. [ضعيف]

(۱۷۷۶۲) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا آپ کہ میں حاجیوں کو پانی پلانے

والے عہدہ پر کام کرتے رہے اور ہجرت نہ کی۔

(۱۷۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: ثُمَّ إِنَّ أَبَا الْعَاصِ رَجَعَ إِلَى مَكَّةَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ فَلَمْ يَشْهَدْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. مُشْهَدًا ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَتَوَقَّى فِي ذِي الْحِجَّةِ مِنْ سَنَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ يَأْمُرُ جُوشَهُ أَنْ يَقُولُوا لِمَنْ أَسْلَمَ إِنَّ هَاجَرْتُمْ فَلَكُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَقَمْتُمْ فَأَنْتُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَ يُخَيَّرُهُمْ إِلَّا فِيمَا يَحِلُّ لَهُمْ.

(۱۷۷۶۳) محمد بن اسحاق رحمہ فرماتے ہیں کہ ابو العاص رضی اللہ عنہ اسلام قبول کرنے کے بعد پھر مکہ میں لوٹ آئے اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کسی غزوے میں شرکت نہ کی۔ اس کے بعد پھر مدینہ میں آئے اور ذی الحجہ سن ۱۲ھ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں وفات پائی اور زبیر بن عوام کو وصیت کی۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے لشکروں کو حکم دیتے تھے کہ وہ اسلام قبول کرنے والوں سے کہیں کہ اگر تم نے ہجرت کی تو تم کو بھی وہی ملے گا جو مہاجرین کو ملتا ہے اور اگر تم نے ہجرت نہ کی تو تم دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہو گے اور ان کو وہی کچھ دیا جاتا ہے جو ان کے لیے جائز اور مناسب ہو۔

(۱۷۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ: إِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتَهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ أَدْعُهُمْ إِلَى دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا وَاخْتَارُوا دَارَهُمْ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ مِثْلَ أَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي كَانَ يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ وَرَدَتْ أَخْبَارٌ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [صحیح۔ مسلم]

(۱۷۷۶۳) حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کسی کسی کو شہر پر امیر مقرر کر کے بھیجتے تو اسے خاص طور پر تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیتے اور اسے یہ بھی حکم دیتے کہ جب تیری ملاقات اپنے شرک دشمنوں سے

ہو تو پہلے ان کو تین چیزوں کی دعوت دینا۔ اگر وہ تین میں سے کسی ایک کو بھی قبول کر لیں تو تم ان کی اس بات کو مان لینا اور ان سے قتال نہ کرنا۔ سب سے پہلے ان کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دینا۔ اگر وہ قبول کر لیں تو تم بھی ان سے ان کے اسلام کو قبول کرنا اور ان سے قتال نہ کرنا۔ پھر ان کو اس جگہ کو بدلنے کا حکم دینا اور ان کو دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دینا اور ساتھ یہ بھی بتا دینا کہ اگر وہ یہ کام کرتے ہیں تو ان کے حقوق و فرائض ویسے ہی ہوں گے جیسے باقی مہاجرین کے ہیں اور اگر وہ ہجرت سے انکار کریں اور اپنے وطن اور شہر کو پسند کریں تو ان سے کہنا کہ اس صورت میں تمہارے حقوق و فرائض دیہات کے مسلمان جیسے ہوں گے اور ان کا مال فی اور مال غنیمت میں کوئی حصہ نہ ہوگا سوائے اس صورت کے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد کریں۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُيُوتِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ: إِنَّ الْهَجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ إِيْلٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَهَلْ تَحْلِبُهَا يَوْمَ وَرْدِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبَحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۷۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا۔ اس نے ہجرت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ہجرت کا معاملہ بڑا مشکل ہے۔ کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی اونٹ کو عاریتاً دیتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا اس کے ورود کے دن اس کا دودھ دوڑے ہو اور تقسیم کرتے ہو؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تو پھر ان کو لے کر دریاؤں اور جنگلوں کی طرف نکل جاؤ اور وہاں جا کر اچھے اعمال کرو۔ اللہ تعالیٰ تیرے اعمال میں کچھ بھی کی نہیں کرے گا۔

(۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا قُلَيْبُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ تَمَّامًا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الْيَتَّى وَلَدَ فِيهَا. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَنْبِئُ النَّاسَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُّوهُ الْفَرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ اللَّهِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ قُلَيْبٍ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۷۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا، نماز قائم کی اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ اسے ضرور جنت میں داخل کرے گا۔ چاہے وہ ہجرت کرے یا اپنی ہی پیدائش والی جگہ پر بیٹھا رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اس چیز کی لوگوں کو خبر نہ دے دیں؟ آپ نے فرمایا: ”بے شک جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان مجاہدین کے لیے تیار کیے ہیں جو اس کے راستے میں جہاد کرتے ہیں اور ہر دو درجوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا آسمان اور زمین کا ہے اور جب تم اللہ سے سوال کرو تو جنت فردوس کا سوال کرو کیونکہ یہ درمیانی اور سب سے اعلیٰ جنت ہے اور اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے اور اسی سے ہی جنت کی نہریں جاری ہوتی ہیں۔

(۱۷۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الدَّهْلِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ: لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَفْرُغْتُمْ فَأَنْفِرُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - منقول علیہ]

وَقَوْلُهُ ﷺ: لَا هِجْرَةَ. يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَا هِجْرَةَ وَجُوبًا عَلَى مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَ فَتْحِهَا فَإِنَّهَا قَدْ صَارَتْ دَارَ إِسْلَامٍ وَأَمِنْ فَلَا يَخَافُ أَحَدٌ فِيهَا أَنْ يُقَسَّ عَنْ دِينِهِ وَكَذَلِكَ غَيْرُ مَكَّةَ إِذَا صَارَ فِي مَعَاهَا بَعْدَ الْفَتْحِ فِي الْأَمْنِ.

(۱۷۷۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فتح مکہ کے دن (آج کے بعد) کوئی ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت باقی ہے اور جب تمہیں (جہاد) کی طرف بلایا جائے تو پھر تم نکلو۔“

آپ ﷺ کے اس فرمان ((لا ہجرت)) کا مطلب یہ ہے (اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے) کہ اہل مکہ میں سے جس نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا ہے اس پر کوئی ہجرت واجب نہیں کیونکہ یہ دارالاسلام اور دارالامن بن گیا ہے اور کسی کو اس کے دین کے متعلق اس شہر میں فتنہ کا ڈر نہیں اور اسی طرح مکہ کے علاوہ دوسری جگہیں جب کہ وہ فتح ہونے کے بعد امن و امان کا گہوارہ بن جائیں (وہاں سے بھی ہجرت کرنا واجب نہیں)۔

(۱۷۷۶۸) وَفِي مِثْلِ ذَلِكَ وَرَدَ مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبُدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهَجْرَةِ قَالَ: قَدْ مَضَتْ الْهَجْرَةُ لِأَهْلِهَا. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَى أَى شَيْءٍ تُبَايِعُهُ؟ قَالَ: عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ. فَبَايَعَهُ قَالَ أَبُو عَثْمَانَ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبُدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ: صَدَقَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَخْوَلِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۶۸) حضرت مجاشع بن مسعود سلمی کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی ابو معبد کو فتح مکہ کے بعد رسول اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا اور میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان سے ہجرت پر بیعت لیں تو آپ نے فرمایا: ”ہجرت جنہوں نے کرنی تھی انہوں نے کر لی اور (اب ہجرت نہیں) تو میں نے کہا: یا رسول! تو پھر آپ ان سے کسی چیز پر بیعت لیں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام، جہاد اور خیر پر، پھر آپ ﷺ نے ان سے بیعت لی۔ ابو عثمان کہتے ہیں کہ میری ملاقات ابو معبد سے ہوئی تو میں نے ان کو مجاشع کے قول کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ مجاشع نے سچ کہا۔

(۱۷۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَنِئَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِأَيِّ يَوْمِ الْفَتْحِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهَجْرَةِ قَالَ: بَلْ أَبَايَعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتِ الْهَجْرَةُ يَوْمَ الْفَتْحِ. كَذَا وَجَدْتُهُ وَإِنَّمَا هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعيف]

(۱۷۷۷۰) حضرت یعلیٰ بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے دن اپنے والد کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا اور آپ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لیجیے تو آپ نے فرمایا: نہیں ”بلکہ میں ان سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں کیونکہ ہجرت فتح مکہ کے دن سے منقطع ہو گئی ہے۔“

(۱۷۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ: كَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي أَيِّ أُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: بَلْ أَبَايَعُهُ عَلَى الْجِهَادِ فَقَدْ انْقَطَعَتِ الْهَجْرَةُ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنِ أَخِي يَعْلَى. [ضعيف]

(۱۷۷۷۰) حضرت یعلیٰ بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فتح مکہ کے دن آپ نے امیہ کے بارے میں بات

کی اور آپ ﷺ سے کہا یا رسول اللہ! میرے باپ سے ہجرت پر بیعت لیجیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہجرت کا سلسلہ ختم ہو گیا لیکن میں ان سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں۔“

(۱۷۷۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرِدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قِيلَ لَصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ: إِنَّهُ لَا دِينَ لِمَنْ لَمْ يُهَاجِرْ فَقَالَ: لَا أَصِلُ إِلَى بَيْتِي حَتَّى أَقْدِمَ الْمَدِينَةَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَتَزَلَّ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا وَهَبٍ؟ قَالَ قِيلَ: إِنَّهُ لَا دِينَ لِمَنْ لَمْ يُهَاجِرْ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ارْجِعْ أَبَا وَهَبٍ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ فَقَرُّوا عَلَى سَكِينَتِكُمْ فَقَدْ انْقَطَعَتِ الْهَجْرَةُ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَرِيَّةٌ وَإِنْ اسْتَفْرَغْتُمْ فَأَنْفِرُوا. [صحيح]

(۱۷۷۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ سے کہا گیا اور وہ مکہ کے بالائی حصہ میں تھے کہ جس نے ہجرت نہ کی اس کا کوئی دین نہیں تو انہوں نے کہا کہ جب تک میں مدینہ میں نہیں جاتا اس سے پہلے میں گھر میں داخل نہیں ہوں گا۔ کہتے ہیں کہ وہ مدینہ میں آئے اور حضرت عباس بن عبدالمطلب کے ہاں اترے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ نے کہا: اے ابو وہب! تجھے کیا چیز لے آئی تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ جس نے ہجرت نہیں کی اس کا کوئی دین نہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابو وہب! بطحاء مکہ کی طرف لوٹ جاؤ اور اپنے گھروں میں سکون کرو کیونکہ ہجرت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن جہاد اور ریت باقی ہے اور جب تم کو (جہاد وغیرہ) کے لیے بلایا جائے تو پھر دیر نہ کرنا۔ (قصہ کے علاوہ)

(۱۷۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَاسًا يَقُولُونَ لَيْسَ لَنَا أَجُورٌ بِمَكَّةَ قَالَ: لَنَاتِيَنَكُمُ أَجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحُرِ نَعْلَبٍ. [ضعيف]

(۱۷۷۷۲) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے مکہ میں رہتے ہوئے کوئی اجر نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں تمہارا ضرور اجر ملے گا اگرچہ تم لومڑی کی ٹل میں بھی ہوئے۔

(۱۷۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا قُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ قُدَيْكٍ قَالَ: جَاءَ قُدَيْكُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا قُدَيْكُ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ وَاهْجِرِ السُّوءَ وَاسْكُنْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ. قَالَ وَأَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ: تَكُنْ

مہاجرًا۔ [ضعیف]

(۱۷۷۷۳) حضرت فدیک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! کچھ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ جس نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور برائی کو چھوڑ دو۔ پھر تمہارا جہاں دل چاہے تو اپنی قوم کی زمین میں رہو۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا یہ خیال ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم یہ کام کرنے والے بن جاؤ گے تو تم مہاجر ہو جاؤ گے۔

(۱۷۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ فُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ لَيْسَ فِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ: تَكُنْ مَهَاجِرًا. [ضعیف]

(۱۷۷۷۵) یہ حدیث بھی پہلی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ زبیدی کی روایت میں ہے کہ تم مہاجر بن جاؤ گے۔

(۱۷۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُفَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَسُ بْنُ أَهْلِ الْبَدْوِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدِمَ عَلَيْنَا أَنَسٌ مِنْ قَرَابَاتِنَا فَرَعَمُوا أَنَّهُ لَا يَنْفَعُ عَمَلٌ دُونَ الْهَجْرَةِ وَالْجِهَادِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَاحْسِنُوا عِبَادَةَ اللَّهِ وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ. [صحیح]

(۱۷۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس ہمارے کچھ قریبی لوگ آئے اور انہوں نے آ کر یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہجرت اور جہاد کے بغیر کوئی عمل فائدہ مند نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں کہیں بھی رہو، تم اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرو اور اس پر جنت کی بشارت بھی حاصل کرو۔

(۱۷۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ: أَنَّهُ جَاءَ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَكَانَتْ مُجَاوِرَةً قَالَ فَقَالَ عُبَيْدٌ: أَيُّ هَتَاهُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْهَجْرَةِ. قَالَتْ: لَا هَجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ إِنَّمَا كَانَتْ الْهَجْرَةُ قَبْلَ الْفَتْحِ حِينَ يَهَاجِرُ الرَّجُلُ بَدِينَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَّا حِينَ كَانَ الْفَتْحُ حَيْثُ شَاءَ الرَّجُلُ عَبْدَ اللَّهِ لَا يَمْنَعُ. [صحیح]

(۱۷۷۷۹) عطاء کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور وہ اعکاف میں تھیں یا مجاورہ کا دوسرا ترجمہ ہے کہ وہ ان کے پڑوس میں رہتی تھیں تو ان سے عبید نے کہا: اے ہتہا! (یہ حضرت عائشہ کی کنیت وغیرہ ہے) میں آپ

سے ہجرت کے متعلق سوال کرتا ہوں۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا: فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں، ہجرت تو فتح مکہ سے پہلے تھی جب آدمی اپنے دین کی خاطر نبی ﷺ کی طرف ہجرت کرتا تو جب فتح ہوگئی ہے تو اب آدمی جہاں چاہے اللہ کی عہدت کر سکتا ہے اسے عہدات سے منع نہیں کیا جائے گا۔

(۱۷۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عَنْمَانَ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: زُرْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَعَ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ فَسَأَلَهَا عَنِ الْهَجْرَةِ قَالَتْ: لَا هَجْرَةَ الْيَوْمَ إِنَّمَا كَانَتْ الْهَجْرَةُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ كَانَ الْمُؤْمِنُونَ يَفِرُّونَ بِدِينِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَنْ يَفْتَنُوا فَقَدْ أَفْشَى اللَّهُ الْإِسْلَامَ فَحَيْثُمَا شَاءَ رَجُلٌ عَبْدَ رَبِّهِ وَلَكِنْ جِهَادٌ رَيْنَةٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَعْنَى هَذَا.

وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى انْقِطَاعِ الْهَجْرَةِ وَجُوبِهَا عَنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَغَيْرِهَا مِنَ الْبِلَادِ نَعْدُ مَا صَارَتْ دَارَ أَمْنٍ وَإِسْلَامٍ فَأَمَّا دَارُ حَرْبٍ أَسْلَمَ فِيهَا مَنْ يَخَافُ الْفِتْنَةَ عَلَى دِينِهِ وَلَهُ مَا يَكْفِيهِ إِلَى دَارِ الْإِسْلَامِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَهَاجِرَ. [صحيح - بخاری ۳۰۹۰]

(۱۷۷۷۷) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر کے ساتھ حضرت عائشہؓ سے ملاقات کی تو انہوں نے ان سے ہجرت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: آج کوئی ہجرت نہیں، ہجرت تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی جاتی تھی۔ جب مؤمنین کو ان کے دین کے حوالے سے فتنے میں ڈالا جاتا تھا تو وہ اپنے دین کو بچانے کے لیے رسول کریم ﷺ کے پاس آتے تھے۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اتنا پھیلا دیا ہے کہ آدمی جہاں چاہے اپنے رب کی عہدت کر سکتا ہے۔ اب تو جہاد اور نیت باقی ہے۔

یہ تمام احادیث اہل مکہ سے ہجرت کے انقطاع کے وجوب کی طرف لوثی ہیں یا ان کے علاوہ ایسے شہر کی طرف لوثی ہیں جو دارالاسلام یا دارالامن بن گئے ہیں اور اگر کوئی آدمی دارالحرب میں ہے اور اس کو وہاں پر اسلام پر چلنا مشکل ہے تو اس کے لیے ہجرت باقی ہے کہ وہ وہاں سے ہجرت کر کے دارالاسلام میں آجائے اور اپنے دین کو بچالے۔

(۱۷۷۷۸) وَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ حَرِيزٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: لَا تَنْقُطُ الْهَجْرَةُ حَتَّى تَنْقُطَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقُطَ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا. [صحيح]

(۱۷۷۷۸) ابو ہند امیر معاویہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جب تک توبہ کا دروازہ بند نہیں ہوگا اس وقت تک ہجرت کا دروازہ بھی بند نہیں ہوگا اور توبہ کا دروازہ اس وقت بند ہوگا جب سورج مغرب سے

طلوع ہوگا۔

(۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَمْزَةَ قَاضِي دِمَشْقَ عَنْ عَطَاءِ الْحَرَّاسَانِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حِجَلٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا قَالُوا احْفَظْ لَنَا رِكَابَنَا حَتَّى نَقْضِيَ حَاجَتَنَا ثُمَّ تَدْخُلْ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ لِقَاضِي لَهُمْ حَاجَتَهُمْ ثُمَّ قَالُوا لَهُ ادْخُلْ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: حَاجَتُكَ؟ قَالَ: حَاجَتِي أَنْ تُخَيِّرَنِي أَنْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ؟ قَالَ: حَاجَتُكَ مِنْ خَيْرِ حَوَائِجِهِمْ لَا تَنْقُطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قَرِئَ الْقُدُورُ. [صحيح لغيره]

(۱۷۷۹) حضرت عبداللہ بن سعدی مالک بن حسل قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ رسول کریم ﷺ کے پاس آیا۔ جب وہ اپنی سوار یوں سے اترے تو انہوں نے کہا کہ آپ سوار یوں کی حفاظت کریں۔ جب ہم اپنی حاجت پوری کریں گے تو تم رسول کریم ﷺ کے پاس چلے جانا اور اپنی ضرورت پوری کر لینا اور میں سب سے چھوٹا تھا جب وہ اپنی حاجت پوری کر کے آگئے تو انہوں نے مجھے کہا کہ اب تم چلے جاؤ۔ کہتے ہیں کہ جب میں رسول اکرم ﷺ کے پاس گیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری کیا حاجت ہے؟ میں نے کہا: میری حاجت اور سوال یہ ہے کہ آپ مجھے ہجرت کے متعلق بتائیے کیا ہجرت منقطع ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک دشمن سے قتال کیا جائے گا ہجرت منقطع نہیں ہوگی۔

(۱۱) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا

جو آدمی اس بات کو ناپسند کرے کہ جس زمین سے اس نے ہجرت کی ہے اسی میں اس کو

موت آئے اس کا بیان

(۱۷۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَنِي النَّبِيُّ ﷺ يَبْعُوْنِي وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: لَا.

قُلْتُ: فَالْشُّطْرُ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَالْفُلُكُ؟ قَالَ: الْفُلُكُ وَالْفُلُكُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَكْفِفُونَ النَّاسَ بِأَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَتَّى اللَّقْمَةُ تَرْفَعَهَا إِلَيَّ فِي أَمْرَاتِكَ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْفَعَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ أَنْاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۸۰) حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ میری عیادت کے لیے میرے پاس آئے اور میں اس بات کو ناپسند کرتا تھا کہ مجھے اسی زمین میں موت آئے جہاں سے میں نے ہجرت کی ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں سارے مال کی وصیت کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ میں نے کہا: آدھے مال کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: ایک تہائی مال کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے وارثوں مال داری کی حالت میں چھوڑ جاؤ یہ بہتر ہے اس سے کہ تم ان کو فقیری کی حالت میں چھوڑ دو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور آپ جب کبھی بھی اللہ کے راستے میں کچھ خرچ کریں گے تو وہ آپ کے حق میں صدقہ بن جائے گا حتیٰ کہ وہ نوالہ جو تم اپنی بیوی کے منہ کی طرف اٹھاتے ہو (اس پر بھی اجر ملتا ہے) اور شاید کہ رفعت عطا فرمائے اور تیری وجہ سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچائے اور دوسروں (یعنی کافروں، مشرکوں) کو نقصان۔

(۱۷۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَكَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَبْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِكَرَّةٍ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ابْنُ عَفْرَاءَ. ثُمَّ ذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری و مسلم]

(۱۷۷۸۱) مذکورہ حدیث کو اسی سند اور اسی معنی کے ساتھ بیان کیا سوائے ان الفاظ کی زیادتی کے ساتھ کہ میں مکہ میں مریض تھا اور آپ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور وہ ناپسند کرتے تھے کہ ان کی وفات اسی زمین پر ہو جس سے انہوں نے ہجرت کی ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن عفراء! اللہ تجھ پر رحم کرے۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔

(۱۷۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ مَرِضٌ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَى مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَاتَّاهُ النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُهُ وَهُوَ بِمَكَّةَ قَدْ كَرِهَ الْحَدِيثَ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخْلَفَ عَنْ هَجْرَتِي؟ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ بَعْدِي فَتَعْمَلْ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَزْدَدْتُ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخْلَفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُصَرَّرَ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمِضْ لِأَصْحَابِي هَجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنَّ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ. يَرْبِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۷۷۸۲) عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ ان کو ان کے والد نے خبر دی کہ وہ فتح مکہ کے سال مکہ میں بیمار ہوئے اور اس بیماری میں ان کو اپنی موت کا اندیشہ ہوا اور نبی ﷺ عیادت کرنے کے لیے آئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنی ہجرت سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہرگز پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ پس تم نیک اعمال

کرتے رہا اور جو بھی تم اللہ کی رضا کے لیے کام کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے تمہارے مقام و مرتبے کو بڑھاتے جائیں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تجھے پیچھے چھوڑ دیا جائے اور تیری وجہ سے اللہ بعض لوگوں کو نفع پہنچائیں اور بعض کو نقصان۔ پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو پورا فرما اور ان کو ایڑیوں کے بل نہ لونا دینا لیکن فقیر سعد بن خولہ، ان کے لیے مرثیہ پڑھتے کہ وہ مکہ میں ہی فوت ہوئے۔

(۱۷۷۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَرَزَنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنَّ مَاتَ بِمَكَّةَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - بخاری، تقدم قبله]

(۱۷۷۸۳) اسی سند اور انہی معنی کے ساتھ مذکورہ بالا روایت منقول ہے سوائے ان الفاظ کے کہ رسول اکرم ﷺ ان کے لیے مرثیہ پڑھتے کہ وہ مکہ میں فوت ہوئے اور سفیان نے کہا کہ سعد بن خولہ بنی عامر بن لؤی قبیلہ کے ایک آدمی ہیں۔

(۱۷۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَيَّانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ بَعْدَ بَعْدِهِ بِمَكَّةَ فَبَكَى فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۸۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین بیٹے سب کے سب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں ان کی عیادت کرنے کے لیے ان کے پاس تشریف لائے تو وہ رونے لگ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کون سی چیز رلا رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ میری موت اس زمین میں واقع ہو جس سے میں نے ہجرت کی ہے۔ جیسا کہ سعد بن خولہ کی وفات اسی شہر میں ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سعد کو شفا دے۔ اے اللہ! سعد کو شفا دے۔ تین دفعہ آپ ﷺ نے دعا کی۔

(۱۷۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو الْقَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدِمَ فَخَلَفَ سَعْدًا مَرِيضًا حَيْثُ خَرَجَ إِلَى حُنَيْنٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَنِ الْجِعْرَانَةِ مُعْتَمِرًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ وَجِعٌ مَغْلُوبٌ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - : إِنَّ لِي مَالًا وَإِنِّي أُرِيتُ كَلَالَةً فَأَوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ أَوْ اتَّصَدَّقْ بِهِ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَاتَّصَدَّقْ بِنَفْسِهِ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَأَوْصِي بِسَطْرِهِ؟ قَالَ:

لَا . قَالَ : فَاتَّصَدَّقْ بِثُلَاثِهِ؟ قَالَ : نَعَمْ وَذَلِكَ كَثِيرٌ . قَالَ : أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ أُصِيبَ بِالذَّارِ الَّتِي خَرَجْتَ مِنْهَا مُهَاجِرًا . قَالَ : إِنِّي لَا رَجُو أَنْ يَرْفَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْ يَكَادَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيَنْتَفِعَ بِكَ آخَرُونَ يَا عَمْرُو بْنُ الْقَارِئِ إِنَّ مَاتَ سَعْدٌ بَعْدِي فَهَذَا هُنَا أَذْفَنُهُ نَحْوَ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ . وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا . هَذِهِ الرَّوَابِةُ تَوَافِقُ رَوَابِةَ سُفْيَانَ فِي أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَ الْفُتُوحِ وَسَائِرُ الرِّوَاةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالُوا فِيهِ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاعِ وَاخْتَلَفَ فِي هَذِهِ الرَّوَابِةِ عَلَى ابْنِ خُثَيْمٍ فِي اسْمِ حَفْصَةَ عَمْرُو بْنِ الْقَارِئِ . [صحيح]

(۱۷۷۸۵) حضرت عمرو قاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور جب آپ حنین جانے لگے تو آپ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا اور جب آپ ہجرانہ سے عمرہ کرنے آئے تو آپ ﷺ حضرت سعد کے پاس تشریف لائے اور وہ تکلیف سے نڈھال غشی کی حالت میں تھے۔ (افقہ کے بعد) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں مال دار آدمی اور میرا وارث بھی کوئی نہیں ہے (یعنی کلالہ) کیا میں سارے مال کی وصیت کر جاؤں یا صدقہ کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ انہوں نے کہا: کیا دو تہائی مال کا صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آدھے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ انہوں نے پھر کہا: کیا ایک تہائی مال کا صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور یہ بھی زیادہ ہے۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایسی جگہ پر بیماری میں مبتلا ہوں، جہاں سے میں نے ہجرت کی تھی آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرے درجات کو بلند کرے اور تیرے ذریعے سے کچھ لوگوں کو نقصان پہنچائے اور بعض کو فائدہ۔ پھر آپ نے کہا: اے عمرو بن قاری! اگر میرے بعد سعد فوت ہو جائے تو اسے یہاں دفن کرنا۔ آپ ﷺ نے مدینہ کے راستے کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا۔ یہ روایت بھی سفیان کی روایت کے موافق ہے جس میں ہے کہ یہ واقعہ عام الفتح میں پیش آیا جبکہ باقی رواۃ زہری کے طریق سے کہتے ہیں کہ یہ واقعہ حجۃ الوداع کے سال میں پیش آیا اور اسی طرح اس روایت میں ابن خثیم نام کے آدمی میں بھی اختلاف کیا گیا ہے جو عمرو بن قاری کے پوتے ہیں۔

(۱۷۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ : خَلَفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى سَعْدٍ رَجُلًا فَقَالَ : إِنَّ مَاتَ فَلَا تَذْفِنُوهُ بِهَا . [صحيح - مرسل]

(۱۷۷۸۷) حضرت عبدالرحمن اعرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت سعد پر ایک آدمی مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ یہاں فوت ہو جائیں تو انہیں اس جگہ دفن نہ کرنا۔

(۱۷۷۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو بَكْرُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ : أَيُّكُمْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . هَذَا مُرْسَلٌ وَكَذَلِكَ مَا قَبْلَهُ . [صحيح لغيره]

(۱۷۷۸۷) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: کیا یہ بات آدمی کے لیے ناپسندیدہ ہے کہ جس زمین سے اس نے ہجرت کی ہو اسی میں اس کو موت آئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! یہ روایت بھی مرسل ہے اور اس سے قابل بھی۔

(۱۷۷۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصِ بْنِ سَابُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي يَهَاجِرُ مِنْهَا. [صحیح]

(۱۷۷۸۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ آدمی کے لیے یہ چیز ناپسندیدہ ہے کہ جس زمین سے وہ ہجرت کرے اور پھر اسی ہی زمین پر اسے موت آئے۔

(۱۷۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ: اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ مِنَّا بَانًا فِيهَا حَتَّى تُخْرِجَنَا مِنْهَا. تَابَعَهُ وَكَسَعَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۷۷۹۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں داخل ہوتے تو فرماتے: اے اللہ! ہمیں اس زمین پر موت نہ دینا جس سے ہم نے ہجرت کی ہے۔ وکعب نے عبد اللہ بن سعید کی متابعت کی ہے۔

(۱۷۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّمَا النَّاسُ كِبَابِلٌ مَائِيَّةٌ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً. [صحیح۔ منفق علیہ]

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ لَا تَتَّخِذُوا الْأَمْوَالَ بِمَكَّةَ وَأَعِدُّوْهَا بَدَارَ هَجْرَتِكُمْ فَإِنَّ قَلْبَ الرَّجُلِ عِنْدَ مَالِهِ.

(۱۷۷۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ لوگ سوانٹ کی طرح ہیں جن میں ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اے مہاجرین کی جماعت! اپنے مالوں کو مکہ میں جمع نہ کرو اور ان کو اپنے ہجرت کے گھر میں مہیا نہ کرو، کیونکہ آدمی کا دل اس کے مال کے پاس ہوتا ہے۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ فِي التَّعَرُّبِ بَعْدَ الْهَجْرَةِ

ہجرت کے بعد اعرابی بننے کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے

(۱۷۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكَلُ الرُّبَا وَمُؤْكَلُهُ وَشَاهِدَاهُ إِذَا عَلِمَاهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُؤْتَشِمَةُ وَلَا وِيَّ الصَّدَقَةِ وَالْمَرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهَجْرَةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - ﷺ. تَقَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عِيسَى هَكَذَا. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَوَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۷۹۱) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سود کھانے والا اور کھلانے والا اور اس کے گواہ بننے والے جاننے کے باوجود اور کودنے والی اور کودوانے والی اور صدقہ کو لپیٹنے والا اور ہجرت کے بعد مرتد اعرابی بننے والا یہ سارے محمد ﷺ کی زبان پر ملعون ہیں۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ فِي الْفِتْنَةِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

فتنوں کے زمانے میں اس بارے میں جو رخصت آئی ہے اس کا بیان اور جو اس کے ہم

معنی کے بارے میں وارد ہوا ہے

(۱۷۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ مَخْرَاقٍ الْفَارَابِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِيكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ أَحَدُهُمَا بَعْدَ الْهَجْرَةِ. قَالَ: لَا وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ. أَوْنَلِي فِي الْبُدُو. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۹۲) حضرت سلمہ بن اکوع رحمہ اللہ حجاج بن یوسف کے پاس گئے تو انہوں نے کہا: اے ابن اکوع! تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر گئے ہو یہ بتاتی بن کہ ہجرت کے بعد انہوں نے کہا: نہیں، لیکن مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیہات میں رہنے کی اجازت دی تھی۔

(۱۷۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ خَرَجَ سَلَمَةُ إِلَى الرَّبَذَةِ وَتَزَوَّجَ هُنَاكَ امْرَأَةً وَوُلِدَ لَهُ أَوْلَادٌ فَلَمْ يَزَلْ هُنَاكَ حَتَّى قَبِلَ أَنْ يَمُوتَ بِلَيْلٍ
فَنَزَلَ بِعُنَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۷۹۳) یزید بن ابی سعید فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت سلمہ (بن الاکوح رضی اللہ عنہ) ربذہ کی طرف چلے گئے اور وہاں پر ہی ایک عورت سے شادی کر لی اور ان کے ہاں بہت زیادہ اولاد ہوئی۔ وہ ربذہ میں ہی رہے حتیٰ کہ موت سے چند راتیں پہلے مدینہ میں آئے۔

(۱۳) باب أَصْلُ فَرَضِ الْجِهَادِ

جہاد کی فرضیت کی دلیل کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرَّةٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ﴾ [البقرة ۲۱۶] مَعَ مَا ذَكَرَ فِيهِ فَرَضُ الْجِهَادِ مِنْ سَائِرِ الْآيَاتِ فِي الْقُرْآنِ.
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرَّةٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ﴾ [البقرة ۲۱۶] ”اے ایمان والو! تم پر جہاد (قتال) فرض کیا گیا ہے حالانکہ تم اس کو ناپسند کرو گے اور ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند جانو! اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو اچھا جانو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔“ یہ آیت اور اس جیسی دوسری آیات میں قتال کی فرضیت کا بیان ہے۔
(۱۷۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا
يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ
عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنَّ رَبِّي أَوْ إِن رَّبِّي أَمَرَنِي أَنْ
أُعَلِّمَكُم مَّا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَتَّبِلِكَ
وَأَتَّبِلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغِيْلُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَانِمًا وَبَقَطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحْرِقَ قُرَيْشًا
فَقُلْتُ رَبِّ إِذَا يَنْلَعُوا رَأَيْسِي فَيَدْعُوهُ خُبْرَةٌ فَقَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزِهِمْ نَغْرُ بِكَ وَأَنْفِقْ
فَسَنَفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا يَبْعَثُ خُمُسَةَ أَمْثَالِهِ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مِنْ عَصَاكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح - مسلم ۲۸۶۵]

(۱۷۷۹۴) حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ میں کہا: ”سنو! میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ میں تمہیں وہ کچھ سکھاؤں جس سے تم ناواقف ہو، اس علم میں سے جو آج کے دن اس نے مجھے سکھایا ہے۔ پھر حدیث بیان کی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اے محمد! میں نے تجھے اس لیے بھیجا ہے کہ میں تیری آزمائش کروں اور تیرے ذریعے سے

(دوسروں) کی آزمائش کروں اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جسے پانی بھی نہیں دھو سکتا یا منا سکتا تم اسے سوتے اور جاگتے ہوئے پڑھو گے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں۔ میں نے کہا: اے میرے رب! تب تو وہ میرا سر کھل دیں گے اور اسے روئی کی مانند کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ان کو نکالو جیسے انہوں نے آپ کو نکالا ہے۔ آپ ان سے جہاد کیجیے ہم بھی آپ کا ساتھ دیں گے اور آپ خرچ کریں ہم آپ کی خرچ پر خرچ کریں گے اور آپ کیلئے ایک لشکر بھیجیں ہم اس جیسے پانچ لشکر بھیجیں گے اور جو آپ کے مطیع و فرمانبردار ہیں ان کے ساتھ مل کر اپنے نافرمانوں سے قتال کریں۔“

(۱۷۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السَّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِقَيْرَى وَمَسْجِدِي قَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى قَوْمٍ رَقِيقَةٌ قُلُوبُهُمْ يَقَاتِلُونَكَ عَلَى الْحَقِّ مَرَّتَيْنِ فَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مِنْهُمْ مَنْ عَصَاكَ ثُمَّ يَغْدُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَبَادِرَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا وَالْوَلَدُ وَالْأَخُ أَخَاهُ فَانْزِلْ بَيْنَ الْحَمِيَيْنِ السَّكُونِ وَالسَّكَاسِكِ | صعب |

(۱۷۷۹۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ شاید کہ تم میری قبر اور میری مسجد سے گزر دو اور یقیناً میں نے تجھے ایسی قوم کی طرف بھیجا ہے جن کے دل بہت نرم ہیں اور وہ حق پر آپ کے ساتھ مل کر دو دفعہ قتال کریں گے۔ آپ اپنے فرمانبردار لوگوں سے مل کر نافرمانوں سے قتال کرنا۔ پھر وہ اسلام کی طرف چلیں گے حتیٰ کہ عورت اپنے شوہر سے جلدی کرے گی اور بیٹا اپنے باپ سے اور بھائی اپنے بھائی سے اور تم دو قبیلوں کے درمیان سکون و محبت پیدا کرنا۔

(۱۷۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ إِمْلَاءَ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِأَبَايَعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُصَلِّيَ الْخُمْسَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتُؤَدِيَ الزَّكَاةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا اثْنَانِ فَلَا أُطِيقُهُمَا أَمَا الزَّكَاةَ فَمَا لِي إِلَّا عَشْرُ ذَوْدِ هَرٍ رِشْلٍ أَهْلِي وَحَمُولَتِيهِ وَأَمَا الْجِهَادُ فَيَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ وَلَّى فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبِ مِنَ اللَّهِ فَأَخَافُ إِذَا حَضَرَنِي قِتَالٌ كَرِهْتُ الْمَوْتَ وَجَحِشْتُ نَفْسِي قَالَ فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَهُ ثُمَّ حَرَّكَهَا ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ فِيمَ تَدْخُلُ

الْجَنَّةُ؟ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَايَعُكَ قَبَائِعِي عَلَيْهِمْ كُلِّهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. [ضعیف]

(۱۷۷۹۶) حضرت ابن خصاصیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اسلام پر بیعت کرنے کے لیے آیا تو آپ ﷺ نے مجھ پر مندرجہ ذیل باتوں کی شرط لگائی: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور پانچ وقت کی نماز ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ ابن خصاصیہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان میں سے دو چیزوں کے کرنے کی میں طاقت نہیں رکھتا، یعنی (زکوٰۃ اور جہاد کی)۔ رہی زکوٰۃ تو میرے پاس صرف دس اونٹ ہیں جو میرے گھروالوں کا سرکل چلاتے ہیں، یعنی ہم ان کا دودھ استعمال کرتے ہیں اور سواری کرتے ہیں اور ہا جہاد کا معاملہ تو اس کے بارے میں لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ جو میدان جنگ سے بھاگے گا۔ وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے گا تو میں ڈرتا ہوں کہ میں میدانِ قتال میں حاضر ہوں تو اس وقت میں موت کو ناپسند کروں اور اپنی جان کو پسند کر لوں اور اس پر حرمیں بن جاؤں۔ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کو بند کر لیا اور پھر اسے ہلا کر کہا کہ نہ صدقہ اور نہ جہاد تو تم جنت میں کیسے جاسکتے ہو۔ ابن خصاصیہ کہتے ہیں: پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کی بیعت کرتا ہوں، پھر آپ نے مجھ سے ان تمام چیزوں پر بیعت لی۔

(۱۷۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تُعَذِّبُنِي بِعَمَلٍ أَذْخَلَ بِهِ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَنْتَ بَرَأْسُ الْأَمْرِ وَعُمُودُهُ وَذُرْوَةُ سَنَابِهِ أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَلَا إِسْلَامَ مَنْ أَسْلَمَ سَلِمَ وَأَمَّا عُمُودُهُ فَالصَّلَاةُ وَأَمَّا ذُرْوَةُ سَنَابِهِ فَالْجِهَادُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحیح]

(۱۷۷۹۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ ان میں سے سر کون ہے اور ستون کون ہے اور کوہان کی بلندی کون سی چیز ہے۔ پھر فرمایا کہ ان چیزوں کا سرا اسلام ہے۔ جس نے اسلام قبول کیا وہ سلامت رہا اور ان چیزوں کا ستون نماز ہے اور کوہان کی چوٹی جہاد ہے۔“ پھر حدیث بیان کی۔

(۱۷۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَزْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: جَاهِدُوا. يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ: بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالسَّيْتِكُمْ. [صحیح]

(۱۷۷۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو یعنی مشرکین سے اپنے مالوں، جانوں اور زبانوں کے ساتھ۔ (۱۷۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّه بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْهَبُ اللَّهُ بِهِ الْعَمَّ وَالْهَمَّ. وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ أَنَّهُ قَالَ: وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ الْقَرِيبَ وَالْبَعِيدَ وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا يَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَانِمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۷۹۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کرنا اپنے اوپر لازم کر لو اس لیے کہ یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے رنج و غم دور کر دیتا ہے اور ان کے علاوہ دوسروں نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں اور اللہ کے راستے میں قریب و بعید سے جہاد کرو اور اللہ کی حدود کو قریب و بعید قائم کرو اور اللہ کے دین میں تمہیں ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرنا چاہیے۔

(۱۷۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسُّ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَلَسْنَا إِلَى الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ وَهُوَ عَلَى تَابُوتِ مَا بِهِ عَنْهُ فَضَّلَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: لَوْ قَعَدْتَ الْعَامَ عَنِ الْغَزْوِ. قَالَ: أَبْتُ عَلَيْنَا الْبُحُوثَ يَعْنِي سُورَةَ التَّوْبَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ النُّبُوءَةِ [۴۱] فَلَا أَجَلَئُنِي إِلَّا خَفِيفًا. [حسن]

(۱۷۸۰۰) عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم دمشق میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے میں اور وہ ایک صندوق پر تھے اور ان کے پاس اس سے زائد چیز یا فضل نہ تھا تو ان سے ایک آدمی نے کہا: اگر آپ اس سال غزوے پر نہ جاتے تو یہ بہتر ہوتا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں اس ((بحوث)) یعنی سورۃ التوبہ نے روک لیا ہے، یعنی سورۃ التوبہ ہمیں نہیں بیٹھنے دیتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ (نوبۃ ۴۱) کہ ”اللہ کے راستے میں ہلکے اور بوجھل جس حال میں بھی ہو نکلو۔“ تو میں اپنے آپ کو ہلکا پاتا ہوں۔

(۱۷۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ [النُّبُوءَةِ ۴۱] قَالَ: أَرَى رَبَّنَا يَسْتَفِرُّنَا شَوْخًا وَشَبَابًا جَهْزُونِي أَيُّ يَنِي جَهْزُونِي فَقَالَ بَنُوهُ: قَدْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَنُّ نَغْرُو فَقَالَ جَهْزُونِي فَرَكِبَ الْبُحْرَ فَمَاتَ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَدَفَنُوهُ فِيهَا وَلَمْ يَتَّعَيَّرْ. [صحيح]

(۱۷۸۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی: ﴿إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ النوبة ۱۷۱ تو انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے رب نے اس میں بوڑھے اور جوانوں کو نکلنے کا کہا ہے تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے بیٹو! میرے لیے تیاری کرو، میرے لیے تیاری کرو تو بیٹوں نے کہا کہ یقیناً اپنے رسول اللہ ﷺ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر غزوے کے لیے ہیں۔ (اب آپ بیٹھیں) اور ہم لڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میری تیاری کرو حتیٰ کہ سمندر کا سفر کیا اور فوت ہو گئے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) کہ انہیں سات دنوں کے بعد ایک جزیرہ ملا تو اس میں انہیں دفن کیا اور ان کی نعش بالکل صحیح رہی۔

(۱۵) بَابُ مَنْ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْجِهَادُ

کن پر جہاد کرنا واجب نہیں

(۱۷۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ نُسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ: جِهَادُكُمْ أَوْ حَسْبُكُمْ الْحَجُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح - بخاری ۲۸۷۵]

(۱۷۸۰۲) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے جہاد کرنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا جہاد تمہاری حج ہے یا حج کرنا ہی تمہیں کافی ہے۔

(۱۷۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ التَّجَارِ الْمُفَرِّءُ بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ: حَسْبُكُمْ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُمْ الْحَجُّ.

(۱۷۸۰۳) یہ روایت بھی پہلی روایت کی طرح ہے۔ یہاں پر ((حَسْبُكُمْ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُمْ الْحَجُّ)) کے الفاظ ہیں۔ (سابقہ حوالہ)

(۱۷۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ بْنُ التَّجَارِ الْمُفَرِّءُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِهَذَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا.

(۱۷۸۰۳) یہ روایت بھی سابقہ روایات کی طرح ہے اور اس کی دونوں سندیں قبیضہ سے منقول ہیں۔ (سابقہ حوالہ)

(۱۷۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَاثِلِيِّ لَفْظُهُ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ مَعَكَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ. وَكَانَتْ عَائِشَةُ خَالَاتِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۷۸۰۵) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم جہاد کو افضل عمل جانتی ہیں، کیا ہم بھی آپ کے ساتھ جہاد نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں لیکن (عورتوں کے لیے) افضل عمل حج مبرور ہے۔

امام بخاری نے بہت سی جگہوں پر بیان کی ہے۔

(۱۷۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَاوِدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْغَرُّو الرِّجَالَ وَلَا تَغَرُّو وَلَا تَقَاتِلُوا فَتُسْتَشْهَدُوا وَإِنَّمَا لَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ﴾ [النساء ۳۲]۔ [صحيح]

(۱۷۸۰۶) حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مرد و عورتوں میں شریک ہوتے ہیں اور ہم شریک نہیں کرتیں اور نہ ہم قتال کرتی ہیں کہ ہمیں شہادت مل جائے اور اسی طرح مردوں کے مقابلے میں ہمیں وراثت میں آدھا حصہ ملتا ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ﴾ [النساء ۳۲]۔ "جس چیز کے ساتھ اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا نہ کرو۔"

(۱۷۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرِيشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ فَلَمْ يُجْزِنِي وَعَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي. قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةُ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدَّثَ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكُتِبَ إِلَى عُمَالِهِ أَنْ يَقْرُؤُوا لِمَنْ كَانَ ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَا كَانَ ذُوْنَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح - متنق عليه]

(۱۷۸۰۷) حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے احد کی لڑائی میں احد کے دن اپنے آپ رسول اللہ ﷺ کے سامنے

پیش کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اجازت نہ دی اور اس وقت میری عمر ۱۳ سال تھی۔ پھر خندق کے دن میں نے پیش کیا تو میری عمر ۱۵ سال تھی تو آپ نے مجھے (اس میں حصہ لینے کی) اجازت دے دی۔ نافع کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز کے دور خلافت میں ان کے پاس گیا اور انہیں یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان میں حد ہے۔ پھر انہوں نے اپنے غاموں کی طرف لکھا کہ جس کی عمر ۱۵ سال ہو تو وہ اس کو قتال میں شریک کریں اور جو اس سے کم عمر کا ہو تو اس کو اہل و عیال میں بھیج دو۔

(۱۷۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اسْتُصِفِرْتُ أَنَا وَابْنُ عَمَرٍ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عُرِضْتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَنَا وَرَالِحُ بْنُ خَدِيجٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - أَنَا وَهُوَ ابْنَا خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَقِيلَا: [صحيح]

(۱۷۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور رافع بن خدیج خندق کے دن (جنگ کے لیے) نبی اکرم ﷺ پر پیش کیے گئے اور اس وقت ہم دونوں پندرہ پندرہ سال کے تھے تو آپ نے ہم دونوں کو قبول کر لیا۔

(۱۷۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَبَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ الْأَعْيَنُ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بْنُ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ بْنُ جَارِيَةَ حَدَّثَنِي أَبِي زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَصَفَرَ نَاسًا يَوْمَ أُحُدٍ مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ يَعْنِي نَفْسَهُ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَسَعْدُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ وَذَكَرَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَذَا فِي كِتَابِي عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَأَيْتُهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۷۸۰۹) حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن چند بچوں کو چھوٹا جانتے ہوئے (جہاد کے لیے) قبول نہ کیا۔ ان میں سے ایک تو میں تھا اور براء بن عازب، زید بن ارقم، سعد، ابوسعید خدری اور ابن عمر رضی اللہ عنہم تھے اور اسی طرح جابر بن عبد اللہ اور ایک کتاب میں عثمان بن عبد اللہ اور ایک دوسری جگہ ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے نام تھے۔

(۱۷۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَتْ بِي أُمِّي فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَهَا النَّاسُ فَقَالَتْ: لَا أَتَزَوَّجُ

إِلَّا بِرَجُلٍ يَكْفُلُ لِي هَذَا النِّسَمَ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْزُضُ غِلْمَانَ الْأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ فَيُلْحِقُ مَنْ أَفْرَكَ مِنْهُمْ قَالَ وَعَرِضْتُ عَامًا فَأَلْحَقَ غُلَامًا وَرَدَّيْنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَلْحَقْتَهُ وَرَدَّيْنِي وَلَوْ صَارَ عَنْهُ لَصَرَعْتُهُ قَالَ: فَصَارَ عَنْهُ. فَصَارَ عَنْهُ فَصَرَعْتُهُ فَأَلْحَقْتَنِي. [صحيح]

(۱۷۸۱۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں مجھے مدینہ میں لے کر آئی تو لوگوں نے ان کی طرف نکاح کے پیغام بھیجے تو انہوں نے کہا کہ میں نکاح اس آدمی سے کروں گی جو اس یتیم کی پرورش کرے گا تو انہوں نے انصار میں سے ایک آدمی سے نکاح کر لیا تو آپ ہر سال انصار کے بچوں کو جب ان کو پیش کیا جاتا ان میں سے جس کے اندر صلاحیت معلوم کرتے اس کو لشکر میں بھیج دیتے۔ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سال مجھے اور میرے ساتھ ایک اور لڑکے کو پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کو قبول کر لیا اور مجھے رد کر دیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اس کو قبول کر لیا ہے اور مجھے واپس کر دیا ہے۔ اگر میں اسے گرا لوں تو کیا پھر میں بھی جا سکتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو تم دونوں کشتی کر لو تو کہتے ہیں: میں نے اسے بچھاڑ دیا تو آپ ﷺ نے مجھے بھی اجازت دے دی۔

(۱۷۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ: أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحُرَّورِيَّةَ وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُتِبَ عِلْمًا لَمْ أَكُتِبْ إِلَيْهِ فَكَتَبَتْ نَجْدَةُ إِلَيْهِ أَمَّا بَعْدُ فَأَحْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْزُزُ بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ وَمَتَى يَنْقَضِي بَنِمُ النِّسَمِ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْزُزُ بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ يَعْزُزُ بِهِنَّ يَدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْدِثِينَ مِنَ الْغَيْمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَقْتُلِ الْوَلَدَانِ فَلَا تَقْتُلُهُمَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمَا مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ فَنُمِيزَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ وَالْكَافِرِ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ وَكَتَبْتَ مَتَى يَنْقَضِي بَنِمُ النِّسَمِ وَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنَبَّأَ لِحَيْثِهِ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ الْأَحْدِ ضَعِيفُ الْإِعْطَاءِ فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحٍ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ النِّسَمُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمُسِ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(ت) وَرَوَاهُ فِي حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَمَّا النِّسَاءُ وَالْعَبِيدُ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَيْءٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَاسَ وَلَكِنْ يُحَدِّثُونَ مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ. [صحيح]

(۱۷۸۱) یزید بن ہر مفرماتے ہیں کہ نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف لکھا اور وہ آپ سے خلال کے متعلق پوچھ رہے تھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما حرور یوں سے خط و کتابت کرتے ہیں اور اگر مجھے علم چھپانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں اس کو کبھی نہ لکھتا۔ نجدہ نے ان کو لکھا: اما بعد! مجھے یہ بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ عورتوں کے ساتھ غزوہ کرتے تھے اور کیا آپ ﷺ ان کے لیے حصہ مقرر کرتے تھے؟ اور کیا آپ ﷺ بچوں کو قتل کرتے تھے اور یتیم کی یتیمیت کب پوری ہوتی ہے اور فحش کے متعلق بتائیے کہ وہ کس کے لیے ہے؟ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی طرف لکھا کہ تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ عورتوں کے ساتھ مل کر غزوہ کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں عورتیں بھی آپ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں شریک ہوتی تھیں لیکن وہ زانیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں اور بیماروں کی تیمارداری کرتی تھیں اور انہیں غیمت میں سے دیا جاتا تھا لیکن ان کا حصہ مقرر نہ تھا اور آپ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے۔ پس تم بھی ان کو قتل نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم ان بچوں میں وہ کچھ جان لو جو کچھ خضر علیہ السلام نے دیا تھا اور اسی طرح مومن اور کافر کے درمیان تمیز کرنا پس کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا اور اسی طرح تو نے لکھا ہے کہ یتیم کی یتیمیت کب پوری اور مکمل ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: میری عمر کی قسم! بعض دفعہ آدمی کی داڑھی نکل آتی ہے اور اس کو لین دین کا کوئی پتہ نہیں ہوتا۔ وہ اس معاملے میں بالکل کمزور ہوتا ہے اور جس کو وہ کچھ بوجھ حاصل ہو جائے جو باقی لوگوں کو ہوتی ہے تو اس کی یتیمیت ختم ہو جاتی ہے اور تم نے مجھ سے فحش کے متعلق سوال کیا ہے تو ہم کہا کرتے تھے: یہ ہمارے لیے ہے لیکن قوم نے ہم پر انکار کر دیا (کہ یہ تمہارا نہیں) تو ہم نے صبر کیا۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ رہے غلام اور عورتیں تو ان کے لیے جب یہ جنگ میں حاضر ہوتے تو کوئی خاص حصہ مقرر نہیں تھا، لیکن وہ قوم کے غنائم میں سے کچھ لے لیتے تھے۔

(۱۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَمَرًا بِأَنَاسٍ مِنْ مَزِينَةَ فَاتَّعَهُ عَبْدٌ لِأَمْرَأَةٍ مِنْهُمْ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: فَلَان؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: أَجَاهِدُ مَعَكَ. قَالَ: أَذِنْتُ لَكَ سَيِّدَتُكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَإِنَّ مِثْلَكَ مِثْلُ عَبْدٍ لَا يَصْلِي إِنْ مِتَّ قَبْلَ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهَا وَافْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ. فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَأَخْبَرَهَا النَّبِيَّ فَقَالَتْ: اللَّهُ هُوَ أَمَرَ أَنْ تَقْرَأَ عَلَيَّ السَّلَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: ارْجِعْ فَجَاهِدْ مَعَهُ. [صعيف]

(۱۷۸۲) حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بعض مغازی میں تھے اور آپ مزینہ کے لوگوں کے قریب سے گزرے تو اس قبیلہ کی عورت کے ایک غلام نے آپ کا پیچھا کیا۔ جب آپ سے راستے میں اس کی ملاقات ہوئی تو اس نے آپ کو سلام بلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: بتاؤ کیا مسئلہ ہے؟ اس

نے کہا: میں آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہاری سیدہ نے تمہیں اجازت دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف لوٹ جاؤ اور تمہاری مثال اس غلام یا بندے کی طرح ہے جو نماز نہیں پڑھتا۔ اگر تو اس کے پاس پہنچنے سے پہلے مر گیا اور اسے میرا سلام کہتا، غلام اپنی سیدہ کے پاس آیا اور اسے آپ ﷺ کا سلام عرض کیا اور پورا واقعہ بیان کیا تو اس نے کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ کیا آپ ﷺ نے مجھ کو سلام کہنے کا حکم دیا تھا؟ غلام نے کہا: ہاں! تو اس سیدہ نے کہا: پھر تم جاؤ اور آپ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔

(۱۶) باب مَنْ لَهُ عُدْرٌ بِالضَّعْفِ وَالْمَرَضِ وَالزَّمَانَةِ وَالْعُدْرِ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

جس کو جہاد چھوڑنے میں بڑھاپے، بیماری، اپاہج پن یا دائمی مرض کا عذر ہو

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْجِهَادِ ﴿لَيْسَ عَلَى الضَّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة ۹۱] إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ الثَّلَاثِ. اللہ تعالیٰ کا جہاد کے بارے میں فرمان ہے: ﴿لَيْسَ عَلَى الضَّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ "ضعفوں اور بیماروں اور ان پر جن کے پاس خرچ کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں، کوئی حرج نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں۔ ایسے نیکو کاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں، اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت و رحمت والا ہے۔" [التوبة ۹۱]

(۱۷۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُبَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ. [صحيح]

(۱۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بڑھاپے، کمزور اور عورتوں کا جہاد حج و عمرہ ہے۔"

(۱۷۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الضَّرِّ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تَرَكْتُ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النساء ۹۵] الْآيَةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْدًا فَكَتَبَهَا فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَشَاكَ ضَرَارَتَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿غَيْرِ أُولَى الضَّرَرِ﴾ [النساء ۹۵] - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- متفق عليه: ۱۷۸۱۵]

(۱۷۸۱۴) حضرت براءؓ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النساء ۹۵] ”اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کرنے والے مومن اور بغیر عذر کے بیٹھے رہنے والے مومن برابر نہیں ہو سکتے“ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت زیدؓ کو حکم دیا تو انہوں نے اس کو لکھ لیا۔ پھر ابن ام مکتوم آئے اور انہوں نے اپنی بیماری وغیرہ کا عذر رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے ﴿غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ﴾ والا حصہ نازل کیا۔ صرف سند ذکر کی ہے۔ (۱۷۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ (۱۷۸۱۵) ایضاً۔

(۱۷۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْفِطْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ جَالِسٌ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَزَلْتُ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النساء ۹۵] قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَأَنَا أَكْتُبُهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَرَى مَا يَعْنِي مِنَ الضَّرَرِ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ. قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَتَقَلْتُ فَيَحْذَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيَّ فَيَحْذِي حَتَّى مَمَتَّ أَنْ تَرُضَهَا ثُمَّ سُرِّي عَنْهُ فَقَالَ لِي: اكْتُبْ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ﴾ [النساء ۹۵] لَفْظُ حَدِيثِ الْفِطْرِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح - منقول علیہ ۱۷۸۱۷]

(۱۷۸۱۶) حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس تھا تو یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النساء ۹۵] تو کہتے ہیں کہ ابن ام مکتوم آئے اور میں لکھ رہا تھا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ جانتے ہیں کہ میں آنکھوں سے تاپتا ہوں اور اگر میں جہاد کرنے کی طاقت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا تو زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ آپ کے ران میری ران پر بڑے بھاری اور گراں ہو گئے۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ وہ ٹوٹ جاتا پھر آپ کی حالت اچھی ہو گئی اور آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: لکھو! ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ﴾ [النساء ۹۵]

(۱۷۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ حَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ السَّكِينَةَ غَشِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ زَيْدٌ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ فَوَقَعْتُ فَيَحْذَرُ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى فَيْحَذِي فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا أَثْقَلَ مِنْ فَيْحَذِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ سُرِّي عَنْهُ فَقَالَ :
 اَكْتُبْ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ﴾ [النساء ۹۵] .
 الْآيَةُ كُلُّهَا قَالَ زَيْدٌ فَكُتِبَ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ فَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى حِينَ سَمِعَ فَصِيلَةَ
 الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ فَمَا
 قَضَى ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ كَلَامَهُ أَوْ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ فَصَلَ كَلَامَهُ فَقَعِصَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ
 فَوَحْدَهُ عَلَى فَيْحَذِي فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا الْمَرَّةَ مِثْلَهَا وَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا إِلَى الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سُرِّي عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : اقْرَأُ . فَقَرَأْتُ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النساء ۹۵] فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -
 ﴿غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ﴾ [النساء ۹۵] قَالَ زَيْدٌ : فَالْحَقُّهَا وَكَانَ مُلْحَقُهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي الْكَتِفِ . [صحيح لغيره]

(۱۷۸۱۷) حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو سکینت نے
 ڈھانپ لیا اور میں آپ ﷺ کے پہلو میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی ران میری ران پر گری تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی ران
 سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں پائی۔ پھر آپ کی یہ کیفیت دور ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: لکھو! ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ﴾
 [النساء ۹۵] پوری آیت۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت میں نے کندھے (کی ہڈی) پر لکھی تو ابن
 ام مکتوم جو نابینا آدمی تھے، کھڑے ہوئے۔ جب انہوں نے مجاہدین کی فضیلت میٹھے والوں پر سنی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے
 رسول! اس آدمی کا کیا حال ہے جو مؤمنین کے ساتھ جہاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابھی ابن ام
 مکتوم کی کلام ختم نہیں ہوئی تھی کہ پھر رسول کریم ﷺ کو سکونت نے ڈھانپ لیا اور آپ ﷺ کی ران میری ران پر آگئی تو میں
 نے اس دفعہ بھی ویسے ہی بوجھ محسوس کیا جیسا کہ پہلی دفعہ محسوس کیا تھا۔ پھر آپ ﷺ کی یہ والی حالت جاتی رہی اور آپ ﷺ
 نے فرمایا: پڑھے تو میں نے پڑھی: ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ﴾
 حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس ٹکڑے کو اس آیت میں ملا دیا اور یہ ٹکڑا کندھے کی مضبوط ہڈی پر لکھا ہوا تھا۔

(۱۷۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ
 ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ﴾
 [النساء ۹۵] قَالَ : هُمْ أُولُو الضَّرَرِ قَوْمٌ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَغْزُونَ مَعَهُ كَانَتْ تَحْسِبُهُمْ
 أَوْجَاعَ وَأَمْرَاضَ وَآخَرُونَ أَصْحَاءَ فَكَانَ الْمَرْضَى أَعْذَرًا مِنَ الْأَصْحَاءِ . [صحيح]

(۱۷۸۱۸) ابونضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق سوال کیا کہ لا

يَسْتَوِي الْفِعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ عَمْرُ أُولَى الضَّرِّ انہوں نے کہا: اس سے مراد اہل ضرر ہیں، یعنی لوگ جو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں آپ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد نہیں کر سکتے تھے۔ تکالیف اور بیماری نے ان کو جانے سے روک لیا تھا اور دوسرے لوگ صحیح ہونے کے باوجود نہیں جاتے تھے۔ لہذا بیمار لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ان کے مقابلے میں معذور قرار دیا۔

(۱۷۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ: إِنَّا بِالْمَدِينَةِ لِرَجَالًا مَا يَسِرُّنَا مَسِيرًا وَلَا قَطَعْنَا وَإِدْبًا إِلَّا تَخَانُوا مَعَنَا فِيهِ حَبْسَهُمُ الْمَرْصُ لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح- مسلم]

(۱۷۸۱۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کسی سفر کے دوران فرمایا کہ مدینہ میں کچھ مرد ہیں، ہم نے کوئی سفر نہیں کیا اور نہ کوئی وادی طے کی ہے مگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے تھے۔ اب ان کو بیماری نے روک لیا ہے۔

(۱۷۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُمُ الْمَدِينَةَ أَقْوَامًا مَا يَسِرُّهُمْ مَسِيرًا وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ.

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: حَبْسَهُمُ الْعُدْرُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَحْوَهُ. [صحیح- بخاری]

(۱۷۸۲۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ میں کچھ لوگ چھوڑ آئے ہو تم نے کوئی سفر طے نہیں کیا اور نہ تم نے کوئی خرچ کیا اور نہ تم نے کوئی وادی طے کی مگر وہ اس میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

صحابہ کرام بھی مجھ کو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ ہمارے ساتھ کیسے ہیں جبکہ وہ مدینہ میں بیٹھے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو عذر دینے سے روک رکھا ہے۔

(۱۷۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي وَالِدِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَّارَ عَنْ أَشْيَاحٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ قَالُوا: تَخَانُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ أَعْرَجَ شَلِيدَ الْعَرَجِ وَكَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ بَنُونَ شَبَابٌ يَغْزَوْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا غَزَا فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَجَّهُ إِلَى أَحَدٍ قَالَ لَهُ بَنُوهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ جَعَلَ لَكَ رُخْصَةً فَلَوْ قَعَدْتَ

فَنَحْنُ نَكْفِيكَ فَقَدْ وَضَعَ اللَّهُ عَنْكَ الْجِهَادَ فَاتَى عَمْرُو بْنُ الْجُمُوحِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي هَؤُلَاءِ بِمَنْعُونِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَكَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا رُجُوَ أَنْ أُشْهَدَ قَاطِعًا بِعُرْجَتِي هَذِهِ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَمَّا أَنْتَ فَقَدْ وَضَعَ اللَّهُ عَنْكَ الْجِهَادَ. وَقَالَ لِنِسِيهِ: وَمَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَدْعُوهُ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَرْزُقُهُ الشَّهَادَةَ؟. فَخَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا. [ضعيف]

(۱۷۸۲۱) بنی سلمہ کے چند شیوخ فرماتے ہیں کہ عمرو بن جموح بہت زیادہ لنگڑے تھے۔ ان کے چار جوان بیٹے تھے۔ رسول اللہ ﷺ جس غزوے میں بھی جاتے وہ آپ کے ساتھ ہوتے اور جب رسول اللہ ﷺ نے احد کی طرف جانے کا ارادہ کیا تو عمرو بن جموح نے بھی جانا چاہا، لیکن ان کے بیٹوں نے ان کو کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رخصت دی ہے اور آپ کا یہاں بیٹھنا زیادہ بہتر ہے اور آپ کی جگہ ہم آپ کی کفایت کر جائیں گے۔ اللہ نے آپ پر جہاد فرض نہیں کیا تو عمرو بن جموح رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرے بیٹے مجھے آپ ﷺ کے ساتھ جانے سے روکتے ہیں اور میں شہادت چاہتا ہوں اور میرے لنگڑے پن نے مجھے جنت میں جانے سے پیچھے چھوڑ دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے آپ سے جہاد کو معاف کر دیا ہے اور آپ ﷺ نے ان کے بیٹوں سے کہا کہ تم اسے کیوں نہیں جانے دیتے! ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شہادت نصیب فرمائے۔ وہ آپ ﷺ کے ساتھ نکلا اور احد کے دن شہید ہو گیا۔

(۱۷) بَابُ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ

جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ﴾ [التوبة ۹۱]

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ﴾ [التوبة ۹۱] ”اور ان لوگوں پر کوئی حرج نہیں جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے۔“

(۱۷۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيعٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأُحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مضمون علیہ]

(۱۷۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری

جان ہے، اگر مومنوں پر گراں نہ ہو کہ میں کسی بھی لڑائی سے پیچھے نہ رہوں جو اس کے راستہ میں لڑی جائے لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سوار کر سکوں۔ ان کے پاس بھی اتنی فراخی نہیں ہے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کے دل اس کو پسند نہیں کرتے کہ وہ میرے لڑائی میں جانے کے بعد بیٹھ رہیں۔

(۱۷۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهَبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ إِيْمَانًا أَنْ يُضَيِّعَ مِنْ يَقُوْتٍ. [ضعيف]

(۱۷۸۳۳) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے لیے بطور گناہ یہی کافی ہے کہ وہ اپنی گزر اوقات کی اشیاء کو ضائع کر دے۔ وہب بن جابر راوی مجہول ہے۔

(۱۷۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْبَسْرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رِيَّاحُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا شَابٌّ مِنَ الْفِتْيَةِ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ بِأَبْصَارِنَا قُلْنَا: لَوْ أَنَّ هَذَا الشَّابَّ جَعَلَ شَبَابَهُ وَنَشَاطَهُ وَقُوَّتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَسَمِعَ مَقَالَتَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: وَمَا سَبِيلُ اللَّهِ إِلَّا مَنْ قُتِلَ؟ مَنْ سَعَى عَلَى وَالدِّينِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ سَعَى عَلَى عِيَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ سَعَى لِنَفْسِهِ لِيُعْفَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ سَعَى عَلَى التَّكَاثُرِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ. [حسن]

(۱۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے، اچانک ایک نوجوان عجمیہ کی پہاڑیوں سے نمودار ہوا۔ جب ہم نے اس کو دیکھا تو ہم نے کہا: کاش اس جوان کی جوانی، چستی اور قوت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہو۔ راوی کہتا ہے: ہماری بات کو رسول اللہ ﷺ نے سن لیا اور فرمایا: صرف اللہ کے راستہ میں قتل ہونا ہی سبیل اللہ ہے؟ جس نے اپنے والدین کی خدمت کی وہ اس کے راستہ میں ہے اور جس نے اپنے خاندان کی کفالت کی وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہے اور جس نے اپنے نفس کی حفاظت کی تاکہ اس کو بچا کر رکھے، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہے اور جس نے زیادہ مال جمع کرنے کی کوشش کی وہ شیطان کے راستہ پر ہے۔

(۱۸) بَابُ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَا يَغْزُو إِلَّا بِإِذْنِ أَهْلِ الدِّينِ

مقروض آدمی قرض خواہ کی اجازت سے جہاد کرے گا

(۱۷۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بْنِ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْيَ خَطَايَايَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ خَطَايَاكَ. فَلَمَّا جَلَسَ دَعَاهُ فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: إِلَّا الدِّينَ كَذَلِكَ أَخْبَرَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۲۵) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور سوال کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں اللہ کے راستے میں قتل کر دیا جاؤں کیا اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کر دے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ کے راستے میں اس حال میں قتل ہوا کہ صبر کرنے والا ہو اور ثواب کی امید رکھے اور پیش قدمی کرنے والا ہو پیٹھ دکھانے والا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تیرے گناہوں کو مٹا دے گا۔ جب آپ ﷺ بیٹھ گئے تو اس کو بلایا اور کہا: تو کیا کہتا ہے اور بات دہرائی اور کہا: مگر قرض اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

(۱۷۸۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِعْلَاءُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْحُجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدِّينَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ الْمُقَرَّرِ. (ت) وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدِينِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ.

(۱۷۸۲۶) (الف) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں شہید ہونا تمام خطاؤں کو مٹا دیتا ہے مگر قرض باقی رہتا ہے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مومن کی جان قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے حتیٰ کہ وہ اس کی طرف سے ادا کر دیا جائے۔

(۱۹) بَابُ الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ أَبَوَانِ مُسْلِمَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا فَلَا يَغْزُو إِلَّا بِإِذْنِهِ

جس آدمی کے مسلمان والدین زندہ ہوں یا ان میں سے ایک زندہ ہو تو وہ ان کی اجازت

کے بغیر جہاد نہیں کرے گا

(۱۷۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ

الْعُسْكِرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ وَكَانَ لَا يَتَّهَمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَخَى وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۷۸۲۷) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور جہاد کی اجازت مانگنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بس انہیں میں جہاد کر۔ (۱۷۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ. قَالَ: أَخَى أَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَإِنْ فِيهِمَا لِمُجَاهِدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۱۷۸۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا: ان کی طرف جا، ان دونوں میں جہاد کا مقام ہے۔

(۱۷۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْقُرَاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَبَايَعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ أَوْ الْجِهَادِ أَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ. قَالَ: فَهَلْ مِنْكَ أَحَدٌ حَيٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا. قَالَ: فَتَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَاحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحیح]

(۱۷۸۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کی طرف آیا اور کہنے لگا: میں ہجرت یا جہاد پر آپ کی بیعت کرتا ہوں اور اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر کی امید کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں! دونوں زندہ ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید کرتا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! تو آپ نے فرمایا: ان کی طرف لوٹ جا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کر۔

(۱۷۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّصَبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ التَّمَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: جِئْتُ أَبَايَكَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ فَقَالَ: ارْجِعْ فَأُضِحْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا. [حسن]

(۱۷۸۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میں ہجرت پر آپ کی بیعت کرنے آیا ہوں اور اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جا اور ان کو خوش کر جس طرح ان کو دلایا ہے۔

(۱۷۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ هَاجَرْتُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَدْ هَجَرْتَ الشُّرْكَ وَلَكِنَّهُ الْجِهَادَ هَلْ لَكَ أَحَدٌ بِالْيَمَنِ؟ قَالَ: أَبُوئِي. قَالَ: أَدْنَا لَكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَارْجِعْ فَاسْتَاذِنَهُمَا فَإِنْ أَدْنَا لَكَ فَجَاهِدْ وَإِلَّا فَبِرْهُمَا. [ضعيف]

(۱۷۸۳۱) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: یمن سے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا وطن چھوڑ دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے شرک کو چھوڑ دیا اور جہاد کیا۔ یمن میں کوئی تیرا رشتہ دار ہے؟ اس نے کہا: میرے والدین۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان سے اجازت لی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جا اور ان سے اجازت طلب کر۔ اگر وہ اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کر۔

(۱۷۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السَّلْمِيِّ: أَنَّ جَاهِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ أَنْ أَعَزَّوْكَ وَقَدْ جِئْتُكَ أَسْتَسِيرُكَ. فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَالْزَمِيهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلَيْهَا. ثُمَّ النَّارُ ثُمَّ النَّارُ فِي مَقَاعِدَ شَتَّى فَكَيْفَ هَذَا الْقَوْلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغِيرِ. [حسن]

(۱۷۸۳۲) معاویہ بن جہم سلمی فرماتے ہیں کہ جاہمہ بن سہیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے محاذ

جنگ پر جانے کا ارادہ کیا ہے اور آپ کے پاس مشورہ کرنے آیا ہوں۔ آپ نے پوچھا: کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں! فرمایا اسی سے وابستہ رہ، جنت اس کے قدموں میں ہے۔ آپ نے یہ دو تین دفعہ کہا۔

(۱۷۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاعٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِرِ الْوَالِدَةِ قَوْلَ اللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى تَكْفُرَ أَوْ أَمُوتَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَطْعَمُوهَا أَوْ يَشْرَبُوهَا شَجَرُوا فَهِيَ بَعْضُ نَمِّ أَوْ جَرَوْهَا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فَتَزَلَّتْ ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا﴾ [العنكبوت ۸] أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۳۳) حضرت سعدؓ فرماتے ہیں کہ چار آیات میرے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔ پھر حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ ام سعد نے کہا: کیا اللہ نے والدہ کے ساتھ احسان کا حکم نہیں دیا؟ اللہ کی قسم! میں نہ کھاؤں گی نہ پئوں گی حتیٰ کہ تو کفر کرے یا میں مرجاؤں۔ جب وہ اس کو کھانا یا پلانا چاہے تو انھی سے اس کا منہ اٹھاتے اور کھانا اور پانی اس کے منہ میں ڈال دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا﴾ [العنكبوت ۸] ”اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کی تاکید کی ہے اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی نہ مان۔“

(۲۰) باب الْمُسْلِمِ يَتَوَقَّى فِي الْحَرْبِ قَتْلَ أَبِيهِ وَلَوْ قَتَلَهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ
جو مسلمان لڑائی میں اپنے باپ کے قتل سے پرہیز کرتا ہے، اگرچہ وہ اس کو قتل بھی کر دے
تو کوئی حرج نہیں ہے

(۱۷۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحُوحٍ: أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا أَحْبَبْتَ وَلَا أُعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ غُلَامٌ فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتِلْ أَبَاكَ. قَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ فَلَدَعَاهُ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَتَعُثْ لِفُطَيْعَةٍ رَحِمَ. [صحيح]

(۱۷۸۳۴) حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہما جب نبی ﷺ سے ملے تو آپ ﷺ سے کہا: جو آپ پسند کریں مجھے حکم دیں۔ میں کسی معاملہ میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ نبی ﷺ نے اس پر تعجب کیا اور وہ ابھی چھوٹے تھے۔ آپ نے ان کو کہا ”اپنے باپ کو قتل کر!“ جب وہ واپس ہوا تا کہ اس پر عمل کرے تو آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا: ”مجھے رشتے توڑنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔“

(۱۷۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ قَالَ: جَعَلَ أَبُو أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ يَنْصُبُ الْأِلَهَةَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ يَوْمَ بَدْرٍ وَجَعَلَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَحِيدُ عَنْهُ فَلَمَّا كَثُرَ الْجَرَّاحُ قَصَدَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ فَقَتَلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ هَذِهِ الْآيَةَ حِينَ قُتِلَ أَبَاهُ ﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ﴾ [المحاذلة ۲۲] إِلَى آخِرِهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف ۱]

(۱۷۸۳۵) حضرت عبداللہ بن شوذب فرماتے ہیں کہ بدر کے دن ابوعبیدہ بن جراح کا والد اس کے لیے معبود کھڑے کرتا تھا اور ابوعبیدہ ان سے کنارہ کشی کرتے تھے۔ جب جراح نے اس عمل میں زیادتی کی تو ابوعبیدہ نے انہیں قتل کرنا چاہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق یہ آیت اتاری۔ جب ابوعبیدہ نے اپنے باپ کو قتل کر دیا ﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ﴾ [المحاذلة ۲۲] ”تو ان لوگوں کو جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں آپ نہیں پائیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بیٹے۔“

(۱۷۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعَانَ الْحَنَفِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَقِيتُ الْعَدُوَّ وَلَقِيتُ أَبِي فِيهِمْ فَسَمِعْتُ لَكَ مِنْهُ مَقَالَةً فَبِئْسَ مَا أَصْبَرَ حَتَّى طَعَنَهُ بِالرَّمْحِ أَوْ حَتَّى قَتَلْتَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ: إِنِّي لَقِيتُ أَبِي فَتَرَكْتُهُ وَأَحْبَبْتُ أَنْ يَلِيَهُ غَيْرِي فَسَكَتَ عَنْهُ. وَهَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعیف ۱]

(۱۷۸۳۶) حضرت مالک بن عیسٰی فرماتے ہیں (اور انہوں نے جاہلیت کا دور پایا ہے) کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں دشمن سے ملا۔ ان میں میرا باپ بھی تھا۔ میں نے اس کے منہ سے آپ کے بارے میں ناپسندیدہ بات سنی۔ میں صبر نہیں کر سکا۔ میں نے نیزہ سے اس پر وار کیا۔ نتیجتاً وہ قتل ہو گیا۔ نبی ﷺ اس پر خاموش رہے۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا: میں اپنے باپ کو ملا اور اس کو چھوڑ دیا اور میں نے چاہا کہ اس کو اور میرے علاوہ کوئی پہنچ جائے گا نبی ﷺ پھر بھی خاموش رہے۔

(۲۱) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ اخِذِ الْجَعَالِ وَمَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ مِنَ السُّلْطَانِ

مزدوری لینے کی کراہیت کا بیان اور بادشاہ کی طرف سے اس میں رخصت کا بیان

(۱۷۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمُعْنَى وَأَنَا لِحَدِيثِهِ اتَّقَنَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِي عَنِ ابْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : سَيَفْضَحُ عَلَيْكُمْ الْأَمْصَارُ وَتَسْكُونُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ يَقْطَعُ عَلَيْكُمْ فِيهَا بَعُوثٌ يَتَكَرَّرُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ الْبُعْثُ فِيهَا فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَغْرِضُ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ يَقُولُ مَنْ أَكْفَاهُ بَعْثٌ كَذَا مَنْ أَكْفَاهُ بَعْثٌ كَذَا أَلَا وَذَلِكَ الْأَجِيرُ إِلَى آخِرِ قَطْرِهَا مِنْ دَمِهِ . [ضعيف]

(۱۷۸۳۷) (الف) ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: تم پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جب تم جمع کیے ہوئے لشکروں میں ہو گے اور تم پر لشکروں کو روک دیا جائے اس زمانہ میں کہ انسان ان میں جانا ناپسند کرے گا اور اپنی قوم سے بچے گا۔ پھر قبائل کو دیکھے گا اور خود کو ان پر پیش کرے گا اور کہے گا کون ہے جس سے میں کافی ہو جاؤں فلاں لشکر کے سلسلہ میں۔ کون ہے جس سے میں کافی ہو جاؤں فلاں لشکر کے بارے میں۔ خبردار یہ مزدور ہے اپنے خون آخری قطرہ تک۔

(۱۷۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ شَقِيقِ بْنِ الْعِزَّارِ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجَعَالِ فَقَالَ : لَمْ أَكُنْ لَأَرْتَشِي إِلَّا مَا رَشَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الرَّبِيعِ فَقَالَ تَرَكْتُهَا أَفْضَلُ فَإِنْ أَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ . [ضعيف]

(۱۷۸۳۹) حضرت شقیق بن عیزار فرماتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اجرت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: میں اجرت نہیں دیتا مگر جو اجرت مجھے میرا رب دے۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس چھوڑنا افضل ہے اگر تو لیتا ہے تو فی سبیل اللہ خرچ کر دے۔

(۱۷۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْأَعْجَمِ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْجَعْلِ قَالَ : إِذَا جَعَلْتَهُ فِي سِلَاحٍ أَوْ كِرَاعٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَإِذَا جَعَلْتَهُ فِي الرِّقِيِّ فَلَا . وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّحَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : كَانُوا أَنْ يُعْطُوا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَنْ يَأْخُذُوا يَعْنِي فِي الْجَعَالِ . [ضعيف]

(۱۷۸۳۹) عبید بن الجراح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جب ہتھیار اور گھوڑوں کے سلسلہ میں ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور جب غلاموں پر اجرت ہو تو نہ لے۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: ان کو یہ پسند تھا کہ ان کو دیاجائے اس کے بدلہ میں کہ وہ خود لیں، یعنی اجرت۔

(۱۷۸۴۰) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ مُعَدَّانَ بْنِ حَدِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَثَلُ الَّذِينَ يَغْرُونَ مِنْ أُمَّتِي وَيَأْخُلُونَ الْجُعْلَ يَتَقَوَّوْنَ عَلَى عَدُوِّهِمْ مَثَلُ أُمِّ مُوسَى تَرْضِعُ وَلَدَهَا وَتَأْخُذُ أَجْرَهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ:

مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ. فَذَكَرَهُ. صَعِيفٌ (۱۷۸۴۰) حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کے جو لوگ لڑائی پر اجرت لیتے ہیں اور اس سے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرتے ہیں۔ ان کی مثال موی علیہ السلام کی والد کی طرح ہے۔ وہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی تھیں اور اجرت لیتی تھیں۔

(۲۲) يَابَ مَا جَاءَ فِي تَجْهِيزِ الْغَازِيِ وَأَجْرِ الْجَاعِلِ

غازی کو تیار کرنے اور اس کو بھیجنے والے کے اجر کا بیان

(۱۷۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ

الْقَاضِي بَعْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ أَبِي

الْحَجَّاجِ أَبُو مُعَمَّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَهَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِحَيْرٍ فَقَدْ غَزَا. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَدِيثِ رَوْحٍ مِثْلُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ

عَنْ عَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ

حُسَيْنٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۴۱) حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کو تیار کیا، اس نے جہاد کیا اور

جس نے اس کے اہل خانہ کی بہتر کفالت کی، اس نے بھی جہاد کیا۔

(۱۷۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ

حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ

-ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ مَعِيَ مَا أَتَحَبَّرُ بِهِ فَقَالَ: إِنَّ فَلَانًا قَدْ تَحَبَّرَ ثُمَّ مَرَّ صَ فَادْهَبْ إِلَيْهِ

فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرُنُكَ السَّلَامَ وَيَأْمُرُكَ أَنْ تُعْطِيَ مَا أَتَجَهَّزَ بِهِ . فَاتَاهُ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ لِأَمْرَأَتِهِ : انْظُرِي أَنْ تُعْطِيَهُ مَا جَهَّزْتَنِي بِهِ وَلَا تُحْبِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَيَبَارِكَ اللَّهُ لَكَ فِيهِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَقَّانَ . [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہوا سلم سے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: میں جہاد پر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں مگر میرے پاس زادراہ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فلاں آدمی نے جہاد کی تیاری کی۔ پھر وہ بیمار ہو گیا تو اس کے پاس جا اور اس کو کہہ کہ رسول اللہ ﷺ تجھے سلام کہتے ہیں اور تجھے حکم دیتے ہیں کہ زادراہ مجھے دے دے۔ جس سے میں جہاد کی تیاری کر سکوں۔“ وہ آدمی اس کے پاس گیا اور اس کو کہا: اس نے اپنی بیوی کو کہہ جو کچھ میرے لیے تیار کیا تھا وہ دیکھ کر اس کو دے دو اور کوئی چیز روک کر نہ رکھنا اللہ تجھے برکت دے گا۔

(۱۷۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أُبْدِعَ بِي فَأَحْمِلْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَيْسَ عِنْدِي . فَقَالَ رَجُلٌ : أَلَا أَذْكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ أَجْرٌ مِثْلُ فَأَعْلِهِ . قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : أُبْدِعَ بِي يَقُولُ قُطِيعَ بِي . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۴۳) (الف) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آکر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں تھک گیا ہوں، مجھے سواری دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے پاس نہیں ہے۔“ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایسا آدمی بتاؤں جو اس کو سواری دے؟ آپ نے فرمایا: ”بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا اور اس پر عمل کرنے والا اجر میں برابر ہیں۔“

(ب) ایک اور روایت میں ابو معاویہ کہتے ہیں میں تھک گیا ہوں کی بجائے میرا رستہ روک دیا گیا۔

(۱۷۸۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَدْ كَرِهَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ : مَا أَحَدٌ مَا أَحْمِلُكَ وَلَكِنْ أَنْتَ فَلَانًا فَاتَاهُ فَحَمَلَهُ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ . فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ أَجْرٌ مِثْلُ فَأَعْلِهِ . [صحيح]

(۱۷۸۴۴) اعمش فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے پاس کچھ نہیں جو میں تم کو سواروں کے لیے دوں۔ ہاں تم فلاں آدمی کے پاس جاؤ۔ وہ گیا۔ اس آدمی نے اس کو سواری دی۔ یہ آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور خبر دی تو آپ نے فرمایا: ”بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والا اور اس پر عمل کرنے والا اجر میں برابر ہیں۔“

(۱۷۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَبِوَةَ بْنِ شَرِيحٍ الْكِنْدِيِّ التَّجِيبِيِّ عَنْ ابْنِ شُمَيْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لِلْعَازِي أَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْعَازِي . وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : قَفْلَةُ كَفَرَوَةٍ . [صحیح]

(۱۷۸۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عازی کا اجر اس کا ہے اور اس کو تیار کرنے والے کا اجر اس کا ہے۔ عازی کا اجر اور تیار کرنے والے کا اجر برابر ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عازی پر خرچ کرنا لڑائی کی طرح ہے۔

(۱۷۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو زُرْعَةَ : يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيِّئِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْعَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَادَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَخَرَجْتُ إِلَى أَهْلِي وَأَقْبَلْتُ وَقَدْ خَرَجَ أَوَّلُ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَطَفِئْتُ فِي الْمَدِينَةِ أُبَادِي الْأَمِنْ بِحِمْلٍ رَجُلًا لَهُ سَهْمُهُ فَنَادَى شَيْخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ لَنَا سَهْمُهُ عَلَى أَنْ نَحْمِلَهُ عُقْبَةً وَطَعَامَهُ مَعَنَا قُلْتُ : نَعَمْ . قَالَ : فَبَسْرَ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَخَرَجْتُ مَعَ خَيْرِ صَاحِبٍ حَتَّى أَقَاءَ اللَّهُ عَلَيْنَا فَاصْأَنِي فَلَانْصُرُ فُسْقُتُنَّ حَتَّى آتَيْنَهُ فَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى حَقَائِبٍ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَفْهُنٌ مُذِرَاتٌ ثُمَّ قَالَ سَفْهُنٌ مُفْلَاتٌ فَقَالَ مَا أَرَى فَلَانْصُكَ إِلَّا كِرَامًا . قَالَ : إِنَّمَا هِيَ غَنِيمَتُكَ الَّتِي شَرَطْتُ لَكَ . قَالَ : خُذْ فَلَانْصُكَ ابْنُ أَخِي فَعَبَّرَ سَهْمُكَ أَرَدْنَا . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَعَبَّرَ سَهْمُكَ أَرَدْنَا يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّا لَمْ نَقْصِدْ بِمَا فَعَلْنَا الْإِجَارَةَ وَإِنَّمَا قَصَدْنَا الْإِشْتِرَاكَ فِي الْأَجْرِ وَالْثَوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

(۱۷۸۴۶) حضرت واعلہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے لیے منادی کی۔ میں اپنے گھر گیا جب واپس آیا تو آپ ﷺ کے ابتدائی ساتھی جاچکے تھے۔ میں نے مدینہ کا چکر لگایا اور اعلان کیا جو شخص ایک آدمی کو سواری دے، اس کا حصہ سواری دینے والے کا ہوگا۔ انصار کے ایک معزز آدمی نے کہا کہ اس کا حصہ ہمارا ہوگا۔ اس کے بدلہ میں ہم اس کو سواری دیں گے اور اس کا کھانا ہمارے ساتھ ہوگا۔ میں نے قبول کر لیا، اس نے کہا: چلو اللہ کی برکت کے ساتھ، میں نکلا اپنے بہترین ساتھی کے ساتھ۔ ہمیں لڑائی بنانی مال ملا۔ مجھے کچھ اونٹنیاں ملیں۔ میں نے ان کو پانی پلایا۔ پھر میں اس کے پاس آیا۔ وہ نکلا اور اونٹ کے بچے پر بیٹھ گیا۔ پھر اس نے کہا: ان کو پانی پلاؤ آتے اور جاتے ہوئے اور کہا کہ تیری اونٹنیاں بہترین ہیں تو اس نے کہا: یہ نفع ہے جو میں نے آپ کے ساتھ شرط لگائی اس کا۔ یہ غنیمت آپ کی ہے تو اس نے کہا: میرے بھائی اپنی اونٹنیاں لے جاؤ، ہم نے اس کے علاوہ حصہ کا ارادہ کیا تھا۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ((فَعَبَّرَ سَهْمُكَ أَرَدْنَا)) کا مطلب ہے کہ ہم اجرت میں

حصہ نہیں چاہتے تھے بلکہ ہمارا مقصد تو اجر و ثواب میں شریک ہونا تھا۔

(۲۳) باب مِنْ اسْتَأْجَرَ إِنْسَانًا لِلْخِدْمَةِ فِي الْغَزْوِ

غزوہ میں اپنی خدمت کے لیے کسی کو اجرت پر رکھنا

(۱۷۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الزَّيْعِيُّ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَرِيكٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنَبِّهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبْعُنِي فِي سَرَايَاهُ فَبَعَنِي ذَاتَ يَوْمٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَرْكَبُ بَعْلِي فَقُلْتُ لَهُ ارْحَلْ فَقَالَ مَا أَنَا بِخَارِجٍ مَعَكَ قُلْتُ لِمَ؟ قَالَ: حَتَّى تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَابِيرَ. قُلْتُ الْآنَ حِينَ وَدَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَا أَنَا بِرَاجِعٍ إِلَيْهِ ارْحَلْ وَلَكَ ثَلَاثَةُ دَنَابِيرَ فَلَمَّا رَجَعْتُ مِنْ غَرَاتِي ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْطَاهَا إِيَّاهُ فَإِنَّهَا حَظُّهُ مِنْ غَرَاتِهِ.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْقُسَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنَبِّهٍ فِي مَعْنَاهُ. [حسرا]
(۱۷۸۶۷) حضرت یعلیٰ بن منبہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مجھے غزوات میں بھیجتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے مجھے روانہ کیا۔ ایک آدمی میری فخر پر سوار ہوتا تھا۔ میں نے اس کو کہا سواری تیار کرو اور چلو۔ اس نے کہا: میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ میں نے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: پہلے میرے لیے تین دینار مقرر کرو۔ میں نے کہا: اب تو میں نکل گیا ہوں اور آپ کی طرف نہیں جاؤں گا۔ سواری تیار کرو اور تجھے تین دینار ملیں گے۔ جب میں لڑائی سے واپس آیا تو میں نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”یہ اس کو دے دو۔ یہی لڑائی سے اس کا حصہ ہے۔“

(۲۴) باب الْإِمَامُ لَا يُجْمَرُ بِالْغَزَى

حکمران لشکر کو گھر واپسی سے نہ روکے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. فَإِنْ جَمَرَهُمْ فَقَدْ أَسَاءَ وَيَجُوزُ لِكُلِّهِمْ خِلَافُهُ وَالرَّجُوعُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر حکمران غازیوں کو روکے گا وہ غلط کرے گا اور سب اس کی مخالفت کر کے واپس جاسکتے ہیں۔

(۱۷۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ يَحْيَى مَحْبُوبٌ عَنْ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ الْحُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكُمْ عَمَلِي لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ بَعَثْتُمْ لِيَعْلَمُواكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَّتَكُمْ فَمَنْ فَعَلَ بِهِ غَيْرَ

ذَلِكَ فَلْيَرْفَعَهُ إِلَيَّ فَأَقْضِهِ مِنْهُ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ قَتْلُهُمْ وَلَا تَمْنَعُوهُمْ فَتَكْفُرُوهُمْ وَلَا تَجْمُرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ وَلَا تَنْزِلُوهُمْ الْغِيَاضَ فَتَضَيِّعُوهُمْ. [صحيح]

(۱۷۸۴۸) حضرت ابو فراس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں ہمیں کہا: اے لوگو! میں ممال کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجتا کہ وہ تمہارے چشموں کو بند کر دیں اور تمہارے مال کو لے لیں۔ ان کو اس لیے بھیجتا ہوں کہ وہ تم کو دین سکھائیں اور سنت سکھائیں۔ اگر ان میں سے کوئی اس کے علاوہ کام کرے تو اس کا معاملہ مجھ تک پہنچو۔ میں اس سے بدلہ لوں گا۔ خبردار! مسلمانوں کو مار کر ان کو ذلیل نہ کرو۔ مسلمانوں کو بار بار نوک کر اور منع کر کے کفر پر مجبور نہ کریں اور گھروں کو وہابی سے مجاہدین کو نہ روکیں۔ اگر روکو گے تو وہ فتنہ میں مبتلا ہو جائیں گے اور مجاہدین کو مشکل راستوں پر ڈال کر ضائع نہ کرو۔

(۱۷۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ جَيْشًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا بِأَرْضِ فَارِسَ مَعَ أَمِيرِهِمْ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْقُبُ الْجَبُوشَ فِي كُلِّ عَامٍ فَسُغِلَ عَنْهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا مَرَّ الْأَجَلُ قَفَلَ أَهْلُ ذَلِكَ النَّعْرِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَأَوْعَدَهُمْ وَهُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالُوا: يَا عُمَرُ إِنَّكَ عَفِلْتَ عَنَّا وَتَوَكَّكْتَ فِينَا الْيَدَى أَمْرَ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ إِعْقَابِ بَعْضِ الْغَرَبَةِ بَعْضًا. [صحيح - أخرجه السجستاني]

(۱۷۸۴۹) عبد اللہ بن کعب بن مالک انصاری فرماتے ہیں کہ انصار کا لشکر اپنے امیر کے ساتھ فارس میں تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ ایک سال بعد لشکر کو واپس بلا لیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے غافل ہو گئے۔ جب مقررہ وقت گزر گیا تو سرحد والے لوگ لوٹ آئے۔ امیر نے ان پر سختی کی اور ڈرایا اور یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی تھے۔ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ ہم سے غافل ہو گئے اور آپ نے ہمارے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو ترک کر دیا کہ لشکر کو تھوڑا تھوڑا کر کے واپس لایا جائے۔

(۱۷۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَازٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ اللَّيْلِ فَسَمِعَ امْرَأَةً تَقُولُ:

تَطَاوَلَ هَذَا اللَّيْلُ وَأَسْوَدَ جَانِبُهُ
قَوْلَ اللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ إِنِّي أَرْاقِبُهُ
وَأَرْقُبِي أَنْ لَا حَبِيبَ الْآعِبَةِ
تَحَرَّكَ مِنْ هَذَا السَّرِيرِ جَوَانِبُهُ

فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَمْ أَكْثَرَ مَا تَضِيرُ الْمَرْأَةُ عَنْ زَوْجِهَا؟ فَقَالَتْ: بَيْتَةً أَوْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا أَحْبِسُ الْجَيْشَ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا. [صحيح]

(۱۷۸۵۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہوں نے ایک عورت کی آواز سنی۔ وہ شعر

پڑھ رہی تھی: ”رات لمی ہوئی اور اس کے اطراف سیاہ ہو گئے ہیں۔ میری راتوں کی نیند اڑا دی ہے اس بات نے کہ میرا حبیب (محبوب) نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو میں اس کی دیکھ بھال کرتی۔ اور اس چار پائی کے پہلو حرکت کرتے۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت زیادہ سے زیادہ اپنے خاوند کے بغیر کتنے مہر کر سکتی ہے؟ انہوں نے کہا: چھ ماہ یا چار ماہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی لشکر کو اس سے زیادہ نہیں روکوں گا۔

(۲۵) بَابُ شَهَادَةِ مَنْ لَا فَرَضَ عَلَيْهِ الْقِتَالُ

جس پر جہاد فرض نہیں اس کا جہاد پر جانا

(۱۷۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو نَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ: أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ قِيْدًا وَبَيْنَ الْجَرْحِ وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَلَكِنْ يُحْدِثْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ كَمَا مَضَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَحْفُوظٌ أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْقِتَالَ الْعَبِيدُ وَالصَّبِيَّانَ وَأَحَدَاهُمْ مِنَ الْغَنِيمَةِ.

[صحیح - مسلم]

(۱۷۸۵۱) حضرت نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے ساتھ مل کر لڑائی کی ہے؟ اور کیا ان کو حصہ دیا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: عورتیں آپ کے لشکر کے ساتھ ہوتی تھیں اور وہ زخیوں کا علاج معالجہ کرتی تھیں، لیکن ان کے لیے مال غنیمت سے حصہ نہیں ہوتا تھا جبکہ آپ ﷺ ان کو عطیہ کچھ دے دیتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: درست بات یہ ہے کہ نبی ﷺ کے ساتھ لڑائی میں بچے بھی ہوتے تھے۔ آپ ﷺ ان کو غنیمت سے عطیہ دیتے تھے۔

(۱۷۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ: كَتَبَتْ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ لَهُمَا مِنَ الْمَغْنَمِ شَيْءٌ؟ قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح - مسلم]

وَذَكَرَ أَبُو يُوسُفَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّبِيِّ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيَتَمِ؟ وَمَتَى يَضْرِبُ لَهُ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنَ الْيَتَمِ إِذَا احْتَلَمَ وَيَضْرِبُ لَهُ بِسَهْمٍ.

(۱۷۸۵۲) حضرت نجدہ نے ابن عباسؓ کو لکھا کہ کیا غلام اور عورت کا مال غنیمت میں حصہ ہے؟ تو انہوں نے ان کو لکھا کہ ان دونوں کا کوئی حصہ نہیں ہے مگر یہ کہ ان کو عطیہ دیا جائے۔

ابو یوسف نے اس حدیث کے بارے میں اسماعیل بن امیہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے لکھا ان کو اور بچے کے بارے میں سوال کیا کہ کب وہ یتیمی سے نکلتا ہے اور اس کے لیے مال غنیمت سے حصہ دیا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا: جب بچہ بالغ ہو جائے تو وہ یتیم نہیں ہوتا اس سے نکل جاتا ہے اور اس کے لیے مال غنیمت میں حصہ بھی ہوگا۔

(۱۷۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ الْقُرَشِيِّ قَدْ تَرَكْنَا هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَسَأَلَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيَتِيمِ وَيَقَعُ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ فَكُتِبَ إِلَيْهِ إِذَا احْتَلَمَ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْيَتِيمِ وَقَعَ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ. يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَسَقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ. [ضعيف]

(۱۷۸۵۳) اسماعیل بن امیہ سے مذکورہ روایت کے بعد یہ منقول ہے کہ یتیم کب یتیمی سے نکلتا ہے اور مال فئی سے کب اس کا حق رکھا جائے گا تو انہوں نے جواب دیا: جب بالغ ہو جائے تو بچہ یتیم نہیں رہتا اور اس کا حق مال فئی میں ثابت ہو جاتا ہے۔

(۱۷۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَرَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُجَوِّبُ عَلَيْهِ بِحَقِيقَةِ الْحَدِيثِ قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سَلِيمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشْمَرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوفِيَهُمَا تَنْقُلَانِ الْقُرْبَ عَلَى مُتْرِبِهِمَا ثُمَّ تَقْرَعَانِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرُجِعَانِ لَتَمْلَأَنِهَا ثُمَّ تَجِئَانِ فَتُفَرِّغَانِيهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۷۸۵۴) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن جب کچھ لوگ نبی ﷺ سے الگ ہو گئے اور ابوطالبؓ نے نبی ﷺ کے سامنے ڈھال سے آپ ﷺ کو بچا رہے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ کو دیکھا اور ام سلیمؓ کو وہ اپنی بیٹیوں پر مشکیزے اٹھاتی تھیں اور لوگوں کے منہ میں ڈالتی تھیں۔ پھر واپس آتی تھیں اور مشکیزے بھر کر پھر جاتیں اور لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں۔

(۱۷۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّاشِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَغْزُو بِأُمِّ سَلِيمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا عَزَا فَبَسَبَ الْمَاءَ وَيَذَوِبُ الْجَرْحَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ

مَعُوذٍ وَأُمِّ عَطِيَّةَ وَغَيْرَهُمَا۔ [صحیح۔ مسلم]

(۱۷۸۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگوں میں ام سلمہ اور انصار کی کچھ دوسری عورتیں نبی ﷺ کے ساتھ ہوتی تھیں جب لڑائی ہوتی یہ پانی پلاتیں اور زخموں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔

(۱۷۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَلُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِيمَلَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ: جُرْحٌ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكُسِرَتْ رِجْلُهُ وَهَشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْكُبُ الْمَاءَ عَلَيْهِ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ فِطْعَةً خَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۷۸۵۶) (الف) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ سہل بن سعد سے رسول اکرم ﷺ کے زخم کے بارے میں سوال ہوا جو احد میں لگا تھا۔ انہوں نے کہا: آپ کے چہرے کو زخمی کیا گیا تھا اور آپ کے رباعی دانت ٹوٹ گئے تھے اور خود آپ کے سر پر ٹوٹ گیا تھا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کا خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب خون نہ رکا تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ٹکڑا اہلا کر اس کی راکھ زخم پر لگائی تو خون بند ہو گیا۔

(۱۷۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - حَيْوَرًا وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ فَلَمَّ يَضْرِبُ لِي بِسَهْمٍ وَأَعْطَانِي سَيْفًا فَقَلَّدَنِي أَجْرًا يَنْعَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَمَرَنِي مِنْ خُرُوبِ الْمَتَاعِ. [صحیح]

(۱۷۸۵۷) حضرت عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خیبر کی جنگ نبی ﷺ کے ساتھ مل کر لڑی اور میں اس وقت غلام تھا میرے لیے حصہ تو مقرر نہ ہوا مگر اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے تلوار دی جو میرے گلے میں ڈال دی گئی۔ میں اس کو زمین پر گھسیٹے ہوئے چلتا تھا اور آپ نے میرے لیے ردی مال کا بھی حکم دیا۔

(۱۷۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُبَّانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَمِیحُ أَصْحَابِي الْمَاءَ

يَوْمَ بَدْرٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ: كُنْتُ أَسْقِي. [صحیح - سعید بن منصور]

(۱۷۸۵۸) (الف) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن اپنے ساتھیوں کے لیے پانی بھرتا تھا۔

احمد کی روایت میں ہے: کنت اسقی، یعنی میں پانی پلاتا تھا۔

(۲۶) بَابُ مَنْ لَيْسَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَغْزُو بِهِ بِحَالٍ

حکمران جن لوگوں سے کسی بھی حال میں نہیں لڑ سکتا

(۱۷۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَعَزَا مَعَهُ بَعْضُ مَنْ يَعْرِفُ بِنَافَقِهِ فَأَنْخَزَلَ عَنْهُ يَوْمَ أُحُدٍ

بِثَلَاثِمِائَةٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُوَ بَيْنَ فِي الْمَعَارِی. [صحیح - للشافعی]

(۱۷۸۵۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگیں لڑیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض ایسے لوگوں نے بھی جنگ لڑی جن

کا اتفاق نہ ہوا اور احد کے دن تین سو آدمی آپ سے الگ ہو گئے تھے۔ شیخ فرماتے ہیں: اس کی وضاحت مغازی میں ہے۔

(۱۷۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُبَ بْنِ حَبَّانَ وَغَيْرُهُمْ مِنْ عُلَمَائِنَا عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ قَدْ ذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ فِيهَا: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي

أَلْفٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشُّوْطِ بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَأُحُدٍ أَنْخَزَلَ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْمُنَافِقِ

بِثَلَاثِ مِائَةٍ النَّاسِ فَرَجَعَ بَيْنَ أَتْبَعَهُ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ أَهْلِ الرَّيْبِ وَالْفَاقِ. [صحیح]

(۱۷۸۶۰) ابن شہاب رحمہ اللہ اور دیگر علما فرماتے ہیں کہ احد کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ نکلے تھے۔ جب

مدینہ اور احد کے درمیان شوط کے مقام پر پہنچے تو عبداللہ بن ابی منافق لوگوں کی ایک تہائی لے کر الگ ہو گیا اور اہل ریب اور

منافق جو اس کے تابع تھے واپس لوٹ آئے۔

(۱۷۸۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا

الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فِي قِصَّةِ أُحُدٍ قَالَ: وَرَجَعَ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ فِي ثَلَاثِمِائَةٍ وَبَقِيَ رَسُولُ

اللہ - ﷺ - فی سَیِّمَانِہٖ . [ضعیف]

(۱۷۸۶۱) حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی منافق احد کے دن اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ لوٹ آیا اور نبی ﷺ کے ساتھ سات سو آدمی تھے جو باقی بچے۔

(۱۷۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى نَزَلَ أَحَدًا وَرَجَعَ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فِي ثَلَاثِمِائَةٍ وَبَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَیِّمَانِہٖ . [ضعیف]

(۱۷۸۶۳) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احد کی طرف چلے۔ جب احد میں پہنچے تو عبد اللہ بن ابی اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے لوٹ آیا۔ آپ کے ساتھ سات سو باقی رہ گئے تھے۔

(۱۷۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُوَيْبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ قَوْمٌ مِنَ الطَّرِيقِ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تَقُولُ نَقَلْنَهُمْ وَفِرْقَةٌ تَقُولُ لَا نَقَلْنَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ أَرَكَّهُمْ بِمَا كَسَبُوا﴾ [النساء ۸۸] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: ثُمَّ شَهِدُوا مَعَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَتَكَلَّمُوا بِمَا حَكَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْلِهِمْ ﴿مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا﴾ [الأحزاب ۱۲]

قَالَ الشَّيْخُ: هُوَ بَيْنَ فِي الْمَغَارِی عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِمَا قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ بِإِسْنَادٍ الَّذِي تَقَدَّمَ فِي قِصَّةِ الْخَنْدَقِ: فَلَمَّا اشْتَدَّ الْبَلَاءُ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَصْحَابِهِ نَافَقَ نَاسٌ كَثِيرٌ وَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ فَبَيَّحَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَا فِيهِ النَّاسُ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْكَرْبِ جَعَلَ يَسْأَلُهُمْ وَيَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَفْرَجَنَّ عَنْكُمْ مَا تَرَوْنَ مِنَ الشَّدَةِ وَالْبَلَاءِ فَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُطَوِّفَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ آمِنًا وَأَنْ يَدْفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ مَفَاتِيحَ الْكُفَّةِ وَلَيَهْلِكَنَّ اللَّهُ بِكُسْرَى وَقَبْصَرٍ وَلَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ مَعَهُ لِأَصْحَابِهِ أَلَا تَعَجَّبُونَ مِنْ مُحَمَّدٍ يَعِدُنَا أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَأَنْ نَقْسِمَ كُنُوزَ فَارِسَ وَالرُّومِ وَنَحْنُ هَاهُنَا لَا يَأْمَنُ أَحَدُنَا أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْغَارِطِ وَاللَّهُ لَمَّا يَعِدُنَا إِلَّا غُرُورًا وَقَالَ آخَرُونَ

مِمَّنْ مَعَهُ اَنْذَنْ لَنَا فَاِنْ بَيَّوْنَا عَوْرَةً وَقَالَ آخِرُونَ يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَسَمَّى ابْنُ اِسْحَاقَ الْقَائِلَ الْاَوَّلَ مُعْتَبَ بْنَ قُثَيْبٍ وَالْقَائِلَ الثَّانِي اَوْسَ بْنَ قَيْطِيٍّ [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۶۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ احد کی طرف گئے تو کچھ لوگ راستے سے ہی واپس آ گئے جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ان میں دو گروہ تھے، ایک کہتے تھے: ہم ان سے قتال کریں گے۔ ایک کہتا تھا: ہم ان سے قتال نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کر دی: ﴿فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ اَزْكَاهُمْ بِمَا كَسَبُوا﴾ [النساء: ۸۸] ”پھر تمہیں کیا ہوا کہ منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے۔ حالانکہ اللہ نے انہیں اس وجہ سے الگ کر دیا جو انہوں نے کیا۔“

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: پھر یہ لوگ خندق میں شریک ہوئے تو انہوں نے کلام کیا۔ اس میں جو اس نے بیان کیا تھا ﴿مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا﴾ [الاحزاب: ۱۲] ”اللہ اور اس کے رسول نے ہمارے ساتھ دھوکہ کا وعدہ کیا ہے۔“ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ مغازی میں بالتفصیل موسیٰ بن عقبہ سے اور محمد بن اسحاق اور دیگر سے بیان ہوا ہے اور خندق کے قصہ میں گزر گیا ہے کہ جب آزمائش سخت ہو گئی۔ آپ اور آپ کے ساتھیوں پر اکثر لوگ منافق ہو گئے اور کلام قبیح (ناپسندیدہ) کرنے لگے۔ جب آپ نے آزمائش اور تکلیف کی وجہ سے لوگوں کی یہ حالت دیکھی تو آپ خوشخبری دینے لگے، آپ نے فرمایا: ”مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو سخت آزمائش تم دیکھ رہے وہ ضرور دور ہو جائے گی۔ مجھے امید ہے ہم بیت اللہ کا طواف پر امن ہو کر کریں گے اور اللہ تعالیٰ مجھے کعبہ کی چابیاں دے گا اور وہ ضرور کسریٰ و قیصر کو ہلاک کرے گا اور تم ان کا خزانہ اس کی راہ میں خرچ کرو گے۔“ منافقوں میں سے ایک آدمی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: کیا تم کو محمد پر حیرانی نہیں ہوئی۔ وہ ہمیں بیت اللہ کے طواف اور فارس و روم کے خزانوں کی تقسیم کے وعدے دیتا ہے جبکہ ہم اپنی حاجت کے لیے جائیں تو بھی محفوظ نہیں ہیں۔ اللہ کی قسم! یہ ہمارے ساتھ دھوکہ کرتا ہے۔ دوسروں نے کہا: ہمیں اجازت دیں ہمارے گھر اور کچھ نے کہا: اے یثرب والو! یہاں تمہارے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں ہے، لوٹ جاؤ۔ ابن اسحاق نے پہلے قائل کا نام معتب بن قثیر اور دوسرے نام اوس بن قیظی نقل کیا ہے۔

(۱۷۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: فَلَمَّا اشْتَدَّ الْبَلَاءُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ مِثْلَ قَوْلِ مُوسَى بْنِ عُقَبَةَ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهَا وَقَالَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: ثُمَّ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَشَهِدَهَا مَعَهُ مِنْهُمْ عَدَدٌ فَتَكَلَّمُوا بِمَا حَكَى اللَّهُ مِنْ قَوْلِهِمْ ﷺ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِنُخْرِجَنَّ الْأَعَزَّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ﷺ [المنافقون: ۸] وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا حَكَى اللَّهُ مِنْ نِفَاقِهِمْ. [صعب]

(۱۷۸۶۵) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ اور ساتھیوں پر آزمائش سخت ہوئی (پھر موسیٰ بن عقبہ کی

پوری حدیث مذکورہ نمبر ۱۷۸۶۱ بیان ہوئی ہے) مگر آخر میں یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے کہا (جو نبی ﷺ سے مدد کا ہاتھ کھینچ چکے تھے) کہ اے یثرب والو! یہاں سے لوٹ چلو تمہارے لیے یہاں کوئی قیام گاہ نہیں ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: منافقین میں سے کچھ لوگ غزوہ بنی مصطلق میں بھی آپ کے ساتھ انہوں نے بھی تازیبا باتیں کی جن کو اللہ نے حکایا بیان فرمایا ہے: ﴿يَقُولُونَ لَيْنُ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ﴾ [المنافقون ۸] "اگر ہم مدینہ واپس گئے تو زیادہ عزت والا اس میں سے ذلیل تر و ضرور ہی نکال باہر کرے گا۔" اس کے علاوہ دوسری آیات جن میں اللہ نے ان کے نفاق کو بیان فرمایا ہے۔

(۱۷۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَا تَنْفِقُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا وَقَالَ أَيْضًا لَيْنُ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ أَخْبَرْتُ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَا مَنِيَّ الْأَنْصَارُ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَا قَالَ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ فَمِئْتُ فَاتَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَاتَيْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ صَدَقَكَ وَعَذَرَكَ. وَنَزَلَ ﴿هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تَنْفِقُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا﴾ [المنافقون ۷] الآية. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۷۸۶۵) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی نے کہا کہ اللہ کے رسول کے ساتھیوں پر خرچ نہ کرو حتیٰ کہ وہ لوٹ جائیں اور اسی طرح کہا: اگر ہم مدینہ واپس گئے تو زیادہ عزت والا ذلیل کو ضرور نکال دے گا۔ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو خبر دی کہ انصار یوں نے مجھے ملامت کی اور عبد اللہ بن ابی نے قسم اٹھائی کہ اس نے یہ نہیں کہا۔ میں اپنے گھر آ کر سو گیا۔ نبی ﷺ نے مجھے بویا، میں گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیری تصدیق کی ہے اور عذر بیان کیا ہے۔ قرآن نازل ہوا ﴿هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تَنْفِقُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا﴾ [المنافقون ۷] "یہ وہی ہیں جو کہتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھیوں پر خرچ نہ کرو تا کہ وہ منتشر ہو جائیں۔"

(۱۷۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا فِي عَزَافٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى كُنَّا فِي جَيْشٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتَهَى. فَسَمِعَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ قَدْ فَعَلَوْهَا أَمَّا وَاللَّهِ لَيْنُ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَكَفَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دَعَا لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ. قَالَ: وَكَانَتْ

الْأَنْصَارُ أَكْثَرُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثُمَّ إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ كَثُرُوا بَعْدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادٍ الَّذِي تَقَدَّمَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَكَذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: ثُمَّ غَزَا غَزْوَةَ تَبُوكَ فَشَهِدَهَا مَعَهُ مِنْهُمْ قَوْمٌ نَفَرُوا بِهِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ لِيَقْتُلُوهُ فَوَقَاهُ اللَّهُ شَرَّهُمْ قَالَ الشَّيْخُ: رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ بَيْنَ فِي الْمَغَازِي. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۶۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کسی غزوہ میں تھے۔ مہاجرین نے کسی انصاری کو تکلیف دہ بات کہہ دی تو جابر نے کہا: اس کو چھوڑ دو، یہ نہ پسندیدہ بات ہے۔ عبد اللہ بن ابی نے سن لی اور کہا: ان کے اس کام کی وجہ سے اللہ کی قسم اگر ہم مدینہ واپس گئے تو معزز ذلیل کو ضرور نکال دے گا۔ یہ بات آپ سیدہ تک پہنچی تو فرمایا: ”اس کو چھوڑ دو تا کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھوں کو قتل کرتا ہے۔“ جب مہاجرین مدینہ آئے تو انصار زیادہ تھے۔ پھر مہاجرین زیادہ ہو گئے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: غزوہ تبوک میں بھی منافقین میں سے کچھ لوگ شریک تھے۔ عقبہ کی رات کچھ لوگ آپ کو قتل کرنے کے لیے نکلے تھے مگر اللہ نے آپ کو ان کے شر سے محفوظ رکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کی تفصیل مغازی میں ہے۔

(۱۷۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ: فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّبِيَّةَ نَادَى مُنَادِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ خُذُوا بَطْنَ الْوَادِي فَهُوَ أَوْسَعُ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَخَذَ الشَّيْئَةَ وَكَانَ مَعَهُ حَدِيقَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَزَاجِمَهُ فِي الشَّيْئَةِ أَحَدٌ فَسَمِعَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَتَخَلَّفُوا ثُمَّ اتَّبَعَهُ رَهْطٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِسَّ الْقَوْمِ خَلْفَهُ فَقَالَ لِأَحَدٍ صَاحِبِيهِ: اضْرِبْ وَجُوهَهُمْ. فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ وَرَأَوْا الرَّجُلَ مُقْبِلًا نَحْوَهُمْ وَهُوَ حَدِيقَةُ بْنُ الْيَمَانِ انْحَدَرُوا جَمِيعًا وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَضْرِبُ وَوَاجِلَهُمْ وَقَالُوا: إِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ أَحْمَدَ وَهُمْ مُتَلَثَّمُونَ لَا يَرَى شَيْءًا إِلَّا أَعْيَنَهُمْ فَجَاءَ صَاحِبُهُ بَعْدَ مَا انْحَدَرَ الْقَوْمُ فَقَالَ: هَلْ عَرَفْتَ الرَّهْطَ؟ فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلَكِنِّي قَدْ عَرَفْتُ وَوَاجِلَهُمْ فَانْحَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ النَّبِيَّةِ وَقَالَ لِصَاحِبِيهِ: هَلْ تَدْرُونَ مَا أَرَادَ الْقَوْمُ؟ أَرَادُوا أَنْ يَزَحْمُونِي مِنَ النَّبِيَّةِ فَيَطْرَحُونِي مِنْهَا فَقَالَ أَفَلَا تَأْمُرُونِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَرْبَ أَعْنَاقِهِمْ إِذَا اجْتَمَعَ إِلَيْكَ النَّاسُ فَقَالَ: أَكْرَهَ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا قَدْ وَضَعَ يَدَهُ فِي أَصْحَابِهِ يَفْتُلُهُمْ. وَذَكَرَ الْقِصَّةَ. [ضعيف - ابن اسحاق عن النبي ﷺ مرس]

(۱۷۸۶۷) ابن اسحاق غزوہ تبوک کے بارے میں فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (گھائی) پر پہنچے تو آپ کے اچھی

نے اعلان کیا کہ وادی کے درمیانی حصہ پر قبضہ کر لیں۔ وہ تمہارے لیے وسیع جگہ ہے۔ آپ ﷺ ثنیہ پر چلے گئے آپ کے ساتھ حذیفہ بن یمان، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما تھے اور رسول اللہ ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی ثنیہ کے بارے میں ان سے مقابلہ کرے۔ جب منافقین کے گروہ نے یہ نداء سنی تو یہ پیچھے ہٹ گئے اور منافقین نے ان کی پیروی کی۔ ان کے جانے کے بعد جب آپ ﷺ نے لوگوں کے خیالات سے تو اپنے ایک ساتھ سے کہا: (ان کے منہ پر مارو) جب منافقین نے یہ سنا اور دیکھا کہ ایک آدمی ان کی طرف آ رہا ہے جو حذیفہ بن یمان تھے تو سب نیچے اتر آئے۔ ایک سواریوں کو مارنے لگا اور انہوں نے کہا: ہم احمد کے ساتھی ہیں وہ نقاب پوش تھے ان کی صرف آنکھیں نظر آتی تھیں۔ جب آپ کا ساتھی آیا قوم کے اترنے کے بعد تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے گروہ کو پہچانا تھا تو اس نے کہا: میں نے ان کو نہیں پہچانا مگر ان کی سواریوں کو پہچانا ہے تو نبی ﷺ ثنیہ سے اترے اور ساتھیوں سے کہا: ”کیا تم جانتے ہو یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟ یہ ثنیہ کے بارے میں مجھ سے بھگڑا کرتے ہیں تاکہ وہ مجھے اس سے بھا دیں۔“ تو ساتھیوں نے کہا: کیا آپ ہم کو حکم دیتے ہیں کہ ہم ان کی گردن مار دیں۔ جب وہ آپ کے پاس آئیں؟ تو آپ نے فرمایا: ”میں پسند نہیں کرتا کہ لوگ باتیں کریں کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے۔“

(۱۷۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُخْدَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَائِلًا مِنْ تَبَوُّكَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ مَكْرَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَتَأَمَّرُوا أَنْ يَطْرَحُوهُ مِنْ عَقَبَةِ فِي الطَّرِيقِ ثُمَّ ذَكَرَ الْقِصَّةَ بِمَعْنَى ابْنِ إِسْحَاقَ. [ضعیف]

(۱۷۸۶۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں کچھ لوگوں نے آپ کے خلاف چال چل اور مشورہ کیا کہ آپ کو راستہ میں عقبہ سے نیچے گرا دیں گے۔ پھر ابن اسحاق کے ہم معنی قصہ نقل کیا ہے۔ (۱۷۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حَدِيثِهِ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَتَشَدُّكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ؟ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ أَنْ سَأَلَكَ. قَالَ: كُنَّا نَخْبِرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةُ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتُ فِيهِمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرَّبَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ وَعَدَرَ ثَلَاثَةٌ قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَا عَلِمْنَا مَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْقِيهِ إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ. [صحیح۔ مسلم]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَتَخَلَّفَ آخَرُونَ مِنْهُمْ فِيمَنْ يَحْضَرِيهِ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ غَزَاةَ تَبُوكَ أَوْ مُنْصَرَفَهُ

مِنْهَا مِنْ أَخْبَارِهِمْ فَقَالَ ﴿وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ﴾ [النوبة ۴۶] قَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ﴾ [النوبة ۵۰] قَالَ الشَّيْخُ هُوَ بَيْنَ فِي مَغَازِي مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَابْنِ إِسْحَاقَ .
(۱۷۸۶۹) حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ عقبہ کے لوگوں میں سے ایک آدمی کی حضرت حذیفہ کے ساتھ چمکشل تھی جیسا کہ لوگوں میں ہوتی ہے۔ حضرت حذیفہ بٹختا نے کہا کہ اس کو گواہ بنا کر بتاؤ، عقبہ کے کتنے لوگ تھے تو قوم نے کہا: جب اس نے سوال کیا تو بتا دو تو اس نے کہا: ہم چودہ تھے۔ اگر میں بھی ہوں تو پندرہ ہوں گے میں گواہی دیتا ہوں کہ ان میں بارہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑ رہے تھے اور دنیا اور آخرت دونوں میں اور تین کا عذر بیان کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے نبی ﷺ کا اعلان نہیں سنا تھا اور نہ قوم کا ارادہ معلوم تھا اور یہ غزوہ گرمی میں تھا وہ چلے اور کہتے ہیں کہ پانی قلیل تھا۔ میں سب سے پہلے پہنچا تو دیکھا کہ ایک گروہ اس سے بھی آگے ہے۔ اس نے اس دن ان پر لعنت کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حاضرین میں سے کچھ لوگ پیچھے رہ گئے۔ پھر اللہ نے غزوہ تبوک کے دوران یا واپسی پر ان کی خبریں نازل کر دیں اور یہ آیات تلاوت کیں: ﴿وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ﴾ [النوبة ۴۶] یہاں تک پڑھا ﴿وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ﴾ [النوبة ۵۰] ”اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے کچھ سامان ضرور تیار کرتے لیکن انہوں نے اس کا اٹھانا پسند کیا۔۔۔ اور اس حال میں پھرتے ہیں کہ وہ خوش ہیں۔“
شیخ فرماتے ہیں کہ مغازی میں وضاحت موجود ہے۔

(۱۷۸۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَجَهَّزَ غَازِيًا يُرِيدُ الشَّامَ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ وَأَمَرَهُمْ بِهِ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ فِي لَيْلَى الْخَرِيفِ فَأَبْطَأَ عَنْهُ نَاسٌ كَثِيرٌ وَهَابُوا الرُّومَ فَخَرَجَ أَهْلُ الْحِمْصَةِ وَتَخَلَّفَ الْمُنَافِقُونَ وَحَدَّثُوا أَنْفُسَهُمْ أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ أَبَدًا وَكَبُطُوا عَنْهُ مَنْ أَطَاعَهُمْ وَتَخَلَّفَ عَنْهُ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لِأَمْرٍ كَانَ لَهُمْ فِيهِ عَذْرٌ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ

قَالَ وَأَتَاهُ جَدُّ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ نَفَرٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي الْقُعُودِ لِأَنِّي ذُو ضِعْفَةٍ وَعَلَّةٌ لِي بِهَا عَذْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَجَهَّزْ فَإِنَّكَ مُوسِرٌ لَعَلَّكَ تُحَقِّقُ بَعْضَ بَنَاتِ الْأَصْفَرِ .
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي وَلَا تَقْتِنِي بَنَاتِ الْأَصْفَرِ فَإِنَّزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَقْتِنِي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ﴾ [النوبة ۴۹] عَشْرَ آيَاتٍ يَتَّبِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَهُ وَكَانَ فِيمَنْ تَخَلَّفَ ابْنُ عَنَمَةَ أَوْ عَنَمَةُ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَقِيلَ لَهُ: مَا حَلَفْتَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: الْخَوْضُ وَاللَّعْبُ . فَإَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَفِيمَنْ

تَخَلَّفَ مِنَ الْمَنَافِقِينَ ﴿وَلَكِنَّ سَأَلْتَهُمْ لِمَقُولٍ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ﴾ [التوبة ۶۵] ثَلَاثَ آيَاتٍ مُتَبَاعَاتٍ. [ضعیف]

(۱۷۸۷۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شرم کے لیے ایک لشکر تیار کیا۔ جب لوگوں کو نکلنے کا حکم دیا تو موسم بہت گرم تھا اور موسم خزاں کی راتیں بھی۔ لوگوں نے سستی کا مظاہرہ کیا اور رومیوں سے ڈر گئے جن کو ثواب کی امید تھی وہ نکل گئے۔ منافقین پیچھے رہے اور اپنے جی میں باتیں کرتے تھے کہ جانے والے واپس نہیں آئیں گے اور یہ رکے رہے۔ اطاعت کرنے والوں سے کچھ مسلمان بھی عذر کی وجہ سے پیچھے رہ گئے۔ حضرت عروہ کہتے ہیں: جد بن قیس آپ کے پاس آئے آپ ﷺ مسجد میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول! مجھے بیٹھنے کی اجازت دیں میں زمیندار ہوں اور بھی کچھ وجوہات ہیں جو میرے لیے عذر ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تیار کر تو مال و دار آدمی ہے شاید تو رومیوں کی لڑکیوں کو اپنے پیچھے سوار کرے۔“ تو اس نے کہا: آپ مجھے اجازت دیں، رومیوں کی لڑکیاں مجھے فتنے میں مبتلا نہیں کریں گی تو اللہ نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اِئْذَنْ لِّيْ وَلَا تَنْفِتْنِيْ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ﴾ [التوبة ۴۹] ”ان میں وہ ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دے دیں اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیں، سن لو وہ فتنے ہی میں تو پڑے ہوئے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو ضرور گھیرنے والی ہے۔“ رسول اللہ ﷺ اور مومنین نکلے اور پیچھے رہنے والوں میں ابن عمنہ یا عمنہ جو بنی عمرو بن عوف سے ہے وہ بھی تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ پیچھے کیوں رہا تو اس نے کہا: شغل اور دل لگی کے لیے تو اللہ نے اس کے اور منافقین کے بارے میں آیت نازل فرمادی: ﴿وَلَكِنَّ سَأَلْتَهُمْ لِمَقُولٍ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ﴾ [التوبة ۶۵] ”اور بلاشبہ اگر تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے ہم تو صرف شغل کی بات کر رہے تھے، دل لگی کر رہے تھے۔ کہہ دے: کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے ہو۔“

(۱۷۸۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَهُ كَعْبٌ حِينَ عَمِيَ مِنْ يَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُعَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ: لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي تَخَلَّفْتُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يَعْزِيبِ اللَّهُ أَحَدًا حِينَ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ وَمَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَشْهَدٌ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَيْرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي

حِينَ تَخَلَّفَتْ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللَّهُ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهَا رَاجِلَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا بِتِلْكَ الْغَزْوَةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَرِّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَقَارًا وَعَدَوًا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أَهْبَةً عَدُوَّهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُهُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَثِيرٌ لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ الدُّيُونَ.

قَالَ كَعْبٌ: قَمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنْ سَيُخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَخَى مِنَ اللَّهِ وَعَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ النَّمَارُ وَالظَّلَالُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا وَأَقُولُ فِي نَفْسِي إِنِّي قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتَهُ فَلَمْ يَزَلْ يَتِمَادَى بِي حَتَّى اسْتَحَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا فَقُلْتُ أَتَجَهَّزُ بَعْدَهُ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَعَدَوْتُ بَعْدَ أَنْ فَصَلُوا لَا تَجَهَّزُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا ثُمَّ عَدَوْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمَادَى بِي حَتَّى اسْرِعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمِمْتُ أَنْ أَرْتَوِلَ فَأَذِرَ كَهُمْ وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ فَلَمْ يَقْدِرْ لِي ذَلِكَ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَطَفْتُ فِيهِمْ أَحْزَنْتَنِي أَنِّي لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَعْمُوسًا مِنَ النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ فَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ قَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتُبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمْةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبَسَهُ بَرْدَاهُ يَنْظُرُ فِي عِطْفِهِ. فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: بِنِسْمَا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ كَعْبٌ: فَلَمَّا بَلَغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَنْذَكُرَ الْكُذِبَ وَأَقُولُ بِمَاذَا أُخْرَجُ مِنْ سَخِيطِهِ غَدًا وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَا أُخْرَجُ مِنْهُ أَبَدًا بِشَيْءٍ فِيهِ كُذِبَ فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ.

وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَ الْمُحْلِفُونَ فَطَفِقُوا يَعْذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضَعَةِ وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِلَانِيَتَهُمْ وَبَاطِنَتَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَيَكُلُّ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَجَنَّتْهُ فَلَمَّا سَلِمَتْ عَلَيْهِ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ: تَعَالَى. فَجِئْتُ أُمْسِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: مَا خَلَقْتُكَ لَمْ تَكُنْ ابْتِغَتْ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ حَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ

الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنْ سَاخِرُجَ مِنْ سَخَطِهِ بَعْدُ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثًا كَاذِبًا تَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسَخِّطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَا رُجُوَ عَفْوَ اللَّهِ لَا وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي مِنْ عَذْرٍ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرُ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ قُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ.

فَقُمْتُ وَسَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا عَجَزْتَ أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ قَدْ كَانَ كَارِفِكَ ذَنْبُكَ اسْتَغْفَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَكَ قَوْلَ اللَّهِ مَا زَالُوا يُؤْتُونَنِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي ثُمَّ قُلْتُ: هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِيَ أَحَدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَمَا قُلْتَ وَلَيْلَ لَهْمَا مِثْلَمَا قِيلَ لَكَ. فَقُلْتُ: مَنْ هُمَا؟ قَالُوا: مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُمَرِيُّ وَهَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الرَّافِقِيُّ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسُوَةٌ قَمَضِيَتْ حِينَ ذَكَرُوا هُمَا لِي.

وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ وَتَعَبَّرُوا لَنَا حَتَّى تَتَكَرَّرَتْ فِي نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ إِلَّا أَعْرِفْ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكْنَانَا وَقَعَدَا لِي بِبُيُوتِهِمَا وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ وَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأُشْهِدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَكْلُمُنِي أَحَدٌ وَآتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَسْلَمَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِي نَفْسِي هَلْ حَرَكَ شَفَتَيْهِ بَرْدُ السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أَصَلَّى فَأَسَارَفَهُ النَّظَرُ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَاحِبِي نَظَرَ إِلَيَّ فَإِذَا التَّفْتُ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَوْلَ اللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشَدَكَ اللَّهُ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَسَكَّتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَّتَ قَالَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَاشَدْتُهُ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَاصَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ قَالَ لَبِثْنَا أَنَا أُمَيْسِيُّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَطِئُ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطُفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ حَتَّى إِذَا جَاءَنِي دَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مِلْكِ عَسَانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَإِذَا فِيهِ: أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانَ وَلَا مَضِيعَةٍ فَالْحَقُّ بِنَا نَوَاسِكَ. فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا: وَهَذَا أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَمَّمْتُ بِهِ التَّوَرَّعَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا.

حَتَّى إِذَا مَضَتْ لَنَا أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِنَ الْخَمْسِينَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزَلَ أَمْرَاتِكَ. فَقُلْتُ: أَطْلُقُهَا؟ أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ بِهَا؟ فَقَالَ: لَا بَلِ اعْتَزَلْهَا فَلَا تَقْرُبْنَهَا وَأَرْسَلْ إِلَيَّ

صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِمَرَأَتِي: الْحَقِّي بِأَهْلِكَ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ. قَالَ كَعْبُ:
فَجَاءَتْ أُمِّمَةُ هَلَالُ بْنُ أُمِّمَةَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَلَالَ بْنَ أُمِّمَةَ شَيْخٌ صَانِعٌ
لَيْسَتْ لَهُ حَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ. قَالَ: لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبُكَ. قَالَتْ: إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حِرْكََةٌ إِلَى شَيْءٍ
وَإِنَّهُ مَا زَالَ يَبْكِي مُذْ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِي هَذَا فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ
-ﷺ- فِي أَمْرَاتِكَ كَمَا أَذِنَ لِهَلَالَ بْنِ أُمِّمَةَ تَخْدُمُهُ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا اسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا
يُذَرِّبُنِي مَا يَقُولُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ.

فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ حَتَّى كَمَلْتُ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَلَامِنَا
فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا قَبِينَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ
الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِنَّا قَدْ ضَاعَتْ عَلَى نَفْسِي وَضَاعَتْ عَلَى الْأَرْضِ بِمَا رَحِبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى
عَلَى جَبَلٍ سَلَعَ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبْشِرْ فَنَحَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ وَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ
-ﷺ- بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبْشِرُونِي وَذَهَبَ إِلَيَّ صَاحِبِي مُبْشِرُونَ
وَرَكَّضَ رَجُلٌ إِلَيَّ قَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ وَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ إِلَيَّ مِنَ الْقَرَسِ
فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبْشِرُنِي نَزَعْتُ ثَوْبِي فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بَشْرَاهُ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا
يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا وَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَلَقَّيْنِي النَّاسُ قَوْجًا قَوْجًا يُهْتَوُونَ
بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ لَتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ يَهْرُولُ حَتَّى
صَافَحَنِي وَهَنَانِي مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ وَلَا أَنْسَاهَا لَطْلَحَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ
يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ: أَبْشِرْ بِخَيْرٍ يَوْمَ مَرَّ عَلَيْكَ مُذْ وَلَدْتُكَ أُمَّكَ. قُلْتُ: أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.

وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا بَشَّرَ بِبَشَارَةٍ يَبْرُقُ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكَذَلِكَ يُعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا
جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى
الرَّسُولِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. فَقُلْتُ: فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي
الَّذِي بِخَيْبَرَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَجَانِي بِالصَّدَقِ وَإِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أَحَدُثَ إِلَّا صِدْقًا مَا يَقْبِئُ
قَوْلَ اللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ابْتَلَاهُ اللَّهُ فِي صَدَقِ الْحَدِيثِ مُذْ حَدَّثْتُ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-
أَحْسَنَ مِمَّا ابْتَلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ مُذْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى يَوْمِي هَذَا كَذِبًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ
يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ
وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا حَتَّى إِذَا ضَافَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَافَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ
لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ [التوبة ۱۱۷-۱۱۹] قَوْلَ اللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ بَعْدَ أَنْ هَدَانِي لِلْإِسْلَامِ
أَعْظَمَ لِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَئِذٍ أَنْ لَا أَكُونَ كَذِبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَّبُوهُ
فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَّبُوهُ حِينَ نَزَلَ الْوَحْيُ شَرُّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ
إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِيُتْرَضَوْا عَنْهُمْ فَأَعْرَضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ وَمَا وَاهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يُخْلِفُونَ
لَكُمْ لِيُتْرَضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ﴾ [التوبة ۹۵-۹۶]
قَالَ كَعْبٌ وَكُنَّا تَخْلِفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ خَلَفُوا اللَّهَ
فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَبَذَلَتْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
﴿وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا﴾ [التوبة ۱۱۸] وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَخْلِفْنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِنَّا نَا
وَأَرْجَأُوهُ أَمْرَنَا مِمَّنْ خَلَفَ وَاعْتَذَرَ لِقَبْلِ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى
بْنِ بُكَيْرٍ [صحيح- متفق عليه]

(۱۷۸۷۱) حضرت کعب بن مالک کے قاصد (جو آپ کی راہنمائی کرتے تھے تاہم ہونے کی بنا پر) فرماتے ہیں کہ میں نے کعب
بن مالک کو سنا، وہ غزوہ تبوک سے اپنے پیچھے رہنے کا واقعہ بیان کرتے ہیں کعب کہتے ہیں: میں کسی غزوہ میں پیچھے نہیں رہا تھا کبھی
بھی مگر غزوہ تبوک میں اور غزوہ بدر میں مگر اس میں اللہ نے پیچھے رہنے والے پر مزا نہیں رکھی تھی، کیونکہ آپ ﷺ قریش کے قافلہ
کے ارادہ سے نکلے تھے نہ کہ لڑائی کے لیے جبکہ مقرر کرنے کے بغیر ہی دشمن سے سامنا ہو گیا تھا اور میں بیعت عقبہ میں موجود تھا۔
اس میں موجود ہونا مجھے بدر سے زیادہ پسند ہے۔ اگرچہ بدر لوگوں میں بیعت عقبہ سے زیادہ مشہور ہے۔ میرا واقعہ کچھ اس طرح ہے
کہ میں غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گیا، حالانکہ اس سے پہلے نہ اتنا قوی تھا اور نہ اتنا سہولت میں تھا۔ جب میں اس غزوے سے پیچھے
رہ گیا۔ اس سے پہلے میرے پاس کبھی دو سواریاں نہیں تھیں۔ اس غزوہ میں دو سواریاں تھیں اور رسول اللہ ﷺ اس سے پہلے
غزوات کے لیے واضح بات نہیں کرتے تھے جبکہ اس دفعہ واضح بتا دیا تھا اور سخت موسم میں آپ طویل سفر کی طرف لکھ اور کامیابی
کی طرف اور دشمن کی زیادہ تعداد کی طرف آپ نے معاملہ کو مسلمانوں کے لیے واضح کیا تاکہ دشمن کی تیاری کے مطابق تیار ہوں
اور آپ نے اس طرف کی خبر دی جہاں جانا تھا۔ مسلمان بھی کثرت میں تھے جبکہ حاضری کا انتظام بھی نہیں تھا۔
کعب کہتے ہیں: کوئی غائب ہونے کا گمان ہی کر سکتا ہے مگر وہ یہ جانتا ہے جب تک وحی نہیں آئے گی ہو سکتا غفلت رہے
بعد میں نہیں۔

یہ غزوہ آپ ﷺ نے اس وقت برپا کیا جب پھل پک گئے تھے اور سائے اچھے تھے۔ نبی ﷺ اور مسلمان تیار ہوئے۔ میں بھی صبح کے وقت تیاری کرنے لگا تاکہ آپ کے ساتھ تیار ہو سکوں لیکن کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔ اپنے دل میں کہا: جب چاہوں گا تو تیاری کر لوں گا میں لیٹ ہوتا رہا یہاں تک کہ لوگوں کی سنجیدگی سخت ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے صبح کی اور میں کوئی فیصلہ نہ کر سکا تو میں نے دل میں کہا: ایک دو دن میں چلا جاؤں گا اور آپ ﷺ سے مل جاؤں گا۔ پھر میں نے صبح کی جب کہ لوگ جا چکے تھے تاکہ تیاری کروں۔ پھر لوٹ آیا اور کوئی فیصلہ نہ کر پایا۔ صبح و شام ہوتی رہی مگر میں کوئی فیصلہ نہ کر سکا میں مسلسل لیٹ ہوتا رہا حتیٰ کہ لشکر جلد نکل گیا اور لڑائی شروع ہو گئی میں نے ارادہ کیا کہ کوچ کروں اور ان کو پالوں۔ کاش میں ایسا کرتا لیکن یہ میرے مقدر میں نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے جانے کے بعد جب میں لوگوں میں نکلتا تو یہ بات مجھے غم زدہ کر دیتی کہ میں نفاق میں ڈوبے لوگوں کو دیکھتا یا کمزور لوگوں کو دیکھتا جن کا عذر تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو میرا خیال نہ آیا حتیٰ کہ آپ تبوک پہنچ گئے تو آپ نے تبوک میں لوگوں سے پوچھا: ”کعب کو کیا ہوا۔“ تو بنو سلمہ کے آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کو دو چادروں نے روک لیا ہے وہ اس کے کناروں کو دیکھ رہا ہے۔

معاذ بن جبل نے فرمایا: تو نے اچھی بات نہیں کی۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ان کے بارے میں برا خیال نہیں رکھتے، آپ خاموش ہو گئے۔

کعب کہتے ہیں: جب مجھے خبر ملی کہ نبی ﷺ کا قافلہ واپس آ رہا ہے تو میری سوچ نے فیصلہ کیا کہ میں جھوٹ کا سہارا لوں گا۔ اب میں جھوٹ یاد کرنے لگا اور دل میں کہا کہ کس طرح آپ کے غصہ سے نجات حاصل کی جائے اور اپنے گھر والوں سے مشاورت میں مدد لی۔ جب کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کو آ رہے ہیں تو جھوٹ مجھ سے زائل ہو گیا اور میں جان گیا کہ جھوٹی بات سے میں نجات نہیں پاؤں گا میں نے سچ کا دامن پکڑ لیا۔

آپ صبح کے وقت آئے اور آپ کی عادت تھی۔ جب آتے تو مسجد میں پہلے دو رکعت پڑھتے تھے۔ جب آپ یہ کام کر چکے تو پیچھے رہنے والے اور انہوں نے اپنے عذر پیش کیے اور قسمیں اٹھائیں۔ یہ اسی سے اوپر تھے۔ آپ نے ان کے ظاہری حالات کو قبول کیا ان کی بیعت کو قبول کیا اور ان کے لیے استغفار کیا اور ان کے غیب کو اللہ کی طرف لوٹا دیا۔ میں آیا میں نے سلام کہا آپ اپنے غصے کے ساتھ تھے اور کہا: ”آؤ“ میں آیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ”کس چیز نے تم کو پیچھے رکھا کیا تو نے بیعت نہیں کی تھی؟“ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! اگر کسی دنیا دار کے پاس ہوتا تو عذر کے ساتھ اس کے غصہ سے نکل سکتا تھا کیونکہ مجھے بات کرنے کا فن عطا کیا گیا تھا۔ لیکن میں جانتا تھا اگر آج جھوٹی بات سے آپ کو راضی کروں تو ہو سکتا ہے اللہ آپ کو مجھے پرنا راض کر دے اور اگر میں سچی بات کروں تو جو آپ اس معاملہ میں مجھ پر پائیں تو میں اللہ سے معافی کی امید کرتا ہوں۔ اللہ کی قسم! کوئی عذر نہیں ہے میں کبھی اتنا قوی اور سہولت میں نہیں تھا جتنا اب ہوں جبکہ میں پیچھے رہ گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”اس نے سچ بولا ہے اٹھو یہاں تک کہ اللہ تیرے بارے میں فیصلہ کر دے۔“

میں اٹھا، بنی سلمہ کے کچھ کہتے گئے: اللہ کی قسم! ہم اس سے پہلے تیرے کسی گناہ کو نہیں جانتے تھے۔ پھر بھی تو عذر پیش کرنے سے عاجز کیوں ہوا جیسا کہ دوسروں نے عذر پیش کیے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کا استغفار تیرے گناہ کے لیے کافی تھا وہ مجھے ملامت کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ جاؤں اور جھوٹ بول کر اپنی خلاصی کرا لوں۔ پھر میں نے پوچھا: میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے تو انہوں نے کہا: ہاں دو آدمی ہیں۔ میں نے کہا: وہ کون ہیں؟ جواب ملا: مرہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ ہیں۔ انہوں نے دو نیک آدمیوں کے نام لیے جو بدر میں موجود تھے۔ میں نے ان کو نمونہ بتایا، میں پکا ہو گیا، جب ان کا ذکر کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پیچھے رہنے والوں میں سے ہم تینوں کے ساتھ بات کرنے سے روک دیا تو لوگوں نے اہتساب کیا اور ہم سے بدل گئے۔ یہاں تک کہ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ زمین بھی ہمارا انکار کرتی تھی۔ اسی حالت میں ہم پچاس راتوں تک رہے۔ میرے دونوں ساتھی اپنے گھروں میں بیٹھ گئے اور میں جوان تھا اور طاقت ور تھا۔ میں نماز میں جاتا مسلمانوں کے ساتھ اور بازار کا چکر لگاتا تھا اور کوئی مجھ سے بات نہ کرتا تھا اور میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آتا، وہ نماز کے بعد مجلس میں ہوتے ہیں۔ سلام کہتا کہ دیکھو آپ کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں یا نہیں سلام کے جواب دیتے وقت اور نماز پڑھتا اور آنکھ چرا کر دیکھتا۔ جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو آپ اعراض کرتے۔ جب مسلمانوں کی بے رخی طویل ہو گئی تو میں ابو قتادہ کے باغ کی دیوار پھلانگ کر اندر گیا۔ وہ میرا چچا زاد تھا اور لوگوں میں محبوب بھی تھا۔ میں نے سلام کہا تو اللہ کی قسم! اس نے جواب نہیں دیا۔ میں نے کہا: اے ابو قتادہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں کیا تو نہیں جانتا ہے میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ وہ خاموش رہے۔ میں نے دہرایا وہ پھر بھی خاموش رہے۔ میں نے تیسری بار دہرایا تو اس نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ میری آنکھیں بہہ پڑیں۔ میں واپس لوٹا اور دیوار پھلانگ کر باہر آیا۔ کعب کہتے ہیں: میں ایک بازار میں تھا کہ ایک شامی ملا جو شام سے غلہ مدینہ میں لا کر فروخت کرتا تھا وہ کہتا تھا: کون ہے جو مجھے کعب سے ملا دے۔ لوگ اشارہ کرنے لگے: وہ میرے پاس آیا اور مجھے ایک خط دیا جو عثمان کے بادشاہ کی طرف سے تھا۔ میں چونکہ کاتب تھا تو پڑھ سکتا تھا اس میں لکھا تھا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تیرے ساتھی نے تجھ سے بے وفائی کی ہے اور اللہ نے تجھے ذلت کے لیے نہیں بنایا اور نہ ضائع ہونے کے لیے ہمارے ساتھ مل جاؤ، ہم اچھا برتاؤ کریں گے۔ میں نے اس کو پڑھ کر کہا: یہ بھی ایک آزمائش ہے، میں تو تلاش کیا اور اس کو تنور میں پھینک دیا۔

پچاس میں سے جب چالیس دن گزر گئے تو رسول اللہ ﷺ کا اپنی بیوی آیا اور اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی بیوی سے الگ ہو جاؤ۔ کعب نے پوچھا: کیا طلاق دے دوں یا کچھ اور کروں اس نے کہا: نہیں بلکہ اس سے علیحدہ ہو جاؤ قریب نہ جاؤ، اسی طرح میرے دونوں ساتھیوں کو بھی پیغام دیا گیا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا: جب تک اللہ میرے معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتا تو اپنے گھر (میکے) چلی جا۔ کعب کہتے ہیں کہ ہلال بن امیہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی: اللہ کے رسول! ہلال بن امیہ بوڑھا آدمی ہے اس کی خدمت کو بھی آپ پسند نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں مگر وہ تیرے قریب نہ

آئے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم اس میں تو کوئی سکت نہیں ہے وہ تو اس دن سے آج تک مسلسل رو رہا ہے مجھے میرے گھر والوں نے کہا کہ تو بھی اپنی بیوی کے بارے میں اجازت لے لے جس طرح ہلال بن امیہ کے لیے اجازت دی تو وہ اس کی خدمت کرتی ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب نہیں کروں گا۔ مجھے نہیں خبر کہ رسول اللہ ﷺ کیا کہیں گے، اگر میں اجازت طلب کروں اور میں جوان آدمی ہوں۔

ہم اسی حالت میں رہے کہ پچاس دن گزر گئے۔ پچاسویں رات میں اپنے گھر کی چھت پر صبح کی نماز پڑھی، میں بیٹھا ہوا تھا میں اپنے آپ سے شک تھا اور زمین ہم پر تھک ہو گئی تھی کشادہ ہونے کے باوجود۔ میں نے سلع پہاڑ کے اوپر سے ایک آواز سنی اے خوش ہو جو! میں عجبہ میں گر گیا اور میں جان گیا کہ نجات مل گئی ہے اور اللہ کے رسول ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد ہماری توبہ کی قبولیت کی خبر دی۔ لوگ مجھے خوشخبری دینے لگے، میرے دوست ساقی مجھے خوشخبری دینے کے لیے ایک گھوڑے پر سوار ہو کر آئے اور وہ پہاڑ پر چڑھ گیا، اس کی آواز گھوڑے والے سے پہلے مجھ تک پہنچ گئی۔ جب یہ میرے پاس آیا جس کی آواز میں نے سنی تھی تو میں نے خوشخبری دینے کی وجہ سے اپنا قمیض اتار کر اس کو پہنایا اور اللہ کی قسم! میرے پاس اس کے علاوہ کوئی تھا بھی نہیں۔ میں نے دو کپڑے ادھار لیے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف چلا، لوگ جوق در جوق مجھے مبارک دیتے اور کہتے: اللہ نے تیری توبہ کو قبول کر لیا تجھے مبارک ہو۔ جب میں مسجد میں داخل ہوا تو طلحہ بن عبید اللہ میری طرف بھاگ کر آئے اور مصافحہ کیا اور مبارک دی۔ مہاجرین میں سے ان کے علاوہ اور کوئی میری طرف نہیں آیا اور میں نے طلحہ کے اس عمل کو بھلایا نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور آپ کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا: ”اے کعب! مبارک ہو جب تیری ماں نے تجھ کو جتنا اس وقت سے لے کر اس بہترین دن کی“ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آپ کی طرف سے یا اللہ کی طرف سے؟ تو آپ نے فرمایا: ”نہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔“ اور جب آپ کو خوشخبری دیتے تو آپ کا چہرہ چمک اٹھتا تھا گویا چاند کا ٹکڑا ہوا اور یہ بات آپ کے چہرے پر دیکھی گئی۔ کعب کہتے ہیں: جب میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے کہا کہ میں اپنی توبہ کی قبولیت کے شکرانے کے طور پر اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: ”اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ تو میں نے کہا کہ میں خیر کا حصہ رکھتا ہوں تو میں نے کہا: اللہ نے مجھے سچ کی وجہ سے نجات دی ہے۔ اب توبہ کا تقاضا یہ ہے کہ کبھی جھوٹی بات نہ کروں گا۔ جب تک زندہ رہوں اللہ کی قسم! میں کسی مسلمان کو نہیں جانتا کہ جس کی آزمائش سچ کی وجہ سے ہوئی ہو جتنی آزمائش میری ہوئی اور اس دن کے بعد میں نے کبھی جھوٹ کا ارادہ بھی نہیں کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ بقیہ زندگی میں مجھے اس سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ نے رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل فرمایا: ﴿لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقتْ إِلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِمَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

اللّٰهُ وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ [النوبة ۱۱۷ تا ۱۱۹] ”بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے نبی پر مہربانی کے ساتھ توبہ قبول فرمائی اور مہاجرین و انصار پر بھی جو تک دستی کی گھڑی میں اس کے ساتھ رہے۔ اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں پھر وہ ان پر دوبارہ مہربان ہو گیا۔ یقیناً وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان تینوں پر بھی جو موقوف رکھے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین ان پر تنگ ہو گئی باوجود اس کے کہ فراخ تھی اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ بے شک اللہ سے پناہ کی کوئی جگہ اس کی جناب سے خالی نہیں۔ پھر اس نے ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں یقیناً اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو! اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔“ اسلام قبول کرنے کے بعد اس سچائی سے بڑھ کر کوئی نعمت مجھے عزیز نہیں ہے جو حج میں نے اللہ کے رسول کے سامنے بولا اور اس دن میں نے جھوٹ نہیں بولا اگر بولا ہوتا تو ہلاک ہوتا جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہوئے اللہ نے وحی کے ذریعہ جھوٹ بولنے کو کہا ہے بہت جو کسی کو کہا جائے۔ اللہ فرماتے ہیں ﴿سَمِعْتُمُوهُ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا اُنْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لَتَعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرَضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رَجَسٌ وَّ مَا وَلٰهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ يَخْلِفُوْنَ لَكُمْ لَتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝﴾ [النوبة ۹۵-۹۶] ”عقرب وہ تمہارے لیے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف واپس آؤ گے تاکہ تم ان سے توجہ ہٹا لو سو ان سے بے توجہی کرو۔ بے شک وہ گندے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اس کے بدلہ میں جو کھاتے ہیں۔ تمہارے لیے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ بے شک اللہ تا فرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔“ کعب کہتے ہیں: تینوں مؤخر ہو گئے اس معاملہ میں جس کو رسول اللہ ﷺ نے دوسروں کی جانب سے قبول کر لیا جب انہوں نے حلف اٹھا دیا اور ان کی بیعت لے لی اور ان کے لیے استغفار کیا اور ہمارے معاملہ کو لیت کر دیا حتیٰ کہ اللہ نے اس کا فیصلہ فرمایا، اس کے بارے میں اللہ نے کہا: ﴿وَ عَلٰی الثَّلَاثَةِ الَّذِیْنَ خَلَفُوْا﴾ [النوبة ۱۱۸] ”اور ان تینوں پر بھی جن کے معاملہ کو مؤخر کر دیا گیا تھا۔“ اللہ نے یہاں غزوہ سے لیت ہوتا ذکر نہیں کیا بلکہ فیصلہ کا لیت ہوتا کہا ہے ان سے جنہوں نے قسم اٹھا کر اور عذر کر لیا اور رسول اللہ ﷺ نے قبول کر لیا ان سے معاملہ کو لیت کیا گیا تھا۔

(۱۷۸۷۲) اَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - ﷺ - كَانَ اِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ - ﷺ - اِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوْا عَنْهُ وَفَرَحُوْا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - ﷺ - فَاِذَا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - ﷺ - اعْتَذَرُوْا اِلَيْهِ وَحَلَفُوْا وَاَحْبَوْا اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَتَزَلَّتْ فِيْهِمْ ﴿لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِیْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اَتَوْا وَيَجْحَدُوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ بِمَقَاَرَةٍ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [آل عمران ۱۸۸] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْخُلَوَانِيِّ وَابْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ [صحيح - متفق عليه]
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَاطْهَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ ﷺ - أَسْرَارَهُمْ وَخَبَرَ السَّاعِينَ لَهُمْ وَابْتِغَاءَهُمْ
 أَنْ يَقْتَنُوا مِنْ مَعَهُ بِالْكَذِبِ وَالْإِرْجَافِ وَالتَّخْدِيلِ لَهُمْ فَأَخْبَرَ أَنَّهُ كَرِهَ انْبِعَاقَهُمْ إِذْ كَانُوا عَلَى هَذِهِ النِّيَّةِ
 فَكَانَ فِيهَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَمَرَ أَنْ يُنْمَعَ مَنْ عَرَفَ بِمَا عُرِفُوا بِهِ مِنْ أَنْ يَغْزُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ
 لِأَنَّهُ ضَرَرٌ عَلَيْهِمْ ثُمَّ زَادَ فِي تَأْكِيدِ بَيَانِ ذَلِكَ بِقَوْلِهِ «فَرِهَ الْمُخْلَفُونَ بِمَقْعِدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ» [التوبة ۸۱]
 [۸۱] قَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ «فَاتَّقِدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ» [التوبة ۸۲]

(۱۷۸۷۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ منافقین نبی ﷺ کے دور میں اس طرح کرتے کہ جب آپ غزوہ کے لیے نکلے تو پیچھے رہ جاتے اور نبی ﷺ کی مخالفت میں بیٹھ کر خوش ہوتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ واپس آتے تو یہ لوگ غدر کرتے اور تم اٹھاتے اور چاہتے کہ اللہ کے رسول ان کی تعریف کریں ایسے کام پر جوانہوں نے نہیں کیا۔ تو ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَاؤُا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [آ عمران ۱۸۸] ”ان لوگوں کو ہرگز خیال نہ کر جو ان (کاموں) پر خوش ہوتے ہیں جو انہوں نے کیے اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف ان (کاموں) پر کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے تو انہیں عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب ہرگز خیال نہ کر اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ نے ان کے راز کھول دیے اور ان کا جاسوسوں کو خبریں دینا بھی ظاہر کر دیا اور ان کا یہ چاہنا کہ آپ کے ساتھیوں کو جھوٹ کا سہارا لے کر فتنہ میں ڈال دیں اور بری خبریں پھیل کر اور آپ کے ساتھیوں کو آپ کی مدد سے ہاتھ کھینچنے کی ترغیب دلا کر اور اللہ نے خبر دی کہ وہ ان کا اس نیت کے ساتھ جانا نا پسند کرتا ہے یہ اس کی دلیل ہے کہ اللہ نے حکم دیا ہے کہ جس کے بارے میں پتہ چل جائے تو ان کو مسلمانوں کے غزوہ میں شریک نہ کیا جائے کیونکہ وہ خود مسلمانوں کے لیے نقصان کا باعث ہیں۔ پھر اس کی مزید تاکید اس قول سے ہوتی ہے «فَرِهَ الْمُخْلَفُونَ بِمَقْعِدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ» [التوبة ۸۱] ”پیچھے رہنے والے اللہ کے رسول کی مخالفت میں بیٹھ کر خوش ہوتے ہیں۔ انہوں نے یہاں تک پڑھا: «فَاتَّقِدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ» [التوبة ۸۲] ”پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔“

(۱۷۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ الدَّقَاقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَرْدَهْرِ بْنِ مَيْبَعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ». أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دین کو فاجر آدمی کے ذریعے بھی تقویت دے

دیتے ہیں۔

(۱۷۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَسْتَعِينُ بِقُوَّةِ الْمُنَافِقِينَ وَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. فَإِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا وَرَدَ فِي مُنَافِقِينَ لَمْ يُعْرَفُوا بِالتَّحْدِيلِ وَالْإِرْجَافِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ عبد الملک بن عبید من صفار التابعین مجهول الحال]

(۱۷۸۷۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم منافقین سے فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ان کا گناہ ان پر ہے۔ یہ منقطع ہے اور اگر یہ صحیح ہو تو یہ ان منافقین کے بارے میں ہے جن کے بارے میں علم نہیں کہ یہ مد سے ہاتھ کھینچنے پر کساتے ہیں یا یہ بری باتیں پھیلاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

(۱۷۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَلَمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ مُصَافِرُو الْعُدُوِّ فَقَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: الْمُشْرِكُونَ. قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: الْمُؤْمِنُونَ. قَالَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُشْرِكُونَ وَهَؤُلَاءِ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُؤَيِّدُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ بِقُوَّةِ الْمُنَافِقِينَ وَيَنْصُرُ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ بِدَعْوَةِ الْمُؤْمِنِينَ. [ضعیف۔ حبة بن جویں ضعیف الحدیث]

(۱۷۸۷۵) کہہ بن جویں فرماتے ہیں کہ ہم سلمان بن جویں کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھے اور ہم دشمن کے سامنے تھے تو سلمان نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ مشرکین ہیں۔ پھر انہوں نے کہا: یہ کون ہیں تو انہوں نے کہا: مؤمنین ہیں تو کہہ بن جویں کہتے ہیں: سلمان بن جویں نے کہا: یہ مشرکین ہیں اور یہ مؤمنین ہیں اور منافقین۔ اللہ مومنوں کو مضبوط کرے گا منافقین کی قوت سے اور منافقوں کو کامیاب کرے گا مومنوں کی دعوت کی وجہ سے۔

(۱۷۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْنَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَعَانُونَ فِي غَزَاةٍ كُمْ بِالْمُنَافِقِينَ. حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوات میں منافقین کے ذریعہ تمہاری مدد کی جائے گی۔

(۲۷) باب مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ

مشرکین سے مدد حاصل کرنے کا بیان

(۱۷۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قِيلَ بَدْرٌ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الرُّبْعَةِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذَكِّرُ مِنْهُ جُرَاةً وَنَجْدَةً فَفَرَحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ رَأَوْهُ فَلَمَّا أَدْرَكَهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جُنْتُ لَأَتَّبِعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَوَمَّنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ. قَالَ: ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّجَرَةُ أَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ فَارْجِعْ ثُمَّ أَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ: تَوَمَّنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَاذْهَبْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- مسلم]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَعَلَّهُ رَدَّهٗ رَجَاءَ إِسْلَامِهِ وَذَلِكَ وَاسِعٌ لِلْإِيمَانِ وَقَدْ غَزَا يَهُودَ بَنِي قَيْنِقَاعَ بَعْدَ بَدْرٍ وَشَهِدَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مَعَهُ حُبْنًا بَعْدَ الْفَتْحِ وَصَفْوَانُ مُشْرِكٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا شُهُودُ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مَعَهُ حُبْنًا وَصَفْوَانُ مُشْرِكٌ فَإِنَّهُ مَعْرُوفٌ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْمَغَازِي وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ. وَأَمَّا غَزْوَةُ يَهُودِ بَنِي قَيْنِقَاعَ فَإِنِّي لَمْ أَجِدْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اسْتَعَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَهُودَ قَيْنِقَاعَ فَرَضَّخَ لَهُمْ وَلَمْ يُسْهِمْ لَهُمْ.

(۱۷۸۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف نکلے تو حرہ الوبرہ کے مقام پر دی مد۔ وہ جرات اور بہادری و دلیری میں مشہور تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھی اس کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ اس نے آپ کے پاس آ کر کہا: میں آپ کے ساتھ ہونا چاہتا ہوں۔ آپ نے اس سے پوچھا: ”کیا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے؟“ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: ”واپس جا میں مشرک سے مدد نہیں لوں گا۔“ پھر آگے چلے۔ ایک آدمی اور ملا۔ اس نے بھی پہلے آدمی کی طرح کہا۔ نبی ﷺ نے اس سے وہی سوال کیا جو پہلے سے کیا تھا۔ اس نے کہا: نہیں تو آپ نے اس کو بھی واپس جانے کو کہا اور فرمایا: ”میں مشرک سے ہرگز مدد نہیں لوں گا۔“ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ چلا گیا پھر بیداء کے مقام پر ایک آدمی ملا اس نے بھی پہلے آدمی کی طرح کہا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ”کیا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان ہے؟“ اس نے ہاں میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا: ”چلو۔“

امام شافعی فرماتے ہیں: جن کو واپس بھیجا گیا شامدان کے اسلام لانے کی امید سے تھا اور اس میں قائد کے لیے وسعت ہے۔ بنو قینقاع کے یہودیوں سے بدر کے بعد جنگ ہوئی ہے اور صفوان بن امیہ آپ کے ساتھ حنین کی جنگ میں شریک تھا اور یہ فتح مکہ کے بعد ہوئی ہے اور اس وقت صفوان بن امیہ مشرک تھا۔

شیخ فرماتے ہیں۔ مغازی والوں کے ہاں صفوان بن امیہ کا شرک کی حالت میں جنگ میں شریک ہونا تو مشہور ہے۔ یہ

پہلے گزر گیا ہے اور اس کا غزوہ بنو قینقاع میں شریک ہونا یہ میں نے حسن بن عمارہ کی حدیث کے سوا کہیں اور نہیں پایا اور یہ حدیث ضعیف ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو قینقاع کے یہودیوں سے مدد لی اور ان کو کچھ مال دیا، لیکن ان کا حصہ مقرر نہیں کیا۔

(۱۷۸۷۸) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا خَلَفَتْ نَيْتَةُ الْوَدَاعِ إِذَا كَيْبَةٌ قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: بَنِي قَيْنِقَاعَ وَهُوَ رَهْطُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ. قَالَ: رَأْسُكُمْ؟ قَالُوا: لَا بَلْ هُمْ عَلَى دِينِهِمْ. قَالَ: قُلْ لَهُمْ فَلْيَرْجِعُوا فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ. هَذَا الْإِسْنَادُ أَصَحُّ. [ضعف]

(۱۷۸۷۸) ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ کے لیے نکلے۔ جب نیتہ الوداع سے آگے گئے تو ایک لشکر دیکھا تو آپ نے پوچھا: ”یہ کون ہیں؟“ لوگوں نے کہا: یہ بنو قینقاع کے لوگ ہیں اور وہ عبد اللہ بن سلام کا قبیلہ ہے تو آپ نے پوچھا: ”کیا وہ اسلام لے آئے ہیں؟“ لوگوں نے کہا: نہیں بلکہ وہ اپنے دین پر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان سے کہو واپس جائیں ہم مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔ سعید بن منذر مجہول الحال ہے۔

(۱۷۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ عَزَوَاتِهِ فَاتَتْهُ أَنَا وَرَجُلٌ قَبْلَ أَنْ نُسَلِّمَ فَقُلْنَا: إِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا فَلَا نَشْهَدُهُ قَالَ: أَسْلَمْتُمَا؟ قُلْنَا: لَا. قَالَ: فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ. فَأَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَتَلْتُ رَجُلًا وَضَرَبْتُ الرَّجُلَ ضَرْبَةً فَتَرَوُجْتُ ابْنَتَهُ فَكَانَتْ تَقُولُ لَا عِدْمَتَ رَجُلًا وَشَحَكَ هَذَا الْوِشَاحَ فَقُلْتُ لَا عِدْمَتَ رَجُلًا عَجَلْ أَبَاكَ إِلَى النَّارِ. [ضعف]

(۱۷۸۷۹) ضعیب بن عبد الرحمن اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ کے لیے نکلے۔ میں آپ کے پاس آیا۔ ابھی میں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا کہ ہم نے کہا: ہمیں شرم آتی ہے کہ ہماری قوم لڑائی میں جائے اور ہم نہ جائیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: ”کیا تم اسلام قبول کر چکے ہو؟“ ہم نے کہا: نہیں تو آپ نے فرمایا: ”ہم مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں لیں گے۔“ پھر ہم نے اسلام قبول کیا اور آپ کے ساتھ لڑائی میں گئے۔ میں نے ایک آدمی کو مارا اور ایک آدمی نے مجھے ضرب لگائی اور میں نے اس کی بیٹی سے شادی کی۔ وہ کہتی تھی تمہی دست نہ کر اس آدمی کو جس نے تجھے یہ جواہر اور موتیوں کا بار دیا میں اس کو کہتا تو ایسے آدمی کو تمہی دست نہ کر جس نے تیرے باپ کو آگ کی طرف جلدی بھیج دیا۔ ضعیب

بن عبد الرحمن کے دادا کا نام ضییب بن یف یا اساف تھا کہا جاتا ہے کہ اس کو صحبت رسول حاصل ہے۔
عبد الرحمن بن ضییب بن یف مجہول ہے۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَزَا بِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ فَرَضَ عَلَيْهِمْ. [ضعیف۔ رجالہ کلہم ثقات الا ان الشیبانی عن سعد بن مالک مرسل]

(۱۷۸۹) شیبانی فرماتے ہیں کہ سعد بن مالک نے یہود کے کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر لڑائی کی اور ان کو مال بھی دیا۔

(۲۸) باب مَنْ يُبْدَأُ بِجِهَادِهِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

جہاد کن مشرکوں سے شروع کیا جائے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ﴾ [التوبة ۱۲۳]
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا ہے: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ﴾ [التوبة ۱۲۳] "ان لوگوں سے لڑو جو کافروں میں تمہارے قریب ہیں۔"

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَهَيَّأَ لِلْحَرْبِ فَقَامَ فِيمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْ جِهَادٍ عَدُوَّهُ وَقَاتَلَ مَنْ أَمَرَهُ بِهِ وَمَنْ يَلِيهِ مِنْ مُشْرِكِي الْعَرَبِ. [ضعیف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ اخْتَلَفَ حَالُ الْعَدُوِّ فَكَانَ بَعْضُهُمْ أُنْكَى مِنْ بَعْضٍ أَوْ أَخَوْفُ مِنْ بَعْضٍ فَلْيُبْدَأِ الْإِمَامُ بِالْعَدُوِّ الْأَخَوْفِ أَوْ الْأُنْكَى وَإِنْ تَكَاثَرَتْ دَارُهُ أَبْعَدَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَتَكُونُ هَذِهِ بِمَنْزِلَةِ ضَرُورَةٍ قَالَ وَقَدْ بَلَغَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضَرَارٍ أَنَّهُ يَجْمَعُ لَهُ فَاغَارَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَيْهِ وَقُرْبَهُ عَدُوٌّ أَقْرَبَ مِنْهُ.

(۱۷۸۹) ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لڑائی کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ نے جہاد ان دشمنوں سے شروع کیا جن سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے پہلے قرہی مشرکین سے لڑنے کا حکم دیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر دشمن کی حالت مختلف ہو یعنی بعض بعض سے زیادہ ضرر کا باعث ہوں اور زیادہ خوف کا باعث ہوں تو سپہ سالار لڑائی اس دشمن سے پہلے کرے گا جس سے خدشہ زیادہ ہو، اگرچہ وہ گھر کے لحاظ سے دور ہو اور یہ ضرورت کے وقت ہوگا۔

فرمایا جب نبی ﷺ کو خبر ملی کہ حارث بن ابی ضرار لشکر جمع کر رہا ہے تو آپ ﷺ نے اس پر رات کو قصد کر دیا تھا اور

آپ ﷺ کے ارد گرد دشمن تھے جو حارث بن ابي ضرار سے قریب تھے۔

(۱۷۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانَ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَلَّغَهُ أَنَّ بَنِي الْمُصْطَلِقِ يَجْمَعُونَ لَهُ وَقَائِدُهُمُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ضَرَّارٍ أَبُو جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى نَزَلَ بِالْمُرَيْسِجِ مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَعْدَوْا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَرَاحَفَ النَّاسُ فَأَقْتُلُوا فَهَزَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ مِنْهُمْ وَنَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبْنَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ وَأَقَامَ عَلَيْهِ مِنْ نَاحِيَةِ قُدَيْدٍ إِلَى السَّاحِلِ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي شُعْبَانَ سَنَةِ يَسْتِ. [ضعيف]

(۱۷۸۸۲) عبد اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو خبر ملی کہ بنو مصطلق والے لشکر تیار کر رہے ہیں اور ان کی قیادت ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا باپ حارث بن ابي ضرار کر رہا ہے تو آپ ﷺ نے جب مرسیج نامی کنویں پر گئے یہ بنو مصطلق کے کنوؤں میں سے ایک تھا۔ انہوں نے آپ کے ساتھ لڑائی کی تیاری کی اور لوگوں نے ایک دوسرے کے قریب ہونا شروع کیا۔ پھر لڑائی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق کو شکست دی۔ کچھ ان میں سے قتل ہوئے اور ان کے بچے مال اور عورتیں رسول اللہ ﷺ نے زائد حاصل کیا اور قریہ کے ساحل کی طرف سے ان پر حملہ کیا تھا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں: یہ چھ بھری کو ہوا تھا۔

(۱۷۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدَّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ عَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تَسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مَقَاتِلَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَيْدٍ أَحْسَبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِهِذَا الْحَدِيثُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْحَبَشِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَلَّغَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ سَفْيَانَ بْنِ لُبَيْحٍ يَجْمَعُ لَهُ فَارَسَلِ ابْنُ أَنَسٍ لَقَاتِلَهُ وَقُرْبَةُ عَدُوٍّ أَقْرَبَ مِنْهُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۸۳) ابن عون کہتے ہیں۔ میں نافع کو سوال لکھ کر بھیجا کہ قتال (لڑائی) سے دعا کیا ہے؟ انہوں نے لکھا: یہ ابتداء اسلام تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر شب خون مارا (رات کو حملہ کیا) اور وہ بھی شب خون مارنے والے تھے جبکہ ان کے جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا تو لڑائی کے اہل لوگوں کو قتل کر دیا گیا اور بچوں کو قیدی بنایا گیا۔ اس دن جویریہ رضی اللہ عنہا کو زخم بھی آیا تھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جب یہ خبر آئی کہ خالد بن سفیان بن لیح لشکر تیار کر رہا ہے تو اس طرف ابن انیس رضی اللہ عنہ کو بھیجا

گیا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا جبکہ اس سے قریب بھی دشمن موجود تھے۔

(۱۷۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَالِدِ بْنِ سَفْيَانَ الْهَذَلِيِّ وَكَانَ نَحْوَ عُرْنَةٍ وَعَرَفَاتٍ فَقَالَ: اذْهَبْ فَأَقْتُلْهُ. قَالَ فَرَأَيْتَهُ وَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا أَنْ أُوْخِرَ الصَّلَاةَ فَأَنْطَلَقْتُ أَمْشِي وَأَنَا أَصَلِّي أَوْءَاءَ إِيْمَاءٍ نَحْوَهُ فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُ قَالَ لِي: مَنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَجْمَعُ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجِئْتُكَ فِي ذَاكَ قَالَ إِنِّي لَفِي ذَاكَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً حَتَّى إِذَا امْتَكَنَنِي عَلَوْتُهُ بِسَيْفِي حَتَّى يَرُدَّ. [ضعيف]

(۱۷۸۸۴) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے خالد بن سفیان کی طرف بھیجا۔ وہ عرنہ اور عرفات کی طرف تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ اسے قتل کرو۔“ یہ کہتے ہیں: میں نے اس کو دیکھا اس وقت عصر کی نماز کا وقت آگیا۔ میں نے سوچا میرے اور اس کے درمیان معاملہ میں نماز کے مؤخر ہونے کا خدشہ ہے تو میں نماز کے لیے نکلا۔ میں اس طرف اشارہ کیا جب میں اس کے قریب ہو گیا تو اس نے مجھے کہا: تو کون ہے؟ میں نے کہا: عرب ہوں۔ مجھے خبر ملی ہے کہ تو اس شخص کے خلاف لشکر جمع کر رہا ہے تو میں بھی اسی سلسلہ میں تیرے پاس آیا ہوں۔ اس نے کہا: میں یہ کام کر رہا ہوں تو میں کچھ دیر اس کے ساتھ چلا جب میں نے اس پر موقع پایا تو اپنی تلوار سے اس پر حملہ کر دیا حتیٰ کہ وہ مر گیا۔

(۲۹) بَابُ مَا يُبْدَأُ بِهِ مِنْ سَدِّ أَطْرَافِ الْمُسْلِمِينَ بِالرَّجَالِ

مسلمانوں کی پہرہ داری کی ابتداء کن اطراف سے کی جائے

(۱۷۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى الْقُرَشِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى لَهُ مِثْلُ الْأَجْرِ وَأُجْرَى عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأُورِمَ الْفَتَانُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح - مسم]

(۱۷۸۸۵) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ ایک دن اور رات کو اللہ کے راستہ

میں پہرہ دیتا ہے اس کو ایک ماہ کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے اور اگر کوئی پہرہ دیتے ہوئے مرجائے تو اس کا یہ اجر جاری رہتا ہے اور اس کا رزق جاری رکھا جاتا ہے اور اس کو قتل سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔“

(۱۷۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمُطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي انْطَاظِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - مسلم]

(۱۷۸۸۶) حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۷۸۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَالرَّوْحَةُ بِرُوحِهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْعِدْوَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطٍ أَحَدُكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ هَاشِمٍ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۷۸۸۷) حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کے لیے پہرہ دینا ساری دنیا سے بہتر ہے اور اللہ کے راستہ میں ایک بار سفر کرنا صبح یا شام کو یہ بھی دنیا اور جو اس پر ہے اس سے بہتر ہے اور ایک کوڑے کے برابر جگہ جنت میں اگر کسی کے لیے ہو تو وہ بھی ساری دنیا سے بہتر ہے۔

(۱۷۸۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمَنَبْرِ يَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَرَاهِيَةً تَفَرُّقُكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْوَهُ لِيخْتَارَ امْرُؤٌ مِنْكُمْ لِنَفْسِهِ مَا بَدَأَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ. [صحیح]

(۱۷۸۸۸) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام ابو صالح فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایک حدیث تم سے چھپائی ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اس خوف سے چھپائی ہے کہ تم سب مجھے چھوڑ کر نہ چلے جاؤ۔ پھر مجھے خیال آیا کہ میں بیان کرتا ہوں تاکہ ہر بندہ اختیار کرے اس کو جو اس کو اچھا لگے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ”اللہ کے راستہ میں ایک دن کا پہرہ دوسرے مقام پر ہزار دن کے پہرے سے بہتر ہے۔“ ترمذی نے حسن صحیح کہا ہے۔

(۳۰) باب مَا يَفْعَلُهُ الْإِمَامُ مِنَ الْحُصُونِ وَالْخَنَادِقِ وَكُلِّ أَمْرٍ دَفَعَهُ الْعَدُوُّ قَبْلَ انْتِيَابِهِ

سپہ سالار کا دشمن کو روکنے کے لیے اس کے آنے سے پہلے قلعہ، خندق اور دوسری رکاوٹیں تیار کرنا

(۱۷۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَأَبُو الْقَاضِي : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرَكِّي قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَرِثِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ نَحْفَرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْآخِرَةِ فَاعْمُرُوا لِمَهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ . [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ .

(۱۷۸۸۹) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم خندق کھود رہے تھے اور مٹی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر نکال رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اے اللہ! انہیں ہے کوئی اچھی زندگی مگر آخرت کی بہتر زندگی اے اللہ! بخش دے مہاجرین اور انصار کو۔“

(۱۷۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفَرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتَرَبِّعِهِمْ وَيَقُولُونَ : نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا قَالَ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَجِيهِمْ :

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

قَالَ : وَيُؤْتُونَ بِمِلءِ جَفْنَتَيْنِ شَعِيرًا فَيُصْنَعُ لَهُمْ إِهَالَةٌ سِنْخِيَّةٌ وَهِيَ بَشِيعَةٌ فِي الْحَلْقِ وَلَهَا رِيحٌ مُنْكَرَةٌ فَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْ الْقَوْمِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ کے ارد گرد خندق کھود رہے تھے اور اپنی کمر پٹی اٹھا کر نکال رہے تھے اور کہتے تھے: ہم نے محمد ﷺ سے اسلام پر بیعت کی جب تک باقی رہیں گے اور رسول اللہ ﷺ جواب دیتے تھے:

اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں ہے مگر آخرت کی بھلائی۔ اے اللہ! انصار و مہاجرین میں برکت ڈال۔

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو دو ڈب جو دیے جاتے اور سالن بتایا جاتا جو دب بودار ہوتا تھا اور وہ حلق میں انک جاتا تھا اور اس کی بواجھی نہ تھی وہ لوگوں کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔

(۳۱) بَاب مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ مِنَ الْغَزْوِ بِنَفْسِهِ أَوْ بِسَرَايَاهُ فِي كُلِّ عَامٍ عَلَى حُسْنِ

النَّظَرِ لِلْمُسْلِمِينَ حَتَّى لَا يَكُونَ الْجِهَادُ مُعْظَلًا فِي عَامٍ إِلَّا مِنْ عُدْرٍ

امام پر واجب ہے کہ وہ خود لڑائی پر جائے یا لشکروں کو ہر سال روانہ کرے تاکہ مسلمانوں کی بہتر

نگہداشت ہو سکے اور ایک پورا سال جہاد بند بھی نہ رہے مگر کسی عذر کی وجہ سے

(۱۷۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ
بْنُ عَبْدِ الْعَمِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ :
تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا بِهِ وَتَصْدِيقًا بِرَسُولِهِ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ يُرْجِعَهُ إِذَا
رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ
سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس شخص کو ضمانت دیتا ہے جو اللہ کے راستہ میں
نکلا اللہ پر ایمان کی حالت میں اور رسول اللہ ﷺ کی تعدیق کرتا ہو اس بات کی کہ اس کو جنت میں داخل کرے گا یا اس کو واپس
لائے گا جب وہ واپس اپنے گھر کی طرف آئے گا تو وہ اجر اور غنیمت پانے والا ہوگا مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے اگر میری امت پر گراں نہ ہوتا تو میں کسی لڑائی میں پیچھے نہ رہتا۔

(۱۷۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو
الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ
أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : لَا تَزَالُ
طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ . [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۹۲) ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

”میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا اور قیامت تک موجود ہوگا۔“

(۳۲) باب الْإِمَامُ يُغْزِي مِنْ أَهْلِ دَارٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَعْضَهُمْ وَيَخْلَفُ مِنْهُمْ فِي دَارِهِمْ مَنْ يَمْنَعُ دَارَهُمْ

سپہ سالار کچھ مسلمانوں کو اپنے ساتھ محاذ پر لے کر جائے گا اور کچھ کو گھروں میں چھوڑے گا

جو گھروں کی حفاظت کریں

(۱۷۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّخَلَّفْنِي فِي النَّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: أَمَّا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۹۳) حضرت سعد بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ رہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ اس پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا میرے ساتھ وہ مقام ہو جو مقام ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(۱۷۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي حُثَيْمُ بْنُ عِرَالَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى خَيْبَرَ فَاسْتَخْلَفَ بِسَاعَ بْنِ عَرْفُكَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ. [صحيح]

(۱۷۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خيبر میں تھے تو سہار بن عرفطہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنایا۔

(۱۷۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِسَفَرِهِ إِلَى مَكَّةَ غَامَ الْفَتْحِ وَاسْتَعْمَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ أَبَا رَهْمٍ كُلْثُومَ بْنَ الْحَصَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ خَلْفٍ الْغِفَارِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۸۹۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے مدینہ میں اپنی غیر موجودگی میں ابو رہم کلثوم بن حصین بن عبید بن خلف الغفاری کو عامل مقرر کیا تھا۔

(۱۷۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهَرِّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَى بَنِي لُحْيَانَ وَقَالَ: لِيُخْرُجَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ. ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ: أَنْتُمْ خَلَفَ الْحَارِجِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْحَارِجِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۹۶) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنو لحيان کی طرف وفد بھیجا اور فرمایا: ”ہر دو آدمیوں میں سے ایک جہاد کے لیے نکلے۔“ آپ ﷺ نے بیٹھے والوں کو کہا: ”جو جہاد پر جانے والے کا اس کے گھر اور مال میں عمدہ طریقہ سے نائب بناس کو جہاد پر جانے والے کے اجر کے نصف کے برابر اجر ملے گا۔“

(۱۷۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُوَرِّكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهَرِّبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَى بَنِي لُحْيَانَ مِنْ هَذِيلٍ قَالَ: لِيُنبِئَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأُجْرُ بَيْنَهُمَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُوهٍ عَنْ يَحْيَى وَمِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۸۹۷) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو لحيان کی طرف وفد روانہ کیا اور فرمایا: ”ہر دو آدمیوں میں سے ایک لازمی جہاد پر جائے اور اگر دونوں میں برابر ہوگا۔“

(۳۳) بَابُ مَا عَلَى الْوَالِي مِنْ أَمْرِ الْجَمِشِ

لشکر کے معاملات میں حکمران کی ذمہ داری

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا يَنْبَغِي أَنْ يُؤَلَّى الْإِمَامَ الْقَزْوُ إِلَّا تَقَى فِي دِينِهِ شُجَاعًا يَكْفِيهِ حَسَنَ الْأَلَاةِ عَاقِلًا لِلْحَرْبِ بَصِيرًا بِهَا غَيْرَ عَجَلٍ وَلَا تَرْقٍ وَيَتَقَدَّمُ إِلَيْهِ أَنْ لَا يَحْمِلَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَهْلَكَةٍ بِحَالٍ.

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: حکمران کو چاہیے کہ وہ سالار لشکر ایسے آدمی کو بتائے جو دین میں مضبوط اور بہادر ہو اور ایچھے وقار والا ہو، جنگی معاملات کو جانتا ہو، گہری نظر رکھنے والا ہو، جنگ کے معاملات میں جلد باز نہ ہو، کم عقل و کم فہم نہ ہو اور وہ جلدی اس کی طرف بڑھ کر مسلمانوں کو کسی حال میں بھی ہلاکت میں مبتلا نہ کرے۔

(۱۷۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَاعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا بَيْنَهُ مِنَ الْبُعُوثِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا بُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ فِي الثَّانِيَةِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ. [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَّادٍ الْمَكِّيِّ.

(۱۷۸۹۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا اور جو آپ نے لشکر روانہ کیے ان میں سے بھی ساتھ میں میں شریک تھا کبھی ہم پر سپہ سالار ابو بکر ہوتے اور کبھی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔ ایک حدیث میں نو لشکروں کا ذکر ہے۔

(۱۷۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَاعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَمَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كَانَ يَوْمَ مَرَّةٍ عَلَيْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۹۹) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات اور زید بن حارثہ کے ساتھ نو غزوات میں شریک ہوا۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو آپ نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔

(۱۷۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَرَأَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فِي سَرِيَّةٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى مَكَانٍ الْحَرْبِ أَمَرَهُمْ عَمْرُو أَنْ لَا يَنْوَرُوا نَارًا فَغَضِبَ عَمْرُو وَهُمْ أَنْ يَأْتِيَهُ فَتَهَاةُ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَسْتَعْمِلْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْكَ إِلَّا لِيُعْلِمَهُ بِالْحَرْبِ فَهَذَا عَنْ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره]

(۱۷۹۰۰) حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو لشکر کا امیر بنا کر بھیجا۔ جبکہ لشکر میں ابو بکر و عمرو رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ جب جنگ کے مقام پر پہنچے تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے لشکر کو حکم دیا کہ آگ نہ جلائیں حضرت عمرو رضی اللہ عنہ غصہ ہوئے اور ان کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے روک دیا اور ان کو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو امیر اسی لیے بنایا ہے کیونکہ وہ امور جنگ جانتے ہیں تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ رک گئے۔

(۱۷۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ

بْنِ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ: أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَلَا يَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَّانٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۰۱) حضرت ابو یلح سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد معقل بن یسار کی تیمارداری کے لیے گئے تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تجھ کو ایسی حدیث سنا رہا ہوں، اگر میری موت قریب نہ ہوتی تو میں نہ بتاتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کا والی ہو اور وہ ان کے لیے جدوجہد نہ کرے اور ان کی خیر خواہی نہ کرے وہ اپنی قوم کے ساتھ جنت میں نہیں جائے گا۔

(۱۷۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: عَادَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَّارٍ الْعُزَيْنِيُّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ: إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ بِي حَيَاةَ مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رِعْيَةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَبِّعِيهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ. [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ. وَرَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ أَوْ صَاحَ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ يَتَّقُوهُ اللَّهُ وَيَمْنُ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا.

(۱۷۹۰۳) حضرت عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے۔ اس مرض میں ہی آپ فوت ہو گئے تھے۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ایک حدیث بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور انہوں نے کہا: اگر مجھے علم ہوتا کہ میری زندگی ابھی باقی ہے تو میں یہ حدیث نہ بیان کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس بندے کو اللہ کسی قوم کا نگران بنادے اور وہ اپنی قوم کو دھوکہ دے تو وہ جب بھی مرے گا تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔“

سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی لشکر کو روانہ کرتے اور ان کا امیر مقرر کرتے تو اس کو خاص تقویٰ کی نصیحت کرتے اور جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے ان کے ساتھ بھلائی کی نصیحت کرتے۔

(۱۷۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَاكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَتْنا مَخْمَصَةٌ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَيَّ

مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ. قَالَ: وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَقُولُوا قَالَ وَمَتَّعَهُمْ. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَإِنَّا أَذْرَكْتُ قَطِيفَةً مِمَّا مَتَّعَهُمْ. [صحيح - بدون انقصه]

(۱۷۹۰۳) ابو اسحاق کے والد کہتے ہیں کہ ہم جریر بن عبد اللہ کے ساتھ تھے۔ ہمیں بھوک لاحق ہوئی تو جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان لکھا کہ ”جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔“ تو معاویہ نے لکھا کہ وہ لوٹ آئیں اور معاویہ نے ان کو مال دیا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں: میں نے اس میں سے ایک چادر پائی تھی۔

(۱۷۹۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - متفق علیہ]

(۱۷۹۰۴) حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔“

(۱۷۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرٍ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ مِهْرَانَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي قَابُوسٍ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ أَرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكُمُ مَنْ فِي السَّمَاءِ. [صحيح لغيره]

(۱۷۹۰۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رحم کرنے والوں پر رحمن رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر مہربانی کرو تو آسمان والا تم پر مہربان ہوگا۔“

(۱۷۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: اسْتَعْمَلَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَلَى عَمَلٍ فَجَاءَ يَأْخُذُ عَهْدَهُ قَالَ فَاتَّبَى عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْضَ وَلَدِهِ فَقَبْلَهُ قَالَ: أَتَقْبَلُ هَذَا؟ مَا قَبِلْتُ وَلَكِنَّا قَطُّ. فَقَالَ عَمْرُ: فَأَنْتَ بِالنَّاسِ أَقَلُّ رَحْمَةً هَاتِ عَهْدَنَا لَا تَعْمَلْ لِي عَمَلًا أَبَدًا. [حسن]

(۱۷۹۰۶) حضرت ابو عثمان نہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو اسد کے آدمی کے ذمہ ایک کام لگایا۔ جب وہ کام کر کے واپس آیا تو اس وقت حضرت عمر کے پاس ان کا کوئی بچہ لایا گیا تو انہوں نے اس کو بوسہ دیا تو اس نے کہا کہ کیا آپ اس کو بوسہ دیتے ہیں! میں نے کبھی کسی بچے کو بوسہ نہیں دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگوں کے معاملہ میں مہربانی کم ہے ہمارا کام

واپس کر دے اور آئندہ کبھی ہمارے لیے کام نہ کرنا۔

(۱۷۹۷) أَحْبَبَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَرَى أَنَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَرِيدُ بِهِ اللَّهُ وَمَا عِنْدَهُ فَيَحِيلُ إِلَيَّ بِأَخْرَجَةٍ أَنْ قَوْمًا قَرَأُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ النَّاسَ وَيُرِيدُونَ بِهِ الدُّنْيَا أَلَا فَارِيدُوا اللَّهَ بِقُرْآنِهِ تَكُمُ أَلَا فَارِيدُوا اللَّهَ بِأَعْمَالِكُمْ أَلَا إِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ إِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ وَإِذِ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَإِذْ بَنَانَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ فَقَدْ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ. فَإِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا أَقُولُ لَكُمْ أَلَا مَنْ رَأَيْنَا مِنْهُ خَيْرًا ظَنَّنَا بِهِ خَيْرًا وَأَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ رَأَيْنَا مِنْهُ شَرًّا ظَنَّنَا بِهِ شَرًّا وَابْتَعْضَنَاهُ عَلَيْهِ سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ أَلَا إِنَّمَا ابْتَعَثَ عُمَالِي لِيَعْلَمُواكُمْ دِينَكُمْ وَلِيَعْلَمُواكُمْ سُنَّتَكُمْ وَلَا ابْتَعْضَهُمْ لِيَضْرِبُوا ظُهُورَكُمْ وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ أَلَا فَمَنْ رَأَيْتُمْ شَيْءًا مِنْ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَا يَقْصُرُ مِنْهُ. فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْغَاصِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي بَعَثْتُ عَامِلًا مِنْ عُمَالِكَ فَادَّبَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ رِعْيَتِهِ فَضْرَبَهُ إِنَّكَ لَمَقْصُصُهُ مِنْهُ.

قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَا يَقْصُرُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْصُصُ مِنْ نَفْسِهِ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَيَذْلِقُواهُمْ وَلَا تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكْفِرُوهُمْ وَلَا تُجَمِّرُوهُمْ فَتَقْتُلُوهُمْ وَلَا تَنْزِلُوهُمْ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۹۷) حضرت ابو فراس فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ لوگوں کو وعظ کر رہے تھے کہ اے لوگو! مجھ پر ایسا زمانہ گزرا ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا وہ قرآن پڑھتے تھے بدلہ اللہ کی رضا اور اجر چاہتے تھے۔ پھر میں تصور کرتا ہوں کہ بعد والوں میں ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر لوگوں کو خوش کرنے کے لیے اور بدلہ میں دنیا کا مال حاصل کرنے کے لیے۔ خبردار تلاوت قرآن سے اللہ کی رضا طلب کرو۔ خبردار! اپنے اعمال سے اللہ کو راضی کرو۔ خبردار! ہم تم کو جانتے ہیں۔ جب وحی نازل ہو رہی تھی اور نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے بارے میں خبریں دے دی تھیں۔ اب وحی ختم ہوگئی اور نبی ﷺ فوت ہو گئے اور ہم جانتے ہیں جو تم کو کہتے ہیں۔ خبردار! جس میں ہم بھلائی دیکھتے ہیں اور بھلا خیال کرتے ہیں اور اس کو پسند کرتے ہیں اور جس میں برائی دیکھتے اس کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر ناراض ہوتے ہیں اور تمہارے راز اللہ اور تمہارے درمیان ہے۔ خبردار! ہم عمال کو بھیجتے ہیں تاکہ وہ تم کو دین اور سنت سکھائیں اس لیے نہیں بھیجتے کہ وہ تمہاری پیٹھ پر ماریں اور اس لیے کہ وہ تمہارا مال لے لیں۔ خبردار اگر کسی کو ان باتوں میں شک ہو تو وہ ہم تک پہنچائے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں عمر کی جان ہے میں اس سے بدلہ لوں گا تو حضرت عمرو بن عاص کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ کسی عامل کو بھیجیں اور وہ

ادب سکھانے کے لیے کسی کو مارے تو کیا اس سے بھی بدلہ لیں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں اللہ کی قسم میں اس سے بھی بدلہ لوں گا۔ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ خود کو قصاص کے لیے پیش کرتے تھے۔ خبردار! مسلمانوں کو مار کر ذلیل نہ کرو۔ ان کے حقوق غصب نہ کرو، ان کو گھر جانے سے روک کر فتنہ میں مبتلا نہ کرو اور دشوار گزار جگہ اتار کر مسلمانوں کو ہلاک نہ کرو۔

(۱۷۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّيْ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي الثَّقَفِيُّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَهُ إِذَا حَاصَرْتُمْ الْمَدِينَةَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: نَبْعَثُ الرَّجُلَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُودٍ. قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ رُمِيَ بِحَجَرٍ. قَالَ: إِذَا يُقْتَلُ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ تَفْتَحُوا مَدِينَةً فِيهَا أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ. [صحیح]

(۱۷۹۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب تم کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا طریقہ اختیار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم شہر کی طرف ایک آدمی کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اسے چمڑے کی ڈھال دیتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اگر اسے پتھر پھینک کر مارا جائے تو؟ عرض کیا: پھر وہ مر جائے گا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے اللہ کی قسم! ایک مسلمان کا ضیاع چار ہزار لڑائی کے قابل آدمیوں کے شہر کی فتح کے بدلہ میں بھی پسند نہیں ہے۔

(۱۷۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكْرُوفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَصَابَ النَّاسُ سَنَةً غَلًّا فِيهَا السَّمْنُ فَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ الزَّيْتُ فَيَقْرِقُرُ بَطْنَهُ. رَوَايَةٌ يَحْيَى قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُهُ فَلَمَّا قُلَّ قَالَ لَا أَكُلُهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ النَّاسُ. قَالَ: فَكَانَ يَأْكُلُ الزَّيْتُ فَيَقْرِقُرُ بَطْنَهُ. قَالَ ابْنُ مُكْرَمٍ فِي رَوَايَتِهِ فَقَالَ: قَرِقُرُ مَا شَبَّ قَوْلَ اللَّهِ لَا تَأْكُلِ السَّمْنَ حَتَّى يَأْكُلَهُ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ لِي: اكْسِرْ حَرَّةً عَنِّي بِالنَّارِ فَكُنْتُ أَطْبُخُهُ لَهُ فَيَأْكُلُهُ. [صحیح]

(۱۷۹۰۹) حضرت زید بن اسلم کے والد فرماتے ہیں: مسلمانوں پر ایک ایسا سال آیا جس میں گھی کی قیمت بڑھ گئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیٹ کی خرابی کی وجہ سے زیتون کھاتے تھے اور گھی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیل کھاتے تھے۔ جب وہ کم ہو گیا تو انہوں نے کہا: اس وقت تک نہیں کھاؤں گا جب تک لوگ نہ کھائیں۔ جبکہ آپ پیٹ کے بولنے کی وجہ سے تیل کھایا کرتے تھے۔ ابن مکرّم کی روایت میں ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پیٹ کو خراب کر کے کہا جتنا چاہے بول اللہ کی قسم تو اس وقت تک گھی نہیں کھائے گا جب تک لوگ نہ کھائیں گے۔ پھر انہوں نے مجھے کہا: اس کی گرمی کو آگ سے ختم کرو میں آپ کے لیے اس کو پکاتا تھا اور آپ کھاتے تھے۔

(۱۷۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَصْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ طَاوُسٍ وَعِكرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ: أَنَّ حَفْصَةَ وَابْنَ مُطِيعٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كَلَّمُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا لَوْ أَكَلْتُ طَعَامًا طَيِّبًا كَانَ أَقْوَى لَكَ عَلَى الْحَقِّ قَالَ: أَكَلْتُكُمْ عَلَى هَذَا الرَّأْيِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ إِلَّا نَاصِحٌ وَلَكِنْ تَرَكْتُ صَاحِبِي عَلَى جَادَّةٍ فَإِنْ تَرَكْتُ جَادَتَهُمَا لَمْ أُدْرِ كُهُمَا فِي الْمَنْزِلِ. قَالَ: وَأَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ فَمَا أَكَلُ عَامِنِيذَ سَمْنَا وَلَا سَمِينًا حَتَّى أَحْيَا النَّاسَ. [صحيح]

(۱۷۹۱۰) حضرت حفصہ اور ابن مطہج اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ سے کہا کہ اگر آپ اچھا کھانا کھائیں تو یہ آپ کو حق کا کام کرنے کے لیے مضبوط کرے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم سب کی یہی رائے ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں تم میرے خیر خواہ ہو لیکن میں اپنے دونوں ساتھیوں کے راستہ کو چھوڑ دوں اور اگر میں نے ان کا طریقہ چھوڑ دیا تو میں قیامت کے دن ان کو نہیں پاسکوں گا۔ لوگوں پر تنگی کا سال آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پورا سال گھی نہیں کھایا اور نہ بھنا ہوا مونا گوشت حتیٰ کہ لوگ جان میں آگئے اور تروتازہ ہو گئے۔

(۱۷۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْهَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: لَمَّا كَانَتِ الرَّمَادَةُ أَصَابَ النَّاسَ جُوعًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ ذَاتُ يَوْمٍ رَكِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَابَّةً لَهُ فَرَأَى فِي رَوْيْهَا شَعِيرًا فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أُرْكِبُهَا حَتَّى يَحْسُنَ حَالُ النَّاسِ. [ضعيف]

(۱۷۹۱۱) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قط کے سال مسلمانوں کو سخت فاقے لاحق ہوئے۔ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار تھے تو انہوں نے اس کی لید میں جو کا ایک دانہ دیکھا تو کہا: اللہ کی قسم! میں اس پر سوار نہیں ہوں گا حتیٰ کہ لوگوں کی حالت بہتر ہو جائے۔

(۱۷۹۱۲) وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ: أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَقْرِبَيْحَانَ بِخَبِيرٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّ شَيْعِ الْمُسْلِمُونَ فِي رَحَالِهِمْ مِنْ هَذَا فَقَالَ الرَّسُولُ اللَّهُمَّ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أُرِيدُهُ وَكَتَبَ إِلَى عُتْبَةَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَذِّكَ وَلَا مِنْ كَذِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَذِّ أُمَّكَ فَاشْبَعْ مِنْ قَبْلِكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي رَحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَدْ كُفِّرَ. [حسن]

(۱۷۹۱۲) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں: عتبہ بن قرف نے کچھ ملوہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ذریائی جان سے بھیجا تو آپ نے قاصد سے پوچھا: کیا مسلمان اس سے سیر ہو گئے ہیں؟ تو اس نے کہا: نہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ نہیں چاہیے اور عتبہ کو لکھا کہ یہ تیری کوشش و محنت سے نہیں ہے نہ تیرے ماں باپ کی کوشش سے ہے۔ پہلے ان مسلمانوں کو سیر کر جو تیرے پاس ہیں اپنے گھر اتار دے جتنا تو نے اپنے گھر کے لیے رکھا ہے۔

(۱۷۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُرْمَلَةَ الْمَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَّاسَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ وَمَنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ أَهْلِ مِصْرَ. قَالَتْ: كَيْفَ وَجَدْتُمْ ابْنَ حُدَيْجٍ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ؟ قُلْتُ: خَيْرٌ أَمِيرٍ مَا يَنْفِقُ لِرَجُلٍ مِثْلَ فَرَسٍ وَلَا بَعِيرٍ إِلَّا أَبْدَلَ لَهُ مَكَانَهُ بَعِيرًا وَلَا غُلَامٍ إِلَّا أَبْدَلَ لَهُ مَكَانَهُ غُلَامًا. فَقَالَتْ: إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي قَتْلُهُ أَحْيَى أَنْ أُحَدِّثَكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَنْ رَأَى مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَأَرْفَقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَأَشْقُقْ عَلَيْهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ حُرْمَلَةَ الْحَضْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَّاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۹۱۳) عبد الرحمن بن شماسہ فرماتے ہیں: میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ انہوں نے پوچھا: کن لوگوں میں سے ہے؟ میں نے کہا: مصری ہوں تو آپ نے پوچھا: تم نے اپنی لڑائیوں میں ابن جریج کو کیسا پایا؟ میں نے کہا: وہ اچھا امیر ہے۔ جنگ میں جس کا گھوڑا یا اونٹ کام آیا۔ وہ اس کا بدلہ اونٹ سے دیتا ہے اور اگر کسی کا غلام کام آیا (مارا گیا) تو وہ بدلہ میں اس کو غلام دیتا ہے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس کا میرے بھائی کو قتل کرنا مجھے حدیث بیان کرنے سے نہیں روکتا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے وہ شخص جو مسلمانوں کے معاملات کا وارث ہو کسی طرح بھی ممکن ہو ان پر نری کرے تو اے اللہ! اس پر نری کر اور جو ان پر مشقت کا ذریعہ بن جائے اے اللہ! تو اس پر مشقت ڈال دے۔

(۱۷۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَغْنِي جِئْنَ حَاصِرَ أَهْلِ الطَّائِفِ قَلَمٌ يَنْتَلِ مِنْهُمْ شَيْئًا إِنَّا قَافِلُونَ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ كَيْفَ نَذْهَبُ وَلَمْ تَفْتَحْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَاغْدُوا لِلْقِتَالِ. فَعَدُّوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابَتْهُمْ جِرَاحَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا قَافِلُونَ عَدَا. فَأَعَجَبَهُمْ ذَلِكَ قَالَ فَصَوَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۱۴) حضرت عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جس وقت طائف والوں کا محاصرہ کیا گیا اور نتیجہً کچھ حاصل نہ ہوا تو رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہم انشاء اللہ کل واپس جائیں گے“ تو مسلمانوں نے کہا: کیسے واپس جائیں ہم کامیاب تو ہوئے نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صبح لڑائی کے لیے تیار رہو“ صبح انہوں نے ان پر حملہ کیا تو ان کو زخم لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہم کل واپس جائیں گے“ تو لوگوں نے اس کو پسند کیا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے۔

(۳۴) باب مَنْ تَبَرَّعَ بِالْتَّعَرُّضِ لِلْقَتْلِ رَجَاءَ إِحْدَى الْحُسَيْنَيْنِ

دو بھائیوں میں سے ایک کی امید رکھتے ہوئے خود کو لڑائی کے لیے پیش کرنے والا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ بُوِيَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَاسِرًا عَلَى جَمَاعَةِ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ بَعْدَ إِعْلَامِ النَّبِيِّ ﷺ - إِيَّاهُ بِمَا فِي ذَلِكَ مِنَ الْخَيْرِ فَقِيلَ:
قَالَ الشَّيْخُ هُوَ عَوْفُ بْنُ عَفْرَاءَ فِيمَا ذَكَرَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَذَلِكَ مَعَ ذِكْرِ مَنْ
بَارَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَرُدُّ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انصار کے ایک آدمی نے حفاظتی ہتھیار کے بغیر ہی مشرکین کے ایک گروہ پر حملہ کر دیا۔ یہ بدر کا موقع تھا جب رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں خیر کی خبر دی تھی تو وہ مارا گیا۔
شیخ فرماتے ہیں: ابن اسحاق کے مطابق یہ بندہ عوف بن عفراء تھا۔

(۱۷۹۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا
أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي
ابْنَ الْمُؤَبَّرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ شَيْئًا مِنْ قِصَّةِ بَدْرٍ قَالَ: فَذَنَا الْمُشْرِكُونَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُومُوا إِلَى جَنَّةِ عَرْضِهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ. قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ
الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بَنِي بَنِي.
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَنِي بَنِي؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ أَنْ أَكُونَ
مِنْ أَهْلِهَا قَالَ: فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا. قَالَ: فَأَخْرَجَ تَمْرَاتٍ مِنْ قَرْيَةٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ أَنَا حَبِيبُ
حَتَّى أَكُلَ تَمْرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ. قَالَ: فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَعَبْرَهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۹۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ مشرکین قریب ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت کی طرف بڑھو وہ جنت جس کی چوڑائی (عرض) زمین اور آسمان کے درمیان فاصلے کے برابر ہے۔ عمر بن حوام انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کا عرض (چوڑائی) آسمان و زمین کے درمیان خلا کے برابر ہے؟ آپ نے فرمایا:

”ہاں!“ تو عمیر نے کہا: واہ واہ۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ”تو نے واہ واہ کیوں کہا“ تو عمیر نے کہا کہ صرف اس امید کی وجہ سے کہ میں ان میں سے ہو جاؤں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو ان میں سے ہے۔“ اس نے اپنی پوٹی سے کھجوریں نکال کر کھانا شروع کیں۔ پھر کہا: اگر ان کھجوروں کو کھانے تک میں مزید رکا تو یہ لمبی زندگی ہوگی، اسی وقت کھجوروں کو پھینکا اور دشمن سے بڑا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔

(۱۷۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَسَمِعَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَوْمَ أُحُدٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ. فَالْقَى تَمِيمَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۷۹۱۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ سے کہا اگر آج میں قتل کر دیا جاؤں تو کہاں ہوگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں“ اس نے اپنے سے کھجوریں پھینکیں اور دشمن سے لڑا اور شہید ہو گیا۔

(۱۷۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّضَرَ بْنَ أَنَسٍ عَمَّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمُسْرِكِينَ لَنْ أَشْهَدَنِي اللَّهُ قِتَالًا لَكِنَّ اللَّهَ مَا أَصْعُ.

فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُسْرِكِينَ وَأَعْتَدُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ فَلَقِيَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ: أَيُّ سَعْدٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا جِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ وَأَمَّا لِي بِرِيحِ الْجَنَّةِ.

قَالَ سَعْدٌ: فَمَا اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَنَعَ فَوَجَدْنَاهُ بَيْنَ الْقَتْلَى وَبِهِ بَضْعٌ وَثَمَانُونَ جِرَاحَةً مِنْ ضَرْبَةِ سَيْفٍ وَطَعْنَةِ رُمْحٍ وَرَمِيَةِ بَسْمٍ وَقَدْ مَثَلُوا بِهِ حَتَّى عَرَفَتْهُ أُخْتُهُ بِنَارِهِ.

قَالَ أَنَسٌ: كُنَّا نَقُولُ انْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الأحزاب ۲۳] فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ. كَذَا فِي كِتَابِي وَالصَّوَابُ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۷۹۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ انس بن مالک کے چچا نضر بن انس بدر کی لڑائی سے غائب رہے۔ جب وہ آئے تو کہا کہ میں پہلی لڑائی سے غائب ہوا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مشرکین سے لڑی ہے۔ اگر میں حاضر ہوتا تو امداد دیکھتا کہ میں کیا کرتا۔ جب احد کا موقع آیا تو مسلمانوں نے اس کو طہر کر دیا اور اس کے کام کو دیکھ لیا۔ اس نے کہا: اے اللہ! میں مشرکوں سے

ارادہ سے بری ہوں اور مسلمان جو کریں میں ان کو معذور سمجھتا ہوں۔ پھر وہ اپنی تلوار لے کر نکلے اور سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ ان کو رسول اللہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! مجھے احد سے آگے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ جنت کی خوشبو کتنی پیاری ہے۔ سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اس کی طاقت نہیں رکھتا جو اس نے کیا۔ ہم نے اس کو مقتولین میں پایا۔ ان کو اسی سے اوپر زخم آئے تھے جس میں تلوار تیزہ اور تیر سب کے زخم تھے۔ ان کا مثلہ کر دیا گیا تھا ان کی بہن نے ان کی انگلی کے پورے سے پہچانا تھا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم کہا کرتے تھے کہ آیت ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الأحزاب ۲۳] ”مومنوں میں سے کچھ مرد ایسے ہیں جنہوں نے وہ بات سچ کہی جس پر انہوں نے عہد کیا تھا۔“ ان کے اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں اتری ہے۔ امام صاحب فرماتے ہیں: میری کتاب میں اسی طرح ہے مگر صحیح نصر بن انس کی بجائے انس بن نصر ہے۔

(۱۷۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفْرَدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهَقُوا قَالَ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهَقَهُ أَيْضًا فَقَالَ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِمَا حَبَبَهُ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۷۹۱۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد کے میدان میں آپ ﷺ کے سامنے سات انصار اور دو قریشی اکیلے رہ گئے۔ جب کافروں نے آپ کو گھیرے میں لے لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”کون ہے جو ان کو روکے اس کے لیے جنت ہے یا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔“ انصار میں سے ایک آگے آیا دشمن سے لڑا اور شہید ہو گیا۔ انہوں نے پھر گھیرا تنگ کیا تو آپ نے فرمایا: ”جو ان کو روکے گا اس کے لیے جنت ہے یا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔“ دوسرا انصاری آگے بڑھا اور لڑ کر شہید ہو گیا۔ اس طرح ساتوں انصاری شہید ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہم نے اپنے ساتھیوں سے انصاف نہیں کیا۔“

(۱۷۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ بَعْضِ بَنِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَرَاهُ إِمَامَةً بَيْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَبَيْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَرْتُ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَعْبَسٍ وَهُوَ يَتَحَطَّ فَقُلْتُ: يَا عَمَّ أَمَّا تَرَى مَا يَلْقَى الْمُسْلِمُونَ أَيْ وَأَنْتَ هَاهُنَا؟ قَالَ: قَبَسَمُ ثُمَّ قَالَ: الْآنَ يَا ابْنَ أَخِي. فَلَيْسَ بِسَاحَةِ وَرَكِبَ قَرَسَهُ حَتَّى أَتَى الصَّفَّ فَقَالَ أَفْ لَهُؤُلَاءِ وَلِمَا يَصْنَعُونَ وَقَالَ لِلْعِدُوِّ أَفْ لَهُؤُلَاءِ وَلِمَا يَعْبُدُونَ خَلَوْا عَنْ

سَبِيلِهِ أَوْ قَالَ سَنِيَّهُ يَغْنَى فَرَسَهُ حَتَّى أَصْلَى بِحَرَمِهَا فَحَمَلَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. [صحيح لغيره]

(۱۷۹۱۹) حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: وہ یمامہ کی لڑائی کے دن ثابت بن قیس بن شماس کے پاس سے گزرے وہ مہندی لگا رہے تھے۔ میں نے کہا: آپ کو خبر نہیں کہ مسلمانوں پر کیا لاحق ہو گیا اور آپ یہاں ہیں۔ وہ سکرائے اور کہا بھتیجے ابھی چلتے ہیں انہوں نے ہتھیار پہنے اور گھوڑے پر سوار ہوئے صفوں تک پہنچ گئے اور کہا افسوس ہے ان پر اور ان کے خون پر اور دشمن سے کہا: افسوس ہے ان پر اور جس کی یہ عبادت کرتے ہیں۔ انہوں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا یا کہا کہ ان کے گھوڑے کا راستہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ گھمسان کی جنگ میں پہنچ گئے اور حملہ کیا لڑائی کی اور شہید ہو گئے۔

(۱۷۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بَعْضُ بَنِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ: أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ أَبِي جَهْلٍ تَرَجَّلَ يَوْمَ كَذَا فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ قَتْلَكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَدِيدٌ. فَقَالَ: خَلُّ عَنِّي يَا خَالِدُ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَابِقَةٌ وَإِنِّي وَأَبِي كُنَّا مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَمَشَى حَتَّى قُتِلَ. [ضعيف]

(۱۷۹۲۰) ثابت بنانی سے روایت ہے کہ عکرمہ بن ابی جہل ایک لڑائی میں ایک دن پیدل چلے گئے تو خالد بن ولید نے کہا: ایسا نہ کر تیرا قتل مسلمانوں پر گراں ہوگا۔ انہوں نے کہا: میرا راستہ چھوڑ دیں۔ اے خالدؓ! آپ تو نبی ﷺ کے ساتھ دینے میں مجھ سے آگے ہیں جبکہ میں اور میرا باپ اللہ کے رسول ﷺ کے سب سے بڑے دشمن تھے وہ چلے اور شہید ہو گئے۔

(۱۷۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْضُ بَنِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ أَخْبَرَنِي السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ الْمُسْلِمِينَ انْتَهَوْا إِلَى حَائِطٍ فَمَا عَلِقَ بَابُهُ فِيهِ رِجَالٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَجَلَسَ الْبُرَاءُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى تَرْسٍ فَقَالَ: ارْأَوْنِي بِرِمَاحِكُمْ فَأَلْقُونِي إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوهُ بِرِمَاحِهِمْ فَأَلْقَوْهُ مِنْ وَرَاءِ الْحَائِطِ فَأَذْرَكُوهُ قَدْ قُتِلَ مِنْهُمْ عَشْرَةٌ. [حسن]

(۱۷۹۲۱) محمد بن سیرینؓ فرماتے ہیں: مسلمان ایک باغ کے پاس پہنچے جس کا دروازہ بند تھا اور اس باغ میں مشرکین تھے تو براء بن مالکؓ ایک ڈھال پر بیٹھ گئے اور کہا کہ مجھے اپنے نیزوں سے اوپر اٹھاؤ اور مجھے ان کی طرف ڈال دو تو انہوں نے اپنے نیزوں سے اٹھایا اور باغ کی دوسری طرف ڈال دیا۔ جب تک انہوں نے اس کو پایا تو وہ ان کے دس آدمی قتل کر چکے تھے۔

(۱۷۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: الْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السِّيُوفِ. قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ رَثَّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ

اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ كَسَرَ جَنْفَ سَيْفِهِ وَشَدَّ عَلَى الْعَدُوِّ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ.
(۱۷۹۲۳) ابو بکر بن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دشمن حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ”جنت تلواروں کے سائے میں ہے“ ایک آدمی اٹھا وہ پراگندہ حالت میں تھا۔ اس نے کہا: اے ابو موسیٰ! تو نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ کہتے ہوئے سنا؟ اس نے کہا: ہاں۔ وہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا۔ ان کو سلام کیا اور اپنی تلوار کی میان کو توڑا اور دشمن پر زوردار حملہ کیا اور شہید ہو گیا۔ [صحیح۔ مسلم]

باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾
اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] ”اور

اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں مت ڈالو!“ کا بیان

(۱۷۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] فِي التَّفَقُّهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ النَّضْرِ بْنِ شَمِيلٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا قَالَ: هُوَ تَرَكُ التَّفَقُّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۷۹۲۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آیت ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] ”اور ہاتھوں کو ہلاکت میں مت ڈالو۔“ نفقہ (خرچ) کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت فی سبیل اللہ خرچ نہ کرنے کے بارے میں ہے۔

(۱۷۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُصْبِ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [البقرة ۱۹۵] الْآيَةِ قَالَ يَقُولُ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لَا أَجِدُ شَيْئًا إِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا مُسْقِصًا فَلْيَجْهَزْ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵]۔ [ضعیف]

(۱۷۹۲۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [البقرة ۱۹۵] ”اور اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔“ کے بارے میں کہتے ہیں۔ ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرے پاس اللہ کے راستے میں دینے کو کچھ نہیں۔ اگر اس پاس ایک نیزہ ہو تو

اس کے ساتھ تیار کرے ﴿وَلَا تَقْعُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] "اور ہاتھوں کو ہلاکت میں طرف مت ڈالو۔"
 (۱۷۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ
 حَدَّثَنِي أَسْلَمُ أَبُو عَمْرٍان قَالَ: كُنَّا بِالْقُسْطَنْطِينَةِ وَعَلَى أَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّامِ رَجُلٌ
 يُرِيدُ فَضَالَهَ بْنَ عُبَيْدٍ فَخَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ صَفٌّ عَظِيمٌ مِنَ الرُّومِ فَصَفَّقْنَا لَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 عَلَى الرُّومِ حَتَّى دَخَلَ فِيهِمْ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا لَصَاحُ النَّاسِ إِلَيْهِ فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ
 فَقَامَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَتَأْوِلُونَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى
 هَذَا التَّأْوِيلِ إِنَّمَا أَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فِيْنَا مَعَسَرِ الْأَنْصَارِ إِنَّا لَمَّا أَعَزَّ اللَّهُ دِينَهُ وَكَثُرَ نَاصِرُوهُ فَقُلْنَا فِيمَا بَيْنَنَا
 بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ أَمْرَنَا قَدْ ضَاعَتْ قُلُوبُ أَقَمْنَا فِيهَا فَاصْلَحْنَا مَا ضَاعَ مِنْهَا
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ فَقَالَ ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقْعُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾
 [البقرة ۱۹۵] فَكَانَتْ التَّهْلُكَةُ فِي الْإِقَامَةِ الَّتِي أَرَدْنَا أَنْ نُقِيمَ فِي أَمْوَالِنَا نَصْلِحُهَا فَأَمَرْنَا بِالْغَزْوِ فَمَا زَالَ أَبُو
 أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۷۹۲۵) حضرت اسلم ابو عمران کہتے ہیں: ہم قسطنطنیہ میں تھے۔ اس وقت امیر عقبہ بن عامر تھے اور شام میں ایک اور آدمی
 امیر تھا جس کا نام فضالہ بن عبید تھا۔ روم سے ایک بڑا لشکر نکلا۔ ہم نے ان کے لیے صف بندی کی۔ ایک مسلمان نے رومیوں پر
 حملہ کیا۔ وہ ان کے پاس داخل ہوا پھر باہر آیا تو لوگ اس کو چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے: اس نے خود کو ہلاکت میں ڈال دیا ہے۔
 ابوالایوب الانصاری جھٹکا کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ یہ کچھ انصاریوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے، جب دین کی عزت اور مرد
 گار زیادہ ہو گئے تو ہم بعض ساتھیوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوشیدہ رکھ کر بات کی کہ ہمارے مال ضائع ہو گئے ہیں، اگر ہم
 وہاں ہوں ان کی اصلاح ہو سکے تو اللہ نے ہماری سوچ کی تردید اس قول سے کی ہے: ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقْعُوا
 بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] "اور اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں مت ڈالو!"
 ہلاکت اس میں تھی جو ہم ارادہ کیا کہ اپنے اموال کی اصلاح کے لیے وہیں رہیں۔ ہمیں جہاد کا حکم دیا گیا۔ پھر ابوالایوب وفات
 تک جہاد میں مشغول رہے۔

(۱۷۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبُرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَحْمِلْ عَلَى الْكُتَيْبَةِ بِالسَّيْفِ فِي الْفِئِ مِنَ
 التَّهْلُكَةِ ذَلِكَ. قَالَ: لَا إِنَّمَا التَّهْلُكَةُ أَنْ يُلْزَبَ الرَّجُلُ الذَّنْبَ ثُمَّ يُقْبَى بِيَدَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَا يُغْفَرُ لِي. [صحیح]
 (۱۷۹۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا: میں نے ایک ہزار کے لشکر پر حملہ کیا، کیا یہ ہلاکت سے ہے؟

براء رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں ہلاکت یہ ہے کہ بندہ گناہ کرے پھر اس میں ڈوب جائے اور کہے: مجھے معاف نہیں کیا جائے گا۔

(۱۷۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْكَلَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] قَالَ يَقُولُ إِذَا أَذْنَبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُلْقِيَنَّ بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَلَا يَقُولَنَّ لَا تَوْبَةَ لِي وَلَكِنْ لِيَسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَلْيَتُوبْ إِلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. [ضعيف]

(۱۷۹۲۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ: ﴿وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة ۱۹۵] کے بارے میں فرماتے ہیں: جب بندہ گناہ کرے تو وہ خود کو ہلاکت میں نہ ڈالے اور ہرگز نہ کہے کہ مجھے معافی نہیں ہے بلکہ اس کو چاہیے وہ معافی مانگے اور اللہ کی طرف رجوع کرے اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

(۱۷۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ الْأَحْمَسِيِّ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرُوا رَجُلًا شَرَى نَفْسَهُ يَوْمَ نَهَاوَنَدَ فَقَالَ ذَلِكَ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ خَالِي رَعِمَ النَّاسُ أَنَّهُ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ. فَقَالَ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبَ أَوْلَيْكَ بَلْ هُوَ مِنَ الَّذِينَ اشْتَرَوْا الْآخِرَةَ بِالْأُخْرَى. كَذَّابِي رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ. [صحیح]

(۱۷۹۲۸) حضرت مدرک بن عوف احمری حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ لوگوں نے ایک آدمی کا ذکر کیا جس نے نہادندگی لڑائی کے دن اپنی جان کا سودا کیا تو مدرک نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ میرے ماموں تھے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اس نے خود کو ہلاکت میں ڈالا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ غلط کہتے ہیں بلکہ اس نے اپنے نفس کے بدلے میں آخرت کا سودا کیا ہے۔

(۱۷۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَصِينِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ لَمَّا أُخْبِرَ عَمْرُو بِقَتْلِ النُّعْمَانِ بْنِ مَقْرَنٍ وَقِيلَ أُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَآخَرُونَ لَا نَعْرِفُهُمْ قَالَ: وَلَكِنَّ اللَّهَ يَعْرِفُهُمْ قَالَ وَرَجُلٌ شَرَى نَفْسَهُ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَحَمَسَ يَقُولُ لَهُ مَالِكُ بْنُ عَوْفٍ: ذَلِكَ خَالِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَعِمَ النَّاسُ أَنَّهُ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ. فَقَالَ عَمْرُو: كَذَبَ أَوْلَيْكَ بَلْ هُوَ مِنَ الَّذِينَ اشْتَرَوْا الْآخِرَةَ بِالْأُخْرَى. قَالَ قَيْسٌ وَالْمَقْتُولُ عَوْفُ بْنُ أَبِي حَبَّةٍ وَهُوَ أَبُو شَبَلٍ قَالَ يَعْقُوبُ مَالِكُ أَخْبَهُ. [صحیح]

(۱۷۹۲۹) حضرت حصین بن عوف کہتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نعمان بن مقرن کے قتل کی خبر دی گئی اور کہا گیا کہ کچھ دوسرے لوگوں کو بھی نقصان پہنچا ہے جن کو ہم نہیں جانتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ ان کو جانتا ہے تو حصین بن نے کہا کہ ایک آدمی نے اپنے نفس کا سودا کیا ہے۔ جس کے ایک آدمی نے کہا جس کو مالک بن عوف کہا جاتا ہے کہ یہ میرا ماموں ہے۔ اے امیر المؤمنین!

لوگوں کا خیال ہے کہ اس نے خود کو ہلاکت میں ڈالا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگ غلط کہتے ہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کے بدلہ آخرت کا سودا کیا ہے۔ قیس کہتے ہیں: مقتول عوف بن ابی حیضہ تھا جبکہ یعقوب کہتے ہیں: مالک زیادہ انسب ہے۔ (۱۷۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَجَبَ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ عَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَنْهَزَمَ أَصْحَابُهُ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فَرَجَعَ حَتَّى أَهْرَيْقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَأْتَنِيهِ أَنْظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أَهْرَيْقَ دَمَهُ. [منکر]

(۱۷۹۳۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بندہ کے معاملہ میں تعجب کیا۔ وہ جہاد پر گیا اس کے ساتھیوں کو شکست ہوئی وہ جان گیا اس کے ساتھ کیا ہوگا۔ وہ لوٹا حتیٰ کہ اس کا خون بہا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتے ہیں: میرے بندے کو دیکھو میرے پاس جو ہے اس کی امید کی وجہ سے وہ لوٹا اور میری شفقت کی وجہ سے حتیٰ کہ قتل کر دیا گیا۔

(۳۶) باب الاختیار فی التحرُّزِ

احتیاطی تدابیر اختیار کرنا

(۱۷۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْقِبٍ الْحَدَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ وَهُوَ فِي قَبَّةٍ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ: أَسْأَلُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعَبِّدْ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ أَبَدًا. فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِيَدِهِ فَقَالَ: حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ فِي الدَّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ ﴿سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذَى وَأَمْرٌ ﴿القدر ۴۵-۴۶﴾. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۷۹۳۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن اپنے خیمے میں تھے اور کہہ رہے تھے: ”اے اللہ! میں تجھے تیرا وعدہ یاد دلاتا ہوں۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔“ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر کہا: اے اللہ کے رسول! کافی ہو گیا۔ آپ نے اللہ کے سامنے بہت اصرار کر لیا ہے۔ وہ اس وقت ذرہ پہنے ہوئے تھے اور خیمے سے باہر آئے اور یہ آیات پڑھ رہے تھے: ﴿سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ﴾ بَلِ

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْنَىٰ وَأَمَرُؤُهَا [النفسر ۴۵-۴۶] ”عن قریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پھینک دیے جائیں گے۔ بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت زیادہ بڑی مصیبت اور زیادہ کڑوی ہے۔“

(۱۷۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ وَقَرَاءَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَرَأْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ ذَهَبَ لِيَهْضُمَ إِلَى الصَّخْرَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَ دُرْعَيْنِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَهْضُمَ إِلَيْهَا فَجَلَسَ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ تَحْتَهُ فَهَضَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْتَوَى عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَوْجَبَ طَلْحَةُ». [حسن]

(۱۷۹۲۲) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ چٹان پر چڑھنے کے لیے گئے اس وقت آپ نے دو زریں پہنی ہوئی تھیں۔ آپ چٹان پر چڑھ نہ سکے تو حضرت طلحہ بن عبید اللہ نیچے بیٹھے۔ پھر آپ چٹان کے اوپر چڑھ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”طلحہ نے واجب کر لیا“ یعنی جنت کو۔

(۱۷۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دُرْعَيْنِ. [صحیح]

(۱۷۹۲۳) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ احد کی لڑائی کے دن رسول اللہ ﷺ نے دو زریں پہنی ہوئی تھیں جب آپ ﷺ نمودار ہوئے۔

(۱۷۹۲۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَ فِي كِتَابِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ظَاهَرَ بَيْنَ دُرْعَيْنِ يَوْمَ أُحُدٍ. [صحیح]

(۱۷۹۲۴) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: احد کے دن رسول اللہ ﷺ دو زریں پہن کر نمودار ہوئے تھے۔

(۱۷۹۲۵) وَرَوَاهُ بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَهُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بِشَرُ بْنُ السَّرِيِّ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح]

(۱۷۹۲۵) اس نے کورہ حدیث کو بشر بن سری نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۳۷) باب النِّفِيرِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْجِهَادَ قَرْضٌ عَلَى الْكِفَايَةِ

جہاد کے لیے ٹکنا اور جس بنیاد پر کہا گیا ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى﴾ [النساء ۹۵]
اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ...﴾ [النساء ۹۵] ”ایمان والوں میں سے بیٹھ رہنے والے جو کسی تکلیف والے نہیں وہ اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کے برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت دی ہے اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔“

(۱۷۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ حَدَّثَنَا حَبَّاحٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّهُ سَمِعَ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النساء ۹۵] عَنْ بَدْرِ وَالْحَارِثِ جَوْنَ إِلَى بَدْرِ لَمَّا نَزَلَتْ غَزْوَةُ بَدْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُرَيْحٍ أَوْ شُرَيْحُ بْنُ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ ضَبَابٍ هُوَ ابْنُ أُمِّ مَكْنُومٍ إِنَّا أَعْمَيَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلْ لَنَا رُحْصَةٌ فَنَزَلَتْ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ﴾ ﴿فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً﴾ فَهُوَ لِأَنَّ الْقَاعِدُونَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ ﴿وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِنْهُ﴾ [النساء ۹۵-۹۶] عَلَى الْقَاعِدِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ. أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ أَوَّلَ الْحَدِيثِ ذَوْنَ سِيَاقَيْنِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيَسَّرُ إِذْ وَعَدَ اللَّهُ الْقَاعِدِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ الْحُسْنَى أَنَّهُمْ لَا يَأْتُمُونَ بِالتَّخَلُّفِ وَابَّانَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ فِي قَوْلِهِ فِي النِّفِيرِ حِينَ أَمَرَ بِالنِّفِيرِ ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ [النوبة ۴۱] وَقَالَ ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [النوبة ۳۹] وَقَالَ ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ﴾ [النوبة ۱۲۲] فَأَعْلَمَهُمْ أَنَّ قَرْضَ الْجِهَادِ عَلَى الْكِفَايَةِ مِنَ الْمُجَاهِدِينَ وَابَّانَ أَنَّ لَوْ تَخَلَّفُوا مَعَ أَيْمُوا مَعَ التَّخَلُّفِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [النوبة ۳۹]

(۱۷۹۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آیت ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النساء ۹۵]

ایمان والوں میں بیٹھ رہنے والے برابر نہیں ہیں بدر میں جانے والے اور نہ جانے والے افراد کے بارے میں ہے جب غزوہ

بدرا کا واقعہ پیش آیا تو عبد اللہ بن جحش اسعدی، عبد اللہ بن شریح یا شریح بن مالک بن ربیعہ بن خباب وہ ابن ام مکتومؓ ہیں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نایاب ہیں کیا ہمارے لیے رخصت ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ ﴿فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً﴾ مومنوں میں بیٹھ رہنے والے بغیر عذر کے جانے والوں کے برابر نہیں ہے اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے۔ یہ وہ بیٹھ رہنے والے ہیں جن کا کوئی عذر نہیں ہے: ﴿فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ ﴿وَدَرَجَاتٍ مِنْهُ﴾ [النساء ۹۵-۹۶] ”اللہ نے مجاہدین کو اجر عظیم دے کر بیٹھنے والوں پر فضیلت دی ہے“ ان بیٹھنے والوں پر جو بغیر عذر کے بیٹھ رہتے ہیں۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: یہ واضح ہے کہ جب اللہ نے بغیر تکلیف کے بیٹھنے والوں سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے تو وہ گناہ گار نہیں ہیں، پیچھے رہنے کی وجہ سے۔ اللہ نے نکلنے کے بارے میں اپنے اس قول میں واضح کیا جب نکلنے کا حکم دیا ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ [التوبة ۴۱] ”نکلو ہلکے اور بوجھل“ اور فرمایا: ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] ”اگر تم نہ نکلو تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“ اور فرمایا: ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ﴾ [التوبة ۱۲۲] ”اور ممکن نہیں ہے کہ مومن سب کے سب نکل جائیں۔ سو ان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ کیوں نہ نکلے۔“ اللہ نے یہاں بتایا ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے اور واضح کر دیا کہ اگر سب کے سب یک پارگی پیچھے رہیں تو سب گناہ گار ہوں گے پیچھے رہنے کی وجہ سے۔ اللہ کے اس فرمان کی روشنی میں ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] ”اگر تم نہ نکلو تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“

(۱۷۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] ﴿وَمَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿يَعْمَلُونَ﴾ [التوبة ۱۲۰-۱۲۱] نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي تَلِيهَا ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً﴾ [التوبة: ۱۲۲]۔ [ضعيف]

(۱۷۹۳۷) حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آیت: ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] ”اگر تم نہ نکلو تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“ اور یہ فرمایا: ﴿وَمَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ﴾ ﴿يَعْمَلُونَ﴾ تک [التوبة ۱۲۰-۱۲۱] ”مدینہ والوں کا اور ان کے ارد گرد جو دیہاتی ہیں ان کا حق نہ تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہتے۔“ ان دونوں آیات کو آئندہ آنے والی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے: ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ﴾ [التوبة ۱۲۲] ”اور ممکن نہیں ہے کہ مومن سب کے سب نکل

جائیں سوان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ کیوں نہ نکلتے

(۱۷۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿عُذُّوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ﴾ [النساء ۷۱] عَصَبًا ﴿أَوْ انْفِرُوا جَمِيعًا﴾ [النساء ۷۱] وَقَالَ ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ [التوبة ۴۱] وَقَالَ ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۱۲۲] ثُمَّ نَسَخَ هَذِهِ الْآيَاتِ فَقَالَ ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً﴾ [التوبة ۱۲۲] قَالَ فَتَنَفَرُوا طَائِفَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَقِيمُ طَائِفَةٌ قَالَ فَلَمَّا كُنُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هُمُ الَّذِينَ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيُنْذِرُونَ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ مِنَ الْغَزْوِ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابِهِ وَقَرَأَ فِيهِ وَحَدَّثُوهُ. [ضعیف]

(۱۷۹۳۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عُذُّوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ﴾ [النساء ۷۱] ”اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان پکڑو۔ پھر دستوں کی صورت میں نکلو۔“ ابن عباس کہتے ہیں: ثبات کا معنی جماعت ہے اے ایمان والو! ﴿أَوْ انْفِرُوا جَمِيعًا﴾ [النساء ۷۱] ”یا اکٹھے ہو کر نکلو۔“ اور فرمایا ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا﴾ [التوبة ۴۱] ”نکلو ہلکے اور بوجھل“ اور فرمایا: ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۱۲۲] ”اگر تم نہ نکلو تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“ پھر ان آیات کو منسوخ کر دیا اور فرمایا: ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا﴾ [التوبة ۱۲۲] ”اور ممکن نہیں ہے کہ مومن سب کے سب نکل جائیں“ اور فرمایا: ایک گروہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجاز پر اور ایک پیچھے رہتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہنے والے دین کی سمجھ رکھنے والے ہیں اور وہ قوم کو ڈراتے ہیں جب ان کے پاس آتے ہیں تاکہ وہ ڈرتے رہیں اس بارے میں جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ یہ فرائض اور حدود کے معاملہ میں ہے۔

(۱۷۹۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَّفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحیح - بخاری]

(۱۷۹۳۹) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایک غازی کو تیار کیا اللہ کے راستہ کے لیے گویا اس نے خود جہاد کیا اور جو غازی کے گھر کا قائم مقام بنا بھلائی کے ساتھ گویا اس نے بھی جہاد کیا۔“

(۱۷۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

وَهُبْ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهْمَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَ إِلَى بَنِي لُحْيَانَ وَقَالَ: لِيُخْرِجُوا مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلًا. ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ: أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نَصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۹۴۰) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو لحيان کی طرف وفد بھیجا اور فرمایا: 'ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی نکلے۔' پھر قاعدین (بیٹھنے والوں) سے کہا: جو بھی جہاد پر جانے والے کا قائم مقام بنے اس کے گھریاں میں بھلائی سے تو اس کو جہاد پر جانے والے کے اجر کے آدھے کے برابر اجر دیا جاتا ہے۔

(۱۷۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ الْوَرْدِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُكَلِّدِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنَ النَّفَاقِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - مسلم]

(۱۷۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد کیے بغیر مر گیا اور اس کے دل میں جہاد کی خواہش بھی پیدا نہیں ہوئی وہ نفاق کی ایک نشانی پر مرے گا۔

(۱۷۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَقُرَّانَةُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْجَرْجِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ لَمْ يُجْهِزْ غَازِيًا أَوْ يُخْلِفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ. قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ: قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [حسن]

(۱۷۹۴۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد نہ کیا اور نہ غازی کو تیار کیا اور مجاہد کے گھر کا قائم مقام نہ بنا بھلائی کے ساتھ اللہ اس کو مصیبت میں مبتلا کرے گا۔ یزید کہتے ہیں: یہ قیامت سے پہلے ہوگا۔

(۱۷۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا نَجْدَةُ بْنُ نَفِيعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - اسْتَفَرَّ حَيًّا مِنَ الْعَرَبِ فَتَنَّا قُلُوبًا فَتَزَلَّتْ ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] قَالَ: كَانَ عَذَابُهُمْ حَبْسُ الْمَطَرِ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۹۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبیلہ کے لوگوں کو جہاد پر جانے کا کہا تو وہ بوجھل ہوئے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [التوبة ۳۹] ”اگر تم نہ نکھو تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“ اور فرمایا: عذاب کی شکل یہ کہ ان سے بارش کو روک دیا جاتا ہے۔

(۱۷۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَذَكَرَ الْجِهَادَ فَلَمْ يُفْضَلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ.

(ق) هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ قَرَضَ عَلَى الْكِفَايَةِ حَيْثُ فَضَّلَ عَلَيْهِ الْمَكْتُوبَةُ بِعَيْنِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح - الطیلسی]

(۱۷۹۴۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور اس میں جہاد کا ذکر کیا اور فرض کے علاوہ کسی چیز کو اس پر افضل قرار نہیں دیا۔ یہ اس کی دلیل ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے کیونکہ اس کو فرض میں سے درجہ میں کم رکھا گیا ہے۔

(۱۷۹۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ مَا أَفْعَدَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْغَزْوِ؟ قَالَ: فَكُتِبَ إِلَيَّ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُغْزِي وَلَكَدُهُ وَيَحْمِلُ عَلَى الظَّهْرِ وَمَا أَفْعَدُهُ عَنِ الْغَزْوِ إِلَّا وَصَايَا عُمَرَ وَصِيَّانَ صَغَارٍ وَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلَ الْأَعْمَالِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [حسن]

(۱۷۹۴۵) حضرت عبداللہ بن عون نے نافع کو لکھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما غزوات میں کیوں نہ گئے تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ ان کے بیٹے جہاد پر جاتے اور وہ ان کے بعد مدداری ادا کرتے تھے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وصیت کی وجہ سے پیچھے رہتے تھے کیونکہ ان کے بچے چھوٹے تھے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جہاد فی سبیل اللہ کو نماز فرض کے علاوہ باقی تمام اعمال سے افضل قرار دیتے تھے۔

(۱۷۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: يُجْزَى عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَيُجْزَى عَنِ الْجُلُوسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۹۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام ابو داؤد کہتے ہیں: حسن بن علی نے اس کو بیان کیا ہے کہ جماعت کی طرف سے ایک آدمی کا سلام کہنا کافی ہے اور بیٹھے والوں میں سے بھی ایک کا جواب کافی ہے۔

جماع أَبْوَابِ السَّيْرِ

سیرت کے ابواب کا مجموعہ

(۳۸) باب السَّيْرِ فِي الْمَشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْأَوْثَانِ

بتوں کے پجاری مشرکوں کے ساتھ آپ کا طریقہ کار

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَإِذَا أَسْلَمَ الْأَشْهُرُ الْحَرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة ۵] الْآيَتِينَ
 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَإِذَا أَسْلَمَ الْأَشْهُرُ الْحَرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَعْذُوهُمْ﴾ [التوبة ۵]
 ”پس جب حرمت والے مہینے نکل جائیں تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں پکڑو۔“
 (۱۷۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْسَى أَخْبَرَنَا أَبُو
 الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ
 مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ. رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ
 مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. {صحيح - متفق عليه}

(۱۷۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے جہاد کا حکم دیا گیا ہے حتیٰ کہ وہ لوگ لا الہ الا
 اللہ پڑھ لیں اور جس نے کلمہ پڑھ لیا۔ اس نے اپنا مال جان و ہم سے بچا لیا ہے مگر اسلام کے حقوق کی ادائیگی میں اور اس کا
 حساب اللہ پر ہے۔“

(۱۷۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ
 مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبُورَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
 كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَّاءَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَكُنْتُ
 أَنَادِي حَتَّى صَحَلْتُ صَوْتِي قُلْتُ: يَا أَبِیْ یَا بَیْ شَیْءٍ كُنْتُ تَنَادِي؟ قَالَ: أَمَرْنَا أَنْ نَنَادِيَ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
 إِلَّا مُؤْمِنٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَهْدٌ فَأَجَلَهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرُ

لَإِنَّ اللَّهَ بُرَىٰ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ عُرْيَانٌ وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْكَعْبَةِ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ أَوْ بَعْدَ الْيَوْمِ مُشْرِكٌ. [صحیح]

(۱۷۹۴۸) حمز بن ابی ہریرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کو مشرکین سے برأت کے اعلان کے لیے بھیجا تو میں بھی ان کے ساتھ تھا اور میں اعلان کرتا تھا حتیٰ کہ میری آواز بیٹھ گئی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ابو کی چیز کا اعلان کر رہے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ اعلان کریں کہ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور جس کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی معاہدہ ہے اس کی مدت چار ماہ ہے۔ جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری ہیں اور اب کوئی بیت اللہ کا طواف فنگی حالت میں نہ کرے گا اور نہ کوئی مشرک اس سال کے بعد طواف کرے گا یا کہا: آج کے دن کے بعد کوئی مشرک طواف نہیں کرے گا۔

(۳۹) باب السیرۃ فی اہل الکتاب

اہل کتاب کے ساتھ آپ کا طریقہ کار

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [النوبة ۲۹]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾ [النوبة ۲۹] "لڑو ان لوگوں سے جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو اختیار کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ حقیر ہوں۔"

(۱۷۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ يَقْوَى اللَّهُ وَيَمْنُ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَلُّوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَدْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَتَيْتَهُمْ مَا أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ مِنَ التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرُهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ

وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْعَرَبِ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ مِنَ الْفَيْءِ وَلَا مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ أَبَوْا فَلَسَلَهُمْ إِعْطَاءُ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَكُفَّ عَنْهُمْ لِأَنَّ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعْنُ بِاللَّهِ وَقَاتِلَهُمْ . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَتَمَّامُ الْحَدِيثِ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ . [صحيح - مسلم]

(۱۷۹۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لشکر پر امیر بناتے تھے تو اس کو تقویٰ کی نصیحت کرتے اور مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کی نصیحت کرتے اور پھر کہا: ”اس کا نام لے کر جہاد کرو اور اس کے راستہ میں لڑائی کرو۔ جو اللہ کے انکاری ہوں ان سے لڑائی کرو، ان کو قتل کرو، دھوکہ نہ دو، غداری نہ کرو، مثلہ نہ کرو، بچوں کو قتل نہ کرو۔ جب دشمن سے ملو تو ان کو تین شرائط میں سے کسی ایک کے قبول کرنے کی دعوت دیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو قبول کر لیں تو قبول کرو اور اپنا ہاتھ ان سے روک لو۔ ان کو اسلام کی دعوت دو اگر قبول کریں تو تم قبول کرو اور ان سے رک جاؤ۔ پھر ان کو اپنے گھروں سے مہاجرین کے گھروں کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دیں اور ان کو بتائیں کہ اگر وہ اس طرح کریں گے تو ان کو وہ ملے گا جو مہاجرین کو ملے گا اور ان کی ذمہ داری وہ ہی ہوگی جو مہاجرین کی ہے۔ اگر وہ اپنے گھروں سے مہاجرین کی طرف منتقل نہ ہونا چاہیں تو ان کو بتاؤ کہ ان کی حیثیت دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوگی۔ اللہ کے احکامات ان پر جاری کیے جائیں گے جو دیہاتیوں پر جاری ہوتے ہیں۔ ان کو مال فی اور مال غنیمت سے کچھ ان کو نہیں ملے گا۔ ہاں اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد پر جائیں۔ اگر اس کا انکار کریں تو ان سے جزیہ طلب کریں۔ اگر وہ جزیہ دیں تو اپنا ہاتھ ان سے روک لیں۔ اگر اس کو بھی نہ مانیں تو اللہ سے ان کے مقابلہ میں مدد طلب کریں اور ان سے قتال کریں۔

(۴۰) بَابُ السَّلْبِ لِلْقَاتِلِ

جہاد میں مشرک دشمن کا مال اس کے قاتل کا ہوگا

وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِيهِ فِي كِتَابِ قِسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ وَنَحْنُ نَذْكُرُهَا هُنَا طَرَفًا مِنْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
مال فی اور مال غنیمت کی تقسیم کے ابواب میں اس کے متعلق گزر گیا ہے یہاں ہم کچھ حصہ ذکر کرتے ہیں۔

(۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ حُنَيْنٍ: مَنْ أَقَامَ بَيْنَهُ عَلَى قَيْلٍ فَلَهُ سَلْبُهُ . فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ

بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرِ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَأْتُ إِلَى لَدُنْكَ أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: صَلَاحٌ هَذَا الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِيهِ مِنْهُ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أَصْبَغُ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَذْعُ أَسَدًا مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يَقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ: فَعَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَذَاهُ إِلَيَّ فَأَشْرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَا لَنَا ثَلَاثَةٌ. وَقَالَ أَبُو عَمْرٍو فِي رَوَايَتِهِ: فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَذَاهُ إِلَيَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَتِيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ: فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - فَأَذَاهُ إِلَيَّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۵۰) ابوقادہؓ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مقتول کے بارے میں دلیل دے دے کہ اس نے قتل کیا ہے تو اس سے لیا گیا مال قاتل کا ہوگا۔“ ابوقادہ کہتے ہیں کہ میں نے جن کو قتل کیا تھا ان پر گواہی تلاش کر رہا تھا۔ مجھے کوئی نہ ملا جو میرے حق میں گواہی دے۔ میں بیٹھ گیا پھر معاملہ مجھ پر کھل گیا۔ میں اللہ کے رسول ﷺ کو ذکر کیا تو ایک آدمی نے مجلس میں سے کہا کہ اس مقتول کا اسلحہ میرے پاس ہے تو آپ نے فرمایا: اس کو اس معاملہ میں راضی کرو۔ ابو بکرؓ نے فرمایا: اس کو بکری کا چھوٹا بچہ بھی قریش کی طرف سے نہیں دیا جائے گا اور اس نے اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑا جو اللہ اور اس کے لیے لڑتا تھا اللہ کے رسول ﷺ نے جب علم ہوتا تو اس کو میری طرف ادا کر دیا تو میں اس سے خرید لیا۔ یہ پہلا مال تھا جو میں نے اپنے لیے جمع کیا ہے۔ ابو عمرو اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اٹھے اور مال مجھے دے دیا۔

(۴۱) بَابُ الْغَنِيْمَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ

غنیمت اس کے لیے ہے جو جنگ میں شامل ہو

(۱۷۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: مَعْلُومٌ عِنْدَ غَيْرِ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالرُّدَّةِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّمَا الْغَنِيْمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ. [صحيح - شافعی]

(۱۷۹۵۱) امام شافعیؒ فرماتے ہیں: جن اہل علم سے میں ملا ہوں ان میں سے اکثر سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ابو بکرؓ نے فرمایا: غنیمت اس کے لیے جو واقعہ میں حاضر ہوا۔

(۱۷۹۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ عِكْرِمَةَ بْنَ أَبِي جَهْلٍ فِي خَمْسِمِائَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَدَدًا لِزُبَادِ بْنِ لَيْدٍ وَلِلْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ فَوَاقَفَهُمُ الْجُنْدُ قَدْ افْتَتَحُوا النَّجْمَ بِالْيَمَنِ فَأَشْرَكَهُمْ زِبَادُ بْنُ لَيْدٍ وَهُوَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فِي الْغَنِيْمَةِ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنَّ زِيَادًا كَتَبَ فِيهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ وَلَمْ يَرِيعْ كَرَمَةَ شَيْئًا لِأَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ الْوُقْعَةَ فَكَلَّمَ زِيَادُ أَصْحَابَهُ فَطَابُوا أَنْفُسًا بِأَنْ أَشْرَكُوا عِزَّ كَرَمَةٍ وَأَصْحَابَهُ مُتَطَوِّعِينَ عَلَيْهِمْ وَهَذَا قَوْلُنَا.

(۱۷۹۵۲) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ کو زیاد بن لبید اور مہاجر بن ابی امیہ کی مدد کے لیے پانچ سو مسلمانوں کے ساتھ روانہ کیا۔ ان کو لشکر ملا وہ یمن میں نجیر کے علاقہ کو فتح کر چکے تھے تو زیاد بن لبید نے ان کو مال غنیمت میں شامل کیا وہ بدر کی غنیمت میں شامل ہونے والوں میں سے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زیاد نے یہ معاملہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں موجود تھا۔ وہ عکرمہ کے لیے غنیمت سے کچھ حصہ خیال نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ واقعہ میں موجود نہیں تھے تو زیاد نے اپنے ساتھیوں سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے دل کی خوشی سے ان کو شریک کرنے کا کہا رضا کارانہ طور پر۔

(۱۷۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الْبَصْرَةِ غَزَوْا أَهْلَ نَهَاوَنْدَ فَأَمَدَوْهُمْ بِأَهْلِ الْكُوفَةِ وَعَلَيْهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَدِمُوا عَلَيْهِمْ بَعْدَ مَا ظَهَرُوا عَلَى الْعَدُوِّ فَطَلَبَ أَهْلُ الْكُوفَةِ الْغَنِيمَةَ وَأَرَادَ أَهْلُ الْبَصْرَةِ أَنْ لَا يَقْسِمُوا لِأَهْلِ الْكُوفَةِ مِنَ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَيُّهَا الْأَجْدَعُ تَرِيدُ أَنْ تُشَارِكَنَا فِي غَنَائِمِنَا. قَالَ: وَكَأَنَّا أَذُنُ عَمَّارٍ جِدَعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَتَبُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ. [صحيح]

(۱۷۹۵۴) طارق بن شہاب کہتے ہیں: اہل بصرہ نے اہل نہاوند سے جنگ لڑی۔ ان کو اہل کوفہ کے ذریعہ مدد ملی اور ان پر امیر عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تھے۔ دشمن پر غلبہ پانے کے بعد وہ عمار کے پاس آئے اور اہل کوفہ نے غنیمت کا مال طلب کیا جبکہ بصرہ والے اہل کوفہ کو مال غنیمت سے حصہ نہیں دینا چاہتے تھے۔ بنو تميم کے ایک آدمی نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ ہمیں بھی غنیمت کے مال میں شریک کریں گے؟ عمار رضی اللہ عنہ کے کان رسول اللہ ﷺ کی معیت میں کاٹ دیے گئے تھے تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ غنیمت اس کی ہے جو واقعہ میں موجود ہو۔

(۱۷۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ آدَمَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۷۹۵۶) طارق بن شہاب احمسی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ غنیمت میں اس کا حصہ ہے جو واقعہ میں شریک ہو۔ (۱۷۹۵۷) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ

قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنِ الْمُجَالِدِ عَنْ عَامِرٍ وَزِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَدْ أَمَدَّكَ بِقَوْمٍ فَمَنْ أَتَاكَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ تَتَفَقَّأَ الْقَتْلَى فَأَشْرِكْهُ فِي الْغَنِيمَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا غَيْرُ نَابِتٍ عَنْ عُمَرَ وَلَوْ ثَبَتَ عَنْهُ كُنَّا أَسْرَعَ إِلَى قَبُولِهِ مِنْهُ ثُمَّ ذَكَرُ مُخَالَفَةَ أَبِي يُوسُفَ حَدِيثَ عُمَرَ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَزَاوِيهِ مُجَالِدٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَحَدِيثُ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - شَيْءٌ يَثْبُتُ فِي مَعْنَى مَا رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَحْضُرُنِي حِفْظُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حِينَ قَدِمَ مَعَ أَصْحَابِهِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِخَيْرٍ بَعْدَ أَنْ فَتَحَهَا فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ بِأَسَانِيدِهِ مَعَ سَائِرِ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ الْقَسَمِ. [ضعيف]

(۱۷۹۵۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد بن ابی وقاص کو لکھا: آپ کی مدد کے لیے کچھ لوگ بھیج رہا ہوں۔ ان میں سے جو مقتولین کے اکڑنے سے پہلے پہنچ جائیں ان کو غنیمت میں شریک کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔ اگر ثابت ہو جائے تو ہم جلدی قبول کریں گے۔ پھر ابو یوسف کی مخالفت ذکر کی ہے جو عمر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کے ساتھ ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ منقطع ہے، اس کا راوی مجالد ضعیف ہے۔ طارق بن شہاب والی حدیث کی سند صحیح ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے اس میں کچھ ثابت ہے جو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایت کے موافق ہے مگر مجھے اچھی طرح یاد نہیں تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: شاید ان کی مراد ابو ہریرہ کی حدیث ہے جس میں ابان بن سعید بن عاص کا واقعہ ہے۔ جب ان کے پاس نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ خیر کو فتح کر چکے۔ تھے آپ نے ان کو حصہ نہیں دیا۔ یہ پہلے کتاب القسم میں گزر گیا ہے اور جو کچھ اس میں بیان ہوا ہے۔

(۱۷۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مَخَارِقَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بِخْتَرِ بْنِ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ. [ضعيف]

(۱۷۹۵۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غنیمت کا مال اس کا ہے جو واقعہ میں موجود ہو۔

(۴۲) بَابُ الْجَيْشِ فِي دَارِ الْحَرْبِ تَخْرُجُ مِنْهُمْ السَّرِيَّةُ إِلَى بَعْضِ النَّوَاحِي فَتَغْنَمُ
أَوْ يَغْنَمُ الْجَيْشُ

لڑائی والے علاقہ میں لشکر ہو اور ایک گروہ کو ارد گرد کی علاقہ میں روانہ کریں اس گروہ کو یا

لشکر کو مال غنیمت حاصل ہو تو کیا کیا جائے

(۱۷۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ
بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصَّمَةِ فَقَتَلَ دُرَيْدَ وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ. وَذَكَرَ بَاقِي
الْحَدِيثِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَبُو عَامِرٍ كَانَ فِي جَيْشِ النَّبِيِّ ﷺ. وَمَعَهُ بِحُجَيْنٍ فَبَعَثَهُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى
أَبَائِهِمْ وَهَذَا جَيْشٌ وَاحِدٌ كُلُّ فِرْقَةٍ مِنْهُ رِدَاءٌ لِأُخْرَى وَإِذَا كَانَ الْجَيْشُ هَكَذَا فَلَوْ أَصَابَ الْجَيْشُ شَيْئًا
دُونَ السَّرِيَّةِ أَوْ السَّرِيَّةِ شَيْئًا دُونَ الْجَيْشِ كَانُوا فِيهِ شُرَكَاءَ.

(۱۷۹۵۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ حنین کی لڑائی سے فارغ ہوئے تو آپ نے ابو عامر کو ایک
دستے کا امیر بنا کر اوٹاس کی جانب روانہ کیا درید بن صہ کی طرف۔ انہوں نے اس کو پایا اور وہ قتل ہوا۔ اللہ نے اس کے
ساتھیوں کو شکست دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو عامر حنین کی جنگ میں نبی ﷺ کے لشکر میں تھے۔ نبی ﷺ نے ان کو اپنے کچھ
ہیر و کاروں کے ساتھ بھیجا۔ یہ ایک لشکر تھا۔ ہر گروہ دوسرے کا مددگار تھا۔ جب لشکر کی یہ حیثیت ہو تو جس کو بھی غنیمت ملے تو لشکر
اور علیحدہ گروہ دونوں اس میں شریک ہوں گے۔

(۱۷۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ
عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ
فِيهِ: وَالْمُسْلِمُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ يَسْأَلُ بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَاهُمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تَرُدُّ سَرَائِيَهُمْ عَلَى قُلُوبِهِمْ.
وَرَوَاهُ بِحُجَيْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو فَقَالَ: يَرُدُّ مُشْلُتَهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ وَمُتَسَرِّعِهِمْ عَلَى قَائِدِهِمْ. [صحيح]

(۱۷۹۵۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے موقع پر

خطبہ میں کہا تھا: ”مسلمانوں کو دوسروں پر فوقیت ہے اور مسلمانوں میں سے کمزور ترین آدمی کی ضمان کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ دور والوں کو ان پر لوٹایا جائے گا اور فوجی دفاعی دستوں کو ان کے بیٹن کی جگہ پر لوٹایا جائے گا۔ عمرو کی روایت میں ہے کہ عقل مندوں کو کمزوروں پر لوٹایا جائے گا اور سبقت لے جانے والوں کو بیٹن والوں پر لوٹایا جائے گا۔

(۴۳) بَابُ سَهْمِ الْفَارِسِ وَالرَّاجِلِ

گھوڑ سوار اور پیدل کا حصہ

(۱۷۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِلْفَرَسِ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْقُسَمِ وَقَدْ مَضَتْ سَائِرُ الْأَخْبَارِ فِي هَذَا الْبَابِ فِيهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے آدمی اور گھوڑے کے لیے تین حصہ مقرر کیے: ایک آدمی کے لیے اور دو گھوڑے کے لیے۔

(۴۴) بَابُ تَفْضِيلِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کی فضیلت کا بیان

(۱۷۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسِ الْعَبْدِيِّ عَنْ كُثُومِ بْنِ الْأَقَمَرِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ عَرَّبَ الْعَرَابَ رَجُلٌ مَنَا يُقَالُ لَهُ مُنْبِذُ الْوَادِعِيِّ كَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَعْضِ الشَّامِ فَطَلَبَ الْعُدُوَّ فَلَحِقَتْ الْخَيْلُ وَتَقَطَّعَتِ الْبُرَادِيزُ فَاسْتَهَمَ لِلْخَيْلِ وَتَرَكَ الْبُرَادِيزَ وَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رِبْعًا رَابِعًا فَصَارَتْ سُنَّةً. رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ. ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَذَهَبُ إِلَيْهِ مِنْ هَذَا تَسْوِيَةٌ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْعَرَابِ وَالْبُرَادِيزِ وَالْمَقَارِيفِ وَلَوْ كُنَّا نُنَبِّئُ مِثْلَ هَذَا مَا خَالَفْنَا. [ضعيف]

(۱۷۹۶۰) کثوم بن اقر فرماتے ہیں: ہم رے اندر گھوڑوں کی تعریف کرنے والا پہلا شخص منبذ روداعی تھا۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے شام کے بعض علاقوں کا امیر تھا۔ اس نے دشمن کو تلاش کیا۔ گھوڑے مل گئے اور غیر عربی گھوڑے بے بس ہو گئے۔ اس

نے گھوڑوں کے لیے حصہ مقرر کیا اور غیر عربی گھوڑوں کو چھوڑ دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو حضرت نے جواب دیا کہ تیرا خیال اچھا ہے تو یہ طریقہ بن گیا۔ امام شافعی کہتے ہیں: اس بارے میں ہمارا خیال ہے کہ عربی غیر عربی گھوڑوں کو اور جس گھوڑے کی ماں عربی اور باپ غیر عربی یا اس کے الٹ ہو سب کو برابر رکھا جائے گا اور اگر ہم اس طرح برقرار رکھتے تو ہم مخالفت نہ کرتے۔

(۱۷۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا هُبَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْجُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَرَبَ الْعَرَبِيِّ وَهَجَنَ الْهَجِينَ. كَذَا رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ سَائِرُ جَمْعٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ مَوْصُولًا. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ مُنْقَطِعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - هَجَنَ الْهَجِينَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَرَبَ الْعَرَبِيِّ لِلْعَرَبِيِّ سَهْمَانٍ وَلِلْهَجِينَ سَهْمٌ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَا يَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ. [منكر]

(۱۷۹۶۲) حبيب بن مسلمہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عربی کو عربی النسل قرار دیا اور حقیر کو حقیر سمجھا اور مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خيبر کے دن دو غلی نسل کے گھوڑے کو حقیر قرار دیا اور عربی گھوڑے کو عربی کے لیے اور عربی گھوڑے کو دو حصے اور دو غلے کو ایک حصہ دیا۔

(۱۷۹۶۳) وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ آخَرُ مُسْنَدٌ يَسْنَدُ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَاصِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمْ يُعْطِ الْكُودَنَ شَيْئًا وَأَعْطَى دُونَ سَهْمِ الْعَرَابِ. وَالْكُودَنُ الْبُرْدُونُ الْطِئِيُّ. أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۹۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو غلی نسل کے گھوڑوں کو کچھ نہیں دیا اور اس کو خالص عربی النسل گھوڑے سے کم دیا دو غلی نسل کا گھوڑا البردون الطی ہے۔

(۱۷۹۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ وَحُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: الْخَيْرُ مَقْقُودٌ بَنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ. وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ عَلِقَ الْمَغْنَمُ بِجَنَسِ الْخَيْلِ وَالْبَرَادِينُ مِنْ جُمْلَةِ الْخَيْلِ. وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْبَرَادِينِ هَلْ فِيهَا صَدَقَةٌ فَقَالَ وَهَلْ فِي الْخَيْلِ مِنْ صَدَقَةٍ.

(۱۷۹۶۳) حضرت عروہ بن ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رکھ دی گئی ہے اور غنیمت بھی ان کی پیشانیوں میں رکھ دی گئی ہے تو اس میں دلالت ہے کہ شیعوں کو گھوڑوں کی جنس سے متعلق کیا گیا ہے تو دو غلی نسل کے گھوڑے بھی اصل میں گھوڑوں کی نسل سے ہیں۔

(۴۵) باب سُهْمَانَ الْخَيْلِ

گھوڑے کے دو حصے ہیں

(۱۷۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِأَرْبَعَةِ أَصْهُمٍ سَهْمٌ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِقَرَسِيهِ وَسَهْمٌ فِي ذِي الْقُرْبَى سَهْمٌ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بَغْنَى يَوْمَ خَيْبَرَ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَهَابُ أَنْ يَذْكُرَ يَحْيَى بْنَ عَبَّادٍ وَالْحَافِظُ يَرَوْنَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَنَحَوْهُ وَهُوَ مَعَ ذِكْرِ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ فِيهِ مُرْسَلٌ وَقَدْ وَصَلَهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَحَاضِرُ بْنُ الْمَوَرِّعِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ بِالْإِسْنَادِ الَّذِي مَضَى وَرَوَى مَكْحُولٌ: أَنَّ الزُّبَيْرَ حَضَرَ خَيْبَرَ فَاسْتَهَمَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَمْسَةَ أَصْهُمٍ سَهْمٌ لَهُ وَأَرْبَعَةَ أَصْهُمٍ لِقَرَسِيهِ. فَذَهَبَ الْأَوْرَاعِيُّ إِلَى قَبُولِ هَذَا عَنْ مَكْحُولٍ مُنْقَطِعًا وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَحْرَصُ لَوْ زِيدَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِقَرَسَيْنِ أَنْ يَقُولَ بِهِ وَأَشْبَهَ إِذْ خَالَفَهُ مَكْحُولٌ أَنْ يَكُونَ الْبَتَّ فِي حَدِيثِ أَبِيهِ مِنْهُ لِحَرْصِهِ عَلَى زِيَادَتِهِ وَإِنْ كَانَ حَدِيثُهُ مُقْطُوعًا لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ فَهُوَ كَحَدِيثِ مَكْحُولٍ وَلَكِنَّا ذَهَبْنَا إِلَى أَهْلِ الْمَغَازِي فَقُلْنَا إِنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَصْهُمَ لِقَرَسَيْنِ وَلَمْ يَخْلِفُوا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَضَرَ خَيْبَرَ بِثَلَاثَةِ أَفْرَاسٍ لِنَفْسِهِ السَّكْبِ وَالْقَرَبِ وَالْمُرْتَجِزِ وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا إِلَّا لِقَرَسٍ وَاحِدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَيْنَا حَدِيثَ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي كِتَابِ الْقَسَمِ مِنْ حَدِيثِ مُحَاضِرٍ مَوْصُولًا.

(۱۷۹۶۳) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ غنیمت کے مال کے چار حصہ بناتے تھے: ایک حصہ اپنے لیے، دو گھوڑے کے لیے، ایک اپنے قریبیوں کے لیے اور اپنی ماں صفیہ کا حصہ خیر کے دن کا۔ ابن عیینہ یحییٰ بن عباد کے ذکر کرنے سے ڈرتے تھے جبکہ حفاظ اس کو یحییٰ بن عباد سے نقل فرماتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند سے کہ زبیر خیر میں آئے۔ آپ نے ان کے لیے پانچ حصے مقرر کیے۔ ایک ان کا

اور چاران کے گھوڑے کے۔ اور اسی نے اس بات کو قبول کیا ہے کہ یہ کھول سے منقطع ہے اور ہشام بن عروہ حریص تھے کہ زیر کے دو گھوڑوں کے لیے زیادہ کیا جائے۔ یہ زیادہ اشبہ ہے جب کہ کھول مخالف ہیں۔ اگرچہ اس کی حدیث مقطوع ہے۔ اس سے دلیل نہیں لی جائے گی۔ وہ حدیث کھول کی حدیث کی طرح ہی ہے لیکن ہم اہل مغازی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ان میں سے کسی نے بھی یہ روایت نہیں کی کہ آپ نے دو گھوڑوں کا حصہ مقرر کیا ہو جبکہ اس میں اختلاف نہیں ہے کہ آپ خیر میں تین گھوڑوں کے ساتھ گئے تھے۔ ① سب ② ضرب ③ مرتجز آپ نے ان میں سے صرف ایک کا حصہ لیا تھا۔

(۱۷۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ خَيْرِ الزُّبَيْرِ بَنِي الْعَوَامِ بِأَرْبَعَةِ أَصْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمًا لِذِي الْقُرْبَى لَصِيفَةٍ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ لِلْقُرَيْشِ. [ضعيف]

(۱۷۹۶۵) یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر بن عوام کے لیے خیر کے دن چار حصے مقرر کیے تھے: ایک حصہ ان کا اور ایک ان کے قریبی کا صنف بنت عبد المطلب زبیر کی ماں کا اور دو حصے گھوڑے کے۔

(۴۶) باب الْعَبِيدِ وَالنِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ يَحْضُرُونَ الْوُقُوعَةَ

اگر لڑائی میں عورتیں بچے اور غلام شریک ہوں

(۱۷۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَمَوِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ: أَنَّ نَجْدَةَ بِنْتُ عَامِرٍ كَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ أَكْتُبَ إِلَيَّ مِنْ دَوْرِ الْقُرْبَى الَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَرَضَ لَهُمْ فِيمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ وَمَتَى يَقْضَى بَيْنَ الْمُسْرِكِينَ وَهَلْ يَقْتُلُ صِبْيَانُ الْمُشْرِكِينَ وَهَلْ لِلنِّسَاءِ وَالْعَبِيدِ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ مِنْ سَهْمٍ مَعْلُومٍ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَقَعَ فِي شَيْءٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّمَا دَوْرُ الْقُرْبَى فَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّهُمْ قَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمَنَا وَأَمَّا صِبْيَانُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا فَلَا تَقْتُلْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مَا عِلْمُ الْحَضَرِ مِنَ الْعَلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَأَمَّا مَا سَأَلْتَ عَنِ انْقِضَاءِ بَيْنِ الْيَمِيمِ فَإِذَا بَلَغَ الْحُلُمَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدُهُ

فَقَدْ انْقَضَىٰ بَيْتُهُ فَأَذْفَعَ إِلَيْهِ مَالَهُ وَأَمَّا النِّسَاءُ وَالْعَبِيدُ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَّعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَاسَ وَلَكِنْ يُحْذَوْنَ مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- مسلم]

(۱۷۹۶۶) نجدہ بن عامر نے حضرت عبداللہ بن عباس کو خط لکھا کہ مجھے بتاؤ وہ کون سے رشتہ دار ہیں جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے ان کو مال لٹی میں سے دیا جائے گا جو اللہ نے رسول کو بغیر جنگ کے عطا کیا ہے اور یتیم کی یتیمی کب ختم ہوگی، کیا مشرکین کے بچوں کو قتل کیا جائے گا؟ اگر عورتوں اور غلام جنگ میں جائیں تو کیا ان کے لیے حصہ مقرر ہے؟ ابن عباس نے بخیر فرماتے ہیں: اگر مجھے ڈرنہ ہوتا کہ یہ اس میں مبتلا ہو جائے تو میں نہ لکھتا تو انہوں نے لکھا، میں وہاں موجود تھا کہ رشتے داروں سے مراد ہمارے نزدیک صرف رسول اللہ ﷺ کے رشتہ دار ہیں جبکہ ہماری قوم نے اس کا انکار بھی کیا ہے۔ رہے مشرکین کے بچے تو رسول اللہ ﷺ نے کسی بچے کو قتل نہیں کیا تو تم بھی قتل نہ کرو۔ ہاں اگر تم جان لو جو خضر نے جانا تھا جس بچے کو اس نے قتل کیا تھا اور یتیمی کی آخری مدت احتلام کا آنا یا بکھداری کا پتہ چلنا ہے تو اس کی یتیمی ختم ہوگئی۔ اب ان کا مال ان کو دے دو اور اگر عورتیں اور بچے جنگ میں جائیں تو ان کے لیے مقرر حصہ تو نہیں ہے ہاں ان کو غنیمت میں سے کچھ حصہ دے دو۔

(۱۷۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ الرَّاهِدُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ: فِيمَا كَتَبَ إِلَيْهِ تَجَدُّةٌ فِي كِتَابِهِ ذَلِكَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيَتِيمِ وَيَقَعُ حَقُّهُ فِي الْقِيَّةِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ: إِنَّهُ إِذَا احْتَلَمَ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْيَتِيمِ وَوَقَعَ حَقُّهُ فِي الْقِيَّةِ.

(۱۷۹۶۷) یزید بن ہرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ نے اس کی طرف خط لکھا تھا۔ میں یہ بھی تھا کہ یتیم کب یتیمی کی عمر سے نکل جاتا ہے اور اس کا حق مال لٹی میں ثابت ہو جاتا ہے تو عبداللہ بن عباس نے ان کو لکھا کہ بالغ ہونے پر یتیم کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور مال لٹی میں اس کا حق ثابت ہو جاتا ہے۔

(۱۷۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمَفْضِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى أَبِي اللُّحَمِ قَالَ: شَهِدْتُ خَيْرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَنِي سَيِّفًا فَإِذَا أَنَا أَجْرُهُ فَأُخْبِرَ أَنِّي مَمْلُوكٌ فَأَمَرَنِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْبِيِّ الْمَتَاعِ. [صحيح]

(۱۷۹۶۸) ابو لحمہ کے غلام عمیر فرماتے ہیں کہ میں اپنے سرداروں کے ساتھ خیبر میں موجود تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے میرے بارے میں بات کی تو انہوں نے مجھے حکم دیا، مجھے تلوار پہنائی گئی، میں اس کو کھینچ رہا تھا، میرے بارے میں خبر دی گئی کہ میں غلام ہوں اللہ کے نبی ﷺ نے میرے لیے مال میں کچھ ردی مال دینے کا حکم دیا۔

(۱۷۹۶۹) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ وَخَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَا: أَسْهَمَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِقَارِسٍ لِقَارِسٍ سَهْمَيْنِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمًا فَصَارَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا وَأَسْهُمٌ لِلنِّسَاءِ وَالصَّبَّانِ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولٌ صَحِيحٌ لَهُوَ أَوْلَىٰ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۷۹۶) خالد بن معدان اور کھول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑ سوار کے گھوڑے کے دو حصے اور سوار کا ایک حصہ مقرر کیا۔ اس طرح اس کے تین حصے ہو گئے اور پیدل کو ایک حصہ ملا اور آپ نے عورتوں اور بچوں کے لیے بھی حصہ مقرر کیا۔

(۳۷) بَابُ الرِّضْعِ لِمَنْ يُسْتَعَانُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ عَلَى قِتَالِ الْمُشْرِكِينَ

ذی سے مشرکوں کے خلاف مدد لے کر ان کو تھوڑا سا مال عطیہ دینا

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: اسْتَعَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَهُودَ قَيْنَقَافَ فَرَضَحَ لَهُمْ وَلَمْ يُسْهِمْ لَهُمْ. (ج) تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَارَةَ وَهُوَ مَتْرُوكٌ وَلَمْ يُلْقِنَا فِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ. وَقَدْ رَوَيْنَا قَبْلَ هَذَا فِي كَرَاهِيَةِ الاسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۹۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنو قینقاف کے یہود سے مدد لی اور ان کو اس کا بدلہ کچھ مال عطیہ دیا لیکن ان کو حصہ مقرر کر کے نہیں دیا۔ یہ پہلے بھی بیان ہو چکی ہے۔

(۱۷۹۹) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَزَا بَنِي يَهُودَ فَأَسْهُمَ لَهُمْ فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُنْقَطِعًا. [ضعیف۔ منقطع]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْحَدِيثُ الْمُنْقَطِعُ عِنْدَنَا لَا يَكُونُ حُجَّةً.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى الْوَلِيدِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ قُطَيْبِ الْحَارِثِيِّ قَالَ: عَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِعَشْرَةِ مِنَ الْيَهُودِ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى خَيْمِ قَاسِمَ لَمْ تَكُنْ مَدِينَةُ الْمُسْلِمِينَ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ.

(۱۷۹۹) زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ یہودی لوگوں کو ساتھ ملا کر جہاد کیا ہے اور ان کا حصہ بھی مقرر کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منقطع ہے اس لیے حجت نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: قطعیہ حارثی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ کے دس یہودیوں کو ساتھ لے کر خیبر کی طرف گئے اور ان کے لیے مسلمانوں کی طرح حصہ بھی مقرر کیا۔ یہ بھی منقطع ہے۔

(۴۸) باب قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

و دشمن کے علاقہ میں مال غنیمت تقسیم کرنا

(۱۷۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ لَكُنْتُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَمَهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَتَقْتُلُ مَقَاتِلَهُمْ وَنَسَى سَبِيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمُنَا قَالَ يَحْيَى أَحْسَبُهُ قَالَ جَوْرِيَّةَ بَنَتِ الْحَارِثَ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ - [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ.

(۱۷۹۷۲) ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے لڑائی سے پہلے دعا کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے لکھا: یہ ابتداء اسلام میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر شب خون مارا (رات کو حملہ کیا) وہ بھی حملہ کرنے کے لیے تیار تھے ان کے جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا۔ ان کے لڑائی کے قابل لوگوں کو قتل کر دیا گیا اور بچوں کو قیدنی بنالیا گیا اور اس دن جویریہ کو تکلیف لاحق ہوئی تھی۔

(۱۷۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُوْفْيَانَ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو صِرْمَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ أَبُو صِرْمَةَ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَذْكُرُ الْعَزْلَ؟ قَالَ: نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - غَزْوَةَ الْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ وَطَلَّاتِ عَلَيْنَا الْعَزْبَةُ وَرَغَبْنَا فِي الْفِدَاءِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمِيعَ وَنَعَزَلَ فَقُلْنَا نَفْعَلْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَلَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَارِئَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَتَكُونُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ قَسَمَ بَيْنَهُمْ غَنَائِمَهُمْ قَبْلَ الرُّجُوعِ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ. قَالَ أَبُو يُوسُفَ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِلَادَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَصَارَتْ بِلَادُهُمْ دَارَ الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ الرَّبِيعُ بْنُ عُقْبَةَ يَأْخُذُ صَدَقَاتِهِمْ. [صحيح - متفق عليه]

قَالَ الشَّافِعِيُّ مُجِيبًا لَهُ عَنْ ذَلِكَ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِمْ وَهُمْ غَارُونَ فِي نَعْمِهِمْ فَقَتَلَهُمْ وَسَبَّاهُمْ

وَقَسَمَ أَمْوَالَهُمْ وَسَبَّحَهُمْ فِي دَارِهِمْ سَنَةً خَمْسَ وَإِنَّمَا أَسْلَمُوا بَعْدَهَا بِرَمَانٍ وَإِنَّمَا بَعَثَ إِلَيْهِمُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ مُصَدِّقًا سَنَةَ عَشْرٍ وَقَدْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْهُمْ وَدَارَهُمْ دَارُ حَرْبٍ قَالَ الشَّيْخُ أَمَا قَوْلُهُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ سَنَةَ خَمْسٍ فَكَذَلِكَ قَالَهُ عُرْوَةُ وَابْنُ شِهَابٍ.

(۱۷۹۷۳) ابوصرمہ نے ابوسعید خدری سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو عزل کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہم غزوہ بنی مصطلق میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے معززین عرب کو قیدی بنایا اور اپنے گھر سے دوری طویل ہو رہی تھی اور ہم چاہتے تھے کہ کچھ مال دے کر فائدہ حاصل کریں اور عزل کریں تو ہم نے کہا: ہم عزل کریں جبکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان میں موجود ہیں اور ہم ان سے سوال نہ کریں۔ ہم نے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پر کوئی حرج نہیں اگر نہ کرو جس جان کے پیدا ہونے کا اللہ نے لکھ دیا کہ وہ پیدا ہونے والی ہے قیامت تک وہ پیدا ہو کر رہے گی۔“

اس میں دلیل ہے کہ آپ نے مدینہ آنے سے پہلے مال غنیمت کو تقسیم کیا ہے جیسا کہ امام اوزاعی اور امام شافعی رحمہما کا موقف ہے۔ ابو یوسف رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب بنو مصطلق کو فتح کیا اور ان پر غالب ہوئے تو ان کا علاقہ دار السلام میں شامل ہو گیا اور آپ نے ولید بن عقبہ کو ان سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے روانہ کیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے ابو یوسف کا رد کرتے ہوئے جواب دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر حملہ کیا جبکہ وہ اپنے جانوروں میں مشغول تھے۔ ان کے قیدیوں کو قتل کیا گیا اور مالوں کو اور قیدیوں کو تقسیم کیا گیا۔ یہ ان کے علاقہ میں پانچ ہجری میں ہوا جبکہ وہ اس کے کافی عرصہ بعد مسلمان ہوئے۔ پھر آپ نے ولید بن عقبہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا اور یہ دس ہجری کا وقت ہے اور جب آپ ان سے فارغ ہو کر لوٹے تو وہ ابھی دشمن کا علاقہ تھا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ پانچ ہجری کو ہوا اسی طرح عروہ اور ابن شہاب کہتے ہیں۔

(۱۷۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فِي ذِكْرِ مَعَاذِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ثُمَّ قَاتَلَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَبَنِي لَحْيَانَ فِي شَعْبَانَ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ. وَهَذَا أَصَحُّ مِمَّا رَوَى عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ سَنَةَ سِتٍّ. [ضعيف]

(۱۷۹۷۵) ابن شہاب رسول اللہ ﷺ کے غزوات کو ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بنو مصطلق اور بنو لحيان کے غزوات شعبان پانچ ہجری کو ہوئے ہیں۔ یہ ابن اسحاق کی روایت سے زیادہ صحیح ہے جس میں چھ ہجری بتایا گیا ہے۔

(۱۷۹۷۶) وَأَمَّا بَعَثَ الْوَلِيدُ مُصَدِّقًا فَمِمَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعُوفِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ

الْحُسَيْنُ بْنُ عَظِيَّةٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَظِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ لِيَأْخُذَ مِنْهُمْ الصَّدَقَاتِ وَإِنَّهُ لَمَّا أَتَاهُمُ الْخَبِيرُ فَرَحُوا وَخَرَجُوا لِيَتَلَقَّوْا رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِنَّهُ لَمَّا حَدَّثَ الْوَلِيدُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا لِيَتَلَقَّوْهُ رَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَدْ مَنَعُوا الصَّدَقَةَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنْ يَغْزُوهُمْ إِذْ أَتَاهُ الْوَفْدُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حُدِّثْنَا أَنَّ رَسُولَكَ رَجَعَ مِنْ نِصْفِ الطَّرِيقِ وَإِنَّا خَشِينَا أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا رَدَّهَ كِتَابٌ جَاءَهُ مِنْكَ لِيَغْضَبَ غَضِبَتَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَعْشَهُمْ وَهُمْ بِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَذْرَهُمْ فِي الْكِتَابِ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بَنِيًّا فَتَّبِعُونَا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِيبُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ كَادَ مِنْكُمْ﴾ [الحجرات ۶] - [ضعيف جدًا]

(۱۷۹۷۵) ولید بن عقبہ کے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجنے کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولید بن عقبہ بن ابی معیط کو بنو مصطلق کی طرف صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔ جب ان کے پاس ان کے آنے کی خبر آتی تو وہ خوش ہوتے اور اس کا استقبال کرنے کے لیے نکلتے۔ تاکہ اللہ کے رسول کے قاصد کا استقبال کریں جب ولیدؓ کو بتایا کہ وہ استقبال کے لیے آتے ہیں تو وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹے اور کہا: اے اللہ کے رسول! انہوں نے زکوٰۃ کو روک لیا ہے۔ آپ ناراض ہوئے۔ ابھی آپ ان سے لڑائی کا سوچ رہے تھے کہ بنو مصطلق کا وفد آگیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ آپ کا قاصد آدھا سفر کر کے واپس چلا گیا ہے۔ ہم ڈرے کہ اس کا لوٹنا آپ کے کسی خط کی وجہ سے کسی غصہ کی وجہ سے جو آپ کو ہم پر آیا ہو اور ہم اللہ اور اس کے رسول کے غصہ سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ ان سے چھپا رہے تھے اور ان پر حملہ کا ارادہ رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کا عذر نازل فرما دیا۔ فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا...﴾ [الحجرات ۶] ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کرلو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو لاعلمی کی وجہ سے نقصان پہنچا دو۔ پھر جو تم نے کیا اس پر پشیمان ہو جاؤ۔“

(۱۷۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أُرْسِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ لِيَصْدَقَهُمْ فَلَقَوْهُ بِالْهُدَيْةِ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ إِنَّ بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَدْ أَجْمَعُوا لَكَ لِيَقَاتِلُوكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنِّ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بَنِيًّا فَتَّبِعُونَا﴾ [الحجرات ۶] الْآيَةُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بَعْدَ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ بِمَدَّةٍ كَثِيرَةٍ وَبُشْبُهُ أَنْ يَكُونَ سَنَةً عَشْرًا كَمَا حَفِظَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ صَبِيًّا وَذَلِكَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَلَا

يُعْنَهُ مُصَدَّقًا إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَصِيرَ رَجُلًا. [حسن]

(۱۷۹۷۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولید بن عقبہ بن ابی معیط کو بنو مصطلق کی طرف صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔ انہوں نے تحائف لے کر ان کا استقبال کیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹ گئے اور کہا کہ بنو مصطلق نے آپ کے قتل کا ارادہ کیا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَانَكُمْ فَائِقٌ بِنِكَ فَمَقِمُوا﴾ [الحجرات ۶] "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خیر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لو"

شیخ نے فرمایا: جس سے دلیل لی گئی کہ یہ غزوہ بنی مصطلق کے کافی عرصہ بعد ہوا ہے اور یہ مدت تقریباً دس سال ہے جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے ذہن میں رکھا وہ یہ ہے کہ ولید بن عقبہ فتح مکہ کے وقت بچے تھے جبکہ فتح مکہ آٹھ ہجری میں ہوا ہے اور آپ نے اس کو اس وقت بھیجا تھا جب وہ جوان ہو گئے تھے۔

(۱۷۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَمَّانِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَقْبَةَ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصَبَابِهِمْ فَيَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ وَيَدْعُو لَهُمْ فَبِئْسَ عَجَبٌ بِي إِلَهِهِ وَقَدْ خُلِفْتُ بِالْخَلْقِ فَلَمَّا رَأَيْتُ لَمْ يَمْسَحِي وَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ ذَلِكَ إِلَّا الْخَلْقُ الَّذِي خُلِفْتَنِي أَنِّي. [ضعيف]

(۱۷۹۷۷) ولید بن عقبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو مکہ والے اپنے بچوں کو آپ کے پاس لاتے آپ ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے اور ان کے لیے دعا کرتے۔ مجھے بھی لایا گیا میرے سر پر زعفران کی خوشبو لگائی گئی تھی۔ جب آپ نے مجھے دیکھا تو مجھے نہ چھوا۔ آپ نے زعفرانی خوشبو کی وجہ سے مجھے ہاتھ نہ لگایا جو میری ماں نے لگایا تھا۔

(۱۷۹۷۸) وَحَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا قِيَاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكَلَابِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَقْبَةَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَدْ رَوَى أَنَّهُ سَلَحَ يَوْمَئِذٍ فَتَقَدَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَمْسَحْ وَلَمْ يَدْعُ لَهُ وَمَنْعَ بَرَكَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِسَابِقِ عِلْمِ اللَّهِ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۷۹۷۸) ولید بن عقبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا باقی حدیث پہلی سند والی ہے۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس نے ایک دن پاخانہ کیا۔ اس کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا۔ پھر اس کو نہ چھوا اور نہ اس کے لیے دعا کی۔ اس کو رسول اللہ ﷺ کی برکت سے منع کیا گیا کیونکہ آپ کو اس کے بارے میں پہلے سے علم تھا۔

(۱۷۹۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ وَلَكَبِتِ الْبَنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الصُّبْحَ يَغْلِسُ ثُمَّ رَكَبَ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبْتُ خَيْرَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ. فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السُّكُكِ وَهُمْ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ. قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ حَمَّادُ: يَوْمَ الْخَمِيسِ الْجَيْشُ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذَّرَارِيَ فَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدُحْيَةِ الْكُفَيْيِّ ثُمَّ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عَقْفَهَا. قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِقَابِتِ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنْسًا مَا آمَهَرَهَا؟ فَقَالَ: آمَهَرَهَا نَفْسَهَا. فَتَبَسَّمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھی۔ پھر آپ سوار ہوئے اور فرمایا: ”اللہ اکبر خیر بر باد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے محن میں اترتے ہیں تو ذرائع لوگوں کی یہ صبح بہت بری ہے۔“ وہ اٹکے گلیوں میں چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے: محمد اور اس کا لشکر۔ حماد کہتے ہیں: ہمیں شکر کو کہتے ہیں۔ آپ نے ان پر غلبہ حاصل کیا اور جوانوں کو قتل کیا اور بچوں کو قیدی بنایا۔ صفیہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی۔ پھر اس کو رسول اللہ ﷺ کے حصہ میں دے دیا گیا۔ آپ نے اس سے نکاح کیا اور آزادی کو حق مہر قرار دیا۔ عبد العزیز نے ثابت سے پوچھا: کیا تو نے انس سے پوچھا تھا کہ آپ نے مہر کیا رکھا تو انہوں نے کہا: آپ نے اس کا مہر اس کے نفس کی آزادی رکھا تھا تو وہ مسکرا دیے۔

(۱۷۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدُحْيَةِ فِي مَقْسِمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دُحْيَةٍ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ: أَصْلَحِيهَا.

قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْرٍ حَتَّى جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ صَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ زَادَ فَلْيَتْبَاهِ. قَالَ: فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السُّوْبِقِ وَفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْثُ جَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسُ وَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدْرَ الْمَدِينَةِ مَشِينَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مِطِيتَنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِطِيتَهُ قَالَ

وَصَفِيَّةُ خَلْفَةُ قَدْ أُرْدِفَهَا فَعَثَرَتْ مِطْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتُرُهَا قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَقَالَ: لَمْ نُصْرَ. قَالَ قَدْ خَلْنَا الْمَدِينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نِسَائِهِ يَتَرَاتِبْنَهَا وَيَشْمَتْنَ بِصُرْعَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثٍ بِهِزِ بْنِ أَسَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ.

وَلَمْ يَلَمْ هَذَا دَلَالَةً عَلَى وَقُوعِ قِسْمَةِ غَيْمَةِ خَيْرٍ بِخَيْرٍ قَالَ أَبُو يُوسُفَ إِنَّهَا حِينَ افْتَتَحَهَا صَارَتْ دَارَ إِسْلَامٍ وَعَامَلَهُمْ عَلَى النَّخْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَمَّا خَيْرٌ فَلَمَّا عَظِمَتْ كَانَتْ فِيهَا مُسْلِمٌ وَاحِدٌ مَا صَالِحٌ إِلَّا الْيَهُودَ وَهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَمَا حَوْلَ خَيْرٍ كُلُّهُ دَارُ حَرْبٍ. [صحیح - منقول علیہ]

(۱۷۹۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تقسیم میں صفیہ دجہ کبلی رضی اللہ عنہا کے حصہ میں آئی۔ لوگ آپ ﷺ کے پاس اس کی تعریف کرنے لگے اور وہ کہتے تھے: ہم نے قیدیوں میں اس جیسا نہیں دیکھا۔ آپ نے دجہ کی طرف قاصد بھیجا اور ان کو صفیہ کے بدلہ میں کچھ دیا اور اس کو میرے مال کی طرف بھیجا اور کہا کہ اس کا معاملہ درست کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ خیر سے نکلے۔ جب وہ پیچھے رہ گیا تو آپ نے پرواؤ کیا۔ آپ کا خیر لگایا گیا۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: جس کے پاس زائد مال ہو وہ لائے تو لوگ چیزیں لانا شروع ہوئے۔ کجھویریں، ستو، گھی لایا گیا۔ جب یہ ایک کھانے کا بڑا ڈھیر بن گیا تو اس میں سے کھانے لگے اور وہ اپنے پہلوں میں جمع پانی سے پینے لگے جو آسمانی بارش سے جمع ہوا تھا۔ یہ اللہ کے رسول کی طرف سے ولیمہ تھا جو صفیہ سے نکاح پر کیا گیا تھا۔ پھر ہم نکلے حتیٰ کہ ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھنا شروع کیا۔ ہم ان کی طرف چلے ہم نے اپنی سواریوں کو اٹھایا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی سواری کو اٹھایا اور صفیہ آپ کے پیچھے تھیں۔ آپ اس کو پیچھے بٹھایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی سواری پھسل گئی۔ آپ اور صفیہ گر گئے۔ ہم میں سے کسی نے آپ کی طرف نہیں دیکھا نہ صفیہ کی طرف دیکھا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پر پردہ کر دیا۔ پھر ہم آپ کے پاس آئے تو آپ نے کہا: ہمیں چوٹ نہیں آئی۔ جب ہم مدینہ میں داخل ہوئے تو آپ کی بیویوں کی مسائیاں نکلیں۔ وہ اس کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھیں اور اس کی جلدی پر خوش ہو رہی تھیں۔

اس میں دلیل ہے کہ آپ نے خیر کی قیمت کو خیر ہی میں تقسیم کیا تھا۔ ابو یوسف کہتے ہیں: جب خیر کو فتح کر لیا گیا تو وہ دار السلام بن گیا اور آپ نے کجھوروں پر ان کو عامل مقرر کیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ وہاں کوئی ایک بھی مسلمان تھا۔ آپ نے صرف یہود سے مصالحت کی تھی۔ وہ اپنے دین پر قائم ہیں اور خیر کے ارد گرد علاقہ بھی دشمن کا علاقہ ہے۔

(۱۷۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عَامِلٌ يَهُودَ خَبِيرَ عَلَى أَنَا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا فَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْيُلْحَقْ بِهِ فَإِنِّي مُخْرِجُ يَهُودَ فَأَخْرَجَهُمْ. [صحيح - احمد]

(۱۷۹۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے لوگو! رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں سے اس بات پر معاملہ طے کیا کہ ہم جب چاہیں گے ان کو نکال دیں گے۔ جس کا کوئی مال ہو وہ اس کو تابع کر لے۔ میں یہود کو نکال رہا ہوں پھر آپ نے ان کو نکال دیا۔

(۱۷۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ وَأَبُو يَعْلَى الْمُوَصِّلِيُّ وَالْحَسَنُ النَّسَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي فِي حَجَّتِهِ عُمَرَةٌ فِي الْحُدَيْبِيَّةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمَرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَعُمَرَةٌ مِنَ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمَرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ. هَذَا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ الْحَسَنُ: عُمَرَةٌ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ. وَقَالَ أَبُو يَعْلَى: عُمَرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُذَيْفَةَ. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَأَمَّا مَا احْتَجَّ بِهِ أَبُو يُونُسَ مِنْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَقْسِمْ غَنَائِمَ بَدْرٍ حَتَّى وَرَدَ الْمَدِينَةَ وَمَا بَكَتْ مِنَ الْحَدِيثِ بَأَنُ قَالَ وَالذَّلِيلُ عَلَى ذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَسْهَمَ لِعُثْمَانَ وَطَلْحَةَ وَلَمْ يَشْهَدَا بَدْرًا فَإِنْ كَانَ كَمَا قَالَ فَهُوَ مُخَالَفٌ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِأَنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ لِلْإِمَامِ أَنْ يُعْطَى أَحَدًا لَمْ يَشْهَدْ الْوُقُوعَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَدَدًا وَلَيْسَ كَمَا قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَنَائِمَ بَدْرٍ بِسَبْرِ شُعْبٍ مِنْ شُعَابِ الصُّفَرَاءِ قَرِيبٌ مِنْ بَدْرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۷۹۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے عمرہ کے علاوہ چار عمرے کیے باقی سب ذی القعدہ میں تھے ایک عمرہ حدیبیہ میں یا حدیبیہ کی صبح کے موقع پر ذی القعدہ میں ہوا اور ایک عمرہ آئندہ سال اور ایک ہجرانہ سے لوٹنے پر جب آپ حنین کی غنیمتیں تقسیم کرنے آئے تھے اور ایک عمرہ آپ نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔ یہ ابراہیم کی حدیث ہے جبکہ حسن نے بالاضبط عمرہ من الحديبية کہا ہے۔ اس میں دلیل ہے کہ آپ نے حنین کے مقام پر ہی غنیمت کا مال بھی تقسیم کیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو یوسف نے جو دلیل لی ہے کہ نبی ﷺ نے بدر کا مال غنیمت مدینہ میں پہنچ کر تقسیم کیا اور جو حدیث میں ثابت ہے اس پر دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہما کے لیے بدر کا حصہ رکھا جبکہ وہ بدر میں نہیں آئے۔ اگر اسی طرح ہے تو یہ سنت کے مخالف ہے کیونکہ امام یا امیر کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو غنیمت سے کچھ دے جبکہ وہ اس میں شامل نہ رہا ہو اور وہ مددگار نہ رہا ہو جبکہ یہ اس طرح نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ بدر کی غنیمتیں سب نامی جگہ پر تقسیم کیں جو صفراء کی گھائیوں میں سے ایک گھائی ہے اور بدر کے قریب ہے۔

(۱۷۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ مِصْبِي يَقَالُ لَهُ الصَّفَرَاءُ خَرَجَ مِنْهُ إِلَى كَيْسِبٍ يَقَالُ لَهُ سَبْرٌ عَلَى مِصْبِرَةٍ لَيْلَةٍ مِنْ بَدْرِ أَوْ أَكْثَرَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - النَّفْلُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ذَلِكَ الْكَيْسِبِ. [ضعيف]

(۱۷۹۸۳) ابن اسحاق کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ چلے۔ جب آپ درے سے نکلے جس کو صفراء کہا جاتا ہے تو آپ اس سے ٹیلے کی طرف نکلے جس کو سیر کہا جاتا ہے۔ یہ بدر سے ایک رات کی مسافت کے برابر دوری پر ہے یا اس بھی زیادہ۔ پھر آپ نے اس ٹیلے کے پاس مال غنیمت کو تقسیم کیا۔

(۱۷۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَرَجَ يَوْمَ بَدْرِ بِثَلَاثِمِائَةٍ وَخَمْسَةِ عَشَرَ مِنَ الْمُقَاتِلَةِ كَمَا خَرَجَ طَالُوتُ فَدَعَا لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ خَرَجَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ خُفَاءٌ فَأَحْمِلْهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عَرَاةٌ فَأَكْسُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَأَشْبِعْهُمْ. فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ بَدْرِ فَأَنْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِحِمْلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَاتَّكَسُوا وَشَبِعُوا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتْ غَنَائِمُ بَدْرِ كَمَا رَوَى عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْهَا الْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْآيَةُ فِي سُورَةِ الْأَنْفَالِ فَلَمَّا تَشَاخَوْا عَلَيْهَا أَنْزَلَهَا اللَّهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ بِقَوْلِهِ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ [الأنفال ۱] الآية. [ضعيف]

(۱۷۹۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین سو پندرہ نفوس کے ساتھ بدر کی طرف نکلے جیسے طالوت نکلا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی جب نکلے تو آپ نے کہا: ”اے اللہ! یہ بغیر سواری کے نکلے پاؤں ہیں۔ اے اللہ! تو ان کو سوار کر دے۔ اے اللہ! یہ ننگے بدن ہیں ان کو پہنا۔ اے اللہ! یہ بھوکے ہیں تو ان کو سیر کر دے۔ اللہ نے ان کو بدر کے دن فتح دی۔ وہ واپس آئے تو ہر آدمی ایک یا دو اونٹ لے کر آیا۔ انہوں نے پہنا اور سیر ہوئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبادہ بن صامت کی روایت کے مطابق بدر کی غنیمتیں جو مسلمانوں کو حاصل ہوئیں۔ یہ سورہ انفال کی آیت کے نزول سے پہلے کا واقعہ ہے۔ جب انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ نے یہ ان سے چھین لیا ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ [الأنفال ۱] ”وہ تجھ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ غنیمتیں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

(۱۷۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشَدِّيَّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى بَدْرٍ فَلَقِيَ بِهَا الْعَدُوَّ فَلَمَّا هَرَمَهُمُ اللَّهُ اتَّبَعْتُهُمْ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُونَهُمْ وَأَحْدَقْتُ طَائِفَةٌ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاسْتَوَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى النَّهْبِ وَالْعُسْكَرِ فَلَمَّا رَجَعَ الَّذِينَ طَلَبُوا الْعَدُوَّ قَالُوا لَنَا النَّفْلُ نَحْنُ طَلَبْنَا الْعَدُوَّ وَبَنَّا نَفَاهُمْ اللَّهُ وَهَرَمَهُمْ وَقَالَ الَّذِينَ أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا بَلْ هُوَ لَنَا نَحْنُ أَحْدَقْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَنَالَهُ مِنَ الْعَدُوِّ غَزَاةٌ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَوَلُوا عَلَى الْعُسْكَرِ وَالنَّهْبِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا بَلْ هُوَ لَنَا نَحْنُ اسْتَوَلَيْنَا عَلَيْهِ وَأَحْرَزْنَاهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ [الأنفال ۱] الْآيَةَ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَهُمْ عَنْ فَوَاقٍ [ضعيف]

(۱۷۹۸۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف نکلے۔ دشمن سے آمنا سامنا ہوا۔ جب اللہ نے دشمن کو شکست دے دی تو مسلمان کے ایک لشکر نے دشمن کا پیچھا کیا۔ وہ ان کو قتل کرتا تھا اور ایک دستہ رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لیے ہوئے تھا۔ ایک دستہ مال غنیمت اور لشکر پر قبضہ کر رہا تھا۔ جب دشمن کا تعاقب کرنے والے لوٹے تو انہوں نے کہا: غنیمت ہمارے لیے ہیں کیونکہ ہم نے دشمن کا تعاقب کیا ہے اور ہمارے ذریعہ اللہ نے ان کو بھگا دیا اور ان کو شکست دی۔ جنہوں نے آپ کو گھیرے میں لے رکھا تھا انہوں نے کہا: تم ہم سے زیادہ حق دار نہیں ہو؟ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے رکھا کہ کہیں ان کو دشمن کو نقصان نہ پہنچائے اور جنہوں نے مال غنیمت اور لشکر پر قبضہ کیا انہوں نے کہا: تم ہم سے زیادہ حق دار نہیں۔ ہم نے اس پر قبضہ کیا اور اس کی حفاظت کی ہے تو اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت نازل کی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ [الأنفال ۱] ”وہ تجھ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ غنیمتیں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔ کچھ دیر بعد رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کو ان میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۱۷۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشَدِّيَّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأَنْفَالِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فِي آخِرِهِ فَلَمَّا اخْتَلَفْنَا وَسَاءَتْ أَحْلَاقُنَا انْزَعَهُ اللَّهُ مِنْ أَيْدِينَا فَجَعَلَهُ إِلَى رَسُولِهِ فَقَسَمَهُ عَلَى النَّاسِ عَنْ بَوَائٍ فَكَانَ فِي ذَلِكَ تَقْوَى اللَّهِ وَطَاعَتُهُ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ وَصَلَاحُ ذَاتِ الْيَمِينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ [الأنفال ۱]

وَعَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: أَنْزَلَتْ سُورَةُ الْأَنْفَالِ بِأَسْرِهَا فِي أَهْلِ بَدْرٍ. [ضعيف] قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كُلُّهَا خَالِصًا وَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ لَمْ

يَشْهَدُوا الْوَفْقَةَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ سَبْعَةٌ أَوْ ثَمَانِيَةٌ.

(۱۷۹۸۶) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے عبادہ بن صامت سے انفال کے بارے میں سوال کیا، اس کے آخر میں ہے کہ جب ہم نے اختلاف کیا اور ہمارا رویہ برا ہو گیا تو اللہ نے ہمارے ہاتھوں سے جھین لیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹا دیا۔ آپ نے اس کو لوگوں میں برابر تقسیم کر دیا۔ یہ اللہ سے ڈر میں تھا اور اللہ اور رسول کی اطاعت میں لوگوں کے درمیان صلح کا طریقہ تھا۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ [الأنفال ۱] ”وہ تجھ سے شیعوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں سو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو۔

ابن اسحاق کہتے ہیں: میں نے زہری رضی اللہ عنہ سے سنا ہے، سورہ انفال مکمل بدر والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غنیمت کا سارا مال رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا۔ آپ نے اس کو لوگوں میں تقسیم کیا اور اس

میں آٹھ ایسے گروہ شامل کیے جو غزوہ میں موجود نہ تھے۔ جن کا تعلق مہاجرین و انصار سے تھا ایک مقام پر سات یا آٹھ کا ذکر ہے۔

(۱۷۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ وَحَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فِي تَسْمِيَةِ

مَنْ شَهِدَ بَدْرًا وَلَمْ يَشْهَدْهَا ثُمَّ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِسَهْمِهِ فِيمَنْ لَمْ يَشْهَدْهَا وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ تَخَلَّفَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَمْرِيهِ رُكْبَةً بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

وَكَانَتْ وَجَعَةً فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِسَهْمِهِ قَالَ وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ .

وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مَرْثَةَ قَالَ كَانَ بِالشَّامِ فَقَدِمَ فَكَلَّمَ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ قَالَ وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ .

وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى الْمَدِينَةِ فَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ -

- بِسَهْمِهِ فَقَالَ وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ .

فَهُؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَأَمَّا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَبُو لُبَابَةَ خَرَجَ زَعَمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى بَدْرِ

فَأَمَرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ مَعَ أَصْحَابِ بَدْرِ وَالْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ - زَعَمُوا

إِلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَخَرَجَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فَرَدَّ النَّبِيُّ ﷺ - وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ مَعَ أَهْلِ بَدْرِ

وَحَوَاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِسَهْمِهِ فِي أَصْحَابِ بَدْرِ وَالْحَارِثُ بْنُ الْقَسِّمَةِ

كُسِرَ بِالرُّوَاحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - بِسَهْمِهِ . وَذَكَرَهُمْ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَهُمْ

أَيْضًا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ فِي الرَّدِّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا أَعْطَاهُمْ مِنْ مَالِهِ وَإِنَّمَا نَزَلَتْ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ [الأنفال ۴۱] بَعْدَ غَنِيمَةِ بَدْرٍ.

(۱۷۹۸۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں جانے اور نہ جانے والوں کا ذکر کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے جنگ میں حاضر ہونے والوں کے لیے حصہ مقرر کیا اور جو غیر حاضر تھے ان میں سے عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس کو حصہ دیا۔ وہ اپنی بیوی رقیہؓ کی بیماری کی وجہ سے مدینہ میں رہے تھے۔ آپ نے ان کو ان کا حصہ دیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ اور میرا ثواب تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا ثواب بھی اور طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب یہ شام میں تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر بات کی تو آپ ان کو بھی حصہ دیا تو انہوں نے ثواب کا مطالبہ کیا تو آپ نے کہا: تیرا ثواب بھی تجھے ملے گا۔ اور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل یہ بھی شام سے آئے جب آپ مدینہ لوٹ چکے تھے تو نبی ﷺ نے ان کو حصہ دیا اور اجرو ثواب کے بارے میں بھی کہا کہ ملے گا۔ یہ تینوں مہاجرین میں سے تھے اور انصار میں سے ابولبابہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر کی طرف گئے۔ آپ نے ان کو مدینہ کا امیر بنایا تھا۔ آپ نے ان کو بدر والوں کے ساتھ حصہ دیا اور حارث بن حاطب کو بھی آپ نے مدینہ بھیج دیا تھا۔ اس کو بھی حصہ دیا تھا۔ عاصم بن عدی بھی نکلے تھے مگر آپ ﷺ نے ان کو واپس کر دیا تھا اور ان کو حصہ بھی دیا اور خوات بن جبیر بن نعمان کو بھی بدر والوں کے ساتھ حصہ دیا اور حارث بن صمد جو کہ روجاء کے مقام پر زخمی ہو گئے تھے۔ آپ نے ان کو بھی حصہ دیا۔ ان سب کا تذکرہ محمد بن اسحاق بن یسار اور موسیٰ بن عقبہ نے بھی کیا ہے مگر حارث بن حاطب کو مدینہ کی طرف واپس بھیجنے کا تذکرہ نہیں کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ نے ان کو اپنے مال سے دیا اور اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ [الأنفال ۴۱] ”اور جان لو کہ بے شک تم جو کچھ بھی غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لیے ہے۔“ یہ بدر کے بعد کا واقعہ ہے۔

(۱۷۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِرَبِّهِ عُبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: سُورَةُ الْأَنْفَالِ. قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَهْلِ بَدْرٍ. [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هُشَيْمٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَمَّا مَا اخْتَجَّ بِهِ مِنْ وَقْعَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَابْنِ الْحَضَرَمِيِّ فَلِذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ وَقَبْلَ نَزُولِ الْآيَةِ وَكَانَتْ وَقَعَتْهُمْ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنَ الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَتَوَقَّفُوا فِيمَا صَنَعُوا حَتَّى نَزَلَتْ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] وَلَيْسَ مِمَّا خَالَفَ فِيهِ الْأَوْرَاعِيُّ بِسَبِيلٍ. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ ذَكَرْنَا قِصَّةَ ابْنِ جَحْشٍ مِنْ رِوَايَةِ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۷۹۸۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ سے سورہ انفال کے بارے میں بات کی تو انہوں نے فرمایا: یہ بدر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن جحشؓ اور ابن حضریؓ کے واقعہ جو دلیل لی جاتی ہے یہ واقعہ بدر سے پہلے کا ہے اور ان آیات کے نزول سے پہلے کا ہے جبکہ ان کا واقعہ حرمت والے مہینوں کے آخر میں ہوا تو انہوں نے اس میں توقف کیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ يَتَقَالُ فِيهِ كِبِيرٌ﴾ [البقرة ۲۱۷] ”یہ تجھ سے حرمت والے مہینے میں لڑنے کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دے کہ اس میں لڑنا بہت بڑا ہے۔“ اور امام اوزاعیؒ کو اختلاف کرنے کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابن جحش کا قصہ جناب بن عبد اللہ کی روایت میں ذکر ہو گیا ہے۔

(۱۷۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ لَهُ: كُنْ بِهَا حَتَّى تَأْتِيَنَا بِخَبَرٍ مِنْ أَهْبَارِ قُرَيْشٍ. وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِقِتَالٍ وَذَلِكَ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَعْلَمَهُ أَنَّهُ يَسِيرُ فَقَالَ: أَخْرُجْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ حَتَّى إِذَا سِرْتَ يَوْمَيْنِ فَأَتِ بِكِتَابِكَ وَانْظُرْ فِيهِ فَمَا أَمَرْتُكَ بِهِ فَاْمْضِ لَهُ وَلَا تَسْتَكْرِهَنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ عَلَى الذَّهَابِ مَعَكَ. فَلَمَّا سَارَ يَوْمَيْنِ فَتَحَ الْكِتَابَ فَلِذَا فِيهِ: أَنْ اْمْضِ حَتَّى تَنْزِلَ نَخْلَةَ فَتَأْتِيَنَا مِنْ أَهْبَارِ قُرَيْشٍ بِمَا يَصِلُ إِلَيْكَ مِنْهُمْ. فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ قَرَأَ الْكِتَابَ: سَمِعْتُ وَطَاعَةً مَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَهُ رَغْبَةٌ فِي الشَّهَادَةِ فَلْيَنْطَلِقْ مَعِيَ فَإِنِّي مَاضٍ لِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ كَرِهَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَرْجِعْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ نَهَانِي أَنْ أَسْتَكْرِهَنَّ مِنْكُمْ أَحَدًا فَمَضَى مَعَهُ الْقَوْمُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَحْرَانَ أَصْلَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ بَعِيرًا لَهُمَا كَانَا يَعْتَقِبَانِيهِ فَتَخَلَّفَا عَلَيْهِ يَطْلُبَانِيهِ وَمَضَى الْقَوْمُ حَتَّى نَزَلُوا نَخْلَةَ فَمَرَّ بِهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَضْرَمِيِّ وَالْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ وَعُثْمَانُ وَالْمُعِيزَةُ ابْنَةُ عَبْدِ اللَّهِ مَعَهُمْ تَجَارَةً قَدِمُوا بِهَا مِنَ الطَّائِفِ أَدَمَ وَزَيْبَ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ الْقَوْمُ أَشْرَفَ لَهُمْ وَإِذْ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ قَدْ خَلَقَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ خَلِيقًا قَالُوا عَمَارٌ لَيْسَ عَلَيْكُمْ مِنْهُمْ بَأْسٌ وَانْتَمَرَ الْقَوْمُ بِهِمْ يَعْنِي أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ فَقَالُوا: لَئِنْ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنَّا نَكْتُلُوكُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَلَئِنْ تَرَكْتُمُوهُمْ لَنَدْخُلَنَّ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْحَرَمَ فَلْيَمْتَنِعَنَّ مِنْكُمْ فَاجْمَعَ الْقَوْمُ عَلَى قَتْلِهِمْ فَرَمَى وَإِذْ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَالْمُعِيزَةِ عُمَرُ بْنُ الْخَضْرَمِيِّ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَاسْتَأْسَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ وَهَرَبَ الْمُعِيزَةُ فَأَعْجَزَهُمْ وَاسْتَأْفَرُوا الْعِمَرَ فَقَدِمُوا بِهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُمْ: وَاللَّهِ مَا أَمَرْتُكُمْ بِالْقِتَالِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. فَأَوْقَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْأَسِيرَيْنِ وَالْعِمَرَ فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا فَلَمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ

اللّٰهُ - ﷺ - مَا قَالَ أَسْقِطْ فِي أَيْدِيهِمْ وَظَنُّوا أَنْ قَدْ هَلَكُوا وَعَنْفَهُمْ إِخْوَانُهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ
 حِينَ بَلَغَهُمْ أَمْرٌ هَؤُلَاءِ قَدْ سَفَكَ مُحَمَّدٌ الدَّمَ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَأَخَذَ فِيهِ الْمَالَ وَأَسْرَفَ فِيهِ الرِّجَالَ
 وَاسْتَحَلَّ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي ذَلِكَ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ
 وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ [البقرة
 ۲۱۷] يَقُولُ الْكُفْرُ بِاللَّهِ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ فَلَمَّا نَزَلَ ذَلِكَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْعَةَ وَكَذَى الْأَيْمِينَ
 فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ أَنْطَمِعُ لَنَا أَنْ تَكُونَ غَزْوَةٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمْ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا﴾ [البقرة
 ۲۱۸] إِلَى قَوْلِهِ ﴿أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ﴾ [البقرة ۲۱۸] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَكَانُوا ثَمَانِيَةً وَأَمِيرُهُمُ النَّاسِغُ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ. [ضعيف]

(۱۷۹۸۹) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن جحشؓ کو کھجوروں کے باغ کی طرف بھیجا اور
 کہا: ”تم وہاں رہو اور قریش کے بارے میں خبر دو۔“ آپ نے ان کو قال کا حکم نہیں دیا تھا اور یہ حرمت والے مہینے کا واقعہ ہے
 اور ان کو ایک خط دیا اس سے پہلے کہ ان کو بتاتے کہ وہ کہاں جا رہے ہیں اور کہا: ”اپنے ساتھیوں کے ساتھ نکل جاؤ اور دودن
 سفر کے بعد اس کو کھولنا اور دیکھنا میں نے تم کو کیا حکم دیا ہے اور اس پر عمل کرنا اور اپنے ساتھیوں کو اپنے ساتھ جانے پر مجبور نہ
 کرنا۔“ جب انہوں نے دودن سفر کر لیا تو خط کو کھولا اس میں تھا ”سفر جاری رکھو حتیٰ کہ کھجور کے باغ میں جاؤ اور جو قریش کے
 بارے میں تم کو پتہ چلے اس کی ہمیں خبر دو۔“

انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا سننا اور سن کر اطاعت کرنا ضروری ہے جو شہادت کا متلاشی ہے میرے ساتھ چلے۔ میں
 رسول اللہ ﷺ کے حکم سے چلوں گا جو اس کو ناپسند کرے وہ واپس جاسکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو تمہیں مجبور کرنے سے منع
 کیا ہے۔ لوگ ان کے ساتھ چلے جب دودن یاؤں کے پاس پہنچے تو سعد بن ابی وقاص اور عتبہ بن غزو ان کا اونٹ گم ہو گیا وہ اس
 کے تعاقب میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گئے۔ لوگ نکل گئے حتیٰ کہ کھجور کے باغ میں پہنچ گئے تو ان کے پاس سے عمرو بن حضری
 اور حکم بن کیسان عثمان اور مغیرہ گزرے۔ آخری دونوں عبد اللہ کے بیٹے تھے۔ ان کے پاس مال تجارت بھی تھا۔ وہ طائف سے
 چڑھ اور مثنیٰ لائے تھے۔ جب لوگوں نے ان کو دیکھا تو واقعہ بن عبد اللہ نے ان کی مگرانی کی۔ انہوں نے اپنا سر منڈوایا ہوا تھا۔
 جب انہوں نے دیکھا تو کہا: ان سے کوئی خوف نہیں ہے، یہ عمرہ کرنے والے ہیں تو ان لوگوں نے رجب کے آخری دن مشورہ کیا
 کہ اگر تم ان کو قتل کرتے ہو تو یہ حرمت کا مہینہ ہے اور اگر ان کو چھوڑ دو گے تو یہ لوگ آج رات حرم میں داخل ہو جائیں اور تمہارے
 لیے ان کا قتل ممنوع ہوگا لہذا لوگوں نے ان کو قتل کرنے پر اتفاق کیا۔ عمرو بن حضری کو واقعہ بن عبد اللہ نے تیر مار کر قتل کر دیا اور
 عثمان بن عبد اللہ نے حکم بن کیسان کو قیدی بنا لیا جبکہ مغیرہ بھاگ گیا اور یہ لوگ اس کو نہ پکڑ سکے۔ انہوں نے قافلہ کو لیا اور رسول
 اللہ ﷺ کے پاس آگئے تو آپ نے ان سے کہا: ”اللہ کی قسم! میں نے تم کو حرمت والے مہینے میں قتال کا حکم نہیں دیا تھا۔“ آپ

نے قافلے اور اسیروں کو روکے رکھا۔ ان سے کچھ نہ لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی باز پرس کی تو وہ نادم ہوئے اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ہلاک ہو گئے اور مسلمانوں نے ان کی سرزنش کی۔ جب قریش کو یہ خبر ملی تو انہوں نے کہا کہ محمد نے حرمت والے مہینے میں خون بہایا اور بندوں کو اس میں قید کیا اور مہینے کی حرمت کو پامال کیا ہے تو اللہ نے یہ آیات نازل کر دیں: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْقِتْلَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ [البقرة ۲۱۷] ”تمہ سے حرمت والے مہینے کے متعلق اس میں لڑنے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دو: اس میں لڑنا بہت بڑا ہے اور اللہ کے راستہ سے روکنا اور کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (جرم) ہے اور قتلہ قتل سے بھی بڑا ہے۔“ اللہ نے کہہ دیا کہ اللہ کا انکار کرنا قتال سے بڑا ہے۔ جب یہ آیات نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے قافلہ کو پکڑ لیا اور اسیروں پر فدیہ لگایا تو مسلمانوں نے کہا: کیا آپ اس کو ہمارے لیے غزوہ خیال کرتے ہیں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ﴾ [البقرة ۲۱۸] ”بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔“ یہ لوگ آٹھ تھے اور نویں ان کے امیر عبداللہ بن جحش تھے۔

(۱۷۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَفَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهِرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ لَدَ كَرِ قِصَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ بِمَعْنَى هَذَا قَالَ وَذَلِكَ فِي رَجَبٍ قَبْلَ بَدْءِ بِشْهُرَيْنِ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ نَزُولِ الْآيَةِ فِي الْغَنَائِمِ. [ضعيف]

(۱۷۹۹۰) موکی بن عقبہ عبداللہ بن جحش کے اسی واقعہ کو نقل فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ بدر کے معرکہ سے دو ماہ پہلے رجب میں پیش آیا اور اس میں یہ دلالت بھی موجود ہے کہ یہ واقعہ غنیمتوں کی تقسیم کے بارے میں نازل ہونے والی آیت سے پہلے کا ہے۔

(۴۹) بَابُ السَّرِيَّةِ تَأْخُذُ الْعَلَفَ وَالطَّعَامَ

شکر کا کھانے کا انتظام کرنا اور جانوروں کے لیے چارہ حاصل کرنا

(۱۷۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مُحَاصِرِي خَيْبَرَ قَوْمِي إِنْسَانٍ بِجُرَابٍ فَأَخَذْتُهُ فَأَلْقَيْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ ﷺ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۷۹۹۱) عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں: ہم نے خیبر کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ اسی اثناء میں ایک آدمی نے ایک تھیلی بھرتی۔ میں نے وہ پکڑ لی جب پلٹا تو نبی ﷺ سامنے تھے تو مجھے حیا آیا۔

(۱۷۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسَلِيمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغْفَلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: ذُلِّي جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَأَخَذْتُهُ فَأَلْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ هَذَا لِي لَا أُعْطَى أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ قَالَ سَلِيمَانُ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: هُوَ لَكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۷۹۹۳) عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ چربی کی ایک تھیلی لٹکانی گئی۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور اپنے قبضہ میں لے لیا اور کہا: یہ میری ہے کسی کو اس میں سے نہیں دوں گا۔ جب میں پلٹا تو رسول اللہ ﷺ کو سامنے پایا تو مجھے شرم آئی۔

سایمان کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تیری ہے۔“ جبکہ شعبہ کی روایت میں نہیں ہے۔

(۱۷۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نَصِيبُ فِي الْمَغَازِي الْعُسْلَ وَالْفَاكِهَةَ فَأَكُلُهَا وَلَا نَرْفَعُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْعُسْلُ وَالْوَعْبُ. [صحیح]

(۱۷۹۹۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوات میں ہمیں شہد اور پھل ملتے تھے ہم ان کو کھا لیتے تھے۔ نبی ﷺ کے پاس نہیں لاتے تھے۔ بخاری کی روایت میں شہد اور انگوڑ کا ذکر ہے۔

(۱۷۹۹۶) وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: كُنَّا نَأْتِي الْمَغَازِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَصِيبُ الْعُسْلَ وَالسَّمْنَ فَأَكُلُهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۷۹۹۷) حماد بن زید کہتے ہیں: غزوات میں ہمیں جو شہد یا کھجور ملتا ہم اس کو کھا لیتے تھے۔

(۱۷۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا وَعَسَلًا

فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمْ الْخُمْسُ. [حسن]

(۱۷۹۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک لشکر غنیمت میں شہد اور کھانا لایا تو اس میں سے خمس نہیں لیا گیا۔

(۱۷۹۹۶) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجَدَامِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا دُونَ ذِكْرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجَدَامِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلًا. [منكر]

(۱۷۹۹۷) عثمان بن حکم جزای نے یہ روایت نافع سے نقل کی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا کہ نافع کہتے ہیں: ایک لشکر نے غنیمت کا مال حاصل کیا۔

(۱۷۹۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ وَأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُبَارِيزِ قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلُ الْمَسْجِدِ إِلَى ابْنِ أَبِي أُوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُهُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي طَعَامِ خَيْرٍ فَاتَيْنَاهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: هَلْ خَمَسَهُ؟ قَالَ: لَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْهُ حَاجَتَهُ. [صحيح]

(۱۷۹۹۷) محمد بن ابی مالہ کہتے ہیں کہ مجھے مسجد والوں نے ابن ابی اوفیٰ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے دریافت کروں کہ نبی ﷺ نے خیر کے کھانوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا تو میں ان کے پاس آیا اور سوال کیا تو میں نے کہا: کیا خمس نکالا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں کیونکہ وہ اس سے کم تھا اور ہم ضرورت کے مطابق اس سے لے لیتے تھے۔

(۱۷۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالََا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ الْعَرَبُ تَقُولُ مَنْ أَكَلَ الْحَبْزَ سَمِنَ فَلَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ أَجْهَضْنَاهُمْ عَنْ خَبْرَةٍ لَهُمْ فَقَعَدْتُ عَلَيْهَا فَأَكَلْتُ مِنْهَا حَتَّى شَبِعْتُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ فِي عِطْفِي هَلْ سَمِنْتُ. كَذَا قَالَ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ. [ضعيف]

(۱۷۹۹۸) ابو بزرہ اسلمی کہتے ہیں: عرب کہا کرتے تھے کہ جو روٹی کھائے کا وہ موٹا ہو جائے گا۔ جب ہم نے خیبر فتح کیا اور ہم نے ان کو قتل کر دیا اور ان کا کھانا لے لیا۔ میں اس پر بیٹھ گیا اور اس سے میرا ہوا کر گیا۔ پھر میں اپنے جسم کو دیکھا کرتا تھا کہ کیا موٹا ہوا ہوں۔

(۱۷۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَيْمَرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارِكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ خَادِمٍ سَلَمَانَ: أَنَّهُ

أَصَابَ سَلَّةٌ يَغْنَى فِي غَزْوِهِمْ فَقَرَّبَهَا إِلَى سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَتَحَهَا فَإِذَا فِيهَا حَوَارَى وَجَبْنِ فَأَكَلَ سَلْمَانُ مِنْهَا. [ضعيف]

(۱۷۹۹) سلمان کے خادم سوید کہتے کہ ان کو لڑائی میں ٹوکری ملی۔ وہ انہوں نے سلمان رضی اللہ عنہ کو دی تو انہوں نے اس کو کھولا تو اس میں سفید کھانا اور پیڑ تھا تو سلمان نے اس سے کھایا۔

(۵۰) بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

دار الحرب میں طعام کی خرید و فروخت کا حکم

(۱۸۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي سَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَرِّيْلٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مُعْجِرٍ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ وَالْعَلْفِ بِأَرْضِ الرُّومِ فَقَالَ سَمِعْتُ لَفْظَةَ بَنِي عَبِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا يُرِيدُونَ أَنْ يُزِيلُونِي عَنْ دِينِي وَاللَّهُ لَا يَكُونُ ذَلِكَ حَتَّى أَلْقَى مُحَمَّدًا ﷺ وَأَصْحَابَهُ مَنْ بَاعَ طَعَامًا أَوْ عَلْفًا بِأَرْضِ الرُّومِ مِمَّا أَصَابَ مِنْهَا يَذْهَبُ أَوْ فِضَّةٌ فِيهِ خُمُسُ اللَّهِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ. [صحیح]

(۱۸۰۰۰) خالد بن دریک کہتے ہیں: میں نے معمر بن عبد العزیز بن قتادہ سے پوچھا: کیا روم کے علاقہ میں طعام اور جانوروں کے چارہ وغیرہ فروخت ہو سکتے ہیں تو انہوں نے کہا: میں فضالہ بن عید سے سنا وہ کہتے تھے: کچھ لوگ مجھے میرے دین سے پھسلانا چاہتے ہیں۔ یہ نہیں ہو گا حتیٰ کہ مجھے موت آجائے۔ میں محمد اور اس کے ساتھیوں سے طوں۔ مال غنیمت میں سے جو کوئی روم کے علاقہ میں خرید و فروخت کرے گا غلے اور طعام کی اس میں اللہ کا شمس بھی ہے اور مسلمانوں کا مال فی بھی ہے۔

(۱۸۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ ذَرِّيْلٍ عَنِ ابْنِ مُعْجِرٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يُرِيدُونَ أَنْ يَسْتَزِيلُونِي عَنْ دِينِي وَإِنِّي وَاللَّهُ لَا أَرَجُو أَنْ لَا أَزَالَ عَلَيْهِ حَتَّى أَمُوتَ مَا كَانَ مِنْ شَوْءٍ يَبِيعُ يَذْهَبُ أَوْ فِضَّةٌ فِيهِ خُمُسُ اللَّهِ وَبِهِمُ الْمُسْلِمِينَ. [صحیح]

(۱۸۰۰۱) فضالہ بن عید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ مجھے میرے دین سے پھیرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی قسم! میں مرنے تک اسی پر رہنے کی امید کرتا ہوں۔ کوئی بھی چیز جس کو سونے یا چاندی کے بدلہ میں فروخت کیا جائے اس میں اللہ کا شمس اور مسلمانوں کا حصہ ہے۔

(۱۸۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُقْبِلِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَانِءِ بْنِ كُثُومٍ: أَنَّ صَاحِبَ جَيْشِ الشَّامِ حِينَ فَتَحَتِ الشَّامَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّا فَتَحْنَا أَرْضًا كَثِيرَةً الطَّعَامِ وَالْعَلْفِ فَكْرِهَتْ أَنْ أَتَقَدَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَأَكْتُبْ إِلَيَّ بِأَمْرِكَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ دَعِ النَّاسَ يَأْكُلُونَ وَيَعْلِفُونَ فَمَنْ بَاعَ شَيْئًا بِذَهَبٍ أَوْ فِصَّةٍ فِيهِ خُمُسُ اللَّهِ وَسَهَامُ الْمُسْلِمِينَ. [صحيح]

(۱۸۰۰۲) ہانی بن کثوم فرماتے ہیں: شام کو فتح کرنے کے بعد لشکر کے امیر نے عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا: ہم نے طعام کی کثرت اور مویشیوں کے چارہ کی کثرت والے علاقہ کو فتح کیا ہے۔ میں آپ کے حکم کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا، لہذا آپ ہمارے لیے احکامات لکھ دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا: لوگوں کو کھانے سے اور چارہ حاصل کرنے سے نہ روکو اور جو چیز سونے چاندی کے عوض فروخت کی جائے اس میں خمس بھی ہوگا مسلمانوں کا حصہ بھی ہوگا۔

(۵۱) بَابُ مَا فَضَّلَ فِي يَدِهِ مِنَ الطَّعَامِ وَالْعَلْفِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

دار الحرب میں کھانا وغیرہ باقی بچ جائے

(۱۸۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْأُرْدُنِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ: رَابَطْنَا مَدِينَةَ قَنْسَرِينَ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمِطِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا فَتَحَهَا أَصَابَ فِيهَا غَنَمًا وَبَقَرًا فَقَسَمَ فِيْنَا طَائِفَةً مِنْهَا وَجَعَلَ يَبْقِيَتُهَا فِي الْمَغْنَمِ فَلَقِيتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ مُعَاذٌ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِخَيْمَرٍ فَأَصَبْنَا فِيهَا غَنَمًا فَقَسَمَ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَائِفَةً وَجَعَلَ يَبْقِيَتُهَا فِي الْمَغْنَمِ. [حسن]

(۱۸۰۰۳) عبدالرحمن بن غنم کہتے ہیں: ہم نے قنسرین شہر کا شرحبیل بن سمط کے ساتھ مل کر محاصرہ کیا۔ جب اس کو فتح کر لیا تو ہمیں غنیمت کا مال ملا اور جانور (بکریاں اور گائے) بھی ملے تو انہوں نے اس کا کچھ حصہ ہمیں تقسیم کر کے دے دیا۔ باقی ماندہ کو مال غنیمت میں داخل کر دیا۔ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی جنگ میں تھے۔ آپ مال غنیمت کا ایک حصہ ہمارے درمیان تقسیم کیا اور باقی کو مال غنیمت میں داخل کر دیا۔

(۱۸۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَقْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ خَيْمَرٍ: كُلُوا وَاعْلِفُوا وَلَا تَحْتَمِلُوا. [ضعيف]

(۱۸۰۰۳) عبد اللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: ”کھاؤ اور جانوروں کے لیے حاصل کرو اور اٹھا کر نہ لے جاؤ۔“

(۱۸۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَأْكُلَ الْبُخَارِيُّ [ضعيف]

(۱۸۰۰۵) عبد اللہ بن عمرؓ نے مذکورہ روایت کو نقل کیا ہے مگر مرسل ہے۔

(۱۸۰۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، ثنا يحيى بن محمد بن يحيى، ثنا مسدد، ثنا هشيم، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ حَرْشَفٍ الْأَزْدِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ الْجَزْرَ فِي الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهُ حَتَّىٰ إِن كُنَّا لَتَرْجِعُ إِلَىٰ رِحَالِنَا وَأَخْرِجَتْنَا مِنْهُ مَمْلَأَةً. [ضعيف]

(۱۸۰۰۶) عبد الرحمنؓ کے مولیٰ قاسمؓ اصحاب النبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم غزوات میں گوشت کھاتے تھے اور تقسیم نہیں کرتے تھے۔ جب ہم گھروں کو آتے تو ہماری تھیلیاں اس سے بھری ہوتی تھیں۔

(۱۸۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ بَعْضِ النَّاسِ مِثْلَمَا قُلْتُ مِنْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِذْ لَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا فِي بِلَادِ الْعَدُوِّ وَلَا يَخْرُجُوا بِشَيْءٍ مِنَ الطَّعَامِ فَإِنْ كَانَ مِثْلَ هَذَا يَنْبَغُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَا حُجَّةَ لِأَحَدٍ مَعَهُ وَإِنْ كَانَ لَا يَنْبَغُ لَأَنَّ فِي رِجَالِهِ مَنْ يُجْهَلُ فَكَذَلِكَ فِي رِجَالٍ مَنْ رَوَى عَنْهُ إِحْلَالَهُ مَنْ يُجْهَلُ. [صحیح]

قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ أَزَادَ بِالْأَوَّلِ حَدِيثَ الْوَاقِدِيِّ وَأَرَادَ بِالثَّانِي مَا ذَكَرْنَا بَعْدَهُ.

(۱۸۰۰۷) امام شافعیؒ فرماتے ہیں: بعض لوگوں سے روایت بیان کی گئی ہے جس طرح میں کہتا ہوں کہ نبی ﷺ نے اجازت دی ہے کہ دشمن کے علاقہ میں مال غنیمت کھالیں، لیکن اس میں سے کچھ نہ کالو۔ اگر یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو جائے تو اس کی موجودگی میں دوسری کوئی دلیل نہیں ہے اور اگر یہ ثابت نہ ہو کیونکہ اس میں ایک مجہول ہے اور اسی طرح جن راویوں نے اس کا اعلال بیان کیا ہے اس میں بھی مجہول ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعیؒ کی اول سے مراد حدیث واقعہ کی ہے اور دوسری وہ جو ہم نے بعد میں ذکر کی ہے۔

(۱۸۰۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَرَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الْعَطَّارُ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ: يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّي أَمْرُؤُ مَتَجَرِّى بِالْأَهْلَةِ وَإِنِّي أَمْلَأُ بَطْنِي مِنَ الطَّعَامِ فَأَصْعَدُ إِلَىٰ أَرْضِ الْعَدُوِّ فَأَكُلُ مِنْ تَمْرِهِ وَبُسْرِهِ فَمَا تَرَىٰ؟

قَالَ الْحَسَنُ: غَزَوْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - كَانُوا إِذَا صَعِدُوا إِلَى الْفَمَارِ أَكَلُوا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُقْسِدُوا أَوْ يَحْمِلُوا. [ضعيف]

(۱۸۰۰۸) ابو حمزہ عطار نے حسن سے سوال کیا: اے ابوسعید! میں ایسا آدمی ہوں جس کی تجارت کا مقام (اہلہ) کی جگہ ہے۔ میں اپنا کھانے بھر لیتا ہوں۔ پھر دشمن کے علاقہ میں جاتا ہوں اور وہاں خشک اور تر کھجور کھاتا ہوں۔ اس کو آپ کیسا دیکھتے ہو؟ تو حسن نے کہا: ہم عبدالرحمن بن سمرہ کے ساتھ غزوہ میں شریک تھے۔ نبی ﷺ کے صحابی بھی موجود تھے۔ جب وہ پھلوں کی طرف چڑھتے تو اس سے کھا لیتے تھے مگر خراب نہیں کرتے تھے اور نہ ساتھ اٹھاتے تھے۔

(۵۲) بَابُ النَّهْيِ عَنِ نَهْبِ الطَّعَامِ

مال غنیمت کے طعام سے تقسیم سے پہلے لینا منع ہے

(۱۸۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصْبَحْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي أَخْرِيَاكِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَذَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُفْقِفَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِيَعِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۰۰۹) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ذی الحلیفہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو شدید بھوک لگی۔ ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملیں۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ لشکر کے آخر میں تھے تو لوگوں نے جلدی کی اور انہوں نے جانور ذبح کیا اور ہڈیاں چڑھا دیں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے ان کے بارے میں حکم دیا تو ہڈیاں نادیں گئیں۔ پھر آپ ان کو تقسیم کیا، ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں رکھی گئیں۔

(۱۸۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ فَأَصَابُوا غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا وَإِنْ قُدُورًا لَتَغْلِي إِذْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَمْشِي عَلَى قَرْيَةٍ فَأَكْفَأَ قُدُورًا بِقَوِيهِ ثُمَّ جَعَلَ يُرْمِلُ اللَّحْمَ بِالْتَّرَابِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النَّهْبَ لَيْسَتْ بِأَحَلَّ مِنَ الْمَيْتَةِ. أَوْ: إِنَّ الْمَيْتَةَ لَيْسَتْ بِأَحَلَّ مِنَ النَّهْبِ. الشُّكُّ مِنْ هَنَادٍ. [صحیح]

(۱۸۰۱۰) انصار کا ایک آدمی کہتا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر پر نکلے۔ لوگوں کو مسلسل کام کی وجہ سے کھانے کی سخت

حاجت ہوئی۔ ان کو کچھ بکریاں مال غنیمت میں ملیں ان لوگوں نے ان میں سے کچھ لیا اور اس وقت ہنڈیاں پک رہی تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ اپنے گھوڑے پر چل رہے تھے اور اپنی کمان سے ہنڈیوں کو الٹا رہے تھے اور گوشت میں مٹی ملا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: ”لوٹی ہوئی مردار سے زیادہ حلال نہیں ہے“ یا فرمایا: ”مردار لوٹی ہوئی چیز سے زیادہ حلال نہیں ہے۔“ یعنی یہ دونوں حرام ہیں۔

(۵۳) باب أَخْذِ السَّلَاحِ وَغَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِ الْإِمَامِ

امیر کی اجازت کے بغیر مال غنیمت سے اسلحہ وغیرہ لینا

(۱۸۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَاقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سُلَيْمٍ التَّجِيبِيُّ عَنْ حَنْشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّنِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ غَامَ حَنْشٍ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِينُ مَاءَهُ وَلَكَدَ غَيْرِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ ذَاتَهُ مِنَ الْمَغَانِمِ قَبْرَ كَيْبِهَا حَتَّى إِذَا نَقَصَهَا رَدَّهَا فِي الْمَغَانِمِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَغَانِمِ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِي الْمَغَانِمِ. [صحيح]

(۱۸۰۱۱) روایع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حنین کے دن فرمایا: ”جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنا پانی غیر کے بچے کو نہ پلائے اور وہ جو اللہ پر آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ غنیمت کے مال سے کوئی جانور نہ لے۔ اگر لے اور اس کو بوڑھا کر دے پھر بھی وہ اس کو غنیمت کے مال میں واپس کرے گا اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ غنیمت سے کچھ لباس نہ پہنے۔ اگر لے کر اس کو بوسیدہ بھی کر دے تو وہ اس کو غنیمت کے مال میں واپس کرے گا۔“

(۱۸۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَسْرُورَةَ وَخَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَزَرَجِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ بِوَادِي الْقَرَى فَقُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي الْغَنِيمَةِ؟ قَالَ: لِلَّهِ خُمُسُهَا وَأَرْبَعَةُ أَحْمَاسٍ لِلْحَيْشِ. قُلْتُ: فَمَا أَحَدٌ أَوْلَى بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا وَلَا السَّهْمُ تَسْتَخْرِجُهُ مِنْ جَنْبِكَ لَيْسَ أَنْتَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ أَرْحَلِكَ الْمُسْلِمِ. [صحيح]

(۱۸۰۱۲) عبد اللہ بن شقیق بلقین کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس وقت آپ قرئی کی وادی میں تھے۔ اس نے غنیمت کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے۔ باقی چار حصے لشکر

کے لیے ہیں۔ اس نے کہا: کیا کسی کو کسی پر فوقیت ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں حتیٰ کہ وہ تیر جس کو تم اپنے پہلو سے نکالو، اس میں بھی تم اپنے بھائی سے زیادہ حق نہیں رکھتے۔

(۵۴) باب الرُّخْصَةِ فِي اسْتِعْمَالِهِ فِي حَالِ الضَّرُورَةِ

ضرورت کے وقت مال غنیمت کے استعمال میں رخصت ہے

(۱۸۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَصَّةٌ وَمَعَهُ سَيْفٌ جَدِيدٌ وَمَعِيَ سَيْفٌ رَدِيٌّ فَجَعَلْتُ أَنْفَقُ رَأْسَهُ بِسَيْفِي وَأَذْكُرُ نَفَقًا كَانَ يَنْقُفُ رَأْسِي بِمَكَّةَ حَتَّى ضَعُفَتْ يَدُهُ فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسَهُ فَقَالَ: عَلِيُّ مَنْ كَانَتْ الدُّبُرَةُ؟ أَكُنْتُ لَنَا أَوْ عَلَيْنَا الْكُتَّ رُوَيْعِنَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَتَلْتُهُ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ مَعِيَ إِلَيْهِمْ فَدَعَا عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۸۰۱۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو جہل کے پاس پہنچا، وہ نیم مردہ حالت میں تھا۔ اس کے سر پر خود تھا اور اس کے پاس عمدہ تلوار تھی اور میری تلوار ملکی تھی۔ میں اپنی تلوار سے اس کے سر پر مارا اس وقت مجھے مکہ میں اس کا مجھے مارنا یاد آیا۔ میں نے اتنا مارا کہ اس کا ہاتھ کمزور ہو گیا۔ میں نے اس کی تلوار پکڑ لی۔ اس نے سراٹھایا اور کہا: شکست کس کو ہوئی؟ کیا ہمیں یا ان کو اور مجھے کہا: کیا تو مکہ میں ہمارا چرواہا نہیں تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو قتل کر دیا۔ پھر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے اس کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم وہ اللہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کیا تو نے اس کو قتل کیا ہے؟ نبی ﷺ نے تین دفعہ مجھ سے قسم لی۔ پھر میرے ساتھ گئے۔ پھر ان کے لیے بددعا کی۔

(۱۸۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ فِي الْقَتْلِ صَرِيعٌ وَمَعِيَ سَيْفٌ رَتْ فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ بِسَيْفِي فَلَمْ يَعْملْ شَيْئًا قَالَ وَنَظَرُ إِلَى فَقَالَ: أَرُوْئِعِنَا بِمَكَّةَ؟ فَرَفَعْتُ سَيْفَهُ فَأَخَذْتُهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتَّى قَتَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ أَشْتَدُّ حَتَّى أَخْبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ حَتَّى اسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَحَلَفْتُ لَهُ ثُمَّ قَالَ: انْطَلِقْ فَأَرِنِيهِ. فَانْطَلَقْتُ فَأَرَيْتُهُ إِيَّاهُ فَقَالَ: كَانَ هَذَا فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ.

(ت) وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۸۰۱۳) عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ابو جہل کے پاس آیا، وہ مقتولین میں غم مردہ پڑا تھا۔ میرے پاس پرانی تلوار تھی۔ میں نے اس کو اپنی تلوار سے مارتا شروع کر دیا وہ کچھ نہیں کر رہی تھی۔ اس نے میری طرف دیکھا اور کہا: کیا تو مکہ میں ہمارا چرواہا نہیں تھا اسی اثناء میں اس کی تلوار گر گئی۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو اس کی تلوار سے قتل کر دیا۔ پھر میں جلدی جلدی آیا اور آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو قتل کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں تو آپ نے مجھ سے تین قسمیں لیں۔ میں نے قسمیں دیں۔ آپ نے کہا: چلو مجھے اس کو دکھاؤ۔ آپ نکلے تو میں نے ان کو دکھایا تو آپ نے فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے۔

(۱۸۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُعْمَرٍ عَنْ أُيُوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقِيتُ يَوْمَ مُسْلِمَةَ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ جَمَارُ الْيَمَامَةِ رَجُلًا جَسِيمًا بِيَدِهِ سَيْفٌ أَبْيَضٌ فَضْرَبْتُ رِجْلَهُ فَكَانَمَا أَخْطَاةُ فَأَنْقَعَرَتْ فَوَقَعَ عَلَى قَفَاهُ فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ وَأَعْمَدْتُ سَيْفِي لَمَّا ضَرَبْتُ بِهِ إِلَّا ضَرْبَةً حَتَّى انْفَطَعَ فَالْقَبْنَةُ وَأَخَذْتُ سَيْفِي.

(۱۸۰۱۵) حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانہ سے لڑائی کے دن میں ایک طاقتور آدمی سے ملا جس کو یمامہ کا گدھا کہا جاتا تھا۔ اس کے ہاتھ میں عمدہ تلوار تھی۔ میں نے اس کی ٹانگوں پر مارا گویا کہ مجھ سے خطا ہو گئی۔ اس کی ٹانگیں اکھڑ گئیں اور وہ گدی کے بل گر گیا۔ میں نے اس کی تلوار کو پکڑا اور اپنی تلوار کو میان میں رکھا میں اس کو ایک ہی وار سے قتل کر دیا پھر میں نے اس کی تلوار کو پھینک دیا اور میں نے اپنی تلوار پکڑ لی۔

(۵۵) باب الإمام إذا ظهر على قوم أقام بعرضتهم ثلاثاً

جب امیر کسی قوم پر غلبہ پائے تو وہاں تین دن قیام کر لے

(۱۸۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَقَرَأَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يَقِيمَ بِعَرْضَتِهِمْ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ رُوْحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَتَابَعَهُ مُعَاذٌ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۱۶) ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ کسی قوم پر غلبہ حاصل کرتے تو پسند کرتے کہ وہاں تین دن قیام کیا جائے۔

(۵۶) باب ما يفعله بدرارى من ظهر عليه

مغلوب قوم کے بچوں کے ساتھ کیا معاملہ ہو

(۱۸۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بْنِ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا

أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنْبَلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حَكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُرْسِلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَجَاءَ عَلَى جِمَارٍ فَلَمَّا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قُومُوا إِلَيَّ سَيِّدُكُمْ أَوْ إِلَيَّ خَيْرُكُمْ. فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ. قَالَ: فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ يُقْتَلَ مَقَاتِلُهُمْ وَتُسَبَى ذُرَارِيُّهُمْ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: حَكَمْتُ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَرَبِّمَا قَالَ حَكَمْتُ بِحُكْمِ اللَّهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۱۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بنو قریظہ نے سعد بن معاذ کو اپنا ثالث بنایا تو نبی ﷺ نے ان کو پیغام بھیجا، وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے۔ جب وہ مسجد کے قریب آئے تو آپ نے فرمایا: ”اپنے سردار یا اپنے اچھے کی طرف اٹھو۔“ آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے آپ کو ثالث بنایا ہے تو انہوں نے کہا: میں ان کے متعلق یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ لڑائی کے قابل لوگوں کو قتل کر دیا جائے اور بچوں کو قیدی بنایا جائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے مالک (اللہ) کے فیصلہ کے ساتھ فیصلہ کیا ہے۔

(۱۸۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْأَسَدِيِّ الْحَافِظُ بِهِمَا ذَانِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَبْيَزِيلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَارِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَكَمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ كُلُّ مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوْسَى وَأَنْ تُقَسَمَ أَمْوَالُهُمْ وَذُرَارِيُّهُمْ قَدْ بَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَقَالَ: لَقَدْ حَكَمَ الْيَوْمَ فِيهِمْ بِاللَّهِ الْكَوْنِ حَكَمَ بِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ. [صحيح لغيره]

(۱۸۰۱۸) سعد بن معاذ نے بنی قریظہ کے بارے میں فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہاتھوں کو قتل کیا جائے اور مال اور بچوں کو مال غنیمت کے طور پر تقسیم کیا جائے۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ کے پاس ذکر کی گئی تو آپ نے فرمایا: سعد نے وہ فیصلہ کیا جو اللہ نے سات آسمانوں پر کیا ہے۔

(۱۸۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيهِمْ فَكَانَ مَنْ أَلْبَسَ قِتْلَ وَمَنْ لَمْ يَنْسِبْ تَرِكَ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يَنْسِبْ. [صحيح]

(۱۸۰۱۹) عطیہ قرظی فرماتے ہیں: میں بھی بنی قریظہ میں سے تھا جس کے زیر تاف بال تھے، اس کو قتل کیا گیا اور جس کے بال نہ تھے اس کو چھوڑ دیا گیا۔ میں اس وقت بغیر بال کے تھا۔

(۱۸۰۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ مَقَاتِلَتُهُمْ وَتُسَيِّ ذُرَارِيَهُمْ قَالَ فَبَاءُ وَابِي وَلَا أَرَانِي إِلَّا مَيِّتًا قَتَلُونِي فَكَشَفُوا عَائِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تَنْبِتْ فَبَجَعُونِي فِي السَّبْيِ. [صحیح]

(۱۸۰۲۰) عطیہ قرظی فرماتے ہیں: سعد بن معاذ نے جن کے متعلق فیصلہ کیا تھا ان میں میں بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے جنگجوؤں کے بارے میں قتل کا حکم دیا اور بچوں کو قیدی بنایا گیا۔ لوگ مجھے لائے، وہ مجھے بھی قتل کرنے والے تھے۔ انہوں نے میرا ستر کھولا تو میرے زیر ناف بال نہیں تھے (میں بالغ نہیں تھا) تو انہوں نے مجھے قیدیوں میں رکھا۔

(۵۷) بَابُ مَا يَفْعَلُهُ بِالرِّجَالِ الْبَالِغِينَ مِنْهُمْ

مغلوب کے بالغ مردوں کے ساتھ کیا کیا جائے؟

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْإِمَامُ فِيهِمْ بِالْخِيَارِ بَيْنَ أَنْ يَقْتُلَهُمْ إِنْ لَمْ يُسَلِّمْ أَهْلُ الْأَوَّلَانِ أَوْ يُعْطِيَ الْجِزْيَةَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَوْ يَمْنَّ عَلَيْهِمْ أَوْ يُقَادِيَهُمْ بِمَالٍ يَأْخُذُهُ مِنْهُمْ أَوْ بِأَسْرَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُطْلَقُوا لَهُمْ أَوْ يَسْرِقَهُمْ فَإِنْ اسْتَرْقَهُمْ أَوْ أَخَذَ مِنْهُمْ مَالًا فَسَبِيلُهُ سَبِيلُ الْغَنِيمَةِ يَخْمَسُ وَيَكُونُ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهَا لِأَهْلِ الْغَنِيمَةِ فَإِنْ قَالَ قَاتِلُ كَيْفَ حَكَمْتُ فِي الْمَالِ وَالْوِلْدَانِ وَالنِّسَاءِ حُكْمًا وَاحِدًا وَحَكَمْتُ فِي الرِّجَالِ أَحْكَامًا مُتَفَرِّقَةً. قِيلَ ظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى قُرَيْظَةَ وَخَيْبَرَ فَقَسَمَ عَقَارَهَا مِنَ الْأَرْضَيْنِ وَالنَّخْلِ قِسْمَةَ الْأَمْوَالِ وَسَيَّ وَلَدَانِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهَوَازِنَ وَنِسَاءَهُمْ فَقَسَمَهُمْ قِسْمَ الْأَمْوَالِ. قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا مَا قَالَ فِي قُرَيْظَةَ فَفِيهَا.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: امیر کو اختیار ہے کہ اگر بتوں کے پجاری اسلام نہ لائیں تو امیر ان کو قتل کر سکتا ہے اور اہل کتاب جزیہ دیں یا امیر ان پر احسان کرے یا مال بطور فدیہ دیں یا ان کے بدلہ میں مسلمان قیدیوں کو چھڑالے یا ان کا مالک بن جائے۔ اگر مالک بنے یا مال لے تو اس کا طریقہ غنیمت والا ہوگا جس نکالا جائے گا اور پانچ میں سے چار حصے غنیمت حاصل کرنے والوں کے ہوں گے۔ اگر کوئی کہے کہ آپ نے مال غنیمت میں بچوں اور عورتوں پر ایک حکم لاگو کیا، جبکہ مردوں میں مختلف احکامات جاری کیے ہیں تو اس کو کہا جائے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو قریظہ اور خیبر کو فتح کیا تو آپ زمین اور کھجوروں کی جائیداد میں تقسیم کے لیے مال کی تقسیم کا طریقہ اختیار کیا اور بنی مصطلق اور ہوازن کے بچوں اور عورتوں کو قیدی بنایا اور مال کی طرح ان کو تقسیم کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: جو آپ بنو قریظہ کے بارے میں فرمایا وہی ان کے بارے میں فرمایا۔

(۱۸۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرَحْبِيلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

نَافِعُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقْرَ قُرَيْظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالُهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لِحَقِّقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَهُودَ الْمَدِينَةِ بَنِي قَيْنَقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۲۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہود نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لڑائی کی۔ آپ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور قریظہ والوں کو برقرار رکھا اور ان پر احسان کیا۔ اس کے بعد بنو قریظہ نے بھی لڑائی کی۔ آپ نے ان کے مردوں کو قتل کیا اور عورتوں، بچوں اور مال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا اور ان کو چھوڑ دیا جو رسول اللہ ﷺ سے مل گئے۔ آپ نے ان کو امن دیا انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے مدینہ کے یہودیوں کو جلا وطن کر دیا۔ ان بنی قینقاع جو کہ عبد اللہ بن سلام کی قوم کے لوگ تھے اور بنی حارثہ کے یہود تھے اور ہر یہودی جو مدینہ میں تھا اس کو جلا وطن کر دیا۔

(۱۸۰۲۲) وَأَمَّا مَا قَالَ فِي خَيْبَرَ فَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْلَا آخِرُ النَّاسِ مَا فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ قُرَيْبَةُ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۲۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ بعد میں آنے والے لوگ تنگ دست ہو جائیں گے تو میں جو بھی علاقہ فتح ہوتا تو اس کو تقسیم کر دیتا جس طرح رسول اکرم ﷺ نے خيبر کو تقسیم کیا تھا۔

(۱۸۰۲۴) وَأَمَّا مَا قَالَ فِي وَلَدَانِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدَّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ الدَّعَاءُ فِي أَصْلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ عَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ نُسَفَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُورِيَّةٌ بِنْتُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِهِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْحَيْثُ.

وَفِي رِوَايَةٍ يَزِيدُ إِنَّمَا ذَلِكَ بَعْدَ الدُّعَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ.

وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: عَزَوْنَا الْمُصْطَلِقَ فَسَيِّئًا كَرَامِ الْعَرَبِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعَزَلَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۰۲۳) ابن عربی فرماتے ہیں: میں نے نافع کو لڑائی سے پہلے دعوت کے بارے میں سوال لکھ کر بھیجا انہوں نے کہا: دعوت دینا اسلام کی بنیاد ہے۔ رسول اللہ ﷺ بنو مصطلق پر شب خون مارا کیونکہ وہ بھی اس کے لیے تیار تھے۔ اس وقت جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا۔ آپ نے جنگجوؤں کو قتل کیا، بچوں کو قیدی بنایا اور اسی دن آپ کو حضرت جویریہ بنت حارث ملی تھیں۔

(۱۸۰۲۴) وَأَمَّا مَا قَالَ فِي هَوَازَنْ فَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ وَرَزَعَمُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَقَدْ هَوَازَنْ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرَدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبِيَّهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعِيَ مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَأَخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ اسْتَأْنَيْتُ بِكُمْ وَكَانَ أَنْظَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قُفِّلَ مِنَ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَحْتَارُ سَبِيًّا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَنشَأَ عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنْ إِخْرَجْتُمْ قَدْ جَاءَ وَاتَّابِينَ وَإِنِّي لَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ أُرَدَّ إِلَيْهِمْ سَبِيَّهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيَّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَيْنَا. فَقَالَ النَّاسُ: قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا لَا نَذَرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَأَرْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرْفَاؤُكُمْ. فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرْفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذْنُوا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْ سَبْيِ هَوَازَنْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَسْرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ بَدْرٍ فَمِنْهُمْ مَنْ مَنَ عَلَيْهِ بِلاَ شَيْءٍ أَخَذَهُ مِنْهُمْ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَ مِنْهُ فِدْيَةً وَمِنْهُمْ مَنْ قَتَلَهُ وَكَانَ الْمَقْتُولَانِ بَعْدَ الْإِسَارِ يَوْمَ بَدْرٍ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ وَالتَّضَرُّ بْنُ الْحَارِثِ. [صحیح - بخاری ۴۳۱۹]

(۱۸۰۲۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ ہوازن کے وفد نے رسول اللہ سے اپنے مال و قیدیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا تو رسول اللہ نے فرمایا: مجھے اور میرے ساتھیوں کو سچی بات زیادہ محبوب ہے۔ تمہیں دونوں میں سے ایک چیز کا اختیار ہے (مال یا قیدی) اور میں تمہیں مہلت دیتا ہوں اور رسول اللہ ﷺ نے طائف سے واپسی پر

دس راتوں کی مہلت دی۔ جب انہیں یقین ہو گیا کہ آپ صرف ایک چیز واپس کریں گے تو انہوں نے قیدیوں کی واپسی کا مطالبہ کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی تعریف فرمائی جس کا وہ اصل حق دار تھا پھر فرمایا: اما بعد! تمہارے بھائی تو بہ کر کے آگئے ہیں میں ان کے قیدی واپس کرنا چاہتا ہوں۔ جو تم میں سے دل کی خوشی سے یہ کام کرنا چاہتا ہے تو کر لے اور جو کوئی ان کا عوض لینا چاہے تو ہم پہلے مال فی سے اس کا بدل واپس کر دیں گے تو لوگوں نے کہا: ہم نے دل کی خوشی سے واپس کر دیے، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں معلوم نہ ہو سکا کون اجازت دیتا ہے اور کون نہیں۔ تم اپنے سرداروں کو بتاؤ، وہ ہمیں خبر دیں تو لوگوں نے اپنے چوہدریوں سے بات کی تو انہوں نے رسول اللہ کو بتایا کہ لوگوں نے خوشی سے اجازت دے دی ہے۔ یہ حدیث مجھے ہوازن کے قیدیوں کے بارے میں پہنچی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بدر کے قیدیوں سے فدیہ لے کر چھوڑا، بعض سے کچھ بھی نہ لیا اور بعض کو قتل بھی کر دیا۔ رسول اللہ نے بدر کے دو قیدیوں کو قتل کروایا۔ عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث۔ (۱۸۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَدَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْمَغَازِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَسَرَ النَّضَرَ بْنَ الْحَارِثِ الْغُبَرِيَّ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَتْلَهُ بِالْبَادِيَةِ أَوْ الْأَبْيَلِ صَبْرًا وَأَسَرَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَتَلَهُ صَبْرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْقُسَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ صَاحِبِ الْمَغَازِي. [صحيح] (۱۸۰۲۵) امام شافعی رحمہ اللہ ال مغازی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نضر بن حارث عبد ربی کو بدر کے دن دیہات یا اٹیل کے مقام پر باندھ کر قتل کر دیا یہی سلوک عقبہ بن ابی معیط کے ساتھ کیا گیا۔

(۱۸۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَبِي حُثَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا أَقْبَلَ بِالْأَسَارَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِعَرْقِ الطَّبِيَةِ أَمَرَ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْأَفْطَحِ أَنْ يَضْرِبَ عَنْقَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَجَعَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ يَقُولُ: يَا وَيْلَاهُ عَلَامَ أَقْتُلُ مِنْ بَيْنِ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَنَكَ اللَّهُ وَلَوْ سَوَّلَهُ. فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْكَ أَفْضَلُ فَاجْعَلْنِي كَرَجُلٍ مِنْ قَوْمِي إِنْ قَتَلْتَنِي فَقَتَلْنِي وَإِنْ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ مَنَنْتَ عَلَيَّ وَإِنْ أَخَذْتَ مِنْهُمْ الْفِدَاءَ كُنْتُ كَأَحَدِهِمْ يَا مُحَمَّدُ مَنْ لِلصَّبِيَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: النَّارُ يَا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَلَمَّعَهُ فَاضْرِبْ عَنْقَهُ. فَقَدَّمَهُ فَضْرَبَ عَنْقَهُ. [ضعيف جدا]

(۱۸۰۲۷) محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابی حمزہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ عرق ظبیہ نامی جگہ پر جب رسول اللہ کے پاس قیدی لائے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے عاصم بن ثابت بن ابی افرح کو حکم دیا وہ عقبہ بن ابی معیط کی گردن جدا کر دیں۔ عقبہ بن ابی معیط نے کہا: ان کے درمیان سے مجھے کیوں قتل کیا جا رہا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ فرمایا: اللہ اور رسول کی

دشمنی کی وجہ سے تو عقبہ نے کہا: اے محمد! آپ مجھے میری قوم کے آدمیوں میں شمار کرتے ہوئے ان جیسا سلوک کریں۔ اگر ان کو قتل یا احسان کریں تو میرے ساتھ بھی یہ سلوک کر لیتا۔ اے احمد! بچوں کا کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے آگ ہے۔ اے عاصم بن عون! اس کی گردن تن سے جدا کر دو تو انہوں نے اس کا سر قلم کر دیا۔

(۱۸۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمْذَان حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَرَادَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَ مَسْرُوقًا فَقَالَ لَهُ عَمَارَةُ بْنُ عُقْبَةَ أَسْتَغْمِلْ رَجُلًا مِنْ بَقَايَا قَتْلَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ فِي أَنْفُسِنَا مَوْتُوقُ الْحَدِيثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ أَبِيكَ قَالَ: مَنْ لِلصَّبِيَةِ؟ قَالَ: النَّارُ. قَدْ رَضِيتُ لَكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۸۰۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ضحاک بن قیس نے مسروق کو عامل بنانا چاہا تو عمارہ بن عقبہ نے کہا کہ کیا آپ حضرت عثمان کے قاتلوں میں سے کسی کو عامل بنانا چاہتے ہیں تو مسروق نے عمارہ سے کہا کہ ہمیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جو بات ہمارے دلوں میں پختہ ہے یہ ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے تیرے باپ کو قتل کرنے کا ارادہ فرمایا تو اس نے کہا تھا: بچوں کا کون ہے؟ فرمایا: آگ۔ میں تیرے لیے وہ پسند کرتا ہوں جو تیرے لیے رسول اللہ ﷺ نے پسند فرمایا۔

(۱۸۰۲۸) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ مِنَ الْمُحْمَدُونَ عَلَيْهِمْ بَلَاءٌ فَبَدَّيْتُ أَبُو عَزْرَةَ الْجَمْعِيَّ تَرَكَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِنَبَاتِهِ وَأَحَدَ عَلَيْهِ عَهْدًا أَنْ لَا يَقَاتِلَهُ فَأَخْفَرَهُ وَقَاتَلَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ لَا يَقَاتِلَ فَمَا أُبْرِدَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ امْنُنْ عَلَيَّ وَذَعْغِي لِنَبَاتِي وَأَعْطِيكَ عَهْدًا أَنْ لَا أَعُودَ لِقَاتِلِكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَا تَمْسَحْ عَلَيَّ غَارِضِيكَ بِمَكَّةَ نَقُولُ قَدْ خَدَعْتَ مُحَمَّدًا مَرَّتَيْنِ. فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَتْ عُنُقُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَدْ ذَكَرَهُ وَقَدْ رَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ غَيْرِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ الْقُسَمِ. [صحیح]

(۱۸۰۲۸) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ ابو عزرہ جمعی کو رسول اللہ ﷺ نے بغیر فدیہ کے احسان کرتے ہوئے چھوڑ دیا۔ اس کی بیٹیوں کی وجہ سے اور وعدہ لیا کہ آئندہ وہ لڑائی کے لیے نہ آئیں۔ لیکن اس نے وعدہ خلافی کی تو رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن اسے قتل کروا دیا۔ مشرکین کا کوئی اور شخص قیدی نہ تھا۔ ابو عزرہ جمعی نے کہا: اے محمد! آپ میری بیٹیوں کی وجہ سے احسان فرمائیں۔ میں آئندہ قتل کے لیے نہ آؤں گا۔ آپ نے فرمایا: مکہ جانے کے بہانے چالوسی مت کرو۔ پھر تم کہو گے: میں نے محمد ﷺ کو دو مرتبہ دھوکہ دیا ہے۔ پھر آپ نے حکم فرمایا تو اس کی گردن تن سے جدا کر دی گئی۔

(۱۸۰۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

الْجَهْمُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ أَبَا عَزَّةَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ الْجُمَحِيِّ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ لِي خُمُسَ بَنَاتٍ لَيْسَ لِهِنَّ شَيْءٌ فَتَصَدَّقْ بِي عَلَيْهِنَّ فَفَعَلَ وَقَالَ أَبُو عَزَّةَ: أُعْطِيكَ مَوْتِنَا أَنْ لَا أَقَاتِلَكَ وَلَا أَكْثَرَ عَلَيْكَ أَبَدًا فَأَرْسَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا خَرَجَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أُحُدٍ جَاءَهُ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ: اخْرُجْ مَعَنَا. فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مُحَمَّدًا مَوْتِنَا أَنْ لَا أَقَاتِلَهُ. فَصَيَّنَ صَفْوَانُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُ مَعَ بَنَاتِهِ إِنْ قُتِلَ وَإِنْ عَاشَ أُعْطَاهُ مَالًا كَثِيرًا فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى خَرَجَ مَعَ قُرَيْشٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَيَّرَ وَلَمْ يُؤْسَرْ غَيْرُهُ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّمَا أَخْرَجْتُ كَرَاهًا وَلِي بَنَاتٍ فَأَمْنُنَّ عَلَيَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيَنْ مَا أُعْطِيتَنِي مِنَ الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ لَا وَاللَّهِ لَا تَمْسُحْ عَارِضِيكَ بِمَكَّةَ تَقُولُ سَخِرْتُ بِمُحَمَّدٍ مَوْتَيْنِ.

قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُلْدَغُ مِنْ جُحْرِ مَوْتَيْنِ يَا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ قَدِّمَهُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ. فَقَدَّمَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ أَسْرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ثَمَامَةُ بْنُ أَنَالٍ الْحَنْفِيُّ بَعْدَ فَمَنْ عَلَيْهِ ثُمَّ عَادَ ثَمَامَةُ بْنُ أَنَالٍ بَعْدَ فَاسْلَمَ وَحَسُنَ إِسْلَامُهُ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۰۲۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدری قیدی ابو عزمہ عبد اللہ بن عمرو بن عیسر نجفی شاعر کو احسان کرتے ہوئے چھوڑ دیا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ میری پانچ بیٹیاں ہیں ان کی وجہ سے میرے اوپر احسان کریں تو آپ نے احسان کر دیا۔ ابو عزمہ نے کہا: نہ تو خود آپ کے خلاف آؤں گا اور نہ ہی تعداد کو زیادہ کروں گا تو رسول اللہ نے چھوڑ دیا۔ جب قریش غزوہ احد کے لیے نکلے تو صفوان بن امیہ نے ابو عزمہ سے نکلنے کا مطالبہ کر دیا تو ابو عزمہ نے کہا: میں نے محمد ﷺ سے نہ لڑنے کا پختہ عہد کیا ہوا ہے تو صفوان بن امیہ نے اس کی بیٹیوں کی پرورش کا ذمہ لیا۔ اگر وہ قتل کر دیا گیا۔ اگر زندہ رہا تو بہت زیادہ مال دیا جائے گا تو جب غزوہ احد میں وہ قریشیوں کے ساتھ نکلا تو یہ اکیلا قیدی بنایا گیا تو اس نے کہا: اے محمد ﷺ! مجھے زبردستی لایا گیا آپ میرے اوپر بچیوں کی وجہ سے احسان کریں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا وہ وعدہ کہاں گیا؟ تو نے کہا کہ میں نے محمد ﷺ سے دوسرے مذاق کیا ہے۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن ایک بل سے دوسرے نہیں ڈسا جاتا، اے عاصم بن ثابت! اس کی گردن تن سے جدا کر دو تو انہوں نے اس کا سر قلم کر دیا۔

(ج) امام شافعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ثمامہ بن انال کو قیدی بنایا تو احسان کر کے چھوڑ دیا تو ثمامہ بن انال نے اسلام قبول کر لیا۔ پھر اس کا اسلام اچھا ہو گیا۔

(۱۸۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمْيَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خِيَالًا نَحْوَ أَرْضِ نَجْدٍ فَبَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أَثَالٍ الْحَنْفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ قَرَبَطَوْهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ قَالَ: عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنَّ تَقْتُلَنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمَ تُنْعِمَ عَلَيَّ شَاكِرٌ وَإِنْ تُرِدَ الْمَالَ فَلسُ تَعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى تَكَانَ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ قَالَ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ فَقَالَ: عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ. فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ثُمَّ أَنَاهُ الْيَوْمَ النَّالِكُ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ. فَخَرَجَ ثُمَامَةُ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاجْتَسَلَ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ وَجْهُ الْأَرْضِ وَجْهَ ابْنِ أَبِي قُحَيْصٍ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ وَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ دِينَ ابْنِ أَبِي قُحَيْصٍ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ وَقَدْ أَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الْأَدْيَانِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ ابْنِ أَبِي قُحَيْصٍ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ وَقَدْ أَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبُلْدَانِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنْ عَمِلْتُ أَخَذَنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ بِمَكَّةَ أَصَبْتُكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا صَبَوْتُ وَلَكِنِّي اسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاللَّهِ لَا تَأْيِيكُمُ حَبَّةَ خِنْطَلَةٍ مِنَ الْيَمَامَةِ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا۔ وہ دستہ ثمامہ بن اثال کو گرفتار کر کے لایا جو یمامہ کے علاقے کا رہیص تھا۔ انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ رسول اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور اس سے دریافت کیا: اے ثمامہ! تیرا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا حال اچھا ہے اگر مجھے قتل کر دیں تو ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور اگر آپ احسان کریں گے تو احسان کا شکریہ ادا ہوگا اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو طلب کریں جتنا چاہتے ہو مال مل جائے گا۔ رسول اکرم ﷺ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔ جب دوسرا دن ہوا تو آپ ﷺ نے اس سے حال دریافت کیا: ثمامہ تمہارا کیا ذہن ہے؟ اس نے جواب دیا: اگر آپ احسان کریں گے تو آپ ﷺ کے احسان کا شکریہ ادا کیا جائے گا۔ اگر آپ قتل کریں گے تو ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔ اگر آپ مال چاہتے ہیں تو جتنا مال چاہتے ہیں اتنا ہی دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ اسے پھر چھوڑ کر چلے گئے۔ جب تیسرا دن ہوا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا تو اس نے وہی جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثمامہ کو کھول دو۔ چنانچہ وہ مسجد

کے قریب کھجوروں کے باغ میں گیا، غسل کیا۔ پھر مسجد میں داخل ہوا اور اس نے اقرار کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اے محمد! اللہ کی قسم روئے زمین پر کوئی چہرہ ایسا نہ تھا مجھے آپ کے چہرے سے زیادہ برا لگتا ہو مگر اب آپ کا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب لگتا ہے۔ اللہ کی قسم! آپ کے شہر سے زیادہ برا مجھے کوئی شہر نہیں لگتا تھا مگر اب مجھے آپ کا شہر تمام شہروں سے زیادہ اچھا لگتا ہے اور آپ کے لشکر نے مجھے اس وقت گرفتار کیا جب میں عمرہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اب آپ کی کیا رائے ہے؟ رسول کریم ﷺ نے اسے خوشخبری دی اور کہا: جاؤ عمرہ ادا کرو۔ جب وہ مکہ آیا تو کسی کہنے والے نے کہا: تو صابی ہو گیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں میں تو رسول اللہ کے اسلام میں داخل ہو گیا ہوں۔ اللہ کی قسم! تمہارے پاس یمامہ کی گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا جب تک اس کے بارے میں رسول اللہ جازت نہ دیں گے۔

(۱۸، ۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِسْلَامُ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَالِ الْحَنْفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا اللَّهَ حِينَ عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا عَرَضَ لَهُ أَنْ يُمَكِّنَهُ اللَّهُ مِنْهُ وَكَانَ عَرَضَ لَهُ وَهُوَ مُشْرِكٌ فَأَرَادَ قَتْلَهُ فَأَقْبَلَ ثُمَامَةَ مُعْتَمِرًا وَهُوَ عَلَى شِرْكِهِ حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَتَحَبَّرَ فِيهَا حَتَّى أَخَذَ وَأَبَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ فُرِطَ إِلَى عَمُودٍ مِنْ عُمُدِ الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَا لَكَ يَا ثُمَامُ هَلْ أُمَكِّنُ اللَّهُ مِنْكَ؟ قَالَ: وَقَدْ كَانَ ذَلِكَ يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقَتَّلَ تَقَتَّلَ ذَا دِمٍ وَإِنْ تَعَفَّ تَعَفَّ عَنْ شَاكِرٍ وَإِنْ تَسَأَلَ مَالًا تُعْطَهُ فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ مَرَّ بِهِ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا ثُمَامُ؟ فَقَالَ: خَيْرًا يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقَتَّلَ تَقَتَّلَ ذَا دِمٍ وَإِنْ تَعَفَّ تَعَفَّ عَنْ شَاكِرٍ وَإِنْ تَسَأَلَ مَالًا تُعْطَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلْنَا الْمَسَاكِينَ نَقُولُ بَيْنَنَا مَا يَصْنَعُ بِدَمِ ثُمَامَةَ وَاللَّهِ لَا أَكَلَهُ مِنْ جَزْوَرٍ سَمِينَةٍ مِنْ فِدَائِهِ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ دَمِ ثُمَامَةَ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ مَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَا لَكَ يَا ثُمَامُ؟ فَقَالَ: خَيْرًا يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقَتَّلَ تَقَتَّلَ ذَا دِمٍ وَإِنْ تَعَفَّ تَعَفَّ عَنْ شَاكِرٍ وَإِنْ تَسَأَلَ مَالًا تُعْطَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُولَئِكَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ يَا ثُمَامُ. فَخَرَجَ ثُمَامَةُ حَتَّى أَتَى حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَاغْتَسَلَ فِيهِ وَتَطَهَّرَ وَطَهَّرَ نِسَابَهُ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا وَجْهَ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ وَلَا دِينَ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ وَلَا بَلَدًا أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ ثُمَّ لَقَدْ أَصْبَحْتُ وَمَا وَجْهَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ وَلَا دِينَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ وَلَا بَلَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ وَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ قَدْ خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا وَأَنَا عَلَى دِينِ قَوْمِي فَيَسِّرْ لِي دِينِي فَيَسِّرْهُ وَعَلِّمْنِي فَخَرَجَ مُعْتَمِرًا فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَتْهُ

قُرَيْشٌ يَنْكَلُمُ بِأَمْرِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْإِسْلَامِ قَالُوا صَبًا ثَمَامَةً فَأَغْضَبُوهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا صَبَوْتُ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ وَصَدَقْتُ مُحَمَّدًا وَأَمَنْتُ بِهِ وَأَيْمُ الَّذِي نَفْسُ ثَمَامَةَ بِيَدِهِ لَا تَأْتِيكُمْ حَبَّةٌ مِنَ الثَّمَامَةِ وَكَانَتْ رِيْفَ مَكَّةَ مَا يَهْتِ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا مُحَمَّدٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - وَأَنْصَرَفَ إِلَى بَلَدِهِ وَمَعَ الْحَمَلُ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى جُهِدَتْ قُرَيْشٌ فَكَتَبُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَسْأَلُونَهُ بِأَرْحَامِهِمْ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى ثَمَامَةَ يُخَلِّيَ إِلَيْهِمْ حَمْلَ الطَّعَامِ فَقَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثمامہ بن اثال حنفی کے اسلام کا واقعہ پیش آیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا فرمائی جس وقت آپ کے لیے کوئی واقعہ پیش آیا کہ اللہ آپ کو غلبہ عطا فرمادے اور وہ ابھی مشرک ہی تھا۔ آپ نے اس کے قتل کا ارادہ فرمایا اور ثمامہ حالت شرک میں عمرہ کی غرض سے مدینہ میں سے گزر رہا تھا کہ صحابہ نے پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پیش کر دیا۔ آپ کے حکم سے مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور پوچھا: اے ثمامہ! کیا حال ہے؟ کیا اللہ نے تیرے اوپر غلبہ دے دیا ہے؟ اس نے کہا: اے محمد! اگر تو مجھے قتل کر دے تو ایسے شخص کو قتل کر دے جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم معاف کریں گے تو معافی کا شکریہ ادا کیا جائے گا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مال چاہتے ہیں تو مال بھی دیا جائے گا۔ اسے اس حالت میں چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے۔ دوسرے دن پھر آئے اور پوچھا: تیرا کیا حال ہے ثمامہ! اس نے کہا: میرا حال اچھا ہے اے محمد! اگر مجھے قتل کر دیں گے تو ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔ اگر آپ معاف کر دیں تو معاف کرنے کا شکریہ ادا ہوگا۔ اگر مال طلب کرو تو دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر چلے گئے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسکین بیٹھ کر ثمامہ کے خون کے بارے میں باتیں کر رہے تھے کہ اللہ کی قسم ثمامہ کے خون کی بجائے اس کے مقابلہ میں مونے تازے اونٹ فدیہ میں زیادہ بہتر رہیں گے۔ پھر صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور پوچھا: ثمامہ کیا حال ہے؟ اس نے کہا: میرا حال اچھا ہے اے محمد! اگر قتل کریں گے تو ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔ اگر آپ معاف کر دیں تو معاف کرنے کا شکریہ ادا ہوگا۔ اگر مال طلب کر دے تو مال بھی دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثمامہ کو رہا کر دو۔ اے ثمامہ! میں نے تجھے معاف کر دیا۔ پھر ثمامہ نے مدینہ کے کسی باغ میں غسل کر کے اپنے کپڑوں اور جسم کو پاک کیا اور واپس آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے۔ اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے چہرے سے بڑھ کر کوئی چہرہ میرے نزدیک برانہ تھا، آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین میرے لیے برا نہ تھا اور آپ کے شہر سے زیادہ برا کوئی شہر مجھے نہیں لگتا تھا۔ پھر اس نے کہا: اب آپ کے چہرہ سے بڑھ کر کوئی چہرہ محبوب نہیں، آپ کے دین سے بڑھ کر کوئی دین اچھا نہیں لگتا اور آپ کے شہر سے بڑھ کر کوئی شہر اچھا نہیں لگتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ کے رسول! میں اپنی قوم کے دین پر ہی عمرہ کے لیے نکلا تھا، آپ میرے عمرہ کے بارہ میں خوشخبری دیں۔ اللہ آپ پر رحمت فرمائے۔ آپ نے خوشخبری بھی دی اور طریقہ بھی سکھایا۔

وہ عمرہ کی غرض سے نکلے۔ جب وہ مکہ آئے تو قریشیوں نے ان سے آپ کے دین کے بارہ میں سنا تو کہنے لگے کہ شامہ بے دین ہو گیا ہے۔ انہوں نے شامہ کو غصہ دلایا۔ شامہ کہنے لگے: میں بے دین نہیں ہوا، میں نے اسلام قبول کیا۔ محمد ﷺ کی تصدیق کی اور ان پر ایمان لایا۔ اللہ کی قسم! تمہارے پاس یمامہ سے گندم کا ایک دانہ بھی نہ آئے گا (اور یمامہ سرسبز جگہ تھی)۔ جب تک میں ہوں لیکن نبی ﷺ اجازت دے دیں۔ وہ اپنے شہر واپس چلے گئے۔ جا کر مکہ کا غلہ روک دیا یہاں تک کہ قریش مشکل میں پڑ گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی رشتہ داریوں کا واسطہ دے کر سوال کیا کہ آپ شامہ کو خط لکھیں کہ وہ غلہ روانہ کر دے تو رسول اللہ ﷺ نے شامہ کو غلہ روانہ کرنے کا حکم صادر فرمادیا۔

(۱۸۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: وَأَقْبَلَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: هَبْ لِي الرَّبِيرَ الْيَهُودِيَّ أَجْزِيَهُ بِيَدٍ كَانَتْ لِي عِنْدِي يَوْمَ بُعَاثٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَقْبَلَ ثَابِتٌ حَتَّى آتَاهُ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ تَعْرِفُنِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ وَهَلْ يُنْكِرُ الرَّجُلُ أَخَاهُ؟ قَالَ ثَابِتٌ: أَرَدْتُ أَنْ أَجْزِيكَ الْيَوْمَ بِيَدٍ لَكَ عِنْدِي يَوْمَ بُعَاثٍ. قَالَ: فَأَفْعَلْ فَإِنَّ الْكَرِيمَ يَجْزِي الْكَرِيمَ. قَالَ: فَقَعَلْتُ قَدْ سَأَلْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَوَهَبَكَ لِي فَأَطْلُقْ عَنْهُ إِسَارَةً. فَقَالَ الرَّبِيرُ: لَيْسَ لِي قَائِدٌ وَقَدْ أَخَذْتُمْ أُمْرَاتِي وَنَحْيَ. فَرَجَعَ ثَابِتٌ إِلَى الرَّبِيرِ فَقَالَ: رَدَّ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أُمْرَاتِكَ وَنَيْسِكَ. فَقَالَ الرَّبِيرُ: حَانِطٌ لِي فِيهِ أَعْدَقٌ لَيْسَ لِي وَلَا لِأَهْلِي عَيْشٌ إِلَّا بِهِ. فَرَجَعَ ثَابِتٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَوَهَبَهُ لَهُ فَرَجَعَ ثَابِتٌ إِلَى الرَّبِيرِ فَقَالَ: قَدْ رَدَّ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَهْلَكَ وَمَالَكَ فَأَسْلِمَ تَسْلَمَ. قَالَ: مَا فَعَلَ الْجَلِيسَانُ؟ وَذَكَرَ رَجَالَ قَوْمِهِ قَالَ ثَابِتٌ: قَدْ قُتِلُوا وَفِرَّغَ مِنْهُمْ وَلَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَكُونَ أَهْلَكَ لَخَيْرٍ. قَالَ الرَّبِيرُ: أَسَأَلْتُكَ بِاللَّهِ يَا ثَابِتُ وَبِيَدِي الْخَضِيمِ عِنْدَكَ يَوْمَ بُعَاثٍ إِلَّا أَلْحَقْتَنِي بِهِمْ فَلَيْسَ لِي الْعَيْشُ خَيْرٌ بَعْدَهُمْ. قَدْ كَرَّ ذَلِكَ ثَابِتٌ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَ بِالرَّبِيرِ فَقُتِلَ.

وَذَكَرَهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَذَكَرَ أَنَّ الزَّبِيرَ بْنَ بَاطَا الْقُرْطِيُّ وَذَكَرَهُ أَيْضًا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَذَكَرَ أَنَّ كَانَ يَوْمَئِذٍ كَبِيرًا أَعْمَى. [ضعيف]

(۱۸۰۳۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: آپ مجھے زبیر یہودی بہہ کر دیں تاکہ بعاث کے احسان کا بدلہ دیا جاسکے، جو اس نے میرے اوپر کیا تھا۔ آپ نے بہہ کر دیا۔ حضرت ثابت زبیر سے پوچھتے ہیں: کیا مجھے پہچانتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! کیا کوئی شخص اپنے بھائی کو نہ پہچانے گا؟ تو ثابت فرمانے لگے: میں تیرے بعاث کے دن کے احسان کا بدلہ دینا چاہتا ہوں۔ زبیر یہودی نے کہا: بدلہ دو۔ معزز انسان کسی معزز کا بدلہ دیتا ہے۔ ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھے بہہ فرمادیا تھا۔ میں نے اپنے قیدی کو آزاد کر دیا تو زبیر نے کہا: میری بیوی، بچے تو زبیر نے واپس آ کر

کہا کہ رسول اللہ نے تیری بیوی، بچے بھی واپس کر دیے ہیں۔ زیر کہنے لگا: میرا باغ جس پر میرے گھر والوں کی نذر اس تھی تو حضرت ثابت رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ نے وہ بھی ہبہ کر دیا تو ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تیرا اہل و عیال، مال واپس کر دیا مسلمان ہو جاؤ، محفوظ ہو جاؤ گے تو زیر نے کہا: میرے دو ساتھیوں کا کیا بنا؟ اس نے اپنی قوم کے اشخاص کا تذکرہ کیا۔ ثابت فرماتے ہیں ان کے قتل سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے۔ شاید کہ اللہ نے آپ کو بھلائی کے لیے ہاتی رکھا ہے تو زیر نے کہا: میں اللہ کا واسطہ دے کر اسے ثابت سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے احسان کا بدلہ جب ادا کر سکیں گے جب مجھے بھی میرے ساتھیوں کے ساتھ ملا دیں۔ کیونکہ ان کے بعد میری زندگی اچھی نہیں ہے تو ثابت نے نبی ﷺ سے کہا تو زیر کے قتل کا حکم دے دیا گیا۔ (ب) موسیٰ بن عقبہ ذکر کرتے ہیں کہ وہ اس دن بوڑھا اور نایاب تھا۔

(۱۸۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَأَسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّسِيِّ لَحَلَّتْ لَهُمْ لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - بحری ۳۱۳۹-۴۰۲۵]

(۱۸۰۳۳) محمد بن جابر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدری قیدیوں کے بارے میں فرمایا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا تو وہ مجھ سے ان بد بودار اشخاص کے بارے میں کلام کرتا تو اس کی وجہ سے میں ان کو رہا کر دیتا۔

(۱۸۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَابْنُ الْمُرْزُوقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حُسَيْنِ الْبَخَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَعَا عَنْهُمْ قَالَ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ﴾ [الفتح ۲۴]

اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح - مسلم ۱۸۰۸]

(۱۸۰۳۵) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکہ کے اسی افراد نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر جبل تنعیم سے اتر کر نماز فجر کے وقت حملہ کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں پکڑ کر معاف کر دیا۔ قرآن نازل ہوا ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ﴾ [الفتح ۲۴] کہ اللہ نے ان کے ہاتھوں سے تمہیں بچایا اور تمہارے ہاتھوں سے ان کو مکہ کی وادی میں محفوظ رکھا تمہارے غلبہ حاصل کر لینے کے بعد۔

(۱۸۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَزَلَ مَنْزِلًا وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْغُصَاةِ يَسْتَظِلُّونَ تَحْتَهَا فَعَلَّقَ النَّاسُ سِلَاحَهُمْ فِي شَجَرَةٍ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى سَيْفِهِ فَأَخَذَهُ فَسَلَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَقُولُ: اللَّهُ. فَشَامَ الْأَعْرَابِيُّ السَّيْفَ فَدَعَا النَّبِيَّ ﷺ - أَصْحَابَهُ وَأَخْبَرَهُمْ بِصَيْعِ الْأَعْرَابِيِّ وَهُوَ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِهِ لَمْ يَعْرِفْهُ. [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (۱۸۰۳۵)
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ فرمایا تو لوگ کانٹے دار درختوں کے سایہ کی تلاش میں لگے۔ لوگوں نے اپنا اسلحہ درختوں پر لٹکا دیا۔ ایک دیہاتی آپ ﷺ کی کتوار پکڑ کر سونت کر کہنے لگا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے فرمایا: اللہ۔ دیہاتی نے کتوار رکھ دی۔ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو بلایا اور دیہاتی کی حرکت کی خبر دی وہ آپ کے قریب بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے اسے سزا دی۔

(۱۸۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ قَنَادَةً يَذْكُرُ نَحْوَهُ هَذَا وَيَذْكُرُ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْعَرَبِ أَرَادُوا أَنْ يَفْتِكُوا بِالنَّبِيِّ ﷺ - فَأَرْسَلُوا هَذَا الْأَعْرَابِيَّ وَيَتْلُو ﴿وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ﴾ [المائدة ۱۱] الآية. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۰۳۷) قَدَّاهُ اس کی مثل ذکر کرتے ہیں کہ عرب کی ایک قوم نے نبی ﷺ کو دھوکہ سے قتل کرنے کی سازش کی تو انہوں نے اس دیہاتی کو بھیجا۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ﴾ [المائدة ۱۱] ”تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب ایک قوم نے (ہلاک) کرنے کا قصد کیا تھا۔“

(۱۸۰۳۸) وَأَمَّا الْمُقَادَاةُ بِالنَّفْسِ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ بْنُ وَاقِلٍ الْكِلَابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَاءَ لِنَبِيِّ عَقِيلٍ فَأَسْرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَسَرَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعُضْبَاءَ فَاتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ فِي الْوُثَاقِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ قَاتَاهُ ﷺ - فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ بِمِ أَعْدَتْنِي وَبِمِ أَعْدَتِ سَابِقِ الْحَاجِّ؟ فَقَالَ: إِعْظَامًا لِذَاكَ: أَخَذَتْ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَاؤُكَ ثَقِيفٌ. ثُمَّ انْصَرَفَتْ عَنْهُ قَنَادَةٌ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ

يَا مُحَمَّدٌ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجِيمًا رَقِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ. قَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَدَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ. ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ. فَاتَّاهُ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي جَانِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ. قَالَ: فَفَدَيْ بِالرُّجُلَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُبَيْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح- مسلم ۱۶۶]

(۱۸۰۳۷) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ثقیف بنو عقیل کے حلیف تھے تو بنو ثقیف نے دو صحابہ کو قیدی بنا لیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کے آدمی کو قید کر لیا اور جکڑ دیا۔ اسی حالت میں رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو اس نے آواز دی: اے محمد! اے محمد! آپ اس کے پاس آئے اور پوچھا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: آپ نے مجھے کس جرم کی پاداش میں گرفتار کیا ہے؟ اور کیوں کر حج کرنے والوں کو گرفتار کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا: یہ بڑی بات ہے تو اپنے حلیف بنو ثقیف کے جرم کی وجہ سے پکڑا گیا ہے۔ پھر آپ چلے گئے۔ اس نے آواز دی: اے محمد! اے محمد! آپ رحیم رقیق القلب تھے، واپس آئے۔ آپ نے پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ اس نے کہا: میں مسلمان ہوں۔ آپ نے فرمایا: یہ بات تو تب کہتا جب تو اپنے معاملے کا مالک تھا تو مکمل فلاح پالیتا۔ آپ پھر چلے۔ اس نے آواز دی: اے محمد! اے محمد! پھر آپ اس کے پاس آئے اور پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ اس نے کہا: میں بھوکا ہوں، کھانا کھاؤ، پیاسا ہوں پانی پلاؤ! فرمایا: یہ تیری ضرورت ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ دو صحابہ کے عوض اس کو چھوڑا گیا۔

(۱۸۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَحْمَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

(۱۸۰۳۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسلمانوں کے دو آدمیوں کے فدیے میں مشرکین کا ایک آدمی دیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسلمانوں کے دو آدمی لیے اور مشرکین کا ایک آدمی دیا۔ [صحیح- تقدم قبلہ]

(۱۸۰۳۹) وَأَمَّا الْمَفَادَةُ بِالْمَالِ فَيَعْنِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَكَانَ أَكْثَرُ حَدِيثِهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارَى؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَنُو النِّعَمِ وَالْعُسَيْرَةِ وَالْإِخْوَانِ غَيْرَ أَنَا نَأْخُذُ مِنْهُمْ الْفِدَاءَ لِيَكُونَ لَنَا قُوَّةٌ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَعَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَهْدِيَهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَيَكُونُوا لَنَا عَضُدًا. قَالَ: لَمَّاذَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ

اللَّهُ مَا أَرَى الْإِنْسَانَ إِلَّا ابْنًا زَكِيًّا وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ أُنَمُّوا الْكُفْرَ وَصَنَادِيذُهُمْ فَقَرَّبَهُمْ فَأَضْرَبَ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَهَوَىٰ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهُوَ مَا قُلْتُ أَنَا فَأَخَذَ مِنْهُمْ الْفِدَاءَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ عَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَإِذَا هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَانِ يَتَكَيَّانِ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَى شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ؟ فَإِنْ وَجَدْتُ بَكَاءَ بَكَيْتُ وَإِلَّا تَبَاكَيْتُ لِيَكُنَا كَمَا قَالَ: الَّذِي عَرَضَ عَلَىٰ أَصْحَابِكَ لَقَدْ عَرَضَ عَلَىٰ عَذَابِكُمْ أَذْنَىٰ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ. وَضَجَرَةٌ قَرِيبَةٌ جَنِينٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَكْرَهٌ حَتَّىٰ يَشْخَعَ فِي الْأَرْضِ يُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ﴾ [الأنفال ۶۷] الآية.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ رَأَىٰ قَوْلَهُ ﴿فَكُلُّوا مِنَّمَا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾ [الأنفال ۶۹] فَأَحَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ وَقَدْ مَضَىٰ فِي كِتَابِ الْقَسَمِ. [صحيح- مسلم ۱۷۶۳]

(۱۸۰۳۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں (ان کی اکثر احادیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہیں)۔ جب بدر کا دن تھا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارا ان قیدیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے: اے اللہ کے نبی! یہ ہمارے چچا کے بیٹے، خاندان کے لوگ اور ہمارے بھائی ہیں، اگر ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیں ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے اور مشرکین کے خلاف مالی قوت بھی حاصل ہو جائے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابن خطاب! تیرا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی میری رائے ابو بکر والی نہیں ہے بلکہ یہ کفر کے سردار ہیں ان کے سر تن سے جدا کر دو لیکن رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو قبول فرمایا، میری رائے قبول نہ کی۔ آپ ﷺ نے ان سے فدیہ لے لیا۔ جب صبح ہوئی تو میں آپ ﷺ کے پاس گیا، دیکھتا ہوں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور آپ بیٹھے رو رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی! آپ مجھے بتائیں آپ اور ابو بکر کو کس چیز نے رونے پر مجبور کر دیا؟ اگر رونے کی وجہ ہو تو میں بھی رولوں یا پھر تم دونوں کے رونے کی وجہ سے رولوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات نے آپ کے ساتھیوں کو میرے سامنے پیش کیا اور اس درخت سے قریب تر اللہ کا عذاب پیش کیا گیا تو اللہ نے قرآن نازل فرمایا: ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَكْرَهٌ حَتَّىٰ يَشْخَعَ فِي الْأَرْضِ يُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ﴾ [الأنفال ۶۷] ”کسی نبی کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ خون بہالے۔ تم دنیا کا ارادہ کرتے ہو اور اللہ آخرت کا ارادہ رکھتا ہے۔“

(ب) مکرّمہ بن عمارہ نے کچھ اضافہ فرمایا ہے: ﴿فَكُلُّوا مِنَّمَا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾ [الأنفال ۶۷] ”اللہ نے تمہیں ان کے لیے حلال قرار دیں۔“

(۱۸۰۴۰) أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرْكُوسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرُورَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

إِسْحَاقُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرُورَةَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ: إِنْ شِئْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ قَادَيْتُمُوهُمْ وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِالْفِدَاءِ وَاسْتَشْهَدْتُمْ مِنْكُمْ بِعِدَّتِهِمْ. قَالَ فَكَانَ آخِرَ السَّيِّئِينَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ زَادَ الْبُرْلُوسِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَرُورَةَ: رَدَدْتُ هَذَا عَلَى أَزْهَرَ فَأَبَى إِلَّا أَنْ يَقُولَ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۸۰۴۰) عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدری قیدیوں کے بارے میں فرمایا: اگر تم قتل کرنا یا فدیہ لینا چاہو اور فدیہ سے فائدہ اٹھاؤ اور اتنی تعداد میں تمہارے ساتھی شہید کیے جائیں گے۔ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس ان ستر میں سے آخری تھے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے۔

(ب) برکی نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے یہ معاملہ ازہر پر پیش کیا تو اس نے انکار کر دیا بلکہ وہ کہتے ہیں کہ عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَيْسِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي فِدَاءِ الْأَسَارَى أَهْلِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ بَعْمَانَةَ. [صحيح]

(۱۸۰۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کے فدیہ میں جاہلیت کے چار سو لیے۔

(۱۸۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ بَدْرٍ قَالَ: وَكَانَ فِي الْأَسَارَى أَبُو وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ قَدِيمُ ابْنِ الْمُطَّلِبِ الْمَدِينَةِ فَاحْتَدَّ أَبَاهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ دِرْهَمٍ فَانْطَلَقَ بِهِ ثُمَّ بَعَثَ قُرَيْشٌ فِي فِدَاءِ الْأَسَارَى قَدِيمَ مَكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فِي فِدَاءِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ اجْعَلُوا رَجُلِي مَكَانَ رَجُلِيهِ وَخَلُّوا سَبِيلَهُ حَتَّى يَبْعَثَ إِلَيْكُمْ بِفِدَائِهِ فَخَلُّوا سَبِيلَ سُهَيْلٍ وَحَبَسُوا مَكْرَزًا قَالَ فَقَدَى كُلُّ قَوْمٍ أَمِيرَهُمْ بِمَا رَضُوا قَالَ وَكَانَ أَكْثَرُ الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فِدَاءُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَذَلِكَ لِأَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا فَافْتَدَى نَفْسَهُ بِمَائَةِ أَوْقِيَّةٍ ذَهَبٍ. [صحيح]

(۱۸۰۴۲) ابن اسحاق بدر کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ابووداعہ سہمی بدری قیدی تھا۔ اس کے بیٹے نے اپنے باپ کو چار ہزار درہم میں حاصل کیا۔ قریشیوں نے اس کے اور اپنے قیدیوں کے فدیے روانہ کیے۔ مرکز بن حفص سہیل بن عمرو کا فدیہ لے کر آیا۔ اس نے کہا: سہیل کی جگہ مجھے قید کر لو۔ جب اس کا فدیہ آئے گا مجھے چھوڑ دینا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے سہیل کو چھوڑ کر مرکز کو قید کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: تمام قوم نے اپنے قیدیوں کا فدیہ دیا، جتنے پروہ راضی ہوئے اور بدری قیدیوں میں سے سب سے زیادہ فدیہ عباس بن عبدالمطلب کا تھا۔ یہ مالدر آدمی تھا۔ اس نے ایک سو اوقیہ سونا ادا کیا تھا۔

(۱۸۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْقَبَائِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا فَلَنُتْرِكَ لَابْنِ أُخْتِنَا الْعَبَّاسِ فِدَاءً فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا تَذَرُونِ دِرْهَمًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَسَائِرِ الْأَحَادِيثِ فِي هَذَا الْبَابِ قَدْ مَضَتْ فِي كِتَابِ الْقِسْمِ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۷-۳۰۴۹-۴۰۱۸]

(۱۸۰۴۳) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ انصاری لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی۔ انہوں نے کہا: آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم اپنے بھانجے عباس کا فدیہ معاف کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم ایک درہم بھی نہیں چھوڑو گے۔

(۵۸) بَابُ قَتْلِ الْمُشْرِكِينَ بَعْدَ الْإِسَارِ بِضَرْبِ الْأَعْدَاقِ دُونَ الْمُثْلَةِ

مشرک قیدیوں کو مثلہ کیے بغیر قتل کرنے کا بیان

(۱۸۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَرِثَانٍ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلِكُلِّكُمْ شَفْرَتُهُ وَلِكُلِّكُمْ ذَبِيحَتُهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۹۵۵]

(۱۸۰۴۴) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے دو باتیں یاد رکھی ہیں: ① اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کو فرض کیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو احسن انداز سے اور جب تم ذبح کرو تب بھی احسن انداز سے ذبح کرو اور اپنی چھری کو تیز کر کے اپنے ذبیحہ کو راحت دو۔

(۱۸۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُعَمَّرِيُّ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُثْلَةِ وَالنَّهْيِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- بخاری ۵۵۱۶۱]

(۱۸۰۴۵) عبد اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مثلہ اور ڈاکے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَمَرَهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ فَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْنَلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيْدًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۷۳۱]

(۱۸۰۴۶) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر یا سرے کے امیر مقرر فرماتے تو اللہ سے ڈرنے اور مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کی نصیحت فرماتے۔ پھر فرماتے: اللہ کا نام لے کر غزوہ کرو اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو اور خدا کے منکروں سے جہاد کرو۔ غزوہ کرو! خیانت نہ کرو، مثلہ اور غلام کو قتل نہ کرو۔

(۱۸۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَبَّاجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ: أَنَّ غُلَامًا لِأَبِيهِ أَبَى فَجَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ لِيَقْطَعَ يَدَهُ فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهِ بَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ. قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ قَدْ قَطَعَ أَيْدَى الَّذِينَ اسْتَأْثَرُوا لِقَاحَهُ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلْ أَعْيَنَهُمْ فَإِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَرَجُلًا رَوَى هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ رَوَى فِيهِ أَوْ أَحَدَهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَخْطُبْ بَعْدَ ذَلِكَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ. [صحيح]

(۱۸۰۴۷) ہباج بن عمران رحمہ کی کہتے ہیں کہ میرے والد کا غلام بھاگ گیا۔ انہوں نے کہا: اگر میں نے اسے پکڑ لیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا۔ جب غلام قابو میں آ گیا تو مجھے عمران بن حصین سے پوچھنے کے لیے روانہ کر دیا تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ سے سنا، آپ خطبہ میں صدقہ کی ترغیب فرماتے اور مثلہ سے منع کرتے تھے۔ کہتے ہیں میں نے سرہ کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ صدقہ پر ابھارتے اور مثلہ سے منع فرماتے تھے۔

آپ ﷺ نے ان لوگوں کے پاؤں کاٹ ڈالے، آنکھوں میں سبز گرم کر کے پھیرے۔ حضرت انس اور ایک شخص دونوں نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، پھر اس کے بعد نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو اس میں صدقہ پر ابھارا اور مثلہ سے منع فرمایا۔

(۱۸۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
السَّلَامِ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةَ فَاجْتَرَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ
اللَّهِ - ﷺ -: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَشَرُّوا مِنْ الْبَاهِيَا وَأَبْوَالِهَا. فَفَعَلُوا فَصَحَّوْا ثُمَّ مَالُوا
عَلَى الرِّعَاءِ فَفَقَتَلُوهُمْ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَاسْتَأْفَوْا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيُّ - ﷺ -
فَبَعَثَ فِي إِبْرِهِمْ فَأَتَيْتْ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.
لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ لَا أَحْفَظُ: اشْرَبُوا أَبْوَالَهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۴۸) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ عربیہ قبیلہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہیں آب و ہوا موافق نہ
آئی تو رسول اللہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو صدقہ کے اونٹوں کے دودھ اور پیشاب پیو۔ انہوں نے ایسا کیا تو تندرست ہو گئے۔
پھر انہوں نے چرواہوں کو قتل کیا اور مرد ہو گئے اور رسول اللہ کے اونٹ بھی لے گئے۔ نبی ﷺ کو پتہ چلا تو ان کا پیچھا کیا، جب
پکڑ کر ان کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ، پاؤں کاٹ دیے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیں پھر وادیں اور ان کو
پتھریلی زمین میں پھینک دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(ب) عبد الوہاب حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ تم ان کے پیشاب پیو کا ذکر ہے یا نہیں۔

(۱۸۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: نَفَرْنَا مِنْ
عُكْلٍ قَالَ فَتَنَاهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمُثَلَّةِ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۰۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں..... حمید کی حدیث کے ہم معنی ہے کہ عکل قبیلہ کا گروہ تھا
اس کے بعد نبی ﷺ نے مثلہ سے منع فرمادیا۔

(۱۸۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ ثُمَّ نَهَى عَنِ الْمُثَلَّةِ بَعْدَ
ذَلِكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۰۵۰) حضرت انس بن مالک اس حدیث کو نقل فرماتے ہیں، اس میں اضافہ ہے کہ اس کے بعد نبی ﷺ نے مثلہ سے منع
فرمادیا۔

(۱۸۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ فَلَدَّكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ قَتَادَةُ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُنَكِّرُ حَدِيثَ أَنَسٍ فِي أَصْحَابِ اللَّقَاحِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۰۵۱) قنادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عکل و عرینہ کا گروہ ... اس نے حدیث کو ذکر کیا قنادہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے خبر ملی کہ آپ ﷺ اس کے بعد صدقہ پر ابھارتے اور مثلہ سے منع فرماتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی بن حسین حضرت انس بن مالک کی اونٹنیوں والوں کی حدیث کا انکار کرتے تھے۔

(۱۸۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: لَا وَاللَّهِ مَا سَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَيْنًا وَلَا زَادَ أَهْلَ اللَّقَاحِ عَلَى أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ ثَابِتٌ صَحِيحٌ وَمَعَهُ رِوَايَةُ ابْنِ عُمَرَ وَلِيَهُمَا جَمِيعًا أَنَّهُ سَمَلَ أَعْيُنَهُمْ فَلَا مَعْنَى لِإِنْكَارِ مَنْ أَنْكَرَ. [ضعيف]

(۱۸۰۵۲) حضرت جعفر اپنے والد علی بن حسین سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ نے آنکھوں میں سلاخیاں نہیں پھیریں، صرف ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک اور ابن عمر کی روایات صحیح ثابت ہیں۔ ان میں ہے کہ آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں سلاخیاں پھیریں ہیں تو کسی کے انکار کر دینے سے کیا حاصل۔

(۱۸۰۵۳) قَالَا لِحَسَنٍ حَمَلُهُ عَلَى النَّسِخِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ.

وَلِي رِوَايَةُ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا أَوْ حَمَلِهِ عَلَى أَنَّهُ فَعَلَ بِهِمْ مَا فَعَلُوا بِالرَّعَاءِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۵۳) قنادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کا گروہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ قنادہ کہتے ہیں کہ ابن سیرین فرماتے ہیں کہ یہ حدود نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

(ب) ہشام قنادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چرواہوں کے ساتھ انہوں نے یہ سلوک کیا تھا جو آپ ﷺ نے عرینہ کے گروہ کے

ساتھ کیا تھا۔

(۱۸۰۵۴) وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الْمُرُوزِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّمَا سَمَلُ أَعْيُنٍ أُولَئِكَ لَا نَهْمُ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرَّعَاةِ لَفْظُ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ.

وَلَفْظُ حَدِيثِ الْمُرُوزِيِّ: إِنَّمَا سَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَعْيُنُهُمْ لَا نَهْمُ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرَّعَاةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ. [صحيح - مسلم ۱۶۷۱]

(۱۸۰۵۳) سليمان بنی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں سلائیاں بھیریں؛ کیونکہ انہوں نے چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں بھیری تھیں۔

(۱۸۰۵۵) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ الرَّصَالِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - إِنَّمَا مَثَلَ بِهِمْ لَا نَهْمُ مَثَلُوا بِالرَّاعِي.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۰۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا مثله صرف اس لیے کیا؛ کیونکہ انہوں نے چرواہوں کا مثله کیا تھا۔

(۵۹) بَابُ الْمَنْعِ مِنْ صَبْرِ الْكَافِرِ بَعْدَ الْإِسَارِ بَأَن يَتَّخِذَ غَرَضًا

کافر کو قیدی بنانے کے بعد باندھ کر نشانہ بنانے سے منع کیا گیا ہے

(۱۸۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُوْذَبِ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی ذی روح چیز کو نشانہ بازی کے لیے نہ باندھو۔

(۱۸۰۵۷) وَرَوَاهُ الْإِسْنَاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْإِسْنَاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى عِلْمَانًا قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَوْمُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْهُ قَرُّوا فَفَضِبَ وَقَالَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ لَعَنَ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ.

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الشَّوَاهِدِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۵۷) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کسی راستہ پر نکلے۔ انہوں نے دیکھا کہ بچے مرغی کو باندھ کر نشانہ بازی کر رہے ہیں۔ جب بچوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو فرار ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما غصے ہوئے اور پوچھا: یہ کس نے کیا؟ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حیوان کا مثلہ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِمَيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِفَتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَوْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلِّ حَاطِطَةٍ مِنْ نَيْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۵۸) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر قریشی بچوں کے پاس سے ہوا۔ وہ ایک پرندے کو باندھ کر نشانہ بازی کر رہے تھے لیکن تمام کے نشانے خطا تھے۔ جب انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو بکھر گئے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: یہ کس نے کیا؟ اللہ اس پر لعنت فرمائے جس نے کیا؟ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ذی روح چیز پر نشانہ بازی کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِإِبَرْدِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ صَبْرِ الدَّائِيَةِ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ لَوْ

كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا. [صحيح لغيره]

(۱۸۰۵۹) ابوالایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چوپائے کو باندھنے سے منع فرمایا ہے۔

ابو یوب کہتے ہیں: اگر مرغی بھی ہو تو میں نہیں باندھوں گا۔

(۱۸۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ بْنِ رَعْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَذْرَبْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَهُوَ أَمِيرُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْكُرُوبِ قَالَ فَتَزَلْنَا مَنْزِلَنَا مِنْ أَرْضِ الرُّومِ فَأَقْلَمْنَا بِهِ قَالَ وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ قَدْ اتَّخَذَ مَسْجِدًا فَكُنَّا نَرُوحُ وَنَجْلِسُ إِلَيْهِ وَيُصَلِّي لَنَا وَنَسْتَمَعُ مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّا لَعَاشِيَةٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَيُّ الْآنَ الْأَمِيرُ بِأَرْبَعَةِ أَغْلَاجٍ مِنَ الرُّومِ فَأَمَرَ بِهِمْ أَنْ يَصْبِرُوا فَرَمَوْا بِالْبَسْلِ حَتَّى قُتِلُوا فَقَامَ أَبُو أَيُّوبَ فِرْعَا حَتَّى جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ فَقَالَ أَصَبَرْتَهُمْ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الدَّائِيَةِ وَمَا أَحَبُّ أَنْ لِي كَذَا وَكَذَا وَإِنِّي صَبَرْتُ دَجَاجَةً قَالَ فَدَعَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ يَعْلَمَانُ لَهُ أَرْبَعَةٌ فَأَعْتَقَهُمْ مَكَانَهُمْ. قَالَ أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ بْنُ رَعْلَى مِنْ أَهْلِ فَلَسْطِينَ مَنْزِلَهُ عَسْقَلَانَ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ. [صحيح لغيره۔ بدون القصة]

(۱۸۰۶۰) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عبدالرحمن بن خالد بن ولید کے ساتھ ایک جنگ لڑی۔ ہم نے رومی سرزمین پر پڑاؤ کیا۔ کہتے ہیں کہ ابوایوب نے ایک مسجد بنائی۔ ہم شام کے وقت جا کر ان کی مجلس میں بیٹھ کر ان کی باتوں سے فائدہ حاصل کرتے، کہتے ہیں: ایک شام میں ان کے ساتھ تھا کہ ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ امیر المؤمنین کے پاس چار گاو خولائے گئے تو انہوں نے انہیں باندھنے کا حکم دیا اور تیر اندازی کر کے انہیں ہلاک کر دیا گیا تو ابوایوب گھبرا کر کھڑے ہوئے اور عبدالرحمن بن خالد کے پاس آئے اور فرمانے لگے: آپ نے ان کو باندھا تھا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے جو پائے کو باندھنے سے منع فرمایا تھا۔ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے لیے یہ یہ ہوا اگرچہ میں ایک مرغی ہی کو کیوں نہ باندھو تو عبدالرحمن بن خالد نے ان کی جگہ اپنے چار غلام آزاد کروادیے۔ ابو زرعہ عبید بن جعلی فرماتے ہیں کہ وہ فلسطین کے تھے ان کا گھر عسقلان میں تھا۔

(۱۸۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى وَزَيْنَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَيْمُونَةُ عَنْ شَبَابِكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيْ بْنِ نُؤَيْرَةَ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَعَفْتُ النَّاسَ قِتْلَةَ أَهْلِ الْإِيمَانِ. [ضعيف]

(۱۸۰۶۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں سے قتل سے زیادہ محفوظ اہل ایمان ہوں گے۔

(۶۰) بَابُ الْمُنْعِ مِنْ إِحْرَاقِ الْمُشْرِكِينَ بِالنَّارِ بَعْدَ الْإِسَارِ

مشرکین کو قیدی بنانے کے بعد آگ سے جلانے کی ممانعت

(۱۸۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ

الْبُعْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: رَأَيْتُ عَمْرَوَ بْنَ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ وَعَمَّارَ الذَّهْنِيَّ اجْتَمَعُوا فَقَدَّ أَكْرُوا الَّذِينَ حَرَّقَهُمْ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَ أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ بَلَغَهُ قَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا مَا حَرَّقْتَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ. وَلَقَتَلْتَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ. فَقَالَ عَمَّارٌ: لَمْ يُحَرِّقْهُمْ وَلَكِنْ حَفَرُوا لَهُمْ حَفَائِرَ وَحَرَّقَ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ دَخَنَ عَلَيْهِمْ حَتَّى مَاتُوا فَقَالَ عَمْرُو قَالَ الشَّاعِرُ

لِتَرَمَّ بِي الْمَنَآيَا حَيْثُ شَاءَتْ
إِذَا لَمْ تَرَمَّ بِي فِي الْحُفَرَيْنِ
إِذَا مَا أَجْجُوا حَطْبًا وَنَارًا
هُنَاكَ الْمَوْتُ نَقْدًا غَيْرَ ذَيْنِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ عَمَّارٍ وَعَمْرُو. [صحيح]

(۱۸۰۶۲) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار، ایوب اور عمار و معنی کو دیکھا، وہ سب اکٹھے تھے۔ انہوں نے ان لوگوں کے بارے میں مذکرہ کیا جن کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جلا دیا تھا۔

(ب) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: اگر میں ہوتا تو انہیں رسول اللہ ﷺ کے اس قول کی وجہ سے نہ جلاتا کہ تم اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ دو اور رسول کریم ﷺ کے فرمان کی وجہ سے قتل کر دیتا کہ جو مرتد ہو جائے (اپنا دین بدل لے) اسے قتل کر دو۔ عمار کہتے ہیں: ان کو جلایا نہ گیا تھا بلکہ ان کے لیے گڑھے کھودے گئے جن کے اندر سوراخ کر دیے گئے پھر ان پر دھواں چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ عمرو نے کہا: شاعر نے کہا ہے، (ترجمہ) تو مجھے جیسے چاہے موت کے آگے ڈال دے، جب کہ تو نے مجھے دو گڑھوں میں نہ ڈالا ہو جب انہوں نے گڑھوں اور آگ کو اکٹھا کر دیا ہو تو پھر موت فوراً آتی ہے ورنہ نہیں کرتی۔

(۱۸۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْثٍ وَقَالَ: إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا. لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ: فَأَحْرَقُوهُمَا بِالنَّارِ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ: إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا.

لَفَطُهُمَا سَوَاءً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - بخاری ۳۰۱۶]

(۱۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں کسی لشکر میں بھیجا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم دو

فلاں قریشیوں کو پاؤ تو آگ سے جلا دینا۔ پھر جب جانے لگے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں فلاں فلاں کو آگ سے جلانے کا حکم دیا تھا لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ رب العزت ہی دے سکتے ہیں۔ اگر تم انہیں پاؤ تو قتل کر دینا۔

(۱۸۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الزَّنَادِ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ: إِنَّ أَصَبْتَ فَلَانًا أَوْ فَلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ. فَلَمَّا وَكَلِيَ دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يُعَذَّبُ بِالنَّارِ إِلَّا بِهَا. [صحیح]

(۱۸۰۶۴) حمزہ بن عمرو اسلی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو بھیجا کہ اگر فلاں فلاں کو پاؤ تو آگ سے جلا دینا۔ جب وہ جانے لگا تو آپ نے بلایا اور فرمایا: آگ کا عذاب آگ کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(۱۸۰۶۵) وَرَوَاهُ مُعِينَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَهَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعِينَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزَّنَادِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ قَالَ فَخَرَجْتُ فِيهَا وَقَالَ: إِنَّ وَجَدْتُمْ فَلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَوَلَّيْتُ فَتَدَانِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ وَجَدْتُمْ فَلَانًا فَأَقْتُلُوهُ وَلَا تُحْرِقُوهُ فَإِنَّهُ لَا يُعَذَّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ.

وَأَمَّا حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَيْثُ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُحْرِقَ عَلَى أُهْتَى وَمَا رَوَى فِي نَصَبِ الْمُشَجِّيقِ عَلَى الطَّائِفِ فَغَيْرُ مُخَالِفٍ لِمَا قُلْنَا إِنَّمَا هُوَ فِي قِتَالِ الْمُشْرِكِينَ مَا كَانُوا مُمْتَنِعِينَ وَمَا رَوَى مِنَ النَّهْيِ فِي الْمُشْرِكِينَ إِذَا كَانُوا مَأْسُورِينَ

وَشَبَّهَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِرُمِي الصَّيْدِ مَا دَامَ عَلَى الْإِمْتِنَاعِ ثُمَّ النَّهْيِ عَنْ رُمِي الذَّجَاجَةِ الَّتِي لَيْسَتْ بِمُمْتَنِعَةٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ تقدم فله]

(۱۸۰۶۵) محمد بن حمزہ اسلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے انہیں ایک لشکر کا امیر بنایا۔ کہتے ہیں: میں اس لشکر میں گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پاؤ تو آگ سے جلا دینا۔ میں جانے لگا تو آپ ﷺ نے آواز دی۔ میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پاؤ تو قتل کر دینا جلا نہ، کیونکہ آگ کا عذاب اس کا رب ہی دے سکتا ہے۔

(ب) اسامہ بن زید کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھروں سمیت جلانے کا حکم دیا اور طائف پر غنچق کا نصب کرنا ہمارے قول کے مخالف نہیں ہے۔ وہ صرف مشرکین سے قتال کے بارے میں ہے، جب وہ رکنے والے نہ ہوں اور مشرکین کو جلانے کی نفی اس وقت ہے جب وہ قیدی ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شکار کو باندھ کر نہ مارا جائے۔ پھر مرغی کو تیر مارنے کی ممانعت ہے جو باندھی نہ بھی گئی ہو۔

(۶۱) باب جَرَبَانَ الرَّقِّ عَلَى الْأَسِيرِ وَإِنْ أَسْلَمَ إِذَا كَانَ إِسْلَامُهُ بَعْدَ الْأَسْرِ

قیدی پر غلام کے احکام جاری ہوں گے اگرچہ قید کے بعد اسلام قبول کر بھی لے

(۱۸۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَجُلَاءَ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ فَأَوْتَقَوْهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ مَعَهُ أَوْ قَالَ أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى حِمَارٍ وَتَحْتَهُ قُطَيْفَةٌ فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَاتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيمَ أُخِذْتُ وَفِيمَ أُخِذْتُ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ: أُخِذْتُ بِجَرِيرَةٍ حُلْفَانِكُمْ ثَقِيفَ. وَكَانَتْ ثَقِيفٌ قَدْ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَتَرَكَهُ وَمَضَى فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدَ فَرَجَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ مُسْلِمٌ. قَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ. قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: ابْنِي جَانِعُ فَاطِعُنِي قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي. قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ. قَالَ فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ وَأَخَذَ نَافِثَةً بَلْثَكُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح - مسلم ۱۶۴۱]

(۱۸۰۶۶) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ صحابہ نے بنو ثقیل کا ایک شخص قیدی بنا کر باندھ کر پتھریلی زمین میں پھینک دیا۔ رسول محترم ﷺ اس کے پاس سے گزرے۔ ہم بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ ایک گدھے پر سوار تھے۔ آپ ﷺ کے نیچے ایک چادر تھی تو اس نے آپ ﷺ کو آواز دی: اے محمد! اے محمد! آپ ﷺ اس کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: مجھے کیونکر پکڑا گیا ہے؟ اور حج کی طرف جانے والے کو کیوں پکڑا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پکڑا گیا ہے تیرے حلیف بنو ثقیف کے جرم کی پاداش میں اور بنو ثقیف نے دو صحابہ کو قیدی بنا لیا تھا۔ آپ ﷺ اس کو چھوڑ کر چل دیے۔ اس نے پھر آواز دی: اے محمد! اے محمد! رسول رحمت ﷺ کو اس پر رحم آگیا۔ آپ ﷺ واپس آ گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں تو مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس وقت یہ بات کہہ دیتا جب تو آزاد تھا تو ہر طرح سے کامیاب ہو جاتا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ اس کو چھوڑ کر چل دیے تو اس نے آواز دی: اے محمد! اے محمد! آپ ﷺ واپس آ گئے۔ اس نے کہا: میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلاؤ۔ راوی کہتے ہیں: میرا گمان ہے: اس نے کہا: میں پیاسا ہوں مجھے پانی پلاؤ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری ضرورت ہے۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس کے عوض اپنے دو آدمیوں کو رہا

کروایا جس کو یوثقیف نے قید کر لیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی اونٹنی بھی لے لی۔

(۶۲) باب مَنْ يَجْرِي عَلَيْهِ الرُّقْ

کس پر غلامی کا اطلاق کیا جائے گا

(۱۸۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ الْمُصْطَلِقِ وَهَوَازِنَ وَقَبَائِلَ مِنَ الْعَرَبِ وَأَجْرَى عَلَيْهِمُ الرُّقْ حَتَّى مَنْ عَلَيْهِمْ بَعْدُ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْمَغَازِي فَرَعَمَ بَعْضُهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا أَطْلَقَ سَبَى هَوَازِنَ قَالَ: لَوْ كَانَ تَامَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ سَبَى لَتَمَّ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَكِنَّهُ إِسَارٌ وَفِدَاءٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَقَدْ كُنْتُ هَذَا الْحَدِيثَ رَعَمَ أَنَّ الرُّقَّ لَا يَجْرِي عَلَى عَرَبِيٍّ بِحَالٍ وَهَذَا قَوْلُ الزُّهْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ وَبُرَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۸۰۶۷) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے بنو مصطلق، ہوازن جو عرب کے قبیلے تھے ان کو غلام بنانے کے بعد احسان کر کے آزاد فرمایا۔ اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کا گمان ہے کہ نبی ﷺ نے جب ہوازن کے قیدی چھوڑے تو فرمایا: اگر عرب کے کوئی مکمل قیدی ہوتے تو وہ قبیلہ ہوازن کے لوگ تھے لیکن قید کے بعد فدیہ ہونا تھا۔ امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: جس نے اس حدیث کو ثابت کیا ہے ان کے نزدیک عرب کے باشندے کو غلام نہیں بنایا جاسکتا ہے۔

(۱۸۰۶۸) قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْقَسْبِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يُسْتَرَقُّ عَرَبِيٌّ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَوْلَى يَنْكِحُ الْأَمَةَ: يُسْتَرَقُّ وَلَدُهُ. وَفِي الْعَرَبِيِّ يَنْكِحُ الْأَمَةَ: لَا يُسْتَرَقُّ وَلَدُهُ عَلَيْهِ فِيمَنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَنْ لَمْ يَثْبُتِ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ مَوَاءٌ وَإِنَّهُ يَجْرِي عَلَيْهِمُ الرُّقْ حَيْثُ جَرَى عَلَى الْعَجَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الرَّبِيعُ وَبِهِ يَأْخُذُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا الرُّوَابَةُ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَإِنَّمَا ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ عُمَرَ الْوَقِيدِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ السَّلُولِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: لَوْ كَانَ ثَابِتًا عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ سَبَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ لَكُنْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ إِنَّمَا هُوَ إِسَارٌ وَفِدَاءٌ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ عَلَيْهِ.

وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۸۰۶۸) شعی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عربی کو غلام نہیں بنایا جائے گا۔

(ب) زہری سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے۔ اس کی اولاد غلام ہوگی۔ عربی بھی لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے لیکن اس کی اولاد کو غلام نہ بنایا جائے گا اس کے ذمہ ان کی قیمت ادا کرنا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے بلکہ عربی و عجمی دونوں برابر ہیں جہاں عجمی پر غلامی کا اطلاق کیا جائے گا وہاں عربی پر بھی ہوگا۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ نے قدیم قول کو نقل کیا ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حنین کے دن آپ نے فرمایا: اگر عرب میں سے کسی پر غلام کا اثبات آج کے بعد ہو سکتا تو یہ لوگ تھے لیکن یہ تو قید اور فدیہ دینا ہے۔

(۱۸۰۶۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَوَّصٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

لَيْسَ عَلَى عَرَبِيٍّ مِلْكٌ وَلَكِنَّا بِنَاذِرِيٍّ مِنْ يَدِ رَجُلٍ شَيْئًا أَسْلَمَ عَلَيْهِ وَلَكِنَّا نَقُومُهُمُ الْمِلَّةَ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَقُولُ هَذَا الْإِدَى فِي يَدِهِ السَّبْيُ لَا نَنْزِعُهُ مِنْ يَدِهِ بِلَا عَوْضٍ لِأَنَّهُ أَسْلَمَ عَلَيْهِ وَلَا نَتْرُكُهُ

مَمْلُوكًا وَهُوَ مِنَ الْعَرَبِ وَلَكِنَّهُ قَوْمٌ قِيمَتُهُ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ لِلَّذِي سَبَاهُ وَيَرْجِعُ إِلَى نَسَبِهِ عَرَبِيًّا كَمَا كَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ مُنْقَطِعَةٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۸۰۶۹) شعی فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن خطاب نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمانے لگے: عربی انسان کسی کی ملکیت نہیں

ہوتا اور ہم کسی شخص کے احسان کے بارے میں جھگڑا کرنے والے نہیں ہیں لیکن ہم اس کی پانچ اونٹ قیمت مقرر کر دیں گے۔

ابو عبید کہتے ہیں: جب کوئی کسی کے ہاتھ غلام ہو تو ہم بلا قیمت نہ لیں گے کیونکہ وہ اس کا محافظ ہے اور غلام بھی رہنے نہ

دیں گے کیونکہ وہ عربی ہے۔ لیکن غلام بنانے والے کو پانچ اونٹ قیمت ادا کی جائے گی اور عربی اپنے نسب کی جانب واپس

لوٹ جائے گا۔

(۱۸۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ هُوَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا

أَبْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَضَ فِي كُلِّ سَبْيٍ قُدِيَ مِنَ الْعَرَبِ سِتَّةَ فَرَائِضَ

وَإِنَّهُ كَانَ يَقْضِي بِذَلِكَ فِيمَنْ تَزَوَّجَ الْوُلَايْدَ مِنَ الْعَرَبِ.

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ إِلَّا أَنَّهُ جَيِّدٌ. [ضعیف]

(۱۸۰۷۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہر غلام کے عوض کچھ فدیہ مقرر فرمایا۔ عربی غلام کے بدلے جانور۔ یہ فیصلہ ان کے بارے میں فرمایا جس نے عرب لوٹریوں سے شادی کر رکھی تھی۔

(۱۸۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْبَعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ قَالَ: أَبْقَتْ أُمَةُ لِبَعْضِ الْعَرَبِ فَوَقَعَتْ بِوَادِي الْقَرَى فَأَنْتَهَتْ إِلَى الْحَيِّ الَّذِينَ أَبْقَتْ مِنْهُمْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُدْرَةَ فَتَوَثَّرَتْ لَهُ بَطْنُهَا ثُمَّ عَثَرَ عَلَيْهَا سَيِّدُهَا فَاسْتَأْفَقَهَا وَوَلَدَهَا فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْعُدْرِيِّ بَعْنَى قَضَى لَهُ بِوَلَدِهِ وَقَضَى عَلَيْهِ بِالْعُدْرَةِ لِكُلِّ وَصِيفٍ وَصِيفٍ وَلِكُلِّ وَصِيفَةٍ وَصِيفَةٍ وَجَعَلَ لِعَمْرِ الْقُدْرَةَ إِذَا لَمْ تَوْجَدْ عَلَى أَهْلِ الْقَرَى سِتْمَنَ دِينَارًا أَوْ سَبْعِمِائَةَ دِرْهَمٍ وَعَلَى أَهْلِ الْبَادِيَةِ سِتَّ فَرَاخٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا وَرَدَ فِي وَطْئِ الشَّبْهَةِ فَيَكُونُ الْوَلَدُ حُرًّا وَعَلَيْهِ قِيمَتُهُ لِصَاحِبِ الْجَارِيَةِ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى الْقِيمَةَ بِمَا يُقَالُ فِي هَذَا الْأَثَرِ إِنْ كُنْتَ وَاللَّهِ أَعْلَمَ وَجَرَيَانِ الرَّقِّ عَلَى سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهَوَازَنَ صَوَّحِ ثَابِتٍ وَالْعَمْرُ عَلَيْهِمْ بِإِطْلَاقِ السَّبَايَا تَفَضَّلَ. [صحيح]

(۱۸۰۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کسی عرب کی لونڈی بھاگ گئی جو وادی قریٰ سے جا کر اس قبیلہ کو مل گئی جس سے بھاگ کر گئی تھی تو بنو عذرہ کے ایک شخص نے اس سے شادی کر لی تو وہ حاملہ ہو گئی۔ پھر مالک کو اس کا پتہ چلا تو وہ لونڈی اور اس کے بچے کو لے گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عذرہ کے شخص کے لیے بچے کا فیصلہ فرمایا اور اس پر ہر ایک کے عوض ایک غلام ڈالا اور شہر والوں پر ایک غلام کی قیمت چھ دینار یا دو سو دینار مقرر فرمائی اور دیہاتی پر چھ فرائض۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ وہی کے شبہ کی بنا پر ہے کیونکہ بچہ آزاد ہوگا۔ اس کے ذمہ قیمت ہے لونڈی والے کے لیے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس اثر کو رائل کرنے کے لیے قیمت مقرر فرماتے تھے۔ لیکن بنو مصطلق و ہوازن پر غلام کا اطلاق کیا گیا جو صحیح ثابت ہے لیکن بعد میں احسان کر کے شرافت کی بنا پر غلامی سے آزادی دی گئی۔

(۱۸۰۷۲) وَذَلِكَ بَيْنَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سُوَيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَسَلْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعُرْلِ فَقَالَ أَبُو سُوَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبَايَا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاسْتَهْنَيْنَا النِّسَاءَ وَاسْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُرْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْفِدَاءَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْرَلَ ثُمَّ قُلْنَا نَعْرَلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ لَسَمَةٍ كَانَتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَانَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۷۲) ابن حجر یز فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو ابو سعید خدری کو دیکھا۔ میں نے ان کے پاس بیٹھ کر عزل کے بارے میں سوال کیا تو ابو سعید فرمانے لگے: ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ غزوہ بنو مصلط کے لیے گئے تو ہم نے عربوں کی لوٹیاں حاصل کیں۔ ہمیں عورت کی خواہش بھی تھی اور عورت سے جدا رہنا مشکل ہو گیا تھا اور ہم مذہب کو بھی محبوب چاہتے تھے تو ہم نے عزل کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے سوچا کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں بغیر پوچھے عزل نہیں کریں گے۔ پہلے پوچھیں گے؟ ہم نے پوچھ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کر لو لیکن جس جان نے کائنات میں آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

(۱۸۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَقَعْتُ جُورِيَّةً بِنْتُ الْحَارِثِ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَعْمَاسٍ أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ فَكَاتَبَتْهُ عَلَى نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حُلْوَةً مَلَاخَةً لَا يَرَاهَا أَحَدٌ إِلَّا أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسْتَعِينِي فِي كِتَابَتِهَا. قَالَتْ عَائِشَةُ: قَوْلَ اللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتَهَا فَكُرِهَتْهَا وَقُلْتُ سِيرَى مِنْهَا مِثْلَمَا رَأَيْتُ فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُورِيَّةٌ بِنْتُ الْحَارِثِ سَيِّدُ قَوْمِهِ وَقَدْ أَصَابَنِي مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ وَقَدْ كَاتَبْتُ عَلَى نَفْسِي فَأَعِنِّي عَلَى كِتَابَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ دَى عَنْكَ كِتَابَتِكَ وَأَتَزَوَّجُكِ. فَقَالَتْ: نَعَمْ. فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَبَلَغَ النَّاسَ أَنَّهُ لَقَدْ تَزَوَّجَهَا فَقَالُوا أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُوا مَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَلَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مِائَةُ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَمَا أَعْلَمُ امْرَأَةً أُعْطِيَ بَرَكَةً مِنْهَا عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا. [حسن]

(۱۸۰۷۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ نے بنو مصلط کی لوٹیاں تقسیم فرمائیں تو جویریہ بنت حارث ثابت بن قیس بن شماس یا اس کے چچا کے بیٹے کے حصہ میں آئی۔ اس نے مکاتبت کر لی۔ وہ ایک شرمیل باحیا عورت تھی جسے کسی نے بھی نہیں دیکھا تھا تو اس عورت نے اپنے آپ کو روک لیا اور رسول اکرم ﷺ سے اپنی مکاتبت کے بارے میں مدد کا سوال کر دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے اس کو اچھا نہ جانا۔ میں نے کہا: آپ بھی اس طرح اس سے محسوس کریں جیسے میں نے کیا۔ جب وہ رسول معظم ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں جویریہ بنت حارث ہوں اپنی قوم کے سردار کی بیٹی۔ میرے اوپر پریشانی آئی ہے جو آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ میں نے مکاتبت کی ہے جس میں آپ میری مدد فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا اس سے بھی بہتر، میں تیری کتابت ادا کر کے تجھ سے شادی کر لوں۔ اس نے کہا: ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے ایسا کر لیا۔ جب لوگوں کو پتہ چلا کہ آپ ﷺ نے اس سے شادی کر لی ہے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سسرال بنو مصلط کے سوا افراد کو آزاد کر دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے علم نہیں کہ اس عورت سے بڑھ کر

کوئی عورت اپنی قوم کے لیے برکت کا باعث بنی ہو۔

(۱۸۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِحَنِينٍ فَلَمَّا أَصَابَ مِنْ هَوَازِنَ مَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَسَبَايَاهُمْ أَذْرَكَهُ وَقَدْ هَوَازِنَ بِالْجِعْرَانَةِ وَقَدْ أَسْلَمُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ أَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَاثْنُ عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَقَامَ خَطِيبُهُمْ زُهَيْرُ بْنُ صُرَدَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا فِي الْخَطَابِ مِنَ السَّبَايَا خَالَاتُكَ وَعَمَاتُكَ وَخَوَاصُّكَ اللَّائِي كُنَّ يَكْفُلُنَكَ وَذَكَرَ كَلَامًا وَأَبْيَانًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نِسَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَمْ أَمْوَالُكُمْ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرَتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَبَيْنَ أَمْوَالِنَا أَبْنَاؤُنَا وَنِسَاؤُنَا أَحَبُّ إِلَيْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِئِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَإِذَا أَنَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ فَقُومُوا وَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فِي أَبْنَانَا وَنِسَانِنَا سَاعِطُكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ وَاسْأَلْ لَكُمْ. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا مَا أَمَرَهُمْ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِئِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ. وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا. فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ السَّلَمِيُّ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا. فَقَالَتِ بَنُو سُلَيْمٍ: بَلْ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَقَالَ عِيسَى بْنُ بَدْرٍ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو فِرَازَةَ فَلَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَمْسَكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ فَلَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ سِتَّةَ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ قِيَوْمِ نَبِيِّهِ فَرَدُّوا إِلَى النَّاسِ نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاءَهُمْ.

وَحَدِيثُ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي سَبِي هَوَازِنَ قَدْ مَضَى. [حسن۔ بدون قول صرد]

(۱۸۰۷۷) عمرو بن شعيب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ حنین میں تھے کہ ہمیں قبیلہ ہوازن سے مال اور لوٹیاں میسر آئیں۔ لیکن ہوازن کے لوگ ہجرانہ نامی جگہ پر مسلمان ہو کر نبی ﷺ کو ملے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے مال اور افراد واپس کر دیں، جو پریشانی ہمیں آئی ہے آپ پر پوشیدہ بھی نہیں ہے۔ آپ ہمارے اوپر احسان کریں جیسے اللہ نے آپ پر احسان فرمایا ہے۔ ان کے خطیب زہیر بن صرد کھڑے ہوئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوٹیوں میں آپ کی خلائیں، پھوپھیاں اور بچپن میں آپ کی پرورش کرنے والیاں بھی موجود ہیں۔ اس نے لمبی کلام کی اور اشعار پڑھے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں عورتیں اور اولاد پسند ہے یا مال؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے ہمارے حسب و نسب اور مال میں اختیار دیا ہے۔ ہمیں عورتیں اور مال زیادہ محبوب ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اور بنو عبد المطلب کے حصہ میں ہیں وہ سب تمہارا ہے۔ جس وقت میں لوگوں کو نماز

پڑھاؤں تو وہاں کھڑے ہو کر کہہ دیتا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو مسلمانوں کی جانب سفارشی بناتے ہیں یا مسلمانوں کو رسول اللہ کے پاس سفارشی پیش کرتے ہیں اپنے بیٹوں اور عورتوں کے بارے میں۔ عنقریب میں تمہیں عطا کروں گا اور تمہارے لیے سفارش بھی کروں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو وہ کھڑے ہوئے اور جو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تھا کہہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اور بنو عبدالمطلب کے حصہ میں ہے وہ تمہارا ہے اور مہاجرین و انصار کہنے لگے: جو ہمارا ہے وہ بھی رسول کریم ﷺ کا ہے اور اقرع بن حابس نے کہہ دیا کہ میں اور بنو نجیم نہ دیں گے۔ اس طرح عباس بن مرداس سلمی نے بھی کہہ دیا لیکن بنو سلیم کہنے لگے: ہمارا حصہ رسول اللہ ﷺ کا ہی ہے اور عیینہ بن بدر نے بھی انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا حق روک لیا وہ بھی ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دیں ہم پہلے مال فی سے اس کو ہر انسان کے عوض چھ اونٹ عطا کریں گے۔

(۱۸.۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعَازِنِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ لِنَبِيِّنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَا يُفْضُ بَيْنِي تَوْحِيدٍ بَعْدَهُنَّ أَبَدًا كَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا نَذْرٌ مُعَرَّرٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَمَسِيَ سَبِيٌّ مِنْ بَلْعَمِرٍ فَلَمَّا جِئَ بِذَاكَ السَّبِيِّ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ سَرِيكَ أَنْ تَفِي بِنَذْرِكَ فَأَعْتِقِي مُعَرَّرًا مِنْ هَؤُلَاءِ. فَجَعَلَهُمْ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَجِئَ بِنُعَيْمٍ مِنْ نِعَمِ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَأَاهُ رَاعَاهُ حُسْنُهُ قَالَ لَقَالَ: هَذَا نَعَمٌ قَوْمِي. فَجَعَلَهُمْ قَوْمَهُ قَالَ وَقَالَ: هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ لِقَالًا لِي الْمَلَاجِمِ.

رواه مسلم في الصحيح عن حميد بن عمر وأخبرناه عن حديث أبي زرعة عن أبي هريرة.

[صحیح۔ مسلم ۲۵۲۵]

(۱۸.۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے بنو نجیم کے بارے میں تین باتیں سنیں: ① میں بنو نجیم سے اس کے بعد بغض نہ رکھوں گا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے ذمہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنا نذر تھی۔ جب بلعمر سے قیدی بنائے گئے اور ان کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ اگر تجھے اچھا لگے کہ تو اپنی نذر پوری کرے تو ان لوگوں سے غلام کو آزاد کر دے۔ آپ ﷺ نے ان کو اسماعیل کی اولاد سے شمار فرمایا اور جب صدقہ کے اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ان کی خوبصورتی کو دیکھا تو فرمایا: یہ جانور میری قوم کے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر لڑائیوں میں وہ سب سے زیادہ سخت ہوتے ہیں۔

(۱۸.۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجَوِبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ سَبِيًّا مِنْ خَوْلَانَ قَدِمَ

وَكَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَقَدِمَ سَبْيَ مِنَ الْيَمَنِ فَأَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ فَنَهَاهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَقَدِمَ سَبْيَ مِنْ مَضَرَ أَحْمِسَةَ قَالَ مِنْ بَنِي الْعَبْرِ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتِقَ.

(ت) تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عُثَيْدٍ. [صحيح]

(۱۸۰۷۶) ابن مغفل فرماتے ہیں کہ خولان سے لونٹیاں آئیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنا تھا۔ یمن سے غلام آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کرنے کا ارادہ فرمایا تو آپ ﷺ نے منع فرمادیا۔ میرا خیال ہے کہ پھر مضر قبیلہ کے غلام آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بنو مضر سے ہیں آپ ﷺ نے ان کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

(۶۳) بَابُ تَحْرِيمِ الْفِرَارِ مِنَ الرَّحْفِ وَصَبْرِ الْوَاحِدِ مَعَ الْإِثْنَيْنِ

لڑائی سے بھاگنا اور ایک کا دو کے مقابلہ میں ڈٹ جانا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَدْبَارَ﴾ [الأنفال ۱۵] الْآيَةُ وَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ﴾ [الأنفال ۶۵] إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ.

اللہ کا فرمان: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَدْبَارَ﴾ [الأنفال ۱۵]

”اے ایمان والو! جب تم کفار سے ملو تو پھر پیٹھ پھیر کر نہ بھاگ جاؤ۔“ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ﴾ [الأنفال ۶۵] ”اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر ابھارو۔“

(۱۸۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْحَوَارِزِيُّ الْحَافِظُ بِمَعْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّيِّئَ الْمُؤَبَّقَاتِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ فَذَكَرَ فِيهِنَّ التَّوَلَّى يَوْمَ الرَّحْفِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْأَوْسِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کر دینے والی اشیاء سے بچو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے تذکرہ فرمایا اور ان میں سے ایک چیز یہ ہے کہ لڑائی کے دن بھاگ جانا۔

(۱۸۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عَمْرِ بْنِ عُثَيْدٍ اللَّهُ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كُتِبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَا تَتَمَوَّأُوا لِقَاءَ الْعُدُوِّ وَسَلُّوا اللَّهَ الْعَاقِبَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا

أَنَّ الدَّخَنَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو . [صحيح - منقح عليه]

(۱۸۰۷۸) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو بلکہ اللہ سے عافیت کا سوال کرو۔ لیکن جب دشمن سے ملاقات ہو جائے تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت کمواروں کے سائے تلے ہے۔

(۱۸۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۵] فَكَتَبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَقْرَءُوا الْعِشْرُونَ مِنَ الْمِائَتِينَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۶] فَخَفَّفَ عَنْهُمْ وَكَتَبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَقْرَءُوا مِائَةً مِنَ الْمِائَتِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - بحاری ۴۵۶۲]

(۱۸۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۵] ”اگر تمہارے بیس افراد صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو افراد پر غالب آئیں گے۔“ یہ فرض کیا گیا کہ بیس افراد دو سو افراد کے مقابلے سے نہ بھاگیں۔ پھر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿الآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۶] ”اب اللہ نے تم سے تخفیف فرمادی ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے۔ اگر تمہارے سو افراد ہوں گے تو وہ دو سو افراد پر غالب آ جائیں گے۔“ یعنی ایک سو افراد دو سو کے مقابلے سے راہ فرار اختیار نہ کریں۔

(۱۸۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ النَّضْرِ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي

أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عَقَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخُرَيْبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَزَلَتْ ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۵] قَالَ: فَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَقْرَءَ رَجُلٌ مِنْ عَشْرَةٍ وَلَا قَوْمٌ مِنْ عَشْرٍ أَمْثَلَهُمْ فَجَهَدَ ذَلِكَ النَّاسَ وَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَنَزَلَتْ ﴿الآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۶] قَالَ: فَأَمَرُوا أَنْ لَا

يَقْرَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلَيْنِ وَلَا قَوْمٌ مِنْ مِثْلِهِمْ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَتَقْصَرَ مِنَ النَّصْرِ بِقَدْرِ مَا خَفَّفَ مِنَ الْعِدَّةِ. هَذَا لَفْظٌ حَدِيثُ عَفَّانَ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ: فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ قُرِضَ أَنْ لَا يَقْرَ وَاحِدٌ مِنْ عَشْرَةٍ فَجَاءَ التَّخْفِيفُ فَقَالَ ﴿الآن خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ﴾ [الأنفال ۶۶] الْآيَةُ فَلَمَّا خَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنَ النَّصْرِ بِقَدْرِ مَا خَفَّفَ عَنْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - بخاری ۱۶۵۳]

(۱۸۰۸۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۵] ”اگر تمہارے بیس افراد صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو افراد پر غالب آئیں گے۔“ فرماتے ہیں کہ ان پر فرض قرار دے دیا گیا کہ ایک شخص دس کے مقابلہ سے نہ بھاگے اور نہ کوئی قوم ان جیسے افراد سے بھاگے۔ یہ لوگوں پر شاق گزرا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ﴾ [الأنفال ۶۶] ”اب اللہ نے تم سے تخفیف فرمادی ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے۔ اگر تمہارے سو افراد ہوں گے تو وہ دو سو افراد پر غالب آ جائیں گے۔“ راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص دو کے مقابلہ سے نہ بھاگے اور کوئی قوم اپنی سے دگنی تعداد کے مقابلہ سے راہ فرار اختیار نہ کرے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اتنی مدد میں کی ہے جتنی تعداد میں چھوڑ دے دی گئی۔

(ب) عبداللہ بن مبارک کی روایت میں ہے کہ مسلمانوں پر شاق گزرا جب یہ مقرر کر دیا گیا کہ ایک دس کے مقابلہ سے نہ بھاگے تو تخفیف کا حکم آ گیا، فرمایا: ﴿الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ﴾ ”اب اللہ نے تمہارے لیے تخفیف فرمادی ہے صبر میں کمی کی مقدار کے مطابق۔“

(۱۸۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنْ قَرَّ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَدْ قَرَّ وَإِنْ قَرَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ لَمْ يَفِرَّ. [صحيح]

(۱۸۰۸۱) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دو سے بھاگ جائے تو اسے بھاگا ہوا کہتے ہیں۔ اگر کوئی تین کے مقابلہ سے بھاگ جائے تو اسے فرار لوگوں میں شمار نہیں کرتے۔

(۶۳) بَابُ مَنْ تَوَلَّى مُتَحَرِّقًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِتْنَةٍ

جو قتال کے لیے یا اپنی جماعت سے ملنے کی غرض سے مڑے اس کا بیان

(۱۸۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَجَاوَزَ النَّاسُ جَيْضَةً فَاتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَفَتَحْنَا بَابَهَا وَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَارُونَ فَقَالَ: بَلْ أَنْتُمْ الْعُكَّارُونَ وَأَنَا فِتْنُكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا۔ وہ دشمن سے ملے تو لوگ فرار ہو گئے۔ ہم نے مدینہ آ کر اس کا دروازہ کھولا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم فرار ہونے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم واپس پلٹنے والے ہو، میں بھی تمہارے گروہ میں ہوں۔

(۱۸۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِينَا الْعَدُوَّ فَجَاوَزَ الْمُسْلِمُونَ جَيْضَةً فَكُنْتُ فِيمَنْ جَاوَزَ قُلْتُ فِي نَفْسِي لَا نَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ثُمَّ قُلْنَا نَدْخُلُهَا فَنَمَارُ مِنْهَا فَدَخَلْنَا فَلَقِينَا النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْنَا نَحْنُ الْفَرَارُونَ فَقَالَ: بَلْ أَنْتُمْ الْعُكَّارُونَ. قُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَدْنَا أَنْ لَا نَدْخُلَ الْمَدِينَةَ وَأَنْ نُرَكِّبَ الْبُحْرَ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَفِتْنَةٌ كُلُّ مُسْلِمٍ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۸۰۸۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا۔ ہماری دشمن سے ملاقات ہوئی تو مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے۔ میں بھی فرار ہونے والوں میں سے تھا۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہم مدینہ میں داخل نہ ہوں گے۔ کیونکہ ہم تو اللہ کے غضب سے لوٹے ہیں۔ پھر ہم نے کہا کہ بکھر کر داخل ہو جائیں گے۔ ہم مدینہ میں داخل ہوئے تو نبی ﷺ نماز کے لیے نکلے تھے۔ ہماری ملاقات ہو گئی۔ ہم نے کہا: ہم فرار ہونے والے ہیں؟ فرمایا: نہیں، بلکہ تم پلٹ کر جانے والے ہو۔ ہم نے کہا: مدینہ داخل ہونے سے پہلے ہم سمندری سفر کریں؟ فرمایا: ایسا نہ کرو۔ میں ہر مسلمان کے گروہ میں شامل ہوں۔

(۱۸۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَنَا فِتْنَةٌ كُلُّ مُسْلِمٍ. [ضعيف]

(۱۸۰۸۴) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں مسلمانوں کے طبقہ (درجہ) میں ہوں۔

(۱۸۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ سَمِعَ سُوَيْدًا سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا هَرِمَ أَبُو عَبْدٍ: لَوْ أَنِّي كُنْتُ فِتْنَهُمْ.

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُعْدَاذِيِّ عَنْهُ أَحَادِيثٌ فِي الْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ

وَالطَّاعَةِ لِيَمَّا اسْتَطَاعُوا وَقَدْ ذَكَرْنَا هَا فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ . [صحیح]

(۱۸۰۸۵) سويد نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے: جب ابو عبیدہ کو شکست ہوئی۔ اگر وہ میرے پاس آ جاتے تو میں ان کے لشکر یا گروہ میں ہوتا۔

(ب) بیعت کی احادیث کے بارے میں ہے کہ صرف اپنی استطاعت کے مطابق اطاعت کی جائے گی۔

(۶۵) بَابُ النَّهْيِ عَنْ قَصْدِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ بِالْقَتْلِ

عورتوں، بچوں کو قصدِ قتل کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۸۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ بَعَثَهُ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَهَاهُ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ . [ضعف]

(۱۸۰۸۶) زہری ابن کعب بن مالک سے اور وہ اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس ابن ابی الحقیق کی طرف بھیجا تو عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

(۱۸۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ : أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ فِي بَعْضِ مَغَارِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ لَيْثٍ . [صحیح]

(۱۸۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات میں سے کسی غزوہ میں ایک مقتولہ عورت پائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے انکار فرمایا۔

(۱۸۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : وَجَدْتُ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَارِي فَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ . وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : لَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۰۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ کسی غزوہ میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمادیا۔

(ب) حضرت بریدہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ تم بچوں کو قتل نہ کرو۔

(۱۸۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَاصِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَقَّافَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَزَوْتُ مَعَهُ فَأَصَبْنَا ظَفَرًا فَقَتَلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ حَتَّى قَتَلُوا الدَّرِيَّةَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ جَاوَزَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الدَّرِيَّةَ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمْ أَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ. قَالَ: إِلَّا إِنْ رَجَّيْتُمْ أَبْنَاءَ الْمُشْرِكِينَ. ثُمَّ قَالَ: لَا تَقْتُلُوا الدَّرِيَّةَ. قَالَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ: كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَرِّبَ عَنْهَا لِسَانُهَا فَأَبْوَاهَا يَهُودَانِهَا وَيَنْصَرَانِهَا.

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ مَعْنَى قَوْلِهِ: كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ. يُعْنِي الْفِطْرَةَ الَّتِي فَطَرَهُمُ عَلَيْهَا حِينَ أَخْرَجَهُمُ مِنْ صُلْبِ آدَمَ فَأَقْرَأُوا بِتَوْحِيدِهِ. [ضعیف]

(۱۸۰۸۹) اسود بن سریع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا۔ ہمیں کامیابی ملی تو لوگوں نے قتل و غارت کی۔ حتیٰ کہ بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ قتل کے جواز میں وہ بچوں کو بھی قتل کرتے ہیں۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ مشرکین کی اولاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہتر مشرکین کے بیٹے ہیں۔ پھر فرمایا: بچوں کو قتل نہ کرو، تین مرتبہ فرمایا۔ پھر فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کی زبان فصیح ہو جاتی ہے تو اس کے والدین اس کو یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

(ب) ابو جعفر کہتے ہیں کہ احمد بن عبید کے قول کا معنی کہ ہر جان فطرت پر پیدا ہوتی ہے یعنی وہ فطرت جب انہیں صلب آدم سے نکالا تھا اور انہوں نے توحید کا اقرار کیا تھا۔

(۱۸۰۹۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنَ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ لَنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَرَوَاهُ أَيْضًا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعیف]

(۱۸۰۹۰) اسود بن سریع فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے۔

(۶۶) بَابُ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ فِي التَّبْيِيتِ وَالْفَارَكَةِ مِنْ غَيْرِ قَصْدٍ وَمَا وَرَدَ فِي

إِبَاحَةِ التَّبْيِيتِ

عورتوں، بچوں کا قتل رات کے وقت اور حملہ کے موقع پر بغیر کسی ارادہ کے اور رات کے

موقع پر قتل کے بارے میں کیا وارد ہوا ہے

(۱۸۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - يُسْأَلُ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَبْتَغُونَ قَيْصَابَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - هُمْ مِنْهُمْ. وَزَادَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رَوَاتِهِمَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِي الْحَدِيثِ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرُهُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۸۰۹۱) صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کسی علاقہ کے ان مشرکوں کے بارے میں پوچھا جن کی عورتیں اور بچے مارے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

(ب) عمرو بن دینار زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے آباء سے ہیں۔

(ج) سفیان حدیث میں کہتے ہیں کہ وہ اپنے آباء سے ہیں۔

(۱۸۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رَوَاتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَكَانَ سُفْيَانُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ - هُمْ مِنْهُمْ. إِبَاحَةٌ لِقَتْلِهِمْ وَأَنَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَاسِخٌ لَهُ قَالَ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِحَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اتَّبَعَهُ حَدِيثَ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَحَدِيثُ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ كَانَ فِي عُمَرَةَ النَّبِيِّ ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي عُمَرَتِهِ

الْأُولَى فَقَدْ قُتِلَ ابْنُ أَبِي الْحَقِيقِ قَبْلَهَا وَقِيلَ فِي سَنَتِهَا وَإِنْ كَانَ فِي عُمَرِيهِ الْآخِرَةِ فَهُوَ بَعْدَ أَمْرِ ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ غَيْرِ شَكٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ وَلَمْ نَعْلَمْهُ رَخَصَ فِي قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ ثُمَّ نَهَى عَنْهُ وَمَعْنَى نَهَيْهِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ أَنْ يَقْصِدَ قَصْدَهُمْ بِقَتْلِ وَهُمْ يَعْرِفُونَ مُعَيَّنِينَ مِمَّنْ أَمَرَ بِقَتْلِهِ مِنْهُمْ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ: هُمْ مِنْهُمْ أَنَّهُمْ يَجْمَعُونَ خَصْلَتَيْنِ أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حُكْمُ الْإِيمَانِ الَّذِي يَمْنَعُ الدَّمَ وَلَا حُكْمُ دَارِ الْإِيمَانِ الَّذِي يَمْنَعُ الْغَارَةَ عَلَى الدَّارِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا قَوْلُهُ فِي حَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي عُمَرِيهِ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۸۰۸۶]

(۱۸۰۹۲) ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے انہیں ابن ابی العتیق کی طرف روانہ فرمایا تو عورتوں اور بچوں کا قتل کرنے سے منع فرمایا۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کا فرمان کہ وہ انہیں میں سے ہیں سے مراد یہ ہے کہ ان کا قتل جائز ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صف بن جثامہ کی حدیث نبی ﷺ کے عمرہ کے بارہ میں ہے۔ اگر آپ کا پہلا عمرہ ہے تو ابن ابی العتیق اس سے قتل قتل ہو چکا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سال میں اگر آپ ﷺ کا آخری عمرہ ہے تو یہ ابن ابی العتیق کے بعد کی بات ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں: ہمیں علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رخصت کے بعد قتل سے منع فرمایا۔ عورتوں اور بچوں کا قتل کرنا قصداً ممنوع ہے۔ ہم منہم: ① وہ اہل ایمان نہیں۔ جس کی وجہ سے خون بہانا ممنوع ہو۔ ② امن کے حکم پر نہیں جس کی وجہ سے غارت گری منع ہے۔

قال الشيخ: صف بن جثامہ کی حدیث آپ کے عمرہ کے بارہ میں ہے۔

(۱۸۰۹۲) فَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ اسْتِدْلَالًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ فَأَهْدَيْتُ إِلَيْهِ لَحْمَ حِمَارٍ وَخَشٍ فَرَدَّهَ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى الْكِرَاهَةَ فِي وَجْهِهِ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدُّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ. قَالَ: وَسُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَيَبْتَغُونَ قَبْصَابَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيَهُمْ فَقَالَ: هُمْ مِنْهُمْ.

قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ عَلِيُّ فَرَدَّهَ سُفْيَانُ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ خَفِظَتْهُ غَيْرَ مَرَّةٍ سَمِعْتُهُ وَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۰۹۳) صف بن جثامہ فرماتے ہیں کہ میں ابواء یا ودان نامی جگہ پر تھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے قریب سے گزرے تو میں

نے آپ ﷺ کو نسل گائے کا گوشت تجھ میں دیا۔ آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔ جب آپ ﷺ نے میرے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے کسی وجہ سے واپس نہیں کیا لیکن یہ ہمارے اوپر حرام ہے۔

فرماتے ہیں: مشرکین کی اولاد کے بارے پوچھا گیا کہ جب شب خون کے وقت ان کی عورتیں اور بچے مارے جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی انہی میں سے ہیں۔

کہتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور رسول کی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفیان نے مجلس کے دوران دوسرے یہ بات کہی۔

سفیان جب اس حدیث کو بیان فرماتے تو کہتے تھے کہ ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ نے انہیں ابن ابی الحقیق کی طرف بھیجا تو عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

(۱۸۰۹۴) وَأَمَّا تَارِيخُ قَتْلِ ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ وَتَارِيخُ عُمُرِهِ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ يَسَارٍ قَالَ : فَلَمَّا انْقَضَى أَمْرُ الْخَنْدَقِ وَأَمْرُ بَنِي قُرَيْظَةَ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ سَلَامٌ بْنُ أَبِي الْحَقِيقِ مِمَّنْ كَانَ حَزَبَ الْأَحْزَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - اسْتَأْذَنَتِ الْخَزْرَجُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِي قَتْلِ سَلَامِ بْنِ أَبِي الْحَقِيقِ وَكَانَ بِخَيْمَرٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فِيهِ قَالَ ثُمَّ غَزَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ فِي شَعْبَانَ سَنَةِ سِتٍّ ثُمَّ خَرَجَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ مُعْتَمِرًا عَامَ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ كَانَتْ عُمُرَتُهُ الَّتِي تُسَمَّى عُمُرَةَ الْقَضَاءِ ثُمَّ عُمُرَةَ الْجَعْرَانَةِ ثُمَّ عُمُرَتُهُ فِي سَنَةِ حَجَرِهِ كُلِّهِنَّ بَعْدَ ذَلِكَ وَقِيلَ ابْنُ أَبِي الْحَقِيقِ كَانَ قَبْلَهُنَّ فَكَيْفَ يَكُونُ نَهْيُهُ لِي فَصَّةِ ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ نَاسِخًا لِحَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَادَةَ الَّذِي كَانَ بَعْدَهُ وَرَوَعُوا أَنَّهُ هَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَمَاتَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ سَمَاعُهُ الْحَدِيثِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ مَا هَاجَرَ لِيَكُونَ ذَلِكَ أَيْضًا بَعْدَ فَصَّةِ ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِ الْهُدْنَةِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَوَّلُ مَا تَقَى بِالنَّبِيِّ ﷺ - لِيَكُونَ وَجْهَ الْحَدِيثِ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْ اخْتِلَافِ الْحَالِئِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۸۰۹۴) محمد بن اسحاق بن یسار فرماتے ہیں کہ جب خندق اور بنو قریظہ کا معاملہ ختم ہوا تو ابو رافع سلام بن ابی الحقیق جس نے نبی ﷺ کے خلاف لشکر ترتیب دیئے تھے۔ خزرج والوں نے سلام بن ابی الحقیق کے قتل کی اجازت مانگی۔ یہ اس وقت خیبر میں تھا تو آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔ پھر شعبان ۶ ہجری میں بنو مصطلق ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے حدیبیہ کے سال عمرہ ادا فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کے بعد آپ ﷺ کا عمرہ القضاء تھا پھر حرات والا پھر عمرہ جو آپ ﷺ نے حج کے ساتھ کیا اور ابن ابی الحقیق اس سے پہلے قتل ہو چکا تھا۔

پھر کیے ممکن ہے کہ آپ کا ابن ابی الحقیق کے قصہ میں عورتوں و بچوں کے قتل سے منع فرمانا اور صعب بن جثامہ کی حدیث کو منسوخ کرنا جو اس کے بعد ہے اور ان کا گمان ہے کہ اس نے آپ ﷺ کی طرف ہجرت کی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں وفات پائی۔ اگر ہجرت کے بعد آپ ﷺ سے سنا ہے جب بھی ابن ابی الحقیق کے قصہ کے بعد کی بات ہے اور جنگ بندی کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ کو ملے۔

(۱۸۰۹۵) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي جَوَارِ النَّبِيبِ أَيْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَاةٍ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ أَنَّ نَافِعًا كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ عَارُونَ فِي نَعْمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيعِ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَيَّ الدَّرِيَّةَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ كَمَا مَضَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو مصطلق پر شب خون مارا اور مرسیع نامی جگہ پر ان کے چوپاؤں پر حملہ کیا تو جنگجو افراد کو قتل کر دیا اور بچوں کو قیدی بنالیا۔

(۱۸۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْنَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَزَوْنَا نَاسًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَبَيْتَانَهُمْ نَقْلَهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا بِلَکَ اللَّيْلَةِ أَمْتُ أَمْتُ. قَالَ سَلَمَةُ: فَقَتَلْتُ بِيَدِي بِلَکَ اللَّيْلَةِ سَبْعَةَ أَهْلِ آيَاتٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ. [صحيح]

(۱۸۰۹۶) ایاس بن سلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کے خلاف ایک غزوہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر فرمایا۔ ہر رات کے وقت حملہ کر کے ان کو قتل کرتے تھے اور اس رات ہماری علامت آیت اُمّت اُمّت تھی۔ سلمہ کہتے ہیں: اس رات میں نے مشرکین کے سات شعراء اپنے ہاتھ سے قتل کیے۔

(۱۸۰۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ فَجَاءَ هَا لَيْلًا وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَوْمًا لَيْلًا لَا يُغِيرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ يَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَايِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبْتُ خَيْبَرَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْدَرِينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۰۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر آئے تو رات کے وقت پہنچے۔ آپ ﷺ جب بھی

کسی قوم کے پاس رات کے وقت آتے تو صبح سے پہلے حملہ نہیں فرماتے تھے۔ جب صبح ہوئی تو یہودی اپنے زرعی ساز و سامان کے ساتھ نکلے۔ جب انہوں نے آپ ﷺ کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! محمد اور اس کا لشکر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے، خیر ہلاک ہو گیا، یعنی وہاں کے رہنے والے۔ جب ہم کسی قوم کے پاس صبح کے وقت آتے ہیں تو ڈرائے گئے کی صبح بری ہوتی ہے۔

(۱۸۹۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَى إِلَيْهَا لَيْلًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا طَرَفَ قَوْمًا لَمْ يُعْرِ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ حِينَ يُصْبِحُ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَخَرَجَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاجِيَهُمْ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُ أَكْبَرُ خَوِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَمَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ.

قَالَ أَنَسٌ: وَإِنِّي لَوَدِدْتُ لِأَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر رات کے وقت پہنچے، لیکن جب بھی نبی ﷺ کسی قوم کے پاس رات کے وقت آتے تو صبح سے پہلے حملہ نہیں فرماتے تھے۔ اگر آپ ﷺ اذان کی آواز سنتے تو حملہ سے رک جاتے۔ اگر وہ نماز نہیں پڑھتے تو صبح کے وقت ان پر حملہ کر دیتے۔ جب صبح ہوئی تو آپ اور مسلمان سوار ہوئے۔ بہت دیر لگے، ان کے پاس زرعی ساز و سامان تھا۔ جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ محمد ﷺ اور لشکر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر خیر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے محن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح اچھی نہیں ہوتی۔ انس کہتے ہیں: میں ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا تو میرے پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کے ساتھ لک رہے تھے۔

(۱۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لَا يُعِيرُ حَتَّى يُصْبِحَ لَيْسَ بِتَحْرِيمٍ لِلْإِغَارَةِ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا وَلَا غَارِينَ فِي حَالٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنَّهُ عَلَى أَنْ يَكُونَ يَبْصُرُ مَنْ مَعَهُ كَيْفَ يُعِيرُونَ احْتِيَاظًا مِنْ أَنْ يُؤْتُوا مِنْ كَيْفٍ أَوْ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ وَقَدْ يَخْتَلِطُ الْحَرْبُ إِذَا أَغَارُوا لَيْلًا فَيَقْتُلُ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ بَعْضًا قَدْ أَصَابَهُمْ ذَلِكَ فِي قَتْلِ ابْنِ عَمِيكٍ لَقَطَعُوا رَجُلًا أَحَدَهُمْ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْإِغَارَةِ عَلَى غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ يَهُودَ فَقَتَلُوهُ.

قَتَلَ أَبِي رَافِعٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْحَقِيقِ وَيُقَالُ سَلَامٌ بْنُ أَبِي الْحَقِيقِ. [صحیح]

(۱۸۰۹۹) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح سے پہلے حملہ نہ کرتے لیکن حمد و نورات کے کسی وقت بھی کرنا جائز ہے حرام نہیں ہے اور حالت غفلت میں بھی حملہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن احتیاط کی غرض سے کبھی حالت غفلت میں بھی حملہ کرتے اور رات کو حملہ اس لیے نہ کرتے کہ کہیں مسلمان ایک دوسرے کو قتل نہ کر بیٹھیں۔ جیسے ابن عقیل کے قتل میں ہوا کہ انہوں نے اپنے ساتھی کی ٹانگ کاٹ ڈال۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صحابہ کو کئی یہودیوں پر حملہ کرنے کا حکم دیا۔ جیسے ابورافع عبداللہ بن ابی العقیق جس کو سلام بن ابی العقیق بھی کہا جاتا تھا۔

(۱۸۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّطْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي رَافِعٍ الْيَهُودِيَّ وَكَانَ يَسْكُنُ أَرْضَ الْحِجَازِ فَتَدَبَّ لَهُ سَرَايَا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبِيدٍ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يُؤْذِي النَّبِيَّ -ﷺ- وَيُعِينُ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي حِصْنٍ لَهُ بِأَرْضِ الْحِجَازِ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْهُ وَقَدْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَرَاحَ النَّاسُ بِسَرَجِهِمْ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ اجْلِسُوا مَكَانَكُمْ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ فَانْطَلَعَ الْأَبْوَابُ لَعَلِّي أَدْخُلُ فَأَقْتُلُهُ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ الْبَابِ تَفَنَّنَ بِفُورِهِ كَأَنَّهُ يَقْضِي حَاجَةً وَقَدْ دَخَلَ النَّاسُ فَهَتَفَ بِهِ الْبُؤَابُ فَقَالَ: يَا عَبْدُ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تَدْخُلَ فَادْخُلْ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْلِقَ الْبَابَ قَالَ فَدَخَلْتُ فَلَمَّا دَخَلَ النَّاسُ أَعْلَقَ الْبَابَ ثُمَّ عَلِقَ الْأَقْلِيدَ عَلَى وَتِدٍ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى الْأَقْلِيدِ فَأَحَدْتُهَا فَفَتَحْتُ الْبَابَ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يَسْمُرُ عِنْدَهُ فِي عِلَالٍ لَهُ فَلَمَّا نَزَلَ عَنْهُ أَهْلُ سَمَرِهِ صَعِدْتُ إِلَيْهِ فَجَعَلْتُ كَلِمًا فَتَحْتُ بَابًا أَعْلَقْتُ عَلَى مِنْ دَاخِلٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْقَوْمَ يَذُرُّوْنَ بِي لَمْ يَخْلُصُوا إِلَيَّ حَتَّى أَقْتُلَهُ قَالَ فَاَنْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَمُطَّ عِيَالِهِ لَا أَذْرِي أَيْنَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ: أَبَا رَافِعٍ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَأَهْوَى نَحْوَ الصُّورِ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً غَيْرَ طَائِلٍ وَأَنَا دَهْشٌ فَلَمْ أُغْنِ عَنْهُ شَيْئًا وَصَاحَ فَخَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ لَمْ أَكُنْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ: مَا هَذَا الصُّورُ يَا أَبَا رَافِعٍ؟ فَقَالَ: لَأَمَّاكَ الْوَيْلُ رَجُلٌ فِي الْبَيْتِ ضَرَبْتَنِي قَبْلُ بِالسَّيْفِ قَالَ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً ثَانِيَةً وَلَمْ أَقْتُلْهُ ثُمَّ وَصَعْتُ حَبَابَةَ السَّيْفِ فِي بَطْنِي ثُمَّ انْكَبْتُ عَلَيْهِ حَتَّى سَمِعْتُهُ أَخَذَ فِي ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّي قَدْ قَتَلْتُهُ فَجَعَلْتُ أَفْتَحُ الْأَبْوَابَ بَابًا بَابًا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى دَرَجَةٍ فَوَضَعْتُ رِجْلِي وَأَنَا أَرَى أَنِّي قَدْ انْتَهَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَوَقَعْتُ فِي لَيْلَةٍ مُقْمَرَةٍ فَانْكَسَرَتْ رِجْلِي فَقَعَصْتُهَا بِعِمَامَتِي ثُمَّ إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى جَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَخْرُجُ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَعْلَمَ أَنِّي قَدْ قَتَلْتُهُ أَوْ لَا فَلَمَّا صَاحَ الدَّيْلُ قَامَ النَّاعِي عَلَى السُّورِ فَقَالَ: أَيُّعِي أَبَا رَافِعٍ تَاجِرَ أَهْلِ الْحِجَازِ. فَانْطَلَقْتُ أَنْتَعَجَلُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ النِّجَاءَ قَدْ قَتَلَ اللَّهُ أَبَا رَافِعٍ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ: ابْسُطْ

رَجُلَكَ. فَبَسَطْنَاهَا فَمَسَحَهَا فَكَانَتْمَا كَمَا أَشْرَكْنَاهَا قَطُّ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۲۲-۳۰۲۳-۴۰۳۸-۴۰۴۰]

(۱۸۱۰۰) حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابورافعؓ یہودی جو حجاز میں رہائش پذیر تھا۔ اس کے لیے ایک انصاری گروہ کی ذمہ داری لگائی تھی۔ جس کے امیر عبد اللہ بن عتیک تھے۔ ابورافعؓ نبی ﷺ کو تکلیف دیتا۔ آپ ﷺ کے خلاف مدد کرتا۔ اس کا قلعہ حجاز میں تھا۔ جب صحابہ کا یہ گروہ اس کے قریب ہوا تو سورج غروب ہونے کو تھا۔ لوگ اپنے مویشی لے کر جا رہے تھے تو عبد اللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: تم اپنی جگہ ٹھہرو، میں جا کر دروازے کے متعلق معلومات حاصل کرتا ہوں۔ شاید میں داخل ہو کر اسے قتل کر سکوں۔ جب وہ دروازے کے قریب ہوئے تو اپنا کپڑا اس طرح لپیٹ لیا جیسے کوئی قضائے حاجت کرنے والا کرتا ہے۔ لوگ قلعہ میں داخل ہو گئے تو دربان نے آواز لگائی۔ اے اللہ کے بندے! اگر اندر آنا ہے تو آ جاؤ۔ میں دروازہ بند کرنا چاہتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں بھی داخل ہو گیا۔ جب لوگ سارے داخل ہو گئے، اس نے دروازہ بند کر دیا اور چابیاں ایک تند پر لٹکا دیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے چابیاں لے کر دروازہ کھول دیا اور ابورافعؓ کے پاس رات کو قصہ گو موجود ہوتے۔ جب رات کو باتیں کرنے والے آ گئے تو میں ابورافعؓ کی طرف چڑھا۔ میں جب دروازہ کھولا تو اندر سے دروازہ بند کر لیتا۔ میں نے کہا: میرے قتل کرنے تک لوگ مجھے چھوڑے رکھیں۔ جب میں اس تک پہنچا۔ وہ اندھیرے گھر اور اپنے اہل و عیال کے درمیان میں تھا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ کس جگہ ہے۔ میں نے کہا: ابورافعؓ! اس نے کہا: یہ کون ہے؟ میں نے آواز کی طرف مائل ہو کر وار کیا لیکن بے فائدہ۔ میں گھبرا گیا۔ مجھے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ وہ چٹنا میں گھر سے نکل کر زیادہ دور نہ گیا۔ پھر میں آیا، میں نے پوچھا: اے ابورافعؓ! یہ آواز کیسی تھی؟ اس نے کہا: تیری ماں کی ہلاکت ہو، گھر میں کوئی شخص ہے، جو مجھے تلوار سے مار رہا ہے۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے دوسرا حملہ کیا لیکن میں اسے قتل نہ کر سکا۔ پھر میں نے تلوار کی نوک اس کے پیٹ میں رکھ کر اوپر سے زور دیا تو تلوار کے دوسری طرف نکلنے کی آواز سن لی تو میں نے جان لیا کہ میں نے اسے قتل کر دیا ہے۔ پھر میں ایک ایک دروازہ کھولتے کھولتے بیڑھیوں تک آ گیا۔ میں نے پاؤں رکھا اور خیال کیا کہ میں زمین تک پہنچ گیا ہوں۔ میں چاندنی رات میں گر پڑا۔ میری ٹانگ ٹوٹ گئی تو میں نے اپنی گھڑی سے باندھ لی۔ پھر میں نکل کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اتنی دیر نہ جاؤں گا، جب تک معلوم نہ کر لوں کہ میں نے اس کو قتل کر دیا ہے یا نہیں۔ جب مرغ نے آذان دی تو دیوار پر ایک موت کی خبر دینے والے نے کہا: میں ابورافعؓ کی موت کی خبر دیتا ہوں۔ میں جلدی سے اپنے ساتھیوں کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اللہ نے ابورافعؓ کو ہلاک کر دیا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پاؤں پھیلاؤ، میں نے پاؤں پھیلائے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ مبارک پھیرا تو یوں محسوس ہوا کہ مجھے کبھی تکلیف ہوئی ہی نہیں۔

(۱۸۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْمُصَنِّعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى أَبِي رَافِعٍ الْيَهُودِيَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَلَانٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِخَوْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ فَمُتَلَطِّفٌ لِلْبَوَابِ وَقَالَ: لَدَخَلْتُ فَكَمَنْتُ فَلَمَّا دَخَلَ النَّاسُ أَغْلَقَ الْبَابَ ثُمَّ عَلِقَ الْأَقَالِيدَ عَلَيَّ وَتَنَدَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَيَذْكَرُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِخَيْبَرَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَسٍ هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ وَلَمْ يَحْدِثْ آخَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَسٍ ضَرَبَهُ وَأَبْنُ عَيْنٍ دَفَنَ عَلَيْهِ. وَلَمْ يَرَوْا بَيِّنَاتٍ كُلَّهَا أَنَّ ابْنَ عَيْنٍ سَقَطَ قُوَّتُهُ رِجْلُهُ.

(۱۸۱۰۱) براہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے اہل انصاری لوگ بھیجے اور عبد اللہ کو ان کا امیر بنایا اس طرح اس نے حدیث کو ذکر کیا علاوہ اس کے کہ انہوں نے کہا: میں چٹا رہا اور دربان کو چٹا رہا۔ پھر میں داخل ہوا اور چھپ گیا۔ جب لوگ داخل ہوئے تو اس نے دروازہ بند کر دیا اور چایاں ایک کیل پر لٹکا دیں۔

قَتْلُ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ کعب بن اشرف کے قتل کا بیان

(۱۸۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَيْرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا:

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ:

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ؟ فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ:

أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ أَقُولَ قَالَ: قُلْ. فَأَتَاهُ

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ أَخَذَنَا بِالصَّدَقَةِ وَقَدْ عَنَانَا وَقَدْ مَلَأْنَا مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ لَمَّا

سَمِعَهَا وَابْنُهَا وَاللَّهِ تَمَلَّنَهُ أَوْ لَتَمَلَّنَ مِنْهُ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَمْرَكُمْ سَيَصِيرُ إِلَى هَذَا قَالَ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ

نُسَلِّمَهُ حَتَّى نَنْظُرَ مَا فَعَلَ وَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ نَدْعَهُ بَعْدَ أَنْ اتَّبَعَنَاهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى أَى شَيْءٍ يَصِيرُ أَمْرُهُ وَقَدْ

جِئْتُكَ لِتُسَلِّفَنِي تَعْمُرًا. قَالَ: نَعَمْ عَلَى أَنْ تَرْهُونِي نِسَاءَ كُمْ. قَالَ مُحَمَّدٌ: نَرْهَنُكَ نِسَاءَنَا وَأَنْتَ أَجْمَلُ

الْعَرَبِ. قَالَ: فَأَوْلَادُكُمْ. قَالَ: فَيَعِيرُ النَّاسُ أَوْلَادَنَا أَنَا وَهَمَاهُمْ بَوَسْنِي أَوْ وَسَقَيْنِي وَرَبَّنَا قَالَ فَيَسَّبُ ابْنُ

أَخِيذَنَا فَيَقَالُ رَهْنٌ بَوَسْنِي أَوْ وَسَقَيْنِي. قَالَ: فَأَى شَيْءٍ تَرْهُونِي؟ قَالَ: نَرْهَنُكَ اللَّامَةَ يَعْنِي السَّلَاحَ قَالَ:

نَعَمْ فَوَاعِدُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَرَجَعُ مُحَمَّدٍ إِلَى أَصْحَابِهِ فَأَقْبَلَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ أَبُو نَائِلَةَ وَهُوَ أَخُو كَعْبٍ مِنَ الرِّضَاعَةِ

وَجَاءَ مَعَهُ رَجُلَانِ آخَرَانِ فَقَالَ: إِنِّي مُسْتَمَكِّنٌ مِنْ رَأْسِهِ فَإِذَا أَدْخَلْتُ يَدِي فِي رَأْسِهِ قَتَلْتُكُمْ الرَّجُلَ فَبَجَاءَ وَهُ لَيْلًا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَقَامُوا فِي ظِلِّ النَّخْلِ وَأَتَاهُ مُحَمَّدٌ فَنَادَاهُ: يَا أَبَا الْأَشْرَفِ. فَقَالَتْ أُمُّرَاتُهُ: أَيْنَ تَخْرُجُ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَخِي أَبُو نَائِلَةَ فَتَنَزَّلَ إِلَيْهِ مُلْتَحِقًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ تَنَفَّحَ مِنْهُ رِيحُ الطَّيِّبِ فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدٌ: مَا أَحْسَنَ جِسْمَكَ وَأَطْيَبَ رِيحَكَ. قَالَ: إِنَّ عِنْدِي ابْنَةَ فُلَانٍ وَهِيَ أَعْظَرُ الْعَرَبِ. قَالَ: فَتَأَذَّنْ لِي أَنْ أَشْمُهُ. قَالَ: نَعَمْ. فَأَدْخَلَ مُحَمَّدٌ يَدَهُ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ: أَتَأَذَّنْ لِي أَنْ أَشْمُهُ أَصْحَابِي؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَدْخَلَهَا فِي رَأْسِهِ فَاشْمَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ أَدْخَلَهَا مَرَّةً أُخْرَى فِي رَأْسِهِ حَتَّى أَمِنَهُ ثُمَّ إِنَّهُ شَبَكَ يَدَهُ فِي رَأْسِهِ فَقَصَّاهُ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: دُونَكُمْ عَدُوَّ اللَّهِ فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۰۲) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا، اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف دی ہے؟ محمد بن مسلمہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ پسند کریں گے کہ میں اس کو قتل کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اس کو قتل کروں گا لیکن آپ ﷺ مجھے کچھ باتیں کہنے کی اجازت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ لے۔ محمد بن مسلمہ اس کے پاس آئے اور کہنے لگے: اس شخص (یعنی محمد ﷺ) نے ہم سے صدقہ لیا۔ ہم پر سختی کی اور ہم اس سے اکتا گئے ہیں۔ خبیث انسان نے جب یہ باتیں سنیں اور یہ بھی کہا کہ اللہ کی قسم! تم ضرور اس سے اکتا جاؤ گے اور مجھے معلوم تھا کہ تمہارا معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم اس کو چھوڑ نہیں سکتے، یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں کہ وہ کیا کرتا ہے اور ہم اس کی اتباع کے بعد چھوڑنا ناپسند کرتے ہیں یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں کہ اس کا معاملہ کہاں تک پہنچتا ہے۔ میں تیرے پاس آیا ہوں تاکہ مجھے کھجوریں ادا کرو۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے لیکن تم اپنی عورتیں میرے پاس گرو دی رکھ دو۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: آپ عرب میں سب سے زیادہ حسین ہیں۔ ہم آپ کے پاس اپنی عورتیں گرو دی رکھ دیں۔ اس نے کہا: اپنی اولاد گرو دی رکھ دو۔ محمد بن مسلمہ کہتے ہیں کہ لوگ ہماری اولاد کو عار دلائیں گے کہ ہم نے انہیں ایک وصق یا دو وصق کے بدلے گرو دی رکھ دیا تھا اور بعض اوقات ہماری اولاد کو گالی دی جائے کہ یہ وہ شخص ہے جسے ایک یا دو وصق کے بدلے گرو دی رکھا گیا۔ اس نے کہا: کون سی چیز تم میرے پاس گرو دی رکھو گے؟ محمد بن مسلمہ کہنے لگے: ہم آپ کے پاس ہتھیار گرو دی رکھیں گے۔ اس نے کہا: درست ہے۔ اس نے وعدہ لیا کہ وہ اس کے پاس آئے گا۔ محمد بن مسلمہ پلٹ کر اپنے ساتھیوں کے پاس آئے اور ان کے ساتھ ابوتامکہ جو کعب کے رضاعی بھائی ہیں اور دو دوسرے آدمی بھی آئے۔ اس نے کہا: میں اس کے سر کو مضبوطی سے پکڑ لوں گا۔ جب میں اپنا ہاتھ اس کے سر میں داخل کروں تو تم حمد کر دینا۔ وہ ایک رات آئے اور محمد بن مسلمہ

نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ کھجور کے سائے میں کھڑے ہو جائیں۔ محمد بن مسلمہ نے آ کر آواز دی۔ اے ابوالاشراف! تو اس کی بیوی نے کہا: آپ اس وقت کہاں جائیں گے؟ اس نے کہا: محمد بن مسلمہ اور ابونا کلمہ میرا بھائی ہے۔ وہ ایک کپڑے میں لپٹا ہوا اترا، جس سے خوشبو پھوٹ رہی تھی۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: تیرا جسم کتنا حسین اور تیری خوشبو عمدہ ہے۔ اس نے کہا: میرے نکاح میں فلاں کی بیٹی ہے اور یہ عرب میں سب سے زیادہ بہتر خوشبو والی ہے۔ محمد نے کہا: ہاں! اور اپنا ہاتھ اس کے سر میں داخل کیا اور اس کی خوشبو اپنے ساتھیوں کو سونگھائی۔ پھر دوسری مرتبہ اپنے ہاتھ سے اس کے سر اور پیشانی کے بالوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ پھر اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کے دشمن پر حملہ کر دو تو انہوں نے نکل کر اس کو قتل کر دیا پھر انہوں نے آ کر رسول اللہ کو خبر دی۔

(۱۸۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عُمُو مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: فَعَانَقَهُ سِلْكَانُ بْنُ سَلَامَةَ وَقَالَ اقْتُلُونِي وَعَدُّوْا لِلَّهِ فَلَمْ يَزَالُوا يَتَخَلَّصُونَ إِلَيْهِ بِأَسْيَافِهِمْ حَتَّى طَعَنَهُ أَحَدُهُمْ فِي بَطْنِهِ طَعْنَةً بِالسَّيْفِ خَرَجَ مِنْهَا مَضْرَأَةٌ وَخَلَّصُوا إِلَيْهِ فَضْرَبُوهُ بِأَسْيَافِهِمْ وَكَانُوا فِي بَعْضِ مَا يَتَخَلَّصُونَ إِلَيْهِ وَيَسْلُكُنَ مَعَانِقَهُ أَصَابُوا عَبَادَ بْنَ بَشِيرٍ فِي وَجْهِهِ أَوْ فِي رِجْلِهِ وَلَا يَسْمَعُونَ ثُمَّ خَرَجُوا يَسْتَدُونَ سِرَاعًا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِحَرْفٍ بِعَاطٍ فَقَدَرُوا صَاحِبَهُمْ فَرَجَعُوا أَذْرَاجَهُمْ فَوَجَدُوهُ مِنْ وَرَاءِ الْحَرْفِ فَاحْتَمَلُوهُ حَتَّى آتَوْا بِهِ أَهْلَهُمْ مِنْ لَيْلِهِمْ.

وَذَكَرَ ابْنُ إِسْحَاقَ هَذِهِ الْقِصَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ وَأَصِيبَ الْحَارِثُ بْنُ أُوَيْسٍ بْنِ مُعَاذٍ فَجَرِحَ فِي رَأْسِهِ وَرِجْلِهِ أَصَابَهُ بَعْضُ أَسْيَافِنَا. وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ.

(۱۸۱۰۳) موسیٰ بن عقبہ اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سلکان بن سلامہ نے اس سے معاف کیا اور اس نے کہا: تم مجھے اور اللہ کے دشمن کو قتل کر ڈالو وہ اسے اپنی تلواروں سے چھڑواتے رہے حتیٰ کہ ان میں سے ایک نے اس کے پیٹ میں تلوار گھونپ دی۔ اس کی رگیں باہر آ گئیں۔ پھر انہوں نے اسے تلوار سے قتل کر دیا جب وہ اسے چھڑوا رہے تھے اور سلکان نے اس کی گردن پکڑی ہوئی تھی تو عہاد بن بشر کے چہرے یا ناگ میں زخم آ گیا۔ انہیں اس کی خبر نہیں تھی۔ پھر وہ جلدی سے بھاگ نکلے۔ جب جرف بعثت پر پہنچے تو اپنے ساتھی کو گم پایا۔ وہ الٹے پاؤں پلے اور اسے جرف کے پیچھے پایا۔ پھر اسے اٹھایا اور رات کے وقت اپنے گھر پہنچے۔

(۶۷) بَابُ الْمَرَاةِ تَقَاتِلُ فَتَقْتُلُ

جنگجو عورت قتل کیا جائے گا

(۱۸۱۰۴) اسْبَدَلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ الْمُرْقَعِ بْنِ صَيْفِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَرَأَى النَّاسُ مُجْتَمِعِينَ عَلَى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ: انْظُرْ عَلَى مَا اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ فَجَاءَ فَقَالَ: عَلَى امْرَأَةٍ قَبِيلٍ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ لِقَاتِلٍ. قَالَ وَعَلَى الْمُقَدَّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ: قُلْ لِحَالِدٍ لَا تَقْتُلَنَّ امْرَأَةً وَلَا غَيْبًا. [حسن]

(۱۸۱۰۳) رباح بن ریحؓ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو کسی چیز پر اکٹھے ہوتے دیکھا تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو بھیجا کہ دیکھو لوگ کس چیز پر جمع ہیں؟ اس نے آکر بتایا کہ ایک مقتولہ عورت پر جمع ہیں۔ اس نے کہا یہ لڑائی کا ارادہ رکھتی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ مقدمہ پر حضرت خالد بن ولید تھے۔ آپ ﷺ نے کسی کو بھیجا اور فرمایا: خالد سے کہو کہ کسی عورت اور مرد کو قتل نہ کرو۔

(۱۸۱۰۵) وَفِيهَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِمِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَهَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً بِالطَّائِفِ فَقَالَ: أَلَمْ أَنَّهُ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ؟ مَنْ صَاحَبَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ الْمَقْتُولَةَ؟ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَصْرَعَنِي فَتَقْتُلَنِي فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَوَارَى. [ضعيف]

(۱۸۱۰۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے طائف میں ایک مقتولہ عورت دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے عورتوں کے قتل سے منع نہیں کیا؟ اس مقتولہ عورت کو کس نے قتل کیا ہے؟ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے قتل کیا ہے میں نے اس کو اپنے پیچھے سوار کیا تھا۔ اس نے مجھے گرا کر قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو دفن کر دینے کا حکم فرمایا۔

(۱۸۱۰۶) وَعَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَهَبٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الطَّائِفِ أَشْرَفَتْ امْرَأَةٌ فَكَشَفَتْ قَبْلَهَا فَقَالَتْ: هَا دُونَكُمْ فَأَرَمُوا. فَرَمَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمَّا أَخْطَأَ ذَلِكَ مِنْهَا.

وَفِي حَدِيثٍ وَهَبٍ فَمَا أَخْطَأَهَا أَنْ قَتَلُوهَا فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَوَارَى. أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسِرِيُّ الدَّوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۸۱۰۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے طائف والوں کا محاصرہ کیا تو اوپر سے ایک عورت نے جھانک کر کہا: (اس کا پردہ کھل گیا) تم ان پر تیر اندازی کرو تو ایک مسلمان نے تیر مارا جس کا نشانہ خطا نہ گیا۔ وہیب کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے اس کو قتل کرنے میں غلطی نہ کی تو آپ ﷺ نے اس کو دفن کر دینے کا حکم فرمایا۔

(۱۸۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَنَّهُ قَالَتْ: مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً وَاللَّهُ إِنَّهَا لِعِنْدِي تَصْحَكُ ظَهْرًا لِيُطْنُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَيَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّورِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا أَيْنَ فُلَانَةُ؟ فَقَالَتْ: أَنَا وَاللَّهِ. فَقُلْتُ: وَيْلَكَ مَا لَكَ؟ فَقَالَتْ: أَقْتُلُ وَاللَّهِ؟ قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَتْ: لِحَدِيثٍ أُحَدِّثُهُ فَاَنْطَلِقُ بِهَا فَضْرِبْتُ عُنُقَهَا لَمَّا أَنْسَى عَجَبًا مِنْهَا طَيْبَةً نَفْسَهَا وَكَثْرَةَ صَحْبِهَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهَا تُقْتَلُ.

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُعْدَادِيِّ عَنْهُ عَنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهَا كَانَتْ ذَلِكَ عَلَى مَحْمُودِ بْنِ مُسْلِمَةَ ذَلِكَ عَلَيْهِ رَحًا فَقَتَلَتْهُ فَقَتَلْتُ بِذَلِكَ قَالَ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ أَسْلَمْتُ وَارْتَدَّتْ وَلَوْحَقْتُ بِقَوْمِهَا فَقَتَلَهَا لِذَلِكَ وَيُحْتَمَلُ غَيْرُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَصِحَّ الْخَبَرُ لِأَيِّ مَعْنَى قَتَلَهَا وَقَدْ قِيلَ إِنَّ مَحْمُودَ بْنَ مُسْلِمَةَ قُتِلَ بِخَيْبَرٍ وَلَمْ يُقْتَلْ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ. [حسن]

(۱۸۱۰۷) عروہ حضرت عائشہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو قریظہ کی صرف ایک عورت قتل کی۔ اللہ کی قسم! وہ میرے پاس خوب نہیں رہی تھی اور رسول اللہ ﷺ ان کے مردوں کو قتل کر رہے تھے۔ اچانک آواز دینے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی: فلاں عورت کہاں ہے؟ اس نے کہا: میں ہوں۔ میں نے کہا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! میں قتل کر دی جاؤں گی۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ اس نے کہا: ایسے کام کی وجہ سے جس کا میں سبب بنی، اس کو لے جا کر گردن اتار دی گئی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: میں اس عجیب واقعہ کو نہیں بھولی کہ وہ اتنی خوش اور نہیں رہی تھی حالانکہ اسے معلوم تھا کہ وہ قتل کر دی جائے گی۔

(ب) ابو عبد الرحمن بغدادی اپنے صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ ایسی عورت تھی جس نے محمود بن مسلمہ پر چلی گرا کر قتل کر دیا تھا جس کے عوض اس کو قتل کیا گیا۔ یہ بھی احتمال ہے کہ اسلام لانے کے بعد مرتد ہو کر اپنی قوم سے جا ملی، اس وجہ سے قتل کیا گیا اس کے علاوہ بھی احتمال ہیں۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: کوئی حدیث صحیح نہیں کہ کس وجہ سے اس عورت کو قتل کیا گیا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمود بن مسلمہ خبیر میں قتل کیے گئے۔ وہ بنو قریظہ کے دن قتل نہ ہوئے۔

(۱۸۱۰۸) وَاحْتَجَّ بِمَتْنِ الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ أَحَدُ بَنِي حَارِثَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ مَرْحَبُ الْيَهُودِيِّ مِنْ حِصْنِ خَيْبَرٍ قَدْ جَمَعَ سِلَاحَهُ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ مَنْ يَبَارِزُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ لِهَذَا؟ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ: أَنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ الْمُتَوَرُّ الْقَائِرُ قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمَقُولُ عِنْدَنَا فِي قِصَّةِ هَذِهِ الْمَرْأَةِ مَا [حسن]

(۱۸۱۰۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے قلعہ سے مرحب یہودی نکلا۔ اس نے اپنا اسلحہ پہن رکھا تھا اور رجزیہ اشعار پڑھ رہا تھا۔ اور کہہ رہا تھا کون میرا مقابلہ کرے گا؟ آپ ﷺ نے پوچھا۔ کون اس کے مقابل آئے گا؟ تو محمد بن مسلمہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں۔ انہوں نے کل میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ اس عورت کے قصہ کے بارے میں منقول ہے۔

(۱۸۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ فِيمَا حَدَّثَهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَالْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْوَائِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا: إِنَّ خَلَادَ بْنَ سُوَيْدٍ بِنَ ثَعْلَبَةَ الْخَزَرَجِيِّ دَلَّتْ عَلَيْهِ فُلَانَةُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ رَحَا فَشَدَحَتْ رَأْسَهُ فذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ. فَقَتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِيمَا ذَكَرَ وَكَانَ خَلَادُ بْنُ سُوَيْدٍ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَاحِدًا وَالْخَنْدَقَ وَبَنِي قُرَيْظَةَ. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَالْوَائِدِيِّ مُنْقَطِعٌ. [صعب]

(۱۸۱۰۹) محمد بن سعد واقدی سے نقل فرماتے ہیں کہ خلاد بن سوید بن ثعلبہ خزرجی پر بنو قریظہ کی عورت نے چکی گرا کر اس کا سر پھیل دیا، آپ ﷺ کے سامنے تذکرہ ہوا تو فرمایا اس کے لیے دو شہیدوں کا اجر ہے۔ پھر اس کے عوض رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کو قتل کیا تھا اور خلاد بن سوید بدر، احد، خندق اور بنو قریظہ کے موقع پر حاضر ہوئے۔

(۶۸) بَابُ قَطْعِ الشَّجَرِ وَحَرْقِ الْمَنَازِلِ

درختوں کو کاٹنے اور گھروں کو جلانے کا بیان

(۱۸۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَوَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالُوا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -

حَرَقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُورَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ﴾ [الحشر ۱۵] - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَأَبْنِ رُمُحٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۱۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بویرہ نامی جگہ پر بنو نضیر کی کھجوریں جلا دیں اور کالی تھیں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ﴾ [الحشر ۱۵] ”جو تم نے کاٹ دیا یا تم نے ان کے تنوں پر کھڑا رہنے دیا، یہ اللہ کے حکم سے ہے تاکہ اللہ فاسقوں کو ذلیل و رسوا کر دے۔“

(۱۸۱۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْثَرِ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۱۲) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کی کھجوریں کاٹ کر جلا دیں۔

(۱۸۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقُ الْبُورَةِ مُسْطِيرٌ

وَفِي هَذَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا﴾ [الحشر ۵] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۱۴) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کی کھجوریں کاٹ کر جلا دیں۔ اس کے لیے حسان بن ثابت نے کہا تھا کہ بنو لوی کے سرداروں پر بویرہ نامی جگہ پر پھیلی ہوئی کھجوروں کو جلاتا آسان ہے۔ اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا﴾ [الحشر ۵] ”جو تم نے کاٹ دیا یا تم نے ان کے تنوں پر کھڑا رہنے دیا۔“

(۱۸۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَرَقَ بَعْضَ نَخْلِ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ بَعْضًا وَقِيلَ فِي

فَإِنَّكَ شَعْرٌ

وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَيْنِي لَوْئِي
تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا
حَرِيقٌ بِالْبُورَةِ مُسْتَطِيرٌ
وَقَدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۱۱۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کی بعض کھجوروں کے درخت جلا دیے اور بعض کاٹ دیے اس بارے میں یہ شعر بھی کہا گیا:

بنو لوی کے سرداروں پر بوریہ نامی جگہ پر پھیلی ہوئی کھجور کے درختوں کو جلانا آسان ہو گیا۔ تم نے اپنی ہنڈیاں اس طرح چھوڑیں کہ ان میں کچھ بھی نہ تھا اور لوگوں کی ہنڈیاں جوش مار رہی تھیں۔

(۱۸۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُنْذِرِ رَجَاءُ بْنُ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ قَالَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانَ هَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَيْنِي لَوْئِي
قَالَ فَأَجَابَهُ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ

أَدَامَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْ صَنِيعٍ
سَتَعْلَمُ أَتَيْنَا مِنْهَا بِنُزْوٍ
وَحَرَّقَ فِي نَوَاحِيهَا السَّمِيرُ
وَتَعْلَمُ أَيُّ أَرْضَيْنَا تَضِيرُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ تَصْرِ عَنْ حَبَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۱۱۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو نضیر کے کھجور کے درخت جلا دیے۔ جس کے بارے میں حسان نے کہا تھا: "بنو لوی کے سرداروں پر بوریہ نامی جگہ پر پھیلی ہوئی کھجور کے درخت جلانے آسان ہو گئے۔" اس کا جواب ابوسفیان بن حارث نے دیا تھا۔

"اللہ کرے یہ کام جاری رہے اور آگ اس کے اطراف میں بھڑکی رہے۔ عقریب تم لوگ جان لو گے کہ ہم

میں سے کون بچا ہے اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی زمین کا نقصان ہوا ہے۔"

(۱۸۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ أُغِيرَ عَلَى ابْنِي صَبَاحًا وَأُحَرَّقَ. [صعیف]

(۱۸۱۱۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں انہی پر صبح کے وقت حملہ کروں اور ان کو جلا دوں۔

(۱۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَظِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُسْهِرٍ قِيلَ لَهُ ابْنِي قَالَ: نَحْنُ أَعْلَمُ هِيَ بِنْتُ فُلَسْطِينَ. [صحيح]

(۱۸۱۶) عبد اللہ بن عمرو قرظی کہتے ہیں کہ میں نے ابو مسہر سے سنا، اس سے کہا گیا: ابھی۔ اس نے کہا: ہم جانتے ہیں کہ یہ فلسطین میں ہے۔

(۱۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: فَتَرَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْأَكْمَةِ عِنْدَ حِصْنِ الطَّائِفِ فَحَاصَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً وَقَاتَلَتْهُ تَقِيفٌ بِالْبَلْبَلِ وَالْحَجَارَةِ وَهُمْ فِي حِصْنِ الطَّائِفِ وَكَثُرَتِ الْقَتْلَى فِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي تَقِيفٍ وَقَطَعَ الْمُسْلِمُونَ شَيْئًا مِنْ كُرُومِ تَقِيفٍ لِيُغَيِّظُوهُمْ بِذَلِكَ قَالَ عُرْوَةُ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُسْلِمِينَ حِينَ حَاصَرُوا تَقِيفَ أَنْ يَقْطَعَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خُمْسَ نَحْلَاتٍ أَوْ حَبَلَاتٍ مِنْ كُرُومِهِمْ فَاتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا عَفَاءٌ لَمْ تُؤْكَلْ ثَمَارُهَا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَقْطَعُوا مَا أُكِلَتْ ثَمَرَتُهُ الْأَوَّلَ فَلَاوُلَ. [ضعيف]

(۱۸۱۷) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے قلعے کے پاس اونچی جگہ پر پڑاؤ کیا۔ آپ ﷺ نے ان کا دس سے زیادہ راتیں محاصرہ فرمایا تو بنو تقیف نے تیروں اور پتھروں سے لڑائی کی۔ وہ طائف کے قلعہ میں تھے۔ مسلمانوں اور بنو تقیف کے زیادہ آدمی قتل ہوئے اور مسلمانوں نے بنو تقیف کے انگوروں کے پودے غصہ دلانے کے لیے کاٹ ڈالے۔ عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا تھا کہ ہر شخص پانچ درخت کجور یا پانچ پودے انگور کے کاٹ ڈالے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ زیادہ ہے اس کے پھل کھایا نہیں جاتا۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ درخت کاٹے جائیں جن کا پھل کھایا جاتا ہے، پہلے وہ کاٹو۔

(۱۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي غَزْوَةِ الطَّائِفِ قَالَ: وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْأَكْمَةِ عِنْدَ حِصْنِ الطَّائِفِ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُقَاتِلُهُمْ قَذَرَةً قَالَ وَقَطَعُوا طَائِفَةً مِنْ أَعْيَانِهِمْ لِيُغَيِّظُوهُمْ بِهَا فَقَالَتْ تَقِيفٌ: لَا تَفْسِدُوا الْأَمْوَالَ فَإِنَّهَا لَنَا أَوْ لَكُمْ قَالَ وَاسْتَأَذَنَهُ الْمُسْلِمُونَ فِي مَنَاقِصَةِ الْحِصْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَرَى أَنْ نَفْتَحَهُ وَمَا أُذِنَ لَنَا فِيهِ الْآنَ. [ضعيف]

(۱۸۱۸) موسیٰ بن عقبہ طائف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے قلعہ کے پاس اونچی جگہ پر دس سے زیادہ راتیں پڑاؤ کیا۔ آپ ﷺ ان سے لڑائی کرتے رہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک گروہ نے انگور کی بیلے کاٹ ڈالیں ان کو غصہ دلانے کے لیے تو بنو تقیف کہنے لگے: مالوں کو خراب نہ کرو، یہ ہمارے یا تمہارے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ

مسلمانوں نے قلعہ والوں کے مقابلہ کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے خیال میں ہم اس کو فتح نہ کر پائیں گے اور نہ ہی انھیں اجازت دی گئی ہے۔

(۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: نَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ مُنَجِّيقًا أَوْ عَرَادَةً. [ضعیف]

(۱۸۱۹) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے طائف والوں کے لیے منجیق نصب فرمائی۔

(۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بَصْرِيٌّ وَكَانَ حَافِظًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ وَنَصَبَ عَلَيْهِمُ الْمُنَجِّيقَ سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: وَكَانَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَكَأَنَّهُ كَانَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَصْلُ إِسْنَادِهِ وَيَحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا أَنْكَرَ رَمِيَهُمْ يَوْمَئِذٍ بِالْمَجَابِقِ. فَقَدْ رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَرَارِيِّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَاصَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا. قُلْتُ: قَبْلَكَ أَنَّهُ رَمَاهُمْ بِالْمَجَابِقِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ: مَا نَعْرِفُ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذًا قَالَ يَحْيَى أَنَّهُ لَمْ يَلْعُهُ وَزَعَمَ غَيْرُهُ أَنَّهُ بَلَعَهُ. رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَصَبَ الْمُنَجِّيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ. [ضعف]

(۱۸۲۰) ابو عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے سترہ دن طائف والوں کا محاصرہ فرمایا اور ان کے لیے منجیق نصب فرمائی۔

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ ان پر اس حدیث کا انکار کیا گیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حدیث کی سند کے متصل ہونے کا انکار اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس دن منجیق سے پتھر پھینکنے کا انکار کیا گیا ہو۔ ابن ابی کثیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک ان کا محاصرہ فرمایا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کو خبر ملی کہ ان پر منجیق کے ذریعہ پتھر برسائے گئے۔ آپ نے انکار فرمایا اور فرمایا میں اس کو نہیں پہچانتا۔

مکحول فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل طائف پر منجیق کو نصب فرمایا۔

(۱۸۲۱) أَخْبَرَنَا بِهِذَا وَبِحَدِيثِ يَحْيَى أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَقَدْ ذَكَرَهُمَا وَقَدْ ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ عَنْ شَيْبُوخٍ كَمَا ذَكَرَهُ مَكْحُولٌ وَزَعَمَ أَنَّ الْإِدْيَ أَشَارَ بِهِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ حَدِيثَ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ نَصَبَ الْمُصَنِّقَ عَلَى أَهْلِ الْإِسْكَندَرِيَّةِ. [ضعیف]

(۱۸۱۴۱) موسیٰ بن علی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاصؓ نے اہل اسکندریہ پر مصنیق نصب کی۔

(۱۸۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسُّ بْنُ

الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ فِي فَتْحِ

قَيْسَارِيَّةَ قَالَ لَكَانُوا يَرْمُونَهَا كُلَّ يَوْمٍ بِسِتَيْنَ مَنَحِيْقًا وَذَلِكَ فِي زَمَنِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَى يَدَيِ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعیف]

(۱۸۱۴۳) حارث بن یزید اور یزید بن ابی حبیب قاریہ کی فتح کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ہر روز مصنیق سے ساتھ پتھر

مارتے تھے۔ یہ حضرت عمرؓ کے دور کی بات تھی۔ یہاں تک کہ امیر معاویہ اور عبد اللہ بن عمرو کے ہاتھ فتح ہوئی۔

(۱۸۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

هَالَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَقَفِيُّ عَنْ

عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَغَوِّرَ مَاءَ أَهَابٍ بَدْرٍ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ هَارُونَ. (ح) وَيُوسُفُ وَأَبُو رَبِيعَةَ قَالُوا عَنْ عَوْفٍ صَعِيفَانَ.

(ت) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: اسْتَشَارَ النَّبِيُّ -ﷺ-

يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ الْحَبَّابُ بْنُ الْمُنْذِرِ نَرَى أَنْ تَغَوِّرَ الْيَمَاءَ كُلَّهَا غَيْرَ مَاءٍ وَاحِدٍ فَلَقِيَ الْقَوْمَ عَلَيْهِ. [موضوع]

(۱۸۱۴۵) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں بدر کے کنوئیں کے پانی کو گہرا کر دوں۔

(ب) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدر کے دن مشورہ لیا تو حباب بن منذر نے کہا کہ ہمارے خیال میں آپ تمام پانی

گہرا کر دیں۔ سوائے ایک پانی کے اس پر ہم قوم سے ملاقات کریں گے۔

(۱۸۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

يُونُسُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ أَمْرَاءَهُ حِينَ كَانَ يَنْعُهُمْ فِي الرِّوْدَةِ إِذَا غَشِيَتْهُمْ دَارًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ:

فَقُتِلُوا غَارَةً وَقَاتِلُوا وَحَرَّقُوا وَأَنَّهُمْ كَرُوا فِي الْقُلْبِ وَالْجِرَاحِ لَا يُورِي بِكُمْ وَهَنَ لِمَوْتِ نَبِيِّكُمْ -ﷺ-.

[ضعیف]

(۱۸۱۴۷) صحابی بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ جب ارتداد کے خلاف لشکر روانہ

فرماتے تو امراء کو حکم دیتے کہ جب تم کسی علاقہ پر حملہ کرو تو ہر طرف سے حملہ کرو، قتل کرو، جلاؤ اور قتل و زخمی کرنے میں مبالغہ کرو۔

نبی ﷺ کی موت کی وجہ سے تمہارے اندر کمزوری ظاہر نہ ہو۔

(۲۹) باب مَنِ اخْتَارَ الْكَفَّ عَنِ الْقُطْعِ وَالْتَحَرَّقَ إِذَا كَانَ الْأَغْلَبُ أَهْلًا سَتَصِيرُ
دَارَ إِسْلَامٍ أَوْ دَارَ عَهْدٍ

جس نے درخت کاٹنے اور جلانے سے ہاتھ کو روک لیا جب قوی امکان ہو کہ یہ دار اسلام

یا ذمی لوگوں کے پاس رہیں گے

(۱۸۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
خَمِيرٍ وَبِهِ الْكَرَائِسِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا بَعَثَ
الْجُنُودَ نَحْوَ الشَّامِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ وَعُمَرُ بْنُ الْعَاصِ وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ قَالَ لَمَّا رَكِبُوا مَشَى أَبُو
بَكْرٍ مَعَ أَمْرَاءِ جُنُودِهِ يُوَدِّعُهُمْ حَتَّى بَلَغَ ثِيَابَةَ الْوُدَاعِ فَقَالُوا يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَمَشِي وَنَحْنُ رُكْبَانُ؟
فَقَالَ: إِنِّي أَحْتَسِبُ خَطَايَا هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ جَعَلَ يُوَصِّيهُمْ فَقَالَ: أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ اغْرَوْا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ نَاصِرٌ دِينِهِ وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَجْنُبُوا وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ وَلَا تَعْصُوا مَا تُؤْمَرُونَ فَإِذَا لَقِيتُمُ الْعَدُوَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَادْعُوهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ
فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَقَاتِلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ ادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَقَاتِلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ
ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ هُمْ فَعَلُوا فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّ لَهُمْ مِثْلَ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ
وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ هُمْ دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ وَاخْتَارُوا دَارَهُمْ عَلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ فَأَخْبِرُوهُمْ
أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي قَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْقِيَّةِ وَالْغَنَائِمِ
شَيْءٌ حَتَّى يَجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْجَزْيَةِ فَإِنْ هُمْ فَعَلُوا
فَقَاتِلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ وَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِينُوا بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ فَقَاتِلُوهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَا تَغْرِقُوا نَحْلًا وَلَا
تُحْرِقْنَهَا وَلَا تَعْقِرُوا بَهِيمَةً وَلَا شَجَرَةً تُثْمِرُ وَلَا تَهْدِمُوا بَيْعَةً وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ وَلَا الشُّيُوخَ وَلَا النِّسَاءَ
وَسَتَجِدُونَ أَقْوَامًا حَبَسُوا أَنْفُسَهُمْ فِي الصَّوَامِعِ فَلَدْعُوهُمْ وَمَا حَبَسُوا أَنْفُسَهُمْ لَهُ وَسَتَجِدُونَ آخَرِينَ اتَّخَذَ
الشَّيْطَانُ فِي أَوْسَاطِ رُءُوسِهِمْ أَفْعَاصًا فَإِذَا وَجَدْتُمْ أُولَئِكَ فَاضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۸۱۲۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ شام کی جانب لشکر روانہ فرمائے۔ یزید بن ابی سفیان، عمرو
بن عاص، شرحبیل بن حسنہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ لشکر کو الوداع کہنے کے لیے معیت الوداع تک پیدل ان کے ساتھ جاتے۔

انہوں نے کہا: اے خلیفہ المسلمین! ہم سوار اور آپ پیدل؟ فرمایا: میں اپنے ان قدموں کو اللہ کے راستہ میں ثواب کی نیت سے اٹھاتا ہوں۔ پھر امراء کو وصیت فرماتے: میں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں، اللہ کے راستہ میں غزوہ کرو جو اللہ کے ساتھ کفر کرے ان سے جہاد کرو۔ اللہ اپنے دین کی مدد کرنے والا ہے۔ خیانت نہ کرو۔ دھوکہ نہ دو، بزدلی نہ دکھاؤ، زمین پر فساد نہ کرو، دیے گئے احکام کی نافرمانی نہ کرو۔ اگر اللہ چاہے تمہاری ملاقات دشمن سے ہو جائے تو ان کو تین چیزوں کی طرف دعوت دو۔ اگر وہ قبول کر لیں تو تم ان سے اپنے ہاتھ روک لو۔ ① انہیں اسلام کی دعوت دو اگر اسلام قبول کر لیں تو اپنے ہاتھ ان سے روک لو۔ پھر انہیں اپنے گھروں سے مہاجرین کے گھروں میں منتقل ہونے کا کہا جائے۔ اگر وہ یہ کام کر لیں تو انہیں بتادیں۔ ان کے لیے وہی ہے جو مہاجرین کے لیے یا ان کے ذمہ بھی وہی ہے۔ جو مہاجرین کے ذمہ ہے اگر وہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد مہاجرین کے گھروں پر اپنے گھروں کو ترجیح دیں تو ان کو بتا دینا وہ عام دیہاتی مسلمانوں کی مانند ہیں۔ جو مومنوں پر احکام جاری ہوتے ہیں وہی تمہارے اوپر ہوں گے اور مال فی اور غنیمت سے اس وقت تک حصہ نہ ملے گا جب تک مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد نہ کریں گے۔ ② اگر اسلام میں داخل ہونے سے انکار کر دیں تو جزیہ کی دعوت دو۔ اگر یہ کام کریں تو جزیہ قبول کر لو اور اپنے ہاتھ روک لو۔ ③ اگر وہ اس سے انکار کریں تو ان کے خلاف اللہ سے مدد طلب کرو اور اگر اللہ چاہے تو ان سے قتال کرو اور تم کھجور کے درخت مت کاٹو اور نہ ہی ان کو جلاؤ۔ چوپائے اور پھل دار درخت نہ کاٹو اور گر جا گھر مت گراؤ۔ بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کو مت قتل کرو۔ عنقریب تم ایسے لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے اپنے آپ کو چھ چوں کے اندر روک رکھا ہوگا، ان کو چھوڑ دو اور بعض نے اپنے آپ کو ان کے اندر بند نہ رکھا ہوگا اور عنقریب تم ایسے لوگ پاؤ گے کہ شیطان نے ان کے سروں کے درمیان گھونسا بنا رکھا ہوگا۔ جب تم ایسے افراد سے ملو تو ان کی گردنیں اتار دو اگر اللہ چاہے۔

(۱۸۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَعْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ مَا أَظُنُّ مِنْ هَذَا شَيْءٌ هَذَا كَلَامُ أَهْلِ الشَّامِ أَنْكَرُهُ أَبِي عَلَى يُونُسَ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ كَأَنَّهُ عَنْهُ مِنْ يُونُسَ عَنْ غَيْرِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۸۱۲۶) خالی

(۱۸۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَعَلَّ أَمْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَأَن يَكْفُوا عَنْ أَنْ يَقْطَعُوا شَجَرًا مُنْشَرًّا إِنَّمَا هُوَ لِأَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يُخْبِرُ أَنَّ بِلَادَ الشَّامِ تَفْتَحُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا كَانَ مَبَاحِلَهُ أَنْ يَقْطَعُ وَيَتْرَكَ اخْتَارَ التَّرِكَ نَظَرًا لِلْمُسْلِمِينَ لِأَنَّهُ رَأَى مُحَرَّمًا لِأَنَّهُ قَدْ حَضَرَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ تَحْرِيقَهُ بِالنَّضِيرِ وَخَيْرٍ وَالطَّائِفِ. [صحیح]

(۱۸۱۲۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پھل دار درختوں کو کاٹنے سے منع فرمایا، کیونکہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا تھا کہ شام کے شہر مسلمان فتح کریں گے۔ پھل دار درخت کو کاٹنا اور چھوڑ دینا دونوں طرح جائز ہے تو

انہوں نے مسلمانوں کی وجہ سے چھوڑ دینے کو اختیار کیا اس وجہ سے نہیں کہ وہ اس کو حرام خیال کرتے تھے۔ کیونکہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب بنو نضیر، خیبر اور طائف کے پھل دار درختوں کو جلایا گیا۔

(۷۰) باب تَحْرِيمِ قَتْلِ مَا لَهُ رَوْحٌ إِلَّا بِأَنْ يُذْبَحَ فِيْهِ كُلِّ

جاندار چیز کو صرف کھانے کی غرض سے شکار کیا جاسکتا ہے

(۱۸۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا لَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِ . قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا ؟ قَالَ : أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا وَلَا تَقْطَعَ رَأْسَهَا فَتُرْمَى بِهَا . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمَصْوَورَةِ [صحيح]

(۱۸۱۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے چڑیا یا اس سے بھی چھوٹے پرندے کو ناحق قتل کیا تو اللہ رب العزت اس کے قتل کے بارے میں سوال کریں گے۔ پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کہ آپ ذبح کر کے اس کو کھائیں، اس کا سر کاٹ کر پھینک نہ دیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے باندھی ہوئی چڑیا کے کھانے سے منع فرمایا۔

(۱۸۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى غُلَمَانًا أَوْ قِيَانًا قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَوْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۲۹) ہشام بن زید کہتے ہیں میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس آیا۔ انہوں نے بچوں یا نوجوانوں کو دیکھا کہ وہ ایک مرغی کو نصب کر کے نشانہ بازی کر رہے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چوپایوں کو باندھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الْبَهَائِمِ صَبْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى . [صحيح - مسلم ۱۹۵۹]

(۱۸۱۳۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی چوپائے کو باندھ کر قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ جَبُوشًا إِلَى الشَّامِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصِيَّتِهِ إِلَى أَنْ قَالَ : وَلَا تَعْقُرَنَّ شَاةً وَلَا بَعِيرًا إِلَّا لِمَا كَلِمَةٍ [ضعيف]

(۱۸۱۳۱) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شام کی طرف لشکر بھیجا۔ ان کی وصیت کے بارے میں حدیث کو ذکر کیا، جس کے آخر میں ہے کہ بکری اور اونٹ کو صرف کھانے کے لیے ذبح کیا جائے۔

(۱۸۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَصِيرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُوْفْيَانَ إِلَى الشَّامِ فَمَشَى مَعَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : وَلَا تَذْبَحُوا بَعِيرًا وَلَا بَقْرًا إِلَّا لِمَا كَلِمَةٍ [ضعيف]

(۱۸۱۳۲) ابو عمران جوئی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یزید بن ابی سفیان کو شام کی طرف بھیجا۔ اس نے حدیث ذکر کی جس کے آخر میں ہے کہ تم اونٹ اور گائے کو صرف کھانے کے لیے ذبح کرو۔

(۱۸۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَبُو يُوْسُفَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ أَنَّهُ قِيلَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ الرُّومَ يَأْخُذُونَ مَا حَسِرَ مِنْ خَيْلِنَا فَيَسْتَفْجِلُونَهَا وَيَقَاتِلُونَ عَلَيْهَا أَفَنَعَقُرُ مَا حَسِرَ مِنْ خَيْلِنَا؟ فَقَالَ : لَا لَيْسُوا بِأَهْلٍ أَنْ يَنْتَقِصُوا مِنْكُمْ إِنَّمَا هُمْ غَدَا رَقِيقُكُمْ أَوْ أَهْلُ ذِمَّتِكُمْ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ لِي رَوَاتِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ بَلَغْنَا عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أَوْصَى ابْنَهُ أَنْ لَا يَعْقُرَ حَسِيرًا.

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَنَّهُ نَهَى عَنْ عَقْرِ الدَّائِيَةِ إِذَا هِيَ قَامَتْ. وَعَنْ قَبِيصَةَ : أَنَّ قَرَسَهُ قَامَ عَلَيْهِ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتَرَكَهُ وَنَهَى عَنْ عَقْرِهِ. أَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ الْعَازِزِ يَرْوِي عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْهَا فَهَاءُ وَقَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَثَلَةِ.

(۱۸۱۳۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: رومیوں کو ہمارے جو گھوڑے وغیرہ ہاتھ لگتے ہیں تو وہ انہیں قتل کر دیتے ہیں۔ کیا ہم اپنے گھوڑوں کو قتل کر دیں۔ انہوں نے فرمایا: نہیں، وہ اس لائق نہیں کہ وہ تم سے انتقام لیں۔ کل وہ تمہارے غلام ہوں گے یا اہل ذمہ۔

(۱۸۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ بُزْدٍ عَنْ جَنَاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ

الْهَمْدَانِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِهَالٍ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ. [صحيح - بخاری ۵۵۱۵]

(۱۸۱۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو حیوانوں کا مثلہ کرتا ہے۔

(۱۸۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ اللَّحْمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي رُحْمٍ السَّمَاعِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ عَقَرَ بِهِمَةً ذَهَبَ رُبْعُ أَجْرِهِ وَمَنْ حَرَقَ نَحْلًا ذَهَبَ رُبْعُ أَجْرِهِ وَمَنْ عَاشَ شَرِيكُهُ ذَهَبَ رُبْعُ أَجْرِهِ وَمَنْ عَصَى إِمَامَهُ ذَهَبَ أَجْرُهُ كُلُّهُ. فِي هَذَا الْإِسْنَادِ ضَعْفٌ وَفِي الْأَوَّلِ كِفَايَةٌ. [ضعیف]

(۱۸۱۳۵) ابورحمہ سہمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چوپائے کو ذبح کیا، اس کا چوتھائی حصہ اجر ختم ہو گیا۔ جس نے شہد کی مکھی کو جلایا، اس کا بھی چوتھائی حصہ اجر ختم ہو گیا اور جس شخص نے اپنے حصہ دار انسان سے دھوکا کیا اس کا بھی چوتھائی اجر ختم ہو گیا اور جس نے امام کی نافرمانی کی اس کا کھل اجر ختم ہو گیا۔

(۱۸۱۳۶) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي الَّذِي أَرْضَعَنِي وَكَانَ أَحَدَ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: وَاللَّهِ لَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ مُوتِهِ حِينَ اقْتَحَمَ عَنْ لَرَسٍ لَهُ شِقْرَاءَ فَعَقَرَهَا ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. [احسن]

(۱۸۱۳۶) یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے والد جس نے مجھے دودھ پلویا میرا مرہ بن عوف کے ایک شخص تھے، فرماتے ہیں کہ قسم بخدا! گویا کہ میں جعفر بن ابی طالب کی طرف جنگ موتہ کے دن دیکھ رہا ہوں جس وقت وہ اپنے شقراؤں گھوڑے سے کود پڑے، اس کو ذبح کر دیا۔ پھر آگے بڑھ کر لڑے یہاں تک کہ شہید کر دیے گئے۔

(۱۸۱۳۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنْ قَالَ قَاتِلُ فَقَدْ رَوَى أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَقَرَ عِنْدَ الْحَرْبِ فَلَا أَحَقُّ ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ يَنْبُتُ عِنْدَ الْإِنْفِرَادِ وَلَا أَعْلَمُهُ مَشْهُورًا عِنْدَ عَوَامِّ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْمَغَارِي. [صحيح]

(۱۸۱۳۷) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کوئی کہنے والا کہے کہ جعفر بن ابی طالب نے لڑائی کے موقع پر اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ فرماتے ہیں: نہ تو مجھے یاد ہے اور نہ ہی اہل علم کے ہاں یہ مشہور ہے۔

(۱۸۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيُّ وَقَدْ جَاءَ فِيهِ نَهْيٌ كَثِيرٌ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الْحُفَاطُ يَتَوَقَّوْنَ مَا يَنْفِرُ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ وَإِنْ صَحَّ فَلَعَلَّ جَعْفَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَبْلُغْهُ النَّهْيُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۸۱۳۸) ابوداؤد سجستانی فرماتے ہیں: یہ حدیث قوی نہیں ہے، اس کے بارے میں بہت سارے صحابہ سے بھی منقول ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: اگر یہ بات درست ہے تو ممکن ہے کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو نبی کے بارے میں علم نہ ہو۔

(۷) باب الرُّخْصَةِ فِي عَقْرِ دَابَّةٍ مِّنْ يُقَاتِلُ فِي حَالِ الْقِتَالِ

حالت قتال میں چوپائے کو ذبح کرنے کی رخصت

(۱۸۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ عَقَرَ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ بِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَكْتَسَعَتْ قَرَسُهُ بِهِ فَسَقَطَ عَنْهَا فَجَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ لِيَذْبَحَهُ فَرَأَاهُ ابْنُ شُعُوبٍ فَرَجَعَ إِلَيْهِ يَعُدُّو كَأَنَّهُ سَبَّحَ فَقَتَلَهُ وَاسْتَفَقَدَ أَبَا سُفْيَانَ مِنْ تَحِيهِ قَالَ لَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ:

وَلَمْ أَحْمِلِ النَّعْمَاءَ لِابْنِ شُعُوبٍ
مِنْهُمْ لَدَى غُدُوَةٍ حَتَّى دَنَتْ لِمُغْرُوبٍ
وَأَذْفَعُهُمْ عَنِّي بِرُكْنٍ صَلِيبٍ

فَلَوْ شِئْتُ نَجَّيْتُ كُمَيْتَ رَجِيْلَةَ
وَمَا زَالَ مُهْرِي مُزَجَرَ الْكَلْبِ
أَقَاتِلُهُمْ طَرًّا وَأَدْعُو يَالَ غَالِبٍ

[صعيف]

(۱۸۱۳۹) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حنظلہ بن راہب نے ابوسفیان بن حرب کے جانور کی کوئی چیز احد کے دن کاٹ ڈالیں۔ اس کا گھوڑا بیٹھ گیا تو ابوسفیان گریزا تو حنظلہ اس کے سینے پر ذبح کرنے لیے چڑھ بیٹھے۔ ابن شعوب نے دیکھ لیا، وہ اس کی طرف درندے کی طرح لپکا اور اس کو قتل کر دیا۔ ابوسفیان کو اس کے نیچے سے بچا لیا تو اس کے بعد ابوسفیان نے یہ اشعار کہے۔

اگر میں چاہتا تو مجھے طاقت و سرخ و سیاہ رنگت والا گھوڑا ہی بچا لیتا اور میں ابن شعوب کا احسان نہ اٹھاتا۔ میرا پچھرا گھوڑا صبح کے وقت سے ان کے کتے کو دھتکارتا رہا حتیٰ کہ غروب کے قریب ہو گیا۔ میں ان سے مسلسل لڑتا رہوں گا اور میں یکاروں گا: غالب کی طرف آؤ اور میں ان کو صلیب کے غلبے کے ساتھ اپنے دور کرتا رہوں گا۔

(۱۸۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ فِي لِقَاءِ أَحَدٍ فَلَدَّكَرَ لِقَاءَهُ حَنْظَلَةَ مَعَ أَبِي سُفْيَانَ وَمَا

كَانَ مِنْ مَعُونَةِ ابْنِ شَعُوبٍ أَبَا سُفْيَانَ وَقَتْلِهِ حَنْظَلَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعُقْرُ ثُمَّ ذَكَرَ أَبْيَاتَ أَبِي سُفْيَانَ بَنَحُو
مِمَّا ذَكَرَهُنَّ الشَّافِعِيُّ وَزَادَ عَلَيْهِنَّ
قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَسْمُ ابْنِ شَعُوبٍ شَذَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ كَذَا قَالَ. وَقَدْ ذَكَرَ الْوَاقِدِيُّ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عُقْرَهُ
قُرْسَةً. [ضعيف]

(۱۸۱۴۰) ابن اسحاق زہری اور دوسروں سے احد کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اس نے حنظلہ کا قصہ ابوسفیان کے
ساتھ ذکر کیا اور ابن شعوب کا ابوسفیان کی مدد کرنا اور حنظلہ کے قتل کا ذکر کیا۔ لیکن کوئیں کانٹے کا تذکرہ نہیں کیا۔ پھر اس نے
ابوسفیان کے اشعار کا تذکرہ کیا جیسے امام شافعی نے بیان کیا لیکن اس نے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

ابن اسحاق فرماتے ہیں: ابن شعوب کا نام شداد بن اسود تھا۔ واقدی نے اس قصہ کے بارے میں بیان کیا ہے کہ اس
نے اس کے گھوڑے کی کوئی کاٹ ڈالیں۔

(۱۸۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُجَّامِ حَدَّثَنَا
الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاقِدِيُّ عَنْ شُيُوخِهِ قَدْ ذَكَرُوا قِصَّةَ حَنْظَلَةَ قَالُوا: وَأَخَذَ حَنْظَلَةَ
بُنْ أَبِي عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِلَاحَهُ فَلَدَحَ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِأُحْدٍ وَهُوَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ فَلَمَّا انْكَشَفَ
الْمُسِيرُ كَوْنُ اعْتَرَضَ حَنْظَلَةَ لِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ فَضْرَبَ عُرْقُوبَ قَرِيبِهِ فَأَكْتَصَعَتِ الْفُرْسُ وَبَقَعَ أَبُو
سُفْيَانَ إِلَى الْأَرْضِ فَجَعَلَ يَصِيحُ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَحَنْظَلَةُ يُرِيدُ ذَبْحَهُ بِالسَّيْفِ
فَأَسْمَعَ الصَّوْتِ رِجَالًا لَا يَلْتَفِتُونَ إِلَيْهِ فِي الْهَزِيمَةِ حَتَّى عَانَتَهُ الْأَسْوَدُ بْنُ شَعُوبٍ فَحَمَلَ عَلَى حَنْظَلَةَ
بِالرُّمْحِ فَأَنْفَذَهُ وَهَرَبَ أَبُو سُفْيَانَ. [ضعيف جدا]

(۱۸۱۴۱) محمد بن عمرو واقدی اپنے شیوخ سے نقل فرماتے ہیں، جنہوں نے حنظلہ کا قصہ ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حنظلہ بن
عامر نے اپنا اسلحہ لیا اور احد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا ملے۔ جس وقت آپ ﷺ صفیں درست فرما رہے تھے۔ جب
مشرک سامنے ہوئے تو حنظلہ نے ابوسفیان کا پیچھا کر کے اس کے گھوڑے کی رگیں کاٹ ڈالیں تو گھوڑا رک گیا اور ابوسفیان
زمین پر گر پڑا۔ ابوسفیان چیخ رہا تھا: اے قریشیو! میں ابوسفیان بن حرب ہوں، حنظلہ تلوار سے اسے ذبح کرنا چاہتے تھے۔ کئی
اشخاص نے اس کی آواز سنی، لیکن شکست کی بنا پر کوئی اس کی جانب التفات بھی نہ کر رہا تھا یہاں تک کہ اسود بن شعوب نے اس
کی مدد کی۔ اس نے حنظلہ کو تیر مار کر ہلاک کر دیا۔ اس کو چھڑوایا تو ابوسفیان بھاگ گیا۔

(۱۸۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَدْ ذَكَرَ
الْحَدِيثَ فِي الْحَدِيثِ وَرَجَّوْهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: قَبِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ظَهْرًا مَعَ رَجَاحٍ غُلَامٍ رَسُولِ

اللہ - ﷺ۔ قَالَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسٍ طَلَحَهُ أُنْدِيَهُ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْبَةَ قَدْ
أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ۔ فَاسْتَأْذَنَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ فَقُلْتُ يَا رَبَّاحُ خُذْ هَذَا الْفَرَسَ فَأَيْلِغُهُ طَلَحَهُ
بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ۔ أَنَّ الْمَشْرِكِينَ قَدْ أَغَارُوا عَلَى سَرَحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلَى نَيْبَةٍ
فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثَةَ أَصَوَاتٍ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أُرْمِيهِمْ بِالنَّبِيلِ وَأَرْتَجِزُ
أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ

قَالَ فَارْمِي رَجُلًا فَأَضَعُ السَّهْمَ حَتَّى يَفْعَ فِي كَيْفِهِ وَقُلْتُ :

خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ

قَالَ قَوْلَ اللَّهِ مَا زِلْتُ أُرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ فَإِذَا رَجَعُ إِلَى فَارِسٍ آتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِي أَصْلِهَا فَرَمَيْتُهُ
فَعَقَرْتُ بِهِ فَإِذَا تَصَائِقُ الْجَبَلِ قَدْ خَلُّوا فِي مَتَصَائِقِ رَقِيتِ الْجَبَلِ ثُمَّ جَعَلْتُ أُرْدِيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا
زِلْتُ كَذَلِكَ أَتْبِعُهُمْ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ بَعِيرًا مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ۔ إِلَّا جَعَلْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَخَلُّوا
بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ إِلَى أَنْ قَالَ فَمَا بَرَحْتُ مَكَانِي حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى فَوَارِسِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ۔
يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ وَإِذَا أَوَّلُهُمُ الْأَحْرَمُ الْأَسَدِيُّ وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ الْيُفْدَادُ بْنُ
الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ فَأَخَذْتُ بَعِيَانِ فَرَسِ الْأَحْرَمِ قُلْتُ يَا أَحْرَمُ إِنَّ الْقَوْمَ قَلِيلٌ فَأَحْدَرَهُمْ لَا يَقْطَعُونَكَ حَتَّى
يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ۔ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ : يَا سَلَمَةُ إِنَّ كُنْتُ تَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ فَخَلَيْتُهُ فَالتَقَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْبَةَ فَعَقَرَ الْأَحْرَمُ بَعِيدَ
الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى فَرَسِهِ فَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ وَعَقَرَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَحَوَّلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى فَرَسِ الْأَحْرَمِ وَخَرَجُوا هَارِبِينَ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۱۳۲) ایس بن سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، اس نے حدیبیہ کا قصد ذکر کیا اور مدینہ کی طرف واپسی کا تذکرہ فرمایا کہ
رسول اللہ ﷺ نے اپنے غلام رباح کے ساتھ کچھ اونٹ بھیجے۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہو کر اس کے ساتھ
نکلا۔ میں بھی اونٹوں کا خیال رکھ رہا تھا۔ اچانک صبح کے وقت عبدالرحمن بن عیینہ نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹ پر حملہ کر دیا اور تمام
اونٹ لے گیا اور چرواہے کو قتل کر دیا۔ میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا لے اور طلحہ بن عبید اللہ کو دے دینا اور جا کر رسول اللہ ﷺ کو
خبر دو کہ مشرکین نے مویسیوں پر حملہ کر دیا ہے۔ پھر میں نے شیعہ پہاڑی پر چڑھ کر مدینہ کی طرف منہ کر کے تین آوازیں لگائیں۔ یا
صباحا، یا صباحا، یا صباحا! اے لوگو! ہم صبح کے وقت لوٹے گئے۔ پھر میں ان لوگوں کے پیچھے ہو لیا، تیر مار رہا تھا اور اشعار پڑھ رہا
تھا۔ میں اکوع کا بیٹا ہوں آج کا دن کینوں کی ہلاکت کا دن ہے۔ کہتے ہیں: میں کسی کو تیر مارتا اور اپنے تیر محفوظ بھی رکھتا یہاں تک

کہ جب وہ اس کے کندھے کو زخمی کرتا تو پھر میں کہتا۔ یہ لو میں کوغ کا بیٹا ہوں آج کا دن کینوں کی ہلاکت کا دن ہے۔ کہتے ہیں: میں انہیں تیر مارتا اور زخمی کرتا رہا۔ جب کوئی شہسوار واپس آتا تو میں درخت کی اوٹ میں ہو کر بیٹھ جاتا اور تیر مار کر زخمی کر دیتا اور جب پہاڑوں کا ٹھگ راستہ آ جاتا تو میں پہاڑ کے اوپر چڑھ جاتا اور ان پر پتھر برساتا۔ کہتے ہیں: میں اس طرح کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ کے جتنے اونٹ تھے۔ میں نے ان کو اپنے پیچھے محفوظ کر لیا۔ میں رسول اللہ کے اونٹوں کو پیچھے چھوڑتا گیا اور وہ اپنا بوجھ ہلکا کرتے رہے۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا کہ میں اپنی جگہ پر رہا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ کے شہسواروں کو دیکھا کہ وہ درختوں کے درمیان سے ظاہر ہوئے۔ سب سے پہلے آنے والے اصرم اسدی تھے، ان کے پیچھے ابوققادہ انصاری تھے۔ ان کے بعد مقداد بن اسود کنڈی۔ میں نے اصرم کے گھوڑے کی لگام تھام لی۔ میں نے کہا: اے اصرم! یہ تھوڑے لوگ ہیں، ان کو ڈراؤ، وہ تجھے ہلاک نہ کر دیں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ اور آپ ﷺ کے صحابہ ہمیں مل جائیں۔ اس نے کہا: اے سلمہ! اگر تو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جنت و جہنم حق خیال کرتا ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان رکاوٹ نہ بن تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ وہ عبدالرحمن بن عیینہ سے جا ملے تو اصرم نے عبدالرحمن بن عیینہ کے گھوڑے کو زخمی کر دیا تو عبدالرحمن نے اصرم کو نیزہ مار کر شہید کر دیا۔ پھر عبدالرحمن اپنے گھوڑے کے پاس آیا۔ اتنی دیر میں ابوققادہ نے عبدالرحمن کو تیر مار کر قتل کر دیا اور عبدالرحمن نے انہیں زخمی کیا۔ پھر ابوققادہ نے اصرم کے گھوڑے کو اپنی تحویل میں لیا اور وہ بھاگ گئے۔

(۷۲) باب الْأَسِيرِ يُوثَقُ

قیدی کو باندھا جائے

(۱۸۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ خَيْلًا قِتْلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يَقَالُ لَهُ لُثَمَامَةُ بْنُ أَثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. قَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ بِطَوِيلِهِ كَمَا مَضَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر نجد کی جانب روانہ کیا۔ وہ بنو حنیفہ کے ایک شخص کو پکڑ کر لائے جس کو ثمامہ بن اثال کہا جاتا تھا۔ جو یامامہ کا سردار تھا۔ انہوں نے اسے مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیا۔

(۱۸۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ مَكِيٍّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ غَالِبٍ اللَّيْثِيَّ فِي سَرِيَةٍ فَكَفَّتْ فِيهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَوْا الْعَارَةَ عَلَى بَنِي الْمُلَوِّحِ فِي الْكُدَيْدِ فَمَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا

بِالْكَدِيدِ لَقِينَا الْحَارِثَ ابْنَ الْبُرْصَاءِ اللَّيْثِيَّ فَأَخَذَنَا فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُ أُرِيدُ الْإِسْلَامَ وَإِنَّمَا خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا إِنْ تَكُ مُسْلِمًا لَمْ يَصُرْكَ رِبَاطُنَا يَوْمًا وَلَيْلَةً وَإِنْ يَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ نَسْتَوِثُ مِنْكَ فَحَدَّثَنَا وَثَاقًا [ضعيف]

(۱۸۱۳۴) جندب بن ابی مکین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن غالب لیشی کو ایک لشکر میں روانہ کیا۔ میں بھی ان میں شامل تھا اور ان کو حکم دیا کہ وہ بنو لویح پر کدی نامی جگہ پر چاروں اطراف سے حملہ کر دیں۔ ہم نکلے تو ہماری ملاقات کدیہ میں حارث بن برصاء سے ہو گئی۔ ہم نے اسے پکڑ لیا۔ اس نے کہا: میں اسلام کے ارادہ سے آیا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ ہم نے کہا: اگر تو مسلمان ہے تو ایک دن، رات کا باندھنا تجھے نقصان نہ دے گا۔ اگر تم مسلم نہیں تو پھر ہم تجھے مضبوطی سے باندھیں گے۔ ہم نے اس کو باندھ دیا۔

(۱۸۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْمِيرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ بَنِي الْأَسَارَى مَحْبُوسُونَ بِالْوَقَاقِ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَاهِرًا أَوَّلَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَا تَنَامُ وَقَدْ أَسَرَ الْعَبَّاسُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَمِعْتُ أَنِينَ عَمَى الْعَبَّاسِ فِي وَثَاقِهِ. فَأَطْلَقُوهُ فَسَكَتَ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۸۱۳۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! آپ سو کیوں نہیں رہے اور عباس کو ایک انصاری نے قیدی بنا رکھا تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے چچا عباس کے رونے کی آواز سنی ہے، انہوں نے اس کو کھول دیا۔ وہ خاموش ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ سو گئے۔

(۱۸۱۳۶) وَيَا سَائِدَهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: قَدِمَ بِالْأَسَارَى حِينَ قَدِمَ بِهِمُ الْمَدِينَةَ وَسُودَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ. عِنْدَ آلِ عَفْرَاءَ فِي مَنَاجِهِمْ عَلَى عَوْفٍ وَمَعْرُوفِ ابْنَيْ عَفْرَاءَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَضْرِبَ عَلَيْهِنَ الْحِجَابُ قَالَتْ سُودَةُ قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي لَعِنْدَهُمْ إِذْ أَتَيْنَا فَقِيلَ هَؤُلَاءِ الْأَسَارَى قَدْ أَتَى بِهِمْ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهِ وَإِذَا أَبُو يَزِيدَ: سَهْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي نَاحِيَةِ الْحَجْرَةِ يَدَاهُ مَجْمُوعَتَانِ إِلَى عُنُقِهِ بِحَبْلِ قَوْلِ اللَّهِ مَا مَلَكَتُ حِينَ رَأَيْتُ أَبَا يَزِيدَ كَذَلِكَ أَنْ قُلْتُ أَيُّ أَبَا يَزِيدَ أَعْطَيْتُمْ بِأَيْدِيكُمْ أَلَا مَتَمَّ كِرَامًا فَمَا انْتَبَهَتْ إِلَّا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مِنَ الْبَيْتِ يَا سُودَةُ أَعْلَى اللَّهُ وَعَلَى رَسُولِهِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثْتَ

بِالْحَقِّ مَا مَلَكَتْ جَنِّ رَأَيْتُ أَبَا يُزَيْدَ مَجْمُوعَةً يَدَّاهُ إِلَى عُنُقِهِ بِالْحَبْلِ أَنْ قُلْتُ مَا قُلْتُ. [حسن]

(۱۸۱۳۶) یحییٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو قیدی لائے گئے اور سودہ بنت زمعہ نبی کی بیوی آل عفراء کے پاس تھی، عطیان کے اندر۔ یہ پردہ سے پہلے کی بات ہے۔ سودہ فرماتی ہیں: میں ان کے پاس تھی جب ہمیں لایا گیا۔ کہا گیا: یہ قیدی ہیں۔ ہم آپ کے سامنے لائے گئے۔ میں اپنے گھر واپس آئی۔ رسول اللہ ﷺ وہاں موجود تھے۔ اچانک ابو یزید سمیل بن عمرو حجرہ کے ایک کونے میں پڑے تھے کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ ایک رسی سے باندھے گئے تھے۔ اللہ کی قسم! میں نے قابو نہ پایا جس وقت میں نے ابو یزید کو اس حالت میں دیکھا۔ میں نے کہہ دیا: اے ابو یزید! تم نے اپنے ہاتھ پکڑا دیے۔ خبردار! عزت کے موت مر جاتے۔ میں سمجھ نہ سکی مگر گھر سے رسول اللہ ﷺ کی آواز آئی: اے سودہ! کیا اللہ اور رسول پر؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں نے ابو یزید کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ بندھے دیکھے تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی جو کہا تھا میں نے کہہ دیا۔

(۱۸۱۴۷) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْكَوْثِبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا بِأَسِيرٍ وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ فَلَهَبَتْهُنَّ الْأَسِيرُ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ ابْنُ الْأَسِيرِ؟ فَقَالَتْ: نِسْوَةٌ كُنَّ عِنْدِي فَلَهَبْنِي عَنْهُ فَلَهَبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَطَعَ اللَّهُ يَدَكَ. وَخَرَجَ فَأَرْسَلَ فِي ابْنِهِ فَجِئَ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ - وَإِذَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَخْرَجَتْ يَدَيْهَا فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ دَعَوْتَ عَلَيَّ بِقَطْعِ يَدَيَّ وَإِنِّي مُعَلَّقَةٌ يَدَيَّ أَنْتَظِرُ مَنْ يَقْطَعُهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَجُنُبٌ؟ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ مَنْ كُنْتُ دَعَوْتُ عَلَيْهِ فَاَجْعَلْهُ لَكَ كَفَّارَةً وَطَهُورًا. [صحيح]

(۱۸۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے پاس ایک قیدی کو بھیجا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس عورتیں تھیں تو ان عورتوں نے قیدی سے غافل کر دیا۔ قیدی چلا گیا۔ نبی ﷺ نے پوچھا: اے عائشہ! قیدی کہاں ہے؟ فرماتی ہیں: میرے پاس عورتیں تھیں جنہوں نے مجھے اس سے غافل کر دیا، وہ چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے ہاتھ کاٹ دے۔ آپ ﷺ چلے گئے۔ اس قیدی کے پیچھے کسی کو روانہ کیا۔ جب نبی ﷺ آئے تو حضرت عائشہ اپنے ہاتھوں کو نکال کر بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کیا ہے؟ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ نے میرے خلاف ہاتھ کاٹنے کی بددعا فرمائی۔ میں ہاتھ لٹکا کر بیٹھی ہوں اس انتظار میں کہ کون میرے ہاتھ کاٹتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو پاگل ہو گئی ہے؟ پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! جو میں نے اس کے خلاف بددعا کی تھی اس کو اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بنا دے۔

(۷۳) باب تَرَكِ قَتْلَ مَنْ لَا قِتَالَ فِيهِ مِنَ الرُّهْبَانِ وَالْكَبِيرِ وَغَيْرِهِمَا

جوڑائی میں حصہ نہ لے اسے قتل نہیں کرنا چاہیے جیسے پادری یا کوئی بوڑھا وغیرہ

(۱۸۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ جُوشًا إِلَى الشَّامِ فَخَرَجَ يَمْشِي مَعَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَ أَمِيرَ رُبْعٍ مِنْ يَلِكَ الْأَرْبَاعِ فَرَعَمُوا أَنْ يَزِيدَ قَالَ لَا يَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِمَّا أَنْ تَرَكَبَ وَإِمَّا أَنْ أَنْزَلَ. فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَنْتَ بِأَزَلٍ وَلَا أَنَا بِوَارِكٍ إِنِّي أَحْتَسِبُ خُطَايَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ سَتَجِدُ قَوْمًا رَعَمُوا أَنَّهُمْ حَبَسُوا أَنْفُسَهُمْ لِلَّهِ فَلَدَرُهُمْ وَمَا رَعَمُوا أَنَّهُمْ حَبَسُوا أَنْفُسَهُمْ لَهُ وَسَتَجِدُ قَوْمًا فَحَصُوا عَنْ أَوْسَاطٍ رءُوسِهِمْ مِنَ الشَّعْرِ فَاضْرِبْ مَا فَحَصُوا عَنْهُ بِالسَّيْفِ وَإِنِّي مُوصِيكَ بِعَشْرٍ لَا تَقْتُلَنَّ امْرَأَةً وَلَا صَبِيًّا وَلَا كَبِيرًا هَرِمًا وَلَا تَقْطَعَنَّ شَجَرًا مُثْمِرًا وَلَا تُخْرِبَنَّ عَامِرًا وَلَا تَعْقِرَنَّ شَاةً وَلَا بَعِيرًا إِلَّا لِمَا كَلَلَهُ وَلَا تُحْرِقَنَّ نَحْلًا وَلَا تَفْرِقَنَّ وَلَا تَغْلُلَ وَلَا تَجُنُّ. وَرَوَيْنَاهُ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا مَضَى فِي مَسْأَلَةِ التَّحْرِيقِ. [ضعيف]

(۱۸۱۴۸) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شام کی جانب لشکر روانہ کیے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ یزید بن ابی سفیان کے ساتھ پیدل نکلے۔ وہ چوتھائی حصے پر امیر مقرر تھے۔ انہوں نے گمان کیا کہ آپ اضافہ کریں۔ اس نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ سوار ہو جائیں یا میں بھی پیدل چلتا ہوں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ تو پیدل چلے گا اور نہ ہی میں سوار ہوں گا۔ میں تو پیدل چلنے میں ثواب کی نیت کرتا ہوں کیونکہ یہ اللہ کے راستہ میں ہے۔ پھر فرمایا: عنقریب تم ایسے لوگوں کو پاؤ گے جن کا گمان ہوگا کہ انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے روک رکھا ہے۔ ان کو چھوڑ دینا اور جس کا گمان ہو کہ انہوں نے اپنے آپ کو الگ کیا ہوا ہے اور ایسی قوم کو چھوڑ دینا اور جس کا گمان ہو کہ انہوں نے اپنے آپ کو الگ کیا ہوا ہے اور ایسی قوم کو آپس کے جنہوں نے اپنے سروں پر بالوں کے گھونسلے بنا رکھے ہوں گے تو ان بالوں کو تلوار سے کاٹ ڈالو اور میں تجھے دس نصیحتیں کرتا ہوں: تم کسی عورت، بچے اور بوڑھے کو قتل نہ کرنا، پھل دار درخت کو نہ کاٹنا، آباد زمین کو برباد و ویران نہ کرنا، کسی بکری، اونٹ کو صرف کھانے کے لیے ذبح نہ کرنا، کسی شہد کی کھسی کو جلانا اور ڈبونا نہیں، نہ خیانت کرنا اور نہ بزدلی دکھانا۔

(۱۸۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الشَّامِيِّ قَالَ: جَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَعَثَهُ إِلَى الشَّامِ أَمِيرًا فَمَشَى مَعَهُ وَذَكَرَ

الْحَدِيثُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۸۱۴۹) یزید بن ابی مالک شامی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یزید بن ابی سفیان کے لشکر کا امیر بنا کر شام کی جانب روانہ فرمایا اور خود اس کے ساتھ پیدل چلے۔

(۱۸۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى الشَّامِ عَلَى رُجْعٍ مِنَ الْأَرْمَنِ عَرَجَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ يُوْصِيهِ وَيَزِيدُ رَاكِبًا وَأَبُو بَكْرٍ يَمْشِي فَقَالَ يَزِيدُ: يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ إِمَّا أَنْ تَرْكَبَ وَإِمَّا أَنْ أَنْزِلَ. فَقَالَ: مَا أَنْتَ بِبَارِئٍ وَمَا أَنَا بِرَاكِبٍ إِلَيَّ أَحْتَسِبُ عَظَائِي هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَا يَزِيدُ إِنَّكُمْ سَتَقْدُمُونَ بِلَادًا تَزُولُ فِيهَا بِأَصْنَافٍ مِنَ الطَّعَامِ فَسَمُوا اللَّهَ عَلَى أَوْلِيَّهَا وَاحْمَدُوهُ عَلَى آخِرِهَا وَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَقْوَامًا قَدْ حَسَبُوا أَنْفُسَهُمْ فِي هَذِهِ الصَّوَامِعِ فَاتْرُكُوهُمْ وَمَا حَسَبُوا لَهُ أَنْفُسَهُمْ وَسَتَجِدُونَ أَقْوَامًا قَدْ اتَّخَذَ الشَّيْطَانُ عَلَى رُءُوسِهِمْ مَقَاعِدَ يَعْنِي السَّمَامِسَةَ فَاضْرِبُوا بِلَالَكِ الْأَعْنَاقَ وَلَا تَقْتُلُوا كَبِيرًا هَرِمًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا وَلِيدًا وَلَا تُخْرِبُوا عُمَرَانَا وَلَا تَقَطَّعُوا شَجَرَةً إِلَّا لِنَفْعٍ وَلَا تَعْفِرُونَ بِهَيْمَةٍ إِلَّا لِنَفْعٍ وَلَا تُخْرِقَنَّ نَحْلًا وَلَا تُغْرِقَنَّ وَلَا تُغْدِرَنَّ وَلَا تُثْمَلَنَّ وَلَا تُجَبَّنَّ وَلَا تُغْلَلَنَّ وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَقْرِئَكَ السَّلَامَ ثُمَّ انْصَرَفَ. [ضعيف]

(۱۸۱۵۰) صالح بن کيسان فرماتے ہیں کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یزید بن ابی سفیان کو چار گروہ میں سے ایک کا امیر بنا کر شام کی جانب بھیجا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وصیت کی غرض سے اس کے ساتھ پیدل چلے۔ جبکہ یزید بن ابی سفیان سوار تھے۔ یزید نے کہا: اے خلیفہ الرسول! یا تو آپ سوار ہو جائیں یا میں بھی نیچے اتر آتا ہوں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اترو نہ میں سوار ہوتا ہوں۔ میں تو اللہ کے راستہ میں پیدل چلنے میں نیت کیے ہوئے ہوں۔ اے یزید! تم ایسے شہروں میں آؤ گے جس میں مختلف قسم کے کھانے ہوں گے۔ ابتدا میں اللہ کا نام لو اور آخر میں اللہ کی تعریف کرو۔ حمد بیان کرو اور عنقریب تم ایسے لوگ بھی پاؤ گے جنہوں نے اپنے آپ کو معبد خانوں میں روک رکھا ہوگا، ان کو چھوڑ دو اور جنہوں نے اپنے آپ کو بھی روک رکھا ہو اور عنقریب تم ایسی قوم کو پاؤ گے کہ شیطان نے ان کے سروں پر سخت نفرت والی اشیاء بنا دی ہوں گی۔ ان کی گردنیں اڑا دو۔ کسی بوڑھے، عورت اور بچے کو قتل نہ کرنا، کسی آباد جگہ کو ویران نہ کرنا، درخت اور چوپائے کو فائدہ کے لیے کاٹنا، شہد کے چھتے کو نہ جلانا، دھوکہ، مشلہ، بزدلی اور خیانت نہ کرنا۔ اللہ اس کی ضرورت فرمائیں گے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بن دیکھے مدد کرے گا کیونکہ اللہ قوی غالب ہے جس نے اللہ کے سپرد کرنا ہوں اور میری طرف سے سلام۔ پھر وہ چلے گئے۔

(۱۸۱۵۱) وَيَا سُنَادِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ لِي هَلْ تَذَرِي لِمَ فَرَّقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَأَمَرَ بِقَتْلِ السَّمَامِسَةِ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الرَّهْبَانِ فَقُلْتُ لَا أَرَاهُ إِلَّا لِجَبَسِ هَؤُلَاءِ أَنْفُسَهُمْ فَقَالَ

أَجَلٌ وَلَكِنَّ الشَّامِسَةَ يَلْقَوْنَ الْفِتَالَ فَيَقَاتِلُونَ وَإِنَّ الزُّهْمَانَ رَأَيْهِمْ أَنْ لَا يَقَاتِلُوا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ﴾ [البقرة ۱۹۰]۔ [ضعیف]

(۱۸۱۵۱) ابن اسحاق محمد بن جعفر بن زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے مجھے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کیوں تفریق کروائی کہ خادم کنیسہ جو کنیسہ پرورد ہو قتل کرنے کا حکم دیا جبکہ راہب کے قتل سے منع فرمایا؟ کہتے ہیں: میرے خیال کے مطابق صرف انہوں نے اپنے آپ کو روک رکھا ہے۔ اس نے کہا: ہاں! لیکن شامہ یہ لڑائی کی ابتدا کرواتے ہیں اور خود لڑائی کرتے ہیں اور راہب لوگوں کی رائے یہ ہوتی ہے کہ لڑائی نہ کی جائے اور اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ﴾ [البقرة ۱۹۰] ”اور تم اللہ کے راستہ میں جہاد کرو ان لوگوں سے جو تم سے لڑائی کرتے ہیں۔“

(۱۸۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ إِلَى الشَّامِ فَمَشَى مَعَهُ يَشِيعُهُ قَالَ يَزِيدُ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ تَكُونَ مَاشِيًا وَأَنَا رَاكِبٌ. قَالَ فَقَالَ: إِنَّكَ خَرَجْتَ غَارِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنِّي أُحْتَبِ فِي مَشْيِي هَذَا مَعَكَ لَمْ أَوْصَاهُ فَقَالَ لَا تَقْتُلُوا صَبِيًّا وَلَا امْرَأَةً وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا مَرِيضًا وَلَا رَاهِبًا وَلَا تَقْطَعُوا شَجَرًا وَلَا تَحْرِقُوا غَائِمًا وَلَا تَذْبَحُوا بَعِيرًا وَلَا بَقَرَةً إِلَّا لِمَا كَلَى وَلَا تَغْرِقُوا نَحْلًا وَلَا تُحْرِقُوا. وَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔ [ضعیف]

(۱۸۱۵۳) ابو عمران جوئی فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یزید بن ابی سفیان کو شام کی جانب روانہ کیا تو اس کے ساتھ پیدل چلے۔ یزید نے کہا: مجھے اچھا نہیں لگتا کہ آپ پیادہ ہوں اور میں سوار ہوں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اللہ کے راستہ میں غزوہ کے لیے جا رہے ہیں جبکہ میں پیادہ چلنے میں ثواب کی نیت کیے ہوئے ہوں۔ پھر اس کو وصیت فرمائی کہ بچے، عورت، بہت زیادہ بوڑھے، بیمار اور راہب کو قتل نہ کرنا، پھل دار درخت نہ کاٹنا، آباد زمین کو ویران نہ کرنا، گائے اور اونٹ صرف کھانے کے لیے ذبح کرنا اور شہد کی مکھی کے چتے کو ڈبونا اور جلانا نہیں ہے۔

(۱۸۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَزْرِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: انْطَلِقُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْخًا قَارِيًّا وَلَا طِفْلًا وَلَا صَغِيرًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا تَغْلُوا وَضَمُّوا غَنَائِمَكُمْ وَأَصْلَحُوا وَأَحْسَنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ [ضعیف]

(۱۸۱۵۵) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام و نصرت کے ساتھ چلو اور رسول اللہ کے دین پر کسی بزرگ بوڑھے، بچے، چھوٹے اور عورت کو قتل نہ کرو۔ خیانت نہ کرو اور مال غنیمت اکٹھا کرو۔ اصلاح کرو اور احسان کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۸۱۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقُضَلِ بْنِ نَظِيفِ الْفَرَّاءِ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الْمَوْتِ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ رُغْبَةً حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: اخْرُجُوا بِاسْمِ اللَّهِ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ لَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوُلْدَانَ وَلَا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ.

وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّ قَوْلُهُ: وَلَا تَغْلُوا. وَالْبَاقِي مِثْلُهُ. [ضعیف]

(۱۸۱۵۴) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی لشکر روانہ فرماتے۔ ابن ابی اویس کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے لشکر روانہ کرتے تو فرماتے: تم اللہ کے نام کے ساتھ نکلو، اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں کے ساتھ تم قتال کرتے ہو۔ دھوکہ، مثلہ، خیانت نہ کرو اور نہ بچوں اور پادریوں کو قتل کرو۔

لیکن مصری کی روایت میں یہ قول نہیں ہے: وَلَا تَغْلُوا

(۱۸۱۵۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى عَبْسَةَ الْقُرَشِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ: انْظُرُوا بِاسْمِ اللَّهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا يَتِيمًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا تُعَوِّرُوا عَيْنًا وَلَا تَغْفُرُوا شَجَرًا إِلَّا شَجَرًا يَمْنَعُكُمْ قِتَالًا أَوْ يَحْجُزُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تُمَثِّلُوا بِأَدْمِيٍّ وَلَا بِهَيْمَةٍ وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغْلُوا.

فِي هَذَا الْإِسْنَادِ إِسْنَادٌ وَضَعْفٌ وَهُوَ بِشَوَاهِدِهِ مَعَ مَا فِيهِ مِنَ الْآثَارِ يَقْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۸۱۵۵) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مسلمانوں کا لشکر مشرکین کی جانب روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام کے ساتھ چلو۔ اس نے حدیث ذکر کی، جس میں ہے کہ تم بچوں، عورتوں اور زیادہ بوڑھے کو قتل نہ کرو۔ آنکھ خراب نہ کرو۔ صرف وہ درخت کاٹو جو تمہارے اور مشرکین کے درمیان لڑائی میں رکاوٹ بننا ہو۔ کسی انسان و چوپائے کا مثلہ نہ کرو۔ دھوکہ اور خیانت بھی نہ کرو۔

(۱۸۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

الْبُحَيْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقُرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي ابْنُ صَفْوَانَ وَعَطَافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُشِيْعًا لِأَهْلِ مُوتَةَ حَتَّى بَلَغَ نِيَّةَ الْوُدَاعِ قَوَّفَ وَوَقَفُوا حَوْلَهُ فَقَالَ: اغْرَوْا بِاسْمِ اللَّهِ فَتَقَاتِلُوا عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ بِالشَّامِ وَاسْتَجِدُّونَ فِيهِمْ رِجَالًا فِي الصَّوَامِعِ مُعْتَزِلِينَ مِنَ النَّاسِ فَلَا تَعْرِضُوا لَهُمْ وَاسْتَجِدُّونَ آخِرِينَ لِلشَّيْطَانِ فِي رُءُوسِهِمْ مَفَاجِصَ فَافْلُقُوا بِالسَّيْفِ وَلَا تَقْتُلُوا امْرَأَةً وَلَا صَغِيرًا ضَرَعًا وَلَا كَبِيرًا قَانِيًا وَلَا تَقْطَعَنَّ شَجَرَةً وَلَا تَعْقِرَنَّ نَخْلًا وَلَا تَهْدِمُوا بَيْتًا.

وَهَذَا أَيْضًا مُنْقُطِعٌ وَضَعِيفٌ. [ضعیف جدا]

(۱۸۱۵۶) حضرت خالد بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اہل موتہ کو الوداع کرتے ہوئے نیت الوداع تک جا پہنچے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی آپ ﷺ کے ارد گرد کھڑے ہو گئے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر غزوہ کرو۔ تم اپنے اور خدا کے دشمنوں سے ملک شام میں قتال کرو۔ عنقریب تم ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو کنیہ میں دوسرے لوگوں سے الگ تھلک ہوں گے تو ان کے درپے نہ ہونا اور دوسری قسم کے لوگ جن کے سروں پر شیطانوں نے گھونسلے بنا رکھے ہوں گے۔ ان کو تلوار سے کاٹ ڈالو اور کسی عورت، چھوٹے بچے، زیادہ بوڑھے شخص کو قتل نہ کرو اور درخت، کھجور نہ کاٹو اور گھروں کو نہ گراؤ۔

(۱۸۱۵۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ أَبُو زَكْرِيَا حَدَّثَنِي الْمُؤَيَّرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ حَدَّثَنِي الْمُرْقَعُ بْنُ صَيْفِي عَنْ جَدِّهِ رِيَّاحُ بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَى حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مُقَدَّمِيهِ فَمَرَّ رِيَّاحٌ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى امْرَأَةٍ مُقْتُولَةٍ مِمَّا أَصَابَتْهُ الْمُقَدَّمَةُ قَوَّفُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ خُلُقِهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى نَاقَةٍ لَهُ قَالَ فَفَرَجُوا عَنِ الْمَرْأَةِ قَوَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: هَاهُ مَا كَانَتْ هَذِهِ تَقَاتِلُ. قَالَ: ثُمَّ نَظَرُ لِي وَجُوهُ الْقَوْمِ فَقَالَ لِأَحَدِهِمْ: الْحَقُّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَمِيصًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ: رِيَّاحُ بْنُ الرَّبِيعِ أَصَحُّ وَمَنْ قَالَ رِيَّاحُ فَهُوَ وَهْمٌ وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيْسَى. [حسن۔ تقدم برقم ۱۸۱۰۴]

(۱۸۱۵۷) مرقع بن صیفی اپنے دادا ریاہ بن ربیع سے جو حنظلہ کاتب کے بھائی ہیں نقل فرماتے ہیں کہ میں کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا اور خالد بن ولید لشکر کے مقدمہ پر مقرر تھے۔ ریاہ اور صحابہ ایک مقتولہ عورت کے پاس سے گزرے جس کو مقدمہ کے لشکر نے قتل کر دیا تھا۔ وہ کھڑے ہو کر دیکھ رہے تھے اور اس کی شکل و صورت پر تعجب کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ بھی اپنی اونٹنی پر آگئے۔ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ عورت کے قریب سے ہٹ گئے۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ لڑائی کرتی تھی؟ پھر آپ ﷺ نے لوگوں کے چہرے دیکھے اور کسی کو حکم دیا کہ

جاؤ خالد بن ولید سے کہہ کر آؤ کہ وہ کسی بچے اور غلام کو قتل نہ کریں۔

(۱۸۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَوَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ الْوَصَفَاءِ وَالْعُسَافَاءِ. [ضعيف]

(۱۸۱۵۸) ایوب سختیانی کسی شخص سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوکر کے قتل سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۱۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اتَّقُوا اللَّهَ فِي الْفَلَاحِجِينَ فَلَا تَقْتُلُوهُمْ إِلَّا أَنْ يَنْصُبُوا لَكُمْ الْحَرْبَ.

(۱۸۱۵۹) زید بن وہب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کسانوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو صرف ان کو قتل کرو جو تمہارے خلاف لڑائی میں مد مقابل آجائیں۔ [ضعیف]

(۱۸۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانُوا لَا يَقْتُلُونَ تَجَارَ الْمُشْرِكِينَ.

(۱۸۱۶۰) ابو زبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مشرکین تاجر لوگوں کو قتل نہ کرتے تھے۔ [ضعیف]

(۷۴) (باب مَنْ رَأَى قَتْلَ مَنْ لَا قِتَالَ فِيهِ مِنَ الْكُفَّارِ جَائِزًا وَإِنْ كَانَ الْإِسْتِغْفَالُ

بِغَيْرِهِ أَوْلَى

جس نے لڑائی نہ کرنے والے کے قتل کو جائز خیال کیا اگرچہ وہ کسی دوسرے کام میں ہی

مشغول کیوں نہ ہو

(۱۸۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ ابْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَمَّا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ أَوْطَاسَ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصَّمَةِ فَقَتَلَ دُرَيْدًا وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ عَنْ أَبِي مُوسَى فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ مَرْمَلٍ وَعِنْدَهُ فِرَاشٌ

قَدْ أَثَرِ رِمَالُ السَّرِيرِ بَطْنُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَجَنِبَهُ فَأَخْبَرْتَهُ بِخَبْرِي وَخَبَرَ أَبِي عَامِرٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرَادٍ وَأَخْرَجَاهُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أَسَاةَ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۱۶۱) ابو بردہ بن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو ابو عامر کو لشکر او طاس پر روانہ کر دیا۔ وہ درید بن صمد سے جا ملے جو قتل ہو چکا تھا۔ اللہ نے اس کے ساتھیوں کو شکست دے دی تھی۔ اس نے حدیث ذکر کی ہے۔ حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں: جب میں نبی ﷺ کے پاس واپس آیا۔ آپ ﷺ گھر میں باریک بنائی ہوئی چار پائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے نشانات آپ ﷺ کی کمر مبارک اور پہلوؤں پر تھے تو میں نے اپنی اور ابو عامر کی خبر آپ ﷺ کو دی۔

(۱۸۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِي قِصَّةِ أُوطَاسٍ قَالَ: فَأَذْرَكَ رَبِيعَةُ بْنُ رَفِيعٍ دُرَيْدَ بْنَ الصَّمَةِ فَأَخَذَ بِعِظَامِ جَمَلِهِ وَهُوَ يَنْظُرُ أَنَّهُ امْرَأَةٌ وَذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ فِي شَجَارٍ لَهُ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ فَأَنَاحَ بِهِ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ وَإِذَا هُوَ دُرَيْدٌ وَلَا يَعْرِفُهُ الْعَلَامُ فَقَالَ دُرَيْدٌ: مَاذَا تُرِيدُ؟ قَالَ: قُتِلْتُ. قَالَ: وَمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا رَبِيعَةُ بْنُ رَفِيعٍ السُّلَمِيُّ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَهُ بِسَيْفِهِ فَلَمْ يَمُتْ شَيْئًا. فَقَالَ دُرَيْدٌ: بِنَسَمَا سَلَحَتْكَ أُمَّكَ خُذْ سَيْفِي هَذَا مِنْ مَوْخَرِ الشَّجَارِ ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ وَارْقَعْ عَنِ الْعِظَامِ وَاخْفُضْ عَنِ الدَّمَاعِ فَإِنِّي كَذَلِكَ كُنْتُ أَقْتُلُ الرِّجَالَ لَقَتَلَهُ. [ضعيف]

(۱۸۱۶۲) محمد بن اسحاق بن یسار او طاس کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ربیعہ بن رفیع نے درید بن صمد کو پالیا اور اس کے اونٹ کی مہار پکڑ لی۔ اس نے سمجھا: یہ عورت ہے اور یہ درختوں میں تھا۔ جب اونٹ کو بٹھایا تو وہ بوڑھا درید تھا۔ غلام اس کو جانتا تھا درید نے کہا: تیرا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: تیرے قتل کا۔ درید نے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں ربیعہ بن رفیع سلمی ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پھر اس نے تلوار ماری۔ لیکن درید کو قتل نہ کر سکا تو درید نے کہا: تیرے والد نے تجھے اچھے اسلحہ سے لیس نہیں کیا۔ جاؤ درختوں کے پیچھے سے میری تلوار لاؤ، ہڈی سے بچا کر دماغ پر مارو۔ میں بھی اس طرح افراد کو قتل کرتا تھا تو اس طرح اس نے قتل کر دیا۔

(۱۸۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: قِيلَ يَوْمَ حُسَيْنٍ دُرَيْدُ بْنُ الصَّمَةِ ابْنُ خُمَيْسٍ وَمِائَةِ سَنَةٍ فِي شَجَارٍ لَا يَسْتَطِيعُ الْجُلُوسَ فَذَكَرَ لِلْسَّيِّدِ - ﷺ - فَلَمْ يَنْكُرْ قَتْلَهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقِيلَ أَعْمَى مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ بَعْدَ الْإِسَارِ. وَهَذَا يُدَلُّ عَلَى قَتْلِ مَنْ لَا يَقَابِلُ مِنَ الرِّجَالِ الْبُلَغِيْنَ

إِذَا أَمَى الْإِسْلَامَ وَالْجَزْيَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: هُوَ الزَّيْبِيُّ بْنُ بَاكَا الْقَرْظِيُّ قَدْ ذَكَرْنَا قِصَّتَهُ فِيمَا مَضَى. [صحيح]
(۱۸۱۶۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ درید بن صرہ ۱۵۰ سال کی عمر میں اپنے باغ میں قتل کیا گیا۔ وہ بیٹنے کی طاقت نہ رکھتا تھا۔ جب نبی ﷺ کے سامنے اس کے قتل کا تذکرہ ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا انکار نہ کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بنو قریظہ کا نابینا شخص قید کے بعد قتل کر دیا گیا۔ یہ دلالت ہے کہ بالغ آدمی جب اسلام و جزیہ سے بھاگ جائے تو قتل کرنا جائز ہے۔

(۱۸۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اقْتُلُوا شُبُوحَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شُرَحَّهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَوْ جَازَ أَنْ يُعَابَ قَتْلُ مَنْ عَدَا الرَّهْبَانَ لِمَعْنَى أَنَّهُمْ لَا يُقَاتِلُونَ لَمْ يُقْتَلِ الْأَسِيرُ وَلَا الْجَرِيحُ الْمُتَبَيَّنُ وَقَدْ ذُكِّفَ عَلَى الْجَرِيحِ بِحَضْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مِنْهُمْ أَبُو جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ ذُكِّفَ عَلَيْهِ ابْنُ مَسْعُودٍ وَغَيْرُهُ. [ضعيف]

(۱۸۱۶۳) حضرت سرہ بن جندب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرکین کے بوڑھے اشخاص کو قتل کرو اور ان کے بچوں کو باقی رکھو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر راہب کے علاوہ کسی کو قتل کرنے پر عیب لگایا جاتا تو قیدی اور زخمی کو کبھی قتل نہ کیا جاتا۔ حالانکہ نبی ﷺ کی موجودگی میں حضرت عبد اللہ بن مسعود نے ابو جہل بن ہشام زخمی کو قتل کیا تھا۔

(۱۸۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍاءَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَنْظُرْ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟ قَالَ: فَاَنْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَمْرٍاءَ فَتَنَزَلَ فَأَخَذَ بِلَحْيَتِهِ قَالَ: أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ قَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۱۶۵) حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو ابو جہل کا کیا ہوتا؟ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود گئے تو دیکھا کہ ابن عمرہ نے اس کو قتل کر دیا ہے تو حضرت عبد اللہ بن مسعود نے نیچے اتر کر اس کی واڑھی پکڑ لی۔ پوچھا: تو ابو جہل ہے؟ اس نے کہا: کیا تم نے مجھ سے کسی بوڑھے آدمی کو قتل کیا ہے یا اس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہو۔

(۱۸۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو وَكَيْعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ

انتهیتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ مَصْرُوعٌ فَضْرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَمَا صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَسِقْفَهُ فَضْرَبْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَأَنَّمَا أَقْلُ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عَدُوُّ اللَّهِ أَبُو جَهْلٍ قَدْ قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اللَّهُ لَقَدْ قُتِلَ. قُلْتُ: اللَّهُ لَقَدْ قُتِلَ.

قَالَ: لَأَنْطَلِقَ بِمَا قَارَنَاهُ. فَجَاءَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ. كَذَا قَالَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ. وَالْمَحْفُوظُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۸۰۱۳-۱۸۰۱۴]

(۱۸۱۶۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن میں ابو جہل تک پہنچا۔ وہ گرا ہوا تھا، میں نے اسے اپنی تلوار ماری۔ اس نے کچھ بھی نہ کیا۔ اس کی تلوار گر گئی۔ میں نے اسے مارا۔ پھر میں ایک گرم دن میں نبی ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ اللہ کا دشمن ابو جہل قتل کر دیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! قتل کر دیا گیا؟ میں نے کہا: ہاں اللہ کی قسم وہ قتل کر دیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو ہمیں دکھاؤ۔ آپ ﷺ نے آکر دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس امت کا فرعون تھا۔

(۱۸۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ يَوْمَ الْبُرْمُوكِ فَلَمَّا انْتَهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ وَحُمِلَ فَجَعَلَ يُجِيزُ عَلَى جِرْحَاهُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا أَعْلَمُ يَبُثُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلَافَ هَذَا وَلَوْ كَانَ يَبُثُّ لَكَانَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُمْ بِالْجِدَّةِ عَلَى إِتَالٍ مَنْ يَقَاتِلُهُمْ وَلَا يَتَشَاغَلُوا بِالْمَقَامِ عَلَى مَوَاضِعَ هَؤُلَاءِ قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا قَالَ هَذَا لِأَنَّ الرُّوَايَاتِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّهَا مَرَايِيلُ إِلَّا أَنَّهَا رُوِيَتْ مِنْ أَوْجُهٍ وَرَوَاهَا ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ حَسَنُ الْمُرْسَلِ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ حَدِيثَ الْمُرْقِعِ ثُمَّ ضَعَفَهُ بِأَنْ مَرَقًا لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ وَهَذَا كَالَّذِي ذَكَرْنَا مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْمُجْهُولِ وَأَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ فَلَمْ يَذْكُرْهُ الشَّافِعِيُّ وَهُوَ أَوْعَفُ مِمَّا رَدَّهَ بِالْجَهَالَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۸۱۶۷) حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ یرموک میں اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ جب مشرکین کو شکست ہوئی اور قیدی بنائے گئے تو وہ اپنے زنجیوں کا فدیہ دیتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ان کے خلاف ثابت نہیں ہے۔ اگر ان سے ثابت ہو تو یہ اس کے مناسب

ہے کہ آپ ﷺ نے ان کے دادا کو حکم دیا کہ وہ لڑنے والوں سے لڑائی کرے اور ان جنگیوں پر وہ مصروف نہ ہو جائے۔

(۷۵) باب أَمَانِ الْعَبْدِ

غلام کی پناہ کا بیان

(۱۸۱۶۸) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ يَحْيَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَذْنَاهُمْ لِمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرَفٌ وَمَنْ وَالَى مُؤْمِنًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرَفٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ قُبَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُوا دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَدُ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَاهُمْ.

وَمَضَى ذَلِكَ أَيْضًا فِي حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: [صحيح - منقذ عليه] (۱۸۱۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام مسلمانوں کا پناہ دینا ایک جیسا ہے ان کا ادنیٰ بھی پناہ دے سکتا ہے۔ جس نے مسلمان کی پناہ کو ختم کیا اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اس کے فرض و نفل قبول نہ کیے جائیں گے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام مومنوں کے خون برابر ہیں، وہ اپنے مخالفوں پر ایک ہاتھ کی مانند متحد ہیں اور ان کا ادنیٰ ترین شخص بھی پناہ دے سکتا ہے۔

(۱۸۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يُجِيرُ عَلَى أَمْنِي أَذْنَاهُمْ. [صحيح لغیره]

(۱۸۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ادنیٰ آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

(۱۸۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مُصَافِي الْعُدُوِّ قَالَ فَكَتَبَ عَبْدٌ فِي سَهْمٍ أَمَانًا لِلْمُشْرِكِينَ قَوْمَاهُمْ بِهِ فَجَاءُوا فَقَالُوا لَقَدْ آمَتْمُونَا قَالُوا لَمْ نَزِمْنَكُمْ إِنَّمَا آمَنَكُمُ عَبْدٌ فَكَتَبُوا

فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الْعَبْدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَذِمَّتَهُ ذِمَّتُهُمْ وَأَمْنُهُمْ. [حسن]

(۱۸۱۷۰) فضیل بن زید فرماتے ہیں کہ ہم دشمن کا مقابلہ کرتے۔ فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے مشرکین کو اپنے حصہ کی پناہ دی۔ مسلمانوں نے ان کی پناہ قبول نہ کی۔ مشرکین نے آکر کہا: تم نے ہمیں پناہ دی۔ صحابہ نے کہا: ہم تمہیں پناہ نہ دیں گے۔ تمہیں غلام نے پناہ دی ہے تو مشرکین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ غلام مسلمانوں سے ہیں، ان کی پناہ مسلمانوں کی پناہ شمار کی جائے گی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشرکین کو پناہ دی۔

(۱۸۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْهِنْدِ قَدِمَ بِأَمَانٍ عَبْدٌ ثُمَّ قَتَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِدَلِيلِهِ إِلَى وَرَثَتِهِ. [حسن]

(۱۸۱۷۱) زید بن مسلم فرماتے ہیں کہ ہند کا ایک شخص غلام کی پناہ میں آیا تو مسلمانوں کے کسی شخص نے قتل کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنی طرف سے اس کے ورثاء کو دیت ادا کی۔

(۱۸۱۷۲) وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ أَهْلِ الْبَيْتِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ قَالَ قَرَأَ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ الْكُوفِيُّ بِمِصْرَ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ لِلْعَبْدِ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا خُرُتِي الْمَتَاعَ وَأَمَانَتُهُ جَائِزٌ وَأَمَانُ الْمَرْأَةِ جَائِزٌ إِذَا هِيَ أَعْطِيَ الْقَوْمَ الْأَمَانَ. [ضعيف]

(۱۸۱۷۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال غنیمت سے غلام کو گھٹیا سامان دیا جائے گا۔ اس کی پناہ جائز ہے۔ عورت کی پناہ بھی جائز ہے جب وہ لوگوں کو پناہ دے دے۔

(۷۶) بَابُ أَمَانِ الْمَرْأَةِ

عورت کی پناہ کا حکم

(۱۸۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

سُلَيْمَانُ: دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ يَخْسَرُ وَجَرْدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِءٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ عَلَيْهَا السَّلَامُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا هَانِءُ فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَّانَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتَهُ فَلَنْ بِنُ هَبِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمَّ هَانِءُ. قَالَتْ أُمُّ هَانِءُ وَذَلِكَ ضَحَى.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۱۷۳) حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ جب میں وہاں پہنچی تو آپ ﷺ غسل فرما رہے تھے اور آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک کپڑے کے ساتھ آپ کے لیے پردہ کیا ہوا تھا۔ میں نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کون ہے؟ میں نے جواب دیا: میں ام ہانی ابوطالب کی بیٹی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ام ہانی کے لیے خوش آمدید! جب آپ ﷺ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے کپڑے ہو کر ایک کپڑے میں لپٹ کر آٹھ رکعت نفل ادا کیے۔ پھر میری جانب متوجہ ہوئے۔ میں نے عرض کیا کہ میرا بھائی علی رضی اللہ عنہ کہتا ہے کہ وہ ایک شخص فلاں بن ہبیرہ کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کو میں نے پناہ دی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ام ہانی جس شخص کو تو نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں ام ہانی نے بیان کیا یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۱۸۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ الْمُفَرِّغِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَجَرْتُ حَمَوَيْنِ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَدَخَلَ عَلَيَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَفَلَّتْ عَلَيْهِمَا لِيَقْتُلَهُمَا وَقَالَ لِمَ تُجِيرِي الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَتْ: وَاللَّهِ لَا تَقْتُلُهُمَا حَتَّى تَبْدَأَ بِي قَبْلَهُمَا فَخَرَجْتُ وَقَالَتْ: اغْلِقُوا ذُوهُ الْبَابِ وَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَا كَانَ ذَلِكَ لَكَ وَقَدْ آمَنَّا مِنْ آمَنَتِ وَأَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ. [صحيح]

(۱۸۱۷۵) ابو مرثہ عقیل بن ابی طالب کے غلام فرماتے ہیں کہ ام ہانی نے اپنے دو مشرک دیوروں کو پناہ دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کے قتل کا ارادہ کیا اور کہا: تو نے مشرکین کو کیوں پناہ دی ہے۔ ام ہانی نے کہا: ان کے قتل سے پہلے مجھے قتل کرو۔

جانے لگی تو فرمایا: ان کا دروازہ بند کر دو۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کیا ہے اے ام ہانی! جس کو تو نے امن دیا ہم بھی امن دیتے ہیں۔ جس کو تو نے پناہ دی ہم بھی پناہ دیتے ہیں۔

(۱۸۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ وَأَبُو صَاحِقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَّاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَحْرَمَةَ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُمَّ هَانِئَ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: زَعَمَ ابْنُ أُمِّی عَلِیُّ أَنَّهُ قَاتِلٌ مَنْ أَجَرْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتُ. [صحیح]

(۱۸۱۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ام ہانی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ میرے بھائی علی رضی اللہ عنہ کا ارادہ ہے کہ جس کو میں نے پناہ دی ہے اس کو قتل کر دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تو نے پناہ دی ہے ہم نے بھی پناہ دے دی۔

(۱۸۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَتَّخِذُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَيَجُوزُونَ ذَلِكَ لَهَا. [صحیح]

(۱۸۱۷۶) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ اگر عورت مسلمانوں کے خلاف پناہ دے دے تو اس کے پناہ دینے کو جائز خیال کرتے تھے۔

(۱۸۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُرْسِلَ إِلَيْهَا زَوْجُهَا أَبُو الْعَاصِ بْنُ الرَّبِيعِ أَنْ خُذِي لِي أَمَانًا مِنْ أَيْدِيكَ فَخَرَجْتُ فَأَطْلَعْتُ رَأْسَهَا مِنْ بَابِ حُجْرَتِهَا وَالنَّبِيُّ ﷺ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَتْ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَإِنِّي قَدْ أَجَرْتُ أَبَا الْعَاصِ فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَغْلَمْ بِهَذَا حَتَّى سَمِعْتُمُوهُ إِلَّا وَإِنَّهُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ. [صحیح۔ بدون انقضا]

(۱۸۱۷۷) حضرت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ زینب بنت رسول اللہ ﷺ کو اس کے خاوند ابوالعاص بن ربیع نے آپ ﷺ کے پاس پناہ لینے کے لیے بھیجا۔ وہ چلی تو ان کا سر حجرہ سے باہر نظر آ رہا تھا اور آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ وہ فرمانے لگیں میں زینب بنت رسول اللہ ﷺ کی بیٹی ہوں میں نے ابوالعاص کو پناہ دی ہے۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میں بھی اس کے بارہ میں جانتا نہ تھا جو تم نے سنا خبردار مسلمانوں کا ادنیٰ آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

(۱۸۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ مَكْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ أَبُو الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاسْتَجَارَ بِهَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الصُّبْحِ فَلَمَّا كَثُرَ فِي الصَّلَاةِ صَرَخَتْ زَيْنَبُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أَجَرْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ هَلْ سَمِعْتُمْ مَا سَمِعْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَمَّا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا عَلِمْتُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ حَتَّى سَمِعْتُ مِنْهُ مَا سَمِعْتُمْ إِنَّهُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ. ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ: أَيُّ بِنْتِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ وَلَا يَفْرَنْكَ فَإِنَّكَ لَا تَحْلِينَ لَهُ وَلَا يَجْعَلُ لَكَ هَكَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ فِي كِتَابِ الْمَغَازِي مُنْقَطِعًا وَحَدَّثَنَا بِهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَرَخَتْ زَيْنَبُ قَدْ كَرِهَ. [صيف]

(۱۸۱۷۸) یزید بن رومان بیان کرتے ہیں کہ جب ابو العاص بن ربیع حضرت زینب کے پاس آیا اور ان سے پناہ کا مطالبہ کیا تو اس وقت رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے لیے چلے گئے تھے۔ جب آپ ﷺ نے نماز کی تکبیر کہی تو زینب نے بلند آواز سے کہا: اے لوگو! میں نے ابو العاص بن ربیع کو پناہ دے دی ہے۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: اے لوگو! کیا تم نے سنا جو میں نے سنا؟ لوگوں نے کہا: ہاں! پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، میں اس ہارے میں کچھ نہ جانتا تھا یہاں تک کہ میں نے ان سے سنا جو تم نے بھی سنا ہے اور فرمایا کہ مسلمانوں کا ادنیٰ شخص بھی پناہ دے سکتا ہے۔ پھر آپ ﷺ زینب کے پاس آئے اور فرمایا: اے بیٹی! اچھا ٹھکانا دو، لیکن وہ آپ کے قریب نہ آئے۔ کیونکہ تو اس کے لیے اور وہ تیرے لیے حلال نہیں ہے۔

(ب) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ زینب نے بلند آواز سے کہا۔

(۱۸۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَيْ عَنْ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ - ﷺ -: إِنَّ أَبَا الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ إِنْ قَرَّبَ قَابُ نُ عَمَّ وَإِنْ بَعْدَ قَابُ وَكَيْدٍ وَإِنِّي قَدْ أَجَرْتُهُ فَأَجَارَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -

وَقِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ مُرْسَلٌ.

(۱۸۱۷۹) حضرت زینب فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کہا کہ ابو العاص بن ربیع قریبی رشتہ دار چچا کا بیٹا ہے۔ اگر وہ درکی

رشتہ داری ہو تو بچوں کا باپ ہے۔ میں نے اس کو پناہ دے دی ہے تو نبی ﷺ نے بھی اس کو پناہ دے دی۔

(ب) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ زینب رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے کہا۔

(۷۷) باب کَيْفَ الْأَمَانُ

پناہ کیسے دی جائے؟

(۱۸۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِذَا حَاصِرْتُمْ قَصْرًا فَأَرَادُواكُمْ أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تَنْزِلُوهُمْ لِإِنِّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّهِ فِيهِمْ وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ اقْضُوا فِيهِمْ مَا أَحْبَبْتُمْ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ لَا تَخَفْ فَقَدْ آمَنَهُ وَإِذَا قَالَ مَتْرُسٌ فَقَدْ آمَنَهُ وَإِذَا قَالَ لَهُ أَطْنُهُ لَا تَدْخُلْ فَقَدْ آمَنَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ الْأَلْسِنَةَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ فَقَالَ فِي آخِرِهِ: وَإِذَا قَالَ لَا تَدْخُلْ فَقَدْ آمَنَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ الْأَلْسِنَةَ. [صحيح]

(۱۸۱۸۰) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن خطاب کا خط آیا کہ جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور ان کا ارادہ ہو کہ تم انہیں اللہ کے حکم پر اتارو تو ایسا نہ کرنا۔ کیونکہ تم نہیں جانتے ان کے بارے میں اللہ کا کیا حکم ہے بلکہ اپنے حکم پر اتار دو۔ پھر اپنی مرضی کا ان کے بارے میں فیصلہ کرو اور جب کوئی شخص کسی آدمی سے کہے تو ڈر نہیں۔ اس نے تجھے امن دے دیا ہے اور جب اس نے لفظ متوسی کہا تو اس نے امن دے دیا اور جب اس نے لَا تَدْخُلْ کے الفاظ کہہ دیے تب بھی پناہ دے دی۔ اللہ تعالیٰ زبانوں کو جانتے ہیں۔

ثوری اعمش سے فرماتے ہیں، جس کے آخر میں ہے کہ لَا تَدْخُلْ کے الفاظ کے ساتھ بھی پناہ دی جاتی ہے کیونکہ اللہ رب العزت زبانوں کو جانتے ہیں۔

(۱۸۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مُحَاصِرُونَ قَصْرًا فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۱۸۱) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا جس وقت ہم ایک قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔

(۱۸۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ لَفْظًا وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَرِثَاءٌ عَلَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْسِيُّ وَزَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةٍ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ مِنْ أَهْلِ الْأَمْصَارِ يَقَاتِلُونَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَبَيْنَمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ الْأَهْوَازِ قَدْ أُسِرَ فَلَمَّا أَتَى بِهِ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِلْهَرَمَزَانِ: أَيْسُرْكَ أَنْ لَا تُقْتَلَ؟ قَالَ:

نَعَمْ وَمَا هُوَ. قَالَ: إِذَا قَرَّبْتُكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَكَلِّمْكَ فَقُلْ إِنِّي أَفْرَقُ أَنْ أَكَلِّمَكَ فَإِنْ أَرَادَ قَتْلَكَ فَقُلْ إِنِّي فِي أَمَانٍ إِنَّكَ قُلْتَ لَا تَفْرُقُ قَالَ فَحَفِظْهَا الرَّجُلُ فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ فِي بَعْضِ مَا يُسْأَلُهُ عَنْهُ إِنِّي أَفْرَقُ يُعْنَى فَقَالَ لَا تَفْرُقُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ كَلَامِهِ سَاءَ لَهُ عَمَّا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ إِنِّي قَاتِلُكَ قَالَ فَقَالَ قَدْ أَمْنَتَنِي فَقَالَ: وَيَحْكَ مَا أَمْنَتُكَ؟ قَالَ قُلْتَ: لَا تَفْرُقُ. قَالَ: صَدَقَ إِمَامِي فَأَسْلِمَ قَالَ نَعَمْ فَأَسْلَمَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ.

(۱۸۱۸۲) جیر بن جیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مختلف شہروں میں مشرکین سے جہاد کے لیے بھیجا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اہل ابواز میں سے کسی مشرک آدمی کو قیدی بنا کر بلایا جاتا تو بعض لوگوں نے ہرمزان سے کہا: کیا آپ کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ آپ قتل نہ کریں۔ اس نے کہا: وہ کیسے؟ کہا: جب وہ تجھے امیر المؤمنین کے قریب کریں اور وہ تم سے بات کرنا چاہیں تو تم کہنا: میں تمہاری بات سے بات کروں گا۔ پھر اگر وہ تجھے قتل کرنا چاہیں تو کہہ دینا: میں امان میں ہوں۔ وہ لا تفرق کہہ دیں گے۔ اس شخص نے یہ بات یاد کر لی۔ پھر جب اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو اس نے سوالات کا جواب دینے کے لیے تمہاری بات کا مطالبہ کر دیا۔ آپ نے فرمایا: ”لا تفرق“ پھر جب اس سے گفتگو کر کے فارغ ہوئے تو انہیں گرانی محسوس ہوئی اور فرمایا: میں تجھے قتل کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا: آپ نے مجھے امان دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا اس ہو میں نے تجھے کب امان دی؟ اس نے کہا: آپ نے ”لا تفرق“ کہا ہے۔ فرمایا: اس نے سچ کہا اور فرمایا: اب تو میرے لیے اسلام قبول کرے۔ اس نے قبول کیا۔ آگے طویل حدیث ہے۔

(۱۸۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَاصِرُنَا تُسْتَرَفِقُونَ الْهَرَمَزَانُ عَلَى حُكْمِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهِ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامٌ حَتَّى أَوْ كَلَامٌ مَيْتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ. قَالَ: إِنَّا وَإِيَّاكُمْ مَعَاضِرَ الْعَرَبِ مَا خَلَى اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَّبِعُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللَّهُ مَعَكُمْ لَمْ يَكُنْ لَنَا بَدَان. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا تَقُولُ؟ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَكْتُ بَعْدِي عَدُوًّا كَثِيرًا وَشَوْكَةً شَدِيدَةً فَإِنْ قَتَلْتَهُ يَأْتِيَسُ الْقَوْمُ مِنَ الْحَيَاةِ وَيَكُونُ أَشَدَّ لَشَوْكِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اسْتَحْيِ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَأَةَ بْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَقْتُلَهُ قُلْتُ لَيْسَ إِلَيَّ قِتْلُهُ سَبِيلٌ قَدْ قُلْتَ لَهُ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ارْتَشَيْتُ وَأَصَبْتُ مِنْهُ. فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا أَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لَتَأْتِيَنِي عَلَى مَا شَهِدْتُ بِهِ بِغَيْرِكَ أَوْ لَا يَذُنَّ بِعُقُوبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ مَعِيَ وَأَمْسَكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَسْلَمَ يُعْنَى الْهَرَمَزَانُ وَفِرَضَ لَهُ.

(۱۸۱۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ستر کا محاصرہ کیا۔ ہرمزان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پر نیچے اترائیں اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر چلا۔ جب ہم آپ کے پاس پہنچے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات کرو۔ اس نے پوچھا: زندہ والی بات کروں یا مردہ والی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات کرو کوئی حرج نہیں۔ اس نے کہا: ہم اور آپ عرب کے قبائلی ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ نے کوئی علیحدگی نہیں رکھی۔ ہم تمہاری عبادت کرتے تھے اور انہیں قتل کرتے تھے اور تمہارا مال غصب کرتے تھے۔ پھر جب اللہ تمہارے ساتھ ہو لیا تو ہمارے دونوں ہاتھ نہ رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین میں نے اپنے بعد بہت زیادہ دشمن اور اور سخت شورش چھوڑی ہے۔ اگر آپ اسے قتل کر دیں گے تو لوگ زندگی سے مایوس ہو جائیں گے اور ان کی شورش میں اضافہ ہو جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے برادر بن مالک اور مجرہ بن ثور کے قتل سے حیا آتی ہے۔ جب میں نے خوف محسوس کیا کہ وہ اسے قتل ہی کریں گے تو میں نے کہا: آپ کے لیے اسے قتل کرے گا کوئی جواز نہیں ہے آپ اسے کہہ چکے ہیں: بات کرو کوئی حرج نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے رشوت لی ہے اور تو درستی کو پہنچا۔ میں نے کہا: قسم بخدا! نہ تو میں نے رشوت لی ہے اور نہ ہی کسی بھلائی پہنچا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا تو میرے پاس اس بات پر کوئی گواہ لاؤ ورنہ میں تجھے ضرور سزا دے کر رہوں گا۔ کہتے ہیں میں نکلا اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے میرے ساتھ گواہی دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رک گئے اور ہرمزان مسلمان ہو گیا اور ان کے لیے مقرر کیا گیا۔

(۷۸) بَابُ نَزُولِ أَهْلِ الْحِصْنِ أَوْ بَعْضِهِمْ عَلَى حُكْمِ الْإِمَامِ أَوْ غَيْرِ الْإِمَامِ إِذَا كَانَ الْمُنْزُولُ عَلَى حُكْمِهِ مَأْمُونًا

قلعے والوں کا امام یا غیر امام کے حکم پر اترنا جب کہ اسے امن دیا جائے

(۱۸۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ابْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنْظَلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَهْلَ قَرْيَةِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ قَارَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَبَاءَ فَقَالَ: قَوْمُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ. فَقَعَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ. قَالَ: فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقَاتِلَ مَقَاتِلَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۸۴) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو قریظہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کو فیصلہ مانا رسول اللہ ﷺ نے اس کی جانب پیغام بھیجا وہ آئے آپ ﷺ نے فرمایا اپنے سردار یا اپنے بہتر انسان کی جانب اٹھو تو حضرت سعد رسول اللہ کے پاس بیٹھ گئے آپ ﷺ نے فرمایا: سعد یہ تیرے فیصلے پر راضی ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجوؤں کو قتل کیا جائے۔

(۱۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَصِيبَ سَعْدُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ جَبَّانُ بْنُ الْعَرَفَةِ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خِيَمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السَّلَاحَ وَاعْتَثَلَ أَنَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغَبَارِ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السَّلَاحَ وَاللَّهُ مَا وَضَعَهَا أَخْرَجَ إِلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَايْنِ؟ قَالَ: هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فَتَزَلَّوْا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَكَرَّ الْحُكْمُ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَتُسَبَى الذُّرِّيَّةُ وَتُقَسَمَ أَمْوَالُهُمْ قَالَ أَبِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَقَدْ حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خندق کے دن حضرت سعد کو زخم لگا، جو حبان بن عرقہ قریشی نے لگایا تھا۔ اس نے رگ حیات پر تیر مارا تو رسول اللہ ﷺ نے سعد کے لیے مسجد میں خیرہ لگوا دیا تاکہ قریب سے اس کی تیار داری کر سکیں۔ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ خندق سے واپس آئے اور اپنے ہتھیار اتار دیے اور غسل کر لیا۔ اس وقت جبرائیل امین علیہ السلام اپنے سر سے غبار کو جھاڑتے ہوئے آئے۔ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اسلحا اتار دیا، ہم نے اللہ کی قسم اسلحہ نہیں اتارا۔ آپ ان کی جانب نکلیے۔ آپ نے پوچھا: کہاں؟ جبرائیل کہتے ہیں: وہاں اور بنو قریظہ کی جانب اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کی جانب گئے تو وہ رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اتر پڑے تو آپ ﷺ نے فیصلہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی جانب منتقل کر دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے کہ لڑائی کرنے والوں کو قتل کیا جائے، بچوں کو قیدی بنایا جائے اور ان کے مالوں کو تقسیم کیا جائے۔ میرے باپ کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے موافق فیصلہ دیا۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللَّهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا. وَذَكَرَ

الْحَدِيثُ قَالَ: وَإِذَا حَاصِرَتْ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوا أَنْ تَنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تَنْزِلُهُمْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتَنْصِبُ حُكْمَ اللَّهِ أَمْ لَا. زَادَ فِيهِ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ: وَلَكِنْ أَنْزَلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ اقْضُوا فِيهِمْ بَعْدَ مَا شِئْتُمْ. [صحيح - مسلم ۱۷۳۱]

(۱۸۱۸۶) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کو لشکر کا امیر بناتے تو اسے خاص طور پر اللہ کے تقویٰ کی اور مومنوں کے ساتھ بھلائی کی نصیحت فرماتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کریں اگر وہ چاہیں کہ آپ ان کو اللہ کے حکم پر اتاریں تو آپ ایسا نہ کریں۔ آپ نہیں جانتے کہ آپ اللہ کے حکم کو پا سکیں گے یا نہیں۔ (ب) وکیع سفیان سے نقل فرماتے ہیں: لیکن انہیں اپنے حکم پر اتارو، پھر ان کے بارے میں جو چاہو فیصلہ کرو۔

(۱۸۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمَّا كَرِهَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ وَكَيْعٍ وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ. (۱۸۱۸۷) غَالِي

(۷۹) (باب الْكَافِرِ الْحَرَبِيِّ يَقْتُلُ مُسْلِمًا ثُمَّ يُسْلِمُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ قَوْلٌ)

حربی کافر جو مسلمان کو قتل کرنے کے بعد اسلام قبول کر لے اس پر قصاص نہیں ہے

(۱۸۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الصَّمِرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْوَحْيَارِ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا قَدِمْنَا حِمَصَ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ: هَلْ لَكَ فِي وَحْشِي نَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْرَةَ؟ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْوَحْيَارِ كَذَا فِي كِتَابِي قَالَ أَقْبَلْنَا مِنَ الرُّومِ فَلَمَّا قَرَبْنَا مِنْ حِمَصَ قُلْنَا لَوْ مَرَرْنَا بِوَحْشِي فَنَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْرَةَ فَلَقِينَا رَجُلًا فَلَمَّا كُنَّا فِي ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْحَمَرُ فَإِنْ أَدْرَكْتُمَاهُ وَهُوَ صَاحٍ لَمْ تَسْأَلَاهُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرَكُمَا وَإِنْ أَدْرَكْتُمَاهُ شَارِبًا فَلَا تَسْأَلَاهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَدْ أَلْقَى لَهُ شَيْءٌ عَلَى بَآئِهِ وَهُوَ جَالِسٌ صَاحٍ فَقَالَ: ابْنُ الْوَحْيَارِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مَا رَأَيْتُكَ مِنْذُ حَمَلْتُكَ إِلَى أُمِّكَ يَذِي طَوًى إِذْ وَضَعْتُكَ

فَرَأَيْتُ قَدْ مَيِّتَكَ فَعَرَفْتُهُمَا قَالَ قُلْتُ جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ قَالَ مَا أَحَدٌ نَكُنَّا كَمَا حَدَّثَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذْ سَأَلَنِي كُنْتُ عَبْدًا لَّآلِ مُطْعِمٍ فَقَالَ لِي ابْنُ أُخْبِي مُطْعِمٌ: إِنَّ أَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِي فَأَنْتَ حُرٌّ فَانْطَلَقْتُ يَوْمَ أَحَدٍ مَعِي حُرِّيٌّ وَأَنَا رَجُلٌ مِنَ الْحَمِيَّةِ أَلْعَبُ بِهَا لَعِبَهُمْ فَخَرَجْتُ يَوْمَئِذٍ مَا أُرِيدُ أَنْ أَقْتُلَ أَحَدًا وَلَا أَقَاتِلَهُ إِلَّا حَمْزَةَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا أَنَا بِحَمْزَةَ كَأَنَّهُ بَعِيرٌ أَوْ رَقٌّ مَا يُرْفَعُ لَهُ أَحَدٌ إِلَّا قَمْعَهُ بِالسَّيْفِ فَهَيْتَهُ وَبَادَرَنِي إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي وَلَدٍ بِسَاحٍ فَسَمِعْتُ حَمْزَةَ يَقُولُ: إِلَيَّ يَا ابْنَ مَقْطَعَةِ الْبَطُورِ فَشَدَّ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ وَجَعَلْتُ الْوُدَّ مِنْهُ فَلَذْتُ مِنْهُ بِشَجَرَةٍ وَمَعِيَ حُرِّيٌّ حَتَّى إِذَا اسْتَمَكْتُ مِنْهُ هَزَزْتُ الْعُرْبَةَ حَتَّى رَضِيتُ مِنْهَا ثُمَّ أَرْسَلْتُهَا فَوَقَعَتْ بَيْنَ تَنَدُوتَيْهِ وَنَهَزَ لِقَوْمٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ أَخَذْتُ حُرِّيَّ مَا قَتَلْتُ أَحَدًا وَلَا قَاتِلْتُهُ فَلَمَّا جِئْتُ عَتَقْتُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَرَدْتُ الْهَرَبَ مِنْهُ أُرِيدُ الشَّامَ فَاتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا وَحِشِي وَاللَّهِ مَا بَأْسِي مُحَمَّدًا أَحَدٌ بِشَهِدٍ بِشَهَادَتِهِ إِلَّا خَلَى عَنْهُ فَانْطَلَقْتُ لَمَّا شَعَرْتُ بِهِ إِلَّا وَأَنَا وَالْفُفَّ عَلَى رَأْسِهِ أَشْهَدُ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ فَقَالَ: أَوْحِشِي؟ قُلْتُ: وَحِشِي. قَالَ: وَيْحَكَ حَدِّثْنِي عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ. فَأَنْشَأْتُ أُحَدِّثُهُ كَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا وَحِشِي عَيْبٌ عَنِّي وَجْهَكَ فَلَا أَرَاكَ. فَكُنْتُ أَتَقِي أَنْ يَرَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَبَضَ اللَّهُ نَبِيَّهُ ﷺ - فَلَمَّا كَانَ مِنْ أَمْرِ مُسْلِمَةَ مَا كَانَ وَابْتِغَتْ إِلَيْهِ الْبُعْثُ ابْتِغَتْ مَعَهُ وَأَخَذْتُ حُرِّيَّ فَالْتَقَيْنَا فَبَادَرْتُهُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرْنُكَ أَعْلَمُ أَنَّنَا لَنَلَّهُ فَإِنْ كُنْتُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ. قَالَ مُسْلِمَانُ بْنُ بَسَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْجَيْشِ يَوْمَئِذٍ فَسَمِعْتُ لَاتِلًا يَقُولُ فِي مُسْلِمَةَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَحَدِيثِ حُجَّيْنٍ بِمَعْنَاهُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الشَّرْبِ وَلَا قَوْلَهُ إِنْ كُنْتُ قَتَلْتُهُ.

وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُجَّيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى.

[صحیح - بخاری ۴۰۷۲]

(۱۸۱۸۸) جعفر بن عمرو ضمری فرماتے ہیں: میں عبید اللہ بن عدی بن خیار کے ساتھ ہشام کی جانب گیا۔ جب ہم حصہ پہنچے تو مجھے عبید اللہ نے کہا: کیا ہم وحشی سے حضرت حمزہ کے قتل کے بارے میں پوچھیں۔

(ب) سلیمان بن یسار عبید اللہ بن عدی خیار سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم روم سے آئے۔ جب ہم حصہ کے قریب پہنچے تو ہم نے کہا: اگر ہم وحشی کے پاس سے گزرے تو حضرت حمزہ کے قتل کے بارے میں اس سے سوال کریں گے۔ ہماری ملاقات ایک شخص سے ہوئی۔ ہم نے اس کے سامنے تذکرہ کیا تو اس نے کہا کہ وہ ایسا شخص ہے کہ جب ہم اس کے پاس پہنچے تو دروازے کے سامنے اس کے لیے کوئی چیز بچھائی گئی تھی جس پر وہ بیٹھا بیٹھا رہا تھا۔ اس نے کہا: ابن خیار؟ میں نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: میں

نے تجھے اس وقت دیکھا تھا جب تیری والدہ نے تجھے جنم دیا اور میں تجھے اٹھا کر تیری والدہ کے پاس ذی طوی نامی جگہ پر لے گیا تھا میں نے تیرے دونوں قدموں کو دیکھ کر پہچان لیا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: ہم آپ کے پاس حضرت حمزہ کے قتل کے بارے میں پوچھنے کے لیے آئے ہیں۔ اس نے کہا: تمہیں ویسے ہی بیان کرتا ہوں جیسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا تھا جس وقت آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا۔ میں آل مطعم کا غلام تھا، میرے بھتیجے مطعم نے مجھے کہا: اگر تو نے میرے چچا حمزہ کو قتل کر دیا تو تو آزاد ہے۔ احد کے دن میں اپنا نیزہ لے کر چلا۔ میں حبشی آدمی تھا، ہم تیروں کے ساتھ کھیلنا کرتے تھے۔ میں اس دن کسی کو قتل اور کسی سے لڑائی کی غرض سے نہ گیا تھا صرف حمزہ کو قتل کرنا مقصود تھا۔ میں نکلا کہ اچانک حمزہ گویا کہ وہ خاکستری رنگ کا اونٹ ہے جو بھی ان کے سامنے آتا تلوار سے اس کا خاتمہ کر دیتے۔ میں ڈر گیا بنی ولد سباع کے ایک شخص نے ان کی جانب جلد بازی کی۔ میں نے حمزہ کو سنا، وہ کہہ رہے تھے: اے غصنے کرنے والی عورت کے بیٹے! اور اس کے پیچھے ہو کر اس کو قتل کر دیا اور میں بھی ان سے بچاؤ حاصل کر رہا تھا۔ میں ایک درخت کی اوٹ میں ہو کر بچا اور میرے پاس نیزہ بھی تھا یہاں تک کہ جب میں نے اس پر قابو پایا تو میں نے اپنے نیزے کو حرکت دی یہاں تک کہ میں اس سے مطمئن ہو گیا۔ پھر میں نے نیزے کو چھوڑا تو وہ چھاتی کے درمیان لگا۔ انہوں نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن وہ اٹھ نہ سکے۔ میں نے انہیں قتل کر دیا۔ میں نے اپنا نیزہ پکڑا نہ تو میں نے کسی اور کو قتل کیا اور نہ ہی کسی سے لڑائی کی۔ جب میں واپس آیا تو میں آزاد تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو میں نے شام کی جانب بھاگ جانے کا ارادہ کیا تو ایک شخص نے مجھے کہا: اے وحشی! تجھ پر افسوس اللہ کی قسم جو بھی محمد ﷺ کے پاس جا کر اسام قبول کر لیتا ہے۔ آپ ﷺ اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ میں چلا مجھے معلوم نہیں میں صرف آپ ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر حق کی گواہی دیتا رہا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا وحشی ہے؟ میں نے کہا: جی وحشی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اوپر افسوس مجھے حمزہ کے قتل کے بارے میں بیان کرو۔ میں نے ایسے ہی بیان کیا جیسے تم دونوں کو بیان کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے وحشی! اپنا چہرہ مجھ سے چھپالو، میں تجھے نہ دیکھوں۔ وحشی کہتے ہیں کہ میں بچا کرتا تھا کہ رسول اللہ کہیں مجھے نہ دیکھ نہ لیں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو فوت کر لیا۔ جب مسیلہ کا معاملہ پیش آیا تو جو لشکر بھی اس کی جانب بھیجا جاتا میں بھی اس کے ساتھ شامل ہوتا اور میں نے اپنے نیزے کو پکڑ لیا۔ ہماری ملاقات ہو گئی تو میں اور ایک انصاری شخص نے اس کی طرف جلدی کی۔ تیرا رب بہتر جانتا ہے کہ ہم سے کس نے اس کو قتل کیا۔ اگر میں نے اس کو قتل کیا ہے تو میں نے لوگوں میں سے بہترین اور بدترین شخص کو قتل کیا۔

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: میں بھی اس دن لشکر میں شامل تھا کہ میں نے کسی کہنے والے سے سنا کہ وہ مسیلہ کے بارے میں کہہ رہا تھا کہ اس کو سیاہ غلام نے قتل کر دیا۔

(۱۸۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ الْخُفَّافُ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ

نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأُكْتِرُوا وَزَنُوا فَأُكْتِرُوا ثُمَّ أَتَوْا مُّحَمَّدًا - ﷺ - فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تَخَيَّرْنَا أَنْ لِمَا عَمِلْنَا كُفَّارَةً لَّنَزَلَتْ ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ﴾ [العنق ۶۸] وَنَزَلَتْ ﴿يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾ [الزمر ۵۳] الْآيَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۱۸۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرک لوگوں نے قتل و زنا زیادہ کیا۔ پھر محمد ﷺ سے آکر کہنے لگے کہ آپ میرے کیے ہوئے اعمال کا کفارہ بتائیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ﴾ [العنق ۶۸] ”وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو نہیں پکارتے اور کسی جان کو قتل نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں۔“

اور یہ آیت نازل ہوئی: ﴿قُلْ يَعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾ [الزمر ۵۳] ”اے لوگو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔“

(۱۸۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شُمَّاسَةَ الْمُهَرِّيِّ قَالَ: حَضَرْنَا عَمْرُوَ بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمُؤْتِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَأَتَّبِعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقُلْتُ اهْطُ بِمَنْكَ أَبَايَعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَسَطَ بَدَهُ فَقَبِضْتُ يَدِي فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَمْرُو؟ قُلْتُ: أَرَدْتُ أَنْ أَشْطَرَّ. قَالَ: تَشْطَرُّ مَاذَا؟ قُلْتُ: أَشْطَرُّ أَنْ يُغْفَرَ لِي. قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۱]

(۱۸۱۹۰) ابن شماسہ مصری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمرو بن عاص کی موت کے وقت ان کے پاس حاضر ہوئے۔ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اسلام پر بیعت کے لیے حاضر ہوا۔ میں نے کہا: ہاتھ نکالے اے اللہ کے رسول! میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے ہاتھ پھیلایا تو میں نے ہاتھ چھپے کر لیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے عمرو! کیا بات ہے؟ میں نے کہا: میں شرط کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شرط کرو کیا ہے؟ میں نے کہا: میری شرط یہ ہے کہ مجھے معاف کر دیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! کیا تو جانتا نہیں ہے کہ اسلام پہلے تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۸۱۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الدَّعُولِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: رُمِيَ عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِسَهْمٍ يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَقَصَتْ بِهِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً قَمَاتٍ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَقَدْ ثَقِيفَ وَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ السَّهْمُ عِنْدَهُ فَأَخْرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: هَلْ يَعْرِفُ هَذَا السَّهْمُ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخُو بَنِي الْعَجْلَانِ: هَذَا سَهْمٌ أَنَا بَرَيْتُهُ وَرِثْتُهُ وَعَقَبْتُهُ وَأَنَا رَمَيْتُ بِهِ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنَّ هَذَا السَّهْمَ الَّذِي قَتَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَهُ بِبَيْدِكَ وَلَمْ يَهْنِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّهُ وَاسِعٌ لَكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۱۹۱) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابوبکر کو طائف کے دن تیر لگ گیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے چالیس دن بعد فوت ہو گئے۔ اس نے قصہ ذکر کیا کہ ان کے پاس ثقیف کا وفد آیا۔ یہ تیر ان کے پاس ہی تھا۔ وفد کے سامنے تیر کو پیش کیا اور کہنے لگے تم میں سے کوئی اس تیر کو پہچانتا ہے؟ تو بنو عجلان کے سعید بن عبید نے کہا: یہ تیر میں نے تراشا تھا اور میں نے ہی پہچانکا تھا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس تیر نے عبد اللہ بن ابوبکر کو قتل کیا تھا۔ تمام تعریفیں اس ذات کی جس نے تیرے ہاتھ کے ذریعے اسے عزت دی اور اس کے ہاتھ کے ذریعے تجھے رسوا نہیں کیا۔ کیونکہ وہ تم دونوں کو گھیرنے والا ہے۔

(۱۸۱۹۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصَابُ بِالْمُصِيبَةِ لِقَوْلِ أُصْبَتْ بَزِيدُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَبْرْتُ وَأَبْصَرْتُ قَاتِلَ أَخِيهِ زَيْدٍ فَقَالَ لَهُ: وَيُحَنِّكَ لَقَدْ قَتَلْتَ لِي أَخًا مَا هَبَّتِ الصَّبَا إِلَّا ذَكَرْتُهُ. [ضعيف]

(۱۸۱۹۳) عمر بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کوئی پریشانی، مصیبت آتی تو فرماتے کہ زید بن خطاب کی وجہ سے پریشانی آئی ہے۔ میں نے صبر کیا۔ اس نے اپنے بھائی زید کے قاتل کو دیکھ لیا تو اس سے کہتے: افسوس تیرے اوپر تو نے میرے بھائی کو قتل کر دیا۔ جب بھی صبح کی ہوا چلتی ہے تو میں بھائی کو یاد کرتا ہوں۔

(۱۸۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ: أَنَّ الْهَرْمُزَانَ نَزَلَ عَلَى حُكْمِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَنَسُ اسْتَحْيِ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْرَأَةَ بْنَ ثَوْرٍ فَأَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهُ. [صحیح]

(۱۸۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہرمزان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم پر اتر پڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے انس! میں براء بن مالک اور مجرأة بن ثور کے قاتل سے حیا کرتا ہوں۔ وہ مسلمان ہوا اور اس کے لیے فرض کیا گیا۔

(۱۸۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ سَفْرِ بْنِ نَصْرِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي

فَصَبَّ الْقِرَاءَ وَقَتْلَ حَرَامٍ بَنِي مِلْحَانَ قَالَ فِي آخِرِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ لِي هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ لِحَرَامٍ قُلْتُ: مَا بَالُهُ فَعَلَ اللَّهُ بِهِ وَقَعَلَ. قَالَ: لَا تَفْعَلْ فَقَدْ أَسْلَمَ. [ضعيف]

(۱۸۱۹۳) حضرت ثابت انس رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصہ اور حرام بن ملحان کے قتل کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے آخر میں فرماتے ہیں: اس کے بعد ابو طلحہ مجھے فرمایا کرتے تھے: آپ کا حرام کے قاتل کے بارے میں کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: اس کی کیا حالت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ جو کیا سو کیا۔ فرمانے لگے: وہ مسلمان ہو گیا ہے۔ آپ کچھ بھی نہ کریں۔

(٨٠) بَابُ جَوَازِ انْفِرَادِ الرَّجُلِ وَالرَّجَالِ بِالْغَزْوِ فِي بِلَادِ الْعَدُوِّ اسْتِدْلَالًا بِجَوَازِ التَّقَدُّمِ عَلَى الْجُمَاعَةِ وَإِنْ كَانَ الْأَغْلَبُ أَنَّهَا سَقَطَتْهُ

دشمن کے علاقہ میں کئی افراد یا اکیلے آدمی کا غزوہ کے لیے جانا اس بات سے استدلال کرتے

ہوئے کہ جماعت سے پہلے کسی کا چلے جانا اگرچہ قتل کا غالب امکان ہی کیوں نہ ہو

(١٨١٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ:
غَزَوْنَا الْمَدِينَةَ يُرِيدُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ وَعَلَى الْجَمَاعَةِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ بْنُ الْوَلِيدِ وَالرُّومُ مُلْصِقُوا
ظُهُورِهِمْ بِحَانِطِ الْمَدِينَةِ فَحَمَلَ رَجُلٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَقَالَ النَّاسُ مَهْ مَهْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُلْقِي بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ.
فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعَشَرَ الْأَنْصَارِ لَمَّا نَصَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ وَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ
فَلَمَّا نَقِمُوا فِي أَمْوَالِنَا وَنَصْلِحُهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَنْقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾
[البقرة ١٩٥] فَلِإِلْقَاءِ بَأْيَدِنَا إِلَى التَّهْلُكَةِ أَنْ نَقِمَ فِي أَمْوَالِنَا وَنَصْلِحُهَا وَنَدَّعِ الْجِهَادَ.

قَالَ أَبُو عِمْرَانَ: فَلَمْ يَزَلْ أَبُو أَيُّوبَ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى دُفِنَ بِالْقُسْطُطَيْنَةِ.

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْمَعْنَى أَحَادِيثٌ. [صحيح- تقدم برقم ١٧٩٢٥]

(۱۸۱۹۵) یزید بن ابی حبیب حضرت اسلم ابی عمران سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے قسطنطنیہ میں غزوہ کیا اور امیر عبدالرحمن بن خالد بن ولید تھے۔ رومی ان کے پیچھے شہر کے باغ میں تھے۔ ایک شخص نے دشمن پر حملہ کر دیا۔ لوگوں نے کہا: رک رک اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ اپنا ہاتھ ہلاکت میں ڈال رہا ہے۔ ابویوب فرماتے ہیں: یہ آیت انصاری لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی مدد فرمائی اور اسلام کو غلبہ عطا کیا۔ ہم نے کہا: آؤ ہم اپنے مالوں میں رک جائیں۔ ان کی اصلاح کریں۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة

۱۹۰] ”اور تم اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔“ اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے مالوں کی اصلاح کریں اور جہاد چھوڑ دیں۔

ابو عمران کہتے ہیں کہ ابوالیوب انصاری اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے رہے، یہاں تک کہ وہ قسطنطنیہ میں دفن ہو گئے۔
(۱۸۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَوْمَ أَحَدٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيُّنَ أَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ. فَأَلْقَى تَمْرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ.

وَهَذَا لَفْظُ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبَانَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَلَّاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۱۹۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے احد کے دن نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر میں شہید کر دیا گیا تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں۔ اس شخص نے اپنے ہاتھ کی کھجوریں پھینک دیں۔ پھر لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

(۱۸۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرِو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِسِمَةِ عَيْنَا نَظَرُ مَا صَنَعْتَ عِزِّي أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: فَقَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَنْتَى بَعْضُ نِسَائِهِ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَتَكَلَّمَ فَقَالَ: إِنْ لَنَا طَلِبَةٌ فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا.

فَجَعَلَ رَجُلَانِ يَسْتَأْذِنُونَ فِي ظَهْرَانِهِمَا فِي عُلُوِّ الْمَدِينَةِ قَالَ: لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا. فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَقْدَمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَيَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَوْ ذَنُوهُ. فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُومُوا إِلَيَّ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ. قَالَ يَقُولُ عَمِيرُ بْنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بَخ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخَ بَخَ. قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا. قَالَ: فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا. فَخَرَجَ تَمْرَاتٍ مِنْ قُرْبِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ: لَيْتَنِي أَنَا حَيِّتُ حَتَّى أَكُلَ تَمْرَاتِي مَعَهُ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ

مِنَ النَّعْمِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِمَا عَنْ أَبِي النَّضْرِ.

[صحیح - مسلم ۱۹۰۱]

(۱۸۱۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لہسہ کو جاسوس بنا کر روانہ کیا کہ دیکھ ابی سفیان کا لشکر کیا کر رہا ہے؟ جب وہ واپس آیا تو میرے اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی گھر میں نہ تھا۔ اس نے کہا: مجھے معلوم نہیں کہ اس نے بعض عورتوں کا استناء کیا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے اور فرمایا: جس کے پاس سواری ہو وہ ہمارے ساتھ نکلے۔

بعض لوگوں نے اجازت طلب کی کہ وہ مدینہ کے بالائی علاقہ سے سواری لے آتے ہیں، لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس سواری موجود ہو۔ رسول اللہ اور صحابہ چلے اور بدر کے مقام پر مشرکین سے پہلے پہنچ گئے۔ مشرکین بھی آگئے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی آگے کی جانب پیش قدمی نہ کرے یہاں تک کہ میں اجازت دے دوں۔ مشرکین قریب آگئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جنت کی طرف چلو جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عیس بن حمام انصاری نے کہا: اے اللہ کے رسول! جنت کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے؟ فرمایا: ہاں! اس نے خوشی سے بخ، بخ کے الفاظ کہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کسی چیز نے ابھارا کہ تو بخ بخ کے کلمات کہے؟ اس نے کہا: صرف اس امید پر کہ میں بھی اہل جنت سے ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اس کے باسیوں میں سے ہے۔ اس نے اپنے کمان سے کچھ کھجوریں نکالیں۔ ان کو کھانا شروع کیا۔ پھر کہنے لگے: اگر میں یہ کھجوریں کھانے تک زندہ رہا تو میری زندگی بہت لمبی ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے کھجوریں پھینک دیں اور لڑنے لگا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

(۱۸۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ: لَمَّا اتَقَى النَّاسُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ عَوْفُ ابْنُ عَفْرَاءَ بْنُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْجِلُكَ الرَّبُّ بَكَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عَبْدِهِ؟ قَالَ: أَنْ يَرَاهُ قَدْ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْقِتَالِ بِقَاتِلٍ خَاسِرًا. فَتَزَعَّ عَوْفٌ وَرَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. [ضعيف]

(۱۸۱۹۸) عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں: لوگوں کی بدر کے دن دشمن سے جنگ ہوئی تو عوف بن عفراء بن حارث نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی کس ادا پر مسکراتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب بندے کو دیکھتے ہیں کہ وہ ننگے بدن لڑائی میں کود پڑتا ہے تو عوف نے اپنی زرہ اتار دی۔ پھر آگے بڑھ کر لڑائی کی، یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

(۱۸۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَدْ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ - عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَخَبَابًا سَرِيَّةً وَبَعَثَ دُحْيَةَ سَرِيَّةً وَحَدَّةً. [صحیح]

(۱۸۱۹۹) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبداللہ بن مسعود اور خباب کو ایک لشکر، جب کہ وحیہ کو اکیلے لشکر بنا کر روانہ کیا۔

(۱۸۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ تَخَلَّفَ عَنْ أَصْحَابِ بْنِ مَعُونَةَ فَرَأَى الظُّمْرَ عُكُوفًا عَلَى مَقْتَلَةِ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لِعَمْرٍو بْنُ أُمَيَّةَ سَأَقْدَمُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْعَدُوِّ فَيَقْتُلُونِي وَلَا أَتَخَلَّفُ عَنْ مَشْهَدٍ قِيلَ فِيهِ أَصْحَابُنَا فَفَعَلَ فَقِيلَ فَرَجَعَ عَمْرٍو بْنُ أُمَيَّةَ قَدْ كَرَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا حَسَنًا وَيُقَالُ قَالَ لِعَمْرٍو: فَهَلَّا تَقْدَمْتَ فَقَاتَلْتَ حَتَّى تَقْتُلَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَمْرٍو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ وَرَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَرِيَّةً وَحَدَهُمَا وَبَعَثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ سَرِيَّةً وَحَدَهُ. وَقَدْ ذَكَرْنَا إِسْنَادَهُمَا فِي هَذَا الْكِتَابِ. [صحيح]

(۱۸۲۰۰) امام شافعی فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص بزمونہ کے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا۔ اس نے دیکھا کہ پرندے اس کے ساتھیوں کی لاشوں پر ٹھہرے ہوئے ہیں تو اس نے عمرو بن امیہ سے کہا: میں بھی اپنے دشمنوں سے لڑوں گا یہاں تک کہ وہ مجھے قتل کر دیں اور اپنے ساتھیوں کی قتل گاہ سے پیچھے نہ ہوں گا۔ اس نے ایسا ہی کیا، وہ شہید کر دیا گیا تو عمرو بن امیہ نے واپس آ کر نبی ﷺ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں اچھی بات کہی۔ آپ نے عمرو سے کہا کیا تو آگے بڑھ کر قتل کیوں نہیں کرتا یہاں تک کہ تجھے قتل کر دیا جائے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری اور ایک انصاری کو لشکر بنا کر روانہ فرمایا اور عبداللہ بن انیس کو اکیلے ہی سر یہ بنا کر روانہ فرمایا۔

(۸۱) بَابُ الرَّجُلِ يَسْرِقُ مِنَ الْمَغْنَمِ وَقَدْ حَضَرَ الْقِتَالَ

قتال میں موجود شخص مال غنیمت سے چوری کر لے

(۱۸۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِي النُّحُمِسِ سَرَقَ مِنَ النُّحُمِسِ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمْ يَقْطَعْهُ فَقَالَ: مَالُ اللَّهِ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا. هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ مَغْنَمًا مِنَ الْمَغْنَمِ فَلَمْ يَقْطَعْهُ. [صحيح]

(۱۸۲۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس کے غلاموں میں سے کسی غلام نے جس کا مال چرا لیا۔ معاذ نبی ﷺ تک پہنچا تو آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا: اللہ کا مال ہے اس کے بعض حصے نے بعض کو چرایا ہے۔

(ب) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے مال غنیمت سے ٹوپ چرایا۔ آپ نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۸۲) باب الغُلُولِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ

خیانت کا کم یا زیادہ مال حرام ہے

(۱۸۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيُّ عَنْ سَالِمِ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمْ نَعْمَ ذَهَبًا وَلَا فِصَّةً إِنَّمَا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَالْأَمْوَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا نَحْوَ وَادِي الْقَرَى وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَبْدٌ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ رِفَاعَةُ بْنُ بَدْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْبٍ فِينَمَا هُوَ يَحْطُ رَجُلٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذْ أَتَاهُ سَهْمٌ عَائِرٌ فَأَصَابَهُ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ هَيْبَةً لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي عَلَيْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُوصَفْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلَ عَلَيْهِ نَارًا. فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِرَاكِ أَوْ شِرَاكِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِشْرَاكِ مِنْ نَارٍ أَوْ بِشْرَاكِينِ مِنْ نَارٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے تو سونا، چاندی مال غنیمت میں نہ ملا بلکہ عام مال حاصل ہوا۔ پھر ہم وادی قریٰ میں آئے تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غلام تھا، جو رفاعہ بن بدر بن ضبیب کے آدمی نے دیا تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری سے کجاوہ اتار رہا تھا کہ اجنبی تیرا اس کو لگ گیا جس کی وجہ سے وہ فوت ہو گیا۔ لوگوں نے اسے جنت کی بشارت دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اس نے خیبر کے مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے ایک چادر چرائی تھی۔ وہ آگ بن کر اس پر لپٹی ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک قمیص ایک یادو تھے لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک یادو تھے آگ سے ہیں۔

(۱۸۲۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكُورَةٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ فِي النَّارِ. فَلَهُبُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَجَدُوا عَلَيْهِ عِبَاءَةً قَدْ عَلَمَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۷۴]

(۱۸۲۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے سامان پر مقرر تھا جس کا نام کر کرہ تھا۔ وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ جہنمی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے جا کر دیکھا تو اس کے اوپر ایک حلہ تھا جو اس نے، ل غنیمت سے جہایا تھا اور خیانت کی تھی۔

(۱۸۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّرِ ابْنِ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَبُو عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَمَاءِ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرٍ قُتِلَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَعْنِي نَاسًا فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ وَفُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي عَبَاءٍ غَلَّهَا أَوْ بُرْدَةٌ غَلَّهَا. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ. فَعَرَجْتُ فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ [صحيح- مسلم ۱۱۴]

(۱۸۲۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن بعض صحابہ شہید ہوئے تو لوگوں نے کہا: فلاں شہید ہے، فلاں شہید ہے یہاں تک کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے۔ انہوں نے کہا: یہ شہید ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں بلکہ میں نے اس کو جہنم میں دیکھا ہے، ایک عبا یا چادر کی خیانت کی وجہ سے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! جاؤ لوگوں میں اعلان کرو کہ صرف مومن جنت میں داخل ہوں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ صرف مومن جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۸۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: تَوَفَّى رَجُلٌ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَإِنَّهُمْ ذَكَرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُمْ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. فَتَغَيَّرَتْ وَجُوهُ النَّاسِ لِذَلِكَ فَرَعِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَفَتَحْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزٍ يَهُودٍ مَا تُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ [ضعيف]

(۱۸۲۰۵) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ ایک شخص خیبر کے دن فوت ہو گیا۔ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو۔ اس کی وجہ سے لوگوں کے رنگ تبدیل ہو گئے۔ راوی کا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تمہارے ساتھی نے اللہ کے راستہ میں خیانت کی ہے۔ ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو یہود کے ہاروں میں سے ایک ہار پایا جو دو درہم کے برابر تھا۔

(۱۸۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ امْرَأَةً فَقَالَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِنِي أَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثَلَاثُونَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِنِي أَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهَا حَمْحَمَةٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَائِمٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِفَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِنِي أَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے غنیمت کے مال میں خیانت کا تذکرہ فرمایا اور اسے بہت بڑا گناہ گردانا اور اس خیانت کو کبیرہ گناہ قرار دیا۔ پھر فرمایا: میں تم سے کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن میدانِ حشر میں آئے تو اس کی گردن پر ایسا اونٹ ہو جو آواز نکال رہا اور وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد فرمائیں۔ میں کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ تک (فریضہ زکوٰۃ کی) بات پہنچی دی تھی۔ پھر فرمایا: میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر بکری میاں رہی ہو وہ کہے کہ اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے میں کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں بتا دیا تھا۔ پھر فرمایا: تم میں کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن میدانِ حشر میں آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا چنہا رہا ہو، وہ شخص کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد فرمائیے۔ میں جواب دوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا، میں نے تجھ تک بات پہنچی دی تھی۔ پھر فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر سوار انسان

چلا رہا ہو۔ وہ شخص کہے کہ اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے۔ میں کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ تک بات پہنچادی تھی۔ پھر فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن میدان حشر میں آئے اور اس کی گردن پر سوتا چاندی لدا ہوا ہو اور وہ التجا کر رہا ہو۔ اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے۔ میں جواب دوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ تک بات پہنچادی تھی۔ پھر فرمایا: میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کپڑے پھڑ پھڑا رہے ہوں اور وہ التجا کر رہا ہو کہ اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے اور میں جواب دوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا، میں نے تجھ تک بات پہنچادی تھی۔

(۱۸۲.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعُلُولُ لَعَنَ عَنْكَ شَيْئًا أَنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَيَجِيءُ رَجُلٌ عَلَى عُنُقِهِ قَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ اغْنِيْنِي فَأَقُولُ إِنِّي لَا أُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا إِنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَيَجِيءُ الرَّجُلُ عَلَى عُنُقِهِ رِقَاعٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ اغْنِيْنِي فَأَقُولُ لَا أُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا قَدْ بَلَغْتُ.

قَالَ حَمَّادٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَجَاءَ بِهِ نَحْوًا مِنْ هَذَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا اور اسے بہت بڑا گناہ گردانا۔ پھر فرمایا کہ تمہیں ڈرنا چاہیے کہ کوئی کل قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر اونٹ سوار ہو اور وہ کہے: اے محمد! میں میری مدد کیجئے۔ میں جواب دوں گا کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا، میں نے تجھے پہنچادی تھی اور کوئی شخص قیامت کے دن میدان حشر میں آئے کہ اس کی گردن پر کپڑے ہوں۔ وہ کہے: اے محمد! میری مدد کیجئے، میں کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھے بات پہنچادی تھی۔

(۱۸۲.۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ مِنَ الْكِبْرِ وَالْعُلُولِ وَالَّذِينَ دَخَلَ الْجَنَّةَ. (ت) قَالَ أَبُو عِيْسَى وَرَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ: الْكُتْرُ. بَدَلُ الْكِبَرِ. [صحيح]

(۱۸۲۰۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ تین چیزوں سے محفوظ تھا: ① تکبر سے ② مال غنیمت میں خیانت سے ③ قرض سے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ابویعلیٰ کہتے ہیں کہ سعید قتادہ سے نقل فرماتے ہیں۔ اس نے الکبریٰ جگہ کنز کے الفاظ بولے ہیں۔

(۸۳) بَابُ لَا يَقْطَعُ مَنْ غَلَّ فِي الْغَنِيمَةِ وَلَا يُحْرِقُ مَتَاعَهُ وَمَنْ قَالَ يُحْرِقُ

مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ اس کا سامان نہ جلایا جائے اور

بعض کا گمان ہے کہ اس کا سامان جلایا جائے گا

(۱۸۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. وَابْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ رَهَقَهُ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ فَحَاصَتْ بِهِ النَّافَةُ فَخَطَفَتْ رِذَاءَهُ شَجَرَةً فَقَالَ: رُدُّوْا عَلَيَّ رِذَائِي أَنْتَحَشُونَ عَلَيَّ الْبُخْلُ وَاللَّهِ لَوْ آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ نَعْمًا مِثْلَ سَمَرِ بَهَامَةَ لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بِخِيَلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَابًا. ثُمَّ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ وَبَرٍ سَنَامٍ بَعِيرٍ فَرَفَعَهَا وَقَالَ: مَا لِي مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا مِثْلَ هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسَ وَالْخُمْسُ مُرْدُودٌ عَلَيْكُمْ. فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ قَسَمِ الْخُمْسِ آتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَحِلُّهُ خِيَاطًا أَوْ مَخِيطًا فَقَالَ: رُدُّوْا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَسَنَارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (حسن۔ تقدم برقم ۱۳۱۷۷/۷)

(۱۸۲۰۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب غزوہ حنین سے واپس آئے تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا اور مال مانگ رہے تھے۔ جس کی وجہ سے اونٹنی ہڈی اور آپ کی چادر مبارک درخت پر انک گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری چادر واپس کرو، کیا تمہیں مجھ سے بخل کا خطرہ ہے؟ اگر اللہ مجھے تمہارے درختوں جتنے جانور عطا کر دے تو میں سارے کے سارے تمہارے درمیان تقسیم کر دوں پھر تم مجھے بخل، بزدل اور جھوٹا نہ پاؤ گے۔ پھر آپ ﷺ نے اونٹ کی کوہان کے بال پکڑ کر بلند فرمائے اور فرمایا: اللہ کے عطا کردہ مال سے میرا حصہ اتنا بھی نہیں سوائے پانچویں حصہ کے اور خمس بھی تمہیں واپس کر دیا جاتا ہے۔ خمس کی تقسیم کے وقت ایک شخص آیا، جو اپنے لیے اس مال سے سوئی یادھا کہ بھی حلال خیال کرتا ہے۔ فرمایا: دھاگا اور سوئی واپس کر دو، کیونکہ مال غنیمت میں خیانت قیامت کے دن عیب و رسوائی ہوگی۔

(۱۸۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَاوِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهَا وَيُقْسِمُهَا فَبَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فِيْمَا كُنَّا أَصْبَاهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ. قَالَ: أَسَمِعْتَ بِلَالًا نَادَى ثَلَاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ؟ قَالَ: فَاعْتَذَرَ. قَالَ: كُنْ أَنْتَ تَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ.

وَقَدْ مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي كِبْرِيَاةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي شَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الرُّوَايَاتِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِتَحْرِيقِ مَنَاعِ الْعَالِ. [حسن - تقدم برقم ۱۲۷۱۹/۶]

(۱۸۲۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مال غنیمت حاصل ہوتا تو رسول کریم ﷺ حضرت بلال کو حکم فرماتے کہ لوگوں میں اعلان کرو کہ غنیمت کا مال لے آؤ۔ آپ ﷺ پانچواں حصہ نکال کر باقی تقسیم فرمادیتے۔ اس کے بعد ایک شخص بالوں کی لٹ لے کر آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ مال غنیمت میں سے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے حضرت بلال کا تین مرتبہ اعلان سنا تھا؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: پھر تو لے کر کیوں نہ آیا؟ اس نے عذر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ کل قیامت کے دن لے کر آنا، میں تجھ سے ہرگز قبول نہ کروں گا۔

(ب) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث کر کرہ کے بارے میں گزر گئی۔ آپ ﷺ نے کسی جگہ بھی مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کا سامان نہیں جلایا۔

(۱۸۲۱۱) وَفِي ذَلِكَ ذَرْبُ عَلَى ضَعْفٍ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ بَحْرِ الْبُرَيْثِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَحْرَقُوا مَنَاعِ الْعَالِ وَمَنْعُوهُ سَهْمَهُ وَضَرَبُوهُ. هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۸۲۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، اور عمر رضی اللہ عنہ نے مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کے مال کو جلایا اور مال غنیمت سے اس کا حصہ بھی روک دیا اور پٹائی بھی کی۔

(۱۸۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عْتَبَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَوْلَهُ لَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الْوَهَّابِ مَنَعَ سَهْمِهِ. وَيُقَالُ إِنَّ زُهَيْرًا هَذَا مَجْهُولٌ وَلَيْسَ بِالْمَكِّيِّ.

(۱۸۲۱۲) خالی

(۱۸۲۱۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو

عَمْرُو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ زَائِدَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مَسْلَمَةَ بِنِ عَبْدِ

الْمَلِكِ أَرْضَ الرُّومِ فَاتَى بَرَجْلٍ قَدْ غَلَّ فَسَأَلَ سَالِمًا عَنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِ بْنِ عَطَابٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا وَجَدْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فَاحْرِقُوا مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوهُ. قَالَ: فَوَجَدْنَا

فِي مَتَاعِهِ مَصْحَفًا فَسَلَّمْنَا عَنْهُ فَقَالَ بَعَهُ وَتَصَدَّقْ بِمَتْنِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ سَعِيدٍ فَهَذَا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۸۲۱۳) صالح بن محمد بن زائدہ فرماتے ہیں: میں روم کی سرزمین پر مسلم بن عبدالمالک کے ساتھ تھا۔ ایک شخص لایا گیا جس

نے مال غنیمت میں خیانت کی تھی۔ اس نے سالم سے اس کے بارے میں سوال کیا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا

جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم ایسے شخص کو پاؤ جس نے مال غنیمت میں خیانت کی

ہو تو اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے اس کے سامان میں قرآن مجید پایا تو سالم سے اس کے بارے

میں سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں: قرآن مجید بچ کر اس کی قیمت صدقہ کر دو۔

(۱۸۲۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَنْطَاقِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ وَمَعَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ

وَعَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَقَلَّ رَجُلٌ مَتَاعًا فَأَمَرَ الْوَلِيدُ بِمَتَاعِهِ فَأُحْرِقَ وَطِيفَ بِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ سَهْمَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا أَصَحُّ الْحَدِيثَيْنِ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ حَرَقَ رَحْلَ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ

قَدْ غَلَّ وَضَرَبَهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۱۵) صالح بن محمد فرماتے ہیں: ہم نے ولید بن ہشام کے ساتھ مل کر غزوہ کیا اور ہمارے ساتھ سالم بن عبد اللہ بن عمر بن

اور عمر بن عبد العزیز تھے۔ ایک شخص نے مال غنیمت میں خیانت کر لی تو ولید نے اس کے سامان کو جلانے کا حکم دیا اور اسے سزا دی

گئی اور مال غنیمت میں سے حصہ بھی نہ دیا گیا۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں: یہ دونوں حدیثوں سے زیادہ صحیح ہے کہ ولید بن ہشام نے زیاد بن سعد کا سامان جلایا۔ اس نے مال

غنیمت میں خیانت کی تھی۔

(۱۸۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ زَائِدَةَ أَبُو وَاقِدٍ اللَّكْشِيُّ

الْمَدَنِيُّ تَرَكَّهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ يَرْوِي عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ عَنْ عَمْرِو رَفَعَهُ: مَنْ غَلَّ

فَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ.

وَقَدْ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْعُلُولِ وَلَمْ يُحَوِّقْ
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَعَلَيْهِ أَصْحَابُنَا يَحْتَجُّونَ بِهَذَا فِي الْعُلُولِ وَهَذَا بَاطِلٌ لَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحیح]
(۱۸۲۱۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص مال غنیمت میں خیانت کرے اس کا
سامان جلادو۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں مال غنیمت میں خیانت آپ ﷺ نے اس کا سامان نہیں جلایا۔
(۱۸۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ
سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ لَيْسَ حَدِيثُهُ بِذَاكَ.
(۱۸۲۱۷) غالی

(۸۴) بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ

لُرَائِي كِي زَمِينِ مِیں حدود قائم کرنے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحُدَّ بِالْمَدِينَةِ وَالشُّرُكَ قَرِيبَ مِنْهَا وَفِيهَا شُرُكٌ كَثِيرٌ
مُؤَادَعُونَ وَضَرَبَ الشَّارِبَ بِحُنَيْنٍ وَالشُّرُكَ قَرِيبَ مِنْهُ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں حد لگائی۔ حالانکہ شرک قریب تھا۔ اس طرح آپ ﷺ
نے حنین میں بھی شرابی کو حد لگائی۔

(۱۸۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقُرْمِيسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْكُھَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْخَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ الزَّهْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَتَخَلَّلُ
النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَتَى بِسُكْرَانٍ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ عَنْدهُ فَضْرَبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ
وَحَفَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۱۷۵۳۷/۸]

(۱۸۲۱۷) عبدالرحمن بن ازرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو حنین کے دن دیکھا کہ آپ ﷺ خالد بن ولید کی
منزل کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہ ایک شرابی لایا گیا تو آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا: جو ان کے ہاتھوں میں ہے اسے
ماریں اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر مٹی ڈالی۔

(۱۸۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ

بْنُ الْفَرَجِ أَظَنَّهُ عَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي قِصَّةِ خَيْرٍ وَمَا أَخْرَجَ مِنْ حِصْنِ الصَّعْبِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: وَزَفَّاقُ خَمْرٍ فَأَهْرَيْقَتْ وَعَمَدٌ يَوْمِيذٍ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَشَرِبَ مِنْ ذَلِكَ الْخَمْرِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَكَّرَهُ حِينَ رَفَعَ إِلَيْهِ فَحَقَّقَهُ بِنَعْلِهِ وَأَمَرَ مَنْ حَضَرَهُ فَحَقَّقُوهُ بِنَعَالِهِمْ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ الْحِمَارُ وَكَانَ رَجُلًا لَا يَصْبِرُ عَنِ الشَّرَابِ فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِرَارًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُمَّ الْعَنَهُ مَا أَكْثَرَ مَا يَضْرِبُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا تَفْعَلْ يَا عُمَرُ فَإِنَّهُ يَجِبُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۱۸) عبد الحمید بن جعفر اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے خیر کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن معاذ کے قلعہ سے شراب نکالی گئی اور گلیوں میں بہا دی گئی تو اس شراب سے کسی مسلمان شخص نے جان بوجھ کر پی لی۔ جب معاملہ نبی ﷺ تک پہنچا تو آپ ﷺ نے تاپسند فرمایا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے جوتے سے مارا اور لوگوں کو حکم فرمایا کہ وہ اپنے جوتے سے ماریں۔ اسے عبداللہ العمار کہا جاتا تھا۔ یہ ایسا شخص تھا جو شراب سے باز نہ آتا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو کئی مرتبہ سزا دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کہ یہ کتنی بار سزا دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! ایسا نہ کہو یہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا ہے۔

(۱۸۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي يَزِيدَ غِلَّانَ مَوْلَى كِنَانَةَ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْحَبَشِيِّ عَنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ مُعْدِيكَرِبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَعِنْدَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى إِلَى بَعْضِ مِنَ الْمُقَسِّمِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ أَخَذَ مِنْهُ قَرْدَةٌ بَيْنَ إصْبَعَيْهِ وَهِيَ فِي وَبَرَةٍ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ هَذَا مِنْ غَنَائِكُمْ وَلَيْسَ لِي مِنْهُ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَذُوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ وَأَصْغَرِ مِنْ ذَلِكَ وَأَكْبَرَ فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٌ عَلَى أَهْلِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجَاهِدُوا النَّاسَ فِي اللَّهِ الْقَرِيبِ مِنْهُمْ وَالْيَمِيدَ وَلَا يَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَازِمٌ وَاقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَعَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ عَظِيمٌ يَنْجِي اللَّهُ بِهِ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ. [ضعيف]

(۱۸۲۱۹) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ابو درداء رضی اللہ عنہ تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے مقسم کے اونٹوں میں سے کسی ایک پر نماز ادا کی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اونٹ کی کوہان کے بالوں میں سے اپنی انگلیوں کے درمیان ایک چمڑی کو پکڑا اور فرمایا: خبردار! یہ تمہارا مال غنیمت ہے، اس میں سے میرا صرف پانچواں حصہ ہے اور پانچواں حصہ بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔ تم سوئی اور دھاگہ یا اس سے چھوٹی یا بڑی چیز بھی واپس کر دو۔ کیونکہ مال غنیمت میں خیانت دنیا اور آخرت میں

رسوائی کا سبب ہے اور اللہ کے لیے قریب اور دور کے لوگوں سے جہاد کرو اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت تمہیں اللہ کے راستہ میں جہاد سے نہ روکے اور سفر و حضر میں حدود کو نافذ کرو اور جہاد کو لازم کرلو؛ کیونکہ یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک بہت بڑا دروازہ ہے۔ اللہ رب العزت اس کے ذریعے ہر پریشانی اور غم سے نجات دے دیتے ہیں۔

(۱۸۲۲۰) رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنِ الْوُقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ : أَنَّهُ جَلَسَ مَعَ عُبَادَةَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَالْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ قَدْ ذَاكَرُوا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْأَخْمَاسِ فَقَالَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى بِهِمْ فِي غَزْوَةٍ إِلَى بَعِيرٍ فَلَذَكَّرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِيهِ : وَأَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُسْتَقَاضِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَدْ كَرَهُ . [ضعيف]

(۱۸۲۲۰) مقدم ام بن معدیکرب فرماتے ہیں کہ وہ عبادہ، ابو درداء اور حارث بن معاویہ کندی کے ساتھ بیٹھے تھے اور حدیث کا مذاکرہ کر رہے تھے۔ حضرت عبادہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک اونٹ کی جانب منہ کر کے نماز پڑھائی، پھر اس کی مثل ذکر کیا۔ اس حدیث میں ہے کہ تم سفر و حضر میں حدود کو نافذ کرو۔

(۱۸۲۲۱) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايِلِ عَنْ هِشَامِ بْنِ خَالِدٍ الدَّمَشَقِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى النُّخَسِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَقِيمُوا الْحُدُودَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ عَلَى الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَبَالُوا فِي اللَّهِ تَوَمَّةً لَا يَمِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرَهُ . وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ . [ضعيف]

(۱۸۲۲۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سفر و حضر میں قریب و بعید میں حدود کو نافذ کرو اور اللہ کے بارے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرو۔

(۱۸۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ غَمَيْرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ : بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي جَيْشٍ فَبَعَثَ خَالِدٌ ضَرَارَ بْنَ الْأَزْوَريِّ فِي سَرِيَّةٍ فِي خَيْلٍ فَأَعَارُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَأَصَابُوا امْرَأَةً عَرُوسًا جَمِيلَةً فَأَعْجَبَتْ ضَرَارًا فَسَالَهَا أَصْحَابُهَا فَأَعْطَوْهَا إِيَّاهُ فَرَفَعَ عَلَيْهَا فَلَمَّا

فَقَالَ نَدِمَ وَسَقَطَ فِي يَدِهِ فَلَمَّا دَفَعَ إِلَى خَالِدٍ أَخْبَرَهُ بِالَّذِي فَعَلَ قَالَ خَالِدٌ فَإِنِّي قَدْ أَجَزْتُهَا لَكَ وَطَبَّخْتُهَا لَكَ قَالَ لَا حَتَّى تَكْتُبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَكُتِبَ عُمَرُ أَنَّ أَرْضَهُ بِالْحِجَارَةِ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ تَوَفَّى فَقَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَوِّى ضَرَارَ بْنَ الْأَزْوَِرِ [ضعيف]

(۱۸۲۲۲) ہارون بن اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید کو ایک لشکر میں روانہ فرمایا اور حضرت خالد بن ولید نے ضرار بن ازور کو گھوڑ سواروں کے ساتھ بھیجا۔ انہوں نے بنو اسد پر شب خون مارا۔ انہیں ایک خوبصورت دلہن ملی۔ وہ ضرار کو اچھی لگی تو ساتھیوں کی رضامندی کے بعد ضرار اس پر واقع ہو گئے۔ جب واپس پلٹے تو شرمندہ ہوئے اور ہاتھ کو فالج ہو گیا۔ جب انہیں خالد بن ولید کے پاس لایا گیا اور جو انہوں نے کیا تھا اس کی خبر دی تو حضرت خالد کہنے لگے کہ میں اس عورت کو آپ کے لیے جا کر خریدتا ہوں۔ فرماتے ہیں: نہیں بلکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ ان کا سر پتھروں سے پھل دیا جائے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا تو اس وقت وہ فوت ہو چکے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ نے ضرار بن ازور کو رسوائی سے بچالیا۔

(۸۵) بَابُ مَنْ زَعَمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ حَتَّى يَرْجِعَ

جس کا گمان ہے کہ دار الحرب میں حد نافذ نہ کی جائے بلکہ واپس آ کر حد و نافذ کرو

(۱۸۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِوَةُ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْفُتَيْمِيِّ عَنْ شَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ وَزَيْدِ بْنِ صُبْحٍ الْأَصْبَحِيِّ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ فِي الْبَحْرِ فَأَتَانِي بِسَارِقٍ يُقَالُ لَهُ مُصَدِّرٌ قَدْ سَرَقَ بُحْيَةً فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ. وَلَوْ لَا ذَلِكَ لَقَطَعْتُهُ. هَذَا إِسْنَادٌ ضَائِعٌ.

وَكَانَ يَحْسِي بَن مَعِينٍ يَقُولُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يُنْكِرُونَ أَنْ يَكُونَ بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ. وَقَالَ يَحْسِي بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ رَجُلٌ سَوِيٌّ. [صحیح]

(۱۸۲۲۳) جنادہ بن امیہ فرماتے ہیں کہ ہم بسر بن ابی ارطاة کے ساتھ سمندری سفر میں تھے۔ ان کے پاس ایک چور لایا گیا جس کا نام مقتدر تھا۔ اس نے بخشی اونٹ چوری کیا تھا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سفر میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

(ب) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ اہل مدینہ انکار کرتے ہیں کہ بسر بن ابی ارطاة نے نبی ﷺ سنا ہے اور یحییٰ تو فرماتے ہیں کہ بسر بن ارطاة برا آدمی ہے۔

(۱۸۲۳۴) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الدَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ يَحْيَى لِمَا ظَهَرَ مِنْ سُوءِ فِعْلِهِ فِي قِتَالِ أَهْلِ الْحَرَّةِ وَغَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح] (۱۸۲۳۳) شیخ فرماتے ہیں کہ یحییٰ نے جو اس کے بارے میں کہا اس وجہ سے کہ اس کا برا فعل حرہ کی لڑائی میں ظاہر ہوا۔

(۱۸۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو يُوْسُفَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي دَارِ الْحَرْبِ مَخَافَةَ أَنْ يُلْحَقَ أَهْلُهَا بِالْعَدُوِّ. [ضعيف]

(۱۸۲۳۵) زید بن ثابت ثابت فرماتے ہیں کہ دار الحرب میں حدود نافذ نہ کی جائیں اس ڈر سے کہ کہیں دشمن سے نہ جا ملے۔ (۱۸۲۳۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَإِلَى عُمَالِهِ أَنْ لَا يَقِيمُوا حَدًّا عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ حَتَّى يَخْرُجُوا إِلَى أَرْضِ الْمَصَالِحَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ مَا رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُسْتَكْرَرٌ وَهُوَ يَعْيبُ أَنْ يَحْتَجَّ بِعَدِيدٍ غَيْرِ ثَابِتٍ وَيَقُولُ حَدَّثَنَا شَيْخٌ وَمَنْ هَذَا الشَّيْخُ وَيَقُولُ مَكْحُولٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَمَكْحُولٌ لَمْ يَرِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُهُ يُلْحَقُ بِالْمُشْرِكِينَ فَإِنْ لَحِقَ بِهِمْ فَهُوَ أَشَقَى لَهُ وَمَنْ تَرَكَ الْحَدَّ خُوفَ أَنْ يُلْحَقَ الْمُحْدُودُ بِبِلَادِ الْمُشْرِكِينَ تَرَكَهُ فِي سَوَاحِلِ الْمُسْلِمِينَ وَمَسَالِحِهِمْ الَّتِي تَاتِيهِمْ بِبِلَادِ الْحَرْبِ. [ضعيف] (۱۸۲۳۶) حکیم بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعد انصاری اور اپنے عمال کو خط لکھا کہ وہ مسلمانوں پر دار الحرب میں حد نافذ نہ کریں۔ یہاں تک کہ وہ صلح والی زمین پر آجائیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ حدیث منکر ہے۔ لہذا غیر ثابت شدہ حدیث سے دلیل لین درست نہیں ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اگر وہ مشرکین سے جا ملے تو بہت برا ہے اور جس نے حد کو صرف اس لیے چھوڑا کہ وہ مشرکین سے نہ جا ملے تو مسلمانوں کی سمندری حدود اور ان حدود میں نافذ کرے جہاں بلاد حرب ساتھ ملے ہوئے ہیں۔

(۱۸۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَتَّى سَلَمَةَ بْنِ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَرِبَ عَبْدُ بْنُ الْأَزْوَِرِ وَضِرَارُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو جَنْدَلُ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ الشَّامِ فَأَتَى بِهِمْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو جَنْدَلٍ وَاللَّهِ مَا شَرِبْتُهَا إِلَّا عَلَى نَاقِلٍ إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحَ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ﴿۹۳﴾ فَكَتَبَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَمْرِهِمْ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ الْأَزْوََرِ: إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ لَنَا عَدُوْنَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَخَّرَنَا إِلَى أَنْ نَلْقَى عَدُوْنَا عَدَا فَإِنَّ اللَّهَ أَكْرَمَنَا بِالشَّهَادَةِ كَفَاكَ ذَلِكَ وَلَمْ يُقِمْنَا عَلَى جَزَايَةٍ وَإِنْ لَرَجَعْ نَظَرْتُ إِلَى مَا أَمَرَكَ بِهِ صَاحِبُكَ فَأَمَضْتَهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَعَمَّ فَلَمَّا اتَّقَى النَّاسُ قَوْلَ عَبْدِ بْنِ الْأَزْوََرِ شَهِدًا فَرَجَعَ الْكِتَابُ كِتَابَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الَّذِي أَوْقَعَ أَمَّا جَنْدَلُ فِي الْخُطْبَةِ قَدْ تَهَيَّأَ لَهُ فِيهَا بِالْحُجَّةِ وَإِذَا أَنْكَ كِتَابِي هَذَا فَأَقِمْ عَلَيْهِمْ حَدَّثَهُمُ وَالسَّلَامَ فَدَعَا بِهِمَا أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُمَا وَأَبُو جَنْدَلُ لَهُ شَرَفٌ وَلَأَبِيهِ فَكَانَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ حَتَّى قِيلَ إِنَّهُ قَدْ وَسَّوَسَ فَكَتَبَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَدْ ضَرَبْتُ أَمَّا جَنْدَلُ حَدَّثَهُ وَإِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ نَفْسَهُ حَتَّى قَدْ خَشِينَا عَلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ فَكَتَبَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي جَنْدَلُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الَّذِي أَوْقَعَكَ فِي الْخُطْبَةِ قَدْ خَرَنَ عَلَيْكَ التَّوْبَةَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ﴾ [عامر ۱-۳] فَلَمَّا قُرَأَ كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَهَبَ عَنْهُ مَا كَانَ بِهِ كَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عَقَالٍ. [صيف]

(۱۸۲۷) یحییٰ بن عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد بن ازور، ضرار بن خطاب، ابو جندل اور سہیل بن عمرو نے شام میں شراب پی۔ انہیں ابو عبیدہ بن جراح کے پاس لایا گیا۔ ابو جندل نے کہا: میں نے تو اس قرآنی آیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی: ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحَ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ [المائدہ ۹۳] ”ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے، نیک عمل کیے اس میں جو انہوں نے کھایا، جب وہ اللہ سے ڈرے ہیں اور ایمان لائے نیک عمل کیے۔“ تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ان کا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجا تو عبد بن ازور نے کہا کہ دشمن ہمارے سامنے موجود ہے۔ اگر آپ ہمیں کل تک دشمن سے لڑنے کے لیے مہلت دیں۔ اگر اللہ نے شہادت کا مرتبہ عطا کر دیا تو آپ کو یہی کافی ہے آپ ہمیں حد نہ لگائیں گے۔ اگر واپس آئے تو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حکم ہو کر گزرنا۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ مان گئے تو عبد بن ازور لڑائی میں شہید کر دیے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ ابو جندل نے دلیل لینے میں غلطی کی ہے۔ جب میرا خط آپ کو مل جائے تو ان پر حد نافذ کر دینا۔ والسلام! ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بلا کر حد نافذ کر دی۔ ابو جندل اور اس کے والد کا ایک مقام تھا۔ وہ اپنے آپ سے باتیں کرنے لگے۔ یہاں تک کہ کہا گیا کہ ان کے حواس گم ہو گئے ہیں تو ابو عبیدہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ میں نے ابو جندل کو حد لگائی تو وہ بد حواس ہو گیا۔ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں وہ ہلاک نہ ہو جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو جندل کو خط لکھا۔ حمد و ثناء کے بعد: جس چیز نے آپ کو غلطی میں مبتلا کیا ہے اس کی وجہ سے آپ کے ذمہ توبہ لازم ہے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُزُكَ تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۱۰﴾ [غافر ۱-۳] ”اس کتاب کا نازل کرنا غالب جاننے والے خدا کی جانب سے ہے، گناہ معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا والا، قوت والا، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس کی طرف پلٹ کر جانا ہے، اللہ کی آیات کے بارے میں صرف کافر لوگ جھگڑا کرتے ہیں۔ ان کا شہرہ میں پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔“ جب اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا تو ان کی وہ کیفیت ختم ہو گئی گویا کہ وہ رسی سے کھول دیے گئے ہیں۔

(۱۸۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ كَانَ اللَّيْثُ يَرَى أَنَّ يُقِيمَ الْحَدَّ فِي أَرْضِ الرُّومِ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ تَنْتِئَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا﴾ [المائدة ۴۱]۔ [صحیح]

(۱۸۲۳۸) عبد اللہ بن صالح فرماتے ہیں کہ لیث کا خیال تھا کہ روم کی سر زمین پر حد جاری کی جائے؛ کیونکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَةً فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا﴾ [المائدة ۴۱] ”جس شخص کی آزمائش کا اللہ ارادہ فرمائیں تو اللہ سے اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتا۔“

(۸۶) بَابُ بَيْعِ الدَّرْهِمِ بِالدَّرْهِمَيْنِ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ

دار حرب میں ایک درہم کی دو درہم کے عوض خرید و فروخت کا بیان

(۱۸۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَرَبِّ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبِّ أَضَعُهُ رَبَّنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۲۳۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حج کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: خبردار! جاہلیت کے تمام معاملات میرے قدموں تلے رکھ دیے گئے ہیں اور جاہلیت کا سود ختم اور سب سے پہلے میں عباس بن عبد المطلب کے سود کو ختم کرتا ہوں۔

(۸۷) باب دُعَاءِ مَنْ لَمْ تَبْلُغْهُ الدَّعْوَةُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَجُوبًا وَدُعَاءِ مَنْ بَلَغَتْهُ نَظَرًا
جن مشرکین کو دعوت پہنچ چکی ہو ان کو مہلت کے لیے دعوت دینا اور جن تک دعوت نہ پہنچی

ہو ان کو دعوت دینا لازم ہے

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثٍ بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: إِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَدْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ. وَمَضَى حَدِيثٌ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِذَا
اتَّيَهُمْ فَأَدْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(۱۸۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرٍ: لَأُعْطِينَ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ. فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ أَنَّهُمْ يُعْطَاهَا
فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ عَدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ابْنِ
عَلِيٍّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ يَشْتَكِي عَيْنَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ مَكَانَهُ
حَتَّى لَكَانَتْ لَهُ يَمَنٌ بِهِنَّ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَاتِلْهُمْ حَتَّى يَكُونُوا بِمِثْلِنَا قَالَ: عَلَى
رِسْلِكَ انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ قَوْلَ اللَّهِ
لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ لَكَ الرُّجُلَ الْوَاحِدَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲۳۰) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خیر کے دن سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ کل میں جھنڈا
ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ فتح عطا فرمائیں گے۔ لوگ رات کو باتیں کرتے رہے کہ جھنڈا کس کو دیا جائے گا۔ صبح
کے وقت لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اس امید سے گئے کہ جھنڈا انہیں دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی
طالب کہاں ہے؟ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی آنکھیں خراب ہیں۔ آپ ﷺ نے اسے بلوایا اور آنکھوں میں
لعاب دہن ڈالا اور اس کے لیے دعا کی۔ وہ اسی وقت تندرست ہو گئے گویا کہ انہیں بیماری تھی ہی نہیں تھی۔ آپ ﷺ نے اس کو
جھنڈا دیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ان سے لڑائی کریں یہاں تک کہ وہ ہماری طرح ہو جائیں۔ پھر ان کو اسلام
کی دعوت دو اور ان کو خبر دو کہ کیا چیز ان پر حقوق سے واجب ہے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ تیری وجہ سے کسی ایک شخص کو ہدایت دے تو
یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

(۱۸۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يَعْنِي الدُّهْلِيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَبْصَرَ وَإِلَى كُلِّ جَبَارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح - مسلم ۱۷۷۴]

(۱۸۲۳۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے کسریٰ قیصر اور ہر سردار کی طرف خط لکھا اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی۔

(۱۸۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوهُمْ. [صحيح]

(۱۸۲۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی کسی قوم سے لڑائی نہیں کی یہاں تک کہ ان کو دعوت دے دی۔

(۱۸۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُذَنَّبِ الْجُمُحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَصْفًى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَسَارَى مِنَ اللَّاتِ وَالْعُزَّى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ دَعَوْتُمُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ؟ فَقَالُوا: لَا. فَقَالُوا لَهُمْ: هَلْ دَعَوْتُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ. فَقَالُوا: لَا. قَالَ: خَلُّوا سَبِيلَهُمْ حَتَّى يَلْغُوا مَا مَنَّهُمْ. ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا﴾ [الاحزاب ۴۵-۴۶] ﴿وَأَوْحَىٰ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَتَيْنَكُمْ لَتُشْهَدُونَ﴾ [الاعراف ۱۹] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

رُوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۸۲۳۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لات و عزیٰ کے قیدی لائے گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ان کو اسلام کی طرف دعوت دی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تمہیں انہوں نے اسلام کی جانب بلایا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ امن کی جگہ پہنچ جائیں پھر آپ ﷺ نے یہ دو آیات تلاوت کیں۔

(۸۸) باب جَوَازِ تَرْكِ دُعَاءِ مَنْ بَلَغَتْهُ الدَّعْوَةُ

جس کو دعوت پہنچ چکی ہو اس کو دعوت نہ بھی دی جائے تو جائز ہے

(۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدَّعَاءِ يَعْنِي فِي الْقِتَالِ فَكَتَبَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقُتِلَ مَقَاتِلَتُهُمْ وَسَيَّ سَبِيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جَوَيْرِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲۳) ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے نافع کو خط لکھا کہ قتال میں دعوت دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ شروع اسلام میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر شب خون مارا اس حال میں کہ وہ غافل تھے اور ان کے مویشی پانی پی رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کے جنگجوؤں کو قتل کیا اور بچوں کو قیدی بنایا اور اسی دن جو یہ بخت حارث آپ ﷺ کو ملی۔ یہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اور وہ اس لشکر میں تھے۔

(۱۸۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْنَا فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَرَسْنَا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَنَّا الْغَارَةَ فَوَرَدْنَا الْمَاءَ فَقَتَلْنَا مَنْ قَتَلْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي مَضَتْ فِي جَوَازِ التَّبَيُّتِ ذَلِيلٌ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ. [صحيح - بخاری ۱۷۵۵]

(۱۸۲۵) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ہمارے اوپر ایک غزوہ میں امیر بنایا تھا۔ جب ہم دشمن کے قریب ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پڑاؤ کا حکم دیا۔ جب ہم نے صبح کی نماز ادا کی تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چاروں طرف سے حملے کا حکم دے دیا۔ ہم پانی کے گھاٹ پر وارد ہوئے تو ہم نے قتل کیا جس کو بھی قتل کیا۔

(۷۹) باب الإحتیاط فی التبیہات والإغارة لئلا یصیب مسلمین بجهالة

رات کے وقت حملہ میں احتیاط برتنی چاہیے کہیں لاعلمی کی بنا پر مسلمان نہ مارے جائیں

(۱۸۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورْكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُغِيرُ عِنْدَ الصُّبْحِ فَيَسْمَعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۲۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت حملہ کرتے اگر اذان کی آواز کون لینے تو رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے۔

(۱۸۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا غَرَا قَوْمًا لَمْ يُغِرْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ بَعْدَ مَا أَصْبَحَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَرَارِيِّ. [صحيح- تقدم فيه]

(۱۸۲۳۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم سے جنگ کرتے تو صبح سے پہلے حملہ نہ کرتے۔ اگر اذان کی آواز نہ ملے تو صبح کے بعد حملہ کر دیتے۔

(۱۸۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ يَهْدِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَزِينَةَ يَقُولُ لَهُ ابْنُ عَصَامٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا أَوْ رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا. [ضعيف]

(۱۸۲۳۸) ابن عسّام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کوئی چھوٹا لشکر بھیجتے تو فرماتے: جب تم اذان کی آواز سنو یا تم مسجد دیکھو تو تم کسی کو قتل نہ کرو۔

(۹۰) باب النَّهْيِ عَنِ السَّفَرِ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

دشمن کی زمین کی طرف قرآن لے کر سفر کرنے کی ممانعت

(۱۸۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُفَيْسِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ

يُسَافِرُ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ.

قَالَ مَالِكٌ أَرَأَهُ مَخَافَةً أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ. [صحيح]

(۱۸۲۳۹) تا فتح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دشمن کی زمین کی طرف قرآن لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے اس ڈر سے کہ کہیں دشمن اس کو حاصل نہ کر لیں۔

(۱۸۲۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَدَّ كَرَهُ بِمِثْلِهِ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مَالِكٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۸۲۴۰) خالی

(۱۸۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَيَّانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةً أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۲۴۱) تا فتح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن لے کر دشمن کے علاقہ کی طرف سفر کرنے سے منع فرمایا اس خوف سے کہ کہیں دشمن اس کو لے نہ لے۔

(۹۱) بَابُ حَمْلِ السَّلَاحِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

دشمن کے علاقہ میں ہتھیار اٹھا کر لے جانے کا بیان

(۱۸۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دِي الْجَوْشَنِ رَجُلٍ مِنَ الصُّبَابِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَابُنِ قَرْسٍ لِي يَقَالَ لَهَا الْقَرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ قَالَ : لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْبِضَكَ بِهِ الْمُخَاطَرَةَ مِنْ دُرُوعٍ بَدْرٍ فَعَلْتُ . قُلْتُ : مَا كُنْتُ أَقْبِضُهُ الْيَوْمَ بِغَرَقٍ . قَالَ : فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ .

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ أَفِيضُكَ مِنَ الْمُقَابِضَةِ وَهِيَ الْمُبَادَلَةُ. [ضعيف]

(۱۸۳۴) ذی الحجۃ ضباب قبیلے کا ایک آدمی ہے۔ اس نے کہا: میں نبی ﷺ پاس اپنے گھوڑے کا بچہ لایا جس وقت آپ ﷺ بدروالوں سے فارغ ہو چکے تھے۔ اس کو فرحاً کہا جاتا تھا۔ میں نے کہا: اے محمد! میں آپ ﷺ کے پاس فرحاً کے بچے کو لایا ہوں تاکہ آپ اس کو لے لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں اس کا بدر کے زرعوں سے تبادلہ کر لیتا ہوں۔ میں نے ایسا کر لیا۔ میں نے کہا: میں آج کسی غلام کے بدلے تبادلہ نہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۹۲) بَابُ مَا أُحْرِزَةُ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

جو مشرکین مسلمانوں کے مال پر قبضہ کر لیں اس کے حصول کے بعد کیا حکم ہے

(١٨٢٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَسْرَأُ صَحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا مِنْ بَنِي عَقِيلٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ قَالَ: وَأُحَدِّثُ

نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَلِكَ وَسَيِّبَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتِ النَّاقَةُ أُصِيَّتَ قَبْلِهَا فَكَانَتْ تَكُونُ فِيهِمْ

وَكَاٰنُوا يَجِيئُوْنَ بِالنَّعْمِ اِلَيْهِمْ قَالْ فَاَنْفَلْتُ ذَاكَ لِيَلْمُوْا مِنْ الْوَثَاقِ فَاتَّبِ الْاِبِلَ فَجَعَلْتُ كُلَّمَا اَتَتْ بِعِمْرًا رَّعًا

حَتَّى أَتَىٰ بِلَآءٍ آتَتْهَا فَلَمْ تَرُغْ وَهِيَ نَاقَةٌ مُّهِدْرَةٌ لَّقَعْدَتْ فِي عَجْزِهَا ثُمَّ صَاحَتْ بِهَا فَأَنطَلَقَتْ

فَطَلَبْتُ مِنْ لَيْلَتِهَا فَلَمْ يُقَدِّرْ عَلَيْهَا فَجَعَلْتُ لِلَّهِ عَلَيْهَا إِنْ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا تَسْحَرْتُهَا لَمَّا قَدِمْتُ عَرَفُوا

النَّافَّةُ فَقَالُوا نَافَّةٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِيَّ عَلَيْهَا إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا تَسْحُورُهَا قَالُوا لَا

وَاللَّهُ لَا تَنْحِرُهَا حَتَّى يُؤْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَاتَوَّاهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ فُلَانَةَ قَدْ جَاءَتْ عَلَى نَاقَتِكَ وَإِنَّهَا

جَعَلْتُ لَهَا إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَسَحَرْتَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «مُبَحَّانَ اللَّهُ بِسَمَاءِ جَزَيْهَا إِنْ

اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا تَسْحَرُ نَهَا لَا وَقَاءَ لَنْدُرْ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا وَقَاءَ لَنْدُرْ فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ. أَوْ قَالَ: ابْنُ آدَمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - مسلم ١٦٤١]

(۱۸۲۳) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ صحابہ نے جو عقیل کا ایک شخص قیدی بنالیا۔ پھر انہوں نے حدیث کو ذکر کیا۔

راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پکڑ لی گئی اور ایک انصاری عورت قیدی بنا لی گئی۔ اونٹنی اس سے پہلے پکڑ لی گئی تھی۔ وہ

ان میں موجود تھی اور وہ اپنے جانور لے کر ان کے پاس آئے تھے۔ راوی کہتے ہیں: ایک دن وہ زنجیروں سے کھل گئی۔ وہ اونٹوں کے باڑے میں آئی۔ وہ جس اونٹ کے پاس بھی آئی اس نے آواز نکالی۔ جب وہ عورت اس اونٹنی کے پاس آئی اس اونٹنی کو لگام دی تو اس نے آواز نہ نکالی۔ بلبلانے والی اونٹنی تھی۔ وہ عورت اس پر سوار ہو گئی اور اسے چلایا۔ اس عورت کو تلاش کیا گیا لیکن وہ اس پر قادر نہ ہو سکے۔ اس عورت نے نذرمان لی۔ اگر اللہ نے مجھے نجات دی تو وہ اس اونٹنی کو ذبح کر دے گی۔ جب وہ عورت آئی تو صحابہ نے اونٹنی پہچان لی کہ یہ اونٹنی تو رسول اللہ ﷺ کی ہے۔ اس عورت نے کہا کہ میں نے تو نذرمانی ہے۔ اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ اس اونٹنی کو ذبح کر دے گی۔ صحابہ نے کہا: اس اونٹنی کو ذبح نہ کرنا یہاں تک کہ ہم رسول اللہ سے اجازت لے لیں۔ صحابہ نے آکر رسول اللہ کو خبر دی کہ فلاں عورت آپ کی اونٹنی پر آئی ہے اور اس نے نذرمانی ہے اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ اس کو ذبح کر دے گی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے براہِ دل ہے اگر اللہ نے اسے نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی۔ اللہ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ اس نذر کو پورا کیا جائے جس کا بندہ مالک نہیں رہا یا فرمایا ابن آدم مالک نہیں رہا۔

(۱۸۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْجَبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ الْعُصْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَائِقِ الْحَاجِّ فَاسِيرَ الرَّجُلِ وَأُخِذَتِ الْعُصْبَاءُ قَالَ لَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ فِي وَتَاقٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ فُذِيَ بِالرَّوْجَلَيْنِ وَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعُصْبَاءُ لِرَجُلٍ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهِ وَكَانَتْ الْعُصْبَاءُ فِي ذَلِكَ السَّرْحِ وَأَسْرَوْا امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ انْفِلَاتِهَا بَنَحْوِ مِنْ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۲۳۳) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ عصباء اونٹنی بنو عقیل کے ایک شخص کی تھی اور یہ اونٹنی حاجیوں سے سہقت لے جانے والی تھی۔ آدمی کو قیدی بنالیا گیا اور اونٹنی پکڑ لی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ اس کے پاس سے گزرے۔ وہ جکڑا ہوا تھا۔ پھر اس شخص کو دو آدمیوں کے عوض چھوڑ دیا گیا اور عصباء اونٹنی نبی ﷺ نے اپنی سواری کے لیے رکھ لی۔ پھر مشرکین نے مدینہ کے موشیوں پر حملہ کیا تو اسے بھی لے گئے اور عصباء اونٹنی بھی ان جانوروں میں تھی۔ انہوں نے مسلمانوں کی ایک عورت کو بھی قید کر لیا۔ پھر اس نے اس عورت کے آنے کا بھی تذکرہ کیا۔

(۱۸۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا فَأَصَابُوا امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَاقَةَ لِلنَّبِيِّ ﷺ

ﷺ۔ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ وَالنَّاقَةُ عِنْدَهُمْ ثُمَّ انْفَلَتَتِ الْمَرْأَةُ فَرَكِبَتِ النَّاقَةَ فَاتَتْ الْمَدِينَةَ فَعَرَفَتْ نَاقَةَ النَّبِيِّ ﷺ۔ فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ لِنَجَاتِي اللَّهَ عَلَيْهَا أَنْ تُنَحِّرَهَا فَمَنْعُوهَا أَنْ تُنَحِّرَهَا حَتَّى يَذْكُرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ۔ فَقَالَ: بِشَسْمَا جَزَيْتَهَا إِنْ نَجَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهَا أَنْ تُنَحِّرَهَا لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ. وَقَالَ مَعَا أَوْ أَحَدُهُمَا فِي الْحَدِيثِ وَأَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ نَاقَتَهُ.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَدْ أَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ نَاقَتَهُ بَعْدَ مَا أَحْرَزَهَا الْمُشْرِكُونَ وَأَحْرَزَتْهَا الْأَنْصَارِيَّةُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ.

(۱۸۲۳۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی قوم نے شب خون مارا اور ایک انصاری عورت اور نبی ﷺ کی اونٹنی کو پکڑ لیا۔ یہ عورت اور اونٹنی ان کے پاس تھیں۔ پھر عورت اونٹنی پر سوار ہو کر مدینہ آ گئی۔ نبی ﷺ کی اونٹنی پہچان لی گئی۔ اس عورت نے کہا: میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے مجھے نجات دے دی تو میں اس کو ذبح کر دوں گی۔ صحابہ نے ذبح کرنے سے منع فرما دیا یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ سے تذکرہ کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے براہِ دل دیا ہے۔ اگر اللہ تجھے اس پر نجات دے تو اسے ذبح کرے گی۔ اللہ کی نافرمانی میں کوئی نذر نہیں اور ابنِ آدم جس چیز کا مالک نہیں اس کی بھی نذر نہیں۔ دونوں یا ایک حدیث میں اس کلمہ ذکر ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی اونٹنی لے لی۔

(۱۸۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّفَرِ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي رُوْبَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَوْيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ غُلَامًا لَهُمْ أَتَى إِلَى الْعَدُوِّ ثُمَّ ظَهَرَ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ ﷺ. وَلَمْ يَكُنْ قَسَمًا.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ صَالِحِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ يَحْيَى. [حسن]

(۱۸۲۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا غلام دشمن کی جانب بھاگ گیا۔ پھر مسلمانوں نے اس پر غلبہ پالیا تو نبی ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ آپ ﷺ نے تقسیم نہ فرمایا تھا۔

(۱۸۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ غُلَامًا لَهُ لَحِقَ بِالْعَدُوِّ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَظَهَرَ عَلَيْهِمَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّهُمَا عَلَيْهِ كَذَا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَقَدْ بَيَّنَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ. وَمَا كَانَ بَعْدَهُ. [صحیح]

(۱۸۲۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا غلام دشمنوں سے ان کے گھوڑے سمیت جلا تو خالد بن ولید نے دونوں کو قبضہ میں لے لیا اور ان پر واپس کر دیے۔

اسی طرح ابو معاویہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن نمیر نے عبد اللہ سے واضح بیان کیا جو نبی ﷺ اور آپ کے بعد میں ہوا۔

(۱۸۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَنْبَارِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ. قَالَ: وَابَقَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ النَّبِيِّ - ﷺ.

أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَلَدَّ كَرَهُ.

[صحیح - بخاری ۳۰۶۸-۹۰۶۹]

(۱۸۲۴۸) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا گھوڑا بھاگ گیا، جسے دشمنوں نے پکڑ لیا تو مسلمانوں نے ان پر غلبہ پا لیا۔ پھر رسول اللہ کے دور میں ان کو واپس کر دیا گیا۔ فرماتے ہیں: ان کا غلام بھاگ کر رومیوں کے ساتھ جا ملا۔ مسلمان ان پر غالب آ گئے تو خالد بن ولید نے نبی ﷺ کے بعد واپس کر دیا تھا۔

(۱۸۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يَوْمَ لَقِيَ الْمُسْلِمُونَ طِينًا وَأَسَدًا وَآمِيرُ الْمُسْلِمِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعَثَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقْتَحَمَ الْفَرَسُ بَعْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ جُرْفًا فَصَرَعَهُ وَسَقَطَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَارَ الْفَرَسُ فَأَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَلَمَّا هَرَمَ اللَّهُ الْعَدُوُّ رَدَّ خَالِدٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَرَسَهُ. [صحیح]

رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ الَّذِي رَدَّ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ - ﷺ. وَالْفَرَسُ بَعْدَهُ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ثُمَّ رِوَايَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ هَذِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ أَمْرُ الْقِسْمَةِ وَلَعَلَّهُ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى مِنْ قَوْلِ بَعْضِ الرِّوَاةِ دُونَ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۸۲۴۹) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھوڑے پر سوار تھے۔ جب مسلمانوں نے قبیلہ طینا اور اسد سے لڑائی کی۔ مسلمانوں کے امیر خالد بن ولید تھے۔ جنہیں حضرت ابو بکر نے مقرر فرمایا تھا۔ جوف نامی جگہ پر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا گھوڑا بھاگا۔ اس نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو گرادیایا۔ گھوڑا بھاگ گیا تو دشمن نے اسے پکڑ لیا۔ جب

دشمن کو اللہ نے شکست دی تو خالد بن ولید نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو گھوڑا واپس کر دیا۔

نوٹ: غلام کی واپس نبی ﷺ کے دور میں ہوئی اور گھوڑا بعد میں واپس کیا گیا تاکہ یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ کی روایت کے موافق ہو جائے۔ ان روایات میں تقسیم کا تذکرہ نہیں ہے۔

(۱۸۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ لَا أَحْفَظُ عَنْ رَوَاهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِمَا أُحْزِرَ الْعَدُوُّ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ مِمَّا غَلَبُوا عَلَيْهِ أَوْ أَبْقَى إِلَيْهِمْ ثُمَّ أُحْزِرَهُ الْمُسْلِمُونَ مَالَهُمْ أَهَقُّ يَوْمَ قَبْلِ الْقَسَمِ وَبَعْدَهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۵۰) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دشمن مسلمانوں کا مال ان پر غلبے کی صورت میں حاصل کر لے یا کوئی چیز ان کی طرف بھاگ گئی پھر مسلمانوں نے اس مال کو حاصل کر لیا تو مال کے مالک تقسیم سے پہلے اور بعد میں اس مال کے زیادہ حق دار ہیں۔

(۱۸۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُمَيْرٍ وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الرَّكَّانِ بْنِ الرَّبِيعِ الْفَرَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَصَابَ الْمُشْرِكُونَ قَرَسًا لَهُمْ زَمَنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كَانُوا أُحْزِرُوهُ فَأَصَابَهُ مُسْلِمُونَ زَمَنَ سَعْدٍ فَكَلَّمَنَاهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا بَعْدَ مَا قَسَمَ وَصَارَ فِي خُمُسِ الْإِمَارَةِ. [صحیح]

(۱۸۲۵۱) رکیبن بن ربیع فراری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے ان کا گھوڑا قبضہ میں لے لیا، خالد بن ولید کے دور میں۔ پھر مسلمانوں نے حضرت سعد کے دور میں واپس حاصل کر لیا۔ ہم نے حضرت سعد سے بات کی تو انہوں نے ہمیں مال کی تقسیم کے بعد واپس کر دیا اور یہ خلیفہ کے خُس مال میں تھا۔

(۹۳) بَابُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَجُودِهِ قَبْلَ الْقَسَمِ وَبَيْنَ وَجُودِهِ بَعْدَهُ وَمَا جَاءَ فِيهِمَا

اِشْتَرَى مِنْ أَيْدِي الْعَدُوِّ

جس نے تقسیم سے پہلے موجود چیز اور تقسیم کے بعد کے درمیان فرق کیا ہے اور وہ چیز جو

دشمن سے خریدی گئی ہو

(۱۸۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزَّوَادِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ

إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ يَعْبُرِي فِي الْمَغْنَمِ كَانَ أَخَذَهُ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: انْطَلِقْ فَإِنْ وَجَدْتُ يَعْبُرُكَ قَبْلَ أَنْ يَفْسَمَ فَخُذْهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ فُسِمَ فَأَنْتَ أَحَقُّ بِهِ بِالشَّمَنِ إِنْ أَرَدْتَهُ. هَذَا الْحَدِيثُ يُعَرِّفُ بِالْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ. وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا مُسْلِمَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُسَيْنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ وَرَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَلَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ وَرَوَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ وَيَاسِينَ بْنِ مَعَاذٍ الزِّيَّاتِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا عَلَى اخْتِلَافٍ بَيْنَهُمَا فِي لَفْظِهِ. (ج) وَإِسْحَاقُ وَيَاسِينُ مَتْرُوكَانِ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۸۲۵۲) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا کہ میرا اونٹ مال غنیمت میں ہے جس کو مشرکین نے پکڑ لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تقسیم سے پہلے آپ اپنے اونٹ کو پالیں تو لے لو، اگر تقسیم ہو جائے تو پھر اونٹ کی قیمت مل سکتی ہے اگر آپ چاہیں۔

(۱۸۲۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْقَةَ قَالَ: عَرَفْتُ رَجُلًا نَاقَةً لَهُ فِي يَدَيْ رَجُلٍ فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَسُئِلَ عَنْ أَمْرِ النَّاقَةِ فَوُجِدَ أَصْلُهَا اشْتَرَى مِنْ أَيْدِي الْعُدُوِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لِلَّذِي عَرَفَهَا: إِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْخُذَ بِالشَّمَنِ الَّذِي اشْتَرَاهَا بِهِ فَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَخَلِّ عَنْ نَاقَتِهِ. قَالَ: وَسُئِلَ شَاهِدَيْنِ. [ضعيف]

(۱۸۲۵۳) تیم بن قفادہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی اونٹنی کسی شخص کے ہاتھ میں پہچانی لی۔ وہ اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا جب اس سے اونٹنی کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا: میں نے دشمن سے خریدی ہے تو آپ ﷺ نے پہچاننے والے شخص سے کہا: اگر آپ لینا چاہیں تو جس قیمت میں اس نے خریدی ہے، وہ قیمت ادا کرو تو آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں ورنہ اونٹنی چھوڑ دو۔ راوی کہتے ہیں کہ دو گواہوں کے متعلق پوچھا گیا۔

(۱۸۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ أَبِي خَمْرَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْقَةَ: أَنَّ الْعُدُوَّ أَصَابُوا نَاقَةً رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا فَخَاصَمَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: رُدَّ إِلَيْهِ الشَّمَنُ الَّذِي اشْتَرَاهَا بِهِ أَوْ خَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُغْدَادِيِّ عَنْهُ: تَمِيمُ بْنُ طَرْقَةَ لَمْ يَدْرِكِ النَّبِيَّ - ﷺ - وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَالْمُرْسَلُ لَا تُثَبَّتُ بِهِ حَجَّةٌ لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي عَنْهُ أَخَذَهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۵۳) تاک بن حرب حضرت حمیم بن طرفہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دشمن نے مسلمانوں کے کسی فرد کی اونٹنی پر قبضہ کر لیا اور کسی مسلمان نے اس اونٹنی کو خرید لیا تو اونٹنی کے مالک نے اسے پہچان لیا۔ جھگڑائی ہوئی آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اس کی قیمت واپس کر دو جس قیمت میں اس نے خریدی ہے یا اپنی اونٹنی چھوڑ دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حمیم بن طرفہ نے نبی ﷺ سے کچھ نہیں سنا اور مرسل حدیث حجت نہیں ہوتی۔ معلوم ہی نہیں کہ اس نے کس سے حاصل کی۔

(۱۸۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيمَا أَحْرَزَهُ الْمُشْرِكُونَ مَا أَصَابَهُ الْمُسْلِمُونَ فَعَرَفَهُ صَاحِبُهُ قَالَ: إِنْ أَدْرَكْتَهُ قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ فَهُوَ لَهُ وَإِذَا جَرَتْ فِيهِ السَّهَامُ فَلَا شَيْءَ لَهُ. قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ لِلْمُسْلِمِينَ اقْتَسِمُوا أَوْ لَمْ يُقْسَمُوا. هَذَا مُنْقَطِعٌ. قَبِيصَةُ لَمْ يَدْرِكْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَتَادَةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۸۲۵۵) قبیسہ بن زویب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے کسی مال پر قبضہ کر لیا، پھر ان سے مسلمانوں نے حاصل کر لیا اور مال کے مالک نے اپنا مال پہچان لیا تو اگر تقسیم سے پہلے اپنا مال لے لے تو اس کا ہے اور جب حصے تقسیم ہو جائیں تو اسے کچھ نہ ملے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تقسیم ہونے والے مال مسلمانوں کا ہے۔

(۱۸۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لُهِيعَةَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ فِيمَا أَحْرَزَ الْعَدُوُّ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَصَابَهُ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ أَنْ يَرُدَّ إِلَى أَهْلِهِ مَا لَمْ يُقْسَم. [ضعيف]

(۱۸۲۵۶) رجاء بن حیوہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کو خط لکھا کہ جو مال دشمن اپنے قبضہ میں کر لے۔ پھر مسلمانوں نے حاصل کر لیا تو تقسیم سے پہلے اصل مال کو واپس کیا جاسکتا ہے۔

(۱۸۲۵۷) وَيَأْسَدَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ الْأَفْرَعِ إِنَّمَا رَحِلُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَجَدَ رَقِيقَهُ وَمَتَاعَهُ بَيْنَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ وَجَدَهُ فِي أَيْدِي التَّجَارِ بَعْدَ مَا قَسِمَ فَلَا سَبِيلَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا حُرُّ اشْتَرَاهُ التَّجَارُ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ رءً وَسْ أَمْوَالِهِمْ فَإِنَّ الْحُرَّ لَا بَيْعَ وَلَا يُشْتَرَى. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ.

قال الشافعي في رواية أبي عبد الرحمن عنه هذا عن عمر رضي الله عنه مرسل إنما روى عن الشعبي عن عمر رضي الله عنه وعن رجاء بن حيوة عن عمر وكلاهما لم يدرك عمر رضي الله عنه ولا قارب

ذَلِكَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَدِيثُ سَعْدِ ابْنِ الْحَدِيدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأَنَّهُ عَنِ الرَّكَّانِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَعْدًا فَعَلَهُ بِهِ وَالحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۸۲۵۷) شعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سائب بن اقرع کو خط لکھا: جو مسلمان اپنا غلام یا مال پالے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔ اگر اس نے تاجروں کے پاس پایا تو پھر اس کا کوئی حق نہیں ہے اور جس آزاد فرو کو تاجروں نے خرید لیا ہو تو ان کا اصل مال واپس کر دیا جائے گا؛ کیونکہ آزاد آدمی کی خرید و فروخت نہیں کی جاسکتی۔

(۱۸۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا: مَا أَحْرَزَ الْعُلُوُّ مِنْ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَنْقَذَ لَعَنَهُ أَهْلُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْسَمَ رَدَّ إِلَيْهِمْ فَإِنْ لَمْ يَعْرِفُوهُ حَتَّى يَقْسَمَ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ. كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَهُوَ هَكَذَا مُنْقَطِعٌ. وَابْنُ لَهْيَعَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. [ضعیف]

(۱۸۲۵۸) سلیمان بن یسار اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دشمن مسلمانوں کے مال پر قبضہ کر لے، پھر مال حاصل کر لیا جائے اور مالک تقسیم سے پہلے پہچان لے تو اسے واپس کر دیا جائے گا۔ اگر تقسیم کے بعد پہچان کر لے تو واپس نہ کیا جائے گا۔

(۹۳) بَابُ مَنْ أَسْلَمَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

جس نے کسی چیز پر اسلام قبول کیا وہ اس کی ہے

(۱۸۲۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُرَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَاسِينَ بْنُ مُعَاذٍ الزِّيَّاتُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ.

يَاسِينَ بْنُ مُعَاذٍ الزِّيَّاتُ كُوفِيٌّ ضَعِيفٌ جَرَّحَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَابْنُ خَالِدٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْحَفَاطِ. وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا يَرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلًا وَعَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَأَنَّ مَعْنَى ذَلِكَ مَنْ أَسْلَمَ عَلَى شَيْءٍ يَجُوزُ لَهُ مِلْكُهُ فَهُوَ لَهُ. [ضعیف]

(۱۸۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: جس نے کسی چیز پر اسلام قبول کر لیا وہ اس کی ہے۔

قال الشافعی: اگر اس کی ملکیت اس کے لیے درست ہو تو وہ اس کی ہے۔

(۱۸۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ وَمَا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ لِلْمُغِيرَةِ بِنِ شُعْبَةَ جِئْنَا قَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ: أَخْبَرِيكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَيْ غَدَرٌ أَوَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدَرِكَ قَالَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَاحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَاسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَمَّا الْإِسْلَامُ فَأَقْبَلُ وَأَمَّا الْمَالُ فَلَسْتُ مِنْهُ فِي شَيْءٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا امْتَنَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ تَحْمِيلِهِ لِمَا رَوَى يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ مَالٌ غَدَرٌ وَفِيمَا رَوَى عَقِيلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا نَحْمُسُ مَالًا أَحَدٌ غَضَبًا. فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَالَ فِي يَدَيِ الْمُغِيرَةِ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ مَلَكَهُ بِالْأَخِيذِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح - بخاری ۲۷۴۵]

(۱۸۲۶۰) مسور بن خرمہ اور مروان بن حکم غدیبیہ کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عروہ بن مسعود ثقفی نے مغیرہ بن شعبہ سے کہا، جب مغیرہ نے عروہ سے کہا تھا کہ اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی مبارک سے دوڑ رکھو۔ اس نے کہا: اے دھوکہ باز! کیا میں نے تیرے عذر کی رقم نہ بھری تھی اور مغیرہ زمانہ جاہلیت میں اس کا قوم کا ساتھی تھا، جس نے قتل کیا اور اس نے ان کے مال بھی لیے۔ پھر آ کر مسلمان ہو گئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام تو میں نے اس کا قبول کر لیا لیکن میں اس کے کسی اور فعل کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غم سے حصہ روکا ہے۔ یونس زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عذر کا مال ہے۔ زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصب شدہ مال سے ہم غم نہیں لیتے (یعنی پانچواں حصہ) تو رسول اللہ ﷺ نے مال مغیرہ کو دے دیا۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ وہ اس مال کو لینے کی وجہ سے اس کے مالک بن گئے۔

(۱۸۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَهْلِ الدِّمَةِ: لَهُمْ مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَعَبِيدِهِمْ وَذِيَارِهِمْ وَأَرْضِهِمْ وَمَا شِئْتَهُمْ لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهِ إِلَّا الصَّدَقَةُ. [صيف]

(۱۸۲۶۱) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل ذمہ سے فرمایا: ان کے لیے ہے جس پر انہوں

نے اسلام قبول کیا۔ مال، غلام، گھر، زمین اور مویشی وغیرہ۔ ان کے ذمہ صرف زکوٰۃ ہے۔

(۹۵) باب الْحَرْبِ يَدْخُلُ بِأَمَانٍ وَكَهْ مَالٌ فِي دَارِ الْحَرْبِ ثُمَّ يَسْلَمُ أَوْ يَسْلِمُ فِي

دَارِ الْحَرْبِ

حربی کا فرمان میں داخل ہو جائے اور اس کا مال دار الحرب میں ہو پھر وہ دار الحرب میں

مسلمان ہو جائے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَسْلَمَ ابْنَا سَعْيَةَ الْقُرَيْظِيَّانِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُحَاصِرُ بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَحْرَزَ لَهُمَا إِسْلَامَهُمَا أَنْفُسَهُمَا وَأَمْوَالَهُمَا مِنَ النَّخْلِ وَالْأَرْضِ وَغَيْرِهِمَا.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سعید کے دو بیٹے مسلمان ہو گئے، حالانکہ نبی ﷺ بنو قریظہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھے تو اسلام قبول کرنے نے ان کی جان، مال اور زمین کو محفوظ کر دیا۔

(۱۸۲۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَنِي النَّضِيرِ وَأَقْرَ قُرَيْظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لِحَقْوِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲۶۲) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر، بنو قریظہ کے یہودیوں نے نبی ﷺ سے جنگ کی تو نبی ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا جبکہ بنو قریظہ کو برقرار رکھا اور ان پر احسان کیا لیکن بعد میں بنو قریظہ نے آپ سے لڑائی کی۔ آپ ﷺ نے ان کے مردوں کو قتل کیا اور ان کی عورتیں، مال اور اولاد کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم فرما دیا۔ لیکن جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل گئے آپ ﷺ نے ان کو پناہ بھی دی تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(۱۸۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَنَّهُ قَالَ: هَلْ تَدْرِي عَمَّ كَانَ إِسْلَامُ ثَعْلَبَةَ وَأَسِيدِ ابْنِ سَعْيَةَ وَأَسِيدِ بْنِ عُبَيْدِ نَفَرٍ مِنْ هَذِلْ لَمْ يَكُونُوا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ وَلَا نَضِيرٍ كَانُوا قَوْقَ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّهُ قَدِمَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنَ الشَّامِ مِنْ يَهُودَ يَقَالُ لَهُ ابْنُ الْهَيَّانِ فَأَقَامَ

عِنْدَنَا وَاللّٰهُ مَا رَآنَا رَجُلًا قَطُّ لَا يَصَلِّي الْخُمْسَ خَيْرًا مِنْهُ فَقَدِمَ عَلَيْنَا قَبْلَ مَبْعَثِ رَسُولِ اللّٰهِ -
بِئْسَيْنَ كُنَّا إِذَا أَفْطَحْنَا وَقَالَ عَلَيْنَا الْمَطَرُ نَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ الْهَيْبَانِ اخْرُجْ فَاسْتَسْقِ لَنَا فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهُ حَتَّى
تَقْدُمُوا أَمَامَ مَخْرَجِكُمْ صَدَقَةٌ فَيَقُولُ كَمْ نَقْدُمُ فَيَقُولُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ مَدْيَنٍ مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى
ظَاهِرَةِ حَرَّتِنَا وَلَحْنٍ مَعَهُ فَيَسْتَسْقِي قَوْلَ اللّٰهِ مَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى تَمُرَّ الشَّعَابُ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ
وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثَةَ فَحَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ مَا تَرَوْنَهُ أَخْرَجْنِي مِنْ أَرْضِ الْخُمْرِ
وَالْخَيْمِ إِلَى أَرْضِ الْيُونُسَ وَالْجُوعِ فَقُلْنَا أَنْتَ أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّهُ إِنَّمَا أَخْرَجْنِي أَنْتَوَقِعُ خُرُوجَ نَبِيِّ قَدْ أَظْلَمَ
زَمَانُهُ هَذِهِ الْبِلَادُ مُهَاجِرُهُ فَلَاتَبِعُهُ فَلَا تُسَبِّحَنَّ إِلَيْهِ إِذَا خَرَجَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ فَإِنَّهُ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَيَسْبِي
الْمَرْأَتِ وَالنِّسَاءَ مِمَّنْ خَالَفَهُ فَلَا يَمْنَعُكُمْ ذَلِكَ مِنْهُ ثُمَّ مَاتَ فَلَمَّا كَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ الَّتِي افْتِتِحَتْ فِيهَا
قُرْبَنَةُ قَالَ أُولَئِكَ الْفِتْيَةُ الثَّلَاثَةُ وَكَانُوا شَبَابًا أَحْدَانًا يَا مَعْشَرَ يَهُودَ تَلْبِذِي كَانَ ذَكَرَ لَكُمْ ابْنُ الْهَيْبَانِ قَالُوا
مَا هُوَ قَالُوا بَلَى وَاللّٰهُ إِنَّهُ لَهَوٌ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ إِنَّهُ وَاللّٰهُ لَهَوٌ لِيَصْفِيَهُ ثُمَّ نَزَلُوا فَاسْلَمُوا وَخَلَّوْا أَمْوَالَهُمْ
وَأَوْلَادَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ قَالَ وَكَانَتْ أَمْوَالُهُمْ فِي الْحِصْنِ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا فَتِحَ رُدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ [صحيح]

(۱۸۲۶۳) عام بن عمر بن قتادہ بنو قریظہ کے ایک شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ ثعلبہ، اسید جو سعید کے بیٹے تھے اور اسد بن عبید جو بنو ہزل سے تھا بنو نضیر اور بنو قریظہ سے نہ تھا بلکہ ان کے اعلیٰ لوگوں میں سے تھا۔ انہوں نے اسلام قبول کر لیا؟ میں نے کہا: نہیں انہوں نے فرمایا بلکہ ہمارے پاس شام سے یہود کا ایک شخص آیا، اسے ابن ہیمان کہا جاتا تھا۔ اس نے ہمارے پاس قیام کیا۔ اللہ کی قسم! ہم نے اس جیسا شخص کوئی نہیں دیکھا۔ اس سے بہتر پانچ نمازیں کوئی نہ پڑھتا تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے دو سال پہلے آیا، جب قحط سالی یا بارش کم ہوئی۔ ہم کہتے: اے ابن ہیمان! چلو ہمارے لیے بارش کی دعا کرو۔ وہ کہتا کہ نہیں پہلے صدقہ کرو پھر دعا کے لیے چلتے ہیں۔ ہم پوچھتے کتنا صدقہ کریں؟ وہ کہتا کہ ایک صاع کھجور یا دو مد جو پھر وہ پتھر ملی زمین کی طرف لکھتا ہے۔ ہم بھی ساتھ ہوتے اور وہ بارش کی دعا کرتا۔ اللہ کی قسم! ہم اپنی جگہ سے نہ ہٹتے کہ بادل آ جاتے۔ یہ کام اس نے کئی مرتبہ کیا۔ اس کی موت کا وقت آ گیا تو ہم اس کے پاس جمع ہو گئے۔ اس نے کہا: اے یہود کا گروہ! تمہارا اس کے بارے میں کیا خیال ہے کہ ایک نبی آئے گا جس کی حکومت ان شہروں تک اور یہ اس کی ہجرت گاہ بھی ہے۔ میں اس کی پیروی کروں گا جب اس کا ظہور ہو اور تم اس کے مد مقابل نہ آنا۔ کیونکہ وہ اپنے مخالفوں کا خون بہائے گا۔ بچوں اور عورتوں کو قیدی بنائے گا تو اس کے ماننے سے کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے۔ پھر وہ فوت ہو گیا۔ جس رات بنو قریظہ مغلوب کر دیے گئے۔ اس وقت یہ تینوں جوان تھے۔ انہوں نے کہا: اے یہود کا گروہ! ابن ہیمان نے تمہیں کچھ کہا تھا؟ انہوں نے کہا: وہ کیا؟ انہوں نے کہا یہ وہی ہے یہی صفات اس نے بیان کی تھیں۔ آپ نے ان کے مال، اولاد اور گھروالے دے دیے۔ ان کے مال قلعہ میں مشرکین کے پاس تھے جب فتح ہوئی تو ان کو واپس کر دیے۔

(۱۸۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا الْوُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَخْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَزَا تَيْفِيفًا فَلَمَّا أَنْ سَمِعَ ذَلِكَ صَخْرٌ رَكِبَ فِي خَيْلٍ يُمَدُّ النَّبِيُّ -ﷺ- فَوَجَدَ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ انْصَرَفَ وَلَمْ يَفْتَحْ فَجَعَلَ صَخْرٌ حِينَئِذٍ عَهْدَ اللَّهِ وَذِمَّتَهُ أَنْ لَا يُقَارِقَ هَذَا الْقَصْرَ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يُقَارِقُهُمْ حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَتَبَ إِلَيْهِ صَخْرٌ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنْ تَيْفِيفًا قَدْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مُقْبِلٌ إِلَيْهِمْ وَهُمْ فِي خَيْلٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَدَعَا لِأَحْمَسَ عَشَرَ دَعَوَاتِ اللَّهِ بَارِكْ لِأَحْمَسَ فِي خِيَلِهَا وَرِجَالِهَا وَأَتَاهُ الْقَوْمُ فَتَكَلَّمَ الْمُغِيرَةُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ صَخْرًا أَخَذَ عَمَتِي وَدَخَلَتْ فِيهَا دَخَلَ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ فَدَعَاهُ فَقَالَ: يَا صَخْرُ إِنْ الْقَوْمُ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَادْفَعْ إِلَى الْمُغِيرَةِ عَمَتَهُ. فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- مَاءَ لَبَنِي سُلَيْمٍ قَدْ هَرَبُوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكُوا ذَلِكَ الْمَاءَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْزِلْنِي أَنَا وَقَوْمِي قَالَ: نَعَمْ. فَأَنْزَلَهُ وَأَسْلَمَ بَعْضُ السُّلَمِيِّينَ فَاتُوا صَخْرًا فَسَأَلُوهُ أَنْ يَدْفَعَ إِلَيْهِمُ الْمَاءَ فَأَبَى فَاتُوا نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَسْلَمْنَا وَأَتَيْنَا صَخْرًا لِيَدْفَعَ إِلَيْنَا مَاءَ نَا فَأَبَى عَلَيْهِمَا فَدَعَاهُ فَقَالَ: يَا صَخْرُ إِنْ الْقَوْمُ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ فَادْفَعْ إِلَى الْقَوْمِ مَاءَهُمْ. قَالَ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَأَيْتَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَغَيَّرُ عِنْدَ ذَلِكَ حُمْرَةً حَيَاءً مِنْ أَخِيهِ الْجَارِيَةِ وَأَخِيهِ الْمَاءِ. قَالَ الشَّيْخُ: الْإِسْتِدْلَالُ وَقَعَ بِقَوْلِهِ -ﷺ-: إِنْ الْقَوْمُ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ. فَأَمَّا اسْتِرْدَادُ الْمَاءِ عَنْ صَخْرٍ بَعْدَ مَا مَلَكَهُ بِتَمْلِيكِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِيَّاهُ فَإِنَّهُ يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ بِاسْتِطَاعَةِ نَفْسِهِ وَلِلذَلِكَ كَانَ يَظْهَرُ فِي وَجْهِهِ أَلْوَنُ الْحَيَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَعَمَّةُ الْمُغِيرَةِ فَإِنْ كَانَتْ أَسْلَمَتْ بَعْدَ الْأَخِيهِ فَكَانَتْ رَأَى إِسْلَامَهَا قَبْلَ الْقِسْمَةِ يُحَرِّزُ مَالَهَا وَيُحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ إِسْلَامُهَا قَبْلَ الْأَخِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَصَخْرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ الْعَيْلَةِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَى فِي قِصَّةِ رِغْمَةِ السُّحَيْمِيِّ مَا ذَلَّ عَلَيْهِ ظَاهِرُ قِصَّةِ عَمَّةِ الْمُغِيرَةِ فَإِنَّهُ أَسْلَمَ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلِي وَمَالِي. قَالَ: أَمَّا مَالُكَ فَقَدْ قِسِمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا أَهْلُكَ فَانْظُرْ مَنْ قَدَرْتُ عَلَيْهِ مِنْهُمْ. قَالَ: فَرُدَّ عَلَيْهِ ابْنَهُ وَيُحْتَمِلُ أَنَّهُ اسْتَطَابَ أَنْفُسَ أَهْلِ الْغَنِيمَةِ كَمَا فَعَلَ فِي سَبِي هَوَازِنَ وَعَوَاضَ أَهْلَ الْخُمْسِ مِنْ نَصِيهِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَإِسْنَادُ الْحَدِيثَيْنِ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۸۲۶۳) عثمان بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا صخر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوثقیف سے غزوہ کیا صخر کو پتہ چلا تو نبی ﷺ کی مدد کے لیے اپنے گھوڑے پر آیا۔ اس نے دیکھا کہ نبی ﷺ بغیر فتح کے واپس ہوئے ہیں تو

صحز نے کہا: وہ اتنی دیر نہ جائے گا جب تک یہ رسول اللہ ﷺ کے حکم پر نہ اتر آئیں۔ بالآخر وہ نبی ﷺ کے حکم پر اتر پڑے تو صحز نے لکھا: حمد وثنا کے بعد! اے اللہ کے رسول! وہ آپ کے حکم پر اتر پڑے ہیں اور آپ کے پاس ایک قافلہ کی صورت میں آرہے ہیں۔ آپ نے حکم فرمایا: صلاۃ جامعۃ، پھر آپ ﷺ نے اہل اجمس کے لیے دس دعائیں فرمائیں۔ اے اللہ! اہل اجمس کے سواروں اور پیادوں میں برکت دے۔ لوگ آئے تو مغیرہ نے بات کی کہ اے اللہ کے رسول! صحز نے میری پھوپھی کو پکڑ لیا ہے وہ بھی لوگوں کے ساتھ مسلمان ہو گئی ہے۔ آپ ﷺ نے صحز کو بلایا اور فرمایا: اے صحز جب لوگ مسلمان ہو جاتے ہیں تو اپنے مال، خون محفوظ کر لیتے ہیں تو مغیرہ کو ان کی پھوپھی واپس کر دو۔ صحز نے واپس کر دی اور کہا: بنو سلیم کے پانیوں کے متعلق سوال کیا جو اسلام سے بھاگ گئے اور پانی چھوڑ گئے کہ آپ ﷺ مجھے اور میری قوم کو وہ عطا کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: درست ہے۔ وہ وہاں چلے گئے تو پھر بنو سلیم والے مسلمان ہو کر آ گئے۔ تو صحز سے اپنے پانی کا مطالبہ کیا تو اس نے انکار کر دیا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے اسلام قبول کر لیا اور ہم نے صغر سے مطالبہ کیا کہ وہ ہمارے پانی واپس کر دیں۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے صحز کو بلایا اور فرمایا: اے صحز! جب لوگ مسلمان ہو جاتے ہیں تو اپنے مال، خون محفوظ کر لیتے ہیں۔ آپ ان کے پانی واپس کر دیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! درست ہے۔ میں نے رسول اللہ کے چہرے کو دیکھا کہ وہ حیا کی وجہ سرخ ہو رہا تھا کہ آپ ﷺ نے اس سے لوٹھری اور پانی واپس لیے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: اس قول سے استدلال کیا ہے کہ لوگ جب مسلمان ہو جاتے ہیں تو اپنے مال، خون محفوظ کر لیتے ہیں صحز سے پانی واپس لینا یہ بھی اس کے مشابہ ہے کہ وہ اپنے دل کی خوشی سے واپس کریں۔ یہی وجہ تھی کہ حیا کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور مغیرہ کی پھوپھی نے پکڑے جانے کے بعد اسلام قبول کیا لیکن تقسیم سے پہلے وہ اپنے مال کا مالک بن گیا اور یہ بھی احتمال ہے کہ پکڑے جانے سے پہلے ہی اس نے اسلام قبول کر لیا۔ رعیہ جیسی کا قصہ ہے کہ جب وہ مسلمان ہوا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اہل و عیال اور مال؟ آپ نے فرمایا: تیرا مال تو مسلمانوں کے درمیان تقسیم ہو چکا اور اپنے اہل کو دیکھو جس پر آپ کو قدرت ہو تو اس کا بیٹا واپس کر دیا گیا۔ ممکن ہے فیست وصول کرنے والوں نے اپنی خوشی سے واپس کیا ہو۔

(۹۶) بَابُ الْمُشْرِكِينَ يُسْلِمُونَ قَبْلَ الْأَسْرِ وَمَا عَلَى الْإِمَامِ وَغَيْرِهِ مِنَ التَّثَبُّتِ

إِذَا تَكَلَّمُوا بِمَا يُشَبِّهُ الْإِقْرَارَ بِالْإِسْلَامِ وَيُشَبِّهُ غَيْرَهُ

جب مشرک قید ہونے سے پہلے اسلام قبول کر لے تو امام کے ذمہ کیا ہے یا ایسے کلام

کریں جو اسلام کے اقرار کے مشابہ ہو یا کسی اور کے

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَى بَنِي جَدِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَقَالُوا صَبَانًا صَبَانًا وَجَعَلَ خَالِدٌ بِهِمْ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَ ثُمَّ دَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِثْلَ أَسِيرٍ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا أَمَرَنَا فَقَالَ: لِيَقْتُلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ أَسِيرَهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَ لَهُ مَا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ بِمَا صَنَعَ خَالِدٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ بخاری ۴۳۳۹-۷۱۸۹]

(۱۸۲۶۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے خالد بن ولید کو بنو خزیمہ کی طرف بھیجا تو خالد نے انہیں اسلام کی دعوت دی۔ انہوں نے اچھی کلام نہ کی کہ وہ کہتے کہ ہم مسلمان ہو گئے بلکہ انہوں نے کہا: ہم بے دین ہو گئے تو خالد نے انہیں قتل کیا اور قیدی بنائے۔ کہتے ہیں: پھر ہر شخص کو اس کا قیدی دے دیا گیا تو ایک صبح حضرت خالد نے حکم دیا کہ اپنے قیدی قتل کر دو تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: نہ تو میں اپنے قیدی کو قتل کروں گا اور نہ ہی میرا کوئی ساتھی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کر کے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے بری ہوں جو خالد نے کیا۔

(۱۸۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَقِيَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا لِي غَنِيمَةً لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَعَدُّوه فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغَنِيمَةَ فَزَلَّتْ ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء ۹۴] وَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]
(۱۸۲۶۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمان کسی شخص کو اس کے مال میں ملا۔ اس نے کہا: تم پر سلامتی ہو تو انہوں نے پکڑ کر اس کو قتل کر دیا۔ اس کی بکریاں بھی لے لیں تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء ۹۴] اور تم ایسے شخص کو نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے جو تمہاری طرف صلح چاہتا ہے۔

(۱۸۲۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُسْلِمٍ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. وَمَعَهُ غَنَمٌ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا لِيَتَعَوَّذَ مِنْكُمْ فَعَمَدُوا إِلَيْهِ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غَنَمَهُ فَأَتَوْا بِهَا النَّبِيَّ ﷺ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَثَبُّوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا [النساء ۹۴] إِلَى قَوْلِهِ ﴿كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَثَبُّوا﴾ [النساء ۹۴] - [ضعيف]

(۱۸۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو سلیم کا ایک شخص صحابہ کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا۔ اس کے پاس بکریاں بھی تھیں۔ اس نے سلام کیا۔ صحابہ کہنے لگے: اس نے صرف بچاؤ کے لیے سلام کہا ہے۔ انہوں نے پکڑ کر اس کو قتل کر دیا اور اس کی بکری بھی لے لی۔ وہ اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَثَبُّوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَهْتَفُونَ عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَابِرُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَثَبُّوا﴾ [النساء ۹۴] ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کے راستے میں چلو تو تحقیق کر لیا کرو تم ایسے شخص کو یہ نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے حالانکہ وہ تم پر سلام کہہ رہا ہو تم پہلے اس طرح تھے اللہ نے تمہارے اوپر احسان فرمایا، لہذا تحقیق کر لیا کرو۔“

(۱۸۳۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي الْقَعْقَاعِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي حَذَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى إِصْمَ فَخَرَجْتُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ وَمُحَلَّمُ بْنُ جَنَامَةَ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَطْنِ إِصْمَ مَرَّ بِنَا عَامِرُ بْنُ الْأَضْبَلِ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ فَلَمَّا مَرَّ عَلَيْنَا سَلَّمَ عَلَيْنَا بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ فَأَمْسَكْنَا عَنْهُ وَحَمَلْنَا عَلَيْهِ مُحَلَّمُ بْنُ جَنَامَةَ فَقَتَلَهُ وَأَخَذَ بَعِيرَهُ وَمَا مَعَهُ فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَزَلَّ فِيْنَا الْقُرْآنُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَثَبُّوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء ۹۴] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

كَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَذَلِكَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي رِوَايَةِ حَبَّاجٍ عَنْ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَقِيلَ غَيْرَ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ فِي سَرِيَّةٍ بَعَثَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى إِصْمَ وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ أَشْجَعِ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عَزِيدٍ اللَّهُ أَوْ قَالَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ [ضعيف]

(۱۸۲۶۸) ابو حذروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں انصم کی طرف روانہ کیا۔ میں مسلمانوں کے گروہ میں نکلا جس میں ابو قتادہ، حارث بن ربیع، حکم بن جثامہ تھے۔ جب ہم انصم وادی کے شیب میں آئے تو ہمارے پاس سے عامر بن اضبط اپنے اونٹ پر سوار ہوئے گزرا۔ جب وہ ہمارے پاس سے گرا تو اس نے ہمیں سلام کہا۔ ہم نے اسے روک لیا اور حکم بن جثامہ نے اسے قتل کر دیا اور اونٹ قبضے میں لے لیا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو بتایا تو ہمارے بارے میں قرآن نازل ہوا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتُ مُؤْمِنًا تُتَّبِعُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمِنَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا﴾ [النساء ۹۴] "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کے راستہ میں چلو تو تحقیق کر لیا کرو تم ایسے شخص کو یہ نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے حالانکہ وہ تم پر سلام کہہ رہا ہو۔ تم پہلے اس طرح تھے اللہ نے تمہارے اوپر احسان فرمایا، لہذا تحقیق کر لیا کرو۔"

(۱۸۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي حَذْرَةَ الْأَسْلَمِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ: أَنَّهُ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَرَأَاهُمْ رَجُلٌ وَهُوَ فِي جَبَلٍ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ فَمِنْهُ نَزَلَتْ ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتُ مُؤْمِنًا تُتَّبِعُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ [النساء ۹۴] وَالرَّجُلُ الَّذِي قَتَلُوهُ عَامِرُ بْنُ الْأَضْبَطِ الْأَشْجَعِيُّ. [ضعيف]

(۱۸۲۷۰) ابن ابی حذروہ سلمیٰ فرماتے ہیں: میں ایک لشکر میں تھا کہ انہیں پہاڑ سے ایک شخص نے دیکھا تو ان کے پاس آکر سلام کہا۔ انہوں نے پکڑ کر اس کو قتل کر دیا تو اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتُ مُؤْمِنًا تُتَّبِعُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ [النساء ۹۴] "اور تم نہ کہو ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کہتا ہے کہ تم مومن نہیں تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔" کہ وہ شخص جسے انہوں نے قتل کیا وہ عامر بن اضبط تھا۔

(۱۸۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ صُمَيْرَةَ بْنَ سَعْدِ السَّلْمِيِّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ: أَنَّ أَبَاهُ وَجَدَهُ شَهِدًا حِينَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعِيسَةُ بْنُ بَدْرٍ يَخْتَصِمَانِ فِي دَمِ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ الْأَشْجَعِيِّ وَكَانَ قَتْلَهُ مُحَلِّمٌ بْنُ جَثَامَةَ بْنِ قَيْسٍ فَعِيسَةُ يَطْلُبُ بِدَمِ الْأَشْجَعِيِّ عَامِرَ بْنَ الْأَضْبَطِ لِأَنَّهُ مِنْ قَيْسٍ وَالْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَامَةَ لِأَنَّهُ مِنْ خَنْدِفٍ وَهُوَ يَوْمِيذُ سَيْدٍ

خَنِدَفٌ فَسَمِعْنَا عَيْنَهُ يَقُولُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَدْعُهُ حَتَّى أُذِيقَ نِسَاءَهُ مِنَ الْحَرِّ مَا أَذَاقَ لِسَانِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا. وَهُوَ يَأْتِي فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقَالُ لَهُ مَكْتَلٌ مَجْمُوعٌ قَصِيرٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَوِيلِ فِي عَرَةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَعِيرٍ وَرَدَّتْ فَرُومِيَتْ أُولَاهَا فَتَفَرَّتْ أُخْرَاهَا اسْنِ الْيَوْمِ وَغَيْرُ عَدَا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ: تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا. فَقَبِلَهَا الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ: اتَّوَا بِصَاحِبِكُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَجَاءَ وَابِهِ فَقَامَ رَجُلٌ أَذَمَ طَوِيلَ ضَرْبٍ عَلَيْهِ حُلَّةٌ لَهُ قَدْ تَهَيَّأَ فِيهَا لِلْقَتْلِ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ لَهُ: مَا اسْمُكَ؟ فَقَالَ: مُحَلِّمُ بْنُ جَثَامَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمِ بْنِ جَثَامَةَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ: قُمْ. فَقَامَ وَهُوَ يَتَلَقَّى دَمْعَةً بِفَضْلِ رِذَائِهِ فَأَمَّا نَحْنُ فِيمَا بَيْنَنَا فَتَقُولُ إِنَّا لَنَرُجُو أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَدْ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنْ أَظْهَرَ هَذَا لِئَنزِعَ النَّاسُ بَعْضَهُمْ عَنْ بَعْضٍ فَأَمَّا مَا ظَهَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَذَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [ضعیف]

(۱۸۲۷۰) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور دادا نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین میں موجود تھے۔ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر سایہ دار درخت کے نیچے چلے گئے تو اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر، عامر بن اضبط کے خون کا جھگڑا لے کر آ گئے، جسے محلم بن جثامہ نے قتل کیا تھا۔ عیینہ بن بدر، عامر بن اضبط کے خون کا مطالبہ کر رہے تھے کیونکہ وہ قیس سے تھے اور اقرع بن حابس محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہے تھے کیونکہ وہ ان دونوں قبیلہ خندف کے سردار تھے۔ ہم نے عیینہ کو سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول! میں اس کو نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ میں اس کی عورتوں کو غم پہنچاؤں جو میری عورتوں نے غم پایا ہے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: تم پچاس اونٹ دیت کے سفر میں حاصل کر لو اور پچاس جب ہم واپس پلٹیں گے تب لے لینا، لیکن وہ انکار کر رہا تھا تو بنو لیت کا ایک شخص کھڑا ہوا جس کو مکمل کہا جاتا تھا، وہ چھوٹے قد کا تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس مقتول کے لیے میں کچھ نہیں پاتا مگر اونٹوں کے اس قافلے کی مثل جس کے پہرے کو پھینک دیا جائے اور آخری کو بھگا دیا جائے۔ آج چھری تیز کی جائے اور کل ذبح کر دیا جائے۔

رسول اللہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: تم پچاس اونٹ دیت کے سفر میں لے لو اور پچاس اونٹ تب لے لینا جب ہم واپس جائیں گے۔ لوگوں نے دیت کو قبول کیا، پھر کہا: تم اپنے ساتھی کو لاؤ کہ رسول اللہ ﷺ اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ وہ لے کر آئے تو ایک شخص گندی ریگ لیے قد کا کھڑا ہوا جس نے حلد پہن رکھا تھا۔ وہ قتل کے لیے تیار تھا۔ وہ رسول اللہ کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو محلم بن جثامہ کو معاف نہ کر۔ تین مرتبہ فرمایا۔ پھر اسے کہا: کھڑا ہو جا۔ وہ کھڑا

ہوا تو اس نے اپنے خون کو پایا کہ چادر کے زائے جسے کو لگا ہوا ہے اور ہمارے درمیان یہ باتیں ہو رہی تھیں۔ ہم کہہ رہے تھے کہ ہمیں امید ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس کے لیے بخشش کی دعا کر دیں گے۔ لیکن آپ ﷺ کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ چیز لوگوں کے درمیان جھگڑے کا باعث بنے گی۔

(۱۸۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانَ وَاحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْادَ بْنَ سَعْدٍ بْنَ ضَمِيرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مُحَلِّمَ بْنَ جَنَاطَةَ اللَّيْثِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعٍ فِي الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ أَوَّلَ غَيْرِ قَتْلِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَدَّرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا عَيْنَةُ أَلَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ؟ يُرِيدُ الذَّبِيَّةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَقْتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ بِصَوْتٍ عَالٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۷۱) عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ محلم بن جنامہ لیس نے اشج کے ایک فرد کو اسلام میں قتل کیا۔ یہ دیت تھی، جس کا رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عینہ! آپ دیت قبول نہیں کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کے آخر میں تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو اپنے اسلحہ سے قتل کیا، اسلام کی علامت کے باوجود۔ اے اللہ! تو محلم کو معاف نہ کر آپ ﷺ نے بلند آواز سے کہا۔

(۱۸۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ أَتَيْتَا نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ اللَّيْثِيَّ فَقَالَ نَصْرٌ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً فَأَغَارُوا عَلَى قَوْمٍ فَشَدَّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ السَّرِيَّةِ مَعَهُ السَّيْفُ شَاهِرًا فَقَالَ الشَّدُّ مِنَ الْقَوْمِ إِنِّي مُسْلِمٌ فَلَمْ يَنْظُرْ فِيهِ فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ فَنَجَّى الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا فَقَالَ الْقَاتِلُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثَلَاثًا فَأَعَادَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعَرَّفَ الْمَسَاءَةَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرُ عَلَى مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا. قَالَهَا ثَلَاثًا.

تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ. [صحیح]

(۱۸۲۷۲) عقبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ (میں بھی اس گروہ میں تھا) کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹا لشکر بھیجا۔ انہوں نے ایک قوم پر حملہ کر دیا تو قوم سے ایک فرد الگ ہو گیا تو لشکر کے ایک فرد نے اس کا پیچھا کیا جس کے پاس سوئی ہوئی تلوار تھی۔ قوم

سے الگ ہونے والے فرد نے کہا: میں مسلمان ہوں۔ اس نے اس کا خیال نہ کیا اور قتل کر دیا۔ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں سخت بات کہی تو قاتل نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے قتل سے بچنے کی غرض سے یہ بات کہی تھی۔ آپ ﷺ نے اس اعراض کیا اور یہی بات دہرائی۔ آپ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے، ناراضگی آپ ﷺ کے چہرے سے بچپانی جاسکتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت اس شخص پر انکار کرتے ہیں جو کسی مومن کو قتل کرتا ہے تین مرتبہ فرمایا۔

(۹۷) باب فَتْحِ مَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى

فتح مکہ کا بیان جس کی اللہ رب العزت نے حفاظت فرمائی

(۱۸۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَقَدْتُ وَفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَمَّا يَكْثُرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحِيلِهِ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ طَعَامًا وَأَدْعُوهُمْ إِلَى رَحِيلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ فَصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ قَالَ سَبَقَنِي قُلْتُ نَعَمْ لَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أَعْلَمُكُمْ حَدِيثًا مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنَّبِينَ وَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَيْنِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي كَيْسِيهِ فَنَظَرَ قَرَأَنِي فَقَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ. قُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ فَتَدَبَّ الْأَنْصَارُ فَقَالَ: لَا بَأْسًا إِلَّا أَنْصَارِي. فَأَطَاعُوا بِهِ.

زَادَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ فَقَالَ: اهْتَفَ بِالْأَنْصَارِ وَلَا تَأْتِيَنِي إِلَّا بِأَنْصَارِي. قَالَ فَقَعَلَنِي قَالَ شَيْبَانُ فِي رِوَايَتِهِ وَأَوْبَشْتُ قُرَيْشٌ أَوْبَاشًا لَهَا وَاتَّبَاعًا فَقَالُوا نُقَدِّمُ هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أَصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سُلِّمْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَاتَّبَاعِهِمْ. ثُمَّ قَالَ بِمَدْيِهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ: حَتَّى تَوَافُونِي بِالصَّفَا. زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ: أَحْصَدُوهُمْ حَصْدًا.

قَالَ شَيْبَانُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ: وَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْلَعَ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ يُوجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا قَالَ: فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْبَحَثْ خَضِرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ.

رَأَى أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ: مَنْ أَلْقَى السَّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ.

قَالَ شَيْبَانُ فِي رِوَايَتِهِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكْتَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْشِهِ وَرَأْفَةً بِعَشِيرَتِهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا إِذَا جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى يَنْقُضِيَ الْوَحْيُ فَلَمَّا قُضِيَ الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ. قَالُوا: لَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكْتَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْشِهِ. قَالُوا: قَدْ كَانَ ذَاكَ. قَالَ: كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ. فَأَقْبِلُوا إِلَيْهِ يَكُونُوا وَيَقُولُونَ: وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضَّنَّ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَصْدَقَانِكُمْ وَيَعْدِرَانِكُمْ. فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ فَطَافَ بِالْبَيْتِ فَاتَى إِلَى صَنْمٍ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْسٌ وَهُوَ آخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا أَتَى عَلَى الصَّخْرِ جَعَلَ يَطْعُنُ فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَائِفِهِ أَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوشٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَذَكَرَ اللَّفْظَةَ الَّتِي رَأَاهَا أَبُو دَاوُدَ. [صحيح. مسلم ۱۷۷۰]

(۱۸۷۳) عبد اللہ بن ربیع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان میں معاویہ کے پاس وفد آئے تو ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا بنایا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اکثر ہمیں اپنے گھر دعوت دیا کرتے تھے۔ میں نے کہا: کیا میں کھانا پکوا کر انہیں اپنے گھر میں دعوت نہ دوں۔ میں نے کھانا بنوایا۔ شام کے وقت ابو ہریرہ سے ملا تو کہا: رات کے کھانے کی دعوت میرے پاس ہوگی۔ انہوں نے کہا: آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔ اس نے کہا: ہاں۔ میں نے ان کو دعوت دی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے انصار! کیا میں تمہاری باتوں میں سے کوئی بات تمہیں نہ سکھاؤں۔ پھر انہوں نے فتح مکہ کا تذکرہ کیا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ آئے تو زبیر کو لشکر کی ایک جانب اور خالد بن ولید کو دوسری جانب بھیجا اور ابو عبیدہ کو حصر پر۔ انہوں نے وادی کے شیب میں پکڑ لیا اور رسول اللہ ﷺ اپنے قافلہ میں تھے۔ آپ ﷺ نے نظر دوڑائی تو مجھ دیکھا اور فرمایا: ابو ہریرہ! میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے انصار کو دعوت دی اور فرمایا کہ میرے پاس صرف انصاری آئیں تو

انہوں نے آپ کو گھیر لیا۔ ابوداؤد نے یہ لفظ زائد بیان کیے ہیں کہ انصار کو بلاؤ، صرف انصاری میرے پاس آئیں۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ کام کیا۔

شیبان کی روایت میں ہے کہ قریش کے لوگ تیزی سے اُن کے پیچھے چلے اور انہوں نے کہا کہ ہم ان سے آگے بڑھ جائیں گے۔ اگر ان کو کوئی چیز حاصل ہوئی تو ہم بھی ان کے ساتھ ہیں۔ اگر وہ کسی مصیبت میں مبتلا کیے گئے تو ہم وہ چیز عطا کر دیں گے جس کا ہم سے سوال کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم قریش کے اوہاش لوگوں اور ان کے پیچھے چلنے والوں کی طرف دیکھو۔ پھر آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں سے فرمایا کہ تم مجھے صفا پہاڑی پر ملنا۔

ابوداؤد نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے کہ تم ان کو کاٹ ڈالو۔

شیبان اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ جب ہم چلے تو جس کو چاہتے قتل کر دیتے، کوئی چیز ہمارے سامنے رکاوٹ نہ تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوسفیان آئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! قریش کی اصل ختم ہو جائے گی۔ آج کے بعد قریش نہ ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا وہ امن میں ہے۔

ابوداؤد نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے۔ جو اسلحہ ڈال دے وہ بھی حالت امن میں ہے۔

شیبان اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ انصار نے ایک دوسرے سے کہا کہ کسی شخص کو اپنی بستی میں رغبت اور اپنے خاندان کے ساتھ الفت ہو جاتی ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وحی آگئی۔ جب وحی آتی تو ہم سے پوشیدہ نہ رہتی۔ جب وحی آتی تو کوئی بھی رسول کی طرف اپنی نظر نہ اٹھاتا تھا یہاں تک کہ وحی ختم ہو جائے۔ جب وحی مکمل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار! انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! حاضر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے کہا کہ کوئی شخص اپنی بستی میں آئے تو اس کو رغبت ہو ہی جاتی ہے انہوں نے کہا: ہاں! یہ بات ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے۔ میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے۔ وہ آپ ﷺ کی طرف روتے ہوئے متوجہ ہوئے اور کہنے لگے اللہ کی قسم! جو ہم نے کہا، صرف گمان تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارے عذر کو قبول کرتے ہیں۔ لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے دروازے بند کر لیے۔ رسول اللہ ﷺ حجر اسود کے پاس آئے۔ اس کا اسلام کیا۔ بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر بیت اللہ کی ایک طرف بت کے پاس آئے، جس کی وہ عبادت کرتے تھے اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں کمان تھی۔ جب آپ ﷺ کسی بت کے پاس آتے تو وہ کمان اس کی آنکھ پر مارتے اور فرماتے: حق آگیا اور باطل مٹ گیا کیونکہ باطل کو مٹنا ہی ہوتا ہے۔ جب آپ ﷺ طواف سے فارغ ہوئے تو صفا پہاڑی کے اوپر چڑھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کی نظر بیت اللہ پر پڑی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھا کر اللہ کی حمد کی اور جو چاہا دعا کی۔

(۱۸۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: فَجَاءَتْ الْأَنْصَارُ فَأَخَاطُوا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سَفْيَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْدَتْ خَضِرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ. فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سَفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَعْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: مَنْ دَخَلَ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۲۷۴) عبد اللہ بن ربیع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ انصاری لوگوں نے صفا پہاڑی کے قریب نبی ﷺ کو گھیر لیا۔ ابوسفیان آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! قریش کی نسل ختم ہو جائے گی۔ آپ کے بعد قریش نہ رہیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے۔ اس کو امن ہے۔ جو ہتھیار پھینک دے اسے بھی امن ہے اور جو اپنے گھر میں داخل ہو جائے اور دروازہ بند کر لے اس کو بھی امن ہے۔

(ب) یحییٰ بن حسان حضرت حماد سے یہی نقل فرماتے ہیں، لیکن ((مَنْ دَخَلَ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ)) کا قول ذکر نہیں کیا۔

(۱۸۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مُسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ سَرَّحَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْخَيْلِ وَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ. قَالَ: اسْلُكُوا هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا يُشِيرَنَّ لَكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنْتُمُوهُ. فَتَادَى مُنَادِي: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ دَخَلَ دَارًا فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ. وَعَمَدَ صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَدَخَلُوا الْكَعْبَةَ فَفَصَّ بِهِمْ وَطَافَ النَّبِيُّ ﷺ. وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ ثُمَّ أَخَذَ بِجَنْبَتِي الْبَابِ فَخَرَجُوا فَبَايَعُوا النَّبِيَّ ﷺ. عَلَى الْإِسْلَامِ. زَادَ فِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ بْنُ مُسْكِينٍ عَنْ أَبِيهِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: ثُمَّ أَتَى الْكَعْبَةَ فَأَخَذَ بِعِصَا دَتِي الْبَابِ فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ وَمَا تَطْنُونَ. قَالُوا: نَقُولُ ابْنُ أَخٍ وَأَبْنُ عَمٍّ حَلِيمٌ رَحِيمٌ قَالَ وَقَالُوا ذَلِكَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَقُولُ كَمَا قَالَ يَوْسُفُ ﴿لَا تَقْرَبْ عَلَيْهِمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ [يوسف ۹۲]. قَالَ فَخَرَجُوا كَانَتْهُمْ نِشْرُوا مِنَ الْقُبُورِ فَدَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ. [صحيح]

(۱۸۲۷۵) عبد اللہ بن ربیع انصاری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو زبیر بن عوام، ابوعبیدہ بن جراح اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہم کو لشکر پر روانہ فرمایا اور فرمایا: اے ابو ہریرہ! انصار کو آواز دو کہ تم اس راستہ پر چلو۔

تو اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ آج کے بعد قریش نہ ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں داخل ہو گیا اس کو امان ہے۔ جس نے ہتھیار پھینک دیے اس کو بھی امن ہے تو قریشی سردار کعبہ میں داخل ہو گئے اور کعبہ ان سے بھر گیا۔ نبی ﷺ نے طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے دروازے کی چوکت کو پکڑا تو انہوں نے نکل کر نبی ﷺ کی اسلام پر بیعت کی۔

(ب) قاسم بن سلام بن مسکین اپنے والد سے اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کعبہ میں آئے اور دروازے کی چوکت کے دو بازوؤں کو پکڑا اور فرمایا: تم کیا کہتے ہو، تمہارا کیا گمان ہے؟ انہوں نے کہا: ہم کہتے ہیں: بھتیجا اور چچ کا بیٹا بدو بار رحم کرنے والا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ بات تین مرتبہ کہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں وہی بات کہتا ہوں جو یوسف علیہ السلام نے کہی تھی: ﴿قَالَ لَا تَثْرِبَنَّ عَلَىٰ كُفْرِهِمُ الْيَوْمَ يَعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ [یوسف ۹۶] ”فرمایا: تمہارے اوپر کوئی سزائش نہیں، اللہ تمہیں معاف فرمائے، وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“ راوی کہتے ہیں کہ وہ نکلے جیسے قبروں سے اٹھائے گئے ہوں اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(۱۸۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ لَقِيَ كَعْبَةَ. لَقَدْ كَرِهَ.

وَلَيْسَ حَكِي الشَّافِعِيُّ عَنْ أَبِي يُوسُفَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ مَا تَرَوْنَ أَنِّي صَانِعٌ بِكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرًا أَحْ كَرِيمٍ وَأَبْنُ أَحْ كَرِيمٍ. قَالَ: اذْهَبُوا فَأَنْتُمْ الطُّلُقَاءُ. قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَطْلَقَهُم بِالْأَمَانِ الْأَوَّلِ الَّذِي عَقَدَهُ عَلَى شَرْطِ قَبُولِهِمْ فَلَمَّا قَبِلُوهُ قَالَ: أَنْتُمْ الطُّلُقَاءُ. يَعْنِي بِالْأَمَانِ الْأَوَّلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۲۷۶) امام شافعی رحمہ اللہ، ابو یوسف سے اس قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ان سے کہا، جب وہ مسجد میں جمع ہو گئے کہ میں تمہارے ساتھ کیا کرنے والا ہوں؟ انہوں نے کہا: بھلائی، معزز بھائی اور معزز بھائی کا بیٹا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ تم سب آزاد ہو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ان کو پہلی امان کے ساتھ آزاد کر دیا۔ جو قبولیت کے لیے شرط لگائی تھی جب انہوں نے اسلام قبول کر لیا تب فرمایا: تم آزاد ہو۔

(۱۸۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْفَتْحِ جَاءَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ فَأَسْلَمَ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفَخْرَ

فَلَوْ جَعَلْتُ لَهُ شَيْئًا. قَالَ: نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَعْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. [حسن]

(۱۸۲۷۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال عباس بن عبدالمطلب ابوسفیان بن حرب کو لے کر آئے۔ اس نے مرالظہر ان نامی جگہ پر اسلام قبول کیا تو عباس کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان ایسا آدمی ہے جو فخر کو پسند کرتا ہے، آپ ﷺ اس کو کسی اعزاز سے نوازیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو گیا وہ امن میں ہے۔ جس نے اپنا دروازہ بند کر لیا وہ بھی امن میں ہے۔

(۱۸۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ الظَّهْرَانِ قَالَ الْعَبَّاسُ قُلْتُ وَاللَّهِ لَيْتَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَكَّةَ عَنُودَ قَبْلَ أَنْ يَأْتُوهُ فَيَسْتَأْمِنُوهُ إِنَّهُ لَهْلَاكُ قُرَيْشٍ فَجَلَسْتُ عَلَى بَعْلِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْتُ لَعَلِّي أَجِدُ ذَا حَاجَةٍ يَأْتِي أَهْلَ مَكَّةَ فَيُخْبِرُهُمْ بِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِيُخْرِجُوا إِلَيْهِ فَيَسْتَأْمِنُوهُ وَإِنِّي لَأَسِيرُ سَمِعْتُ كَلَامَ أَبِي سُفْيَانَ وَبَدَّلَ بَيْنَ وَرَقَاءَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَنْظَلَةَ فَعَرَفْتُ صَوْرَتِي قَالَ أَبُو الْفَضْلِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مَا لَكَ فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قُلْتُ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالنَّاسُ. قَالَ: فَمَا الْوَحِيلَةُ؟ قَالَ: فَارْكَبْ خَلْفِي وَرَجْعَ صَاحِبَةٍ. فَلَمَّا أَصْبَحَ عَدَوْتُ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَسْلَمَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفُحْرَ فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا. قَالَ: نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَعْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ. قَالَ: فَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى دُورِهِمْ وَإِلَى الْمَسْجِدِ. [حسن]

(۱۸۲۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مرالظہر ان پر پڑاؤ کیا تو عباس کہتے ہیں میں نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ مکہ میں ان کے آنے سے پہلے داخل ہو گئے کہ وہ اس کی درخواست کر لیں تو یہ قریشیوں کی ہلاکت ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے فخر پر بیٹھ گیا۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے کوئی کام ہے وہ مکہ والوں کے پاس آئے تاکہ انہیں رسول اللہ ﷺ کی جگہ کی خبر دیں کہ وہ آپ ﷺ سے امن کی درخواست کر سکیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے چلتے ہوئے ابو سفیان بدیل بن ورقا کی بات چیت کو سنا۔ میں نے کہا: اے ابو حنظلہ! اس نے میری آواز کو پہچان لیا۔ اس نے کہا: ابو الفضل؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں۔ اس نے کہا: کیا بہانہ ہے؟ کہتے ہیں: وہ میرے پیچھے سوار ہوئے اور اس کا ساتھی چلا گیا اور میں صبح انہیں لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گیا تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان ایسا شخص ہے جو فخر کو پسند کرتا ہے۔ آپ اس کے لیے جو مقرر فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا اور اپنے گھر کا

دروازہ بند کر لیا یا مسجد میں داخل ہو گیا اس کو امان ہے۔ راوی کہتے ہیں: لوگ اپنے گھروں اور مسجد میں بکھر گئے۔

(۱۸۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

عَامَ الْفَتْحِ قَبْلَ ذَلِكَ قُرَيْشًا خَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءٍ يَلْتَمِسُونَ

الْخَبَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقْبَلُوا يَسِيرُونَ حَتَّى أَتَوْا مَرَّ الظُّهْرَانِ لِإِذَا هُمْ بِزَيْرَانَ كَانَتْهَا زَيْرَانُ عَرَفَةَ

فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: مَا هَذِهِ؟ لَكَانَتْهَا زَيْرَانُ. فَقَالَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءٍ: زَيْرَانُ بَنِي عَمْرِو. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: عَمْرُو

أَقْلُ مِنْ ذَلِكَ قَرَاهُمْ نَاسٌ مِنْ حَرَسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذَرَكُوهُمْ فَأَخَذُوهُمْ فَأَتَوْا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فَأَسْلَمَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا سَارَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ: أَحْبِسْ أَبَا سُفْيَانَ عِنْدَ خَطَمِ الْجَبَلِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى

الْمُسْلِمِينَ. فَحَسَسَهُ الْعَبَّاسُ فَجَعَلَ الْقَبَائِلَ تَمُرُّ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَمُرُّ كَيْبَةَ كَيْبَةَ عَلَى أَبِي سُفْيَانَ

فَمَرَّتْ كَيْبَةَ قَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ غِفَارٌ. قَالَ: مَا لِي وَلِغِفَارٍ. ثُمَّ مَرَّتْ جُهَيْنَةُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

ثُمَّ مَرَّتْ سَعْدُ بْنُ هُذَيْمٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَمَرَّتْ سَلِيمٌ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى أَقْبَلْتُ كَيْبَةَ لَمْ يَرِ مِثْلُهَا قَالَ:

مَنْ هَذِهِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْأَنْصَارُ عَلَيْهِمْ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ مَعَهُ الرَّايَةُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ: يَا أَبَا سُفْيَانَ الْيَوْمَ

يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ الْيَوْمَ تَسْتَحِلُّ الْكُعْبَةَ. فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: يَا عَبَّاسُ حَبَدًا يَوْمَ الدِّمَارِ ثُمَّ جَاءَتْ كَيْبَةُ وَمِى

أَقْلُ الْكُتَابِ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ وَرَايَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَلَمَّا مَرَّ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي سُفْيَانَ قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمْ مَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ؟ قَالَ: مَا قَالَ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا. قَالَ:

كَذَبَ سَعْدُ وَلَكِنْ هَذَا يَوْمَ يَعْظُمُ اللَّهُ فِيهِ الْكُعْبَةُ وَيَوْمَ تَكْسَى فِيهِ الْكُعْبَةُ. قَالَ: وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

أَنْ تَرَكُزَ رَايَتُهُ بِالْحَبْجُونَ قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ بِنْ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ

بِنْ الْعَوَّامِ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَرَكُزَ الرَّايَةَ. قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ مِنْ كَدَا وَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ كُدَى فَقُتِلَ مِنْ خَيْلِ خَالِدِ بْنِ

الْوَلِيدِ يَوْمَئِذٍ رَجُلَانِ حَبِيشُ بْنُ الْأَشْعَرِ وَكُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفُهَيْرِيُّ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح- بخاری ۴۲۸۰]

(۱۸۲۷۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ فتح کے سال رسول اللہ ﷺ جب چلے تو قریش کو خبر ہو گئی۔ ابو

سفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء رسول اللہ ﷺ کے بارے میں خبر کی تلاش میں نکلے۔ وہ چلتے ہوئے

مر الظهران نامی جگہ پر پہنچے تو اچانک وہاں آگ دیکھی گویا کہ وہ عرفہ کی آگ ہے۔ ابوسفیان کہنے لگے یہ کیا ہے؟ گویا کہ یہ آگ ہے تو بدیل کہنے لگا: یہ بنو عمرو کی آگ ہے۔ ابوسفیان نے کہا کہ بنو عمرو کی تعداد تو بہت کم ہے تو رسول اللہ ﷺ کے عمران لوگوں نے ان کو دیکھ یہ تو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے۔ ابوسفیان مسلمان ہو گئے۔ جب آپ ﷺ چلے تو عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوسفیان کو پہاڑ کی اونچائی پر روکنا کہ وہ مسلمانوں کو دیکھ سکیں تو عباس رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان کو روک لیا تو مختلف قبیلے نبی ﷺ کے پاس سے گزرنے لگے تو وہ ٹولیوں کی شکل میں ابوسفیان کے پاس سے گزرتے تو ابوسفیان پوچھتا: یہ کون ہیں؟ عباس کہتے: یہ غفار قبیلہ ہے۔ ابوسفیان نے کہا: مجھے غفار سے کیا واسطہ؟ پھر حمیمہ کے لوگ گزرے تو اس نے پھر اسی طرح کہا۔ پھر سعد بن ہذیم گزرے تو اس نے ویسی ہی بات کہی۔ پھر بنو سلیم گزرے تو وہی بات کہی۔ پھر ایک بہت بڑا قبیلہ آیا تو ابوسفیان نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں۔ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ انصاری ہیں جن کا جھنڈا سعد بن عبادہ کے ہاتھ میں ہے تو سعد بن عبادہ نے کہا: اے ابوسفیان آج لڑائی کا دن ہے آج حرم میں لڑائی بھی جائز ہے تو ابوسفیان نے کہا: اے عباس! آج بہادری اور غصہ اتارنے کا دن ہے۔ پھر ایک چھوٹی جماعت آئی جس میں رسول اللہ اور صحابہ تھے اور نبی ﷺ کا جھنڈا زبیر بن عوام کے پاس تھا۔ جب رسول اللہ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے نبی ﷺ سے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے جو سعد بن عبادہ نے کہا؟ پوچھا: اس نے کیا کہا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: فلاں فلاں بات۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سعد نے غلطی کی ہے۔ لیکن آج کے دن اللہ نے کعبہ کی عزت کو بڑھایا ہے اور اس دن کعبہ کو غلاف پہنایا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ان کو اکٹھا کیا جائے پھر ایسا جائے میں اس کو حجون نامی جگہ پر دیکھ رہا ہوں۔

(ب) زبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں نے عباس سے سنا، وہ زبیر بن عوام سے کہہ رہے تھے کہ ابو عبد اللہ رسول اللہ نے آپ کو کیا حکم دیا ہے کہ جھنڈا یہاں گاڑ دیں۔

راوی کہتے ہیں کہ اس دن رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولید کو کداء کی جانب سے مکہ میں داخل ہونے کا حکم دیا اور خود نبی ﷺ کدہ کی جانب سے داخل ہوئے تو خالد بن ولید کے ساتھیوں نے دو آدمیوں کو قتل کیا۔ جیش بن اشعر اور کرز بن جابر قہری کو۔

(۱۸۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: أَمِنَ النَّاسُ إِلَّا هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ ابْنُ خَطْلٍ وَمُقَيْسُ بْنُ صَبَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْجٍ وَابْنُ نَقِيدٍ. فَأَمَّا ابْنُ خَطْلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي سَرْجٍ فَاسْتَأْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَوْرَمَ وَكَانَ أَخَاهُ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَلَمْ يَقْتُلْ وَمُقَيْسُ بْنُ صَبَابَةَ قَتَلَهُ ابْنُ عُمَرَ لَهُ لَحَا قَدْ سَنَاهُ وَقَتَلَ عَلَيْهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنُ نَقِيدٍ وَفَيْتَيْنِ كَانَا لِمُقَيْسٍ فَقِيلَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَقْلَبَتِ الْأُخْرَى فَاسْلَمَتْ. أَبُو جَدِّهِ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ الْقَبَائِيُّ
وَفِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيمَنْ أَمَرَ بِقَتْلِهِ أُمُّ سَارَةَ مَوْلَاةٌ لِقُرَيْشٍ.
وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي الْمَغَازِي سَارَةُ مَوْلَاةٌ لِبَعْضِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِمَّنْ يُؤْذِيهِ بِمَكَّةَ.

[ضعيف]

(۱۸۲۸۰) عثمان بن عبد الرحمن بن سعید مخزومی فرماتے ہیں کہ میرے دادا اپنے والد سے قتل فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ نے تمام لوگوں کو پناہ دی سوائے چار افراد کے۔ ان کو کسی صورت بھی امن نہ دیا جائے بلکہ قتل کیا جائے گا: ① ابن حنظل ② مقیس بن ضبابہ ③ عبد اللہ بن ابی سرح ④ ابن نقید۔ ابن حنظل کو زہیر بن عوام نے قتل کیا۔ عبد اللہ بن ابی سرح کے لیے حضرت عثمان نے امان حاصل کر لی۔ کیونکہ وہ ان کا رضاعی بھائی تھا اور مقیس بن ضبابہ کو ان کے چچا کے بیٹے لجا نے قتل کیا۔ ابن نقید کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا اور مقیس کی دو گانے والیاں بھی تھیں۔ ایک قتل کر دی گئی اور ایک کو چھوڑ دیا گیا وہ مسلمان ہو گئی۔

انس بن مالک کی حدیث میں ہے کہ جس کے قتل کا حکم دیا وہ ام سارہ قریش کی آزاد کردہ لونڈی تھی۔

ابن اسحاق کی روایت مغازی میں ہے کہ یہ بنو عبد المطلب کی آزاد کردہ لونڈی تھی، جو مکہ والوں کو تکلیف دیتی تھی۔

(۱۸۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَنَابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُوسَى وَحَدِيثِ عُرْوَةَ بِمَعْنَاهُ قَالَ: ثُمَّ إِنَّ بَنِي نِفَّاثَةَ مِنْ بَنِي الدَّبَلِ أَغَارُوا عَلَى بَنِي كَعْبٍ وَهُمْ فِي الْمَدَّةِ الَّتِي بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ وَكَانَتْ بَنُو كَعْبٍ فِي صَلَاحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ بَنُو نِفَّاثَةَ فِي صَلَاحِ قُرَيْشٍ فَأَعَانَتْ بَنُو بَكْرٍ بَنِي نِفَّاثَةَ وَأَعَانَتْهُمْ قُرَيْشٌ بِالسَّلَاحِ وَالرِّقَاقِ. فَلَذَكَرَ الْفِصَّةَ قَالَ فَخَرَجَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي كَعْبٍ حَتَّى اتَّوَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرُوا لَهُ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَمَا كَانَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ وَقِصَّةَ الْعَبَّاسِ وَأَبِي سُفْيَانَ حِينَ أَمَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَرِّ الظُّهْرَانِ وَمَعَهُ حَكِيمٌ بْنُ حِزَامٍ وَبَدِيلُ بْنُ وَرْقَاءَ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَحَكِيمٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ النَّاسَ إِلَى الْأَمَانِ أَرَأَيْتَ إِنْ اعْتَزَلَتْ قُرَيْشٌ فَكُفَّتْ أَيْدِيهَا آمَنُوا هُمْ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ

مَنْ كَفَّ يَدَهُ وَأَغْلَقَ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ . قَالُوا : فَأَبْعَثْنَا نُوَدِّنُ بِذَلِكَ فِيهِمْ . قَالَ : انْطَلِقُوا فَمَنْ دَخَلَ دَارَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ وَدَارَكَ يَا حَكِيمَ وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ .

وَدَارَ أَبِي سُفْيَانَ بِأَعْلَى مَكَّةَ وَدَارَ حَكِيمٍ بِأَسْفَلَ مَكَّةَ فَلَمَّا تَوَجَّهَا ذَاهِبَيْنِ قَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَمْنُ أَبَا سُفْيَانَ أَنْ يَرْجِعَ عَنْ إِسْلَامِهِ . فَأَرَادَهُ حَتَّى نَقِفَهُ وَيَرَى جُنُودَ اللَّهِ مَعَكَ . فَأَذْرَكَ عَبَّاسٌ فَحَسَنَةُ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ : أَعْدَدْنَا يَا بَنِي هَاشِمٍ ؟ فَقَالَ الْعَبَّاسُ : سَتَعْلَمُ أَنَا لَسْنَا نَغْدِرُ وَلَكِنْ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ فَاصْبِرْ حَتَّى تَنْظُرَ جُنُودَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ إِيقَافِ أَبِي سُفْيَانَ حَتَّى مَرَّتْ بِهِ الْجُنُودُ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الزُّبَيْرُ بْنُ الْعُورَامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَخِيْلِهِمْ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَأَعْطَاهُ رَايَةً وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْرِزَهَا بِالْحُجُونِ وَلَا يَبْرَحَ حَيْثُ أَمَرَهُ أَنْ يَغْرِزَهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ وَيَبْعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ لِيَمْنُ كَانَ أَسْلَمَ مِنْ قِصَاعَةَ وَبَنَى سُلَيْمٍ وَنَاسًا أَسْلَمُوا قَبْلَ ذَلِكَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ أَسْفَلَ مَكَّةَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْرِزَ رَايَتَهُ عِنْدَ أَذْيِ الْبُيُوتِ بِأَسْفَلَ مَكَّةَ وَبِأَسْفَلَ مَكَّةَ بَنُو بَكْرٍ وَبَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَافَةَ وَهَذِيلَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمْ مِنَ الْأَحَابِيشِ قَدْ اسْتَنْصَرَتْ بِهِمْ قُرَيْشٌ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَكُونُوا بِأَسْفَلَ مَكَّةَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي كَيْسَةِ الْأَنْصَارِ فِي مَقْلَمَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ فَلَا يَقَاتِلُوا أَحَدًا إِلَّا مَنْ قَاتَلَهُمْ وَأَمَرَهُمْ بِقِتْلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ وَالْحَارِثُ بْنُ نَقِيدٍ وَابْنُ خَطْلٍ وَمُقَيْسُ بْنُ صُبَابَةَ وَأَمَرَ بِقِتْلِ قَيْسَيْنِ لِابْنِ خَطْلٍ كَانَتَا تَغِيَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَمَرَّتِ الْكُتَّابُ يَتْلُو بَعْضُهَا بَعْضًا عَلَى أَبِي سُفْيَانَ وَحَكِيمٍ وَبَدِيلَ لَا تَمُرْ عَلَيْهِمْ كَيْسَةً إِلَّا سَأَلُوا عَنْهَا حَتَّى مَرَّتْ عَلَيْهِمْ كَيْسَةُ الْأَنْصَارِ فِيهَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَتَأَذَى سَعْدُ أَبَا سُفْيَانَ : الْيَوْمَ يَوْمُ الْمُلْحَمَةِ الْيَوْمَ تُسْتَحَلُّ الْحُرْمَةُ فَلَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَبِي سُفْيَانَ فِي الْمُهَاجِرِينَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَ بِقَوْمِكَ أَنْ يَقْتُلُوا فَإِنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ وَمَنْ مَعَهُ حِينَ مَرُّوا بِي نَادَانِي سَعْدُ فَقَالَ : الْيَوْمَ يَوْمُ الْمُلْحَمَةِ الْيَوْمَ تُسْتَحَلُّ الْحُرْمَةُ وَإِنِّي أَنَا شِدْكُ اللَّهِ فِي قَوْمِكَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَعَزَلَهُ وَجَعَلَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعُورَامِ مَكَانَهُ عَلَى الْأَنْصَارِ مَعَ الْمُهَاجِرِينَ فَسَارَ الزُّبَيْرُ بِالنَّاسِ حَتَّى وَقَفَ بِالْحُجُونِ وَعَزَّزَ بِهَا رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَانْدَفَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَتَّى دَخَلَ مِنْ أَسْفَلَ مَكَّةَ فَلَقِيَتْهُ بَنُو بَكْرٍ فَقَاتَلُوهُ فَهَزَمُوا وَقُتِلَ مِنْ بَنِي بَكْرٍ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَمِنْ هَذِيلَ ثَلَاثَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ وَانْهَزَمُوا وَقَاتَلُوا بِالْحَزْرَةِ حَتَّى بَلَغَ قَتْلُهُمْ بَابَ الْمَسْجِدِ وَقَرَّ فَضْضُهُمْ حَتَّى دَخَلُوا الدَّوْرَ وَارْتَفَعَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عَلَى الْجِبَالِ وَاتَّبَعَهُمُ الْمُسْلِمُونَ بِالسُّيُوفِ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فِي أُخْرِيَاتِ النَّاسِ وَصَاحَ أَبُو سُفْيَانَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ : مَنْ أَغْلَقَ دَارَهُ وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ . فَقَالَتْ لَهُ هِنْدُ

بِنتُ عُبَيْهٍ وَهِيَ امْرَأَتُهُ: فَجَعَلَ اللَّهُ مِنْ طَلِيعَةِ قَوْمٍ وَقَبَعَ عَشِيرَتَكَ مَعَكَ وَأَخَذَتْ يِلْحِيَةَ أَبِي سُفْيَانَ وَنَادَتْ: يَا آلَ عَالِبٍ اقْتُلُوا الشَّيْخَ الْأَحْمَقَ هَلَّا قَاتَلْتُمْ وَدَفَعْتُمْ عَنْ أَنْفُسِكُمْ وَبِلَادِكُمْ. فَقَالَ لَهَا أَبُو سُفْيَانَ: وَيَحْلِكَ اسْكُنِي وَأَدْخِلِي بَيْتِكَ فَإِنَّهُ جَاءَنَا بِالْخُلُقِ وَلَمَّا عَلَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ ثِيْبَةً كَذَا نَظَرَ إِلَى الْبَارِقَةِ عَلَى الْجَبَلِ مَعَ قِصَصِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: مَا هَذَا وَقَدْ نَهَيْتُ عَنِ الْقِتَالِ. فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ نَظَرْنَا أَنَّ خَالِدًا قُوَيْلَ وَبَدِءَ بِالْقِتَالِ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَدْءٌ مِنْ أَنْ يَمُوتَ مَنْ قَاتَلَهُ وَمَا كَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيُعْصِيكَ وَلَا لِيُخَالِفَ أَمْرَكَ فَهَبَطَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ مِنَ الثِّيْبَةِ فَأَجَارَ عَلَى الْحُجُونَ وَأَنذَعَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى وَقَفَ بِيَابِ الْكُعْبَةِ وَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ فِيهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ لِيَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ: لِمَ قَاتَلْتَ وَقَدْ نَهَيْتُكَ عَنِ الْقِتَالِ؟ فَقَالَ: هُمْ بَدَأُونَا بِالْقِتَالِ وَوَضَعُوا فِيْنَا السَّلَاحَ وَأَشْعَرُونَا بِالنَّبْلِ وَقَدْ كَفَفْتُ بِيَدِي مَا اسْتَطَعْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: قِصَّاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ. [ضعيف]

(۱۸۲۸) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے نقل فرماتے ہیں۔ یہ لفظ موسیٰ کی حدیث کے ہیں اور عروہ کی حدیث اس کے ہم معنی ہے۔ فرماتے ہیں کہ بنو نضال بنو دیل سے ہے۔ انہوں نے بنو کعب پر حملہ کر دیا۔ یہ وہ مدت ہے جب رسول اللہ اور قریش کے درمیان جنگ بندی تھی اور بنو کعب صلح میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل تھے اور بنو نضال قریش کے حامی تھے۔ تو بنو کعب والوں نے بنو نضال کی اصلاح اور غلاموں سے تعاون کیا۔ اس نے قصہ ذکر کیا ہے۔

کہتے ہیں: بنو کعب کا ایک سوار رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اپنا قصہ رسول اللہ ﷺ کو سنایا اور قریش کا ان کے خلاف مدد کرنا ذکر کیا۔ پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا مکہ کی طرف آنے، عباس کا ابوسفیان کو مراظران میں نبی ﷺ کے پاس لانے اور ان کے ساتھ حکیم بن حزام، بدیل بن ورقاء کو لانے کا تذکرہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوسفیان اور حکیم نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں کو امان کی طرف دعوت دو۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ قریش الگ ہو جائیں، لڑائی سے باز رہیں، کیا وہ امان میں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو لڑائی سے باز رہا، اپنے گھر کا دروازہ بند کر لیا، اس کو امن ہے۔ انہوں نے کہا: ہمیں بھیج دیں تاکہ ہم ان میں اعلان کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ جو ابوسفیان اور حکیم کے گھر میں بھی داخل ہو گیا اور لڑائی سے باز رہا اس کو بھی امن ہے۔ ابوسفیان کا گھر مکہ کی بالائی جانب تھا جبکہ حکیم کا گھر غلیٰ سطح پر تھا جب وہ دونوں جانے لگے تو عباس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ابوسفیان پر مطمئن نہیں کہ وہ اسلام سے نہ پلٹ جائے۔ آپ اس کو واپس کریں، وہ ہمارے پاس ٹھہرے اور آپ کے ساتھ لشکروں کو دیکھ لے تو عباس نے انہیں روک لیا۔ ابوسفیان نے کہا: اے بنو ہاشم! کیا عذر ہے؟ عباس کہنے لگے آپ جان لیں گے ہم دھوکہ باز نہیں، لیکن مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ صبح کریں اور اللہ کے لشکروں کا مشہدہ کریں۔ پھر اس نے ابوسفیان کو روکنے کا قصہ ذکر کیا۔ یہاں تک کہ لشکر گزرے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر بن عوام کو مہاجرین اور اپنے لشکر پر مقرر فرمایا۔ اس کو حکم فرمایا کہ وہ کداء کی جانب سے مکہ کی اوپر کی جانب سے داخل ہو۔ آپ ﷺ نے اپنا جھنڈا

دیا اور فرمایا: حجون نامی جگہ پر گاڑ دینا۔ زیر بن عوام اس جگہ رہے کہ رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور خالد بن ولید کے ساتھ بنو قصابہ، بنو سلیم اور جوان سے پہلے مسلمان ہوئے تھے کو روانہ فرمایا اور حکم دیا کہ مکہ کی چٹلی جانب سے داخل ہونا اور جھنڈے کو چٹلی سطح کے قریبی گھروں کے پاس لگانے کا حکم دیا اور یہاں بنو بکر، بنو حارث بن عبدمناف، ہذیل اور کچھ دوسرے قبائل تھے۔ قریش نے ان سے مدد طلب کی اور مکہ کی چٹلی جانب آنے کا کہا اور رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ کو انصاری لشکر اور اپنے ابتدائی حصہ پر مقرر فرمایا تھا اور حکم دیا کہ صرف اس سے لڑائی کرنا جو لڑنے کے لیے آئے اور چار افراد کے قتل کا حکم دیا:

① عبد اللہ بن سعد بن سرح ② حارث بن نقید ③ ابن نطل ④ متیس بن صباہ اور ابن نطل کی دو گانے والی لونڈیوں کے قتل کا حکم دیا۔ جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتی تھی۔ مختلف لشکر ابوسفیان، ہذیل، حکیم، کے پاس سے گزرتے تو وہ ان کے بارے میں سوال کرتے یہاں تک کہ انصاری لشکر جس کے امیر سعد بن عبادہ تھے تو سعد بن عبادہ نے ابوسفیان کو آواز دی۔ آج لڑائی کا دن ہے۔ آج تو حرم میں بھی لڑائی جائز ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ مہاجرین کے ساتھ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ وہ قتل کریں۔ کیونکہ سعد بن عبادہ اپنے لوگوں کے ساتھ میرے پاس سے گزرے تو آواز دے کر کہنے لگے کہ آج قتل کا دن ہے آج حرم میں بھی لڑائی جائز ہے اور میں آپ ﷺ کو اپنی قوم کے بارے میں خدا کا واسطہ دیتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ کو معزول کر کے انصار و مہاجرین کا امیر زبیر بن عوام کو مقرر کر دیا اور حضرت زبیر نے حجون نامی جگہ پر جا کر رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا لگایا اور خالد بن ولید مکہ کی چٹلی جانب سے داخل ہوئے تو بنو بکر نے ان سے لڑائی کی، وہ شکست کھا گئے۔ بنو بکر کے بیس افراد، ہذیل کے تین یا چار افراد مارے گئے۔ انہیں شکست ہوئی اور ان کی لڑائی مسجد کے دروازے تک جاری رہی اور ان کے بکھرے ہوئے افراد بھاگ گئے اور گھروں میں داخل ہو گئے اور ایک گروہ پہاڑ پر چڑھ گیا، جن کا مسلمانوں نے تلواروں کے ذریعے پیچھا کیا اور رسول اللہ ﷺ پہلے مہاجرین اور دوسرے لوگوں کے ساتھ داخل ہوئے اور ابوسفیان نے بلند آواز سے مکہ میں داخل ہوتے وقت کہا: جس نے اپنا دروازہ بند کر لیا، لڑائی سے باز رہا وہ امن میں ہے تو اس کی بیوی ہند بنت عقبہ نے کہا: اللہ قوم کے سردار کا برا کرے اور ساتھ ہی اس کے کہنے کا اور ابوسفیان کی داڑھی پکڑ کر اونچی آواز دی۔ اے آل غالب! اس حق بوڑھے کو قتل کر دو، کیا تم نے لڑائی اور دفاع کیا، اپنے جانوں اور شہروں سے۔ ابوسفیان نے کہا: افسوس ہے تجھ پر خاموش ہو جا اور گھر میں داخل ہو جا۔ وہ تو مخلوق لے کر آئے ہیں اور جب رسول اللہ ﷺ کداء کے راستہ پر آئے تو آپ ﷺ نے اسلحہ کی چمک پہاڑ پر دیکھی، مشرکین کے بکھرے ہوئے افراد سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا میں نے لڑائی سے منع نہ کیا تھا؟ تو مہاجرین نے کہا: ہمارا گمان ہے کہ خالد بن ولید قتال میں مصروف ہیں، کیونکہ لگتا ہے ان کو قتل پر مجبور کیا گیا، ورنہ وہ آپ ﷺ کے حکم کی نافرمانی اور مخالفت نہ کرتے۔ رسول اللہ ﷺ شنبہ سے اترے تو حجون مقام پر ٹھہرے۔ یہاں تک آپ ﷺ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ اس نے قصہ ذکر کیا ہے۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے خالد بن ولید سے پوچھا: تو نے لڑائی کیوں کی جبکہ میں نے تجھے منع کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا

کہ لڑائی کی ابتدا انہوں نے کی۔ اسلحہ کا استعمال شروع کیا اور ہمیں تیر مارے۔ میں نے حتی الوسع لڑائی سے گریز کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا فیصلہ بہتر ہے۔

(۱۸۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبٍ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ غَنِمُوا يَوْمَ الْفَتْحِ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا. [حسن]

(۱۸۲۸۴) ابراہیم بن عقیل بن معقل اپنے والد سے اور وہب سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے جابر سے پوچھا: کیا فتح کے مکہ دن غنیمت بھی حاصل ہوئی؟ اس نے کہا: نہیں۔

(۱۸۲۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ أَبِي قُحَافَةَ وَابْنَةِ لَهُ مِنْ أَصْغَرٍ وَلِكَيْدِهِ كَانَتْ تَقُودُهُ يَوْمَ الْفَتْحِ حَتَّى إِذَا هَبَطَتْ بِهِ إِلَى الْأَنْطَحِ لَقِيَتْهَا الْعَمِيلُ وَبِئْسَ عُقُوبًا طَوَّقَ لَهَا مِنْ وَرَقٍ فَأَقْطَعَهُ إِنْسَانٌ مِنْ عُقُوبِهَا فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَسْجِدَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى جَاءَ بِأَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلَامِهِ ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِ أَخِيهِ فَقَالَ: انْشُدْهُمْ بِاللَّهِ وَالْإِسْلَامِ طَوَّقَ أُخْتِي فَوَاللَّهِ مَا أَجَابَهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ فَمَا أَجَابَهُ أَحَدٌ فَقَالَ يَا أَحِبَّةَ احْتَسِبِي طَوَّقَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ الْأَمَانَةَ الْيَوْمَ فِي النَّاسِ لَقَلِيلٌ.

وَهَذَا يُدَلُّ عَلَى أَنَّهُمْ لَمْ يَغْنَمُوا شَيْئًا وَأَنَّهَا فُتِحَتْ صَلَاحًا إِذْ لَوْ فُتِحَتْ غَنَرَةٌ لَكَانَتْ وَمَا مَعَهَا غَنِيمَةٌ وَلَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَطْلُبُ طَوَّقَهَا. [حسن]

(۱۸۲۸۳) اسماء بنت ابی بکر ابوقحافہ اور ان کے چھوٹے بچے کی بیٹی کے بارے میں فرماتی ہے کہ وہ فتح کے دن اونٹ چلا رہی تھی۔ جب وہ انٹ سے نیچے اتری تو اسے ایک شہسوار ملا، اس کے گلے چاندی کا ہار تھا۔ کسی انسان نے اس کی گردن سے کاٹ لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کو بلے کر آئے۔ ان کے اسلام کے بارے میں حدیث ذکر کی۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اس کی بہن کا ہاتھ پکڑ لیا۔ فرمانے لگے: میں انہیں اور اسلام کی قسم دیتا ہوں، یہ ہار میری بہن کا ہے۔ اللہ کی قسم! کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر انہوں نے دوسری مرتبہ کہا، تب بھی کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر فرمایا: اے بہن صبر کرو۔ اللہ کی قسم! آج لوگوں میں امانت داری کم ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ انہوں نے غنیمت حاصل نہ کی، بلکہ صلح کی فتح تھی۔ گرزبردستی فتح ہوئی تو غنیمت بھی ہوتی ان کے پاس غنیمت کا مال نہ تھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بار کا مطالبہ نہ کیا۔

(۱۸۲۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَفِرَاءً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَمْرُو

بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ. وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَلَا جَعْفَرٌ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ كَمَا مَضَى. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۲۸۳) حضرت اسامہ بن زید نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اپنے مکہ کے گھر میں رہیں گے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑے ہیں؟ کیونکہ عقیل ابوطالب کا وارث تھا۔ علی اور جعفر ان کے وارث نے تھے کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے عقیل اور طالب دونوں کافر تھے۔

(۹۸) بَابُ مَا قُسِمَ مِنَ الدُّورِ وَالْأَرْضِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَ أَهْلُهَا عَلَيْهَا

گھر اور زمین میں جاہلیت میں تقسیم کی گئی پھر اسی پر لوگ مسلمان ہو گئے

(۱۸۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ يَقْسِمُونَ الدَّارَ وَيَمْلِكُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ذَلِكَ الْقِسْمُ وَيُسْلِمُونَ ثُمَّ يُرِيدُ بَعْضُهُمْ أَنْ يَنْقُضَ ذَلِكَ الْقِسْمَ وَيَقْسِمَهُ عَلَى قِسْمِ الْأَمْوَالِ فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ فَقُلْتُ وَمَا الْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ قَالَ الْإِسْتِدْلَالُ بِمَعْنَى الْإِجْمَاعِ وَالسَّيِّئَةُ لَذَكَرَ مَا لَا يُؤَاخِذُونَ بِهِ مِنْ قَتْلِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا وَسَيِّئِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا وَغَضَبِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا ثُمَّ قَالَ مَعَ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيِّ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا دَارٍ أَوْ أَرْضٍ قُسِمَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهِيَ عَلَى قِسْمِ الْجَاهِلِيَّةِ وَأَيُّمَا دَارٍ أَوْ أَرْضٍ أَذْرَكَهَا الْإِسْلَامُ لَمْ تُقَسَّمْ فَهِيَ عَلَى قِسْمِ الْإِسْلَامِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَنَحْنُ نَرَوِي فِيهِ حَدِيثًا أَثَبَّتْ مِنْ هَذَا بِوَحْدِهِ مَعْنَاهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا. [صحيح]

(۱۸۲۸۵) ربیع بن سلیمان کہتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ علاقہ کے لوگ بعض اہل حرب سے ہوتے ہیں وہ اپنے گھر تقسیم کرتے ہیں اور وہ ایک دوسرے کے مالک ہوتے ہیں۔ پھر وہ مسلمان ہو جاتے ہیں اور اس تقسیم کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور اپنے مال تقسیم کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: یہ ان کے لیے درست نہیں ہے۔ میں نے دلیل پوچھی تو فرمایا: جس طرح ان سے مواخذہ نہ کیا جائے گا کسی کے قتل، قیدی اور غصب شدہ چیز کا۔ ثور بن زید دہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو گھریا زمین جاہلیت میں تقسیم کر دی گئی، وہ اسی تقسیم پر باقی رہے گی اور جو گھر، زمین تقسیم نہ کی گئی تو اسے اسلام کے اصولوں کے مطابق تقسیم کر لیا جائے گا۔

(۱۸۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَمِيدٍ بْنِ نَعِيمٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: كُلُّ قِسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ عَلَيْهِ وَكُلُّ قِسْمٍ قُسِمَ فِي

الْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ فِي الْإِسْلَامِ.

لَفْظُ حَدِيثِ تَمْتَامٍ. [حسن]

(۱۸۲۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر وہ تقسیم جو جاہلیت میں کی گئی، وہ اسی طرح باقی ہے

اور ہر وہ تقسیم جو اسلامی اصولوں کے موافق کی گئی وہ اسی طرح بحال رہے گی۔

(۱۸۲۸۷) وَقَدْ رَوَى حَدِيثُ مَالِكٍ مَوْصُولًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ

نُورِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَهُ مِثْلَ رِوَايَةِ

الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [حسن - تقدم قبله]

(۱۸۲۸۷) مکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی

روایت کے موافق ذکر کیا۔

(۹۹) بَابُ تَرْكِ اخْذِ الْمُشْرِكِينَ بِمَا أَصَابُوا

مشرکین کو لینے والا مال چھوڑ دینا

(۱۸۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ - عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا وَإِنْ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَصَعُّ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ رِبْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ. يَعْنِي

ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَيْتِ سَعْدٍ فَقَتَلْتَهُ هَذَبًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح - مسلم ۱۶۱۸]

(۱۸۲۸۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حجۃ الوداع کا قصہ نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: خبردار!

جاہلیت کی ہر چیز میرے قدموں تلے رکھ دی گئی ہے اور جاہلیت کے تمام خون معاف اور سب سے پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں اپنے خونوں سے وہ ربیعہ بن حارث کا خون ہے، یعنی ابن عبدالمطلب کا۔ یہ بنو سعد میں دودھ پیتے تھے کہ ہذیل والوں نے اسے قتل کر دیا۔

(۱۸۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ أَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بُكَيْرٍ بَنِي قَيْسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ لَقُوا رَجُلًا مِنْ هَذِيلٍ كَانُوا يَطْلُبُونَهُ بِذَخْلِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي الْحَرَمِ يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- لِيَسْبِعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَتَلُوهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- غَضِبَ فَسَعَتْ بَنُو بُكَيْرٍ إِلَى أَبِي بُكَيْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَشْفِعُونَ بِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- فَلَمَّا كَانَ الْعِشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- فِي النَّاسِ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحِلِّهَا لِلنَّاسِ. أَوْ قَالَ: وَلَمْ يَحَرِّمْهَا النَّاسُ وَإِنَّمَا أَحَلَّهَا لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَمَا حَرَّمَهَا اللَّهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِنِّي أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ قَتَلَ فِيهَا وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ طَلَبَ بِذَخْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَدِينَنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي أَصَبْتُمْ.

قَالَ أَبُو شُرَيْحٍ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ-. [صحیح۔ بدون القصة]

(۱۸۲۸۹) ابوشریح خزاعی فرماتے ہیں کہ صحابہ فتح مکہ کے دن ہذیل کے افراد سے ملے، وہ حرم میں جاہلیت کے انتقام کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس شخص کا ارادہ تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اسلام پر بیعت کرے، لیکن صحابہ نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو غصے ہوئے۔ بنو بکر نے ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شکایت کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے سفارش کریں۔ جب شام کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ کی حمد و ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: اللہ نے مکہ کو حرمت والا بنایا ہے۔ لوگوں کے لیے حلال نہیں کیا یا فرمایا کہ لوگوں نے اسے حرام قرار نہ دیا۔ یہ صرف میرے لیے ایک گھڑی حلال قرار دیا گیا۔ پھر اللہ نے اس کو پہلے کی طرح حرام ہی قرار دے دیا اور لوگوں کا تین کام کرنا ظلم ہے: ① کسی شخص کو حرم میں قتل کرنا ② کسی غیر قاتل انسان کو قتل کرنا ③ جاہلیت کے بدلے کا مطالبہ کرنا۔ اللہ کی قسم! جس شخص کو تم نے قتل کیا ہے میں اس کی دیت ادا کروں گا۔ ابوشریح کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت ادا کی۔

(۱۸۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَاشِدِ مَوْلَى حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ إِسْلَامِهِ قَالَ ثُمَّ تَقَلَّمْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

اللَّهُ أَبَايُكُم عَلَى أَنْ يُغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَلَمْ أَذْكُرْ مَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو بَايِعْ لِيَنَّ الْإِسْلَامَ يُجِبُّ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهَجْرَةَ تَحِبُّ مَا كَانَ قَبْلَهَا. [صحيح]

(۱۸۲۹۰) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اپنے اسلام کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ میں آگے بڑھا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اس شرط پر آپ ﷺ بیعت کروں گا کہ میرے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں اور بعد والوں کا ذکر نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے کہا: اے عمرو! بیعت کرو، اسلام اپنے سے پہلے تمام گناہ ختم کر دیتا ہے اور ہجرت کی وجہ سے بھی پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں تو میں نے بیعت کر لی۔

(۱۸۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّحْوِيُّ غُلَامٌ لَعَلَّيْ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَخَذَ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخِذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح - متن عليه]

(۱۸۲۹۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہمارا مواخذہ کیا جائے گا جو جاہلیت میں کام کیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسلام میں اچھا ہوا اس کے جاہلیت کے کاموں کا مواخذہ نہ کیا جائے گا اور جو اسلام میں اچھا نہ ہوا اس کے پہلے اور بعد والے کاموں کا مواخذہ کیا جائے گا۔

(۱۸۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَخَذَ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخِذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَكَأَنَّهُ جَعَلَ الْإِيمَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى مِنْ كُفْرِهِ وَجَعَلَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ بَعْدَهُ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ وَسُوءِ كُفْرِهِ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۲۹۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہمارے جاہلیت کے کاموں کا مواخذہ کیا جائے گا؟ فرمایا: جس نے اسلام میں اچھے کام کیے، اس کے جاہلیت کے کاموں کا مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے برائی کی اس کے پہلے اور آخری تمام کاموں کا مواخذہ کیا جائے گا۔

(ب) محمد بن عبد اللہ بن نمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارادہ آخرت کا تھا؛ کیونکہ ایمان کفر کا کفارہ بن جاتا تھا اور نیک اعمال کفر کے علاوہ باقی تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۱۸۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْغَدَاذَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّنُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عِتَاقَةٍ وَصَلَةِ رَجُلٍ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَسَلَّمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهَوِيٍّ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۲۹۳) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا ایسے کاموں کے متعلق کیا خیال ہے کہ جاہلیت میں غلام آزاد کرنا، صلہ رحمی کرنا، کیا اس کا مجھے ثواب ملے گا؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے اسلام قبول کیا جو بھلائی تھی وہ تیرے لیے باقی ہے۔

(۱۰۰) بَابُ الرَّجُلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ شَهِدَ الْحَرْبَ يَقَعُ عَلَى الْجَارِيَةِ مِنَ السَّبْيِ قَبْلَ الْقِسْمِ

کوئی مسلمان میدان جنگ میں تقسیم سے پہلے لونڈی سے صحبت کر لے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَخَذَ مِنْهُ عَقْرُهَا وَلَا حَدَّ مِنْ قَبْلِ الشُّبْهِةِ فِي أَنَّهُ يَمْلِكُ مِنْهَا شَيْئًا.

قال الشافعي: اس کا حق مہر لیا جائے گا لیکن شہ کی وجہ سے حد نہیں ہے کیونکہ وہ کسی چیز کا اس سے مالک ہے۔

(۱۸۲۹۴) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدَّمَشْقِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذْرَأْ وَالْحُدُودَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ لِلْمُسْلِمِينَ مَخْرَجًا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الْإِمَامَ أَنْ يَخْطِئَ فِي الْعُقُورِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَخْطِئَ فِي الْعُقُورَةِ. وَرَوَيْنَا فِي فَرْكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَغَيْرِهِمَا. وَأَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِيهِ عَنِ الصَّخَايَةِ رِوَايَةُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحُدُودِ. [ضعيف]

وَرَوَيْنَا فِي فَرْكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَغَيْرِهِمَا. وَأَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِيهِ عَنِ الصَّخَايَةِ رِوَايَةُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحُدُودِ. [ضعيف]

(۱۸۲۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی طاقت کے موافق حدود کو دور کرو۔ اگر مسلمانوں

کے لیے کوئی راستہ پاؤ تو ان کو چھوڑ دو۔ کیونکہ امام معاف کرنے میں غلطی کرے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ غلطی سے سزا دے۔
(۱۸۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي السَّرِيَّةِ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ جَارِيَةٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَقَعَ عَلَيْهَا أَحَدُهُمَا قَالَ هُوَ خَائِنٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ يَقُومُ عَلَيْهِ قِيمَتُهُ. [ضعيف]

(۱۸۲۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک لونڈی جو دو افراد کی مشترک تھی۔ ایک نے اس سے صحبت کر لی۔ فرمایا کہ وہ خائن انسان ہے، حد نہ لگائیں بلکہ اس کے ذمہ اس کی قیمت لگا دی جائے۔

(۱۸۲۹۶) وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ تَقْوِيمَ الْبُضْعِ عَلَيْهِ فَيَرْجِعَ إِلَى الْمَهْرِ غَيْرَ أَنْ وَكِيعًا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ نُمَيْرٍ وَهُوَ اسْمُ أَبِي السَّرِيَّةِ فَقَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ جَارِيَةٍ كَانَتْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا أَحَدُهُمَا قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ يَقُومُ عَلَيْهِ قِيمَتُهَا وَيَأْخُذُهَا.

أَبَانِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ لَدُنْكَ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ لِيهِ إِذَا حَمَلَتْ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبلہ]

(۱۸۲۹۶) عمیر بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابن عمرؓ سے دو آدمیوں کی مشترک لونڈی کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک اس سے صحبت کر لیتا ہے۔ فرماتے ہیں: اس پر حد نہیں، صرف اس سے قیمت وصول کی جائے گی۔

(ب) یہ بھی صرف اس احتمال کی وجہ سے کہ وہ حاملہ ہو جائے گی۔

(۱۰۱) بَابُ الْمَرْأَةِ تُسَبَّى مَعَ زَوْجِهَا

عورت جو اپنے خاوند کے ساتھ قیدی بنائی جائے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَبَى أَوْطَاسٍ وَسَبَى بَنَى الْمُصْطَلِقِ وَأَسْرَمِنْ رِجَالٍ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَقَسَمَ السَّبْيُ فَأَمَرَ أَنْ لَا تَوْكَلَا حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا حَائِلٌ حَتَّى تَحِيضَ وَلَمْ يَسْأَلْ عَنْ ذَاتِ زَوْجٍ وَلَا غَيْرِهَا وَلَا هَلْ سَبَى زَوْجٌ مَعَ امْرَأَتِهِ وَلَا غَيْرُهُ.

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اوطاس و بنو مصطلق کے لوگ قیدی بنائے اور آپ ﷺ نے تقسیم فرمائے تو فرمایا کہ حاملہ عورت کے ساتھ صحبت نہ کی جائے اور ایک حیض کا انتظار کیا جائے۔ آپ ﷺ نے کسی کے خاوند کے بارے میں نہیں پوچھا اور نہ ہی یہ پوچھا کہ اس کا خاوند بھی قیدی ہے یا نہیں؟

(۱۸۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُجَالِيدِ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أُوطَاسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا تَوَطُّأَ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلَا غَيْرُ حَامِلٍ حَتَّى تَجِيضَ حَيْضَةً. [حسن لغيره]

(۱۸۲۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوطاس کے دن ہمیں لونڈیاں ملیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حاملہ کے ساتھ وضو حل سے پہلے ہمسری نہ کی جائے اور غیر حاملہ سے ایک حیض آنے تک۔

(۱۸۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تَجِيبٍ عَنْ حَنْشِ الصَّنْعَانِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ أَبِي رُوَيْعٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ قَرْيَةً فَقَامَ خَطِيئًا فَقَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ فِيكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: يَقُولُ فِينَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَامَ فِينَا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: لَا يَحِلُّ لَأَمْرَةٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقَى مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ. يَعْنِي ابْنَانِ الْحَبَالَى مِنَ الْقَيْءِ: وَلَا يَحِلُّ لَأَمْرَةٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُصِيبَ امْرَأَةً مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى يَسْتَبْرِلَهَا وَلَا يَحِلُّ لَأَمْرَةٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَعْمَاً حَتَّى يُقَسَمَ وَلَا يَحِلُّ لَأَمْرَةٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ قَوْمِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْفَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لَأَمْرَةٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ قَوْمِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ.

كَذَا قَالَ يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ يَوْمَ خَيْبَرَ وَإِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ حَنِينٍ كَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ ابْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ غَيْرُهُ رُوَيْعُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَلِكَ عَلَى أَنَّ السَّبَاءَ نَفْسُهُ انْقِطَاعُ الْعِصْمَةِ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَأْمُرُ بِوَطْءِ ذَاتِ زَوْجٍ بَعْدَ حَيْضَةٍ إِلَّا وَذَلِكَ قَطْعُ الْعِصْمَةِ وَقَدْ ذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] ذَوَاتُ الْأَزْوَاجِ اللَّاتِيَّاتِ مَلَكَتُهُنَّ مِنَ السَّبَاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۸۲۹۸) حنش صنعانی فرماتے ہیں کہ ہم نے روایع انصاری کے ساتھ مل کر غزوہ کیا۔ ایک بستی فتح ہو گئی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور کہا: میں تم سے صرف وہی بات کہوں گا جو میں نے خیر میں رسول اللہ ﷺ سے سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ غیر کی کھیتی کو پانی دے، یعنی حاملہ عورت سے وطی نہ کرے اور کسی مومن کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ استبراء رحم کے بغیر کسی قیدی عورت سے ہم بستری کرے اور کسی مومن کے لیے جس کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہے یہ جائز نہیں کہ مال غنیمت کو تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرے اور کسی مومن کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے

یہ جائز نہیں مال فی کی سواری لے کر دلی پتلی یعنی کمزور کر کے واپس کرے اور نہ ہی کسی مسلمان کے لیے یہ جائز ہے کہ جس کا اللہ اور آخرت کے دن پر یقین ہے کہ وہ مال فی سے کپڑے حاصل کر کے پہنے اور بوسیدہ کر کے واپس کر دے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ نبی ﷺ نے اس لیے حکم دیا تاکہ دو خاوندوں کے درمیان عصمت ختم ہو جائے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] ”وہ خاوند والی عورتیں جن کو لونڈی بنا کر تم ان کے مالک بنے ہو۔“

(۱۸۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَ سَرِيَّةَ يَوْمَ حَنْبِنٍ فَأَصَابُوا جَيْشًا مِنَ الْعَرَبِ يَوْمَ أَوْطَاسٍ فَقَاتَلُوهُمْ وَهَزَمُوهُمْ فَأَصَابُوا نِسَاءً لَهُنَّ أَزْوَاجٌ لَكَانَ أَفَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَاتَمُوا مِنْ غِيَابِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] فَهِنَّ لَكُمْ حَلَالٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - مسلم ۱۴۵۶]

(۱۸۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن ایک سریہ روانہ فرمایا، جن کی لڑائی اوطاس کے دن عرب کے ایک لشکر سے ہوئی جن کو شکست ہوئی۔ عورتیں قیدی بنیں جن کے خاوند بھی تھے تو صحابہ نے ان کے خاوندوں کی وجہ سے ان سے ہم بستری کرنے کو گناہ خیال کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] کہ یہ تمہارے لیے حلال ہیں۔

(۱۸۳۰۰) وَأَخْرَجَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فِيهِ أَيْ فَهِنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۳۰۰) سعید بن ابی عروبہ نے فرمایا ہے کہ یہ ان کے لیے حلال ہیں جب عدت ختم ہو جائے۔

(۱۰۲) بَابُ وَطْءِ السَّبَايَا بِالْمِلْكِ قَبْلَ الْخُرُوجِ مِنْ دَارِ الْحَرْبِ

دار الحرب سے نکلنے سے پہلے لونڈیوں سے ہم بستری کرنے کا حکم

(۱۸۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مِيكَالٍ أَخْبَرَنَا

عَبْدَانِ الْأَهْوَاؤِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْنَا سَبَايَا فِي سَبْيِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَأَنْ لَا يَلِدْنَ فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مِنْهُ هُوَ خَلْقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

رواه مسلم في الصحيح عن محمد بن الفرّج مولى بني هاشم عن محمد بن الزُّبَيْرِ .
قال الشافعي رحمه الله: وعرض رسول الله ﷺ - بصفية بالصَّهْبَاءِ وهى غير بلاد الإسلام يومئذ .

[صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں بنو مصطلق کی لوطیاں ملیں تو ہماری چاہت ہم بسترى کی تھی اولاد کی نہیں۔ اس بارے میں ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو۔ کیونکہ اللہ نے لکھ چھوڑا ہے جس نے قیامت تک پیدا ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صفیہ کے ساتھ صہبانامی جگہ پر دخول کیا حالانکہ یہ دارالحرب تھا۔

(۱۸۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ حِينَ أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرِ: التَّمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غُلَامَانِكَ يَخْدُمْنِي . فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ مُرْدِفِي وَأَنَا غُلَامٌ قَدْ رَافَقْتُ فَكَانَ إِذَا نَزَلَ خَدَمْتُهُ فَسَمِعْتُهُ كَثِيرًا يَمْنًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَظِلْعِ الدُّنْيِ وَعَلِيَةِ الرِّجَالِ . فَلَمَّا فَتَحَ الْحِصْنَ ذَكَرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ وَكَانَتْ عَرُوسًا وَقِيلَ زَوْجُهَا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِنَفْسِهِ فَلَمَّا كُنَّا بِبُذِّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَاتَّخَذَ حَيْسًا فِي نِطْعٍ صَغِيرٍ وَكَانَتْ وَلِيمَةً فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُحَوِّي لَهَا بَعَاءَةً خَلْفَهُ وَيَجْلِسُ عِنْدَ نَاقَتِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَجِيءُ صَفِيَّةُ فَتَضَعُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ ثُمَّ تَرْكَبُ فَلَمَّا بَدَأْنَا أَحَدًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَيُحِبُّهُ . فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ اللَّهُمَّ وَإِنِّي أَحَرَّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ .

رواه مسلم في الصحيح عن سعيد بن منصور وأخبرناه عن قتيبة عن يعقوب .
قال الشافعي رحمه الله: وقد غزا رسول الله ﷺ - في غزوة المريسيع بامرأَةٍ أو امرأتين من نسائه والغزو بالنساء أولى لو كان فيه مكروه أن يتوقى .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ مَضَتْ الْأَحَادِيثُ فِي ذَلِكَ فِي كِتَابِ الْقِسْمِ وَمَضَتْ أَحَادِيثُ فِي غَزْوِ النَّبِيِّ ﷺ - بِالنِّسَاءِ فِي هَذَا الْكِتَابِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوظلم سے فرمایا، جب خیبر جانے کا ارادہ تھا کہ اپنے غلاموں سے کوئی غلام تلاش کرو جو میری خدمت کرے تو ابوظلم نے مجھے اپنے پیچھے سوار کر لیا اور میں بچہ تھا اور بلوغت کے قریب۔ جب آپ ﷺ پڑاؤ کرتے تو میں آپ ﷺ کی خدمت کرتا۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ کہتے تھے: اے اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، ہزدلی اور بخل سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ جب قلعہ فتح ہو گیا تو صفیہ کی خوبصورتی کا تذکرہ کیا گیا۔ وہ شادی شدہ تھی، اس کا خاوند قتل ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کا انتخاب اپنے لیے کر لیا۔ جب ہم صہبانامی جگہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے صحبت کی اور حلوے کے ساتھ ولید کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے چادر کے ذریعے اپنے پیچھے سواری پر جگہ بنائی اور اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور اپنے گھنے کو رکھا تو صفیہ آپ ﷺ کے گھنے پر پاؤں رکھ کر سوار ہوئی۔ جب احد کا موقع آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت دے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ مریسہ میں ایک یا دو عورتوں کو ساتھ لیا اور عورت کو ساتھ لے کر غزوہ کرنا باہتر ہے اگرچہ چاہت کرنا مکروہ ہے۔

(۱۰۳) بَابُ بَيْعِ السَّبْيِ وَغَيْرِهِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

لِزَانِي كَالْعَلَاةِ فِي قَيْدِيٍّ أَوْ دُورِيٍّ خِيَرَاتٍ كَيْفَ يَبِيعُ

(۱۸۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ خَيْبَرَ أَكْلَ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ النِّسَاءِ الْحَبَالَى أَنْ يُطَاوَنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ بَيْعِ الْخُمُسِ حَتَّى يُقَسَمَ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَعَنْ بَيْعِ الْمَغْنَمِ حَتَّى يُقَسَمَ. [حسن]

(۱۸۳۰۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور حاملہ عورتوں سے وٹلی سے منع کیا جب تک وہ وضع حمل نہ کر دیں اور درندوں کے گوشت سے اور خنس کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور ایک دوسری جگہ فرمایا کہ مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے فروخت سے منع فرمایا۔

(۱۸۳۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بُنْ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُوقَعَ عَلَى الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَقَالَ: زَرَعَ غَيْرَكَ. وَعَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقَسَمَ وَعَنْ أَكْلِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ ذَلِيلُهُ أَنَّهَا إِذَا قُيِّمَتْ جَارَ بَيْعُهَا.

وَقَدْ مَضَتْ الدَّلَالَةُ عَلَى جَوَازِ قَسْمِهَا فِي دَارِ الْحَرْبِ. [حسن]

(۱۸۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ عورتوں سے وضع حمل سے پہلے دلی سے منع فرمایا اور کہا کہ یہ غیر کی حیثیت کو پانی پلانے کے مترادف ہے۔ مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے بھی روکا۔ گھریلو گدھے اور درندوں کے گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ جب تقسیم ہو جائے تب جائز ہے۔ اور لڑائی والے علاقہ میں اس کی تقسیم جائز ہے۔

(۱۰۴) بَابُ التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَوَلَدِهَا

عورت اور اس کے بچے کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

(۱۸۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ بَاعَ جَارِيَةً وَوَلَدَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَتَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۵) ميمون بن ابی شبيب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لونڈی اور اس کے بچے کے درمیان فروخت کرتے وقت تفریق کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۱۸۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَوَلَدِهَا فَتَهَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَدَّ الْبَيْعَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: مَيْمُونٌ لَمْ يُذَكِّرْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۸۳۰۶) عبدالسلام بن حرب اس کی مثل فرماتے ہیں کہ انہوں نے لونڈی اور اس کے بچے کے درمیان تفریق کر دی تو نبی ﷺ نے منع فرمایا اور بیع واپس کر دی۔

(۱۸۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ حَارِثٍ أَخْبَرَنَا عَنْ بَنِّ سَلَامٍ عَنْ أَبِي مَرْثَمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْتُ جَارِيَةً مِنَ السَّيِّ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَأَرَدْتُ أَنْ أبيعَهَا وَأُمْسِكَ ابْنَهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ أُمْسِكْهُمَا جَمِيعًا. [ضعيف]

(۱۸۳۰۷) ميمون بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ایک لونڈی اور اس کا بیٹا ملا، میں نے لونڈی کو فروخت کرنے اور بچے کو رکھنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ دونوں کو فروخت کر دیا دونوں کو رکھ لو۔

(۱۸۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ بِسَيِّ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَصَفَّوْا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَبْكِي فَقَالَ: مَا يَبْكِيكِ؟ قَالَتْ: بَيْعَ ابْنِي لِي عَبَسَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا بِيَ أُسَيْدٍ: لَتَرَكْنِ فَلْتَحِشَنَّ بِهِ كَمَا بَعْتَ بِالْثَمَنِ. فَرَكِبَ أَبُو أُسَيْدٍ فَبَجَاءَ بِهِ.

هَذَا وَإِنْ كَانَ فِيهِ إِسْرَالٌ فَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۸) ابواسید انصاری فرماتے ہیں کہ بحرین کے قیدیوں کی صفیں بنی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی جانب دیکھا تو ایک عورت رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے رلایا ہے؟ اس نے کہا: قبیلہ عس میں میرے بیٹے کو فروخت کر دیا گیا تو نبی ﷺ نے ابواسید سے کہا کہ جاؤ، اس کو لے کر آؤ، جتنی قیمت میں آپ نے فروخت کیا ہے تو ابواسید اسے لے کر آئے۔

(۱۸۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَارِفِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: يَقُولُ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَفَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۹) ابوابو ابی انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے والدہ اور اس کے بچے کے درمیان تفریق کر دی تو قیامت والے دن اللہ اس کے پیاروں کے درمیان تفریق کر دے گا۔

(۱۸۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِجَارَةً حَدَّثَنَا أَبُو عُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: يَقُولُ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَلَدِ وَأُمِّهِ فَفَرَّقَ اللَّهُ

بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . [ضعیف]

(۱۸۳۱۰) حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بچے اور اس کی ماں کے درمیان جدائی ڈال دی۔ اللہ رب العزت قیامت کے دن اس کے اور اس کے پیاروں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

(۱۸۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ضَمِيرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِأُمِّ ضَمِيرَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ: مَا يَبْكِيكِ أَجَانِعَةُ أَنْتِ أَمْ غَارِيَةُ أَنْتِ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَفْرُقُ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا. ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى الْإِنْدِيِّ عِنْدَهُ ضَمِيرَةَ فَدَعَاهُ فَابْتَاغَهُ مِنْهُ بَكْرَةً. [ضعیف حدیث]

(۱۸۳۱۱) حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضمیرہ کی والدہ کے پاس سے گزرے وہ رو رہی تھی آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو بھوک ہے یا تجھے کوئی پریشانی ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اور بچے کے درمیان تفریق کر دی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ والدہ اور بچے کے درمیان تفریق نہ کی جائے۔ پھر آپ ﷺ نے اس شخص کی جانب بھیجا جس کے پاس ضمیرہ تھا تو اس سے آپ ﷺ نے اس کو خرید لیا۔

(۱۸۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ شُرَحْبِيلَ بْنَ السَّمُوطِ عَلَى الْمَدَائِنِ وَأَبُوهُ بِالسَّامِ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّكَ تَأْمُرُ أَنْ لَا يَفْرُقَ بَيْنَ السَّبَايَا وَبَيْنَ أَوْلَادِهِمْ فَإِنَّكَ قَدْ فَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَأَلْحَقَهُ بِأَبِيهِ. [ضعیف]

(۱۸۳۱۲) امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شرحبیل بن سبط کو مدائن اور ان کے والد کو سام کا عامل مقرر کیا تو اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ لکھا کہ آپ نے حکم دیا ہے کہ قیدیوں اور ان کے اولاد کے درمیان تفریق نہ کی جائے، حالانکہ آپ نے میرے اور میرے باپ کے درمیان تفریق کر دی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ اپنے باپ کے ساتھ چل جاؤ۔

(۱۸۳۱۳) وَيَا سَنَادَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: أَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُشْتَرَى لَهُ رَقِيقٌ وَقَالَ: لَا تَفْرُقْ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ. وَرَوَى هَذَا مَوْصُولًا. [صحیح]

(۱۸۳۱۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنے لیے غلام خریدنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ والد اور بچے کے درمیان تفریق نہ کی جائے۔

(۱۸۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هِثَمٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي الْكَثِيفِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ قَالَ : نَهَانِي عُثْمَانُ بْنُ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ أَفَرِّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ فِي الْبَيْعِ . [صحيح]

(۱۸۳۱۷) حکیم بن عقال فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھے والد اور بیٹے کے درمیان بیع میں تفریق کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۸۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَيَّةُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَمْعٍ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا يَفَرَّقُ بَيْنَ الْأُمَةِ وَوَلَدِهَا فِي الْقِسْمَةِ تَقَعُ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَإِنْ لَمْ يَتَّعِدِلِ الْقِسْمُ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَإِنْ لَمْ يَتَّعِدِلِ الْقِسْمُ . [ضعيف]

(۱۸۳۱۹) سالم بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لوٹدی اور اس کے بیٹے کے درمیان تقسیم میں تفریق نہ کی جائے تو سالم بن عبد اللہ نے کہا: اگر تقسیم برابر نہ ہو تو عبد اللہ نے کہا: اگرچہ تقسیم برابر نہ ہی ہو۔

(۱۰۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَفَرَّقُ بَيْنَ الْأَخَوَيْنِ فِي الْبَيْعِ

دو بھائیوں کے درمیان بیع میں تفریق نہ کرنے کا بیان

(۱۸۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّجَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا وَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ . فَقَالَ : أَدْرِكُهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ . [حسن]

(۱۸۳۲۱) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو غلام بھائیوں کو فروخت کرنے کا حکم دیا۔ میں نے فروخت کرتے وقت دونوں میں تفریق کر دی اور نبی ﷺ کو بتا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو تلاش کر کے واپس لو اور اکٹھے فروخت کرو، دونوں کے درمیان تفریق نہ کرو۔

(۱۸۳۲۲) وَرَوَاهُ الزُّعْفَرَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ فَذَكَرَهُ بِحَوْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :

أَمَرَنِي. كَذَا وَجَدْتُهُ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ عَنْ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ.

(۱۸۳۱۷) خالی

(۱۸۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخُرَّاسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. قَالَ ابْنُ الْخُرَّاسِيِّ وَهُوَ الصَّوَابُ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا أَشْبَهُ وَسَائِرُ أَصْحَابِ شُعْبَةَ لَمْ يَذْكُرُوهُ عَنْ شُعْبَةَ وَسَائِرُ أَصْحَابِ سَعِيدٍ قَدْ ذَكَّرُوهُ عَنْ سَعِيدٍ هَكَذَا.

(۱۸۳۱۸) خالی

(۱۸۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَّاءٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ ذَكَّرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَدْ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۸۳۱۹) خالی

(۱۸۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟ قُلْتُ: بَعْتُ أَحَدَهُمَا. قَالَ: رَدَّهُ. (حسن)

كَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ. وَالْحَجَّاجُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَحَدِيثُ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَّيْنِ عَنِ الْحَكَمِ أَوَّلِي أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لِكثْرَةِ شَوَاهِدِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۸۳۲۰) میمون بن ابی شیبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بھائی غلام مجھے ہدیہ دیے۔ میں نے ایک کو فروخت کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: غلاموں کا کیا کیا؟ میں نے کہا: میں نے ایک کو فروخت کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس لو۔

(۱۸۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ السَّرَّاجَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَلْعُونٌ مَنْ فَرَّقَ.

كَذَا قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَقِيلَ عَنْهُ فِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۸۳۲۱) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تفریق کی وہ ملعون ہے۔

(۱۸۳۲۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ

اللَّهُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَبَيْنَ وَلَدِهِ وَبَيْنَ الْأَخِ

وَبَيْنَ أُخِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُجَمِّعٍ هَذَا لَا يُحْتَجُّ بِهِ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ

طَلْحَةَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فِي الْوَالِدِ

وَوَلَدِهِ. [ضعيف]

(۱۸۳۲۳) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے والد اور بچے کے درمیان اور دو بھائیوں کے درمیان تفریق کرنے

والے پر لعنت کی ہے۔

شخ فرماتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے والد اور بچے کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ

إِذَا أُتِيَ بِالنَّبِيِّ أُعْطِيَ أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا وَكَرِهَ أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُمْ. [ضعيف]

(۱۸۳۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو آپ ﷺ کسی کو ایک گھروالے

اکٹھے عطا کرتے اور ان کے درمیان تفریق کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۸۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

أَبُو عَوَّانَةَ وَشَيْبَانُ وَقَيْسُ كُلُّهُمْ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَيِّ فَعَجَلَ يُعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ كَمَا هُمْ جَمِيعًا وَكَرِهَ أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُمْ.

جَابِرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ بِهِذَيْنِ الْإِسَادَيْنِ. [ضعيف]

(۱۸۳۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس قیدی لائے گئے تو آپ ﷺ ایک گھروالے اکٹھے ہی کسی کو عطا کر دیتے اور ان کے درمیان تفریق کو ناپسند کیا ہے۔

(۱۸۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ عَمْرُ بْنُ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لَا يُفَرِّقَ بَيْنَ أَخَوَيْنِ مَمْلُوكَيْنِ فِي الْبَيْعِ . [ضعيف]

(۱۸۳۲۵) عبدالرحمن بن قروخ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ فروخت کرتے وقت دو غلام بھائیوں کے درمیان تفریق نہ کی جائے۔

(۱۰۶) باب الْوَقْتِ الَّذِي يَجُوزُ فِيهِ التَّفْرِيقُ

وہ وقت جس میں تفریق کرنا جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْوَلَدُ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ سِنِينَ وَقَاسَ ذَلِكَ عَلَى وَقْتِ التَّخْيِيرِ بَيْنَ الْأَبَوَيْنِ وَمَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ حَرَمَلَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ . قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

امام شافعی فرماتے ہیں: جب بچہ سات یا آٹھ سال کا ہو جائے۔ یہ انہوں نے قیاس کیا ہے جب والدین کے درمیان اختیار دیا جاتا ہے۔

(۱۸۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيِّ الْقُدْلِيُّ بِعَقْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَحْمُودٍ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْأُمِّ وَوَلَدِهَا لَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى مَنْ؟ قَالَ : حَتَّى يَبْلُغَ الْعَلَامُ وَتَحِيضُ الْجَارِيَةُ . [موضح]

(۱۸۳۲۶) حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماں اور اس کے بچے کے درمیان تفریق سے منع فرمایا: کہہ گیا: اے اللہ کے رسول! کب تک؟ فرمایا: جب تک بچہ بالغ ہو جائے اور بچی حیض والی ہو جائے۔

(۱۸۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو هَذَا هُوَ الْوَأَقِيعُ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ رَمَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ بِالْكَذِبِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدٍ غَيْرُهُ .

(۱۸۳۴) خالی

(۱۰۷) باب بیع السبی من أهل الشرک

مشرک کو قیدی فروخت کرنے کا بیان

(۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : سَبَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نِسَاءً بَنِي قُرَيْظَةَ وَذَرَارِيَهُمْ وَبَاعَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَشْتَرَى أَبُو الشَّحْمِ الْيَهُودِيُّ أَهْلَ بَيْتِ عَجُوزًا وَوَلَدَهَا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِمَا بَقِيَ مِنَ السَّبْيِ أَتْلَاثًا ثَلَاثًا إِلَى تِهَامَةَ وَثَلَاثًا إِلَى نَجْدٍ وَثَلَاثًا إِلَى طَرِيقِ الشَّامِ فَبِيعُوا بِالْخَيْلِ وَالسَّلَاحِ وَالْإِبِلِ وَالْمَالِ . [صحيح]

(۱۸۳۸) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو قریظہ کی عورتیں اور ان کی اولاد کو قیدی بنایا اور مشرکین کو فروخت کر دیا۔ ابو شحم یہودی نے ایک بوڑھیا اور اس کے بچے نبی ﷺ سے خریدے اور باقی قیدیوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ دو ٹکٹ تہامہ، ایک ٹکٹ نجد اور ایک ٹکٹ شام کی جانب روانہ کر دیا اور فرمایا کہ گھوڑوں، اسلحہ، اونٹ اور مال کے بدلے فروخت کر دو۔

(۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ قُرَيْظَةَ قَالَ : ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَعْدَ بْنَ زَيْدٍ أَخَا بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ بِسَيَايَا بَنِي قُرَيْظَةَ إِلَى نَجْدٍ فَاِتْبَاعَ لَهُ بِهِمْ خَيْلًا وَسِلَاحًا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَكَذَلِكَ النِّسَاءُ الْبَوَالِغُ قَدْ اسْتَوْهَبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَارِيَةً بِالْعَامِ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَدَى بِهَا رَجُلَيْنِ . [ضعيف]

(۱۸۳۹) ابن اسحاق قریظہ کے قصہ میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن زید جو بنو عبد اشہل کے بھائی ہیں بنو قریظہ کے قیدی دے کر نجد کی جانب روانہ کیا کہ ان کے عوض گھوڑے اور اسلحہ خریدو۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو ایک بالغ لونڈی عطا کی جو انہوں نے دو آدمیوں کے عوض

فدیہ میں دی۔

(۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ بِعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي إِيسَى بْنُ سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمْرَهُ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَغَزَوْنَا فَرَارَةً فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَرَسْنَا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَنَّا الْغَارَةَ فَتَرَلْنَا عَلَى الْمَاءِ قَالَ سَلَمَةُ فَتَنَظَرْتُ إِلَى عُنُقِي مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرِيَّةُ وَالنِّسَاءُ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ

فَأَخَذْتُ أَنَا لَهُمْ فَرَمِيتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْحَبْلِ فَقَامُوا فَجِئْتُ أَسْأَلُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فِرَازَةَ عَلَيْهَا قِشْعٌ مِنْ أَدَمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَتَقَلَّبَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَتَهَا فَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا وَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي السُّوقِ فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَكَسَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَتَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْعَدِ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي: يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَنِي وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا وَهِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: قَبَعْتُ بِهَا إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِأَيْدِيهِمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَرَأَيْتَ صَلَاةَ أَهْلِ الْحَرْبِ بِالْمَالِ وَإِطْعَامَهُمُ الطَّعَامَ الْكَسَّ بِأَقْوَى لَهُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْحَالَاتِ مِنْ بَيْعِ عَبْدٍ أَوْ عَبْدَيْنِ مِنْهُمْ فَقَدْ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ: إِنَّ أُمِّي أَتَتْنِي وَهِيَ رَاغِبَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ أَقْصَلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. [صحيح - مسلم ۱۲۵۵]

(۱۸۳۳۰) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم اپنے امیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے۔ ہم نے فزارہ سے غزوہ کیا۔ جب ہم ان کے پانی کے قریب پہنچے تو ہم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم سے پڑاؤ کیا۔ جب صبح کی نماز پڑھی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حملے کا حکم دے دیا۔ ہم پانی پر آئے۔ سلمہ کہتے ہیں۔ میں نے ایک اونچی جگہ پر لوگوں کو دیکھا، جن میں بچے اور عورتیں تھیں۔ میں ڈرا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے پہاڑ پر نہ چڑھ جائیں تو میں ان کے پیچھے چلا۔ ان کے اور پہاڑ کے درمیان تیر پھینکا تھا وہ کھڑے ہو گئے۔ میں ان کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا۔ ان میں بنو فزارہ کی ایک عورت تھی جس پر چڑے کا لباس تھا اور اس کے ساتھ عرب کی حسین ترین بیٹی بھی تھی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیٹی مجھے زائد دے دی۔ میں نے اس کے کپڑے کو مدینہ آنے تک نہ کھولا۔ رسول اللہ ﷺ مجھے بازار میں ملے۔ فرمایا: اے سلمہ! عورت مجھے بہ کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ مجھے اچھی لگتی ہے اور میں نے اس کا کپڑا ابھی نہیں اٹھایا۔ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور دوسرے دن صبح پھر رسول اللہ ﷺ مجھے بازار میں ملے اور کہا: اے سلمہ! عورت! مجھے بہ کر دو۔ اللہ کے لیے تیرے باپ کی خوبی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اچھی لگتی ہے۔ اور اللہ کی قسم میں نے ابھی تک اس کا کپڑا نہیں اٹھایا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ یہ آپ ﷺ کے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ نے مکہ والوں کی طرف اس کو روانہ کر دیا اور اس کے عوض بہت سارے مسلمان ان کے ہاتھوں سے آزاد کروائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے کہ لڑائی والے مال یا کھانے سے صلہ رحمی زیادہ قوی نہیں بعض حالات میں جبکہ ایک یا دو غلام ان سے فروخت کر دیے جائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے اسماء بنت ابی بکر کو اجازت دی تھی، جب اس نے کہا کہ میری والدہ میرے پاس آئی ہے اور یہ مشرک ہے۔ کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۸۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: أَتَنَى أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَصْلَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأُذِنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَسَا ذَا قَرَابَةِ لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۳۱) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ قریش کے دین میں رغبت رکھتی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس سے صلہ رحمی کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں صلہ رحمی کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اجازت دی کہ وہ اپنے مشرک قرابت داروں کو کپڑے پہنا دیں مکہ میں۔

(۱۸۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سَيِّرَاءٍ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَنَلْبَسَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ. ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي لَمْ أَكُكَّهَا لِتَلْبَسَهَا. فَكَسَاهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَاهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْنَى عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مَشْكِيًّا وَزَيْتًا وَأَسِيرًا﴾ [الانسان ۸]

[صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۳۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس دھاری دار حلد دیکھا تو کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ﷺ اس کو خرید کر جمعہ اور وفود کے لیے پہن لیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو وہ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس حلد آئے تو آپ ﷺ نے ایک حلد حضرت عمر بن

خطاب ﷺ کو دے دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے حلہ پہنا دیا ہے حالانکہ عطار دے حلہ کے بارے میں آپ نے فرمایا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے مشرک بھائی کو دے دیا جو مکہ میں تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ [الانسان ۸] ”وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکینوں، یتیموں، قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔“

(۱۸۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ النَّبِيِّ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ [الانسان ۸] قَالَ: كَانُوا مِنْ أَهْلِ الشَّرِّكِ. [صحيح]

(۱۸۳۳۳) حضرت حسن اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ﴿وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ [الانسان ۸] ”وہ اللہ کی محبت کی وجہ سے مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں مراد مشرکوں کو۔“

(۱۰۸) باب الْوَلَدُ تَبَعٌ لِأَبَوَيْهِ حَتَّىٰ يَعْزِبَ عَنْهُ اللَّسَانُ

بچے والدین کے تابع ہوتے ہیں جب صاف بات کرنے لگیں

(۱۸۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةَ يَوْمَ حَنْزَلٍ فَقَاتَلُوا الْمُشْرِكِينَ فَالْضُّيَّ بِهِمْ الْقَتْلُ إِلَى الدَّرْتِ فَلَمَّا جَاءَ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى قَتْلِ الدَّرْتِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانُوا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ: وَهَلْ خِيَارُكُمْ إِلَّا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّىٰ يَعْزِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ: هِيَ الْفِطْرَةُ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْخَلْقَ فَجَعَلَهُمْ مَا لَمْ يَقْضُوا بِالْقَوْلِ لَا حُكْمَ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا الْحُكْمُ لَهُمْ بِآبَائِهِمْ. [ضعيف - تقدم برقم ۱۸۰۸۹]

(۱۸۳۳۳) اسود بن سریج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن ایک چھوٹا لڑکا بھیجا، جنہوں نے مشرکین سے لڑائی کرتے ہوئے ان کے بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ جب وہ آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں بچوں کے قتل پر کس نے ابھارا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ مشرکین کی اولاد تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مشرکین کی اولاد کیا تم سے بہتر نہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے کہ ہر جان فطرت پر پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کی بات سمجھ میں آنے لگ جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ ابو عبد الرحمن کی روایت میں فرماتے ہیں: یہ وہ فطرت ہے جس پر اللہ رب العزت نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ ان کے لیے کوئی حکم لاؤ تو نہیں کیا جاتا جب تک فصیح کلام نہ کریں اور ان کو والدین کے تابع ہی شمار کیا جاتا ہے۔

(۱۰۹) باب الْحَمِيلُ لَا يُورَثُ إِذَا عَتِقَ حَتَّى تَقُومَ بِنَسَبِهِ بَيِّنَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
قیدی کو آزاد کے بعد وارث نہ بنایا جائے گا یہاں تک کہ مسلمانوں میں اس کے نسب کی

دلیل مل جائے

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ.

نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوؤں کے سبب دیا جانے لگے تو لوگ مردوں کے خون اور اپنے مالوں کے دعوے کر دیں لیکن قسم اس پر ہے جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا۔

(۱۸۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يُورَثُ الْحَمِيلَ. [ضعيف]

(۱۸۳۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کسی کو بھی قیدی کا وارث نہ بناتے تھے۔
(ایسا قیدی جس کو مختلف جگہوں پر رکھا جائے)

(۱۸۳۳۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّادٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى شُرَيْحٍ أَنْ لَا يُورَثَ الْحَمِيلُ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ فِي خَوْفَتِهَا. [حسن۔ بدو الزيادة الاخيرة]

(۱۸۳۳۶) امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قاضی شریح کو خط لکھا کہ قیدی کا وارث کسی کو دلیل کے ذریعے بنایا جائے۔ اگرچہ دلیل ایک کھڑے پر ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تُورَثُ الْحَمِيلُ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ. [حسن]

(۱۸۳۳۷) امام شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ آپ کسی کو قیدی کا وارث بغیر دلیل کے نہ بنائیں۔

(۱۸۳۳۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ مِثْلَهُ.

(۱۸۳۳۸) خالی

(۱۸۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْحَوِيلِ فَقَالُوا فِيهِ فَقَالَ عُثْمَانُ: مَا نَرَى أَنْ نُورِثَ مَالَ اللَّهِ إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ. [ضعيف]

(۱۸۳۳۹) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے صحابہ سے قیدی کے بارے میں مشورہ لیا انہوں نے اس کے بارے میں بات کی تو حضرت عثمان نے کہا: ہم اللہ کے مال کا وارث صرف دلیل کے ذریعے بناتے ہیں۔

(۱۸۳۴۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يُورِثُ الْحَوِيلُ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ. وَهَذِهِ الْأَسَانِيدُ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كُلَّهَا ضَعِيفَةٌ. [ضعيف]

(۱۸۳۴۰) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ قیدی کو صرف دلیل کی بنا پر وارث بنایا جائے گا۔

(۱۱۰) باب الْمُبَارَزَةِ

مقابلہ کی دعوت دینے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَا بَأْسَ بِالْمُبَارَزَةِ قَدْ بَارَزَ يَوْمَ بَدْرٍ عُبَيْدَةُ وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بِأَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: مقابلہ کی دعوت دینے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ بدر کے دن عبیدہ، حمزہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حکم سے ہمارہ کیا۔

(۱۸۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْسِمُ قَسَمًا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ [الحج ۱۹] نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ زُرَّارَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ الدُّورِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح]

(۱۸۳۴۱) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ قسم اٹھا کر کہتے تھے کہ یہ آیت ﴿هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ [الحج ۱۹] "یہ دو شخص جن سے انہوں نے اللہ کے بارے میں جھگڑا کیا۔" یہ ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے بدر کے دن مقابلہ کیا۔ حمزہ، علی، عبیدہ بن حارث اور عتبہ و شیبہ یہ دونوں ربیعہ کے بیٹے ہیں اور ولید

بن عتبہ۔

(۱۸۲۴۲) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ زَادَ فِيهِ اخْتَصَمُوا فِي الْحَجِّ يَوْمَ بَدْرٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بُدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَدْ تَكْرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۳۳۲) ثَوْرِي ابُو هَاشِم سے نقل فرماتے ہیں: اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ بدر کے دن انہوں نے حج کے بارے میں جھگڑا کیا۔ (۱۸۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ بَدْرٍ قَالَ: فَبَرَزَ عُتْبَةُ وَأَخُوهُ وَابْنَةُ الْوَلِيدِ حِمِيَّةٌ فَقَالَ: مَنْ يَبَارِزُ؟ فَخَرَجَ مِنَ الْأَنْصَارِ شَيْبَةُ فَقَالَ عُتْبَةُ: لَا تُرِيدُ هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ يَبَارِزُنَا مِنْ بَنِي عَمَتَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عُبَيْدَةَ بْنُ الْحَارِثِ. فَقَتَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَجَرَحَ عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ فَقَتَلْنَا مِنْهُمْ سَعِيدَيْنِ وَأَسْرَنَا سَعِيدَيْنِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [ضعيف]

(۱۸۳۳۳) حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بدر کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ عتبہ اور اس کے بھائی اور اس کے بیٹے ولید نے غیرت سے مقابلہ کی دعوت دی کہ کون مقابلہ کرے گا۔ انصاری جو ان مقابلہ میں آئے۔ عتبہ نے کہا: ان کا ہم نے قصد نہیں کیا، بلکہ ہمارے مقابلہ میں ہمارے چچا کے بیٹے یعنی بنو عبد المطلب آئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے علی، حمزہ، عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ! کھڑے ہو جاؤ۔ اللہ رب العزت نے عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ کو ہلاک کر ڈالا اور عبیدہ بن حارث زخمی ہوئے ستر کا فرہم نے قتل کیے اور ستر ہی قیدی بنائے۔

(۱۸۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ج) وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانَ وَعَاصِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ عَلَمَانَا قَدْ كَرُوا قِصَّةَ بَدْرٍ وَفِيهَا: ثُمَّ خَرَجَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَدْ دَعَوْا إِلَى الْبَرَارِ فَمَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فِتْنَةً مِنَ الْأَنْصَارِ ثَلَاثَةٌ فَقَالُوا: مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: رَهْطٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا مَا بَنَا إِلَيْكُمْ حَاجَةٌ ثُمَّ نَادَى مَنَادِيهِمْ يَا مُحَمَّدُ أَخْرِجْ إِلَيْنَا أَكْفَاءَ نَا مِنْ قَوْمِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا عُبَيْدَةَ. فَلَمَّا قَامُوا وَدَنُوا مِنْهُمْ قَالُوا: مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالَ حَمْزَةُ: أَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ عَلِيُّ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. وَقَالَ عُبَيْدَةُ: أَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ. فَقَالُوا: نَعَمْ أَكْفَاءَ كَرَامٍ. فَبَارَزَ عُبَيْدَةَ عُتْبَةُ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ كِلَاهُمَا أَثَبَتْ صَاحِبَهُ وَبَارَزَ حَمْزَةُ شَيْبَةَ فَقَتَلَهُ مَكَانَهُ وَبَارَزَ عَلِيُّ الْوَلِيدَ فَقَتَلَهُ مَكَانَهُ

ثُمَّ كَرَّأَ عَلَى عَتَبَةَ فَذَلَعَهَا عَلَيْهِ وَاحْتَمَلَا صَاحِبَهُمَا فَحَارَوهُ إِلَى الرَّحْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَارَزَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ مَرْحَبًا يَوْمَ خَيْبَرَ بِأَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ. وَبَارَزَ يَوْمَئِذٍ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَاسِرًا. [ضعيف]

(۱۸۳۴) عبد اللہ بن ابی بکر اور ان کے علاوہ دوسرے بدر کے قسے کا ذکر کرتے ہیں اور اس میں ہے کہ عتبہ بن ربیعہ، شیبہ ربیعہ، ولید بن عتبہ نکلے اور مقابلہ کی دعوت دی تو تین انصاری جوان ان کے مقابلہ میں آئے۔ انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: انصاری لوگ۔ وہ کہنے لگے: ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پھر آواز دینے والے نے آواز دی: اے محمد! ہماری طرف ہمارے برابر کے لوگ نکالو! آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمزہ، علی اور عبیدہ کھڑے ہو جاؤ۔ جب وہ ان کے قریب گئے تو انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حمزہ بن عبد المطلب ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں علی بن ابی طالب ہوں۔ عبیدہ کہنے لگے: میں عبیدہ بن حارث ہوں۔ انہوں نے کہا: برابر کے معزز لوگ ہیں۔ حضرت عبیدہ نے عتبہ کا مقابلہ کیا ان کے درمیان دو دواروں کا تبادلہ ہوا۔ دونوں ثابت قدم رہے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے شیبہ کا مقابلہ کیا۔ اسی جگہ ہی اسے قتل کر ڈالا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ولید کا مقابلہ کیا۔ اسے بھی قتل کر ڈالا۔ پھر دونوں عتبہ پر پلٹے اور اس کا کام تمام کر دیا اور اپنے ساتھی کو اٹھا کر غیبیہ میں لے گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے خیبر کے دن نبی ﷺ کے حکم کی وجہ سے مرحب کا مقابلہ کیا اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے یاسر کا۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ أَحَدُ بَنِي حَارِثَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ مَرْحَبُ الْيَهُودِيِّ مِنْ حِصْنٍ خَيْرٍ قَدْ جَمَعَ سِلَاحَهُ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ: مَنْ يَبَارِزُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ لِهَذَا؟ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ: أَنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ الْعَوْتُورُ الثَّائِرُ قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ. قَالَ: فَمَنْ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ أَعْنَهُ عَلَيْهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ قِتَالِهِمَا قَالَ: وَضَرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ حَتَّى قَتَلَهُ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ ثُمَّ خَرَجَ يَاسِرٌ فَبَرَزَ لَهُ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا خَرَجَ إِلَيْهِ الزُّبَيْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقْتُلُ ابْنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلْ ابْنُكَ يَقْتُلُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. فَخَرَجَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ يَرْتَجِزُ ثُمَّ التَفَّى فَقَتَلَهُ الزُّبَيْرُ قَالَ وَكَانَ ذَكَرُ أَنْ عُلْيَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ قَتَلَ يَاسِرًا كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمَةَ هُوَ قَتَلَ مَرْحَبًا. [حسن۔ تقدم برقم ۱۸۱۰۸]

(۱۸۳۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے قلعہ سے مرحب یہودی اپنے اسلحہ سے لیس ہو کر اشعار پڑھتے ہوئے نکلا۔ وہ کہہ رہا تھا: کون میرا مقابلہ کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون اس کے مقابلے میں آئے گا؟ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے

کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں اس کو موت کے گھاٹ اتاروں گا۔ کیونکہ انہوں نے کل میرے بھائی کو قتل کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دعا دی۔ اے اللہ! اس کی مدد فرما۔ ان دونوں کے لڑائی کی کیفیت کو اس نے حدیث میں ذکر کیا، کہتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ بیٹھنے سے اس کو قتل کر دیا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں: پھر یاسر نکلا تو حضرت زبیر نے اس کا مقابلہ کیا۔ جب زبیر نکلے تو صفیہ بیٹھنے لگی: اے اللہ کے رسول! میرا بیٹا قتل کر لے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو تیرا بیٹا ہی اس کو قتل کرے گا۔ پھر زبیر رجز یہ اشعار پڑھتے ہوئے نکلے۔ پھر ان دونوں کی لڑائی ہوئی تو زبیر نے اس کو قتل کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: اس طرح اس نے ذکر کیا کہ حضرت علی بیٹھنے سے یاسر کو قتل کیا اور محمد بن مسلمہ بیٹھنے سے مرحب کو قتل کیا۔

(۱۸۳۶) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيمَانُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ قَالَ: فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدْعُوهُ وَهُوَ أَرْمَدُ فَقَالَ: لَا أُعْطِيَنَّ الرَّأْيَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ: فَجِئْتُ بِهِ أَقْوَدُهُ قَالَ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي عَيْنَيْهِ قَبْرًا فَأَعْطَاهُ الرَّأْيَةَ قَالَ فَبَرَزَ مَرْحَبٌ وَهُوَ يَقُولُ

قَدْ عَلِمْتُ خَيْرُ أَتَى مَرْحَبٌ

شَاكِيَ السَّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ

إِذَا الْمُرُوبُ أَفْلَتَ تَلَهَّبَ

قَالَ: فَبَرَزَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ:

أَنَا الَّذِي سَمَّيْتَنِي أُمِّي حَيْدَرَةَ

كَلَيْتَ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمُنْظَرَةَ

أَوْفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَةِ

فَصَرَبَ مَرْحَبًا فَلَقِيَ رَأْسَهُ فَفَتَلَهُ وَكَانَ الْفُتْحُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۳۶) یاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے۔ ایک لمبی حدیث ذکر کی..... رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بیٹھنے کو بلایا: ان کی آنکھیں خراب تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ مجھے لایا گیا۔ آپ ﷺ نے میری آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا۔ میں تندرست ہو گیا۔ آپ ﷺ نے جھنڈا مجھے دے دیا۔ تو مرحب نے رجز یہ اشعار

پڑھتے ہوئے مقابلہ کی دعوت دی۔ اس نے کہا: خیر جانتا ہے میں مرحب ہوں۔ اسلئے سے لیس اور تجربہ کار بہادر ہوں۔ جب جنگیں بھڑک کر سامنے آ جاتی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے مقابلہ میں یہ کہتے ہوئے آئے: میں وہ ہوں جس کی ماں نے اس کا نام حیدر رکھا ہے۔ جو جنگل کے شیر کی طرح خوفناک ہے اور صرف دھاڑنے سے ہی بھرپور قتل کرنے والا ہے۔

تو حضرت علی نے پہلے ہی وار میں مرحب کا سر تھوڑے پھاڑ ڈالا اور قتل کر دیا۔ یہ فتح تھی۔

(۱۸۳۶۷) وَأُخْبِرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ الْمُسَيْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْأَزْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي خَيْبَرَ وَذَكَرَ خُرُوجَ مَرْحَبٍ وَرَجْزَهُ وَقَوْلَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَكْبَلَهُمُ بِالصَّاعِ كَيْلَ السُّنْدَرَةِ قَالَ: فَأَخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَبَدَرَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَرَبَهُ فَقَدْ الْخَجَرُ وَالْمِغْفَرُ وَرَأْسُهُ وَوَقَعَ فِي الْأَضْرَاسِ وَأَخَذَ الْمَدِينَةَ. [حسن]

(۱۸۳۶۷) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے خیر اور مرحب کا رجز یہ اشعار پڑھتے ہوئے نکلنے کا تذکرہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بات بھی اس کے ہم معنی ہے مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول دوسرے الفاظ میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں بہت زیادہ قتل کرنے والا ہوں۔

راوی کہتے ہیں: ان میں دو واروں کا تبادلہ ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تھوڑا ماری، جس نے پھر، ٹوپ اور سر کو پھاڑ ڈالا اور واروں تک جا پہنچی۔

(۱۸۳۶۸) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْعُجَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ لَمْ يَكُنْ بَعْضُ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِاللَّوَاءِ فَدَعَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَمَسَحَهُمَا ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ اللَّوَاءَ فَفُتِحَ لَهُ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ صَاحِبُ مَرْحَبٍ. [حسن]

(۱۸۳۶۸) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: جب خیر کا دن ہوا، اس نے قہے کا بعض حصہ ذکر کیا۔ راوی کہتے ہیں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا اٹھلکایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ ان کی آنکھیں خراب تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر ہاتھ پھیرا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا، جن کے ہاتھ پر فتح ہوئی۔ عبد اللہ بن بریدہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ وہ مرحب کا ساتھی تھا۔

(۱۸۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْمَسَاجِيُّ وَبَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَشَقَرُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: جَنَّتِ النَّبِيُّ ﷺ - بِرَأْسِ مَرْحَبٍ. وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنِ الْأَشْقَرِ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَارَزَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ وَدٍّ.

[ضعیف حدیث]

(۱۸۳۳۹) ابوقابوس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس مرحب کا سر لے کر آیا۔

قال الشافعي: خندق کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عبدود کا مقابلہ کیا۔

(۱۸۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: خَرَجَ يَعْنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ وَدٍّ فَنَادَى: مَنْ يَبَارِزُ؟ فَقَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُفْتَعٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ: أَنَا لَهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ. فَقَالَ: إِنَّهُ عُمَرُو اجْلِسْ. وَنَادَى عُمَرُو: أَلَا رَجُلٌ وَهُوَ يُؤَنِّبُهُمْ وَيَقُولُ: أَيَنْ جَنَّتْكُمْ أَلَيْ تَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنْكُمْ دَخَلَهَا أَفَلَا يَبْرُزُ إِلَى رَجُلٍ؟ فَقَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: اجْلِسْ. ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ وَذَكَرَ شِعْرًا فَقَامَ عَلِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا. فَقَالَ: إِنَّهُ عُمَرُو. قَالَ: وَإِنْ كَانَ عُمَرُو فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَمَشَى إِلَيْهِ حَتَّى آتَاهُ وَذَكَرَ شِعْرًا فَقَالَ لَهُ عُمَرُو: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا عَلِيُّ. قَالَ: ابْنُ عَبْدِ مَنَافٍ؟ فَقَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. فَقَالَ: غَيْرُكَ يَا ابْنَ أَخِي مِنْ أَعْمَامِكَ مَنْ هُوَ أَسَنُ مِنْكَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَهْرِيقَ دَمَكَ. فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِكُنْيٍ وَاللَّهِ مَا أَكْرَهُ أَنْ أَهْرِيقَ دَمَكَ فَعُصِبَ فَنَزَلَ وَسَلَّ سَيْفَهُ كَأَنَّهُ شُعْلَةٌ نَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ نَحْوَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغَضَّبًا وَاسْتَقْبَلَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَرَكِيٍّ فَضْرَبَهُ عُمَرُو فِي الدَّرَكَةِ فَقَذَّاهَا وَأَلْبَسَ فِيهَا السَّيْفَ وَأَصَابَ رَأْسَهُ بِشَجَةٍ وَضْرَبَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ فَمَسَقَطَ وَثَارَ الْعِجَاجِ وَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - التَّكْبِيرَ فَعَرَفَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَتَلَهُ. [ضعیف]

(۱۸۳۵۰) ابن اسحاق کہتے ہیں: خندق کے دن عمرو بن عبدود نکلا۔ اس نے مقابلہ کی دعوت دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ لوہے میں چھنے ہوئے تھے، کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! میں اس کا مقابلہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو ہے بیٹھ جاؤ۔ عمرو نے پھر آواز دی۔ کیا کوئی مرد نہیں ہے۔ وہ ان کو متغیہ کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا: تمہاری جنت کہاں ہے جس کا تم گمان کرتے ہو؟ جو تم میں سے قتل کیا گیا وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔ کیا کوئی شخص میرا مقابلہ نہیں کرے گا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں مقابلہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ پھر تیسری مرتبہ اس نے آواز دی اور اشعار پڑھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے: اے اللہ کے رسول! میں مقابلہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو ہے۔ کہنے لگے: اگر چہ عمرو

ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اجازت دے دی تو وہ چل کر اس کے پاس گئے اور اشعار پڑھے۔ عمرو نے پوچھا: تو کون ہے؟ کہتے ہیں: میں علی ہوں۔ اس نے کہا: ابن عبد مناف؟ کہا: میں علی بن ابی طالب ہوں۔ اس نے کہا: اے بھتیجے! کیا تیرے چچاؤں میں سے تیرے علاوہ کوئی بڑی عمر کا نہیں ہے۔ کیونکہ میں تیرا خون بہانا ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: لیکن اللہ کی قسم! میں تجھے قتل کرنے میں کراہت محسوس نہیں کرتا۔ وہ غصے سے نیچے اتر پڑا اور اپنی تلوار کو سونٹا گویا کہ وہ آگ کا شعلہ ہے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب غصے کی حالت میں آیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا سامنا اپنی ڈھال کے ذریعے کیا۔ عمرو نے ڈھال پر تلوار ماری تو تلوار نے ڈھال کو توڑ ڈالا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سر بھی زخمی ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کے کندھے پر تلوار ماری، وہ گر پڑا اور اس کی چچ بلند ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کی آواز سنی تو پہچان گئے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو قتل کر دیا۔

(۱۱۱) باب مَا جَاءَ فِي نَقْلِ الرَّؤُوسِ

سروں کو منتقل کرنے کا بیان

(۱۸۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُمَيْرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ: أَنَّ عَمْرَوَ بْنَ الْعَاصِ وَشُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ بَعَثَا عُقْبَةَ بِرُبْدَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَأْسِ يَنَاقٍ بِطَرِيقِ الشَّامِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُنْكَرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِأَنَّهُمْ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ بِنَا. قَالَ: أَفَاسْتَنَانِ بِفَارِسَ وَالرُّومِ لَا يُحْمَلُ إِلَيَّ رَأْسٌ فَإِنَّمَا يَكْفِي الْكِتَابُ وَالْعَمِيرُ. [صحیح]

(۱۸۳۵۱) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ عمرو بن عاص اور شرحبیل بن حسنہ نے حضرت عقبہ کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف یناق بطریق شام کا سردے کر روانہ کیا۔ جب ابوبکر کے پاس سر لایا گیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ عقبہ نے کہا: اے خلیفہ الرسول! وہ ہمارے ساتھ یہ کرتے ہیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم فارس اور روم کی سنت کو اختیار کرنے والے ہو؟ میری جانب کوئی سر نہ لایا جائے، صرف خط اور خبر ہی کافی ہے۔

(۱۸۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُذَيْفٍ يَقُولُ: هَاجَرْنَا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَيَّنَا نَحْنُ عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْيَمْنَرُ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ قَدِمَ عَلَيْنَا بِرَأْسِ يَنَاقٍ الْبَطْرِيقِ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا بِهِ حَاجَةٌ إِنَّمَا هَذِهِ سُنَّةُ الْعَجَمِ. [ضعیف]

(۱۸۳۵۲) معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہجرت کی۔ ہم ان کے پاس ہی تھے۔ جس وقت وہ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو اللہ کی حمد و ثنائیاں کرنے کے بعد کہا کہ ہمارے پاس یناق بطریق کا سر لایا گیا ہے، حالانکہ ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ عجیبوں کا طریقہ ہے۔

(۱۸۳۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَوِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَى بِرَأْسٍ فَقَالَ: بَغَيْتُمْ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي صَاحِبُ لَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَمْ يُحْمَلْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ رَأْسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ قَطُّ وَلَا يَوْمَ بَنُو وَحْمِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسٌ فَكَّرَهُ ذَلِكَ قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ حُمِلَتْ إِلَيْهِ الرَّءُوسُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. [صعيف]

(۱۸۳۵۳) عبدالکریم جزدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک سر لایا گیا تو فرمانے لگے تم نے سر شئی کی ہے۔

(ب) زہری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس مدینہ میں کبھی سر نہیں لایا گیا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سر لایا گیا تو انہوں نے ناپسند کیا۔ کہتے ہیں: سب سے پہلے عبداللہ بن زبیر کے پاس سر لائے گئے۔

(۱۸۳۵۴) قَالَ الشُّبَّاعُ وَالَّذِي رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَوَّاحِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَسَمَةَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ «لَقِيَ النَّبِيُّ ﷺ الْعُدُوَّ فَقَالَ: مَنْ جَاءَ بِرَأْسٍ فَلَهُ عَلَى اللَّهِ مَا تَمَنَّى. فَجَاءَهُ رَجُلَانِ بِرَأْسٍ فَأَخْتَصَمَا فِيهِ فَقَضَىٰ بِهِ ل أَحَدِهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَذَكَرَهُ فَهَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ. وَفِيهِ إِنْ ثَبَتَ تَحْرِيفُ عَلَى قُلِّ الْعُدُوِّ وَلَيْسَ فِيهِ نَقْلُ الرَّأْسِ مِنْ بِلَادِ الشُّرْكِ إِلَى بِلَادِ الْإِسْلَامِ.

(۱۸۳۵۴) بشیر بن عقبہ البضرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دشمن سے ملے۔ فرمایا: جو سر لے کر آئے اس کے لیے وہی چیز ہے جو وہ اللہ سے خواہش کرے۔ دو آدمی ایک سر لے کر آئے اور اس کے بارے میں جھگڑا کیا۔ آپ ﷺ نے ایک کے لیے فیصلہ کر دیا۔

(ب) اگر یہ حدیث ثابت بھی ہو جائے تو صرف دشمنوں کے قتل پر اجماعنا مقصود ہے نہ کہ سروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

(۱۱۲) باب لَا تَبَاعُ جِيفَةُ مُشْرِكٍ

مشرک مردار کو نہ خرید جائے

(۱۸۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ الْمُسْلِمِينَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ لَقَتْلُوهُ فَسَأَلُوهُمْ أَنْ يَشْتَرَوْهُ فَتَهَاَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَبِيعُوا جِيفَةَ مُشْرِكٍ. [ضعيف]

(۱۸۳۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مسلمانوں نے مشرکین کے بڑے آدمیوں میں سے کسی کو پکڑ کر قتل کر دیا۔ مشرکین نے ان سے کہا کہ وہ اس کو فروخت کر دیں۔ نبی ﷺ نے مشرک مردار کو فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

(۱۸۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَفَادَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قُتِلَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ لَمَعَتْ الْمُشْرِكُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَنْ ابْعَثْ إِلَيْنَا بِجَسَدِهِ وَنُعْطِيكَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا خَيْرَ لِي بِجَسَدِهِ وَلَا فِي ثَمَرِهِ.

[ضعيف]

(۱۸۳۵۶) مقسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مشرکین کا ایک آدمی غزوۂ احزاب میں قتل کر دیا گیا تو مشرکین نے نبی ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کا جسم ہمیں واپس کر دیں ہم آپ کو بارہ ہزار دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے جسم اور قیمت میں بھلائی نہیں ہے۔

(۱۱۳) باب السَّوَادِ

صلح کا بیان

(۱۸۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا أَعْرِفُ مَا أَقُولُ فِي أَرْضِ السَّوَادِ إِلَّا طَعْنَا مَقْرُونًا إِلَى عِلْمٍ وَذَلِكَ أَنِّي وَجَدْتُ أَصَحَّ حَدِيثٍ بِرُؤْيِهِ الْكُوفِيُّونَ عِنْدَهُمْ فِي السَّوَادِ لَيْسَ فِيهِ بَيِّنٌ وَوَجَدْتُ أَحَادِيثَ مِنْ أَحَادِيثِهِمْ تُخَالِفُهُ مِنْهَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ السَّوَادُ صَلَحَ وَيَقُولُونَ السَّوَادُ عَنُوَّةٌ وَيَقُولُونَ بَعْضُ السَّوَادِ صَلَحَ وَبَعْضُهُ عَنُوَّةٌ. [صحيح]

(۱۸۳۵۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں صلح والی زمین کے بارے میں کیا کہوں کہ اس میں ظن اور علم دونوں ملے ہوئے

ہیں میں نے صحیح حدیث دیکھی ہے جن کو کوئی روایت کرتے ہیں ان میں لفظ سواد کا بیان نہیں ہے لیکن ان کے مخالف حدیث ہیں جس میں لفظ سواد کا معنی صلح کیا گیا ہے اور بعض کے نزدیک سواد کا معنی زبردستی ہے۔

(۱۸۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: السَّوَادُ مِنْهُ صَلَاحٌ وَمِنْهُ عَنُوةٌ فَمَا كَانَ مِنْهُ عَنُوةٌ فَهُوَ لِلْمُسْلِمِينَ وَمَا كَانَ مِنْهُ صَلَاحًا فَلَهُمْ أَمْوَالُهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۳۵۸) اشعث ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ سواد کا معنی بعض نے صلح اور بعض نے زبردستی کیا ہے۔ جو چیز زبردستی حاصل ہو وہ مسلمانوں کے لیے اور جہاں پر صلح ہو جائے تو مال انہیں لوگوں کا ہے۔

(۱۸۳۵۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَزِينِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: لَا تَبَاعُ أَرْضُ دُونَ الْجَبَلِ إِلَّا أَرْضُ بَنِي صَلُوبَا وَأَرْضُ الْحِجْرَةِ فَإِنَّ لَهُمْ عَهْدًا. قَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ مَا دُونَ الْجَبَلِ فَمَا وَرَاءَهُ صَلَاحٌ. [صحیح]

(۱۸۳۵۹) حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ پہاڑ کے اوپر کوئی زمین نہ خریدی جائے مگر جو بنو صلوبا اور حیرہ کی زمین کیونکہ ان کے ساتھ معاہدہ ہے حسن بن صالح کہتے ہیں کہ جو صلح کے بعد ہو۔

(۱۸۳۶۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: لَيْسَ لِأَهْلِ السَّوَادِ عَهْدٌ إِلَّا أَرْضُ الْحِجْرَةِ وَاللَّيْسِ وَبَانِقِيَا. قَالَ شَرِيكَ: إِنَّ أَهْلَ بَانِقِيَا كَانُوا ذُلُومًا جَرِيرِينَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى مَخَاضَةٍ وَأَهْلُ اللَّيْسِ كَانُوا أَنْزَلُوا أَبَا عُبَيْدَةَ وَذَلُّوهُ عَلَى شَيْءٍ قَالَ يَحْيَى أَظَنُّهُ يَعْنِي عَذْرَةَ لِلْعَدُوِّ. [ضعیف]

(۱۸۳۶۰) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ صلح صرف حیرہ، لیس اور بانقیہ سے ہے۔ شریک کہتے ہیں کہ اہل بانقیہ جریر بن عبداللہ کے تابع ہوئے اور اہل لیس ابو عبیدہ کے حکم پر اترے تھے۔ یحیی کہتے ہیں کہ انہوں نے دشمن سے دھوکہ کیا۔

(۱۸۳۶۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: صَالِحٌ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَهْلَ الْحِجْرَةِ وَأَهْلَ عَيْنِ التَّمْرِ قَالَ وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَجَازَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ فَأَهْلُ عَيْنِ التَّمْرِ مِثْلُ أَهْلِ الْحِجْرَةِ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ عَلَيْهِمْ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۸۳۶۱) یحیی فرماتے ہیں کہ خالد بن ولید نے حیرہ اور اہل عین التمر سے صلح کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو انہوں نے اذت دے دی۔ یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن صالح سے کہا کہ عین التمر والے حیرہ والوں کی مثل ہیں۔ ان کے ذمہ کچھ نہیں ہے لیکن ان کی زمین پر کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ فرمایا: ہاں۔

(۱۸۳۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْتَهَيْنَا إِلَى أَهْلِ الْحِجْرَةِ فَصَالَحْنَاهُمْ عَلَى أَلْفِ دِرْهَمٍ وَرَحِلَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَا صَنَعْتُمْ بِذَلِكَ الرَّحْلِ قَالَ صَاحِبٌ لَنَا لَمْ يَكُرْ لَهُ

رَحُلَ كَذَا فِي كِتَابِي أَلْفَ دِرْهَمٍ وَقَالَ غَيْرُهُ سَبْعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۸۳۶۲) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم حیرہ والوں کے پاس پہنچے تو ایک ہزار درہم اور سواری کے عوض ان سے صلح کی۔ کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: تم نے اس سواری کا کیا کیا؟ کہتے ہیں: ہمارا ایک ساتھی تھا جس کے پاس سواری تھی۔ اس طرح میری کتاب میں ہزار درہم تو دوسروں نے کہا: ستر ہزار درہم۔

(۱۸۳۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ كَانُوا يَرْخُصُونَ أَنْ يَشْتَرُوا مِنْ أَرْضِ الْحَبِيرَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمْ صَلَّحُوا. [ضعيف]

(۱۸۳۶۳) اشعث حضرت حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حیرہ کی زمین کو خریدنے کی رخصت دیتے ہیں، کیونکہ ان سے صلح ہے۔

(۱۸۳۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَسَنَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَهْلُ الْحَبِيرَةِ إِنَّمَا صُولِحُوا عَلَى مَالٍ يَفْتَسِمُوهُ بَيْنَهُمْ وَلَيْسَ عَلَى رءُوسِ الرُّجَالِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۱۸۳۶۳) مجالد بن سعید کہتے ہیں کہ حیرہ والوں سے مال پر صلح ہوئی تھی، جو وہ اپنے درمیان تقسیم کر لیتے تھے۔ لیکن مردوں کے ذمے کچھ نہیں تھا۔

(۱۸۳۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لِأَهْلِ الْأَنْبَاءِ عَهْدٌ أَوْ قَالَ عَقْدٌ. [ضعيف]

(۱۸۳۶۵) جابر رضی سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل انبار سے معاہدہ تھا۔

(۱۸۳۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَيْسَ لِأَهْلِ السَّوَادِ عَهْدٌ إِنَّمَا نَزَلُوا عَلَى حُكْمٍ.

(۱۸۳۶۶) حضرت جابر عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل سواد سے معاہدہ نہ تھا تو صرف حکم پر اترے تھے۔

(۱۸۳۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُ سُئِلَ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَهْلِ السَّوَادِ أَلَهُمْ عَهْدٌ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَهْدٌ فَلَمَّا رَضِيَ مِنْهُمْ بِالْخَوَاجِ صَارَ لَهُمُ الْعَهْدُ. [صحيح]

(۱۸۳۶۷) محمد بن قیس اسدی رضی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں اہل سواد کے بارے میں پوچھا گیا: کیا ان کے لیے کوئی عہد تھا؟ کہتے ہیں کہ ان کے لیے نہیں تھا جب رضامندی سے خراج لیا جانے لگا تو ان کے لیے معاہدہ بن گیا۔

(۱۸۳۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: قَدْ رَدَّ إِلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَرْضِيهِمْ وَصَالَحَهُمْ عَلَى الْخَوَاجِ. [ضعيف]

(۱۸۳۶۸) حسن بن صالح ابن ابی لیلیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی نے ان کی زمینیں واپس کر دیں اور

خراج پر ان سے صلح کر لی۔

(۱۸۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ إِلَى سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ افْتَتَحَ الْعِرَاقَ : أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغَنِي بِكِتَابِكَ تَذَكُّرُ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوكَ أَنْ تَقْسِمَ بَيْنَهُمْ مَغَانِمَهُمْ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لِإِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَانْظُرْ مَا أَجْلَبَ النَّاسُ عَلَيْكَ إِلَى الْعُسْكَرِ مِنْ كَرَّاحٍ أَوْ مَالٍ فَاقْسِمْهُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاتْرُكْ الْأَرْضَيْنِ وَالْأَنْهَارَ لِعَمَلِهَا فَيَكُونُ ذَلِكَ فِي أُعْطَايَاتِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ إِنْ قَسَمْتَهَا بَيْنَ مَنْ حَضَرَ لَمْ يَكُنْ لِمَنْ بَعْدَهُمْ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۸۳۶۹) یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد کو عراق کی فتح کے موقع پر خط لکھا: حمد وثنا کے بعد! مجھے آپ کا خط ملا جس میں آپ نے تذکرہ کیا ہے کہ لوگ آپ سے مال غنیمت کی تقسیم کا سوال کرتے ہیں اور جو اللہ نے آپ پر لوٹایا ہے جب میرا خط آپ کے پاس آئے تو دیکھنا، جو لوگوں نے آپ کے پاس مال جمع کروایا ہے اس کو موجود مسلمانوں کے اندر تقسیم کر دیں۔ زمینیں اور نہریں مال کے لیے چھوڑ دیں، یہ مسلمانوں کے لیے عطیہ ہوں گے۔ اگر آپ نے موجود لوگوں کے اندر ہی تقسیم کر دیا تو بعد والوں کے لیے کچھ نہ بچے گا۔

(۱۸۳۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَقْسِمَ أَهْلَ السَّوَادِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهِمْ أَنْ يُحْصُوا فَوَجَدُوا الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ يَصِيبُهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْفَلَاحِينَ يَعْطَى الْعُلُوجَ فَشَاوَرَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ فِي ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْهُمْ يَكُونُونَ مَادَّةً لِلْمُسْلِمِينَ فَبَعَثَ عُمَانُ بْنُ حَنْظَلٍ فَوَضَعَ عَلَيْهِمْ ثَمَانِيَةً وَأَرْبَعِينَ وَأَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَالثَّانِي عَشَرَ.

[ضعيف]

(۱۸۳۷۰) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اہل سواد کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم کا ارادہ کیا اور ان کے بارے میں حکم دیا کہ ان کو شمار کیا جائے۔ انہوں نے ایک مسلم آدمی کو پایا جس کے حصہ میں تین گاؤں آئے تھے۔ صحابہ نے اس کے بارے میں مشورہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ چھوڑ دیں۔ یہ مسلمانوں کے لیے عطیہ ہے۔ اس نے عثمان بن حنیف کو بھیجا جنہوں نے ان کی قیمت ۱۲۳۳ (۱۲۳۳) مقرر کی۔

(۱۸۳۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي حَرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَصْفَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ هَذَا السَّوَادِ عَشْرَةَ أَصْنَافٍ أَصْفَى أَرْضَ مَنْ قُتِلَ فِي الْحَرْبِ وَمَنْ هَرَبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي إِلَيْهِمْ وَكُلَّ أَرْضٍ لِكُسْرَى وَكُلَّ أَرْضٍ كَانَتْ لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ وَكُلَّ مَغِيضٍ مَاءٍ وَكُلَّ ذَيْرٍ بَرِيدٍ قَالَ وَتَبِعْتُ أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ خَرَّاجٌ مِنْ أَصْفَى

سَبْعَةَ آلَافٍ أَلْفٍ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمَاعُ أَخْرَقَ النَّاسُ الدِّيَّوَانَ وَأَخَذَ كُلُّ قَوْمٍ مَا يَلِيهِمْ. [ضعیف]

(۱۸۳۷۱) عبدالمطلب بن ابی حرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے سواد کی دس اقسام اپنے لیے خاص کر لیں: ① لڑائی میں قتل ہونے والے کی زمین ② جو کفارہ کی جانب مسلمان بھاگ جائے ③ کسریٰ کی تمام زمین ④ تمام وہ زمین جو اس کے رہنے والوں کی تھی ⑤ کم پانی والی زمین ⑥ محکمہ ڈاک۔ کہتے ہیں: چار اشیاء میں بھول گیا۔ ان کا کل خراج سات لاکھ بنتا تھا۔ جب لڑائی ہوئی تو لوگوں نے رجسٹر جلا ڈالے اور جو کسی کے ہاتھ آئی قبضہ کر لیا۔

(۱۸۳۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَصْفَى حَدِيثُهُ أَرْضَ بَكْسَرَى وَأَرْضَ آلِ بَكْسَرَى وَمَنْ كَانَ بَكْسَرَى أَصْفَى أَرْضَهُ وَأَرْضَ مَنْ قُتِلَ وَمَنْ هَرَبَ وَالْأَجَامَ وَمَغِيضَ الْمَاءِ.

[ضعیف]

(۱۸۳۷۳) بنو اسد کے ایک فرد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہؓ نے کسریٰ اور آل کسریٰ کی زمین اپنے لیے خاص کر لی اور جو کسریٰ تھا اس کی زمین اپنے لیے خاص کی اور لڑائی میں قتل ہونے والے کی زمین اور جو مسلمانوں میں سے کفار کی جانب بھاگ گیا اور جنگل والی زمین اور کم پانی والی زمین بھی اپنے لیے خاص کی۔

(۱۸۳۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّحْمَةِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ يَضْرِبَ بَعْضُكُمْ وَجْهَ بَعْضٍ لَقَسَمْتُ السَّوَادَ بَيْنَكُمْ.

[ضعیف]

(۱۸۳۷۵) ثعلبہ عمالی کہتے ہیں کہ ہم حضرت علیؓ کے پاس رجب نامی جگہ پر آئے تو فرمانے لگے: اگر تم آج میں لڑائی نہ کرو تو میں تمہارے درمیان سواد کو تقسیم کر دوں۔

(۱۸۳۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمُقْدَامِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ. حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي سَنَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عُمَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَقْسِمَ السَّوَادَ يَنْزِلُ أَحَدُكُمْ الْقُرْيَةَ فَيَقُولُ قَوْلِي لَتَكْفُونِي أَوْ قَالَ لَتَدْعُونِي أَوْ لَا فَيَسْمَنَهُ. [صحیح]

(۱۸۳۷۷) عُمیرہ حضرت علیؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سواد کو تقسیم کرنے کا ارادہ کیا تھا کہ تم کسی بستی میں جاؤ اور کہو: یہ میری بستی ہے۔ تم مجھ سے دور رہو یا کہہ دے: تم مجھے چھوڑ دیا کہہ کہ میں ضرور اس کو تقسیم کروں گا۔

(۱۸۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَيَقُولُونَ إِنَّ جَوْبَ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِيِّ وَهَذَا أَثْبَتُ حَدِيثٍ عَنْهُمْ فِيهِ

(۱۸۳۷۹) خالی

(۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَتْ بَجِيلَةَ رُبْعُ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهُمُ رُبْعَ السَّوَادِ فَاسْتَغْلَوْهُ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعَ سِنِينَ أَنَا شَكَّكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعِيَ فَلَانَةُ بِنْتُ فَلَانٍ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ قَدْ سَمَاهَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْلَا أَنِّي قَاسِمٌ مُسْتَوِلٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلَى مَا قَسِمَ لَكُمْ وَلَكِنْ أَرَى أَنْ تَرُدُّوْا عَلَى النَّاسِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ وَعَاضِي مِنْ حَقِّي فِيهِ نَيْفًا وَتَمَانِينَ دِينَارًا وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَتْ فَلَانَةُ شَهِدَ أَبِي الْقَادِسِيَّةَ وَكَثَّ سَهْمُهُ وَلَا أَسْلَمُهُ حَتَّى تُعْطِيَنِي كَذَا وَتُعْطِيَنِي كَذَا فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرِ قِصَّةُ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرَاهَا وَذَكَرَ قِصَّةَ الْمَرْأَةِ وَذَكَرَ أَنَّهَا أُمُّ كُرَيْزٍ وَذَكَرَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَإِنِّي لَكُنْتُ أَسْلَمُ حَتَّى تَحْمِلَنِي عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ وَعَلَيْهَا قُطِيفَةٌ حُمْرَاءُ وَتَمْلَأُ كَفِّي ذَهَبًا فَفَعَلَ ذَلِكَ وَكَانَتْ الذَّنَابِيرُ نَحْوًا مِنْ تَمَانِينَ دِينَارًا. [صحيح]

(۱۸۳۷) قیس بن ابی حازم حضرت جریر بن عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بَجیلہ لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا۔ ان کے لیے سواد کا چوتھائی حصہ تقسیم کر دیا گیا۔ انہوں نے تین یا چار سال تک غلہ حاصل کیا۔ میں نے شکایت کی۔ پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میرے ساتھ انہیں میں سے ایک عورت تھی۔ اس کا نام ذکر کرنا یاد نہیں رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مجھے پوچھے جانے کا خوف نہ ہو تو تمہاری تقسیم پر ہی چھوڑ دوں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ تم لوگوں پر واپس کر دو گے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث میں ہے: اس نے مجھے میرے حق کا بدلہ دیا ہے جو ای دینار سے بھی زیادہ ہے اور دوسری حدیث میں ہے کہ اس عورت نے کہا کہ میرا باپ جنگِ قادسیہ میں موجود تھا۔ اس کا حصہ مقرر تھا۔ میں اس کو نہ چھوڑوں گی۔ مجھے اتنا اتنا دیا جائے۔ انہوں نے ادا کر دیا۔

(ب) ہشیم اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے عورت کا قصہ ذکر کیا جو ام کرز تھی، کہنے لگی: اب مجھے اونٹنی پر سوار کریں جس پر سرخ رنگ کی چادر ہو اور میرے دونوں ہاتھوں کو سونے سے بھر دو۔ پھر انہوں نے دیے اور دینار تقریباً اسی تھے۔

(۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُوَيْرِ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: لَمَّا وَقَفَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عُمَرَ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَنَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَجَرِيرٍ: يَا جَرِيرُ وَاللَّهِ لَوْ مَا أَنِّي قَاسِمٌ مُسْتَوِلٌ لَكُنْتُ عَلَى مَا قَسِمَ لَكُمْ وَلَكِنِّي أَرَى أَنَّ أَرْدَّةَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَرْدَةً وَكَانَ جَمَلُ رُبْعِ السَّوَادِ لِبَجِيلَةَ فَاخْذُوا الْخَرَاجَ ثَلَاثَ سِنِينَ قَرْدَةً وَأَعْطَاهُ تَمَانِينَ دِينَارًا. [صحيح]

(۱۸۳۷) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ جب کریز بن عبد اللہ، عمار بن یاسر اور کچھ مسلمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو

حضرت عمرؓ نے جریر سے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں تقسیم نہ کروں تو پوچھا جاؤں گا۔ پھر تم پہلی تقسیم پر ہی باقی رہے۔ لیکن میں مسلمانوں پر واپس کرنا چاہتا ہوں اور لوٹنا بھی دیا اور سواد کا چوتھائی حصہ بحیلہ کے پاس تھا۔ انہوں نے تین سال جزیرہ وصول کیا۔ ان سے واپس لے کر اسی دینار عطا کر دیے۔

(۱۸۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنَّا رُبْعَ النَّاسِ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ فَأَعْطَانَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُبْعَ السَّوَادِ فَأَخَذْنَاهُ ثَلَاثَ سَنِينَ ثُمَّ وَقَدَ جَرِيرًا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي قَائِمٌ مَسْنُولٌ لَكُنْتُ عَلَى مَا قُوسِمَ لَكُمْ فَأَرَى أَنَّ تَرَدُّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَفَعَلَ وَأَجَارَهُ بِثَمَانِينَ دِينَارًا. [صحيح]

(۱۸۳۷۸) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ قادیسیہ کے دن ہمارے چوتھائی لوگوں کو حضرت عمرؓ نے سواد کا چوتھائی حصہ عطا کر دیا۔ ہم نے تین سال تک جزیرہ وصول کیا۔ اس کے بعد جریر بن عبد اللہ کا وفد حضرت عمرؓ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: اگر مجھے تقسیم کے بارے میں پوچھے جانے کا ذرہ نہ ہوتا تو تمہیں اسی تقسیم پر باقی رکھتا۔ لیکن میرے خیال میں تم یہ مسلمانوں کو واپس کر دو۔ انہوں نے ایسا کر لیا تو اسی دینار کی ان لیے اجازت دے دی گئی۔

(۱۸۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: أَعْطَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَرِيرًا وَقَوْمَهُ رُبْعَ السَّوَادِ فَأَخَذَهُ سَنَيْنَ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ جَرِيرًا وَقَدَ إِلَى عُمَرَ مَعَ عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا جَرِيرُ لَوْلَا أَنِّي قَائِمٌ مَسْنُولٌ لَكُنْتُ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ وَلَكِنْ أَرَى أَنَّ تَرَدُّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِمْ وَأَعْطَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ دِينَارًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۳۷۹) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے جریر اور اس کی قوم کو سواد کا چوتھائی حصہ عطا کر دیا۔ انہوں نے دو یا تین سال جزیرہ وصول کیا، پھر جریر اور عمار بن یاسر حضرت عمرؓ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: اے جریر! اگر تقسیم کے بارے میں مجھ سے سوال کیا نہ جاتا تو میں تمہیں اسی حالت پر برقرار رکھتا۔ لیکن اب تم یہ مسلمانوں کو واپس کر دو تو جریر نے سواد کا چوتھائی حصہ واپس کر دیا، اس کے عوض حضرت عمرؓ نے انہیں اسی دینار عطا کیے۔

(۱۸۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَجَرِيرٍ: هَلْ لَكَ أَنْ تَأْتِيَ الْعِرَاقَ وَلَكَ الرُّبْعُ أَوْ الثُّلُثُ بَعْدَ الْخُمْسِ مِنْ كُلِّ أَرْضٍ وَشَىءٌ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَالَّذِي قَبْلَهُ مَوْصُولٌ وَلَيْسَ فِي الْأَثَارِ الَّتِي رَوَيْنَاهَا وَلَمْ نَرَوْهَا فِي سَوَادِ الْعِرَاقِ أَصَحُّ مِنْهُ كَمَا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ إِذْ أُعْطِيَ جَرِيرًا الْبُجْلِيُّ عِوَضًا مِنْ سَهْمِهِ وَالْمَرْأَةُ عِوَضًا مِنْ سَهْمِ أَبِيهَا أَنَّهُ اسْتَطَابَ أَنْفُسَ الَّذِينَ أَوْجَفُوا عَلَيْهِ فَرَكُوا حُقُوقَهُمْ مِنْهُ فَجَعَلَهُ وَقَفًا لِلْمُسْلِمِينَ وَهَذَا حَلَالٌ لِلْإِمَامِ لَوْ افْتَتَحَ الْيَوْمَ أَرْضَ عَنُوةٍ فَأَحْصَى مِنْ افْتَتَحَهَا وَطَابُوا أَنْفُسًا عَنْ حُقُوقِهِمْ مِنْهَا أَنْ يَجْعَلَهَا الْإِمَامُ وَقَفًا وَحُقُوقَهُمْ مِنْهَا الْأَرْبَعَةُ الْأَخْمَاسِ وَيُوفَى أَهْلَ الْأَخْمَاسِ حَقَّهُمْ إِلَّا أَنْ يَدَعَ الْبَالِغُونَ مِنْهُمْ حُقُوقَهُمْ فَيَكُونُ ذَلِكَ لَهُ وَالْحُكْمُ فِي الْأَرْضِ كَالْحُكْمِ فِي الْمَالِ وَقَدْ سَمِيَ النَّبِيُّ ﷺ هَوَازَنَ وَقَسَمَ أَرْبَعَةَ الْأَخْمَاسِ بَيْنَ الْمُوَجِّفِينَ ثُمَّ جَاءَتْهُ وَوُفُودُ هَوَازَنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَمُنَّ عَلَيْهِمْ بِأَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْهُمْ فَخَيَّرَهُمْ بَيْنَ الْأَمْوَالِ وَالنَّسَبِ فَقَالُوا خَيَّرْنَا بَيْنَ أَحْسَانِنَا وَأَمْوَالِنَا فَتَخَارَ أَحْسَانُنَا فَتَرَكَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقَّهُ وَحَقَّ أَهْلِ بَيْتِهِ وَسَمِعَ بِذَلِكَ الْمُهَاجِرُونَ فَتَرَكَوْا لَهُ حُقُوقَهُمْ وَسَمِعَ بِذَلِكَ الْأَنْصَارُ فَتَرَكَوْا لَهُ حُقُوقَهُمْ وَبَقِيَ قَوْمٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَعْرَبِينَ وَالْفُتُوحِيِّينَ فَأَمَرَ فَعُورَتٌ عَلَى كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ: اتَّبِعِي بِطِيبِ أَنْفُسٍ مَنْ بَقِيَ فَمَنْ كَرِهَ فَلَهُ عَلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْإِبِلِ. إِلَى وَقْتِ ذِكْرِهِ فَجَاءَ وَهُوَ بِطِيبِ أَنْفُسِهِمْ إِلَّا الْأَفْرَاقَ بَنِي حَابِسٍ وَعَيْنَةَ بَنِي بَدْرٍ فَإِنَّهُمَا أَبَيَا لِيَعْمُرَا هَوَازَنَ فَلَمْ يُكْرِهْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. عَلَى ذَلِكَ حَتَّى كَانَا تَرَكَمَا بَعْدَ بَأْنٍ خُدْعَ عَيْنَةَ عَنْ حَقِّهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَقٌّ مَنْ طَابَ نَفْسُهُ عَنْ حَقِّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا أَوَّلَى الْأُمُورِ بَعَثَ بَنِي الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَنَا فِي السَّوَادِ وَفُتُوهِ إِنْ كَانَتْ عَنُوةً وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ أَمْرِ هَوَازَنَ قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ الْيَمُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. [ضعيف]

(۱۸۳۸۰) شعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جریر سے کہا کیا آپ عراق میں میرے پاس آ سکتے ہیں؟ آپ کو چوتھائی یا تہائی حصہ جس کے بعد تمام زمین سے دیا جائے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ جب جریر بجلی کو اس کے حصہ کا عوض دیا گیا جیسے عورت کو اس کے باپ کے حصہ کا عوض دیا گیا، یہ ان لوگوں کی خوشی سے تھا جنہوں نے اس پر گھوڑے دوڑائے تھے۔ انہوں نے اپنے حقوق چھوڑ کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیے۔ امام کے لیے جائز ہے کہ اگر آج کسی زمین کو فتح کرے تو فاتحین میں تقسیم کر دے اور وہ اپنی خوشی سے امام کے لیے وقف کر دیں اور جس بھی مکمل ادا کیا جائے۔ ورنہ بالغ لوگ اپنے حصے چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ بھی امام لے سکتا ہے اور زمین کا حکم بھی مال کی مانند ہے اور نبی ﷺ نے ہوازن کے لوگ قیدی بنائے اور ان کا مال فاتحین میں تقسیم کر دیا۔ پھر ہوازن کا وفد مسلمان ہو کر آیا تو انہوں نے احسان کرنے کی اپیل کی تو آپ ﷺ نے انہیں قیدیوں

اور مال میں سے کسی ایک چیز لینے کا اختیار دیا تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے ہمیں ہمارے نسبوں اور مالوں میں اختیار دیا ہے۔ ہم اپنے نسبوں کو اختیار کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا اور اہل بیت کا حق چھوڑ دیا۔ جب مہاجرین اور انصار نے سنا تو انہوں نے بھی اپنے حقوق چھوڑ دیے، باقی لوگوں پر دس میں سے ایک حصّہ کو مقرر کر دیا کہ مجھے خبر دو۔ مگر نہ اتنے اتنے ادا کیے جائیں گے۔ آپ ﷺ نے وقت کا تعین فرما دیا، اقرا ع بن حابس اور عیینہ بن ہدر کے علاوہ تمام نے اپنے حقوق چھوڑ دیے۔ ان دونوں نے ہوازن کو عار دلانے کے لیے انکار کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس پر ناراضگی کا اظہار نہیں فرمایا۔ بعد میں دونوں نے اپنا حق چھوڑ بھی دیا۔ عیینہ نے بھی اپنا حق دل کی خوشی سے چھوڑ دیا تھا۔

(۱۸۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِهَيْهَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : هَارُونُ بْنُ يُونُسَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ السَّبِيُّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - مُنَلَّتْ لِي الْحَبْرَةُ كَتَابَاتِ الْكَلَابِ وَإِنِّكُمْ سَتَفْتَحُونَهَا . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَبْ لِي ابْنَةً بِقِيلَةٍ . قَالَ : هِيَ لَكَ . فَأَعْطُوهُ إِيَّاهَا فَجَاءَ أَبُوهَا فَقَالَ : أَتَبِيعُهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : بِكُمْ أَحْكُمَ مَا شِئْتُمْ . قَالَ : أَلْفُ دِرْهَمٍ . قَالَ : قَدْ أَخَذْتُهَا .

قَالُوا لَهُ : لَوْ قُلْتَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا لَأَخَذَهَا . قَالَ : وَهَلْ عَدَدُ أَكْثَرُ مِنْ أَلْفٍ؟

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ هَكَذَا وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جُدْعَانَ وَالْمَشْهُورِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - هَذِهِ الْمَرْأَةَ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ دَلَالِيلِ النُّبُوَّةِ فِي آخِرِ غُرُورَةِ نُبُوَّةٍ . [موضوع]

(۱۸۳۸۱) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حیرہ شہر میرے سامنے کتوں کی کچلیوں کی مانند ظاہر کیا گیا اور تم اس کو فتح کرو گے۔ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے نبی! طیلہ کی بیٹی مجھے بیہ کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیری ہے۔ آپ ﷺ نے اس کو دے دی۔ پھر اس کا باپ آیا۔ کہنے لگا: کیا فروخت کرو گے؟ اس نے پوچھا: کتنے کی؟ اس نے کہا: جو چاہو فیصلہ کر لو۔ اس نے کہا: ہزار درہم۔ اس نے کہا: میں نے خرید لی ہے۔ انہوں نے کہا: اگر وہ تیس ہزار بھی مانگتا تب بھی وہ خرید لیتے اس نے کہا: کیا ہزار سے بڑا عدد بھی کوئی ہے۔

(ب) یہ حدی مرثیم بن اوس سے ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس کو رسول اللہ ﷺ نے یہ عورت دی تھی۔

(۱۱۳) بَابُ قَدْرِ الْخَرَاجِ الَّذِي وَضِعَ عَلَى السَّوَادِ

سواد والوں پر کتنی مقدار میں جزیہ (خراج) مقرر کیا گیا

(۱۸۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ

اللّٰهُ التَّوَّابُ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَعُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَى الْكُوفَةِ بَعَثَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَعَلَى الْجُيُوشِ وَبَعَثَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الْقَضَاءِ وَعَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَبَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ عَلَى مَسَاحَةِ الْأَرْضِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمْ كُلَّ يَوْمٍ شَأً شَطْرَهَا وَسَوَّاهَا لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَالنِّصْفَ بَيْنَ هَذَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَنْزَلْتُكُمْ وَإِنِّي مِنْ هَذَا الْمَالِ كَمَنْزِلَةِ وَابْنِ مَالِ الْيَتِيمِ ﴿وَأَبْتَلُوا الْيَتْمَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَغْفِرْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [النساء ۶] وَمَا أَرَىٰ قَرْيَةً يَأْخُذُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ شَأً إِلَّا كَانَ ذَلِكَ سَرِيعًا فِي خَرَابِهَا قَالَ فَوَضَعَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلَى جَرِيْبِ الْكُرْمِ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيْبِ النَّخْلِ أَطْنَةَ قَالَ لَمَانِيَّةٌ وَعَلَى جَرِيْبِ الْقَضْبِ سِتَّةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيْبِ الْبُرِّ أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيْبِ الشَّعِيرِ دَرَاهِمَيْنِ وَعَلَى رُءُوسِهِمْ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ أَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ كُلَّ سَنَةٍ وَعَطَّلَ مِنْ ذَلِكَ النِّسَاءَ وَالصَّبِيَّانَ وَفِيمَا يَخْتَلَفُ بِهِ مِنْ تِجَارَتِهِمْ نِصْفَ الْعَشْرِ قَالَ ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَجَازَ ذَلِكَ وَرَضِيَ بِهِ وَقِيلَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ تَأْخُذُ مِنْ تِجَارَةِ الْحَرْبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْنَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ يَأْخُذُونَ مِنْكُمْ إِذَا أَتَيْتُمْ بِلَادَهُمْ؟ قَالُوا: الْعَشْرُ. قَالَ: فَكَذَلِكَ خُذُوا مِنْهُمْ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَقَالَ: وَعَلَى جَرِيْبِ النَّخْلِ لَمَانِيَّةٌ وَعَلَى جَرِيْبِ الْقَضْبِ سِتَّةٌ لَمْ يَشْكُ. [ضميف]

(۱۸۳۸۲) لاحق بن حمید فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر، عبد اللہ بن مسعود اور عثمان بن حنیف کو کوفہ روانہ کیا تو عمار بن یاسر کی ذیوئی نماز اور لشکروں پر تھی۔ ابن مسعود کو قاضی اور بیت المال کا عہدہ سونپا گیا اور عثمان بن حنیف کو زمین کے متعلقہ ذمہ داری دی گئی۔ ان کے لیے ایک دن میں ایک بکری دی گئی۔ نصف عمار بن یاسر کو باقی نصف دونوں ساتھیوں کو دی گئی۔ پھر فرمایا: میں نے تمہیں اس مال پر مقرر کیا ہے جیسے یتیم کے مال کا انسان والی ہوتا ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَأَبْتَلُوا الْيَتْمَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَغْفِرْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [النساء ۶] "اور یتیموں کی آزمائش کرو یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائیں اگر تم ان میں بھلائی پاؤ تو ان کے مال ان کے سپرد کرو اور تم ان کے مال زیادتی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں اور جو کوئی غنی ہو تو وہ اس سے بچے اور جو کوئی فقیر ہو انصاف کے ساتھ کھائے۔"

میرا خیال نہیں کہ جس بستی سے ہر روز ایک بکری وصول کی جائے تو یہ اس کی جلد بربادی کے لیے کافی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن حنیف نے انگوڑی فصل والوں پر دس درہم اور کھجور کے باغ والوں کے ذمہ آٹھ درہم اور قضب (ایک

درخت کا نام) کے کھیت والوں پر چھ درہم اور گندم کی فصل والے کسانوں پر چار درہم اور جو کی فصل پر دو درہم مقرر فرمائے۔ ہر انسان سے سال میں ۲۴ درہم وصول کرتے تھے۔ عورتوں اور بچوں کو چھوڑ رکھا تھا اور مختلف قسم کی تجارت کرنے والوں پر نصف عشر تھا۔ پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ انہوں نے اجازت دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ ہم عربی تاجروں سے کتنا ٹیکس لیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ان کے شہروں میں جاتے ہو وہ تم سے کتنا وصول کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: دسواں حصہ۔ فرمایا: تم بھی ان سے اسی طرح لو۔

(ب) سعید بن ابی عروہ فرماتے ہیں کہ کھجور کے باغ پر آٹھ درہم اور قصب کے کھیت پر چھ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۸۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ فَمَسَحَ السَّوَادَ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ جَرِيبٍ عَامِرٍ أَوْ عَامِرٍ حَيْثُ يَنَالُهُ الْمَاءُ فَيُزَوِّا وَيَرْهَمَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْحِنْطَةَ وَالشَّعِيرَ وَوَضَعَ عَلَى كُلِّ جَرِيبٍ الْكُرْمِ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيبِ الرُّطَابِ خُمُسَةَ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۸۲۸۳) حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عثمان بن حنیف کو سواد نامی جگہ بھیجا تو انہوں نے ہر آباد اور ویران کھیت پر جہاں تک پانی پہنچتا ہو، ایک قلیو (پیمانہ) اور درہم مقرر کیا۔ وکیع کہتے ہیں: یعنی گندم اور جو کا اور ہر گوروا لے کھیت پر دس درہم اور تر کھجوروں پر پانچ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۸۲۸۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ وَضَعَ عَلَى النَّخْلِ عَلَى الذَّقْلَتَيْنِ دِرْهَمًا وَعَلَى الْفَارِسِيَّةِ دِرْهَمًا. [ضعيف]

(۱۸۲۸۵) ابان بن تغلب ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رومی کھجوروں اور فارسی کھجوروں پر ایک درہم مقرر کیا۔

(۱۸۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنَعَتِ الْعِرَاقَ دِرْهَمَهَا وَفَيْزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامَ مَدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرَ إِرْدَبَهَا وَدِينَارَهَا وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ. شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ قَالَ يَحْيَى بَرِيدٌ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ الْفَيْزَ وَالذَّرْهَمَ قَبْلَ أَنْ يَضَعَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْأَرْضِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ یَعِیْشَ وَإِسْحَاقَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ یَحْیَى بْنِ آدَمَ.

[صحیح۔ مسلم ۲۸۹۶]

(۱۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عراقیوں نے درہم اور قعیر (پیانہ) کو روک لیا اور شامیوں نے مد اور دینار کو روک لیا۔ مصر نے اردب (چوبیس صاع کا پیانہ) اور دینار کو روک لیا اور تم اس کو شمار کرو جب سے تم نے ابتدا کی تھی، تین مرتبہ فرمایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا خون اور گوشت اس بات پر گواہ ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: اس حدیث سے ان کی مراد یہ ہے کہ رسول اللہ نے قعیر اور درہم کا ذکر کیا۔ اس سے پہلے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے زمین والوں پر مقرر کرتے۔

(۱۱۵) بَابُ مَنْ رَأَى قِسْمَةَ الْأَرْضِ الْمَغْلُومَةِ وَمَنْ لَمْ يَرَهَا

جس کا خیال ہے کہ غنیمت والی زمین کو تقسیم کیا جائے اور جس کا یہ خیال نہیں ہے

(۱۸۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ مُطِيعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: اَلْفَتْحَتْنَا خَيْرٌ فَلَمْ نَعْنَمْ ذَهَبًا وَلَا لُصَّةً إِنَّمَا عَنِمْنَا الْإِبِلَ وَالْبَقَرَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَانِطَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى وَادِي الْقَرَى وَمَعَهُ عَبْدٌ لَهُ يَقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ وَهُوَ لَمْ يَأْخُذْ بِنَبِيِّ الصُّبَابِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَحْطُ رَحْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَهُ سَهْمٌ غَائِبٌ حَتَّى أَصَابَ ذَلِكَ الْعَبْدَ فَقَالَ النَّاسُ هَيْبَتًا لَهُ الشَّهَادَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السَّمْلَةَ الَّتِي أَصَابَهَا يَوْمَ خَيْبَرٍ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلْ عَلَيْهِ نَارًا . فَبَجَاءَ رَجُلٌ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ بِشْرًا لِي أَوْ بِشْرًا لَكُنِي فَقَالَ هَذَا شَيْءٌ كُنْتُ أَصْبَنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِشْرًا لِي أَوْ بِشْرًا لَكُنِي مِنْ نَارٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو . (صحیح۔ متفق علیہ)

(۱۸۳۸۶) سالم بن مطیع نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب ہم نے خیبر فتح کیا تو مال غنیمت میں سونا چاندی حاصل نہ ہوا بلکہ اونٹ، گائے، سامان اور باغ ملے۔ پھر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ وادی قریٰ میں آئے تو آپ ﷺ کے ساتھ ایک غلام تھا جس کو مدغم کہا جاتا تھا، یہ بوضاہ کے ایک شخص نے آپ ﷺ کو ہبہ کیا تھا۔ ایک مرتبہ مدغم رسول اللہ ﷺ کی سواری سے کجاوہ اتار رہا تھا کہ اچانک اس کو نامعلوم جانب سے آنے والا تیر لگا جس سے وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا: مبارک ہو یہ شخص جنتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک وہ چادر جس کو اس نے جنگ خیبر کے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اٹھایا تھا وہ اس پر آگ بن کر لپٹی ہوئی ہے۔ جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک شخص ایک یا

دو تھے آپ ﷺ کے پاس لایا۔ اس نے کہا: یہ مجھے ملے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک یاد تھے آگ کے ہیں۔

(۱۸۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لِيَمَّا يَحْبِسُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَاتَلَّ أَهْلَ خَيْبَرَ حَتَّى تَجَاهَهُمْ إِلَى قَصْرِهُمْ فَلَقَبَ عَلَى الْأَرْضِ وَالزَّرْعِ وَالنَّخْلِ فَصَالَحُوهُ عَلَى أَنْ يُجْلُوا مِنْهَا وَلَهُمْ مَا حَمَلَتْ رِجَالُهُمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الصَّفَرَاءُ وَالْبَيْضَاءُ وَيَخْرُجُونَ مِنْهَا وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَكْتُمُوا وَلَا يَغَيِّبُوا شَيْئًا فَإِنْ فَعَلُوا فَلَا دِمَّةَ لَهُمْ وَلَا عَهْدَ لَعَنُوا مَسْكًا فِيهِ مَالٌ وَحُلِيٌّ لِحَيٍّ بْنِ أَخْطَبٍ كَانَ احْتَمَلَهُ مَعَهُ إِلَى خَيْبَرَ حِينَ أُجْلِيَتْ النِّصِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَعَنَ حَتَّى مَا فَعَلَ مَسْكٌ حَتَّى الْيَدِ جَاءَ بِهِ مِنَ النَّصِيرِ فَقَالَ أَذْهَبَتِ النَّفَقَاتُ وَالْحُرُوبُ فَقَالَ الْعَهْدُ قَرِيبٌ وَالْمَالُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَقَدْ قَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الزُّبَيْرِ فَمَسَّهُ بِعَذَابٍ وَقَدْ كَانَ حَتَّى قَبْلَ ذَلِكَ دَخَلَ خَرِيبَةً فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ حَيًّا يَطُوفُ فِي خَرِيبَةٍ هَاهُنَا فَلَقَهُمُ فَطَافُوا فَوَجَدُوا الْمَسْكَ فِي الْخَرِيبَةِ فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ابْنِي حَقِيقٍ وَأَحَدَهُمَا رَوْحَ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَتَّى بْنِ أَخْطَبٍ وَسَبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نِسَاءَهُمْ وَذَرَارِيَهُمْ وَقَسَمَ أَمْوَالَهُمْ بِالنَّكْبِ الَّتِي نَكَبُوا وَأَرَادَ أَنْ يُجْلِيَهُمْ مِنْهَا فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَكُونَ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ نُصْلِحُهَا وَنَقْرُمَ عَلَيْهَا وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَا لِأَصْحَابِهِ غِلْمَانٌ يَقُومُونَ عَلَيْهَا وَكَانُوا لَا يَقْرَعُونَ أَنْ يَقُومُوا عَلَيْهَا فَأَعْطَاهُمْ خَيْبَرَ عَلَى أَنْ لَهُمُ الشُّطْرُ مِنْ كُلِّ زَرْعٍ وَنَخْلٍ وَشَيْءٌ مِمَّا يَبْدَأُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَأْتِيهِمْ كُلَّ عَامٍ فَيَخْرُصُهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَضْمَنُهُمُ الشُّطْرَ فَشَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شِدَّةَ خَرْصِهِ وَأَرَادُوا أَنْ يَرْشُوهُ فَقَالَ يَا أَعْدَاءَ اللَّهِ تَطِيعُونِي السُّحْتِ وَاللَّهُ لَقَدْ جَنَّتْكُمْ مِنْ عِنْدِ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَا أَنْتُمْ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ مِنَ الْفِرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَا يَحْمِلُنِي بُغْضِي إِلَّا أَنْتُمْ وَحَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أَنْ لَا أَعُولَ بَيْنَكُمْ فَقَالُوا بِهِذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعَيْنَ صَفِيَّةَ خَضْرَاءَ فَقَالَ: يَا صَفِيَّةُ مَا هَذِهِ الْخَضْرَاءُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَأْسِي فِي حَجَرٍ ابْنِ حَقِيقٍ وَأَنَا نَائِمَةٌ فَرَأَيْتُ كَأَنَّ قَمَرًا وَقَعَ فِي حَجَرِي فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَلَطَمَنِي وَقَالَ تَمَتَّعْ بِمِلْكٍ يَتَرَبَّ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ أَبْغَضِ النَّاسِ إِلَيَّ قَتَلَ زَوْجِي وَأَبِي فَمَا زَالَ يَتَعَذَّرُ إِلَيَّ وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكَ أَلَبَّ عَلَى الْعَرَبِ وَقَعَلَ وَقَعَلَ حَتَّى ذَهَبَ ذَلِكَ مِنْ نَفْسِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُعْطِي كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ ثَمَانِينَ وَسَقًا مِنْ تَمْرٍ كُلَّ عَامٍ وَعِشْرِينَ وَسَقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا كَانَ رَمَضَ عَمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَشْرًا الْمُسْلِمِينَ وَالْقَوَا ابْنَ عَمْرٍو مِنْ فَوْقِ بَيْتٍ فَقَدَعُوا يَدَيْهِ فَقَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ كَانَ لَهُ سَهْمٌ مِنْ خَيْبَرَ فَلْيَحْضُرْ حَتَّى نَقْسِمَهَا بَيْنَهُمْ

فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَيْسُهُمْ لَا تُخْرِجَنَا دَعْنَا نَكُونُ فِيهَا كَمَا أَقْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَرَيْسَهُمْ أَمْرَهُ سَقَطَ عَنِّي قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَيْفَ بَلَكَ إِذَا رَقَصْتَ بِكَ رَاحِلَتُكَ نَحْوَ الشَّامِ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا وَقَسَمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ مَنْ كَانَ شَهِدَ خَيْبَرَ مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ. [صحيح]

(۱۸۳۸۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر والوں سے جنگ کرتے ہوئے انہیں قلعہ میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا۔ آپ ﷺ نے ان کی زمین، زراعت اور کھجوروں کے باغات پر قبضہ کر لیا۔ آپ ﷺ نے ان سے اس بات پر صلح کی کہ جو ان کی سواریاں لے جائیں وہ ان کا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے سونا چاندی ہے۔ وہ وہاں سے چلے گئے اور آپ ﷺ نے شرط رکھی کہ وہ کسی چیز کو نہیں چھپائیں گے۔ اگر انہوں نے کسی چیز کو چھپایا تو ان کا ذمہ اور کوئی عہد نہیں ہے۔ پھر بھی انہوں نے مال سے بھری ہوئی ایک کھال چھپادی اور حیی بن اخطب کے زیورات جو وہ خیبر لے کر آیا تھا بنو نضیر کی جلا وطنی کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے حیی کے چچا سے کہا کہ حیی کی مال سے بھری ہوئی وہ مشک کہاں ہے جو بنو نضیر سے لے کر آیا تھا؟ اس نے کہا: جنگوں اور اخراجات نے اس کو ختم کر دیا۔ فرمایا کہ احد قریب ہے اور مال اس سے بھی زیادہ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو زبیر کے حوالے کر دیا، جس نے اسے سزا دی اور حیی اس سے پہلے ایک ویرانے میں داخل ہوا: کہتے ہیں: میں نے حیی کو دیکھا کہ وہ اس ویرانے میں گھوم رہا تھا وہاں گئے تو انہوں نے ویرانے میں مال کو پایا۔ رسول اللہ نے حقیق کے دونوں بیٹوں کو قتل کر دیا۔ ان میں سے ایک صفیہ بنت حیی بن اخطب کا خاوند تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی عورتوں اور بچوں کو قیدی بنایا اور ان کے مالوں کو وعدہ کی خلاف ورزی کی بنا پر تقسیم کیا اور آپ ﷺ نے ان کو جلا وطن کرنے کا ارادہ فرمایا۔ انہوں نے کہا: اے محمد! ہمیں اس زمین پر برقرار رکھیے، ہم کھیتی باڑی کریں اور اس کا خیال رکھیں۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کے پاس غلام بھی نہ تھے جو اس کا خیال رکھتے اور نہ خود ہی فارغ تھے کہ وہاں ٹھہر سکتے۔ آپ ﷺ نے انہیں خیبر کی زمین اس شرط پر دی کہ وہ کھیتی باڑی اور کھجوروں کا اندازہ کرتے۔ پھر نصف ان سے وصول کرتے۔ انہوں نے اندازہ کی تختی کی نبی ﷺ کو شکایت کی اور عبداللہ بن رواحہ کو رشوت دینے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! تم مجھے حرام کھلاتے ہو، اللہ کی قسم! میں تمہارے پاس لوگوں میں سے اپنی جانب سب سے زیادہ محبوب شخص کے پاس سے آیا ہوں لیکن تمہاری عادت مجھے بندروں اور خزیروں سے بھی زیادہ بری لگتی ہے۔ تمہارا انقض اور ان کی محبت مجھے اس بات پر نہ ابھارے کہ میں عدل نہ کر سکوں۔ انہوں نے کہا: اسی وجہ سے آسمان وزمین قائم ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صفیہ کی آنکھ میں سبز نشان دیکھا تو پوچھا: اے صفیہ یہ کیا ہے؟ کہتی ہیں کہ میں حقیق کے بیٹے کی گود میں سر رکھ کر سوئی ہوئی تھی۔ میں نے دیکھا کہ چاند میری گود میں گر پڑا ہے۔ میں نے اس کو بتایا تو اس نے مجھے تھپڑ دے مارا اور کہا: تو یثرب کے بادشاہ کی تمنا کرتی ہے۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض تھے کہ آپ ﷺ نے میرے باپ اور خاوند کو قتل کیا تھا وہ مجھ سے معذرت کرتا رہا اور اس نے کہا کہ

تیرا باپ میرے نزدیک عرب کا عقل مند آدمی ہے۔ اس نے یہ کیا۔ یہاں تک کہ میرے دل سے وہ بات ختم ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ اپنی ہر عورت کو ہر سال اسی وقت کھجور اور بیس وسق جو دیا کرتے تھے۔ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا دور آیا اور پریشانیوں نے مسلمانوں کو گھیر لیا تو انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو چھت پر چڑھایا اور اس کے ہاتھوں کے جوڑ نکال دیے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کا خیبر میں حصہ ہو وہ آئے کہ ہم ان کے درمیان تقسیم کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دی۔ ان کے سردار نے کہا: آپ ہمیں جلا وطن نہ کریں۔ بلکہ جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہما نے ہمیں برقرار رکھا ویسے ہی رہنے دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے سردار سے یہ بات کہی: کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بات بھول گیا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تیری کیا حالت ہوگی جب تیری سواری تجھے تین دن تک شام کی جانب لے کر جائے گی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حدیبیہ والوں میں جو غزوہ خیبر میں موجود تھے ان کے حصے تقسیم کر دیے۔

(۱۸۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالُوا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جِئَ ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَكَانَ النُّصْفُ سَهْمًا لِلْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالنُّصْفُ لِلْمُسْلِمِينَ لَمَّا يَتَوَبَّهُ مِنَ الْأُمُورِ وَالنَّوَائِبِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ افْتَتَحَ بَعْضُ خَيْبَرَ غَنَوَةً وَبَعْضُهَا صَلَاحًا فَمَا قَسَمَ بَيْنَهُمْ هُوَ مَا افْتَتَحَهُ غَنَوَةً وَمَا تَرَكَهُ لِنَوَائِبِهِ هُوَ مَا آفَأَهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ. [صحيح]

(۱۸۳۸۸) بشیر بن یسار نے صحابہ کے ایک گروہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا اور مال غنیمت کو ۳۶ حصوں میں تقسیم کر دیا اور تمام حصے سو میں تقسیم کیے۔ نصف حصے مسلمانوں اور رسول اللہ ﷺ کے تھے اور نصف حصے ان کے لیے الگ کر لیے جن کو مختلف امور سرانجام دینے پر مقرر کیا ہوا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: خیبر کا بعض حصہ لڑائی کی وجہ سے حاصل ہوا اور کچھ حصہ صلح کے ساتھ جو آپ ﷺ نے تقسیم کیا وہ تھا جو لڑائی کے ذریعے حاصل کیا گیا اور جو مصیبت زدہ لوگوں کے لیے چھوڑا وہ تھا جو بغیر لڑائی کے حاصل ہوا۔

(۱۸۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ افْتَتَحَ بَعْضَ خَيْبَرَ غَنَوَةً. [ضعيف]

(۱۸۳۸۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کا بعض حصہ لڑائی کے ذریعے فتح کیا۔

(۱۸۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ

حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتِنَتْ قُرَيْبَةٌ إِلَّا قَسَمْنَاهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح - بخاری ۲۳۳۴-۳۱۲۵]

(۱۸۳۹۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر دوسرے مسلمان نہ ہوئے تو ہرج و مرج ہونے والی بستی کو ہم تقسیم کر دیتے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کو تقسیم کیا۔

(۱۸۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي أَتْرَكَ النَّاسَ بَيِّنَاتٍ لَا شَيْءَ لَهُمْ مَا فَتِنَتْ قُرَيْبَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْرٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا عِنْدَنَا وَاللَّهِ أَغْلَمُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَسْتَطِيبُ قُلُوبَهُمْ ثُمَّ يَقْفُهَا لِلْمُسْلِمِينَ نَظَرًا لَهُمْ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۹۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے: اگر میں لوگوں کو اس حالت میں نہ چھوڑوں کہ ان کے لیے کوئی چیز نہ ہو جو بستی بھی فتح ہو تو میں اسے تقسیم کر دوں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کو تقسیم کیا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: یہی ہمارا موقف ہے۔ ان کے دلوں کی چاہت تھی لیکن پھر بھی انہوں نے مسلمانوں کے فائدہ کے لیے وقف کر دیا۔

(۱۸۳۹۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ: أَصَابَ النَّاسَ فُتْحًا بِالشَّامِ فِيهِمْ بِلَالٌ وَأَطْنَهْ ذَكَرَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَتَبُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ هَذَا الْفَتَى الَّذِي أَصَابَنَا لَكَ خُمُسُهُ وَلَنَا مَا بَقِيَ لَيْسَ لِأَحَدٍ مِنْهُ شَيْءٌ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِخَيْبَرَ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْنَا مَا قُلْتُمْ وَلَكِنِّي أَقْفُهَا لِلْمُسْلِمِينَ فَرَأَجَعُوهُ الْكِتَابَ وَرَأَجَعَهُمْ يَابُونَ وَيَأْبَى فَلَمَّا أَبَوْا قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِلَالًا وَأَصْحَابَ بِلَالٍ قَالَ فَمَا حَالَ الْحَوْلِ عَلَيْهِمْ حَتَّى مَاتُوا جَمِيعًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْنَا مَا قُلْتُمْ لَيْسَ يُرِيدُ بِهِ إِنْكَارَ مَا احْتَجُّوا بِهِ مِنْ فُسْمَةِ خَيْبَرَ فَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيُسَبِّحُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ لَيْسَتْ الْمَصْلَحَةُ فِيمَا قُلْتُمْ وَإِنَّمَا الْمَصْلَحَةُ فِي أَنْ أَقْفُهَا لِلْمُسْلِمِينَ وَجَعَلَ يَأْبَى فِقْسَمَتِهَا لِمَا كَانَ يَرْجُو مِنْ تَطْيِيبِهِمْ ذَلِكَ لَهُ وَجَعَلُوا يَابُونَ

لَمَّا كَانَ لَهُمْ مِنَ الْحَقِّ فَلَمَّا أَبَوْا لَمْ يُبْرَمْ عَلَيْهِمُ الْحُكْمُ بِإِخْرَاجِهَا مِنْ أَيْدِيهِمْ وَوَقْفِهَا وَلَكِنْ دَعَا عَلَيْهِمْ حَيْثُ خَالَفُوهُ فِيمَا رَأَى مِنَ الْمَصْلَحَةِ وَهُمْ لَوْ وَالْفَقْرُ وَافَقَهُ أَقْنَاءُ النَّاسِ وَاتَّبَاعُهُمْ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْقُسَمِ فِي فَتْحِ مِصْرَ أَنَّهُ رَأَى ذَلِكَ وَرَأَى الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِسْمَتَهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرٌ. [ضعیف]

(۱۸۳۹۲) جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ لوگوں کو شام کی فتح نصیب ہوئی۔ جن میں ہلال بھی تھے، میرا گمان ہے کہ انہوں نے معاذ بن جبل کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مال فی میں سے پانچواں حصہ آپ کا اور باقی ہمارا ہے، کسی اور کا کوئی حصہ نہیں۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے خیبر کے موقع پر کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تمہاری بات درست نہیں بلکہ میں اس کو مسلمانوں کے لیے وقف کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تقسیم کرنے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ وہ اس کی امید کیے بیٹھے تھے اور انہوں نے بھی واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ یہ ان کا حق تھا۔ جب انہوں نے انکار کر دیا تو ان پر ان کے ہاتھوں خراج لینے کا حکم باقی رہے گا اور اس زمین کو وقف سمجھا جائے گا۔ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے خلاف بددعا کی، جب انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مصلحت کی مخالفت کی۔ اگر وہ ان کی موافقت کرتے تو غیر معروف لوگ اور ان کے پیروکار اس کی موافقت کرتے۔

(ب) فتح مصر کے بارے میں زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی یہ رائے تھی کہ اس کو تقسیم کر دیا جائے، جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر کو تقسیم کیا تھا۔

(۱۸۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادُ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا الْمَرْجَانُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا قَرْيَةٍ فَتَحَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَبَيَّهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ فَتَحَهَا الْمُسْلِمُونَ غَنَوُةً فَخُمُسُهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَبَقِيَّتُهَا لِمَنْ قَاتَلَ عَلَيْهَا. قَالَ أَبُو الْفَضْلِ الدُّورِيُّ: أَبُو سَلَمَةَ هَذَا هُوَ عِنْدِي صَاحِبُ الطَّعَامِ أَوْ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْقُسَمِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ.

[ضعیف]

(۱۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بستی اللہ اور اس کے رسول ﷺ فتح کریں تو یہ اللہ اور رسول ﷺ کے لیے ہے اور جس بستی کو جنگ کے ذریعے فتح کریں۔ اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کا اور باقی حصہ لڑائی کرنے والوں کا ہے۔

(۱۱۶) بَابُ الْأَرْضِ إِذَا كَانَتْ صَلَحًا رَاقِبَهَا لِأَهْلِهَا وَعَلَيْهَا خَرَاجٌ يُؤَدُّونَهُ فَأَخَذَهَا مِنْهُمْ مُسْلِمٌ بِكَرَاءٍ

ایسی زمین جو بذریعہ صلح حاصل ہو اس کی سواریاں وہاں کے لوگوں کی اور ان سے خراج

وصول کیا جائے گا مسلمان ان سے کرائے پر وصول کر سکتے ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا بَأْسَ كَمَا تُسَاجِرُ مِنْهُمْ إِبْلَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَرَقِيقَهُمْ وَمَا دَفَعَ إِلَيْهِمْ أَوْ إِلَى السُّلْطَانِ بِوَكَالَتِهِمْ فَلَيْسَ بِصَغَارٍ عَلَيْهِ إِنَّمَا هُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ يُؤَدُّهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْحَدِيثُ الَّذِي يَرَوْنَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ: لَا يَبْعِي لِمُسْلِمٍ أَنْ يُؤَدِّيَ خَرَجًا وَلَا لِمُسْرِكٍ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. إِنَّمَا هُوَ خَرَجُ الْحِزْبِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ اتَّخَذَ أَرْضَ الْخَرَاجِ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْوَرَعِ وَالَّذِينَ وَكَّرَهُ قَوْمٌ أَحْتِيَاظًا. قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْكُرَاهِيَةُ فَلَمَّا.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: ان سے اونٹ، گھرا اور غلام کرائے پر وصول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو ان کی طرف یا بادشاہ کی طرف وکالت کے ذریعے لوٹا دیا جائے تو یہ اس پر ذلت نہیں، بلکہ یہ تو قرض ہے جو اس نے ادا کیا اور وہ حدیث جو نبی ﷺ سے منقول ہے کہ کسی مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ خراج ادا کرے اور کسی مشرک کے لیے مناسب نہیں کہ وہ مسجد حرام میں آئے۔ خراج سے مراد جزیہ ہے اور جزیہ والی زمین بعض نیک اور دین دار لوگوں نے حاصل بھی کی اور ایک قوم نے اس کو احتیاطاً ناپسند کیا ہے۔

(۱۸۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْحِزْبِيَّةَ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ بَرَأَ مِمَّا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۸۳۹۳) ابو عبد اللہ حضرت معاذ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ جزیہ ہو تو رسول اللہ ﷺ اس سے بری ہیں جو اس کے ذمہ ہے۔

(۱۸۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِحِزْبِيَّتِهَا فَقَدْ اسْتَفَالَ هِجْرَتَهُ وَمَنْ نَزَعَ صَغَارًا كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ ظَهْرَهُ.

قَالَ سَنَانٌ فَسَمِعَ مِنِّي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَشَيْبٌ حَدَّثَكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِذَا قَدِمْتُ فَسَلُهُ فَلْيَكْتُبْ إِلَيَّ بِالْحَدِيثِ قَالَ فَكُتِبَ لَهُ فَلَمَّا قَدِمْتُ سَأَلَنِي ابْنُ مَعْدَانَ الْقُرْطَابِيُّ فَأَعْطَيْتُهُ فَلَمَّا قَرَأَهُ تَرَكَ مَا فِي يَدَيْهِ مِنَ الْأَرْضِ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الْيَزَنِيُّ لَيْسَ هُوَ صَاحِبُ شُعْبَةَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَانِ الْحَدِيثَانِ إِسْنَادُهُمَا إِسْنَادُ شَائِمٍ وَابْنُ خَرَّازٍ وَمُسْلِمٌ لَمْ يَحْتَجَّ بِمَنْ لِيَهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۸۳۹۵) ابودرداء غوث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جزیہ والی زمین حاصل کی اس نے اپنی ہجرت ختم کر لی اور جس نے کافر کی گردن سے ذلت کو اتار کر اپنے گلے ڈال لیا، اس نے اسلام سے پیٹھ پھیر لی۔

(۱۸۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ هُوَ ابْنُ أَبِي قَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي أَكُونُ بِالسَّوَادِ فَاتَّقَبَّلْ وَلَا أُرِيدُ أَنْ أَزْدَادَ إِنَّمَا أُرِيدُ أَنْ أَذْفَعَ عَنْ نَفْسِي فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۲۹] إِلَى ﴿حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۲۹] لَا تَنْزِعِ الصَّغَارَ مِنْ أَغْنَاهُمْ فَتَجْعَلَهُ فِي عُنُقِكَ. [صحیح]

(۱۸۳۹۷) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، جب کسی شخص نے ان سے پوچھا: فرمایا: میں سواد کا رہنے والا ہوں میں قبول تو کرتا ہوں لیکن زیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔ میں اپنے دفاع کا ارادہ کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ آیت پڑھی: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۲۹] ”تم ان لوگوں سے لڑائی کرو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں تو کوئی بھی ان کی ذلت کو اتار کر اپنی گردن پر مت ڈالے۔

(۱۸۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ يَأْخُذُ الْأَرْضَ مِنْ أَهْلِ الدِّمَةِ بِمَا عَلَيْهَا مِنَ الْخَرَاجِ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَوْ لَا يَنْبَغِي لِمُسْلِمٍ أَنْ يَكْتُبَ عَلَى نَفْسِهِ الدَّلَّ وَالصَّغَارَ. [ضعيف]

(۱۸۳۹۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ایسے شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو ذمی آدمی سے زمین خرید لیتا ہے، کیا اس کے ذمہ جزیہ ہے؟ فرماتے ہیں غ کی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے اوپر اس ذلت کو

مسلط کرے۔

(۱۸۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّ الْأَرْضَ كُلَّهَا لِي بِعِزَّةِ عُمَيَّةٍ ذَرَاهِمَ أَقْرَبُ فِيهَا بِالصَّغَارِ عَلَى نَفْسِي. [حسن]

(۱۸۳۹۸) ميمون بن مهران حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے اچھا نہیں لگتا کہ جزیہ کی تمام زمین مجھے پانچ درہم کے بدلے ملے کہ میں اپنے آپ کو اس ذلت میں برقرار رکھوں۔

(۱۸۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَقْرَبَ بِالطُّسُقِ فَقَدْ أَقْرَبَ بِالصَّغَارِ.

(۱۸۳۹۹) قاسم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جس نے ٹیکس کا اقرار کیا تو اس نے ذلت کا اقرار کیا۔

(۱۱۷) بَابُ مَنْ كَرِهَ شِرَاءَ أَرْضِ الْخَرَاجِ

جس نے جزیہ والی زمین کو خریدنا ناپسند کیا ہے

(۱۸۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوَالِیُّ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَشْتَرُوا رَقِيقَ أَهْلِ الدِّمَةِ فَإِنَّهُمْ أَهْلُ خَرَاجٍ يُؤَدُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ وَأَرْضِهِمْ فَلَا تَبَاعُوهَا وَلَا يَفْرَقَنَّ أَحَدُكُمْ بِالصَّغَارِ بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: أَرَادَ فِيمَا نَرَى أَنَّهُ إِذَا كَانَتْ لَهُ مَمَالِكُ وَأَرْضٌ وَأَمْوَالٌ ظَاهِرَةٌ كَانَتْ أَكْثَرَ لِحِزْبَيْهِ وَهَكَذَا كَانَتْ سُنَّةُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِمْ إِنَّمَا كَانَ يَبْذُرُ الْجِزْيَةَ عَلَى قَدْرِ الْيَسَارِ وَالْعُسْرِ فَلِهَذَا كَرِهَ أَنْ يُشْتَرَى رَقِيقُهُمْ وَأَمَّا شِرَاءُ الْأَرْضِ فَإِنَّهُ ذَهَبَ فِيهِ إِلَى الْخَرَاجِ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ إِلَّا تَرَاهُ يَقُولُ وَلَا يَفْرَقَنَّ أَحَدُكُمْ بِالصَّغَارِ بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْدَ عُمَرَ رِجَالٌ مِنْ أَكَابِرِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ بِرَادَّانَ وَخَبَابُ بْنُ الْأَرْتِ وَغَيْرُهُمَا. [ضعيف]

(۱۸۴۰۰) ابو عیاض حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم ذمی شخص سے غلام نہ خریدو، کیونکہ وہ جزیہ دینے والے لوگ ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے ادا کرتے ہیں اور ان کی زمینیں بھی نہ خریدو اور تم میں سے کوئی اپنے آپ کو ذلت میں کیوں ڈالتا ہے جب اللہ رب العزت نے اس کو نجات دے دی ہے۔

ابو سعید فرماتے ہیں: جب غلام، زمین اور ظاہری مال ان کے جزیہ سے زیادہ ہوں تو یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا طریقہ تھا کہ وہ آسانی اور سہولت کی وجہ سے جزیہ کو کم کر لیتے تھے۔ اس وجہ سے ان کے غلاموں کو خریدنا پسند کیا گیا اور زمین کا خریدنا وہ جزیہ کی ادائیگی کی طرف لے جائے گا اور جزیہ کا ادا کرنا مسلمانوں پر ہو، یہ ناپسندیدہ بات ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے آپ کو ذلت میں روکے جب کہ اللہ رب العزت نے اس کو نجات دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد کہاں صحابہ جن میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، خباب بن الارت رضی اللہ عنہ وغیرہ شامل ہیں انہوں نے اس بارے میں رخصت دی ہے۔

(۱۸۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ شَيْئًا وَيَقُولُ عَلَيْهَا خَرَاجُ الْمُسْلِمِينَ. [صعب]

(۱۸۴۰۱) قتادہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جزیہ کی زمین میں سے کچھ بھی خریدنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مسلمانوں کا جزیہ ان کے ذمہ ہے۔

(۱۸۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَمْرٍو: اشْتَرَيْتُ أَرْضًا. قَالَ: الشَّرَاءُ حَسَنٌ. قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُعْطِي مِنْ كُلِّ جَرِيبٍ أَرْضَ دِرْهَمًا وَفَيْزًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ فَلَا تَجْعَلْ فِي عُنُقِكَ صَغَارًا. [حسن]

(۱۸۴۰۲) کلب بن وائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے زمین خریدی ہے تو انہوں نے فرمایا: زمین خریدنا اچھا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ میں ہر زمین کی کھیتی کے عوض ایک درہم اور ایک کھانے کا قفیر (پیمانہ) ادا کرتا ہوں تو انہوں نے کہا کہ ذلت کو اپنے گلے میں نہ ڈالو۔

(۱۱۸) بَابُ مَنْ رَخَّصَ فِي شِرَاءِ أَرْضِ الْخَرَاجِ

جس شخص نے جزیہ والی زمین کو خریدنے کی رخصت دی ہے

(۱۸۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَعْدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللَّهِ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ قَالَ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهَا يَغْنَى دَهْقَانُهَا أَنَا أَكْفِيكَ إِعْطَاءَ خَرَاجِهَا وَالْقِيَامَ عَلَيْهَا. [صعب]

(۱۸۴۰۳) قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ عبداللہ نے جزیہ والی زمین خریدی تو ان سے حظلہ نے یہ بات کہی کہ میں آپ کی جانب سے جزیہ ادا کروں گا اور زمین کی دیکھ بھال بھی کروں گا۔

(۱۸۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللَّهِ أَرْضَ خَرَجٍ مِنْ دِهْقَانٍ وَعَلَى أَنْ يَكْفِيَهُ خَرَجُهَا. [ضعيف]

(۱۸۳۰۳) امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ایک تاجر سے جزیہ کی زمین خریدی اور شرط رکھی کہ وہ اس کا جزیہ ادا کرتے رہیں گے۔

(۱۸۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اشْتَرَى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَلْعَةً أَوْ مِلْحًا وَاشْتَرَى الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرِيدَيْنِ مِنْ أَرْضِ الْخَرَجِ وَقَالَ قَدْ رَدَّ إِلَيْهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضَهُمْ وَصَالَحَهُمْ عَلَى الْخَرَجِ الَّذِي وَضَعَهُ عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۵) ابن ابی لیلٰی فرماتے ہیں کہ حسن بن علی نے نمک خریدی اور حسین بن علی نے جزیہ کی باقی ماندہ زمین خریدی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے زمین واپس کر دی اور جزیہ پر صلح کر لی جو کم کیا تھا۔

(۱۸۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ: أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اشْتَرَيَا قِطْعَةً مِنْ أَرْضِ الْخَرَجِ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۶) عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حسین نے جزیہ کی زمین کا ٹکڑا خریدا۔

(۱۸۴۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبَادُ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ بَلَّغْنَا: أَنَّ حُدَيْقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى قِطْعَةً مِنْ أَرْضِ الْخَرَجِ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۷) حجاج کہتے ہیں کہ حضرت حدیفہ نے جزیہ والی زمین کا ایک قطعہ خریدا تھا۔

(۱۸۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ اشْتَرَى أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْحَبِيرَةِ بِقَالَ لَهَا زَبًا. قَالَ وَقَالَ الْحَكَمُ وَكَانُوا يَرْتَضُونَ لِي شِرَاءِ أَرْضِ الْحَبِيرَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمْ صَلَحَ.

قَالَ يَحْيَى وَمَأَلْتُ حَسَنَ بْنَ صَالِحٍ فَكَّرَ شِرَاءِ أَرْضِ الْخَرَجِ الَّتِي أُخِذَتْ عَنْهُ فَوَضَعَ عَلَيْهَا الْخَرَجَ وَلَمْ يَرَبَّاسًا بِشِرَاءِ أَرْضِ الصُّلَحِ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۸) حکم قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حیرہ کی زمین خریدی جس کو زب کہا جاتا تھا اور حیرہ کی زمین خریدنے کی رخصت تھی کیونکہ یہ صلح کی زمین تھی۔

(ب) یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن صالح سے پوچھا تو انہوں نے خراج والی زمین کو خریدنے کو ناپسند فرمایا، جس کو زبائی

سے حاصل کیا گیا ہو اور اس پر جزیہ لاگو کیا گیا ہوں اور صلح کی زمین خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۹) باب مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الصُّلْحِ سَقَطَ الْخَرَاجُ عَنْ أَرْضِهِ

صلح کرنے والے کا اسلام قبول کرنے کی وجہ سے جزیہ ختم ہو جاتا ہے

(۱۸۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْفَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ فَقَالَ فِيهِ وَلَا خَرَاجَ عَلَى مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ رَوَيْنَا فِيهِ حَدِيثًا مُسْنَدًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهِ إِلَّا صَدَقَةٌ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ مَعَ غَيْرِهِ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ. [ضعيف]

(۱۸۳۰۹) داود بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن عبدالرحمن کو خط لکھا، جس میں یہ تحریر تھا کہ جو اسلام قبول کرے اس کی زمین پر خراج نہیں ہے اور ایک مسند روایت ہے کہ صرف اس کے ذمہ زکوٰۃ ہے۔

(۱۲۰) باب الْأَرْضِ إِذَا أُخِذَتْ عَنْوَةً فَوَقِفَتْ لِلْمُسْلِمِينَ بِطَيْبِ أَنْفُسِ الْعَالَمِينَ لَمْ

يَجْزُ بِعُهَا وَإِذَا أَسْلَمَ مَنْ هِيَ فِي يَدِهِ لَمْ يَسْقُطْ خَرَاجُهَا

لڑائی کے ذریعہ حاصل کی گئی زمین جب حصہ داروں کی رضا مندی سے مسلمانوں کے

لیے وقف کر دی جائے تو اس کو فروخت کرنا درست نہیں ہے اور جس کے قبضہ میں ہو وہ

مسلمان ہو جائے تو جزیہ ختم ہوگا

(۱۸۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: اشْتَرَى عُتْبَةُ بْنُ قُرَيْدٍ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ ثُمَّ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: بِمَنْ اشْتَرَيْتَهَا؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِهَا. قَالَ: فَهَؤُلَاءِ أَهْلُهَا لِلْمُسْلِمِينَ أَبَعْتُمُوهُ خَيْبًا قَالُوا: لَا. قَالَ: أَذْهَبُ فَاطْلُبُ مَالَكَ. [ضعيف]

(۱۸۳۱۰) بکر بن عامر حضرت عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ عتبہ بن قرید نے خراج والی زمین خریدی پھر۔ آکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا۔ انہوں نے پوچھا: آپ نے کس سے خریدی ہے؟ کہنے لگے: زمین والوں سے۔ فرمایا: یہ زمین والے ہیں۔ کیا تم نے ان سے کچھ خریدا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: جا کر اپنا مال واپس لے لو۔

(۱۸۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قُرْقِدٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ عَشْرَةَ أَجْرِبَةٍ مِنْ أَرْضِ السَّوَادِ عَلَى شَاطِئِ الْفَرَاتِ لِقَضَبِ دَوَابٍّ قَدْ كَرَّ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتَهَا مِنْ أَصْحَابِهَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ رَحُ إِلَيَّ قَالَ قُرْقِدٌ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا هَؤُلَاءِ ابْعَثُوهُ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ ابْتَغِ مَالَكَ حَيْثُ وَضَعْتَهُ. [ضعيف]

(۱۸۴۱۱) شعی حضرت عقبہ بن فرقد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سواد کی زمین سے دس ایکڑ زمین فرات کے کنارے خریدی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ ہوا تو پوچھا: آپ نے زمین والوں سے خریدی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ کہنے لگے: میرے پاس آؤ۔ میں ان کے پاس گیا تو فرمایا: کیا تم نے ان کو کچھ فروخت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: اپنا مال لو جس کو دے رکھا ہے۔

(۱۸۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ نَهْرِ الْمَلِكِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَوْ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ اخْتَارَتْ أَرْضَهَا وَأَذَتْ مَا عَلَى أَرْضِهَا فَعَلُوا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَرْضِهَا وَإِلَّا خَلَوْا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَبَيْنَ أَرْضِهِمْ. [حسن]

(۱۸۴۱۲) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ اہل نہر سے ایک عورت مسلمان ہو گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا: اگر وہ اپنی زمین کو اختیار کرے اور جزیہ ادا کرے تو اس کو زمین دے دو، وگرنہ زمین سے فارغ کر دو۔

(۱۸۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ تَرَكَاهُ يَقُومُ بِخَرَاجِهِ فِي أَرْضِهِ. [حسن]

(۱۸۴۱۳) ابو عون ثقفی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سواد کے افراد کو چھوڑ دیتے، جب وہ اسلام قبول کر لیتے تو فرماتے: وہ اپنی زمین پر ہی رہیں اور خراج ادا کرتے رہیں۔

(۱۸۴۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَسْلَمَ الرَّقِيلُ فَأَعْطَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضَهُ بِخَرَاجِهَا وَقَرَضَ لَهُ الْفَقِينَ. [ضعيف]

(۱۸۴۱۴) حضرت جابر عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ رقیل نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خراج والی زمین عطا کر دی اور ان کے لیے دو ہزار جزیہ مقرر کر دیا۔

(۱۸۴۱۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهْجَرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ يَقْطَعُ سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ أَرْضًا فَاقْطَعْهُ أَرْضًا لِبَنِي الرَّقِيلِ فَاتَى ابْنُ

الرَّقِيبِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا صَلَّحْتُمُونَا؟ قَالَ: عَلَى أَنْ تُوَدُّوا إِلَيْنَا الْجَزِيَّةَ وَلَكُمْ أَرْضُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ. قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقْطَعْتَ أَرْضِي لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ. قَالَ: فَكُتِبَ إِلَى سَعِيدٍ رَدُّ عَلَيْهِ أَرْضَهُ ثُمَّ دَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ فَقَرَضَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ أَوْجًا وَجَعَلَ عَطَاءَهُ فِي خَشْعَمٍ وَقَالَ: إِنَّ أَقْمَتَ فِي أَرْضِكَ أَذْيَتَ عَنْهَا مَا كُنْتَ تُوَدِّي.

وَهَذَا فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. فَإِنْ بُنِيَ كَمَا قَوْلُهُ وَلَكُمْ أَرْضُكُمْ مَحْمُولًا عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ وَلَكُمْ أَرْضُكُمْ الَّتِي كَانَتْ لَكُمْ تَرَدُّعُونَهَا وَتُعْطُونَ خَرَاجَهَا وَذَلِكَ فِيمَا أَخَذَ عَنُوةً أَلَا تَرَاهُ لَمْ يُسْقِطْ عَنْهُ خَرَاجَهَا حِينَ أَسْلَمَ وَفِي الصَّلَاحِ يَسْقُطُ. [ضعیف]

(۱۸۳۱۵) بنو ہرہ کے ایک شیخ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سعد کو لکھا کہ سعید بن زید کو کچھ زمین عطا کرو تو انہوں نے رطل کی زمین دے دی۔ بنو رطل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آگئے اور کہا: اے امیر المؤمنین! کس بات پر تم نے ہمارے ساتھ صلح کی ہے؟ فرمانے لگے کہ تم جزیہ ادا کرو۔ زمین، مال، اولاد تمہارے پاس ہی رہیں گے۔ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے میری زمین سعید بن زید کو دے دی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد کو لکھا کہ اس کی زمین واپس کر دو۔ پھر اسے اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سات سو جزیہ مقرر فرما دیا اور اس کی زمین خشم قبیلہ کو عطا کر دی اور فرمایا: اگر تم اپنی زمین پر رہے تو اتنا جزیہ ادا کرتے رہنا جتنا دیا کرتے تھے۔

(ب) یہ قول ﴿وَلَكُمْ أَرْضُكُمْ﴾ وہ زمین جس میں تم کھیتی باڑی کرتے ہو اور جزیہ ادا کرتے ہو اور یہ زمین زبردستی ان سے لی گئی۔ دیکھیں مسلمان ہونے کے بعد بھی خراج ختم نہ ہوا حالانکہ صلح کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے۔

(۱۸۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَصَعَّ عَنْ أَرْضِي الْخَرَاجَ فَقَالَ لَا إِنَّ أَرْضَكَ أَخَذْتَ عَنُوةً. قَالَ: وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ أَرْضَ كَذَا وَكَذَا يُطِيقُونَ مِنَ الْخَرَاجِ أَكْثَرَ مِنَّا عَلَيْهِمْ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ إِلَيْهِمْ إِنَّمَا صَلَّحْنَاهُمْ صَلَاحًا. [ضعیف]

(۱۸۳۱۷) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، جزیہ ختم کر دو۔ فرمایا: نہیں آپ کی زمین بذریعہ لڑائی حاصل کی گئی ہے۔ راوی کہتے ہیں: دوسرا شخص آیا کہ فلاں زمین والے زیادہ خراج دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ فرمایا: ہم نے اسی پر ان سے صلح کی ہے۔

(۱۸۳۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: أَسْلَمَ دِهْقَانٌ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ فِي عَهْدِ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ أَقْمَتَ لِي أَرْضِكَ رَفَعْنَا الْجَزِيَّةَ عَنْ

رَأْسِكَ وَأَخَذْنَا مِنْ أَرْضِكَ وَإِنْ تَحَوَّلَتْ عَنْهَا فَتَحْنُ أَحَقُّ بِهَا. [صحیح]

(۱۸۳۷) زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں اہل سواد کے ایک تاجر نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر تو اپنی زمین پر رہے تو ہم تیرا جزیہ ختم کر دیتے ہیں اور تیری زمین کا جزیہ وصول کریں گے۔ اگر تو اس سے منتقل ہو جائے تو اس زمین کے ہم زیادہ حق دار ہیں۔

(۱۸۳۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمُسْعُوْدِيِّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ: أَسْلَمَ دِهْقَانٌ مِنْ أَهْلِ عَيْنِ التَّمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَّا جِزْيَةُ رَأْسِكَ فَتَرَقَّعْهَا وَأَمَّا أَرْضُكَ فَلِلْمُسْلِمِينَ فَإِنْ شِئْتَ فَرَضْنَا لَكَ وَإِنْ شِئْتَ جَعَلْنَاكَ قَهْرَ مَانَا لَنَا فَمَا أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ أَتَيْنَا بِهِ. [صحیح]

(۱۸۳۸) ابو عون فرماتے ہیں کہ اہل عین التمر کا ایک تاجر مسلمان ہو گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تیرا جزیہ ختم کر دیتے ہیں، تیری زمین مسلمانوں کے لیے ہوگی۔ اگر آپ چاہو تو آپ کے لیے جزیہ مقرر کر دیتے ہیں اور اگر آپ چاہو تو ہم آپ کو قہر مان عطا کر دیتے ہیں۔ جو اللہ رب العزت اس سے پیدا فرمائے وہ آپ ہمارے پاس لے کر آئیں گے۔

(۱۲) باب الْأَسِيرِ يُؤْخَذُ عَلَيْهِ الْعَهْدُ أَنْ لَا يَهْرَبَ

قیدی سے وعدہ لیا جائے کہ وہ بھاگے گا نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَمَنْ قَدَرَ عَلَى الْخُرُوجِ مِنْهَا فَلْيَخْرُجْ لَأَنْ يَمِئَةً يَمِينٌ مُكْرَوٍ قَالَ وَلَعَلَّهُ لَيْسَ بِوَاسِعٍ لَهُ أَنْ يُبَيْعَ مَعَهُمْ إِذَا قَدَرَ عَلَى التَّنَحِّي عَنْهُمْ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب وہ بھاگنے کی قدرت رکھتا ہو تو بھاگ جائے، کیونکہ اس کی قسم مجبور انسان کی قسم ہے۔

فرماتے ہیں: شاید کہ اس کے لیے وسعت نہ ہو، جب تک ان کے ساتھ رہے کہ جب ان سے دور ہونے کی طاقت رکھتا ہو۔

(۱۸۴۹) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ دَاوُدَ الرَّازِيَّ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً إِلَى خَتَمٍ فَأَعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالسُّجُودِ فَاسْرَعَ فِيهِمُ الْقَتْلُ فَلَبَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعُقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُقِيمٍ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ؟ قَالَ: لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا.

(۱۸۳۱۹) جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ نضیم کی جانب ایک لشکر روانہ کیا تو لوگوں نے سجدہ کے ذریعے بجاؤ اختیار کیا۔ لشکروالوں نے ان کے قتل میں جلدی کی۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے نصف دیت ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان رہتا ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ فرمایا کہ وہ ایک دوسرے کی آگ کو نہ دیکھیں۔

(۱۸۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لَا تَسَارِكُوا الْمُشْرِكِينَ وَلَا تُجَامِعُوهُمْ فَمَنْ سَاكَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا. [ضعيف]

(۱۸۳۲۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم مشرکین میں رہائش نہ رکھو اور نہ تم ان کے ساتھ میل جول رکھو جس نے ان کے ساتھ میل جول یا رہائش رکھی وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۲۲) کباب الأسیر یؤمن فلا یسکون له أن یغتالهم فی أموالهم وأنفسهم

ایسا قیدی جس کو امان دی گئی ہو اس کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ان کو مالوں اور جانوں

کے بارے میں دھوکہ دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا تَهْمُ إِذَا آمَنُوا فَهُمْ فِي أَمَانٍ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مالک امان دے دیں تو وہ اس سے امن میں ہے۔

(۱۸۴۲۱) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فَلَانٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۳۲۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں قیامت کے دن ہر دھوکہ کرنے والے انسان کے لیے ایک جھنڈا ہو گا کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی عہد شکنی ہے۔

(۱۸۴۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنِ الشَّيْخِ عَنِ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَوَّاقِ الْحِزَّاعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِذَا آمَنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا. [صحیح]

(۱۸۳۲) عمرو بن حق خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی شخص کو امان دے کر قتل کر دے تو میں قاتل سے بری ذمہ ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَادٍ قَالَ: كُنْتُ أَبْطَنُ شَيْءًا بِالْمُخْتَارِ يَعْنِي الْكَذَّابَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: دَخَلْتُ وَقَدْ قَامَ جَبْرِيلُ قَبْلَ مِنْ هَذَا الْكُرْسِيِّ قَالَ فَأَهْوَيْتُ إِلَى قَائِمِ السَّيْفِ فَقُلْتُ مَا أَنْتَظِرُ أَنْ أُمْسِيَ بَيْنَ رَأْسِ هَذَا وَجَسَدِهِ حَتَّى ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ عُمَرُو بْنُ الْحَوَّاقِ الْخُزَاعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِذَا آمَنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ رُفِعَ لَهُ لِرِوَاءِ الْعَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَكَفَفْتُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۸۳۴) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں: میں نے پزے کے نیچے مختار (کذاب) کے لیے کوئی چیز چھپائی۔ کہتے ہیں: میں ایک دن اس کے پاس گیا اس نے کہا: تو آیا ہے، جبرائیل علیہ السلام اس کرسی پر پہلے کھڑا تھا تو میں توار کے دستے کی جانب جھکا۔ میں نے کہا کہ میں اسے مہلت نہ دوں گا یہاں تک کہ میں اس کے سر اور جسم کے درمیان چلوں۔ لیکن پھر مجھے عمرو بن حق خزاعی کی حدیث یاد آگئی کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: جب کوئی شخص کسی فرد کو جان کی امان دے کر قتل کر دے تو قیامت کے دن اس کے لیے عہد شکنی کا جھنڈا لگایا جائے گا تو میں اس سے رک گیا۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرِ خَرَجْتُ سَرِيَّةً فَأَخَذُوا إِنْسَانًا مَعَهُ غَنَمٌ يَرْعَاهَا فَجَاءَ وَإِيَّاهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَكَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ. مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُكَلِّمَهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: إِنِّي لَقَدْ آمَنْتُ بِكَ وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَكَيْفَ بِالْغَنَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَهِيَ لِلنَّاسِ الشَّائِ وَالشَّائِئَانِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: أَحْصِبْ وَجُوهَهَا تَرْجِعْ إِلَى أَهْلِهَا. فَأَخَذَ قُبْضَةً مِنْ حَصْبَاءٍ أَوْ تُرَابٍ فَرَمَى بِهِ وَجُوهَهَا فَخَرَجَتْ تَشْتَدُّ حَتَّى دَخَلَتْ كُلُّ شَاةٍ إِلَى أَهْلِهَا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى الصَّفِّ فَأَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ وَلَمْ يُصَلِّ لِلَّهِ سَجْدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَدْخِلُوا الْحَبَاءَ. فَأَدْخِلْ خَبَاءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى إِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: لَقَدْ حَسَنَ إِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ لَقَدْ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَإِنَّا عِنْدَهُ لَزَوْجَتَيْنِ لَهُ مِنَ الْحَوَرِ الْوَحَيْنِ.

لَمْ أَكُتِبْ مَوْصُولًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ. (ت) وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهِ مَوْصَلًا.

وَرَوَى عَنْ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فِيهِ قِصَّةٌ شَبِيهَةٌ بِهَذِهِ إِلَّا أَنَّهَا بِإِسْنَادٍ مُّوَسَّلٍ. [ضعیف]

(۱۸۴۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک چھوٹا لشکر نکلا، انہوں نے ایک انسان کو پکڑا جو بکریاں چرا رہا تھا۔ اسے لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے اس سے بات چیت کی جو اللہ نے چاہا تو اس شخص نے کہا: میں آپ پر اور جو آپ لے کر آئے ہیں اس پر ایمان رکھتا ہوں، اے اللہ کے رسول! بکریوں کا کیا بنے گا؟ کیونکہ یہ امانت ہے کسی کی ایک اور دیا اس سے بھی زائد ہے۔ آپ نے فرمایا: تو ان کے چہروں پر کنکریاں پھینک یہ بکریاں اپنے گھر والوں کے پاس واپس چلی جائیں گی۔ اس نے کنکریوں یا مٹی کی ایک مٹھی لی اور ان بکریوں کی طرف پھینکی تو وہ بھاگتی ہوئی ہر بکری اپنے مالکوں کے پاس پہنچ گئی۔ پھر یہ شخص مجاہدین کی صف میں کھڑا ہوا تو ایک تیر لگنے کی وجہ سے یہ ہلاک ہو گیا اور اس نے اللہ کے لیے ایک سجدہ بھی نہ کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس کو خیمے میں داخل کر دو تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے خیمے میں داخل کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے اس کے پاس آئے، پھر نکلے تو فرمایا تمہارے ساتھی کا اسلام اچھا تھا، میں اس کے پاس گیا تو اس کی دو بیویاں حورالعین سے اس کے پاس موجود تھیں۔

(۱۸۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: خَرَجَ أَبُو الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ تَاجِرًا إِلَى الشَّامِ وَكَانَ رَجُلًا مَأْمُونًا وَكَانَتْ مَعَهُ بَضَائِعُ لِقُرَيْشٍ فَأَقْبَلَ قَافِلًا فَلَقِيَهُ سَرِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَاسْتَأْذَنُوا بِعِيرِهِ وَأَقْلَتَ وَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. بِمَا أَصَابُوا فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ وَاتَى أَبُو الْعَاصِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاسْتَجَارَ بِهَا وَسَأَلَهَا أَنْ تَطْلُبَ لَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. رَدَّ مَالَهُ عَلَيْهِ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. السَّرِيَّةَ فَسَأَلَهُمْ فَرَدُّوا عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَدَّى عَلَى النَّاسِ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ بَضَائِعِهِمْ حَتَّى إِذَا قَرَعَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشِ هَلْ بَيِّعَ لِأَحَدٍ مِنْكُمْ مَعِيَ مَالٌ لَمْ أَرِدْهُ عَلَيْهِ؟ فَالَوْ: لَا فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا قَدْ وَجَدْنَاكَ وَفِيَا كَرِيمًا. فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْلِمَ قَبْلَ أَنْ أَقْدَمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَخَوُّفًا أَنْ تَنْظُرُوا إِنِّي إِنَّمَا أَسْلَمْتُ لِأَذْهَبَ بِأَمْوَالِكُمْ لِإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْمُسْلِمِ إِذَا أُسِرَ وَلَمْ يَوْضَوْهُ وَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَيْهِ أَنَّهُمْ آمَنُوا مِنْهُ فَلَهُ أَخْذُ مَا قَدَّرَ عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَفَسَادَهُ وَالتَّهَرُّبَ مِنْهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَيْنَا حَدِيثَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ الَّتِي أَخَذَتِ النَّاقَةَ وَهَرَبَتْ عَلَيْهَا. [ضعیف]

(۱۸۴۳۵) عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ ابو العاص بن ربیع شام کی جانب تجارت کی غرض سے نکلا اور

یہ ایسا شخص تھا جس کو امان حاصل تھی۔ اس کے پاس قریش کا مال بھی تھا۔ جب قافلہ آیا تو رسول اللہ ﷺ کے لشکر نے اس قافلے کو آپ ﷺ کے سامنے پیش کر دیا اور مال آپس میں تقسیم کر لیا۔ ابو العاص نے حضرت زینب کے پاس آکر پناہ طلب کی اور ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے مال اور لوگوں کے مال کو واپس کرنے کا مطالبہ کریں تو رسول اللہ ﷺ نے سرے والوں کو بلا کر پوچھا تو انہوں نے مال واپس کر دیا۔ ابو العاص نے کہہ کر لوگوں کے مال واپس کر دیے۔ فارغ ہونے کے بعد کہنے لگے: اے قریش کے گروہ! کیا کسی کا مال ہے کہ میں نے واپس نہ کیا ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ ہم نے تجھے معزز ادا کرنے والا پایا ہے۔ پھر کہا: میں نے اسلام صرف اس ڈر سے قبول کیا کہ کہیں تم یہ نہ کہو کہ ہمارے مال ہڑپ کرنا چاہتا تھا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ: مسلم کے بارے میں فرماتے ہیں: جب قیدی بنایا جائے اور امان بھی نہ دی ہو اور وعدہ بھی نہ لیا ہو تو وہ ان کے مال کو حسب قدرت لے سکتا ہے خراب کرے یا لے کر بھاگ جائے۔
شیخ فرماتے ہیں کہ وہ مسلمہ عورت جو اونٹنی لے کر بھاگ گئی تھی۔

(۱۲۳) باب الْأَسِيرِ يَسْتَعِينُ بِهِ الْمُشْرِكُونَ عَلَى قِتَالِ الْمُشْرِكِينَ

مشرک قیدی سے مشرکین کے خلاف مدد حاصل کرنے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ لَبِلَ يَقَاتِلُهُمْ قَدْ قَاتَلَ الزُّبَيْرُ وَأَصْحَابُ لَهُ بِلَادِ الْحَبَشَةِ مُشْرِكِينَ عَنْ مُشْرِكِينَ وَلَوْ قَالَ قَائِلٌ يَمْتَنِعُ عَنْ قِتَالِهِمْ لِمَعَانٍ ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ كَانَ مَذْمُومًا وَلَا نَعْلَمُ خَيْرَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْبَغِي وَلَوْ كُنْتَ كَانَ النَّجَاشِيُّ مُسْلِمًا كَانَ آمَنَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے حبشہ میں قتال کیا، جبکہ دونوں جانب مشرک تھے۔ بعض حضرات مشرکین کی مدد کو جائز نہیں خیال کرتے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ والی بات ہی ثابت نہیں۔ اگر ثابت ہو بھی جائے تو نجاشی مسلمان تھا، نبی ﷺ پر ایمان لایا۔ آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۸۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا ضَافَتْ عَلَيْنَا مَكَّةَ فَذَكَرَتِ الْحَدِيثَ فِي هَجْرَتِهِمْ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَمَا كَانَ مِنْ بَعْنَةِ قُرَيْشٍ عَمَرُو بْنُ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ إِلَى النَّجَاشِيِّ لِيُخْرِجَهُمْ مِنْ بِلَادِهِ وَيَرْدَهُمْ عَلَيْهِمْ وَمَا كَانَ مِنْ دُحُولِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَلَى النَّجَاشِيِّ قَالَ فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: هَلْ مَعَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا جَاءَ بِهِ؟ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرٌ: نَعَمْ فَقَرَأَ عَلَيْهِ

صَدْرًا مِنْ ﴿كَمِيعَص﴾ [مریم ۱] فَبَكَّى وَاللَّهُ النَّجَاشِيُّ حَتَّى اخْضَلَ لِحْيَتَهُ وَبَكَتْ أَسَافَتُهُ حَتَّى اخْضَلُوا مَصَاحِفَهُمْ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْكَلَامَ لَيَخْرُجُ مِنَ الْمَشْكَاءِ الَّتِي جَاءَ بِهَا مُوسَى أَنْطَلِقُوا رَاشِدِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَصْوِيرِهِمَا لَهُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ عَبْدٌ قَدْ خَلُوا عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ بَطَارِقَتُهُ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ جَعْفَرٌ نَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ وَرُوحُهُ أَتَاهَا إِلَى مَرْيَمَ الْعَذْرَاءِ الْبُتُولِ فَذَلِكِ النَّجَاشِيُّ يَدُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَأَخَذَ عَوِيدًا بَيْنَ إصْبَعَيْهِ فَقَالَ مَا عَدَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مَا قُلْتَ هَذَا الْعَوِيدُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ: فَلَمْ يَنْسُبْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْحَبَشَةِ يَنَازِعُهُ فِي مُلْكِهِ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ خَرِنًا خَرِنًا قَطُّ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ فَرَقًا مِنْ أَنْ يَظْهَرَ ذَلِكَ الْمَلِكُ عَلَيْهِ فَيَأْتِي مُلْكًا لَا يَعْرِفُ مِنْ حَقِّ مَا كَانَ يَعْرِفُ فَجَعَلْنَا نَدْعُو اللَّهَ وَنَسْتَوْسِرُهُ لِلنَّجَاشِيِّ فَخَرَجَ إِلَيْهِ سَائِرًا فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ فَيَحْضُرُ الْوُقُوعَةَ حَتَّى يَنْظُرَ عَلَى مَنْ تَكُونُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَحَدِهِمْ سِنًا أَنَا فَتَفَحَّوْا لَهُ قُرْبَةً فَجَعَلَهَا فِي صَدْرِهِ ثُمَّ خَرَجَ يَسْبَحُ عَلَيْهَا فِي النَّبْلِ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الشَّقَةِ الْأُخْرَى إِلَى حَيْثُ التَّقَى النَّاسُ فَحَضَرَ الْوُقُوعَةَ فَهَزَمَ اللَّهُ ذَلِكَ الْمَلِكُ وَقَتْلَهُ وَظَهَرَ النَّجَاشِيُّ عَلَيْهِ فَجَاءَ نَا الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ يُبْلِغُ إِلَيْنَا بِرِذَائِهِ وَيَقُولُ أَلَا أَبْشُرُوا فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ النَّجَاشِيَّ فَوَاللَّهِ مَا قَرِحْنَا بِشَيْءٍ قَرِحْنَا بِظُهُورِ النَّجَاشِيِّ. [صحيح]

(۱۸۴۲۶) ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن هشام حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مکہ کی زمین ہمارے اوپر ٹھک ہو گئی۔ انہوں نے اپنی ہجرت حبشہ کا قصہ ذکر کیا اور قریش کا عمرو بن عاص اور عبد اللہ بن ابی ربیعہ کو نجاشی کے پاس روانہ کرنا تاکہ وہ مسلمانوں کو اپنے ملک سے نکال دے اور ان کے پاس واپس کر دے اور جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دیگر ساتھی نجاشی کے پاس گئے تو نجاشی نے پوچھا: وہ نبی تمہارے پاس کیا لیکر آئے ہیں؟ تو جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں اور سورہ مریم کی ابتدائی آیات پڑھ کر سنائی تو نجاشی کی روتے روتے دائرہ تر ہو گئی اور ان کے پادریوں کے روتے ہوئے مصاحف بھی تر ہو گئے۔ اس نے کہا کہ یہ کلام تو وہاں سے ہی آتی ہے جس طرح موسیٰ کے پاس آئی تھی۔ تم ہدایت یافتہ ہو کر چلو۔ پھر اس نے ان کے تصورات کے بارے میں حدیث ذکر کی کہ وہ عیسیٰ بن مریم کو بندہ خیال کرتے ہیں۔ وہ صحابہ کے پاس آئے جو رات کو ان کے پاس تھے کہ تم عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم کہتے ہیں کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں، جو اللہ نے حضرت مریم میں چھوٹا ڈالا تو نجاشی نے زمین سے ایک تھکا پکڑ کر کہا کہ عیسیٰ بن مریم اس تھکے سے زیادہ نہ تھے جو اس نے ان کے بارے میں کہا۔ پھر اس نے حدیث ذکر کی۔ فرماتی ہیں کہ پھر حبشی شخص اس کی بادشاہت کے بارے میں جھگڑا کر بے گناہ اللہ کی قسم! ہمیں جان کر بہت غم ہوا کہ کوئی دوسرا بادشاہ اس پر غلبہ حاصل کر لے کہ وہ ایسا بادشاہ ہو جو ہمارے حقوق کو نہ جانتا ہو جن کو یہ جانتا ہے۔ اللہ نے دعا کی اور نجاشی کے لیے مدد طلب کر رہے تھے تو صحابہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: کون اس واقعہ میں حاضر ہو کر دیکھے؟

کہ کیا بنتا ہے؟ تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ ابھی نو جوان تھے۔ انہوں نے زبیر رضی اللہ عنہ کو کہا: ایک تکیے کے اندر ہوا بھر کر دی۔ جس کے اوپر تیر کر انہوں نے دریائے نیل کو عبور کر لیا اور دوسری جانب جا پہنچے جہاں لڑائی ہو رہی تھی۔ جنگ ہوئی تو اللہ نے اس بادشاہ کو شکست دی اور وہ مارا گیا۔ نجاشی کو فتح نصیب ہوئی تو زبیر رضی اللہ عنہ نے چادر ہلا کر میں اطلاع دی۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اللہ نے نجاشی کو فتح نصیب فرمائی ہے تو ہمیں نجاشی کی فتح کی بڑی خوشی ہوئی۔

(۱۲۳) باب الْأَسِيرِ يُؤْخَذُ عَلَيْهِ أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْهِمْ يَفْدَاءُ أَوْ يَعُودَ فِي إِسَارِهِمْ

قیدی کے عوض فدیہ لینا یا اس کو اپنی قید میں واپس لانا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ يَعُودُ فِي إِسَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُعْطِهِمُ الْمَالُ قَالَ وَمَنْ ذَهَبَ مَذْهَبَ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَنْ قَالَ بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا يَحْتَجُّ بِمَا أَرَاهُ بِمَا رَوَى عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّهُ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَالِحَ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنْ يَرُدَّ مَنْ جَاءَهُ مِنْهُمْ بَعْدَ الصُّلْحِ مُسْلِمًا فَجَاءَهُ أَبُو جَنْدَلٍ فَرَدَّهُ إِلَى أَبِيهِ وَأَبُو بَصِيرٍ فَرَدَّهُ فَقَتَلَ أَبُو بَصِيرٍ الْمُرْدُودَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ قَدْ وَقَّيْتُ لَهُمْ وَنَجَّيْتَنِي اللَّهُ مِنْهُمْ فَلَمْ يَرُدَّهُ النَّبِيُّ ﷺ - وَلَمْ يَبْعَثْ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَتَرَكَهُ فَكَانَ بِطَرِيقِ الشَّامِ يَقْطَعُ عَلَى كُلِّ مَالٍ لِقْرِيشٍ حَتَّى سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَضُمَّهُ إِلَيْهِ لِمَا نَالَهُمْ مِنْ أَذَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ بَعْضُ أَهْلِ الْمَغَازِي كَمَا وَصَفْتُ وَلَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُ إِسَادِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اوزاعی سے منقول ہے کہ وہ قیدیوں کو واپس لاتے تھے، اگرچہ وہ ان کو مال بھی دے دے۔ جب نبی ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر اس شرط پر صلح کی کہ آپ ﷺ ان سے آنے والے انسان کو واپس کر دیں گے تو ابو جندل رضی اللہ عنہ کو اس کے باپ واپس کیا اور ابو بصیر رضی اللہ عنہ کو بھی واپس کر دیا لیکن ابو بصیر رضی اللہ عنہ نے واپس لے جانے والے کو قتل کر ڈالا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس آگیا کہ آپ ﷺ نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور اللہ نے مجھے نجات دی۔ آپ ﷺ نے کچھ بھی نہیں کہا اور اسے چھوڑ دیا۔

وہ شام کے راستہ پر قریشیوں کے قافلے لوٹتا تو قریش نے آپ ﷺ سے التجا کی کہ اس کو اپنے پاس بلا لو، اس وجہ سے جو اس نے ان کو تکلیف دی تھی۔

(۱۸۶۲۷) قَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقِطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَدْ كَرَّ حَدِيثُ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ وَذَكَرَ فِيهِ قِصَّةُ أَبِي جَنْدَلٍ وَأَبِي بَصِيرٍ بَنَحْوِ مَنْ هَذَا وَأَنْتُمْ مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا رَدَّ النَّبِيُّ ﷺ أَبَا جَنْدَلٍ إِلَيْهِمْ لِأَنَّهُ كَانَ لَا يُخَافُ عَلَيْهِ فِي الرَّدِّ لِمَكَانٍ أَبِيهِ وَكَذَلِكَ أَشَارَ عَلَى أَبِي بَصِيرٍ بِالرُّجُوعِ إِلَيْهِمْ فِي الْإِيتِدَاءِ لِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسَيَرِدُ كَلَامُ الشَّافِعِيِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي كِتَابِ الْجَزِيَّةِ. [صحيح - بخاری ۲۸۳۴۲]

(۱۸۳۲۷) سور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور مسروق بن حکم رضی اللہ عنہ نے حدیبیہ کی صلح حدیث ذکر کی۔ اس میں ابو جندل رضی اللہ عنہ اور ابو بصیر رضی اللہ عنہ کا واقع ذکر کیا اور وہ اس سے زیادہ کھل بھی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو جندل رضی اللہ عنہ کو صرف اس لیے واپس فرمایا کہ مرتد ہونے کا خطرہ نہ تھا اور اس طرح ابتداء میں ابو بصیر رضی اللہ عنہ کو واپس کر دیا تھا۔

(۱۸۴۲۸) وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ أَقْبَلَ بِكِتَابٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَتَيْتُ فِي قُلُوبِي الْإِسْلَامَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَخِيسُ الْبَرْدَ وَلَكِنْ أَرْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي قَلْبِكَ الْبُذَى فِي قَلْبِكَ الْآنَ فَارْجِعْ. قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَاسْلَمْتُ قَالَ بُكَيْرٌ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ لَبِيطًا. [صحيح]

(۱۸۴۲۸) ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش کا خط نبی ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: جب میں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو میرے دل میں اسلام پختہ ہو گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں واپس نہ جاؤں گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں عہد کو نہیں توڑتا اور نہ ہی قاصد کو روکتا ہوں۔ جاؤ اگر آپ کے دل میں یہی بات ہے تو واپس پلٹ آنا۔ کہتے ہیں: میں واپس چلا گیا اور واپس آ کر مسلمان ہو گیا اور ابو رافع رضی اللہ عنہ قبلی آدمی تھا۔

(۱۸۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الزُّوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّافِيلِ حَدَّثَنَا حُدَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي: حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارٌ قُرَيْشٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا عَلَيْنَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نَقَاتِلُ مَعَهُ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ - فَأَخْبَرَنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: أَنْصَرِفَا نَفِي لِهِمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا لِأَنَّهُ لَمْ يُوَدَّ انْتِصَرَفَهُمَا إِلَى تَرْكِ قَرْضٍ إِذْ لَمْ يَكُنْ خُرُوجُهُمَا وَاجِبًا عَلَيْهِمَا وَلَا إِلَى ارْتِكَابِ مَحْظُورٍ وَالْعَوْدُ إِلَيْهِمْ وَالْإِقَامَةُ بَيْنَ أَظْهَرِهِمْ مِمَّا لَا يَجُوزُ إِذَا كَانَ يَحَافُ الْفِتْنَةُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْعَوْدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - مسلم ۱۷۸۷]

(۱۸۳۲۹) حذیفہ بن یمانؓ فرماتے ہیں کہ میں بدر میں حاضر نہ ہوا، اس وجہ سے کہ میں اور میرے والد میل نامی جگہ گئے تو کفار قریش نے پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا: تم مکہ کا ارادہ رکھتے ہو۔ ہم نے نفی میں جواب دیا کہ ہم مدینہ جانا چاہتے ہیں تو انہوں نے ہم سے وعدہ لیا کہ وہ مدینہ جائیں گے لیکن آپ ﷺ کے ساتھ ملکر لڑائی نہ کریں گے۔ ہم نے نبی ﷺ کو آکر بتایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ جاؤ ہم وعدہ کی پاسداری کریں گے اور ان کے خلاف اللہ سے مدد طلب کریں گے۔ شیخ فرماتے ہیں: قرض کے ترک کی وجہ سے وہ واپس نہیں ہوئے۔ جب ان پر لکنا بھی فرض نہ تھا اور نہ ہی انہوں نے حرام کار تکاب کیا۔ قیام و قعود میں ان کے لیے فتنہ کا ڈر تھا۔

(۱۲۵) بَابُ مَا يَجُوزُ لِلْأَسِيرِ أَوْ مَنْ قُدِّمَ لِيُقْتَلَ وَالرَّجُلِ بَيْنَ الصَّفِّينِ فِي مَالِهِ

قیدی کے لیے جائز نہیں یا جس شخص کو قتل یا لڑائی کی صف میں لایا جائے کہ وہ اپنے مال

میں تصرف کرے

(۱۸۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ مُسْرِقًا قُدِّمَ يَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ يَوْمَ الْحَرَّةِ لِيَضْرِبَ عَنْقَهُ فَطَلَّقَ أَمْرَأَتَهُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَسَأَلُوا أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلَا مِيرَاثَ لَهَا. [ضعيف]

(۱۸۴۳۰) زہریؒ فرماتے ہیں کہ سرف نے یزید بن عبد اللہ کو حرہ کے دن قتل کے لیے پیش کیا۔ اس نے اپنی غیر مدخول بھا عورت کو طلاق دے دی۔ انہوں نے اہل علم سے پوچھا تو فرماتے ہیں: اس کو آدھا حق مہر ملے گا اور وراثت نہ ملے گی۔

(۱۸۴۳۱) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَامَّةَ صَدَقَاتِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ بِهَا وَفَعَلَ أُمُورًا وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى طَهْرِ قَرْبِهِ يَوْمَ الْحَجَلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُمَا قَالَا: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ عَلَى طَهْرِ قَرْبِهِ يَتَأَمَّلُ فَمَا صَنَعَ فَهُوَ جَائِزٌ. وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ: عَطِيَّةُ الْحَبْلَى جَائِزَةٌ حَتَّى تَجْلِسَ بَيْنَ الْقَوَائِلِ. وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ: عَطِيَّةُ الْحَامِلِ

جَائِزَةً. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا كُلُّهُ نَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ حَدِيثُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ رُوِيَ فِي كِتَابِ الْوَصَايَا بِطَوِيلِهِ. [ضعیف]

(۱۸۳۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ کے عام صدقات جو وہ صدقہ کرتے اور بعض کام وہ گھوڑے پر سوار ہو کر سرانجام دیا کرتے تھے۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز اور سعید بن مسیب رحمہما دونوں گھوڑے پر سوار ہو کر قتال کرتے۔ جو بھی کیا جائے جائز ہے۔ عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ حاملہ کا عطیہ جائز ہے یہاں تک کہ وہ بچہ جنم دینے کے لیے بیٹھ جائے۔ قاسم بن محمد اور سعید بن مسیب رحمہما فرماتے ہیں کہ حاملہ کا عطیہ دینا جائز ہے۔

(۱۲۶) بَابُ صَلَاةِ الْأَسِيرِ إِذَا قَدَّرَ لِيُقْتَلَ

قیدی کی نماز کا حکم جب اسے قتل کرنے کیلئے لایا جائے

(۱۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِيهِ بْنِ جَارِيَةَ حُلَيْفِ بْنِ زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَشْرَةَ رَهْطٍ عِنَّا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ أَبِي الْأَفْلَحِ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَّةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هَذِلٍ بِقَالَ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَتَفَرُّوا لَهُمْ بِمَانِيَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَا كَلَّمَهُمُ التَّمَرُ فَقَالُوا هَلْ دَرْتُمْ يَرْبُ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَجَنُوا إِلَى قُرْدِذٍ يَعْنِي فَاحَاطَ بِهِمُ الْقَوْمُ فَقَالُوا: انْزِلُوا وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْيَمَاقُ أَنْ لَا يَقْتَلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَقَالَ عَاصِمٌ: أَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ لَا أَنْزِلُ فِي بَعْدَةِ كَافِرِ الْيَوْمِ اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّكَ السَّلَامَ فَقَاتَلُوهُمْ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ وَنَزَلَ ثَلَاثَةٌ عَلَى الْعَهْدِ وَالْيَمَاقِ فَلَمَّا اسْتَمَكُّوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ فَرَسِهِمْ وَكَتَفُوهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ مِنْهُمْ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ قَالَ هُوَ وَاللَّهِ أَوَّلُ الْغَدْرِ فَعَالَجُوهُ فَقَتَلُوهُ وَانْطَلَقُوا بِحَبِيبِ بْنِ عَدِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ الدَّرَنِيِّ فَانْطَلَقُوا بِهِمَا إِلَى مَكَّةَ فَبَاغَوْهُمَا وَذَلِكَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَاشْتَرَى بَنُو الْحَارِثِ حَبِيبًا وَكَانَ قَتَلَ الْحَارِثُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَتْ ابْنَةُ الْحَارِثِ: فَكَانَ حَبِيبٌ أَسِيرًا عِنْدَنَا فَوَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ كَانَ خَيْرًا مِنْ حَبِيبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ قِطْعًا مِنْ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ وَإِنْ هُوَ إِلَّا رَزَقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ حَبِيبًا قَالَتْ فَاسْتَعَارَ مِنِّي مُوسَى يَسْتَحِجُّ بِهِ لِلْقَتْلِ قَالَتْ فَأَعَرْتُهُ إِيَّاهُ وَدَرَّ بَنِي لِي وَأَنَا عَافِلَةٌ فَرَأَيْتُهُ مُجْلِسَهُ عَلَى صَدْرِهِ قَالَتْ فَفَزِعْتُ فَرَعَةً عَرَفْتُهَا حَبِيبٌ قَالَتْ فَفُطِنَ بَنِي فَقَالَ

أَتُحْسِنُنِي أَنِّي قَاتِلُهُ مَا كُنْتُ لَأَفْعَلَهُ قَالَتْ فَلَمَّا أَجْمَعُوا عَلَى قَتْلِهِ قَالَ لَهُمْ دَعُونِي أَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ قَالَتْ
فَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَحْسَبُوا أَنَّ بِي جَزَعًا لَزِدْتُ قَالَ فَكَانَ حُيَيْبٌ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الصَّلَاةَ لِمَنْ قُتِلَ
صَبْرًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْشَأَ يَقُولُ:

فَلَسْتُ أَبَالِي حَيْثُ أَقْتُلُ مُسْلِمًا

عَلَى أَيْ حَالٍ كَانَ فِي اللَّهِ مَضْرَعِي

وَذَلِكَ فِي جَنْبِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ

يَمَارِدُ عَلَى أَوْصَالٍ يُلَوِّعُ مُتَزَعٍ

قَالَ: وَبَعَثَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ لِيُؤْتُوا مِنْ لَحْمِهِ بَشِيرًا وَكَانَ قَتْلُ رَجُلًا مِنْ عِظَمَائِهِمْ فَبَعَثَ
اللَّهُ مِثْلَ الظِّلَّةِ مِنَ الذَّبَرِ فَحَمَلَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَأْخُذُوا مِنْ لَحْمِهِ شَيْئًا.

[صحیح - بخاری ۳۰۴۵]

(۱۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس افراد کا گروہ روانہ کیا۔ جن کے امیر عامر بن ثابت بن ابی القح تھے۔ یہ عامر کے دادا ہیں، یعنی حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ جب وہ چلتے ہوئے عسنان اور مکہ کے درمیان ایک بلند جگہ پر پہنچے تو ہذیل نامی قبیلہ کا تذکرہ کیا گیا جن کو بنو لویان کہا جاتا تھا۔ ان کے ستر اندازوں نے ان صحابہ کا پیچھا کیا اور انہیں کھجوریں کھاتے ہوئے پالیا۔ انہوں نے کہا: یہ یثرب کی کھجوریں ہیں، جب عامر اور ساتھیوں نے محسوس کر لیا کہ لوگوں نے انہیں گھیر لیا ہے تو انہوں نے کہا: تم اترو اور تم سے عہد و پیمان ہے۔ تم میں سے کسی کو قتل نہ کیا جائے گا۔ عامر نے کہا: میں کسی کافر کے عہد میں نہ اتروں گا۔ اے اللہ! ہماری جانب سے اپنے نبی ﷺ کو سلام بھیج دینا۔ انہوں نے ان سے قتال کیا۔ سات شہید ہو گئے۔ تین افراد نے ان کے عہد و پیمان کو قبول کر لیا۔ جب انہوں نے ان پر غلبہ پالیا اور ان کی کمان کی تندی کو اتار کر ان کے بازو پھیل چکی جانب باندھ لیے۔ جب ان تینوں میں سے ایک نے دیکھا تو کہنے لگا: یہ پہلا دھوکہ ہے تو انہوں نے اس کو قتل کر ڈالا۔ ضعیب بن عدی زید بن دہشہ کو مکہ لا کر فروخت کر دیا۔ یہ جنگ بدر کے بعد کی بات ہے۔ بنو حارث نے ضعیب کو خرید لیا۔ ضعیب نے بدر کے دن حارث کو قتل کیا تھا۔ حارث کی بیٹی کہتی ہے کہ ضعیب ہمارے پاس قیدی تھے۔ اللہ کی قسم! میں نے ضعیب سے بہتر قیدی کوئی نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! میں نے اس کو ان گوروں کے گچھے کھاتے ہوئے دیکھا۔ حالانکہ وہ پھل مکہ میں موجود نہیں تھا۔ یہ اللہ رب العزت نے ضعیب کو رزق عطا کیا تھا۔ کہتی ہے: ضعیب نے مجھ سے استراٹھا تاکہ قتل کی تیاری کیلئے وہ زیر ناف بال صاف کرے۔ کہتی ہے: میں نے اس کو دے دیا۔ میرا چھوٹا بیٹا آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کے پاس پہنچ گیا۔ میں اس سے غافل تھی۔ جب میں نے اس کو دیکھا تو وہ اس کے سینے پر بیٹھا ہوا تھا۔ کہتی ہیں: میں گھبرائی جسے ضعیب پہچان گئے۔ کہتی ہیں: اس نے مجھے تسلی دی اور کہا: تو میرے بارے میں گمان رکھتی ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ میں ایسا کرنے والا نہیں۔ کہتی

ہے کہ جب تمام لوگ اس کو قتل کرنے پر جمع ہو گئے تو اس نے کہا: مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ کہتی ہے: خبیث نے دو رکعت نماز ادا کی اور فرمانے لگے: اگر تم میرے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ میں ڈر گیا ہوں تو میں مزید نماز ادا کرتا۔ راوی کہتے ہیں کہ خبیث پہلا انسان ہے جس نے باندھ کر قتل کیے جانے کے وقت نماز پڑھنے کی سنت جاری کی اور پھر فرمایا: اے اللہ! ان کو شہر کر لے اور ان کو ایک ایک کر کے قتل کرنا۔ ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑا اور یہ شعر پڑھ رہے تھے۔

مجھے کوئی پرواہ نہیں جب میں حالت اسلام میں قتل کیا جاؤں اور کسی حالت میں اللہ کی راہ میں گرایا جاؤں۔

اور یہ میرا اللہ کے حق میں ہے۔ اگر وہ چاہے گا تو اپنی برکت سے بکھرے جو ملادے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ مشرکین نے عاصم بن ثابت کو بھیجا کہ وہ اس کا کچھ گوشت لیکر آئے اور ان کے قبیلے کے بڑے آدمی نے اس کو قتل کیا تھا۔ اللہ رب العزت نے شہید کی کھبوں کا ایک جھنڈ چھتری کی مثل بھیج دیا۔ جس نے ان کے قاصد سے حفاظت کی تو وہ اس کا گوشت نہ لے جا سکا۔

(۱۸۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا دُونَ الشُّعْرِ وَدُونَ قِصَّةِ عَاصِمٍ فِي آخِرِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بِطَوِيلِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي سَيْدٍ بْنُ جَارِيَةَ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَبِي سَيْدٍ بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ وَقِيلَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَيْدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ الْأَوَّلُ أَصَحُّ يَعْنَى عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَبِي سَيْدٍ أَصَحُّ وَكَذَلِكَ قَالَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَمَعْمَرُ وَيُونُسُ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۸۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے ہم معنی مختصر حدیث ذکر کی۔ جس میں اشعار اور عاصم کے قصے کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۲۷) بَابُ الْمُسْلِمِ يَدُلُّ الْمَشْرِكِينَ عَلَى عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ

ایسا مسلم انسان جو مسلمانوں کے راز مشرکین کو بتاتا ہے

(۱۸۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْقَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ حَيَّانَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاحٍ فَإِنَّ بِهَا طَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ. فَخَرَجْنَا تَعَادَى بَنَّا خَيْلَنَا فَإِذَا نَحْنُ بِطَعِينَةٍ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ فَقُلْنَا

لَهَا لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الشَّيْبَ فَأُخْرِجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أَنَسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ بِبَعْضِ أَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مِنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ وَلَمْ يَكُنْ لِي بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ أَنْ أَخْتَذَ عِنْدَهُمْ يَدًا وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُهُ شُكًّا فِي دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكَفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّهُ قَدْ صَدَقَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَذْرًا وَمَا يَذْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَذْرٍ فَقَالَ ااعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ. وَتَرَكْتُ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَهُم بِالْمُؤَدَّةِ﴾ [المستحقة ۱]

أُخْرِجَتْهُ الْبُحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۳) عبید اللہ بن ابی رافع کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے مجھے، زبیر رضی اللہ عنہ اور مقداد کو روانہ کیا اور فرمایا کہ تم روضہ خاں نامی جگہ جاؤ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس ایک خط ہے۔ ہم نے اپنے گھوڑے بھگائے وہاں پہنچے تو ایک عورت تھی۔ ہم نے خط مانگا تو وہ کہنے لگی میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: خط نکالو ورنہ تجھے تنگی کر دیں گے تو اس نے اپنی مینڈھیوں سے خط نکال کر دے دیا۔ ہم اسے لیکر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس میں تھا کہ یہ حاطب بن ابی بلتعہ کی جانب سے مشرکین مکہ کی طرف ہے۔ جس میں نبی ﷺ کی بعض خبریں دی گئی تھیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے حاطب! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آپ جلدی نہ کریں، میں باہر سے آکر مہاجرین میں ان کی وہاں رشتہ داریاں ہیں تو وہ لوگ اپنے رشتہ داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میری مکہ میں میرا کوئی قریبی نہیں ہے تو میں نے چاہا۔ اس کی جگہ میں ان پر کوئی احسان کر دوں۔ اللہ کی قسم! میں نے دین کے بارے میں شک کرتے ہوئے اور نہ ہی اسلام کے بعد کفر کو پسند کرنے کی وجہ سے ایسا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اجازت دیں، میں اس منافق کی گردن اتار دوں تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بدری ہے کیا آپ کو معلوم نہیں اللہ رب العزت نے بدروالوں کو دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ جو تم چاہو عمل کرو، میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے اور یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَهُم بِالْمُؤَدَّةِ﴾ [المسححة ۱]

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اپنے اور میرے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی جانب محبت کے پیغام بھیجتے ہو۔

(۱۸۴۲۵) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَحَيَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ السُّلَمِيِّ: أَنَّهُمَا كَانَا يَتَنَازَعَانِ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَ حَيَّانُ يُحِبُّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحِبُّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِغَيْبِي عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَتَبَ حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى مَكَّةَ أَنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ أَنْ يَغْزُوَكُمْ بِأَصْحَابِهِ فَخُذُوا حِذْرَكُمْ وَدَفَعَ كِتَابَهُ إِلَى امْرَأَةٍ يَقَالُ لَهَا سَارَةُ فَجَعَلَتْهُ فِي إِزَارِهَا فِي ذُوَابَةٍ مِنْ ذُوَابِهَا فَأَنْطَلَقَتْ فَأَطْلَعَ اللَّهُ رَسُولَهُ - ﷺ - عَلَى ذَلِكَ قَالَ عَلِيُّ قُبَعْنِي وَمَعِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَأَبُو مَرْثَدَةَ الْغَنَوِيُّ وَكُنَّا قَارِسٌ قَالَ : أَنْطَلِقُوا فَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَهَا بِرَوْحَةٍ كَذَا وَكَذَا فَتَشَوْهَا فَإِنْ مَعَهَا كِتَابًا إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ حَاطِبٍ . فَأَنْطَلَقْنَا فَرَأَقْنَاهَا فَقُلْنَا هَاتِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعَكَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ قَالَ قُلْتُ مَا كَذَبْتُ وَلَا كَذَبْتُ لِتُخْرِجَنِي أَوْ لِأَجْرٍ ذَلِكَ فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنِّي قَاعِلٌ أَخْرَجَتِ الْكِتَابَ فَأَخَذْنَاهُ فَأَنْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَفَتَحَهُ فَقَرَأَ فَإِذَا فِيهِ : مِنْ حَاطِبٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُكُمْ فَخُذُوا حِذْرَكُمْ وَتَأَمَّلُوا أَوْ كَمَا قَالَ فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ أُرْسِلَ إِلَى حَاطِبٍ فَقَالَ لَهُ : أَكُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : لَمَّا حَمَلْتُكَ عَلَى ذَلِكَ ؟ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا وَاللَّهِ مَا كَفَرْتُ مِنْذُ أَسْلَمْتُ وَإِنِّي لَمُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى مَا صَنَعْتُ مِنْ كِتَابِي إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا وَلَهُ هُنَاكَ بِمَكَّةَ مَنْ يَدْفَعُ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَلَمْ يَكُنْ لِي هُنَاكَ أَحَدٌ يَدْفَعُ عَنْ أَهْلِي وَمَالِي فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَ الْقَوْمِ يَدًا وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ سَيُظْهِرُ رَسُولَهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَصَدَّقَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقِيلَ قَوْلُهُ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأُضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَالْمُؤْمِنِينَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : يَا عُمَرُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ ااعْمَلُوا مَا يَشْتُمُ فَقَدْ عَفَرْتُ لَكُمْ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَغَيْرِهِ عَنْ حُصَيْنٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : تَجَافَوْا لِلذُّوَى الْهَيْئَاتِ . وَقِيلَ فِي الْحَدِيثِ : مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا . فَإِذَا كَانَ هَذَا مِنَ الرَّجُلِ ذِي الْهَيْئَةِ وَقِيلَ بِجَهَالَةٍ كَمَا كَانَ هَذَا مِنْ حَاطِبٍ بِجَهَالَةٍ وَكَانَ غَيْرَ مَتَّهِمٍ أَحَبُّتُ أَنْ يَتَجَافَى لَهُ وَإِذَا كَانَ مِنْ غَيْرِ ذِي الْهَيْئَةِ كَانَ لِلْإِمَامِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ تَعْرِيفُهُ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاطب بن ابی ہشام نے مکہ والوں کو خط لکھا کہ محمد تم پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنا دفاع کرو اور یہ خط دے کر سارہ نامی عورت کو روانہ کر دیا تو اس نے خط کو میڈھیوں کے اندر چھپا لیا۔ وہ چل پڑی۔ ادھر اللہ رب العزت نے اپنے رسول ﷺ کو اطلاع دے دی تو آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ، زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور ابو مرثدہ غنوی رضی اللہ عنہ تمام شہسواروں کو بھیج دیا اور فرمایا کہ تم فلاں جگہ ایک عورت کو ملو گے۔ اس کی تلاشی لینا۔ اس کے پاس حاطب کی جانب سے مکہ والوں کے نام ایک خط ہے۔ کہتے ہیں: ہم چھ اسی جگہ ہم نے عورت کو پایا۔ ہم نے کہا: مکہ والوں کے نام خط ہے۔ وہ نکال

دے۔ اس نے کہا: میرے پاس کوئی خط نہیں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: نہ تو میں جھوٹ بولتا ہوں اور نہ میں تکذیب کرتا ہوں تو خط نکال دے یا میں تیرے کپڑے اتار دوں گا۔ جب اس نے جان لیا کہ یہ ایسا ہی کریں گے۔ تو اس نے خط نکال دیا تو ہم لیکر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے کھول کر پڑھا تو اس میں تھا کہ حاطب کی جانب سے مکہ والوں کی طرف کہ محمد تم پر حملہ کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تم اپنے دفاع کی تیاری کرو۔ جب آنے خط پڑھا تو حاطب کو بلایا۔ آپ نے جو چھٹا: تو نے یہ خط لکھا؟ اس نے کہا: ہاں۔ پوچھا: تجھے کس چیز نے اس پر ابھارا تو حاطب نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اسلام لانے کے بعد میں نے کفر نہیں کیا۔ میں اللہ اور رسول پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے خط حرف اس لیے لکھا کہ مکہ میں میرے اہل و مال کا دفاع کرنے والا کوئی نہیں، جس طرح دوسرے صحابہ کے مکہ میں موجود ہیں۔ میں صرف ان لوگوں پر احسان کرتا چاہتا تھا اور مجھے اس بات کا بھی یقین ہے کہ اللہ آپ کے رسول کو غالبہ دیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تصدیق کی اور عذر قبول کر لیا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے قتل کی اجازت طلب کی۔ کیونکہ اس نے اللہ و رسول سے خیانت کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ بدری ہے۔ آپ کہ کیا معلوم کہ اللہ نے ان پر جھانک لیا اور فرمایا: جو تمہارا دل چاہے عمل کرو میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

(ب) نبی ﷺ سے منقول ہے کہ تم معزز لوگوں سے حدوں کو دور کرو۔ حدیث میں کہا گیا ہے کہ یہ حد نہ تھی اور جب یہ شخص معزز لوگوں سے ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جہالت کی وجہ سے حد نہ لگائی جائے جیسے حاطب بن ابی بلتعہ سے بھول ہوئی۔

(۱۲۸) بَابُ الْجَّاسُوسِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ

لڑائی کرنے والوں کے جاسوس کا حکم

(۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبْرَاهِيمِيُّ بَغْدَادِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيْسٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَجَلَسَ فَحَدَّثَ عَنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ انْسَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اطْلُبُوهُ فَاقْتُلُوهُ. قَالَ: فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهِ فَتَنَنَّهُ وَأَخَذْتُ سَلْبَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۶) ابن سلمہ بن اشجع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سفر کے دوران نبی ﷺ کے پاس مشرکین کا جاسوس آیا۔ وہ صحابہ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتا رہا۔ پھر کھسک گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ کر قتل کر دو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اس کو قتل کر کے اس کا سامان لے لیا۔

(۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ

حُزَيْمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَالُ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ عَنِ الْفَرَاتِ بْنِ حَيَّانَ : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لِأَبِي سُفْيَانَ وَخَلِيفًا أَظَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَمَرَّ عَلَى خَلْقَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ إِنِّي مُسْلِمٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنْ مِنْهُمْ رَجُلًا نَكَلَهُمْ إِلَى إِيْمَانِهِمْ مِنْهُمْ الْفَرَاتُ بْنُ حَيَّانَ - [ضعيف - تقدم برقم ۱۱۶۸۳۱]

(۱۸۳۳۷) حارث بن مضرب فرات بن حیان سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دیا اور وہ ابوسفیان کا جاسوس اور حلیف تھا۔ میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے ایک انصاری شخص سے کہا تو وہ انصاری لوگوں کی مجلس کے پاس سے گزرا۔ اس نے کہا: میں مسلمان ہوں تو ان میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کہتا ہے میں مسلم ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان میں سے بعض افراد ایسے ہیں کہ بزدلی ان کو ایمان کی طرف لے آتی ہے۔ ان میں سے فرات بن حیان بھی ہیں۔

(۱۲۹) باب الْأَسِيرِ يُسْتَطْلَعُ مِنْهُ خَبَرُ الْمُشْرِكِينَ

قیدی سے مشرکین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا

(۱۸۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَذَبَ أَصْحَابَهُ فَأَنْطَلَقَ إِلَى بَدْرٍ فَإِذَا هُمْ بِرَوَابَا قُرَيْشٍ فِيهَا عَبْدٌ أَسْوَدٌ لِيْنِي الْحِجَاجِ فَأَخَذَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ - فَجَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ أَيْنَ أَبُو سُفْيَانَ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا لِي بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ جَاءَتْ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٌ وَعَنْتٌ وَشَيْبَةُ ابْنَا رِبْعَةَ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ فَإِذَا قَالَ لَهُمْ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ فَيَقُولُ دَعُونِي دَعُونِي أَخْبِرْكُمْ فَإِذَا تَرَكُوهُ قَالَ وَاللَّهِ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ مِنْ عِلْمٍ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ أَقْبَلَتْ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٌ وَعَنْتٌ وَشَيْبَةُ ابْنَا رِبْعَةَ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ قَدْ أَقْبَلُوا وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَصْلَى وَهُوَ يَسْمَعُ ذَلِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَتَضْرِبُونَهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَدْعُونَهُ إِذَا كَذَبَكُمْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ أَقْبَلَتْ لِيَتَمَعَ أَبَا سُفْيَانَ . قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : هَذَا مَصْرَعُ فَلَانٍ غَدًا . وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ وَهَذَا مَصْرَعُ فَلَانٍ غَدًا . وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا

جَاوَزَ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذَ بَارِجِلَهُمْ فَسَجَّوْا
فَالْقُوا فِي قَلْبِ بَدْرٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح - مسلم ۱۷۷۹]

(۱۸۳۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو لیکر بدر کی جانب چلے۔ اچانک قریش کیلئے پانی بھرنے والا ایک سیاہ غلام بنو حجاج کا آیا۔ اس کو صحابہ نے پکڑ لیا اور اس سے پوچھنے لگے: ابوسفیان کہاں ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے کوئی علم نہیں۔ لیکن یہ قریشی ہیں، جن میں ابو جہل، عقبہ، شیبہ، امیہ بن خلف شامل ہیں۔ جب وہ یہ بات کہتا تو صحابہ اس کو مارتے۔ وہ کہتا: مجھے چھوڑو۔ مجھے چھوڑو، میں تمہیں بتاتا ہوں۔ جب وہ اس کو چھوڑ دیتے تو کہتا اللہ کی قسم! مجھے ابوسفیان کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ لیکن یہ قریشی آرہے ہیں جن میں عقبہ، شیبہ، امیہ بن خلف موجود ہیں۔ وہ اسے لیکر نبی ﷺ کے پاس آئے اور نبی ﷺ حالت نماز میں یہ باتیں سن رہے تھے۔ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: قسم اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اس کو مارتے تھے جب اس نے سچ بولا اور جب وہ جھوٹ بولتا تو تم چھوڑ دیتے۔ یہ قریشی ہی آرہے ہیں تاکہ وہ ابوسفیان کو تم سے محفوظ کر سکیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے اور آپ ﷺ نے زمین پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ یہ جگہ فلاں کی قتل گاہ ہے اور یہ فلاں کی قتل گاہ ہے۔ اللہ کی قسم ان میں سے کوئی ایک بھی رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ والی جگہ سے تجاوز نہ کر سکا۔ آپ ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور انہیں پاؤں سے پکڑ کر بدر کے کنوئیں میں پھینک دیا گیا۔

(۱۳۰) بَابُ بَعْثِ الْعِيُونِ وَالطَّلَائِعِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کا جاسوس بھیجنے کا بیان

(۱۸۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَبَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ كَمَا مَضَى. [صحيح - مسلم ۱۹۰۱]

(۱۸۳۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بسیرہ کو جاسوس بنا بھیجا کہ وہ ابوسفیان کے قافلہ کی حرکات کو نوٹ کر لے۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ آیا تو میرے اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی گھر میں موجود نہیں تھا۔ پھر اس نے حدیث بیان کی۔

(۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ الْأَحْزَابِ: مَنْ يَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ: فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ: فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ: فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی خبر میرے پاس کون لائے گا؟ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: میرے پاس قوم کی خبر کون لائے گا؟ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: میرے لیے لوگوں کی جاسوسی کون کرے گا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی ﷺ کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر رضی اللہ عنہ ہے۔

(۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمَ الْخندقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ وَابْنُ عَمْرٍو.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۴۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق کے دن لوگوں کو آواز دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے لبیک کہا۔ پھر دوسری مرتبہ آپ ﷺ نے لوگوں کو پکارا تو زبیر رضی اللہ عنہ نے لبیک کہا۔ پھر تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے آواز دی تو زبیر رضی اللہ عنہ نے لبیک کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک مجلس ساتھی ہوتا ہے اور میرا مجلس ساتھی زبیر رضی اللہ عنہ ہے۔

(ب) ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں میرا حواری زبیر رضی اللہ عنہ اور میری چھوٹی بیوی کا بیٹا ہے۔

(۱۸۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ أَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَاتَلْتُ مَعَهُ وَأَبْلَيْتُ فَقَالَ لَهُ حَذِيفَةُ: أَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ فِي لَيْلَةٍ

ذَات رِيحٍ شَدِيدَةٍ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَلَا رَجُلٌ يَأْتِيَنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَكُونُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ الثَّانِيَةُ بِمِثْلِهِ ثُمَّ قَالَ : يَا حَذِيفَةَ قُمْ فَاتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ . فَلَمْ أَجِدْ بَدَأَ إِذْ دَعَانِي بِاسْمِي أَنْ أَقُومَ فَقَالَ : انْتَبِئِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَدْعُهُمْ عَلَيَّ . قَالَ : لَمْ تَصْنَعِي كَأَنَّمَا أُمِيسِي فِي حِمَامٍ حَتَّى آتِيَهُمْ فَإِذَا أَبُو سُفْيَانٍ يَصْلِي ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعَتْ سَهْمِي فِي كَيْدِ قُورَيْسٍ وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْمِيَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَدْعُهُمْ عَلَيَّ . وَلَوْ رَمَيْتُهُ لَأَصَبْتُهُ قَالَ : فَرَجَعْتُ كَأَنَّمَا أُمِيسِي فِي حِمَامٍ فَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ . ثُمَّ أَصَابَنِي الْبُرْدُ حِينَ فَرَعْتُ وَفَرَرْتُ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ . فَأَلْبَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ فَضْلِ عَبَاءٍ وَكَانَتْ عَلَيْهِ يَصْلِي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ نَائِلًا حَتَّى الصُّبْحِ فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «قُمْ يَا نَوْمَانُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح - مسلم ۱۷۸۸]

(۱۸۴۴) ابراہیم بھی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حذیفہ بن یمان کے پاس تھے۔ ایک شخص نے کہا کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کو پالیتا تو میں آپ ﷺ کے ساتھ لڑتے ہوئے اپنے آپ کو بوڑھا کر لیتا تو حذیفہ نے کہا: کیا تو یہ کام کرے گا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ احزاب کی راتوں میں سے ایک رات کو سخت ہوا دالی اور ٹھنڈی پایا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص مجھے قوم کی خبر لا کر دے، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا تو ہم میں سے کسی نے بھی جواب نہ دیا۔ پھر دوسری مرتبہ اسی طرح فرمایا، پھر فرمایا: اے حذیفہ! ہمارے پاس قوم کی خبر لیکر آؤ۔ اب میرے پاس کوئی چارہ نہ تھا، جب آپ ﷺ نے میرا نام لیکر مجھے کھڑا ہونے کو کہا تو فرمایا: قوم کی خبر لاؤ تو ان کو میرے بارے میں خبر نہ دینا۔ کہتے ہیں: میں گیا گویا کہ میں سکون سے چل رہا تھا۔ جب میں ابوسفیان کے قریب آیا: تو وہ اپنی کمر کو آگ سے تاپ رہا تھا۔ میں نے اپنا تیر کمان میں رکھا اور اسے تیر مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کی بات یاد آگئی کہ آپ نے فرمایا تھا کہ ان کو میرے خلاف نہ بھڑکانا، اگر میں اس کو تیر مارتا تو ہلاک کر سکتا تھا۔ کہتے ہیں: میں واپس آیا کہ میں گرمی کے اندر ہی چل رہا تھا۔ جب میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا پھر مجھے ٹھنڈک محسوس ہوئی۔ جب میں اپنے کام سے فارغ ہو چکا تھا۔ میں نے آپ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے چادر کا زائد حصہ میرے اوپر ڈال دیا، پھر میں صبح تک سویا رہا۔ جب میں نے صبح کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے سونے والے! اٹھ جا۔

(۱۳۱) باب فَضْلِ الْحَرَسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کے راستہ میں پہرے کی فضیلت کا بیان

(۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السُّلَوِيُّ: أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَطْبَحُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةً فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ حَتَّى طَلَعْتُ جَبَلٌ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةٍ أَبِيهِمْ يَطْعِمُهُمْ وَنَعِيمُهُمْ وَشَانِهِمْ فَاجْتَمِعُوا إِلَى حُنَيْنٍ فَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: تِلْكَ غَيْمَةٌ لِلْمُسْلِمِينَ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ.

ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ. فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْعَنْزِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: ارْكَبْ. فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اسْتَغْفِرُ هَذَا الشُّعْبَ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ وَلَا تُغَرَّنَ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةُ. فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مِصْلَافِهِ فَرَكِبَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: مَا حَسَسْنَا فَتَوَبَّ بِالصَّلَاةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلْتَفِتُ إِلَى الشُّعْبِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمْ فَقَالَ: أَبَشِرُوا فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ. قَالَ: فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشُّعْبِ فَإِذَا هُوَ قَدْ جَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى هَذَا الشُّعْبِ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا أَصْبَحْتُ انْطَلَعْتُ عَلَى الشُّعْبَيْنِ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرِ أَحَدًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ. قَالَ: لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ أُوجِبَتْ فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا. [صحيح]

(۱۸۴۴۳) ابوبکرؓ نے صل بن حنظلہ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ حنین کے دن وہ نبی ﷺ کے ساتھ شام تک چلے۔ نماز کا وقت ہو گیا تو ایک سوار شخص آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ کے آگے فلاں فلاں پہاڑ پر چڑھا کہ اچانک ہوازن نے اپنے والدین، چوپائے اور بکریوں کو حنین میں جمع کر رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ان شاء اللہ یہ کل مسلمانوں کے لیے مالِ غنیمت ہوگا۔ پھر کہا: آج رات ہمارا پہرہ کون دے گا تو ابوالانس بن ابومرثد غنوی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں پہرہ دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو جا تو وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس سانسے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جائیں تو آپ کی جانب سے ہم پر آج رات کوئی حملہ نہ کرے۔ جب ہم نے صبح کی تو آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر پوچھا: کیا تم نے اپنے شاہسوار کو محسوس کیا ہے تو ایک شخص نے کہا: ہم نے محسوس نہیں کیا تو نماز کی اقامت کہہ دی گئی۔ رسول اللہ ﷺ مڑ مڑ کر اس گھائی کی طرف دیکھتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے نماز مکمل کی اور فرمایا: خوش ہو جاؤ۔ تمہارا شاہسوار آ گیا ہے تو ہم درختوں کے درمیان سے دیکھ رہے تھے کہ

اچانک اس نے آکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر سلام کہا۔ اس نے کہا: میں آپ ﷺ کے حکم کے مطابق اس گھائی کی چوٹی پر پہنچا۔ جب میں نے صبح کی تو میں نے دونوں گھائیوں کے درمیان نظر دوڑائی۔ میں نے کسی کو نہ دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تورات کو نیچے اترا تھا۔ اس نے کہا: نماز اور قضاے حاجت کے علاوہ نہیں اترا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے جنت کو واجب کر لیا ہے تیرے اوپر کوئی حرج نہیں اگر اس کے بعد عمل نہ بھی کرے۔

(۱۸۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: أَلَا أَنْتُكُمْ بَلِيلَةُ أَفْضَلِ مِنْ بَلِيلَةِ الْقَدْرِ حَارِسَ حَرَسٍ فِي أَرْضِ خَوْفٍ لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ. وَلَعَلَّهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَوَقَفَهُ وَكَبَّعَ. [ضعیف]

(۱۸۴۴۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں ایلۃ القدر سے فضیلت والی رات نہ بتاؤں؟ پھر فرمایا: خوف والی زمین پر پہرہ دینا کہ وہ اپنے اہل کے پاس واپس نہ آ سکے۔

(۱۸۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَمِيرٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةٍ فَأَوْفَى بِنَا عَلَى شَرَفٍ فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ حَتَّى إِذَا كَانَ أَحَدُنَا يَحْفَرُ الْحَفِيرَ ثُمَّ يَدْخُلُ فِيهِ وَيَغْطِي عَلَيْهِ بِحَجَفِيهِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَلِكَ مِنَ النَّاسِ قَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ أَدْعُو اللَّهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ بِهِ فَضْلًا. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَعَا لَهُ. قَالَ أَبُو رِيحَانَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: أَنَا فَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ هُوَ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حُرْمَتِ النَّارِ عَلَى عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ وَتَلَيْسَتْ الثَّلَاثَةُ قَالَ أَبُو شُرَيْحٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ وَسَمِعْتُهُ بَعْدَ أَنْ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ أَوْ عَيْنٍ فُتِنَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [ضعیف]

(۱۸۴۴۵) ابوریحانہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ ایک چوٹی پر چڑھے تو ہمیں سخت سردی لگی۔ ہم ٹھہرے ہو کر ان کے اندر داخل ہو گئے اور سردی کو چڑے کی ڈھال سے ڈھانپ لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: کوئی شخص ہے جو آج رات ہمارا پہرہ دے تو میں اللہ سے اس کے لیے دعا کروں گا۔ جس کی وجہ سے اس کو فضیلت نصیب ہوگی تو ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں پہرہ دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی۔ ابوریحانہ کہتے ہیں: میں بھی پہرہ دیتا ہوں تو آپ ﷺ نے انصاری کی دعا کے علاوہ میرے لیے کوئی دوسری دعا دی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آنکھ سے اللہ کے ڈر کی وجہ سے آنسو بہہ گئے، اس پر جہنم حرام اور ایسی آنکھ جو

اللہ کے راستہ میں پہرہ دیتے ہوئے بیدار رہتی ہے اس پر بھی جہنم کی آگ حرام۔ راوی کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا۔ ابو شریح کہتے ہیں کہ وہ عبد الرحمن بن شریح کے پاس تھے۔ میں نے اس کے بعد ان سے سنا کہ وہ آنکھ جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے محفوظ رہے اس پر بھی جہنم کی آگ حرام یا جو آنکھ اللہ کے راستہ میں پھوڑ دی جائے اس پر بھی جہنم کی آگ حرام ہے۔

(۱۸۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَادٍ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبَلٍ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: رَجِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ. [ضعيف]

(۱۸۳۳۶) قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہرہ دینے والے شخص پر اللہ رحم فرمائے۔

(۱۸۴۶۷) وَرَوَى عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ لَدَى كَرَّةٍ.

(۱۸۳۳۷) خالی

(۱۳۲) باب صَلَاةِ الْحَرَسِ

پہرہ دار کی نماز کا بیان

(۱۸۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْزِلًا فَقَالَ: مَنْ رَجُلٌ يَكْلُونَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ. فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَكُونَا بِقَمِ الشَّعْبِ. فَلَمَّا أَنْ خَرَجَا إِلَى قَمِ الشَّعْبِ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيْكَهُ أَوَّلَهُ أَوْ آخِرَهُ. قَالَ: بَلِ الْكُفْيَانِ أَوَّلَهُ فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ فَنَامَ وَالْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۸۳۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ ذات رقاہ میں نکلے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا۔ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج رات ہمارا پہرہ کون دے گا تو مہاجرین اور انصار میں سے ایک ایک نے حامی بھری۔ ان دونوں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم گھائی کے منہ پر پہرہ

ریں گے۔ جب وہ دونوں گھائی پر پہنچے تو انصاری نے مہاجر سے کہا: رات کے پہلے پہریا آخری پہرہ پہرہ دو گے۔ اس نے کہا: میں رات کے ابتدائی حصہ میں پہرہ دوں گا تو مہاجر لیٹ کر سو گیا۔ جبکہ انصاری نماز کے لیے کھڑا ہو گیا۔

(۱۳۳) باب مَنْ أَرَادَ غَزْوَةً فَوَرَىٰ بِغَيْرِهَا

جو غزوے کا ارادہ کرے پھر اشارہ کسی دوسری جانب کا دے

(۱۸۴۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرَّ

الْحَدِيثُ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَىٰ بِغَيْرِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح-منفق علیہ]

(۱۸۴۹) حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں: جب وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا۔

فرماتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کسی غزوے کا ارادہ فرماتے تو اشارہ کسی اور جانب کرتے، یعنی آپ ﷺ تو یہ

فرماتے تھے۔

(۱۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - قُلَّ مَا يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَىٰ

بِغَيْرِهَا حَتَّىٰ كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَقَارًا

وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَقَّبُوا أَهْبَةَ عَدُوِّهِمْ وَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ

عَنْ يُونُسَ نَحْوَ إِسْنَادِ عَقِيلٍ. [صحیح-متفق علیہ]

(۱۸۵۰) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کم ہی ایسا کرتے کہ جب غزوے کا ارادہ فرماتے تو آپ ﷺ تو یہ

کر لیتے۔ جب غزوہ تبوک کا موقع آیا تو رسول اللہ ﷺ نے سخت گرمی، لمبا سفر اور کثیر دشمن کا سامنا کیا۔ آپ ﷺ نے

مسلمانوں کے لیے یہ بات واضح کر دی تاکہ وہ اپنے دشمن کے لیے تیاری کر لیں اور ان کو صحیح سمت کی خبر دی۔

(۱۸۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ غَزْوَةً وَرَى بَغِيرَهَا وَكَانَ يَقُولُ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ. [صحيح]

(۱۸۴۵۱) عبد الرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب غزوے کا ارادہ فرماتے تو تور یہ کرتے اور فرماتے: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۱۸۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ هِلَالٍ الْبُرَازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَرٍ وَيَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرٍ كُلُّهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح-متفق عليه]

(۱۸۴۵۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۱۸۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ سَمِيَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح-متفق عليه]

(۱۸۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لڑائی کا نام دھوکہ رکھا ہے۔

(۱۸۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا السَّبَّيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ قَالَ الْحَاجُّ بْنُ عَلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِن لِي بِهَا أَهْلًا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا بِلْتُ مِنْكَ شَيْئًا فَإِذَا لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ قَالَ فَاتَى أَمْرَاتَهُ حِينَ قَدِمَ فَقَالَ: أَجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكَ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ قَدْ اسْتَبَحُوا وَأَصْبَحَتْ أَمْوَالُهُمْ قَالَ وَقَدْ شَأَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَأَنْقَمَ الْمُسْلِمُونَ وَأَطَهَرَ الْمُشْرِكُونَ قَرْحًا وَسَرُورًا وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَعَرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَوِلِعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ فَأَخَذَ

الْعَبَّاسُ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ قُتْمٌ وَاسْتَلْقَى قَوْضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ

جِئْتُ قُتْمٌ شَبِيهُ ذِي الْأَنْفِ الْأَشْمِ

نَبِيٌّ ذِي النِّعَمِ بِرَغْمٍ مِّنْ رَّغَمٍ

قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ ثَابِتٌ قَالَ أَنَسُ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَّ أَرْسَلَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَامًا لَهُ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ وَبَلَكَ مَاذَا جِئْتُ بِهِ وَمَاذَا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ خَيْرَ مِمَّا جِئْتُ بِهِ قَالَ فَقَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِعَلَامِهِ: اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضْلِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ فَلْيُخَلِّ لِي فِي بَعْضِ بَيْرِهِ لِأَنِّي فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسْرُهُ فَجَاءَ عَلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ: أَبَشِّرْ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ: فَوَتَّبِعَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعَقَقَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ افْتَتَحَ خَيْرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهِ فِي أَمْوَالِهِمْ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفِيَّةَ بِنْتُ حُجٍّ وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيْرَهَا أَنْ يُعَقِّقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ أَوْ تُلْحِقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعَقِّقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِئْتُ لِمَالٍ كَانَتْ لِي مَا هُنَا أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَأَحْفَ عَنِّي فَلَمَّا كُنْتُ أذْكُرُ مَا بَدَأَ لَكَ قَالَ فَجَمَعَتِ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيِّ أَوْ مَنَاعٍ فَلَقَعَتْهُ إِلَيْهِ ثُمَّ انْشَمَرَ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلَاثٍ أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَتْ لَا يَحْزُنُكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ قَالَ أَجَلٌ فَلَا يَحْزِنُنِي اللَّهُ لَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْرَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ لَكَ فِي زَوْجِكَ حَاجَةٌ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتْ: أَطْنُكَ وَاللَّهِ صَادِقًا قَالَ: فَإِنِّي صَادِقٌ وَالْأَمْرُ عَلَى مَا أَخْبَرْتُكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجْلِسَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ: لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْلِ قَالَ: لَمْ يُصِيبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْرَ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ لِي أَخَذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ مَا هُنَا ثُمَّ يَذْهَبُ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكُتَابَةَ الَّتِي كَانَتْ فِي الْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُسْرِكِينَ قَالَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَتِبًا حَتَّى أَتَوْا الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُمْ وَسَرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ مَا كَانَ فِيهِمْ مِنْ غِيْظٍ وَحَزْنٍ.

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۹۷۷۱ - أحمد ۱۲۰۰۱]

(۱۸۳۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیر کو فتح کیا تو حجاج بن عیلاط نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مکہ میں میرا مال اور اہل تھا اور میں ان کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اگر میں آپ سے کوئی چیز حاصل کر

لوں تو آپ نے اس کو اجازت دے دی کہ کہہ لے جو چاہے۔ راوی کہتے ہیں: وہ اپنی بیوی کے پاس آیا اور کہا: میرے لیے اپنا تمام مال جمع کر دو، کیونکہ میں محمد اور ان کے ساتھیوں کے مال غنیمت کو خریدنا چاہتا ہوں۔ بے شک ان کے مالوں کو حاصل کرنا جائز رکھا گیا ہے۔ اس نے یہ بات مکہ میں عام کر دی۔ مسلمان چھپ گئے اور مشرکوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ یہ خبر عباس بن عبد المطلب کو پہنچی جو زخمی ہونے کی وجہ سے اٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

مقسم بیان کرتے ہیں کہ عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو لیا جس کو حکم کہا جاتا تھا اور اس کو لانا اس کے سینے پر ہاتھ رکھ دیا۔

میرا محبوب قسم معزز اور بڑے آدمی کی طرح ہے۔ میرا نبی نعمتوں والا ہے جو اس کو سوا کرنا چاہے خود ہوتا ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عباس بن عبد المطلب نے اپنے غلام کو حجاج بن علاط کے پاس بھیجا کہ تو کسی خبر لایا ہے اور تو کیا کہتا ہے؟ کیا اللہ کا وعدہ بہتر نہیں ہے اس سے جو تو خبر لے کے آیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حجاج بن علاط نے اس کے غلام سے کہا کہ ابو الفضل کو میرا سلام کہنا اور ان سے کہو: گھر کا کوئی حصہ خالی رکھو، میں ان کے پاس آتا ہوں۔ ایسی خبر لے کر جو ان کو خوش کر دے۔ غلام آیا جب وہ گھر کے دروازے پر پہنچا تو کہا: اے ابو الفضل! خوش ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں: عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے کودے یہاں تک کہ اس کی پیشانی کا بوسہ لیا تو اس نے عباس کو خبر دی جو حجاج نے کہا تھا۔ عباس نے غلام کو آزاد کر دیا۔ پھر حجاج آگیا۔ اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خبر فتح کر لیا ہے۔ ان کے مال بطور غنیمت حاصل کیے ہیں اور ان کے مالوں میں اللہ کے حصے جاری ہو گئے ہیں اور صفیہ بنت حبشیہ کا نبی ﷺ نے اپنے لیے انتخاب کیا ہے اور اسے اختیار دیا کہ آزادی کے بعد آپ ﷺ کی بیوی بن جائے یا اپنے گھر والوں کے پاس واپس چلی جائے تو اس نے آزادی کے بعد بیوی بننا پسند کیا ہے۔ میں تو اپنا مال لینے آیا ہوں۔ میرا تو ارادہ تھا کہ میں جمع کر کے اپنا مال لے جاؤں۔ میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے کچھ کہنے کی اجازت مانگی تھی۔ میری بات کو تین دن تک پوشیدہ رکھنا۔ پھر ذکر دینا تو اس کی بیوی نے زیور، سامان جمع کر کے اس کو دے دیا۔ تین دن کے بعد عباس رضی اللہ عنہ حجاج کی بیوی کے پاس آئے اور پوچھا: تیرے خاوند نے کیا کیا ہے؟ اس نے خبر دی کہ وہ فلاں فلاں دن چلا گیا ہے اور کہنے لگی: اے ابو الفضل! اللہ آپ کو غمگین نہ کرے۔ ہمارے اوپر بھی وہ خبر شاق گزری جو آپ کو ملی۔ کہنے لگے: اللہ نے مجھے غم نہیں دیا۔ وہی ہوا جو ہم چاہتے تھے۔ اللہ رب العزت نے رسول اللہ ﷺ کو خیر میں فتح دی اور اللہ کے حصے اس میں جاری ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے صفیہ کا اپنے لیے انتخاب کیا۔ اگر تجھے اپنے خاوند کی ضرورت ہے تو ان سے جا ملو۔ کہتی ہے کہ میرا گمان آپ کے بارے میں یہی ہے کہ اللہ کی قسم! آپ سچے ہیں۔ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں سچا ہوں اور معاملہ اسی طرح ہے جیسے میں نے تجھے خبر دی ہے۔ پھر وہ قریش کی مجلس کے پاس آئے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اے ابو الفضل! آپ کو بھلائی پہنچی ہے۔ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کی توفیق سے مجھے بھلائی ملی ہے کہ حجاج بن علاط نے مجھے بتایا تھا کہ اللہ نے خیر کو فتح کر دیا ہے اور اللہ کے حصے جاری ہو گئے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے صفیہ کا انتخاب اپنے لیے کیا ہے۔ اس نے مجھ سے تین دن تک بات کو پوشیدہ رکھنے کا سوال کیا تھا۔ وہ تو صرف یہاں پر اپنا موجود مال لینے کیلئے آیا تھا جو لیکر چلا گیا۔ اللہ رب

العزت نے مسلمانوں کے اندر پایا جانے والا غم دور کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ مسلمان جو غم کے مارے اپنے گھروں میں داخل ہو گئے تھے، وہ عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا اور مسلمان خوش ہو گئے۔ اللہ رب العزت نے ان کے اندر پایا جانے والا غصہ اور غم ختم کر دیا۔

(۱۳۴) باب الْخُرُوجِ يَوْمَ الْخُمَيْسِ

سفر کے لیے جمعرات کے دن نکلنے کا بیان

(۱۸۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّمَّارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: قُلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ فِي سَفَرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَّا يَوْمَ الْخُمَيْسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - بخاری ۲۹۹۹]

(۱۸۴۵۵) حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی سفر کے لئے نکلتے تو جمعرات کے دن سفر کا آغاز کرتے۔

(۱۳۵) باب الْإِبْتِكَارِ فِي السَّفَرِ

صبح کے وقت سفر کا آغاز کرنے کا بیان

(۱۸۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَعْقُبُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَخْرٍ الْقَامِيْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمِّي فِي بُكُورِهَا. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يُرْسِلُ غُلَمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَذِرُ آيْنَ يَضَعُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. [ضعيف]

(۱۸۴۵۶) صحیح غامدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت ڈال

دے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی لشکر روانہ فرماتے تو دن کے ابتدائی حصے میں بھیجتے اور صحرا تاجر آدمی تھادہ

بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بِقِيَّةٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ لَذِكْرَهُ.

(۱۸۳۶۰) خالی۔

(۱۳۷) باب كَرَاهِيَةِ تَمَنَّى لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَمَا يَفْعَلُ وَيَقُولُ عِنْدَ اللِّقَاءِ

دشمن سے ملنے کی تمنا نہیں کرنی چاہیے اور لڑائی کے وقت کیا کہے

(۱۸۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعُلُوِّ وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلَوِيِّ. [صحيح]

(۱۸۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو۔ لیکن جب تم ان سے ملو، لڑائی کرو تو صبر کرو۔

(۱۸۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جِئْنَا خَرَجَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ فَقَرَأَتْهُ فَإِذَا فِيهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الْيَوْمِ لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ انْظُرْ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُّوْا اللَّهُ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ. ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجَرِّئِ السَّحَابِ وَهَازِمِ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. قَالَ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ وَبَلَّغْنَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَعَا فِي مِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ: أَنْتَ رَبَّنَا وَرَبُّهُمْ وَنَحْنُ عَبْدُكَ وَهُمْ عِبِيدُكَ وَنَوَاصِبُنَا وَنَوَاصِبُهُمْ يَبِيدُكَ فَاهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ دُونَ بَلَاغِ أَبِي النَّضْرِ. [صحيح - منق عليه]

(۱۸۳۶۲) سلم ابو نصر جو عمر بن عبد اللہ کے غلام ہیں اور ان کے کاتب تھے، فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے حدور یہ کی جانب نکلتے وقت خط لکھا، جس میں یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ بعض دنوں میں جب دشمن سے لڑتے تو سورج کے ڈھل

جانے کا انتظار کرتے۔ پھر لوگوں میں یہ بات ارشاد فرماتے: اے لوگو! دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے غایت کا سوال کرو اور جب تم دشمن سے ملو تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت کمزوروں کے سائے تلے ہے۔ پھر فرمایا: اے کتاب کو نازل کرنے والے، بادلوں کو چلانے والے، لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد فرما۔ راوی کہتے ہیں کہ ابو نصر نے کہا: ہمیں یہ خبر ملی کہ نبی ﷺ نے اس کی مثل دعا کی کہ ہماری اور ان کی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ان کو شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد فرما۔

(۱۸۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْعَسِينُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَارِيسٍ الْمُتَوَفَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۶۶۳) ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کسی قوم کا خوف ہوتا تو آپ فرماتے: ہم تجھی کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(۱۸۶۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَعَّاسٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عِيسَى أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ عَائِشَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحَرِّكُ شَفْتَيْهِ بِشَيْءٍ لَا نَفْهَمُهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُحَرِّكُ شَفْتَيْكَ بِشَيْءٍ لَا نَفْهَمُهُ فَقَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَعْجَبَهُ كَثْرَةُ قَوْمِهِ فَقَالَ مَنْ يَمُوتُ لِقَوْمٍ لَهْوَ لَاءٍ أَوْ مَنْ يَمُوتُ لِقَوْمٍ لَهْوَ لَاءٍ قَالَ لَقِيلَ لَهُ خَيْرٌ أَصْحَابُكَ بَيْنَ أَنْ تُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيَسْتَبِيحَ بِيضَتَهُمْ أَوْ الْجُوعُ أَوْ الْمَوْتُ فَخَيَّرَهُمْ فَأَخْتَارُوا الْمَوْتَ قَالَ فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ سَبْعُونَ أَلْفًا. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ بِكَ أَقْبَلُ وَبِكَ أَحَاوِلُ وَبِكَ أَصَاحِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

وَسَائِرُ مَا وَرَدَ مِنَ الدُّعَاءِ فِي هَذَا قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ وَفِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحیح]

(۱۸۶۶۳) حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے لیکن ہم اس کو سمجھ نہ پاتے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہونٹوں کو کسی چیز سے حرکت دیتے ہیں لیکن ہم سمجھ نہیں پاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کسی نبی ﷺ کو اپنی قوم کی کثرت اچھی لگی۔ اس نے کہا کہ وہ ان کے مقابلے میں کھڑا ہوگا۔ فرماتے ہیں کہ اس سے کہا گیا: اپنے ساتھیوں کا انتخاب کرلو۔ ہم ان پر دشمن کو مسلط کرتے ہیں۔ وہ اپنے لیے خود، بھوک یا موت کو پسند کر لیں۔ ان کو اختیار ملا تو

انہوں نے موت کو پسند کیا تو تین ایام کے اندر ستر ہزار آدمی مارے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو یہ کہتا ہوں: اے اللہ! تیری مدد سے میں قتال کرتا ہوں اور تیری توفیق سے معاملات کی تدبیر کرتا ہوں اور تیری توفیق سے مقابلہ کرتا ہوں اور برائی سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت تیری توفیق سے ہے۔

(۱۳۸) باب أَيْ وَقْتُ يُسْتَحَبُّ اللَّقَاءُ

لڑائی کے لیے کونسا وقت مناسب ہے

(۱۸۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ النَّعْمَانَ يَعْينِي ابْنُ مُقَرَّنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَخَّرَ الْقِتَالَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبِ الرِّيَّاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ. [صحيح - إتحاف السجستاني ۲۶۵۵]

(۱۸۴۶۵) نعمان بن مقرن فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہوتا۔ آپ ﷺ دن کے ابتدائی حصہ میں لڑائی نہ کرتے بلکہ اسے سورج کے ڈھلنے، ہواؤں کے چلنے اور مدد کے اترنے تک مؤخر فرماتے۔

(۱۳۹) باب الصَّمْتُ عِنْدَ اللَّقَاءِ

لڑائی کے وقت خاموشی اختیار کرنے کا بیان

(۱۸۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدُّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُونَ رَفْعَ الصَّوْتِ عِنْدَ ثَلَاثٍ عِنْدَ الْقِتَالِ وَفِي الْجَنَائِزِ وَفِي الذِّكْرِ. [صحيح]

(۱۸۴۶۶) قیس بن عباد بیان فرماتے کرتے ہیں کہ صحابہ تین موقعوں پر بلند آواز کو ناپسند کرتے تھے: ① لڑائی کے وقت ② جنازہ کے وقت ③ ذکر کے وقت۔

(۱۸۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ يَكْرَهُونَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْقِتَالِ. [صحيح]

(۱۸۴۶۷) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ صحابہ قتال کے وقت بلند آواز کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۸۴۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَطَرٌ عَنْ

قَدَّادَةٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمِثْلِ ذَلِكَ.
(۱۸۳۶۸) خالی۔

(۱۸۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُّوا الْعَافِيَةَ فَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَانْبِئُوا وَكُثِرُوا ذَكَرَ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَإِنْ أَجْلَبُوا وَصَبَحُوا فَعَلَيْكُمْ بِالصَّمْتِ. [ضعیف]

(۱۸۳۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو بلکہ اللہ سے عافیت کا سوال کرو۔ اگر دشمن سے ملاقات ہوئی جائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو۔ اگر وہ شور شرابا کریں تو تم خاموشی کو لازم پاؤ۔

(۱۴۰) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْحَرْبِ لڑائی کے وقت نعرہ تکبیر لگانا

(۱۸۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهَ بِخَارِی أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - خَيْرَ بُكْرَةٍ وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جَاءُوا وَاسْتَعَوْنَ إِلَى الْحِصْنِ وَقَالُوا : مُحَمَّدٌ وَالْحَجِيسُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ . ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : خَيْرَتُ خَيْرٍ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَسَاءَ صَبَاحُ الْمُتَلَدِّينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ منفق علیہ]

(۱۸۳۷۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے وقت نعرہ تکبیر لگایا۔ جب وہ اپنے کھیتی باڑی کرنے کے آلات لے کر نکلے۔ جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو قلعے کی جانب بھاگ گئے اور کہنے لگے: محمد اور لشکر۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ بلند فرمائے، پھر فرمایا: اللہ اکبر، تین مرتبہ۔ خیر بر باد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے گھر اترتے ہیں تو ذرائع گئے لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے۔

(۱۳۱) باب الرُّحْصَةِ فِي الرَّجَزِ عِنْدَ الْحَرْبِ

لڑائی کے وقت اشعار پڑھنے کی اجازت

(۱۸۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْبَسَامِيُّ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ وَفِيهِ جَعِنَ أَغَارُوا عَلَى سَرِّحِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ثُمَّ قُمْتُ عَلَى نِيَّةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَتَادَيْتُ ثَلَاثَةَ أَصْوَابٍ: يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أُرْمِيهِمْ بِالْبَبْلِ وَأَرْتَجِزُ

أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ

وَفِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَجَعَلَ عُمَى عَامِرٌ يَقُولُ:

نَالِلُهُ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا
وَمَا تَصَدَّقْنَا وَمَا صَلَّيْنَا
وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَفِينَا
فَقَبِيتُ الْأَقْدَامَ إِنْ لَا قِينَا
وَأَنْزَلُنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَامِرٌ قَالَ: غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ. وَفِيهِ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ خَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطُرُ بِسَيْفِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ إِلَى مَرْحَبُ
شَاكُ السَّلَاحِ بَطْلُ مُجْرَبُ
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلْهَبُ

فَبَرَزَ لَهُ عُمَى فَقَالَ:

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ إِلَى عَامِرُ
شَاكُ السَّلَاحِ بَطْلُ مُغَامِرُ

ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُجُوعِ عَامِرٍ عَلَى نَفْسِهِ وَخُرُوجِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَجَزِهِ وَقِيلَ: إِنِّي أَهْ وَأَقْدُ

مَقْضَى. [صحيح-متفق عليه]

(۱۸۴۷۱) ایسا بن سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ کیا۔ انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی، جس میں ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے مویثیوں پر حملہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں شیعہ پہاڑی پر چڑھ گیا اور مدینہ کی جانب متوجہ ہو کر تین آوازیں لگائیں۔ پھر لوگوں کے پیچھے تیر پھینکا اور رجزیہ اشعار پڑھتا ہوا نکلا۔ میں اکوع کا بیٹا ہوں۔ آج کیمینوں کی ہلاکت کا دن ہے۔

اس میں ہے کہ ہم خیبر گئے تو میرے چچا عامر یہ کہہ رہے تھے:

اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، صدقہ نہ کرتے، نمازیں نہ پڑھتے اور ہم تیرے فضل سے ہی غنی ہیں۔ اگر دشمن سے ملاقات ہو جائے تو ہمیں ثابت قدم رکھنا اور ہمارے اوپر سکون نازل فرمانا۔

نبی ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: عامر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا رب تجھے معاف فرمائے۔ اس میں ہے کہ جب خیبر گئے تو مرحب اپنی تلوار کو لہراتے ہوئے آیا اور اس نے کہا:

خیبر جانتا ہے میں مرحب ہوں۔ اسلحے کا ماہر، بہادر تجربہ کار۔ جس وقت لڑائیوں کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ تو میرے چچا نے اس کا جواب دیا۔

کہ خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں اسلحہ کا ماہر اور بہادر۔

پھر اس نے حدیث میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اپنی تلوار میان میں داخل کر لی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تلوار کو میان سے نکالا اور اشعار پڑھے اور اس کو قتل کر دیا۔

(۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو حُدَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَمْرَةَ أَوْلَيْتُمْ يَوْمَ حَنْيَنٍ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَمْ يُولَ وَلَكِنْ عَجِلَ سَرَعَانِ الْقَوْمِ فَرَشَقْتَهُمْ هَوَازِنُ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ أَخَذَ بِرَأْسِ بَغْلِيهِ الْبَيْضَاءِ وَهُوَ يَقُولُ:

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَعْصَى الْقَطَّانِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۸۴۷۲) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے ابوعمارہ! کیا آپ حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ کہتے ہیں:

میں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نہیں بھاگے۔ لیکن قوم کے جلد باز لوگوں پر جب ہوازن نے تیرے برائے اور

ابوسفیان آپ ﷺ کے سفید فخر کی لگام تھامے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے: میں نبی ہوں کوئی جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَتْلِهِ فِي غَزْوَةِ مُوتَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ:

يَا حَيِّدَا الْجَنَّةِ وَافْتِرَابَهَا طَيِّبَةً بَارِدَةً شَرَابَهَا
وَالزُّوْمُ رُومٌ قَدْ دَنَا عَذَابَهَا عَلَيَّ إِنَّ لَأَقْتَتِلَهَا حِزْبَهَا
وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ قَالَ حِينَ أَخَذَ الرَّايَةَ يَوْمَئِذٍ:

أَقْسَمْتُ يَا نَفْسِ لَتُنَزِّلَنِي طَائِفَةً أَوْ لَتُكْرِهَنِي
إِنْ أَجَلَبَ النَّاسُ وَشَدُّوا الرِّتَةَ مَا لِي أَرَاكَ تَكْرِهِينَ الْجَنَّةَ
قَدْ طَالَ مَا لَدُنْكَ مُطْمَئِنَّةً هَلْ أَنْتِ إِلَّا نُطْفَةٌ فِي شَنَةِ
قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ أَيُّضًا:

يَا نَفْسِ إِلَّا تَقْتُلِي تَمَوْتِي مَدًا حِمَامُ الْمَوْتِ قَدْ صَلَبَتْ
وَمَا تَمَيَّيْتُ لَقَدْ أُعْطِيتِ إِنَّ تَفْعَلِي فِعْلَهُمَا هُدَيْتِ
وَأَنْ تَأْخُزْتِ فَقَدْ شَقِيتِ

یُرِیدُ جَعْفَرًا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ثُمَّ أَخَذَ سَيْفَهُ فَتَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. [اصحیف]
(۱۸۴۷۳) ابن اسحاق غزوہ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب کے قتل کا قصہ ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں:

اے جنت تو ان کے قریب ہے۔ تیرا بیٹا پاکیزہ اور ٹھنڈا ہے۔

اور رومی ایسے لوگ ہیں کہ عذاب ان کے قریب ہے۔ اگر میری ان سے ملاقات ہوئی تو ان کا قتل میرے ذمہ ہے۔

عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم کہتے ہیں: جب عبد اللہ بن رواحہ جنت نے اس دن جہنم اٹھا تو یہ اشعار پڑھے:

اے جان! میں نے قسم کھائی ہے کہ تجھے خوشی یا کراہت سے لڑائی میں اترنا ہی پڑے گا۔

اگرچہ لوگ جمع ہو کر سخت شور مچا دیں نہ کریں۔ میں دیکھتا ہوں کہ تو جنت سے کراہت کرتی ہے۔

تو نے حالتِ اطمینان میں زندگی گزاری تو تو صرف ایک نطفہ ہی ہے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں آپ نے یہ بھی کہا۔

اے جان! اگر تو قتل کر دی گئی تو فوت ہو جائے گی۔ یہ موت کا چشمہ ہے جس کو تو ملی ہے اور جو تو نے خواہش کی تجھے دیا گیا۔ اگر تو نے یہ دونوں کام کر لیے تو بہتر ہے۔ اگر تو پیچھے ہٹ گئی تو بد بخت ہے۔

ان کا ارادہ جعفر اور زید کا تھا۔ پھر اس نے آگے بڑھ کر لڑائی کی اور شہید کر دیے گئے۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هُبَيْدَةَ رَجُلًا مِنْ خَزَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَأْخُذْ هَذَا السِّيفَ بِحَقِّهِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا قَالَ: فَأَخَذَهُ فَلَمَّا لَهَى الْعَدُوَّ جَعَلَ يَقُولُ:

إِنِّي أَمْرُؤٌ بَايَعْنِي خَلِيلِي
أَنْ لَا أَقُومَ الدَّهْرَ فِي الْكُيُولِ
وَنَحْنُ عِنْدَ أَسْفَلِ النَّخِيلِ
أَضْرِبُ بِسَيْفِ اللَّهِ وَالرَّسُولِ

زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صيف]

(۱۸۷۷) حیدرہ خزاعہ کے ایک فرد ہیں، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس کھوار کو لے کر اس کا حق ادا کرے۔ ایک شخص نے کہا: میں حق ادا کروں گا، اس نے کھوار کے کردار میں سے لڑائی کرتے ہوئے کہا:

میں وہ آدمی ہوں جس نے اپنے قلیل سے بیعت کی ہے۔ جب ہم کھجور کے نیچے تھے۔ میں یزدی سے نہ رہوں گا۔ میں اللہ اور رسول ﷺ کی کھوار چلاتا رہوں گا دوسروں نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ آخر کار وہ شہید ہو گئے۔

(۱۸۷۸) بَابُ الصَّفِّ عِنْدَ الْقِتَالِ

لڑائی کے وقت صف بنانے کا بیان

(۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَيْسِلِ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ

(ح) قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَيْسِلِ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ بَدْرٍ جِئْنَا صَفًّا لِقُرَيْشٍ وَصَفُّوْنَا إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَأَرْمُوهُمْ بِالْبَلِّ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ وَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ فِي حَدِيثِهِ: إِذَا أَكْثَبُوكُمْ. يَعْنِي أَكْثَرُوكُمْ: فَأَرْمُوهُمْ بِالْبَلِّ وَاسْتَقْبُوا نَبْلَكُمْ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّحِيحُ: إِذَا أَكْثَبُوكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَنْ أَبِي يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ. [صحيح - بخاری ۲۹۰۰-۲۹۸۴]

(۱۸۳۷۵) حمزہ بن ابی اسید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن فرمایا، جب ہم نے قریش کے لیے اور انہوں نے ہمارے لیے صف بندی کی کہ جب وہ تمہارے قریب آجائیں تو ان کو تیر مارو۔ یہ فضل کی حدیث کے الفاظ ہیں اور ابواحمد اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: (اذا کتبوکم) یعنی جب وہ زیادہ تمہارے قریب آجائیں تو ان پر تیر برسو اور اپنے تیروں کو بچا کر رکھو۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ صحیح لفظ اکثبو کم ہے۔

(۱۸۳۳) باب سَلِّ السُّيُوفِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

لڑائی کے وقت تلوار سونقے کا بیان

(۱۸۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَجِيحٍ وَلَيْسَ بِالْمَطْلِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ بَدْرٍ: إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَأَرْمُوهُمْ بِالْبَلْبَلِ وَلَا تَسْلُؤُوا السُّيُوفَ حَتَّى يَغْشَوْكُمْ. [صحیح]

(۱۸۳۷۶) مالک بن حمزہ بن ابی اسید اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ بدر کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب وہ تمہارے قریب آجائیں تو ان پر تیر برسو اور جب تک وہ تمہیں ڈھانپ نہ لیں۔ تلواریں نہ سونقو۔

(۱۸۳۴) باب التَّرَجُّلِ عِنْدَ شِدَّةِ الْبَأْسِ

سخت لڑائی کے وقت پیدل چلنے کے بارہ میں

(۱۸۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَبَا عَمَارَةَ أَكُنْتُمْ قَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ مَا وَكَلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخْفَازُهُمْ حُسْرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرُ سِلَاحٍ فَلَقُوا قَوْمًا رَمَاهُ لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعُ هَوَازٍ وَبَنَى نَصْرٌ فَرَسَقُواهُمْ رَشَقًا لَا يَكَادُونَ يُخْطِنُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى بَعْضِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سَلْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَتَزَلَّ وَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ صَلَّيْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۸۳۷۷) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے براء سے کہا: اے ابوعمارہ! کیا تم حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ اس نے کہا:

اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ تمہیں بھاگے۔ لیکن نوجوان جن کے پاس اسلحہ کی کمی یا زیادتی تھی۔ ان کو تیر انداز لوگ ملے۔ انہوں نے ان پر تیر برسائے۔ جن کا نشانہ خطا نہیں تھا اور انہوں نے ان کے ہوازن اور بنو نضیر کے جمع شدہ حصے ختم ہونے کے قریب نہ تھے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے اور رسول اللہ ﷺ اپنی سفید ٹخمر پر سوار تھے۔ ابوسفیان بن حاث بن عبد المطلب اس کو چلا رہے تھے۔ آپ ﷺ نیچے اتر پڑے اور فرمایا: میں جھوٹا ہی نہیں ہوں۔ میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۳۵) باب الْخِيَلَاءِ فِي الْحَرْبِ

لڑائی کے وقت تکبر کا اظہار کرنے کا بیان

(۱۸۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّهَا اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِبَةٍ وَأَمَّا الْخِيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّهَا اللَّهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْخِيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ فِي الْفُجُورِ وَالْخِيَلَاءِ. [ضعيف]

(۱۸۳۷۸) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض اوقات غیرت کو اللہ پسند فرماتے ہیں اور بعض اوقات اللہ کو غیرت پسند نہیں ہوتی۔ وہ غیرت جسے اللہ رب العزت پسند کرتے ہیں شک کے بارے میں اور وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے جو بغیر شک کے کی جائے اور اللہ رب العزت اس تکبر کو پسند کرتے ہیں جو لڑائی کے موقع پر انسان زخمی کر رہا ہے یا صدقہ کے وقت تکبر کرنا اور وہ فخر جس کو اللہ ناپسند کرتے ہیں کہ انسان اپنے بارے میں فخر اور تکبر اختیار کرے۔

(۱۳۶) باب الْغَزْوِ مَعَ أُنْمَةِ الْجَوْرِ

ظالم بادشاہوں کے خلاف جہاد کرنے کا بیان

(۱۸۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ بْنُ سَيَّارٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْحَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْأَزْرَقِيِّ: الْأَجْرُ

وَالْغَنِيمَةُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا. [صحيح - متفق عليه]
(۱۸۳۷) عروہ بارتی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں بھلائی یا ندگی لکھی ہے، یعنی ثواب اور غنیمت۔ یہ ابو نعیم کی حدیث کے لفظ ہیں، لیکن ازرق کی روایت میں الاجر والغنیمۃ کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۱۸۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نُسَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ الْكُفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَكْفُرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ يَعْمَلُ وَالْجِهَادَ مَا ضَرَّ مِنْهُ بَعَثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى أَنْ يُقَاتَلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يَبْطُلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ.

وَحَدِيثٌ مَكْحُولٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ. قَدْ مَضَى فِي بَابِ الْإِمَامَةِ وَكِتَابِ الْجَنَائِزِ. [ضعيف]

(۱۸۳۸۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں: ① اس سے رک جانا جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کسی گناہ کی وجہ سے اسے کافر نہ کہے کہ عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج نہ کہے۔ ② جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ جب سے اللہ نے مجھے مبعوث کیا ہے اور میری امت کا آخری فرد و جال سے جہاد کرے گا۔ کسی عادل کا عدل اور کسی ظالم کا ظلم اسے باطل نہ کرے گا۔ ③ تقدیر پر ایمان لانا۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر نیک و بد امیر کے ساتھ جہاد واجب ہے۔

(۱۳۷) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْجِيُوشِ وَالسَّرَايَا

لشکر اور سرایا میں کونسا بہتر ہے

(۱۸۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَجْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُمَائَةٍ وَخَيْرُ الْجِيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ

وَلَنْ يَغْلِبَ اثْنَا عَشَرَ الْقَائِمِينَ قَلِيلًا.

تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ مَوْصُولًا. وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُتَّعِلًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَسَنَدُهُ جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ وَهُوَ عَطْفٌ. [منكر]

(۱۸۳۸۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں اور بہتر سر یہ چار سو افراد کا ہے اور بہترین لشکر ۳ ہزار کا ہے اور ۱۲ ہزار کا لشکر قلت کی بنا پر مغلوب نہ ہوگا۔

(۱۸۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَصَّابِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ عَنْ أَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخَزَاعِيِّ ثُمَّ الْكُفَيْي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمُ عَلَى رُقَقَانِكَ يَا أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ خَيْرُ الرُّقَقَاءِ أَرْبَعَةٌ وَغَيْرُ الطَّلَاحِ أَرْبَعُونَ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُمِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَنْ يُوْتِيَ اثْنَا عَشَرَ الْقَائِمِينَ قَلِيلًا يَا أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ لَا تُرَافِقِ الْوَلَائَتَيْنِ. [ضعيف جدا]

(۱۸۳۸۲) اکثم بن جون خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اکثم بن جون! اپنی قوم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ غزوہ کرو۔ آپ کا اخلاق اچھا ہوگا اور اپنے ساتھیوں کی عزت کرو۔ اے اکثم بن جون بہترین ساتھی چار ہیں اور بہتر ہر اول دستہ ۴۰ افراد کا ہے اور بہتر سر یہ ۳ سو اشخاص کا ہے اور بہترین لشکر چار ہزار کا ہے اور ۱۲ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے شکست نہ دیا جائے گا۔ اے اکثم بن جون! تو دو سو افراد کا ساتھی نہ بن۔

(۱۳۸) بَابُ فِي فَضْلِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان

(۱۸۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَى الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ. قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا: اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ کہ

گیا: اس کے بعد؟ فرمایا: مقبول حج۔

(۱۸۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ائْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا لِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرَسُولِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَيَّ بَيْنَهُ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكَلِّمُ فِي اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلِمُهُ يَذْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مِسْكِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أَمْتِي مَا تَخَلَّفْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَعَوَّنِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأَقْلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأَقْلُ.

حَدِيثُ الْكَلْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَى الْبَاقِيُّ عَنْ حَرَمِيِّ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ. [صحیح - منفق علیہ]

(۱۸۶۸۷) اللہ فرماتے ہیں: وہ شخص جو اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے میرے ساتھ ایمان لانے اور میرے رسولوں کی تصدیق کی وجہ سے تو میرے ذمہ ہے کہ میں اس کو جنت میں داخل کروں یا اس کو اس کے گمراہوں میں کروں، جہاں سے وہ آیا ہے اس حالت میں کہ جو اس نے ثواب اور نعمت حاصل کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے لیے زخم کھاتا ہے وہ کل قیامت کے دن آئے گا۔ اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ جس کی رگت خون جیسی اور حوشبو کستوری جیسی ہوگی اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی تو میں کسی سر یہ سے بھی پیچھے نہ رہتا۔ جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں نہ تو میں ان کے لیے سواریاں پاتا ہوں اور نہ ان کے پاس اتنی طاقت ہے کہ وہ میرے پیچھے آسکیں اور نہ ہی ان کو یہ پسند ہے کہ وہ میرے بعد پیچھے رہ سکیں اور رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اللہ کے راستے میں جہاد کروں۔ پھر میں قتل کیا جاؤں۔ پھر میں جہاد کروں۔ پھر میں قتل کیا جاؤں۔ پھر میں جہاد کروں۔ پھر میں قتل کیا جاؤں۔

(۱۸۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تَكْفَلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِهِ وَتَصَدِيقًا كَلِمَتِهِ بَأَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى

مُسْكِيهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَرِيمَةٍ. [صحيح-متفق عليه]

(۱۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے ضمانت دی ہے کہ جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے، اسے گھر سے صرف اللہ کے راستے میں جہاد کرنا اور اس کے کلمہ کی تصدیق کرنا ہی نکلنا ہے۔ اللہ اس کو جنت میں داخل کرے یا پھر اس کو ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ اس کے گھر واپس لوٹائے۔

(١٨٤٨٦) وَعَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِنْ قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَحِدُ سَعَةٍ فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۸۶) نبیؐ سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے اگر میں لوگوں پر مشقت خیال نہ کرتا تو میں کسی سر یہ سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے لیکن میں ان کے لیے سوار یوں کا انتظام نہیں کر پاتا اور نہ ہی وہ اتنی وسعت پاتے ہیں کہ وہ میرے پیچھے آسکیں اور نہ ہی ان کو میرے بعد پیچھے رہنا اچھا لگتا ہے۔

(۱۸۶۸۷) وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوِدِدْتُ أَنْ أَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا . كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ فَلَمَّا أَشْهَدَ اللَّهَ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَدْ أَخْرَجَنَا بِإِقْبَالِهِ مِنْ أَوْجَعٍ [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۸ء) نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر میں لوگوں پر مشقت خیال نہ کرتا تو میں کسی سریرہ سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا، لیکن میں ان کے لیے سوار یوں کا انتظام نہیں کر پاتا اور نہ ہی وہ اتنی وسعت پاتے ہیں کہ وہ میرے پیچھے آسکیں اور نہ ہی ان کو میرے بعد پیچھے رہنا اچھا لگتا ہے۔

(١٨٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ح) وَأَحْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ أَنَّ أَبَا حَصِينٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ذُكْرَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي عَمَلًا يَعْدِلُ الْجِهَادُ قَالَ: لَا أُجِدُّهُ. ثُمَّ قَالَ فَقَالَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَتَقُومَ لَا تَقُومَ وَتَصُومَ لَا تَصُومَ. قَالَ: لَا أَتَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنْ فَرَسَ الْمُجَاهِدُ يَسْتَنْ فِي طَرَفِهِ فَيَكْتُبُ لَهُ حَسَنَاتٍ. لَفْظُ حَدِيثِ جَعْفَرٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَقَّانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی چیز اللہ کے راستہ میں جہاد کے برابر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ راوی کہتے ہیں: تجھے معلوم نہیں کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا شخص اس کی طرح ہے جو مسلسل روزے رکھتا ہے اور ہمہ وقت حالت قیام میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔ روزے اور نماز میں کوتاہی نہیں کرتا۔ حتیٰ کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا مجاہد گھر لوٹ آئے۔

(۱۸۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيْبٍ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَرْنَا مَا يَعْمَلُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَ. قُلْنَا: بَلَى قَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ. قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَمْ فِي الرَّابِعَةِ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَغْتَرُّ مِنْ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى أَهْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. (صحيح - متفق عليه)

(۱۸۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی چیز اللہ کے راستہ میں جہاد کے برابر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ راوی کہتے ہیں: تجھے معلوم نہیں کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا شخص اس کی طرح ہے جو مسلسل روزے رکھتا ہے اور ہمہ وقت حالت قیام میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔ روزے اور نماز میں کوتاہی نہیں کرتا۔ حتیٰ کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا مجاہد گھر میں لوٹ آئے۔

(۱۸۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الثُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَجُلٌ: لَا أَبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمَرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ الْآخَرُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

وَلَكِنِّي إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ﴾ [التوبة ۱۹] الآية.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۷۸۹]
(۱۸۴۹۰) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں منبر رسول ﷺ کے پاس تھا کہ ایک شخص نے کہا: مجھے کوئی پردہ نہیں کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل نہ کروں سوائے مسجد حرام کو آباد کرنے سے۔ دوسرے نے کہہ دیا: جو تو نے کہا اللہ کے راستے میں جہاد اس سے افضل ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا اور فرمایا: منبر رسول ﷺ کے پاس آوازیں بلند نہ کرو۔ جمعہ کا دن تھا۔ میں نماز جمعہ کے بعد تمہارا اختلافی مسئلہ پوچھ لوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ [التوبة ۱۹] کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی تعمیر کرنا اس شخص کے مانند بنا دیا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے ہاں برابر نہیں۔

(۱۸۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَوْضِعٌ سَوِطٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْعُدْوَةُ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الرُّوحَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح- متفق عليه]
(۱۸۴۹۱) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ صبح یا شام کے وقت اللہ کے راستے میں بندے کا جانا دنیا اور جو کچھ اس میں موجود ہے سے بہتر ہے۔

(۱۸۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الشَّرْعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَضِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَرِيَةٍ تَخْرُجُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ تَخْرُجُ اللَّيْلَةَ أَمْ نَمُكُّ حَتَّى نُصْبِحَ فَقَالَ: أَوْ لَا تَجِبُونَ أَنْ تَجِبُوا فِي خِرَافٍ مِنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ وَالْعَرِيفُ الْحَدِيقَةُ. [حسن]

(۱۸۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ کو جانے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے

رسول ﷺ! رات کو چلے جائیں یا صبح کا انتظار کر لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے کہ تم رات جنت کے باغوں میں گزاریو۔

(۱۸۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا أَيُّهَا سَعِيدُ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِسَعِيدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ: أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ. قَالَ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۸۴]

(۱۸۴۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید رضی اللہ عنہ! جو اللہ کے رب اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے تعجب کیا اور کہا: دوبارہ بیان فرمائیں اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پھر فرمایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندے کے جنت میں سو درجے بلند کر دیے جاتے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیانی مسافت زمین و آسمان کے برابر ہے۔ اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔

(۱۸۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هَلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ يَوْمَئِذٍ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فِي أَرْضِهِ أَلْبَسَ وَلَدَ فِيهَا. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُّوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ وَسْطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. [صحيح۔ بخاری]

(۱۸۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور رسول پر ایمان رکھے، نماز ادا کرے، زکوٰۃ دے، رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے۔ اس نے اللہ کے راستہ میں ہجرت کی یا اپنی جائے پیدائش پر ہی فوت ہو گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم لوگوں کو خبر نہ دے دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں اور ہر درجہ کے درمیان زمین و آسمان کی مسافت کے برابر فاصلہ ہے۔ یہ اللہ نے مجاہدین کے

لیے تیار کی ہے۔ جب بھی تم اللہ سے مانگو تو جنت الفردوس طلب کیا کرو۔ یہ جنت کے درمیان یا اوپر ہے۔ اس سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں اور اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے۔

(۱۸۶۹۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ فَحَدَّثَنَا بِهِذَا الْحَدِيثِ فُلَيْحُ النَّائِيَةِ قَدْ ذَكَرَهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِنَحْوِهِ وَلَمْ يَشْكُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ وَلَمْ يَشْكُ.
(۱۸۶۹۵) خالی۔

(۱۸۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ. فَقَالَ: ثُمَّ مَنْ قَالَ: مُؤْمِنٌ فِي شُعْبٍ مِنَ الشُّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ منفق علیہ]
(۱۸۶۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون لوگ افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو اپنے جان و مال سے جہاد کرتا ہے۔ پوچھا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو کسی گھائی میں اللہ رب العزت سے ڈرتا ہے اور لوگوں کو ان کے شرکی وجہ سے چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۸۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّارُ الْجَبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بَعْتَانِ قَوْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَرْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَتَّبِعِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَطَانَةً أَوْ رَجُلٌ فِي غَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شُعْبَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنٍ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يَقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلِّيهِمَا عَنْ أَبِي حَارِثٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ وَقَالَ فِي شُعْبَةٍ

مِنْ هَذِهِ الشَّعَابِ.

(۱۸۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اس شخص کی زندگی نہایت بہتر ہے، جس نے اللہ کے راستہ میں اپنی سواری کی لگام کو تھاما۔ جب وہ کسی طرف سے خطرے یا فریادری کی اطلاع پاتا ہے تو برق رفتاری سے اس کی طرف جاتا ہے۔ وہ موت کے مواقع تلاش کرتا ہے یا وہ شخص جو چند مہریوں کے ساتھ اپنی پہاڑی پر مقیم ہے یا کسی وادی میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ وہ مرتے دم تک نماز اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگا رہتا ہے۔ ایسا شخص لوگوں سے خیر و بھلائی میں ہے۔

(ب) احمد بن عبد اللہ بن بدر فرماتے ہیں: پہاڑیوں میں سے کسی پہاڑی پر۔

(۱۸۴۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو مُسْلِمٍ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: تَعَسَّ عَبْدُ الدَّهْنَارِ وَعَبْدُ الدَّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخُمَيْصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ مَنَعَ سَخِطَ تَعَسَّ وَانْتَكَسَ وَإِذَا ضَلَّكَ فَلَا تَنْقَشْ طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعَنْقَلِ قَوْمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشَعَّتْ رَأْسُهُ مُعْبَرَةً قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي السَّيَافَةِ كَانَ فِي السَّيَافَةِ وَإِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ إِنْ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنَ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ طُوبَى لَهُ ثُمَّ طُوبَى لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْزُوقٍ. (صحیح - بخاری ۴۶۳۵-۲۸۸۷)

(۱۸۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: درہم و دینار اور چادر کا بندہ ہلاک ہو گیا۔ اگر دیا جائے تو راضی رہتا ہے اگر نہ ملے تو ناراض ہو جاتا ہے۔ ایسا شخص بد نصیب اور ذلیل ہو، اسے کاٹنا چھ جائے تو نکالنا جائے اور اس آدمی کے لیے خوشخبری ہے، جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑے کی لگام تھام رکھی ہے۔ اس کا سر پر اگندہ اور پاؤں خاک آلود ہیں۔ اگر اسے لشکر کے پچھلے حصے میں متعین کیا جائے تو وہاں ڈیوٹی دیتا ہے۔ اگر اسے حفاظتی دستہ میں کھڑا کیا جائے تو کھڑا ہو جاتا ہے۔ اگر اجازت چاہے تو اجازت نہیں دی جاتی اور کسی کی سفارش کرے تو سفارش نہیں مانی جاتی، اس کو خوشخبری ہو، خوشخبری ہو!

(۱۸۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالُوا: لَوْ أُرْسِلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَسُولًا يَسْأَلُهُ عَنْ أَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ قَالَ: قَلَمُ

يَذْهَبُ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنَّا وَهَبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُولَئِكَ النَّفَرُ رَجُلًا رَجُلًا حَتَّى جَمَعَهُمْ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ السُّورَةُ ﴿سَبِّحْ لِلَّهِ﴾ [الحديد ۱] قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كُلُّهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَرَأَهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كُلُّهَا قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو سَلَمَةَ كُلُّهَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا كُلُّهَا قَالَ الْعَبَّاسُ قَالَ أَبِي وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْأَوْزَاعِيُّ كُلُّهَا.

[صحیح]

(۱۸۴۹۹) عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ صحابہ کہنے لگے: کسی کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجو کہ وہ پوچھے کہ اللہ کو کون سے اعمال پسندیدہ ہیں؟ راوی کہتے ہیں: کوئی بھی آپ کے پاس نہ گیا۔ ہم نے آپ سے پوچھا مؤخر کر دیا۔ آپ نے اس گروہ کے ایک ایک فرد کو بلایا حتیٰ کہ وہ سب جمع ہو گئے تو ان کے بارے میں یہ سورۃ نازل ہوئی: ﴿سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [الحديد ۱]

عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکمل سورت ہمارے سامنے پڑھی۔ ابوسلمہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام نے ہمارے سامنے مکمل سورت پڑھی۔ یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے وہ سورت پوری ہمارے سامنے پڑھی اور اوزاعی کہتے ہیں: یحییٰ نے وہ سورۃ مکمل پڑھی۔ عباسؓ کہتے ہیں کہ میرے والد نے کہا کہ اوزاعی نے بھی مکمل سورت تلاوت کی۔ (۱۸۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: اجْتَمَعْنَا فَذَكَرْنَا فَقُلْنَا: أَيُّكُمْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَيَسْأَلُهُ أَمَّا الْأَعْمَالُ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ نُمُّ تَقَرُّفْنَا وَهَبْنَا أَنْ يَأْتِيَهُ مِنَّا أَحَدٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَمَعَنَا فَجَعَلَ يَوْمَهُ بَعْضًا إِلَى بَعْضٍ فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﴿سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [الحشر] إِلَى آخِرِ السُّورَةِ قَالَ يَحْيَى فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو سَلَمَةَ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا يَحْيَى مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْأَوْزَاعِيُّ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ وَقَرَأَهَا أَبُو إِسْحَاقَ عَلَيْنَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّغَانِيُّ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: وَلَمْ يَقْرَأْ عَلَيْنَا الصَّغَانِيُّ السُّورَةَ بِنَتْمَائِهَا وَقَرَأَ أَبُو الْعَبَّاسِ مِنْ أَوَّلِهَا شَيْئًا وَقَرَأَ الْقَاضِي مِنْ أَوَّلِهَا شَيْئًا وَقَرَأَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَلَيْنَا السُّورَةَ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا وَقَرَأَهَا الشَّيْخُ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۸۵۰۰) ابوسلمہ بن عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبد اللہ بن سلام رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمع ہو کر آپس میں بات چیت کر رہے تھے کہ کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گا کہ اللہ کو کون سے اعمال زیادہ پسندیدہ ہیں۔ پھر ہم منتشر ہو گئے تاکہ کوئی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام کو جمع فرمایا۔ ہم ایک دوسرے کی جانب اشارہ کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [الحديد - الحشر] آسمان وزمین میں موجود تمام اشیاء اللہ کی تسبیحات بیان کرتی ہیں، وہ غالب حکمت والا ہے۔ بجلی کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے ابتدا سے لے کر آخر تک تلاوت کی اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام رحمۃ اللہ علیہ نے شروع سے آخر تک پڑھی اور اوزاعی کہتے ہیں کہ یحییٰ نے ابتدا سے انتہا تک تلاوت کی اور ابواسحاق کہتے ہیں کہ اوزاعی نے ابتدا سے اخیر تک تلاوت کی اور معاویہ کہتے ہیں کہ ابو اسحاق نے شروع سے آخر تک پڑھی۔ ابوبکر صنعانی کہتے ہیں کہ معاویہ نے ہمارے سامنے مکمل سورۃ تلاوت کی۔ ابوالعباس کہتے ہیں کہ صنعانی نے مکمل سورۃ تلاوت نہ کی۔ ابوالعباس اور قاضی نے ابتدائی حصہ تلاوت کیا اور ابو عبد اللہ حافظ نے مکمل سورۃ تلاوت کی اور شیخ نے بھی مکمل سورۃ پڑھی۔

(١٨٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ كَانَ الْحَدِيثُ يَبْلُغُنِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ الْحَدِيثُ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَكَ قَالَ: لِلَّهِ أَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَ فَهَاتِ فَقُلْتُ: حَدِيثٌ بَلَغُنِي أَنَّكَ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَكُمْ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً. قَالَ: مَا إِحَالِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى خَوْلِيلِي ﷺ. قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ وَإِنَّكُمْ تَجِدُونَهُ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ عِنْدَكُمْ ﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًا﴾ [الصف ٤] قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارٌ سَوْءٌ فَهُوَ يُؤْذِيهِ لِيَصِيرَ عَلَى آدَاهُ فَيَكُفِّهِ اللَّهُ إِنَاءَهُ بِحَيَاةٍ أَوْ مَوْتٍ. قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ مَعَ قَوْمٍ فِي سَفَرٍ فَتَنَزَّلُوا فَعَرَسُوا وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الْكُرَى وَالنَّعَاسُ وَوَضَعُوا رءُوسَهُمْ فَنَامُوا وَقَامَ فَتَرَضَّأَ فَصَلَّى رَهْبَةً لِلَّهِ وَرَغْبَةً إِلَيْهِ. قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُ؟ قَالَ: الْبُخِيلُ الْمَنَانُ وَالْمُخْتَالُ الْفُخُورُ وَإِنَّكُمْ تَجِدُونَهُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ﴾ [الفصاح ١٨] قَالَ: فَمَنِ الثَّالِثُ؟ قَالَ: النَّاجِرُ الْخَلَافُ أَوْ الْبَائِعُ الْخَلَافُ. [صحيح - أخرجه الطيالسي ٤٦٨]

(۱۸۵۰۱) مطرف بن عبد اللہ بن عتیر فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مجھے ابو ذر سے ملی اور میں ان سے ملاقات کا شوق رکھتا تھا۔ جب میری ملاقات ہوئی تو میں نے کہا: اے ابو ذر! آپ سے یہ حدیث ملی تھی اور ملاقات کا شوق بھی تھا تو انہوں نے کہا: تیرے باپ کے لیے خرابی ہو۔ اب ملے ہیں تو ہٹاؤ۔ میں نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ تین

چیزوں کو پسند اور تین سے بغض رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں میرا خیال نہیں کہ میں اپنے دوست پر جھوٹ بولوں۔ میں نے کہا: وہ کون تین اشیاء ہیں جن کو اللہ پسند کرتے ہیں؟ فرمایا: ① کسی شخص کا دشمن سے قال کرنا جیسے اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ ﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًا كَأَنَّهُمْ بَيْنَكَ مَرْصُوصٌ﴾ [الصف ۴] کہ اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کے راستہ میں صف باندھ کر جہاد کرتے ہیں۔

میرا نے پوچھا: دوسرا کون شخص؟ فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو اپنے برے مسائے کی تکالیف پر صبر کرتا ہے تو اللہ اس کو زندگی کے اندر یا موت کے بعد اس کا بدلہ دے گا۔ تیسرا بندہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو لوگوں کے ساتھ سفر میں شامل ہوتا ہے لوگ پڑاؤ کرتے وقت سو جاتے ہیں لیکن یہ اللہ کے ذرا اور رغبت سے وضو کر کے نماز کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ تین آدمی کون سے ہیں جن سے اللہ بغض رکھتا ہے؟ ① بخیل احسان جتانے والا۔ ② فخر کرنے والا متکبر۔ ③ یہ بھی اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ﴾ کہ اللہ متکبر فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتے۔ [القصاص ۱۸] اس نے کہا: تیسرا شخص کون ہے؟ فرمایا: قسمیں اٹھانے والا تاجریا قسمیں اٹھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

(۱۸۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ عَامَ تَبْرُكٍ عَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُضِيفٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ لِي سَبِيلَ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ قَرِيبِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنْ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِيئًا يَقْرَأُ بِلِتَابِ اللَّهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ. [صعيف]

(۱۸۵۰۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں لوگوں کو بھجور کے ساتھ نیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں بہترین اور بدترین لوگ نہ بتاؤں؟ بہتر انسان وہ ہے جو گھوڑے یا اونٹ یا پیادہ موت تک اللہ راستہ میں جہاد کرتا ہے اور بدترین شخص فاجر جری جو کتاب اللہ کی تلاوت کرتا ہے لیکن کوئی چیز اس سے حاصل نہیں کرتا۔

(۱۸۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبٍ فَأَعَجَبَهُ طَبِيعُهُ وَحُسْنُهُ فَقَالَ: لَوْ اعْتَرَلْتُ النَّاسَ وَأَقَمْتُ فِي هَذَا الشُّعْبِ لَمْ قَالَ: لَا أَفْعَلُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ ذَلِكَ

لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي أَهْلِهِ سِتِينَ عَامًا
أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لُوقًا نَاقِلَةً
وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. [حسن]

(۱۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ میں سے ایک شخص ایک گھائی کے پاس سے گزرا جس میں بیٹھے پانی کا
چشمہ تھا تو اس کی خوشبو اور خوبصورتی اس کو اچھی لگی۔ اس نے کہا: اگر میں لوگوں سے الگ ہو کر یہاں بیٹھ جاؤں۔ لیکن پہلے
رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کروں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کیا تو آپ نے ایسا کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا:
اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا گھر میں ۶۰ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہارے گناہ معاف کر کے
جنت میں داخل کر دے! اللہ کے راستہ میں جہاد کرو، جس نے اونٹنی کا دودھ دوہنے کے وقت کے برابر اللہ کے راستہ میں جہاد
کیا اس کے لیے جنت واجب ہے۔

(۱۸۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَنَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
- قَالَ: مَقَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ سِتِينَ سَنَةً. [حسن لعیبرہ]
(۱۸۵۰۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کا اللہ کے راستہ میں صف میں
کھڑا ہونا اس کی ۶۰ برس کی عبادت سے افضل ہے۔

(۱۸۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ
الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي
مَسْجِدِ الْحَيْفِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كُنْتُ أَكْتُمُكُمْوهُ ضِنَّا بِكُمْ قَدْ بَدَأَ إِلَيَّ
أَنْ أُبْدِيَهُ نَهَيْتُهُ لَكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: يَوْمَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَأَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ
فَلْيَنْظُرْ كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ لِنَفْسِهِ. [ضعیف]

(۱۸۵۰۵) ابو صالح حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مسجد حیف میں تھے، فرمایا: اے لوگو!
میں نے ایک حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ جو میں نے تم سے پوشیدہ رکھی۔ لیکن اب میں صیحت کے وقت ظاہر کر
رہا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا ایک ہزار دن کے برابر
ہے تو ہر انسان اپنے بارے میں سوچے۔

(۱۸۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا
أَبُو الْجَمَاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَحُّجِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي السِّيَاحَةِ فَقَالَ: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [حسن]

(۱۸۵۰۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی سیر و سیاحت اللہ کی راستہ میں جہاد کرنے میں ہے۔

(۱۸۵۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ ائْذَنْ لِي فِي الرِّثَا قَالَ قَالَهُمْ مَنْ كَانَ قُرْبَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَتَنَاوَلُوهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: دَعُوهُ. ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِذْنُهُ أَتَحِبُّ أَنْ يُفْعَلَ ذَلِكَ بِأَخِيكَ. قَالَ: لَا قَالَ: قَبَائِسُكَ. قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ بَكَذَا وَكَذَا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: فَاتَّكِرْ مَا تَكْرَهُ اللَّهُ وَأَحِبَّ لِأَخِيكَ مَا تَحِبُّ لِنَفْسِكَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُبْعِضَ إِلَيَّ النَّسَاءَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اللَّهُمَّ بَعْضُ إِلَيْهِ النَّسَاءَ. قَالَ: فَانصَرَفَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ بَعْدَ كِيَالٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ شَيْءٍ أَبْعِضَ إِلَيَّ مِنَ النَّسَاءِ فَأَنْذَنِي فِي السِّيَاحَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

[حسن]

(۱۸۵۰۷) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کی اجازت طلب کی۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے قریب بیٹھے ہوئے افراد نے اس کو پکڑنے کی کوشش کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اسے چھوڑ دو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ، کیا آپ کو یہ پسند ہے کہ آپ کی بہن سے زنا کیا جائے۔ میں نے کہا: نہیں۔ آپ نے پوچھا: تیری بیٹی سے۔ راوی کہتے ہیں: آپ بار بار اسے یہ کہتے رہے تو وہ ہر مرتبہ نفی میں جواب دیتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی ناپسند کر اس بات کو جس کو اللہ ناپسند کرتے ہیں۔ اور اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے عورتوں سے نفرت پیدا کر دے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! تو عورتوں کو اس کے لیے متفر فرما۔ راوی کہتے ہیں کہ چند دنوں کے بعد وہ پھر واپس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! عورتوں سے زیادہ بری چیز میرے نزدیک کوئی نہیں۔ آپ مجھے سیر و تفریح کی اجازت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کی سیر و سیاحت جہاد فی سبیل اللہ میں ہے۔

(۱۸۵۰۸) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَضْعِبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي

اللَّحْلَاجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ عُقَابٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدَعَاَنَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّعْ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا. [صحيح]

(۱۸۵۰۸) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کے راستے کی غبار اور جہنم کا دھواں ایک پیٹ میں اکٹھے نہیں ہو سکتے اور بخل اور ایمان کسی آدمی کے دل میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

(۱۳۹) بَابُ فَضْلِ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے راستہ میں تیر پھینکنے کی فضیلت کا بیان

(١٨٥-٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُضَائِرِيُّ بِغَدَاةٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْحَجْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السَّكْمِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَصْرَ الطَّائِفِ فَلَمِصْتُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِهِمْ فَبَلَغَ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنْ رَمَيْتُ فَبَلَغْتُ فَلِي دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ: نَعَمْ. فَرَمَيْتُ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَجَعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِهِمْ كَانَ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وَقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَائِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَائِهِ مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ وَقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَائِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِ مُحَرَّرَهَا مِنَ النَّارِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عُمَرُو بْنُ عَبَّسَةَ. [صحيح]

(۱۸۵۰) ابونجیح سلمیٰ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طائف کے محل میں موجود تھا۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جس نے صحیح نشانے پر تیر مارا اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہوگا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ اگر میں تیر نشانے پر ماروں تو بدلے لیے بھی جنت میں درجہ ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو اس نے تیر نشانے پر مارے تقریباً سولہ تیر۔ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کے راستہ میں بڑھاپا آگیا۔ اس کے لیے قیامت کے دن نور کا باعث ہوگا۔ جس نے اللہ کے راستہ میں تیر پھینکا۔ یہ بھی اس کے لیے قیامت کے دن روشنی کا باعث بنے گا اور جس انسان نے کسی مسلمان مرد کو آزاد کیا تو اللہ رب العزت اس کی ہڈیوں کے عوض اس کے تمام جسم کو جہنم کی آگ سے محفوظ کر دے گا اور جس مسلمان عورت نے کسی مسلمان عورت کو آزاد کیا تو اللہ رب العزت آزاد کرنے والی عورت کو

اس کے بدلے جہنم سے آزاد کروں گے۔

(۱۸۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَبَّسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَلَبَّغَ سَهْمَهُ أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ فَعُدْلُ رَقَبَةٍ. [صحيح]

(۱۸۵۱۰) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے دشمن کو تیر مارا اور وہ نشانے پر لگا۔ یہ نشانہ خطا ہو گیا۔ اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

(۱۸۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْوَحِيدِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ لَطْنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السَّمِطِ قَالَ قُلْنَا لَلْكَعْبِ بْنِ مَرْثَةَ السُّلَمِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا وَاحِدٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْئَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ كَعَقِي رَقَبَةٍ. [صحيح]

(۱۸۵۱۱) واحد رکبتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جس کو اسلام میں بڑھاپا آ گیا یہ اس کے لیے قیمت کے دن نور کا باعث بنے گا اور جس نے اللہ کے راستے میں تیر پھینکا، اسے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

(۱۸۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَطَّانِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَكَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَزَّلَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ يَعْنِي نَفَضَ كِنَانَتَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَالَ: أَرُمُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۵۱۲) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ترکش عطا کیا۔ حسن بن عرفہ کہتے ہیں، یعنی اپنا ترکش احد کے دن پھینکا اور فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں تیرا اندازی کرو۔

(۱۸۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ

أَبُوهُ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ: أَرُمُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَمُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنِ الثَّوْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۵۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف سعد بن جعفر کے لیے اپنے والدین کے بارے میں فرمایا کہ میرے والدین آپ پر فدا ہوں تیرا انداز ہی کرو۔

(۱۸۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَرَسُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِرُؤْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَمْسَ الرُّمِيِّ وَكَانَ إِذَا رَمَى يُشْرِفُ النَّبِيُّ ﷺ - فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۵۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ ایک ڈھال سے اپنا اور رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرتے تھے اور ابو طلحہ بہترین تیر انداز تھے۔ جب وہ تیر پھینکتے تھے تو نبی ﷺ ان کے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھتے۔

(۱۵۰) بَابُ فَضْلِ الْمَشْيِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کے راستے میں پیدل چلنے کا بیان

(۱۸۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَجِيُّ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْحَطَّابِيُّ وَكَانَ يَسْكُنُ حَرَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَبَّادَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَنِيسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَسَّهُمَا النَّارُ أَبَدًا. لَفْظُهُمَا وَاحِدٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - بخاری ۲۵۴۱]

(۱۸۵۱۵) ابوالحسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہو جائیں ان کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

(۱۸۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حَبِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي الْمُصْصِحِ الْحُمْصِيِّ قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ فِي صَافِيَةٍ وَعَلَى النَّاسِ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُثْعِيُّ فَأَتَى عَلِيَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَمْشِي يَقُودُ بَعْلًا لَهُ فَقَالَ لَهُ: أَلَا تَرَكْبُ وَقَدْ حَمَلَكَ اللَّهُ فَقَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَمَهُمَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ. أَصْلَحَ لِي ذَاتِي وَأَسْتَعْنِي عَنْ قَوْمِي فَوَلَّى النَّاسُ عَنْ دَوَابِّهِمْ فَمَا رَأَيْتُ نَارًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمِئِذٍ. [صعيف]

(۱۸۵۱۶) ابوصح حمصی فرماتے ہیں کہ ہم ایک جماعت کی شکل میں چل رہے تھے، جن کے امیر مالک بن عبد اللہ تھے۔ ان کا گزر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو اپنی خچر کو ساتھ لیے پیدل چل رہے تھے تو مالک بن عبد اللہ نے کہا: آپ سوار کیوں نہیں ہوتے حالانکہ اللہ نے آپ کو سواری عطا کی ہے تو جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو قدم اللہ کے راستہ میں خاک آلود ہو گئے، ان پر اللہ جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے۔ میری سواری تندرست ہے اور میں اپنی قوم سے بے پروا ہوں تو لوگ اپنی ساریوں سے اتر پڑے۔ میں نے اس دن سے زیادہ پیدل چلتے ہوئے لوگ نہیں دیکھے۔

(۱۵۱) باب فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے راستے میں شہادت کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَتَمَنَّى أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجَعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنَ الْكُرَامَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْعَقَدِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الطَّلْحِيِّ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يُوَدُّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ فَقِيلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَصَلَّى فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۵۱۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی بھی شخص دوبارہ دنیا میں آنا پسند نہیں کرے گا، اگرچہ اسے دنیا کی تمام چیزیں بھی دی جائیں مگر شہید آرزو کرے گا کہ وہ دنیا میں جائے اور اس بار شہید کیا جائے کیونکہ وہ عزت و شرف دیکھ چکا ہوتا ہے۔

(ب)۔ طرابلس کی روایت میں ہے کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ وہ اللہ رب العزت سے جنت حاصل کرنے کے بعد دنیا میں آنا پسند کرے سوائے شہید کے؛ کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا، اس لیے وہ دس مرتبہ شہید کیے جانے کی خواہش کرے گا۔ (۱۸۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَرِيعَةُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَرْوَاحِ الشَّهَدَاءِ فَقَالَ قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: أَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضِرَ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ فِي الْعَرْشِ نَسْرُحُ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلِهَا فَيَنِمُّنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ أُطْلِعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ أَطْلَاعَةً يَقُولُ مَا تَشْتَهُونَ فَيَقُولُونَ وَمَا نَشْتَهُ وَنَحْنُ فِي الْجَنَّةِ نَسْرُحُ حَيْثُ شِئْنَا فَإِذَا رَأَوْا أَنْ لَا بَدَّ مِنْ أَنْ يَسْأَلُوا قَالُوا تَرَدُّدُ أَرْوَاحِنَا فِي أَجْسَادِنَا فَنُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَنُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا يَسْأَلُوهُ شَيْئًا تَرَكَهُمْ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَرَّرِ قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَلَا تَحْصِنَ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا بَلْ أَحْمَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ﴾ [آل عمران ۱۶۹-۱۷۰] قَالَ: أَمَّا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. (صحيح۔ متفق علیہ)

(۱۸۵۱۸) مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے شہداء کی ارواح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم نے بھی ان کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے استفسار کیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ان شہداء کی ارواح سبز پرندوں کے پیروں میں ہیں۔ ان کے لیے عرش کے نیچے فانوس معلق ہیں، وہ جہاں چاہتے ہیں اڑتے پھرتے ہیں۔ پھر ان فانوسوں میں رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہو کر پوچھتا ہے کہ تمہیں کچھ چاہیے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں کیا چاہیے جب کہ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں اڑتے پھرتے ہیں اور جب انہوں نے محسوس کیا کہ ان سے پوچھا جاتا رہے گا۔ تب انہوں نے عرض کیا: اے پروردگار! ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہماری ارواح کو ہمارے جسموں میں داخل فرمائیں تاکہ ایک مرتبہ پھر تیرے راستے میں کٹ میں۔ جب اللہ تعالیٰ نے دیکھا کہ انہیں ضرورت نہیں تو ان کو دیسے چھوڑ دیا جائے گا۔

(ب)۔ مقرر کی روایت میں ہے کہ ہم نے اس آیت کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا ﴿وَلَا تَحْصِنَ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا بَلْ أَحْمَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ﴾ [آل عمران ۱۶۹-۱۷۰] جو لوگ اللہ کے راہ میں مارے گئے ہیں، انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اللہ کے ہاں زندہ ہیں اور انہیں رزق مل رہا ہے۔ کہتے ہیں: ہم نے اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے بھی پوچھا تھا۔

(۱۸۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْثُورٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُورٍ قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَذَكَرَهَا وَقَالَ: أَرَوَّاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَبْرِ خُضِرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح - مسلم ۱۸۸۷]

(۱۸۵۱۹) مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے اس آیات کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: شہداء کی ارواح سبز پردوں کے پیٹوں میں ہوتی ہیں۔

(۱۸۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ بِأَحَدٍ جَعَلَ اللَّهُ أَرَوَّاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَبْرِ خُضِرٍ تَرِدُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ نَمَارِهَا وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلٍ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا رَجَدُوا طَلِبَ مَا كَلِمَتُهُمْ وَمَشَرِبُهُمْ وَقَالُوا مَنْ يَبْلُغُ إِخْوَانَنَا عَنَّا أَنَا أَحْيَاءُ فِي الْجَنَّةِ نُرْزَقُ لِنَلَا بِزُهْدُوا إِلَى الْجِهَادِ وَلَا يَنْكَلُوا عِنْدَ الْحَرْبِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَبْلَغُهُمْ عَنْكُمْ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ﴾ [آل عمران ۱۶۹] إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ. [حسن]

(۱۸۵۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے بھائی احد کے دن شہید ہو گئے تو اللہ نے ان کی ارواح کو سبز پردوں میں داخل فرمادیا۔ جو جنت کی نہروں پر اڑتے پھرتے ہیں اور اس کے پھلوں سے کھاتے ہیں، عرش کے نیچے ان کے لیے سونے کے فانوس معلق ہیں جن میں وہ رہتے ہیں۔ جب انہوں نے کھانے پینے اور اچھی آرام گاہ کو پایا تو کہا کہ ہمارے بھائیوں کو ہماری بات کون پہنچائے گا کہ ہم جنت میں زندہ ہیں، رزق دیے جاتے ہیں تاکہ وہ جہاد سے بے رشتی اور لڑائی کے وقت بزدلی نہ دکھائیں۔ اللہ رب العزت نے فرمایا: میں تمہاری بات ان تک پہنچا دیتا ہوں اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ [آل عمران ۱۶۹]

(۱۸۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا حَسَنَاءُ بِنْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا عُمَى قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ مَنْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ وَالْمَوْلُودُ وَالْوَلِيدُ. [ضعیف]

(۱۸۵۲۱) حناء بنت معاویہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جنت میں کون داخل ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نبی، شہید، پیدا ہونے والا بچہ اور زندہ درگور کی گئی بیٹی۔

(۱۸۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُهْرَاقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ تَغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ [صحيح]

(۱۸۵۲۴) سهل بن ابی امامہ بن سهل بن حنفی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید کے خون کے پہلے قطرے پر اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۸۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو السَّكْسَكِيُّ عَنْ أَبِي الْمَثْنَى الْمَلِيكِيِّ عَنْ عُبَيْةِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْقَتْلَى ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يَقْتُلَ فَذَلِكَ الْمُتَمَتِّحُ فِي خِيَمَةِ اللَّهِ تَحْتَ عَرِيشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّونَ إِلَّا بِدَرَجَةِ النَّبَوَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يَقْتُلَ فَبِكَفِّكَ مَضْمُصَةً مَحْتٌ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ إِنَّ السَّيْفَ مَحَاءٌ لِلْخَطَايَا وَقِيلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ فَإِنَّهَا ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ وَلِجَنَّتِهِمْ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَعْضُهَا أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ يَعْنِي أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ مُنَافِقٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَقَاتَلَ حَتَّى يَقْتُلَ فَذَلِكَ فِي النَّارِ إِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ [ضعيف]

(۱۸۵۲۴) عقبہ بن عبد سلیمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقتول تین قسم کے ہیں، ایسا شخص جو اپنی جان اور مال لیکر دشمن کے مقابلہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے تو اللہ اس شخص کو عرش کے نیچے جگہ عطا کرتے ہیں اور انبیاء نبوت کی وجہ سے ایک درجہ اس سے اوپر ہوتے ہیں اور ایسا شخص جو گناہ کرنے کے بعد میدان جہاد میں دشمن سے لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے تو یہ شہادت اس کے گناہوں اور غلطیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ کیونکہ تلوار غلطیوں کو ختم کرنے والی ہے اور ایسے شخص سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ جنت کے آٹھ اور جہنم کے سات دروازے ہیں اور جنت کے دروازے ایک دوسرے سے فضیلت رکھتے ہیں اور منافق آدمی اپنے مال و جان کے ساتھ میدان جہاد میں لڑائی کرتے ہوئے مارا جائے تو یہ جہنمی ہے کیونکہ تلوار منافق کو ختم نہیں کرتی۔

(۱۸۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: عَجَبٌ رَبَّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٍ نَارٌ عَنْ وَطْأَتِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حَبِيٍّ وَأَهْلِيهِ إِلَى صَلَاتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً فِيمَا عِنْدِي وَرَجُلٍ غَرَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَنْهَزَمَ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْإِنْهَزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتَّى أَهْرَيْقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَكِيَّتِهِ

انظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أَهْرِيقَ دَمَهُ. وَرَوَى فِي مَعْنَاهُ عَنْ أَبِي الدَّرَدَاءِ مَرْفُوعًا. [صدوق]

(۱۸۵۲۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت دو آدمیوں سے تعجب کرتے ہیں: ایک وہ جو اپنے بستر اور لحاف سے اپنے محبوبوں اور گھر والوں کے درمیان سے نماز کے لیے اٹھتا ہے۔ میری نعمتوں میں رغبت کرتے ہوئے اور میرے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور ایک وہ شخص جو اللہ کے راستے میں لڑائی کرتے ہوئے شکست کھا جاتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ شکست کی وجہ سے اس پر ایک گناہ ہے اور واپس پلٹنے میں کیا ثواب ہے تو دوبارہ لڑائی کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔ اللہ رب العزت اپنے فرشتوں سے کہتے ہیں: میرے بندے کی طرف دیکھو کہ میری نعمتوں میں رغبت کرتے اور میرے عذاب سے ڈرتے ہوئے واپس پلٹ کر جان کا نذرانہ پیش کر دیا۔

(۱۸۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُحْسِنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَاهِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ أَلَمَ الْقُرْصَةِ. [حسن]

(۱۸۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: شہید قتل کی اتنی تکلیف بھی محسوس نہیں کرتا۔ مگر جتنی تم چوٹی کے ڈسنے کی وجہ سے محسوس کرتے ہو۔

(۱۸۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سَلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ. قِيلَ: أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طَوَّلُ الْقِيَامِ. قِيلَ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جِهْدٌ مِنْ مِقْلٍ. قِيلَ: فَأَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ. قِيلَ: فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ. قِيلَ: فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ؟ قَالَ: مَنْ أَهْرِيقَ دَمَهُ وَعَقَرَ جَوَادَهُ. [حسن]

(۱۸۵۲۶) عبد اللہ بن حبشی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے افضل اعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور مقبول حج۔ کہا گیا: کوئی نماز افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی۔ کہا گیا: صدقہ کونسا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کم مال سے خرچ کرنا۔ کہا گیا: ہجرت کوئی افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دیا۔ کہا گیا: جہاد افضل کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مشرکین سے

اپنے مال جان کے ساتھ جہاد کیا۔ کہا گیا: افضل قتل کونسا ہے؟ آقا نے فرمایا: مجاہد اور اس کا گھوڑا قتل کر دیا جائے۔

(۱۵۲) باب الشہید یشفع

شہید کی سفارش قبول کیے جانے کا بیان

(۱۸۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ رَبَاحٍ الدَّمَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي نُمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الدَّمَارِيِّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ وَنَحْنُ أَبْنَاءُ فَقَالَتْ: أَبْشِرُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَشْفَعُ الشَّهِيدُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ صَوَابُهُ رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ.

[صحیح لغیرہ۔ بدون قصہ الدخول علی ام الدرداء]

(۱۸۵۲۷) ولید بن رباح ذماری فرماتے ہیں کہ میرے چچا نمران بن عتبہ ذماری کہتے ہیں کہ ہم ام درداء کے پاس آئے۔ ہم یتیم تھے۔ کہنے لگیں: تم خوش ہو جاؤ؛ کیونکہ میں نے ابو درداء سے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ شہید آدمی کی ستر گھروالوں کے بارے میں سفارش قبول کی جائے گی۔

(۱۵۳) باب فضل من یجرہ فی سبیل اللہ

اللہ کے راستہ میں زخمی ہونے والے کی فضیلت

(۱۸۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّغْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَأَبْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَنْفَعُ دَمًا لَلْوَنِ لَوْ أَنَّ الدَّمَ وَالرِّيحَ رِيحُ الْمَسْكِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ النَّاقِدِ وَزُهَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ. [متفق علیہ]

(۱۸۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان اللہ کے راستہ میں زخمی کیا جاتا ہے، اللہ جانتے ہیں کہ جو اس کے راستہ میں زخمی کیا گیا مگر جب وہ قیامت کے دن آئے گا اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا جس کی رنگت خون کی اور خوشبو کستوری کی ہوگی۔

(۱۸۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

بِأَلْوَيْهِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ كَلِمٍ يَكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ لِي سَبِيلِ اللَّهِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَفْجَرُ دَمًا فَالْكُلُونُ لَوْنُ الدِّمِّ وَالْعُرْفُ عُرْفُ الْمُسْلِكِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۸۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ زخم جو مسلمان اللہ کے راستہ میں کھاتا ہے تو وہ قیامت کے دن اسی حالت میں ہوگا۔ جیسے اسے زخمی کیا گیا۔ زخم سے بہہ رہا ہوگا۔ رگت خون جیسی اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔

(۱۵۴) باب فَضْلِ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا

کافر کو قتل کرنے والے کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْوَحِيرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالََا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا. قِيلَ: مَنْ هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۸۹۱]

(۱۸۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو انسان جہنم میں اکٹھے نہ ہوں گے کہ ان میں سے ایک دوسرے کو تکلیف دیتا ہے۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون ہے؟ فرمایا: مومن جو کافر کو قتل کرتا ہے پھر صراطِ مستقیم پر رہتا ہے۔

(۱۸۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۸۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر اور اس کا قاتل جہنم میں کبھی بھی اکٹھے نہ ہوں گے۔

(۱۵۵) باب الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

ایک شخص دوسرے کو قتل کرتا ہے لیکن دونوں جنت میں داخل ہوں گے

(۱۸۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذُبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : يَضْحَكُ اللَّهُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ . قَالُوا : وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : يَقْتُلُ هَذَا فَيَلْبِغُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَشْهِدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ .

[متفق علیہ]

(۱۸۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان دو لوگوں پر مسکراتا ہے جو ایک دوسرے کو قتل کر دینے کے باوجود جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ممکن ہے؟ مقتول جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر قاتل کو اللہ اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشتا ہے۔ پھر وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

(۱۸۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيَقَاتِلُ فَيَسْتَشْهِدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي

الزِّنَادِ . [صحيح - متفق علیہ]

(۱۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو انسانوں پر مسکراتے ہیں جو ایک دوسرے کو قتل کرنے کے باوجود جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک اللہ کے راستہ میں لڑتا ہوا شہید ہوا، جبکہ دوسرے کی اللہ نے توبہ قبول کر لی، پھر وہ بھی راہِ خدا میں شہادت حاصل کر لیتا ہے۔

(۱۵۶) باب فَضْلِ مَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کے راستہ میں مرجانے کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّظَرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ الْعَطَّارِ الْبُحَيْرِيِّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَيُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمَّ حَرَامٍ تَحْتَ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَطَعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَقْلِبُ رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا يَضْحَكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ نَجْحَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَيِسِرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَيِسِرَةِ. يَشْكُ أَهْلُهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ لَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا يَضْحَكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ. كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلَى قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ. فَرَكِبَتْ أُمَّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبُحْرِيَّةَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصَرَعَتْ عَنْ دَائِيهَا حِينَ خَوَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

(۱۸۵۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام حرام بنت ملحان کے پاس کھانے کے لیے تشریف لائے اور ام حرام عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں۔ ایک دن آپ اس کے پاس آئے تو وہ کھانا کھانے کے بعد سر سے جوئیں نکالنے بیٹھ گئی۔ رسول اللہ ﷺ سونے کے بعد بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: آپ کو کس بات نے ہنسا دیا؟ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے فرمایا: میری امت کے لوگ اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے میرے سامنے پیش کیے گئے۔ وہ سمندر کے درمیان سواری کرتے ہیں، جیسے بادشاہ تختوں پر۔ راوی کہتے ہیں کہ ام حرام نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! دعا کر دیں کہ میں بھی ان میں سے ہو جاؤں آپ نے دعا کر دی۔ پھر آپ سونے کے بعد بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: آپ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ فرمایا: میری امت کے لوگ غزوہ کرتے ہوئے میرے سامنے پیش کیے گئے جیسے پہلی مرتبہ تھے۔ انہوں نے دوبارہ رسول اللہ ﷺ سے دعا کی درخواست کر دی کہ اسے ان میں شمار کیا

جائے۔ آپ نے فرمایا: تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ام حرام نے سمندر کا سفر کیا جب سمندر سے نکلے تو چوپائے کی سواری سے گرنے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔

(۱۸۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي بَيْتِهَا يَوْمًا تَمَّ اسْتِقْطَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكُكَ؟ قَالَ: عُرِضَ عَلَيَّ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَرَكِبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَأَمْلُوكِ عَلَى الْأَيَّامَةِ. قُلْتُ: ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَدْ عَا لَهَا ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: أَتَيْتُ مِنَ الْأَوَّلِينَ. فَتَزَوَّجَهَا عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَعَزَا بِهَا فِي الْبَحْرِ فَلَمَّا رَجَعُوا قُرْبَتْ لَهَا بَعْلَةٌ لَتَرَكَبَهَا فَصَرَعَتْهَا فَذَلَّتْ عُقْفَهَا فَمَاتَتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ عَنْ حَمَادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۵۳۵) ام حرام بنت ملحان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن انس رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف فرما تھے تو بیدار ہونے کے بعد مسکرا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ کو کس چیز نے مسکرایا ہے؟ فرمایا: میری امت کے لوگ سمندر پر سواری کرتے ہوئے میرے سامنے پیش کیے گئے جیسے بادشاہ تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا: دعا کریں اللہ مجھے بھی ان میں شامل کر لے۔ آپ دعا کر کے دوبارہ لیٹ گئے۔ پھر بیدار ہونے کے بعد اس طرح ہی کہا، میں نے دوبارہ دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا: تو پہلے لوگوں میں سے ہے تو عبادہ بن صامت نے ان سے نکاح کیا اور سمندری سفر میں لے گئے۔ جب واپس آنے لگے تو ٹخّر سے گرنے کی وجہ کی سے گردن ٹوٹ گئی، یہ ان کی ہلاکت کا سبب بنا۔

(۱۸۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ أَخِي بَنِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ ثُمَّ ضَمَّ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثِ وَآيَنَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَخَرَّ عَنْ دَائِيهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَإِنْ لَدَغَتْهُ دَابَّةٌ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ مَاتَ حَتَفَ أَنْفِهِ. قَالَ: وَإِنَّمَا لِكَلِمَةٍ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوَّلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. يَعْنِي بِحَتَفَ أَنْفِهِ عَلَى فَرَأْسِهِ فَقَدْ وَقَعَ

أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ قُتِلَ قَعَصًا فَقَدْ اسْتَوْجَبَ الْجَنَّةَ.

(۱۸۵۳۶) ہوسلمہ کے محمد بن عبد اللہ بن عتیک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو جہاد فی سبیل اللہ کی نیت گھر سے نکلا۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے اپنی تین انگلیاں ملائیں اور فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کہاں ہیں؟ جو شخص اللہ کے راستہ میں اپنی سواری سے گر کر فوت ہو جائے تو اس کا معاملہ اللہ کے ذمہ ہے اور اگر کسی چیز کے ڈسنے کی وجہ سے فوت ہو جائے تو اس کو مکمل اجر ملے گا اور جو انسان اپنی طبعی موت فوت ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں: یہ کلمہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پہلے کسی عرب سے نہ سنا تھا، یعنی جو اپنے بستر پر فوت ہو گیا اس کا اجر بھی اللہ کے ذمہ ہے اور جو انسان موقع پر ہی قتل کر دیا گیا اس نے جنت کو واجب کر لیا۔

(۱۸۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ بْنُ شَرِيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِيهِ يَرْوُهُ إِلَى مَكْحُولٍ إِلَى ابْنِ غَنَمٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ انْتَدَبَ خَارِجًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتِغَاءً وَجْهِهِ وَتَصَدِيقَ وَعْدِهِ وَإِيمَانًا بِرِسَالَتِهِ عَلَى اللَّهِ ضَامِنٌ فَمَا يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ بِأَيِّ حَنْفٍ شَاءَ فَيَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ وَإِمَّا يَسْبِغُ فِي ضَمَانِ اللَّهِ وَإِنْ طَالَتْ غَيْبَتُهُ نَهْمَ يَرْوُهُ إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ. قَالَ: وَمَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ بَعْضُهُ فَهُوَ شَهِيدٌ أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَةٌ أَوْ مَاتَ عَلَى فَرَسِهِ بِأَيِّ حَنْفٍ شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ شَهِيدٌ وَلَهُ الْجَنَّةُ.

(۱۸۵۳۷) ابومالک اشعری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے ہیں: جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے نکلتا ہے اللہ کی رضامندی کی تلاش، اس کے وعدے کی تصدیق اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کی وجہ سے تو اللہ رب العزت اس بندے کا ضامن ہے کہ اللہ اس کو لشکر میں جس طرح بھی موت دے۔ اس کو جنت میں داخل کر لے گا۔ وہ اللہ کی ضمانت میں ہی رہے گا۔ اگر چہ وہ زیادہ دیر غائب رہے۔ پھر اللہ رب العزت اس کو اس کے گھر صحیح سلامت اور اجر و ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس کرے گا۔ راوی کہتے ہیں: جو اللہ کے راستہ میں فوت ہو جائے یا شہید ہو جائے یا اس کا گھوڑا یا اونٹ گرا دے یا کوئی زیریلی چیز ڈس لے یا اپنے بستر پر ہی فوت ہو جائے یہ شہید ہے اور اس کے لیے جنت ہے۔

(۱۸۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ الْغَسَّاسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِی سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ خَرَجَ غَارِبًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُ فَيَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْوَهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيْمَةٍ وَرَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُ فَيَدْخُلَهُ

الْجَنَّةِ أَوْ يَرُدُّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ . [صحيح]

(۱۸۵۳۸) ابوامامہ یابی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین شخصوں کا اللہ ضامن ہے: ایسا شخص جو جہاد کے لیے نکلتا ہے تو اللہ اس کی ضمانت دیتے ہیں کہ اسے فوت کر کے جنت میں داخل کر لے یا ایسے شخص کو ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ واپس کریں اور ایسا شخص جو مسجد جاتا ہے تو اللہ کے ذمے ہے کہ موت کے بعد اس کو جنت میں داخل کرے یا ثواب یا مال غنیمت دے کر واپس کرے۔ اور وہ آدمی جو اپنے گھر میں سلام کہہ کر داخل ہوتا ہے۔ اس کا بھی اللہ ضامن ہے۔

(۱۸۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّاذٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِبَةَ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ قَيْسِ بْنِ رَافِعٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ مَرَّ بِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحَدَّثُ نَفْسَكَ قَالَ وَمَا لِي يُرِيدُ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْ يُلْهِئَنِي عَنْ كَلَامٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ تَكَايَدُ ذَهْرَكَ الْآنَ لِي بَيْتُكَ أَلَا تَخْرُجُ إِلَى الْمَجْلِسِ فَتُحَدِّثُ وَأَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ لَا يَغْتَابُ أَحَدًا بِسُوءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُعَزِّرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ. قَبْرِ يَدُ عَدُوِّ اللَّهِ أَنْ يُخْرِجَنِي مِنْ بَيْتِي إِلَى الْمَجْلِسِ . [ضعيف]

(۱۸۵۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ اپنے گھر کے دروازے کے سامنے بیٹھے ہاتھوں سے اشارے کر رہے تھے۔ گویا آپ سے باتیں کر رہے ہیں تو عبداللہ نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! اپنے نفس سے باتیں کر رہے ہو۔ اس نے کہا کہ اللہ کے دشمن مجھے اس کلام سے غافل کر دینا چاہتے ہیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جو اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے، اللہ اس کا ضامن ہے اور جو انسان اپنے گھر میں کسی کی برائی بیان نہیں کرتا، یعنی چغلی نہیں کرتا اللہ اس کا بھی ضامن ہے اور جو بیمار کی حیار داری کر لے صبح یا شام مسجد کی طرف جائے ان کا بھی اللہ ضامن ہے اور جو شخص امام کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کا بھی ضامن ہے۔ اللہ کے دشمن کا ارادہ تھا کہ مجھے میرے گھر سے مجلس کی طرف نکال دیں۔

(۱۵۷) بَابُ مَنْ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرِبَ فَقَتَلَهُ

اجنبی تیر سے ہلاک ہونے والے کا بیان

(۱۸۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أُمَّ الرَّبِيعِ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ ابْنِ سُرَّاقَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُخَيِّرُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قِتْلُ يَوْمٍ بَدَأَ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرِبَ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ اجْتَنَهَدْتُ عَلَيْهِ الْبِكَاءَ قَالَ: يَا أُمُّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جَنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكَ أَصَابَ الْفِرْدَوْسُ الْأَعْلَى .
قَالَ قَتَادَةُ: الْفِرْدَوْسُ رُبُوعٌ فِي الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَأَفْضَلُهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ .

[صحیح - بخاری ۲۸۰۹-۲۹۸۳]

(۱۸۵۴۰) ام ربیع بنت براء یہ ام حارثہ بن سرقہ ہیں، نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: آپ مجھے حارثہ کے بارے میں خبر دیں جو بدر کے دن نامعلوم تیر کی وجہ فوت ہوئے۔ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اگر کسی اور جگہ ہے تو جی بھر کر رولوں۔ فرمایا: اے ام حارثہ! وہ جنت کے باغوں میں ہے اور تیرا بیٹا تو جنت الفردوس میں ہے۔ قنادہ کہتے ہیں: فردوس جنت میں اونچی جگہ ہے جنت کے درمیان اور افضل جگہ ہے۔

(۱۵۸) بَابُ مَنْ يُسْلِمُ فَيُقْتَلُ مَكَانَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو اسلام قبول کرنے کے بعد اسی جگہ شہید کر دیا جائے

(۱۸۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْحَافِظُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَلَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: عَمِلَ هَذَا بَيْسِرًا وَأَجَرَ كَثِيرًا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ . [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۵۴۱) براء فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر میدانِ جہاد میں لڑتا ہوا شہید ہو گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: عمل تو اس نے تھوڑا کیا ہے لیکن اجر زیادہ پایا۔

(۱۸۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلٌ مُقَنَّعٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَاتِلْ أَوْ أَسْلَمْ؟ قَالَ: لَا بَلْ

أَسْلِمَ ثُمَّ قَاتِلٌ. فَاسْلَمْ فَقَاتِلْ فَقَاتِلْ: هَذَا عَمَلٌ قَلِيلٌ وَأَجْرٌ كَثِيرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ شُبَابَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۴۲) حضرت براء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص لوہے میں چھپا ہوا آیا، اس نے کہا: جہاد کرو یا اسلام قبول کرو؟ فرمایا: پہلے اسلام قبول کر، پھر جہاد کرو تو وہ اسلام قبول کرنے کے بعد لڑائی کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔ فرمایا: عمل تھوڑا ہے اور اجر زیادہ دیا گیا ہے۔

(۱۸۵۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عَمْرٍو بْنَ أَقِيْشٍ كَانَ لَهُ رِبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَرِهَ أَنْ يُسْلِمَ حَتَّى يَأْخُذَهُ فَجَاءَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ آيْنَ بَنُو عَمِي فَقَالُوا بِأَحُدٍ فَقَالَ آيْنَ فَلَانٌ قَالُوا بِأَحُدٍ قَالَ: آيْنَ فَلَانٌ قَالُوا: بِأَحُدٍ فَلَيْسَ لَأَمْتَهُ وَرَكِبَ فَرَسَهُ ثُمَّ تَوَجَّهَ فَبَلَغَهُمْ فَلَمَّا رَأَاهُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا: إِلَيْكَ عَنَّا يَا عَمْرٍو فَقَالَ: إِنِّي قَدْ آمَنْتُ فَقَاتِلْ حَتَّى جُرِحَ فَحُمِلَ إِلَى أَهْلِهِ جَرِيحًا فَجَاءَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لِأَخِيهِ: سَلِيهِ حَوْمَةَ لِقَوْمِكَ أَمْ غَضَبًا لَهُمْ أَمْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ: بَلْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَا صَلَّى لِلَّهِ صَلَاةً.

(۱۸۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمرو بن اقیس کا جاہلیت کا سود تھا۔ صرف سود کی وجہ سے اسلام قبول نہ کر سکا۔ احد کے دن آیا اور کہنے لگا: میرے چچا کا بیٹا کدھر ہے؟ انہوں نے کہا: احد میں۔ پھر اس نے پوچھا: فلاں کہا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ بھی احد میں۔ اس نے پھر پوچھا: فلاں کدھر ہے؟ انہوں نے کہا: وہ بھی غزوہ احد میں ہے۔ اس نے زرع پھینکی گھوڑے پر سوار ہو کر ان کی جانب متوجہ ہوا۔ جب مسلمانوں نے دیکھا تو کہنے لگے: اے عمرو جھوٹا! ہم سے دور رہنا۔ اس نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ پھر لڑائی کرتے ہوئے زخمی ہو گیا تو فحی حالت میں اسے لایا گیا۔ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن سے کہا: پوچھو قومی غیرت، ان کے لیے غصہ میں آکر یا اللہ اور رسول ﷺ کے لیے لڑا۔ اس نے کہا: نہیں بلکہ اللہ اور رسول ﷺ کے غضب کے لیے وہ فوت ہو کر جنت میں داخل ہو گیا اور اس نے ایک بھی نماز نہ پڑھی تھی۔

(۱۵۹) بَابُ بَيَانِ النِّيَّةِ الَّتِي يُقَاتِلُ عَلَيْهَا لِيَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لڑائی کرنے والے کی نیت کا بیان تاکہ اللہ کے راستے میں ہونا معلوم ہو سکے

(۱۸۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْصَمِ

وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلدَّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُعْرِفَ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: مَنْ قَاتَلَ لَتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۵۴۳) حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا کہ ایک شخص مال غنیمت کے لیے لڑتا ہے اور دوسرا شہرت اور تیسراری شہوری کے لیے لڑتا ہے تو ان میں سے اللہ کے راستے میں کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے کلمے کو سر بلند کے لیے لکے وہ اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۸۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَوِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُقَيْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ قَاتَلَ لَتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صحیح - تقدم فله]

(۱۸۵۴۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو ایک شخص بہادری کے لیے، دوسرا عصیت کے لیے اور تیسرا ریاکاری کے لیے جہاد کرتا ہے تو ان میں سے کون اللہ کے راستے میں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو صرف اس لیے لڑائی کر لے تاکہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے یہ اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۸۵۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَهُ بَنَحْوَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۵۴۶) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا .. باقی اسی طرح حدیث ذکر کری۔

(۱۸۵۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِيحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي بِجَرِّ بْنِ سَعْدٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الْغَزْوُ غَزَاؤَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَاتَّقَى الْكُرْبِمَةَ وَبَاشَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنَبَهُهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فُحْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَنْ يَرْجِعَ بِكَفَافٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحَضَرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: وَعَصَى الْإِمَامَ وَلَمْ يُنْفِقِ الْكُرْبِمَةَ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ. [ضعيف]

(۱۸۵۴۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غزوہ دو قسم کا ہے وہ شخص جو اللہ کی رضامندی کے لیے اور امیر کی اطاعت میں پسندیدہ چیز کو خرچ کرتا ہے اور اپنے ساتھی سے مل کر رہتا ہے اور فساد سے بچتا ہے اس کے سونے اور بیدار رہنے میں اجر ہے اور جس نے فخر، ریاکاری، شہرت، امام کی نافرمانی اور زمین میں فساد کرنے کی کوشش کی وہ برابری کے ساتھ بھی نہ لوٹے گا۔

(ب) ابو بھریرہ عبد اللہ بن قیس فرماتے ہیں: ... جس کے آخر میں ہے کہ جس نے امام کی نافرمانی کی اور اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کی، وہ برابری کے ساتھ بھی نہ لوٹے گا۔

(۱۸۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حَنَانِ بْنِ خَارِجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَالْغَزْوِ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّ قَاتِلَتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللَّهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِنْ قَاتِلَتَ مُرَابِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ اللَّهُ مُرَابِيًا مُكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَلَى أَيِّ حَالٍ قَاتِلَتَ أَوْ قَاتِلَتَ بَعَثَكَ اللَّهُ عَلَى بِلَاقَةِ الْحَالِ. [ضعيف]

(۱۸۵۴۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ مجھے جہاد اور غزوہ کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن عمر! اگر تو نے صبر کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے جہاد کیا تو اللہ تجھے صبر ثواب دینے کی صورت میں ہی اٹھائے گا۔ اگر تو نے ریاکاری یا مال کی زیادتی کے لیے لڑائی کی تو اللہ تجھے ریاکار اور زیادہ مال طلب کرنے والوں میں اٹھائے گا۔

(۱۸۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْإِنْبَادِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ أَخُو أَهْلِ الشَّامِ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَىٰ فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ إِلَهِي بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِكَ حَتَّى اسْتَشْهَدْتُ قَالَ كَذَبْتَ إِنَّمَا أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فَلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ فَأَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَتَىٰ بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمْتُهُ فَبِكَ قَالَ كَذَبْتَ إِنَّمَا أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فَلَانٌ عَالِمٌ وَفُلَانٌ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ فَأَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ إِلَى النَّارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْمَالِ فَأَتَىٰ بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا فَقَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ شَيْءٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهِ إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهِ لَكَ قَالَ كَذَبْتَ إِنَّمَا أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فَلَانٌ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ فَأَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [صحيح - مسلم ۱۹۰۵]

(۱۸۵۴۹) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ مختلف لوگ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ تاتل شامی نے ابو ہریرہ سے کہا: آپ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو رسول اللہ ﷺ سے سن رکھی ہو۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے جس کے بارے میں سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا۔ وہ تین شخص ہیں: شہید، اس کو اللہ رب العزت کے پاس لایا جائے گا۔ اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کروائیں گے۔ وہ ان کو پہچان لے گا۔ اللہ پوچھیں گے: تو نے ان میں کیا عمل کیا؟ وہ بندہ کہے گا: اے اللہ! میں نے تیرے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے شہادت حاصل کی۔ اللہ فرمائیں گے: تو نے جھوٹ بولا۔ تیرا تو ارادہ تھا کہ فلاں مجھے بہادر کہے۔ تجھے دنیا میں بہادر کہہ دیا گیا۔ پھر اللہ رب العزت فرشتوں کو حکم دیں گے اور اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ دوسرا شخص عالم دین اور قاری قرآن ہوگا اس کو اللہ کے سامنے لایا جائے گا۔ اللہ اس کو نعمتوں کی پہچان کروائیں گے۔ وہ تمام نعمتوں کو پہچان لے گا تو اللہ پوچھیں گے: تو نے ان میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم سیکھا اور قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا۔ اللہ فرمائیں گے: تو جھوٹ بولتا ہے تیرا ارادہ یہ تھا کہ تجھے عالم دین اور قاری قرآن کہا جائے، وہ تجھے دنیا کے اندر کہہ دیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں بھی اللہ رب العزت حکم فرمائیں گے اور اسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور تیسرا وہ شخص جس کو اللہ رب العزت اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا۔ وہ نعمتوں کو پہچان لے گا تو اللہ پوچھیں گے: تو نے ان میں کیا عمل کیا؟ تو وہ کہے گا: میں نے کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی کہ جس میں تو خرچ کرنے کو پسند کرتا ہو مگر میں نے تیری رضا کے لیے خرچ نہ کیا ہو تو اللہ رب العزت فرمائیں گے: تو نے جھوٹ بولا تیرا تو صرف یہ ارادہ تھا کہ تجھے خلی کہا جائے۔ دنیا میں تجھے خلی کہہ دیا گیا۔ اللہ رب العزت اس کے بارے میں بھی حکم دیں گے۔ پھر اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(۱۸۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ قَالَ: وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَعَارِزِكُمْ هَذِهِ قُتِلَ فَلَانٌ شَهِيدًا وَمَاتَ فَلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ يَكُونُ قَدْ أَوْفَرَ ذَنْبِي رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرَقًا يَتَغَيَّى الدُّنْيَا أَوْ قَالَ السَّجَّارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَلِكَمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۸۵۵۰) ابو جحفا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ تم اس کے بارے میں کہتے ہو جو غزوہ میں قتل کیا جائے کہ فلاں شہید کیا گیا، فلاں شہادت کی موت مرا۔ شاید کہ اس نے اپنی سواری کو سونے یا چاندی سے لدا ہوا ہو۔ وہ دنیا یا تجارت کا قصد کیے ہوئے ہو۔ تم ان کے بارے میں یہ نہ کہو بلکہ اس طرح کہو۔ جیسے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ کے راستہ میں قتل کر دیا گیا فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

(۱۸۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ هُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ ابْنِ مَكْرُزٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَكْرُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَيَّى عَرَضًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا أَجْرَ لَهُ. فَسَأَلَهُ الثَّانِيَةَ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا أَجْرَ لَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ شَقِيقٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ الْأَخْبَارُ وَمَا أَشْبَهَهَا تَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ فِيمَنْ لَا يَنْوِي بَغْزَ وَهُوَ إِلَّا الدُّنْيَا وَمَا يَرْجِعُ إِلَى

أَسْبَابِهَا. [ضعيف]

(۱۸۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: جو شخص جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے اور دنیا کا مال حاصل کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: اس کا کوئی اجر نہیں۔ پھر دوسری اور تیسری مرتبہ اس شخص نے دوبارہ سوال کیا تو آپ نے تب بھی فرمایا: اس کا کوئی اجر نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث اس بات کا احتمال رکھتی ہے کہ اس نے صرف دنیا کی نیت کی لیکن جو ثواب کی نیت کرے اور مال غنیمت کے ملنے کی امید رکھے (اس پر کوئی گناہ نہیں)۔

(۱۸۵۵۲) فَأَمَّا مَنْ يَتَغَيَّى الْأَجْرَ وَيَرْجُو أَنْ يُصِيبَ غَنِيمَةً فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْدَادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرْسُودٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

أَنَّ صَمْرَةَ بْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ زُعْبِ بْنِ إِدَادِي قَالَ: نَزَلَ بِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّهُ فُرِضَ لَهُ فِي الْيَمَانِيِّينَ قَائِمِي إِلَّا مِائَةً قَالَ قُلْتُ لَهُ أَحَقُّ مَا بَلَغَنَا أَنَّهُ فُرِضَ لَكَ فِي يَمَانِيِّينَ قَائِمِيَت إِلَّا مِائَةً وَاللَّهِ مَا مَنَعَهُ وَهُوَ نَازِلٌ عَلَيَّ أَنْ يَقُولَ لَا أَمَّ لَكَ أَوْ لَا يَكْفِي ابْنُ حَوَالَةَ مِائَةً كُلَّ عَامٍ ثُمَّ أَنْشَأَ يَحْدِثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَنَا عَلَى أَقْدَامِنَا حَوْلَ الْمَدِينَةِ لِنُغْنِمَ فَقَدِمْنَا وَلَمْ نَغْنَمْ شَيْئًا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الَّذِي بَنَا مِنَ الْجُهْدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اللَّهُمَّ لَا تَكْلُهُمْ إِلَيَّ فَأَضْعَفَ عَنْهُمْ وَلَا تَكْلُهُمْ إِلَى النَّاسِ فَيَهْرُتُوا عَلَيْهِمْ أَوْ يَسْتَأْذِنُوا عَلَيْهِمْ وَلَا تَكْلُهُمْ إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَيَعْجِزُوا عَنْهَا وَلَكِنْ تَوَحَّدْ بِأَرْزَاقِهِمْ . ثُمَّ قَالَ: لِنُفْتَحَنَّ لَكُمْ الشَّامَ ثُمَّ لَتَفْتَحِسُنَّ كُنُوزَ فَارِسَ وَالرُّومِ وَلَيَكُونَنَّ لِأَحَدِكُمْ مِنَ الْمَالِ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُعْطَى مِائَةً دِينَارٍ فَيَسْخَطُهَا . ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ إِذَا رَأَيْتَ الْخِلَافَةَ قَدْ نَزَلَتْ الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ فَقَدْ أَتَتْ الزَّلَازِلُ وَالْبَلَابِلُ وَالْأُمُورُ الْعِظَامُ وَالسَّاعَةُ أَقْرَبُ إِلَى النَّاسِ مِنْ يَدِي هَذِهِ مِنْ رَأْسِكَ . [صحيح]

(۱۸۵۵۲) ابن زعب ایادی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن حوالہ ہمارے پاس آئے اور ہمیں خبر ملی کہ اس کے لیے دو سو میں زکوٰۃ کو فرض کیا گیا ہے۔ اس نے سو کا انکار کیا۔ میں نے اس اس سے کہا: ہمیں جو خبر ملی ہے اس کے مطابق حق یہی ہے کہ تیرے لیے دو سو میں زکوٰۃ فرض ہے اور تو نے سو کا انکار کیا۔ اللہ کی قسم! ہمیں روک سکتا وہ اس کو جو آنے والا ہے۔ مجھ پر اس کا یہ کہنا کہ تیری ماں مرے کافی نہیں تھا۔ اہل حوالہ کے لیے ہر مال میں ایک سو ہیں۔ ابن حوالہ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کی کہ آپ نے ہمیں پیدل مدینہ کے ارد گرد روانہ کیا۔ تاکہ ہم غنیمت حاصل کریں لیکن ہم نے غنیمت حاصل نہ کی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ہماری مشقت کو دیکھا تو فرمایا: اے اللہ! تو ان کو میرے سپرد نہ کر۔ میں ان سے کمزور ہوں اور نہ ہی تو ان کو لوگوں کو سونپ دینا کہ وہ ان کی تذلیل کریں یا وہ ان کے اوپر دوسروں کو ترجیح دیں اور نہ ہی تو ان کو ان کے نفسوں کے سپرد کر دے کہ وہ اس سے عاجز آجائیں۔ بلکہ تو اکیلا ہی ان کی روزی کا بندوبست فرما۔ پھر فرمایا: ملک شام فتح کیا جائے گا اور فارس و روم کے خزانے تمہارے درمیان تقسیم کیے جائیں گے اور تم میں سے کسی کو اتنا اتنا مال ملے گا کہ سو دینار دیے جانے کے باوجود فحش ناراض ہوگا۔ پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: اے ابن حوالہ! جب تو دیکھے کہ خلافت ارض مقدسہ میں قائم ہوگئی ہے تو زلزلے مصائب اور بڑے بڑے امور واقع ہونگے اور قیامت لوگوں کے قریب ہوگی۔ میرے اس ہاتھ سے جو تیرے سر کے اوپر ہے۔

(۱۶۰) باب مَا جَاءَ فِي السَّرِيَّةِ تُخْفِقُ وَهُوَ أَنْ تَغْزَوْا فَلَا تَغْنَمَ شَيْئًا

وہ سر یہ جو غزوہ کرتا ہے لیکن غنیمت نہیں حاصل کر پاتا

(۱۸۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَفَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ عَنْ أَبِي هَانٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ وَأَبْنُ لَهَيْعَةَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو هَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَلَّجُوا ثَلَاثِي أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ وَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ يُونُسَ مِنَ الْآخِرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْمُقَرَّرِ عَنْ حَيَّوَةَ. [صحيح - مسلم ۱۹۰۶]

(۱۸۵۵۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو اللہ کے راستے میں غزوہ کرتے ہوئے مال غنیمت کو حاصل کر لیتے ہیں گویا کہ انہوں نے آخرت کے اجر سے دو تہائی اجر جلدی حاصل کر لیا اور ایک تہائی ان کے لیے باقی بچا۔ اگر وہ مال غنیمت حاصل نہ کر پائیں تو انہیں مکمل اجر دیا جائے گا۔

(۱۶۱) باب تَمَنَّى الشَّهَادَةِ وَمَسْأَلَتِهَا

شہادت کی تمنا اور سوال کرنے کا بیان

(۱۸۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطْلُبُ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أُحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ کچھ مسلمان ایسے ہیں جو مجھ سے پیچھے رہنا پسند نہیں کرتے۔ لیکن میں ان کے لیے ساریوں کا انتظام نہیں کر پاتا تو میں اللہ کے راستے میں نکلے ہوئے کسی بھی لشکر سے پیچھے نہ رہتا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اللہ کے راستے میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں۔

(۱۸۵۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشَّهَادَةِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۰۹]

(۱۸۵۵۵) سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے خلوص دل سے شہادت کی تمنا کی۔ اللہ تعالیٰ اسے مقام شہداء عطا فرمائیں گے۔ اگرچہ وہ بستر پر ہی فوت ہو جائے۔

(۱۸۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَوَاقٍ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نَكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَعْبَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنْغَزَرَ مَا كَانَتْ لُونُهَا كَالزُّعْفَرَانِ وَرَبِحَهَا كَالْمُسْلِكِ وَمَنْ جُرِحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ طَابَعَ الشَّهَادَةِ. [صحيح]

(۱۸۵۵۶) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلم آدمی نے اللہ کے راستہ میں اونٹنی کے دودھ دوہنے کے وقت کے برابر جہاد کیا جنت اس کے لیے واجب ہوگی اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے شہادت کی تمنا کی۔ پھر وہ فوت ہو گیا یا اللہ کے راستے میں شہید کیا گیا تو اسے شہادت کا اجر ملے گا اور جو شخص اللہ کے راستہ میں زخمی کیا گیا یا اس کو کوئی مصیبت لاحق ہوئی تو وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو (اجر) کے لیے وہ دنیا سے بہت زیادہ ہوگی اس کی رگت زعفران کی مانند اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی اور جو اللہ کے راستہ میں زخمی کیا گیا اس پر شہداء کی مہر ہوگی۔

(۱۸۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ التَّيْسِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ لَقَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۸۵۵۷) خالی۔

(۱۸۵۵۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَرَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ يُخَايَمٍ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ يُخَايَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ قَمَاتٍ أَوْ قَتَلَ قَتْلًا أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مَسْلِكٍ . [صحيح]

(۱۸۵۵۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صدق دل سے شہادت کی تمنا کی وہ فوت ہوا یا قتل کر دیا گیا۔ اسے شہادت کا اجر دیا جائے گا اور جو اللہ کے راستہ میں زخمی کیا گیا، اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا جس کی رنگت خون جیسی اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔

(۱۸۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَايَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَوَاتٍ نَافِعَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۵۵۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے راستہ میں اونٹنی کے دودھ دہنے کے وقفہ کے برابر جہاد کیا اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔

(۱۶۲) باب الشَّجَاعَةِ وَالْجَبِينِ

بہادری اور بزدلی کا بیان

(۱۸۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَفَرَّغَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِتْلَ الصُّورِ قَالَ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى فَرَسٍ لَأَبِي طَلْحَةَ عَرَى مَا عَلَيْهِ شَيْءٌ وَالسَّيْفُ فِي عُنُقِهِ قَالَ : لَنْ تَرَاْعُوا . فَإِذَا هُوَ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ وَسَبَّهَهُمْ وَقَالَ : وَجَدْنَاهُ بَحْرًا . أَوْ قَالَ : إِنَّهُ لَبَحْرٌ . قَالَ : وَكَانَ قَرَمًا بَيْطًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَآبِي الرَّبِيعِ .

وَرَوَيْنَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُنِّ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۵۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے بڑھ کر حسین تھے۔ سب لوگوں سے زیادہ نئی اور تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ گھبرا گئے۔ تمام لوگ آواز کی جانب لپکے۔ وہاں انہوں نے نبی معظم ﷺ کو موجود پایا۔ آپ تمام لوگوں سے پہلے آواز کی طرف پہنچ گئے تھے اور آپ فرما رہے تھے: ڈرو نہیں، ڈرو نہیں۔ آپ ابوطحہ کے گھوڑے کی نگی پیٹنے پر سوار تھے۔ اس پر زین نہ تھی نیز آپ کی گردن میں کھوار لٹک رہی تھی۔ پھر آپ نے فرمایا: میں نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح تیز رفتار پایا۔

(۱۸۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ الْعُرُوْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ بِهَذَا قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُوقَةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رِجَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ خَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ. [صحیح]

(۱۸۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین چیز جو انسان میں پائی جاتی ہے وہ سخت کجروی اور بہت زیادہ بزدلی ہے۔

(۱۸۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الشَّجَاعَةُ وَالْجُبْنُ غَرَائِزُ فِي النَّاسِ تَلْقَى الرَّجُلُ يَقَاتِلُ عَمَّنْ لَا يَعْرِفُ وَتَلْقَى الرَّجُلُ يَفِرُّ عَنْ أَبِيهِ وَالْحَسْبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى لَسْتُ بِأَخْيَرُ مِنْ فَارِسِيٍّ وَلَا عَجَمِيٍّ إِلَّا بِالتَّقْوَى. [حسن لغيره]

(۱۸۵۶۴) حسان بن قاء حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بہادری اور بزدلی لوگوں کی فطرت میں ہے۔ وہ انسان کو مل جاتی ہے جب وہ ایک دوسرے سے لڑائی کرتے ہیں۔ جس کو وہ پہچانتے نہیں اور کسی ایسے شخص سے ملاقات کرتا ہے جو اپنے باپ سے بھاگا ہوا ہو اور حسب کا معنی مال اور کرم کا معنی تقویٰ تو کسی فارسی و عجمی سے بہتر صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔

(۱۶۳) باب فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

(۱۸۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْیَمَانُ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دَعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دَعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دَعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّيَامِ دَعِيَ مِنْ بَابِ الصَّيَامِ بَابَ الرِّيَافَةِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا عَلَى مَنْ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلُّهَا أَحَدٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْحِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مال میں سے دو حصے اللہ کے راستے میں خرچ کیے۔ اسے جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔ اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے جبکہ جنت کے (آٹھ) دروازے ہیں۔ جو شخص نماز پڑھنے والا ہے اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو شخص صدقہ خیرات کرتا رہا تو اسے صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا۔ جو شخص روزے رکھتا رہا اسے ریان کے دروازے سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: گوہر دروازے سے بلائے جانے کی ضرورت نہیں تاہم کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپ نے اس بات میں جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ان میں سے ہوں گے۔

(۱۸۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَائِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَمَلًا لَهُ أَوْ يَسُوقُهُ فِي عُنُقِهِ فَرَبَّةٌ فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا مَالُكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي. فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا مَالُكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي قَالَ ذَرٍّ مَا مَالُكَ قَالَ لِي عَمَلِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قَالَ قُلْتُ: أَلَا تُحَدِّثُنِي شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ. يَعْنِي مِنَ الْوَلَدِ: لَمْ يَلْهُوَا الْحِنْتَ إِلَّا أَذْخَلَهُمَا الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَبَّةُ الْجَنَّةِ. [صحیح]

(۱۸۵۶۳) حصہ بنت معایہ کہتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت ابو ذر سے ہوئی جس وقت وہ اپنے اونٹ کو ہاتھ رکھ رہے تھے اور ان کے پاس مشکیزہ تھا۔ میں نے کہا: ابو ذر آپ کا مال کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرا عمل۔ میں نے پوچھا: اے ابو ذر! کہنے لگے میرا عمل، میرا عمل۔ کہتے ہیں: میں نے تیسری مرتبہ پوچھا کہ آپ کا مال کیا ہے؟ کہنے لگے: میرا عمل۔ میں نے کہا: آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: جس مسلمان کے تین بچے بلوغت سے پہلے فوت ہو جائیں تو اللہ والدین کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کریں گے اور جس مسلمان نے اپنے مال کے دو حصے اللہ کے

راستے میں خرچ کیے تو جنت کے دربان اس کی جانب سبقت کریں گے۔

(۱۸۵۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فَلَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ زَادَ : إِلَّا اسْتَقْبَلْتُهُ حَبَابَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا قَبْلِهِ . قُلْتُ : كَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ رِحَالًا فَرَحَلِينَ وَإِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَعِيرِينَ وَإِنْ كَانَتْ غَنَمًا فَشَاتِينَ . [ضعیف]

(۱۸۵۶۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جنت کے تمام دربان اس کو اپنی جانب بلانے میں سبقت کریں گے۔ میں نے کہا: وہ کیسے۔ راوی کہتے ہیں: اگر سواریاں ہوں تو دو سواریاں دے۔ اگر اونٹ ہوں تو دو اونٹ دے۔ اگر بکریاں ہوں تو دو بکریاں دے۔

(۱۸۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاضِلَةً فَسَبْعُمِائَةٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْ قَالَ عَلَى أَهْلِهِ أَوْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ أَمَاطَ أَذَى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنْ ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ جِطَّةٌ . [صحیح]

(۱۸۵۶۶) ابو عبیدہ فرماتے ہیں: جس نے اللہ کے راستے میں زائد مال خرچ کیا تو اسے سات سو گنا تک اجر دیا جائے گا اور جس نے اپنے اوپر یا اپنے ال پر خرچ یا کسی مریض کی تیمارداری کی یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دیا تو اس کی نیکی کو دس گنا تک بڑھا دیا جائے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اسے توڑا نہ جائے اور جس شخص کو اللہ جسمانی بیماری میں مبتلا کرے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۱۸۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عُطَيْفٍ قَالَ يَزِيدُ وَأَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عِيَّيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عُطَيْفٍ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَعِنْدَهُ أَمْرٌ أَنَّهُ تَحْقِيقُهُ وَوَجْهُهُ مِمَّا يَلِي الْحَائِطَ فَقُلْنَا كَيْفَ بَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ؟ فَقَالَتْ : بَاتَ بِأَجْرٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : مَا بَتْ بِأَجْرٍ فَسَاءَ نَا ذَلِكَ وَسَكُنَّا فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا قُلْتُ فَقُلْنَا مَا سَرَّنَا ذَلِكَ فَتَسَالَكَ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَبْعُمِائَةٍ ضِعْفٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ أَوْ مَارَ أَدَى عَنِ الطَّرِيقِ أَوْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَحَسَنَةً بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنْ

إِبْرَاهِيمَ اللَّهِ بِلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِفْظٌ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۸۵۶۷) ولید بن عبد الرحمن، ریاض بن عطیف سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ابو عبیدہ بن جراح کے پاس مرض الموت میں حاضر ہوئے اور ان کی بیوی ان کے پاس تھی، ان کا چہرہ دیوار کی جانب تھا۔ ہم نے پوچھا: ابو عبیدہ رات کیسے گزاری؟ تو بیوی نے کہا: رات ثواب کے حصول میں گزاری تو ابو عبیدہ نے ہماری جانب مڑ کے دیکھا اور فرمایا: میں نے رات اجر میں نہیں گزاری۔ ہمیں برا لگا تو اس کی بیوی نے ہمیں خاموش کروادیا تو وہ کہنے لگے: تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں ہو جو میں نے کہا: ہم نے کہا: ہمیں اس سے خوشی نہیں ہوئی کہ ہم آپ سے اس کے بارے میں سوال کریں۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کے راستہ میں زائد مال خرچ کیا اسے سات سو گنا تک اجر دیا جائے گا اور جس نے اپنے اور گھروالوں پر خرچ کیا یا جس نے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹایا یا کوئی صدقہ کیا تو اس کی نیکی کا دس گنا اجر دیا جائے گا اور روزے کو مکمل کرنے کی صورت میں یہ ڈھال کا کام دے گا اور جسے اللہ رب عزت نے کسی جسمانی بیماری میں مبتلا کر دیا تو یہ بیماری اس کے لیے گناہوں کی معافی کا سبب بن جائے گی۔

(۱۸۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ أَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَجُلٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عُطَيْفٍ (ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عُطَيْفٍ عَنْ أَبِي عُيَيْنَةَ بِهِذَا الْحَدِيثِ. وَرَوَاهُ سُلَيْمٌ بْنُ عَامِرٍ أَنَّ غُضَيْفَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي عُيَيْنَةَ قَالَ: الْوَصْبُ يَكْفُرُ بِهِ مِنَ الْخَطَايَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ الصَّحِيحُ غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّامِيُّ. [صحيح]

(۱۸۵۶۸) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ بیماری گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۱۸۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هِيَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لِي سَبِيلُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُمِائَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ. [صحيح - مسلم ۱۸۹۲]

(۱۸۵۶۹) ابو سعید عقبہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک شخص لگام والی اونٹنی لا کر کہنے لگا: یہ اللہ کے لیے ہے۔ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن تجھے اس کے بدلے سات سواوٹیاں ملیں گی سب لگام والی ہوں گی۔

(۱۸۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِغَيْرِ فَقَدْ غَزَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَاهُ كَمَا مَضَى.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۵۷۰) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کو ساز و سامان دیا گویا اس نے جہاد کیا اور جس نے کسی مجاہد کے اہل و عیال کی کفالت کی گویا وہ جہاد میں شریک ہوا۔

(۱۸۵۷۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ أَطْلَلَ رَأْسَ غَازِيٍّ أَطْلَعَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتَّى يَسْتَقِيلَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذَكِّرُ بِهِ اسْمَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. [صحیح]

(۱۸۵۷۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس نے غزوہ کرنے والے کو سایہ مہیا کیا تو کل قیامت کے دن اللہ اس کے لیے سائے کا بندوبست فرمائیں گے اور جس شخص نے غزوہ کرنے والے کو کم ساز و سامان بھی مہیا کیا تو اسے مجاہد کے برابر ثواب ملے گا۔ یہاں تک کہ وہ شہید ہو جائے یا واپس پلٹ آئے اور جس شخص نے اللہ کے ذکر کی غرض سے مسجد بنوائی اللہ جنت میں اس کا گھر بنا دیں گے۔

(۱۸۵۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ الشَّاذِلِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ فَقَدْ كَرُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ وَزَادُوا قَالَ وَقَالَ الْوَلِيدُ فَقَدْ كَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَدْ كَرْتَهُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَكِلَاهُمَا قَدْ قَالَ بَلَغَنِي هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

(۱۸۵۷۲) خالی۔

(۱۸۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَغْزُو فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِنَّ مِنْ إِخْوَانِكُمْ قَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ وَلَا عَشِيرَةٌ فَلْيَضْمُ أَحَدُكُمْ إِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ أَوْ الثَّلَاثَةَ فَمَا لَأَحَدِنَا مِنْ طَهْرٍ جَمَلٍ إِلَّا عَقَبَةُ كَعْقَبَةِ أَحَدِهِمْ . قَالَ : فَضَمَمْتُ إِلَيَّ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً مَا لِي إِلَّا عَقَبَةُ كَعْقَبَةِ أَحَدِهِمْ . [حسن]

(۱۸۵۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے جہاد کا ارادہ کیا تو فرمایا: اے مہاجرین و انصار! تمہارے کچھ بھائی ایسے ہیں جن کے پاس مال و سواریاں موجود نہیں تو تم میں سے ہر ایک دو یا تین آدمیوں کو اپنے ساتھ ملا لے۔ ہم میں سے ہر ایک کے لیے ویسے ہی باری مقرر کی جیسے ان کے لیے تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو ملایا تو میری باری بھی ان کی طرح ہی تھی۔

(۱۶۴) بَابُ فَضْلِ الذِّكْرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے راستے میں ذکر کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ قَانِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّ الصَّلَاةَ وَالصَّيَامَ وَالذِّكْرَ تَضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسِعِمَانَةِ ضِعْفٍ . [صحيح]

(۱۸۵۷۳) حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور ذکر کرنے کا ثواب اللہ کے راستے میں خرچ کرنے سے سات گنا تک اجر ملتا ہے۔

(۱۸۵۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ قَانِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : مَنْ قَرَأَ آيَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَكَبَّمَ اللَّهُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ . [صحيح]

(۱۸۵۷۵) حضرت سہل بن معاذ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے راستے میں ایک ہزار آیات تلاوت کی، اللہ رب العزت اسے انبیاء، صدیقین، شہداء اور نیک لوگوں کا ساتھ نصیب کرے گا۔

(۱۶۵) بَابُ فَضْلِ الصَّوْمِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کے راستے میں روزہ رکھنے کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى
بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَبَّاسٍ الزُّرْقَانِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ
النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۵۷۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کے راستے
میں روزہ رکھا اللہ اسے ستر سال کی مسافت تک جہنم سے دور فرما دیں گے۔

(۱۶۶) بَابُ تَشْبِيهِ الْغَازِي وَتَوْبِيعِهِ

غزوہ کرنے والے سے محبت اور الوداع کہنے کا بیان

(۱۸۵۷۷) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:
مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَحُّمِيُّ
حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْيَقْدَامِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْغَزْوِ فَشِيعَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا أَرَادَ فِرَاقَنَا قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مَعِيَ مَا أُعْطِيَ كُمَا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ: إِنْ اللَّهَ إِذَا اسْتَوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وَأَنَا اسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمَا وَأَمَانَتِكُمَا وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمَا. [صحیح]

(۱۸۵۷۷) مجاہد فرماتے ہیں جب میں جہاد کے لیے نکلا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں الوداع کہا۔ جب واپس جانے لگے تو
فرمایا: میرے پاس کچھ نہیں جو میں تمہیں دے سکوں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ رب
العزت اس چیز کی حفاظت فرماتے ہیں، جو اس کی حفاظت میں دے دی جائے میں تمہارے دین، تمہاری امانتیں اور تمہارے
اعمال کے خاتمہ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۱۸۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدَانَ بْنِ لَاقِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَأَنْ أُشَبِّحَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكْفَهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدَوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ
الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. [ضعیف]

(۱۸۵۷۸) سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے نقل کرتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے

فرمایا: میں مجاہدین کے ساتھ رہ کر ان کے قافلے کا صبح یا شام کے وقت پہرہ دوں یہ مجھے دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔
 (۱۸۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَيْضِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَابِرٍ الرَّعِنِيِّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَمِعَ جَيْشًا فَمَشَى مَعَهُمْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اغْبَرَّتْ أَقْدَامُنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَلِيلَ لَهُ وَكَثِيفَ اغْبَرَّتْ وَإِنَّمَا شَمِعْنَاهُمْ فَقَالَ : إِنَّا جَهَّزْنَاهُمْ وَشَمِعْنَاهُمْ وَدَعَوْنَا لَهُمْ. [ضعیف]
 (۱۸۵۷۹) سعید بن جابر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ لاکھوں کو الوداع کرتے ہوئے ان کے ساتھ چلتے اور فرماتے کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمارے پاؤں کو اپنے راستے میں خاک آلود کر دیا۔ ان سے کہا گیا کہ کیسے پاؤں اللہ کے راستے میں خاک آلود ہوئے حالانکہ ہم نے انہیں الوداع کیا ہے۔ فرماتے: ہم نے انہیں ساز و سامان مہیا کیا۔ الوداع کہا اور ان کے لیے دعا کی۔

(۱۶۷) باب ما جاء في حرمة نساء المجاهدين

مجاہدین کی عورتوں کی حرمت کا بیان

(۱۸۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْبٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ((حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَحْلِفُ رَجُلًا فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَقِيلٌ هَذَا خَلَقَكَ فِي أَهْلِكَ، فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ)). فَأَنْتَفَتْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ: ((مَا ظَنَنْتُمْ؟)). [صحیح۔ مسلم ۱۸۹۷]

(۱۸۵۸۰) ابو بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گھروں میں اقامت پر ہر لوگ مجاہدین کی بیویوں کا احترام اس طرح کریں جس طرح اپنی ماؤں کا احترام کرتے ہیں۔ جو لوگ گھروں میں موجود ہیں اور ان میں سے اگر کوئی کسی مجاہد کے اہل و عیال سے خیانت کرے گا تو قیامت کے دن اسے کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا: اس نے تیرے اہل خانہ میں خیانت کی تھی تو اس کی نیکیوں سے جتنا چاہو لے لو تو رسول اللہ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے۔

(۱۸۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا قَعْبُ بْنُ التَّمِيمِ وَكَانَ ثِقَةً خَيْرًا فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَالَ لَهُ يَا فَلَانُ هَذَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ خَانَكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَمُسْعَرٍ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ

سَلِيمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح - تقدم]

(۱۸۵۸۱) تعجب تھی فرماتے ہیں: کہا جائے گا: اے فلاں! یہ فلاں بن فلاں ہے جس نے تیرے اہل سے خیانت کی تھی تم جتنی نیکیاں اس کی چاہو لے تو۔

(۱۶۸) باب الْإِسْتِئْذَانِ فِي الْقَوْلِ بَعْدَ النَّهْيِ

ممانعت کے بعد لوٹنے کے بارے میں اجازت لینے کا بیان

(۱۸۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَّبِعَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَافِرِينَ﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ﴾ [النوبة ۴۳-۴۵] نَسَخَهَا الْبُخَارِيُّ فِي النُّورِ ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا إِنْ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَلْزَمَ لَئِنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۶۲] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبِعَمَلِهِ قَالَ فَتَادَةُ قَالَ رَخِصَ لَهُ هَاهُنَا بَعْدَ مَا قَالَ لَهُ ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ﴾ [النوبة ۴۳] - [ضعيف]

(۱۸۵۸۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشاد باری ہے: ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَّبِعَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَافِرِينَ﴾ اللہ نے آپ کو معاف کر دیا آپ نے ان کو اجازت کیوں دی یہاں تک وہ آپ کے لیے واضح ہو جائیں جنہوں نے سچ کیا یا جھوٹ بولتے ہیں اور ﴿لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ﴾ آپ سے اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے اجازت طلب نہیں کرنے کہ وہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد نہیں کرتے اور اللہ متقین کو جاننے والا ہے اور ﴿إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ﴾ [النوبة ۴۳-۴۵] صرف آپ سے اجازت وہ لوگ طلب کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں جس کا وجہ سے وہ متردد ہیں۔ ان آیات کو سورہ نور کی آیات نے منسوخ کر دیا، یعنی ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا إِنْ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَلْزَمَ لَئِنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۶۲]

قنادہ کہتے ہیں: یہاں رخصت دیدی اس کے بعد جب یہ کہا: ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ﴾ [التوبة ۴۳] اللہ نے آپ کو معاف فرمادیا ہے۔ آپ نے ان کو اجازت کیوں دی

(۱۶۹) بَابُ الْإِذْنِ بِالْعُقُولِ وَكَرَاهِيَةِ الطَّرِيقِ

رات کے وقت گھر لوٹنے کی کراہت اور اجازت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي ذَلِكَ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِمَا فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ (۱۸۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جِئْنَا قَدِيمَ مِنْ غَزْوِهِ قَالَ: لَا تَطْرُقُوا النِّسَاءَ. وَأَرْسَلَ مَنْ يُؤْذِنُ النَّاسَ أَنَّهُ قَدِيمُ الْغَدَا. [صحيح]

(۱۸۵۸۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ سے واپس آتے تو فرماتے تم رات کے وقت اپنے گھر عورتوں کے پاس واپس پلٹ کر نہ آؤ اور آپ نے لوگوں کو اطلاع دی کہ میں کل آنے والا ہوں۔

(۱۷۰) بَابُ الْبَشَارَةِ فِي الْفَتْوحِ

فتح کی بشارت دینے کا بیان

(۱۸۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَلَا تُرِيدُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ. وَكَانُوا يُسَمُّونَهَا كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكُنْتُ لَا أَتَيْتُ عَلَى الْخَيْلِ لَدَتْكَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَشِّرْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مُهْدِيًا. قَالَ: فَأَنْطَلَقْتُ فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ حَصِينُ بْنُ رَبِيعَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَبْشُرُهُ فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جَنَّكَ حَتَّى تَرُكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَبِ قَبَارِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خَيْلٍ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - منفرد علیہ]

(۱۸۵۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا آپ تجھے ذی الخلصہ سے آرام نہ دینگے؟

وہ اس کا نام کعبۃ الیمانیہ رکھتے تھے۔؟ ہم قبیلہ احس کے ۱۵۰ شہوار لے کر گئے لیکن میں گھوڑ سواری نہ کر سکتا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ آپ کی انگلیوں کے نشانات میرے سینے پر موجود تھے اور فرمایا: اے اللہ اس کو ثابت رکھ اور اس کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اسے تو ذکر آگ سے جلا ڈالا، پھر حضرت حصین بن اسید کو نبی ﷺ کے پاس خوشخبری دینے کے لیے روانہ کیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ ہم نے اسے خارش اونیٹ کی مانند چھوڑ دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ احس کے شہسواروں اور پیادہ پر پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

(۱۸۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّقَاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَلَفَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى رُقَيْةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَيَّامَ بَدْرٍ فَجَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْعُضْبَاءِ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالْبِشَارَةِ قَالَ أَسَامَةُ: فَسَمِعْتُ الْهَيْبَةَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا زَيْدٌ قَدْ جَاءَ بِالْبِشَارَةِ قَوْلَ اللَّهِ مَا صَدَقْتُ حَتَّى رَأَيْتُ الْآسَارَى فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَهْمِهِ. [صحيح]

(۱۸۵۸۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنی بیٹی رقیہ کی حرا داری کے لیے بدر سے پیچھے چھوڑا تو زید بن حارثہ نبی ﷺ کی اوفیٰ عصباء پر فتح کی خوشخبری لیکر آئے۔ اسامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے گھبراہٹ والی آواز سنی تو میں باہر آیا، وہ زید بن حارثہ تھے جو فتح کی خوشخبری لیکر آئے تھے۔ اللہ کی قسم! میں نے قیدی دیکھ کر اس کی تصدیق کی تو نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے لیے بدر کا حصہ مقرر فرمایا۔

(۱۷۱) باب مَا جَاءَ فِي إِعْطَاءِ الْبِشَرَاءِ

خوشخبری دینے والے کو عطیہ دینے کا بیان

(۱۸۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَاتِلَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ مِنْ يَتِيمِهِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فِي تَوْبَتِهِ وَإِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: بَتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى صَاحِبَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلٍ سَلَعٍ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبَشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيَّ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ بِشَرِّبَنِي نَزَعْتُ نَوْبِيَّ

فَكَسَوْنَهُمَا لِأَيَّاهُ بِشُرَاهُ وَوَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعْرْتُ نَوْبِينَ فَلَبِسْتُهُمَا وَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۸۶) عبدالرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن کعب اپنے والد کو تاج پہنانے کے بعد لائے۔ کہتے ہیں: میں نے کعب بن مالک سے غزوہ تبوک سے پیچھے رہنے اور ان کی توبہ کا قصہ سنا جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں اور ان کے دو قبیوں کو توبہ کی قبولیت کی خبر دی۔ کہتے ہیں: میں نے سلع پہاڑ پر بلند آواز سے پکارنے والے کو سنا جو کہہ دیا تھا: اے کعب بن مالک! خوش ہو جا۔ کہتے ہیں: میں سجدہ میں گرا پڑا اور جان گیا کہ خوش حالی کے دن آگئے۔ جب آواز دینے والا میرے قریب آیا، وہ مجھے خوشخبری دے رہا تھا تو میں نے اپنے کپڑے اتار کر اسے دے دیے کیونکہ اس کے علاوہ میں اس دن کسی اور چیز کا ملک نہ تھا اور دو کپڑے ادھار لے کر زیب تن کیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس جا پہنچا۔

(۱۷۲) بابُ اسْتِقْبَالِ الْغَزَاةِ

غازیوں کے استقبال کا بیان

(۱۸۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقُّونَهُ إِلَى ثِيَابَةِ الْوَدَاعِ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ وَأَنَا غَلَامٌ فَتَلَقَّيْنَاهُ. [صحيح - بخاری ۴۴۲۰۰]

(۱۸۵۸۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے تو لوگوں نے ثبیۃ الوداع جا کر آپ کا استقبال کیا۔ میں بھی لوگوں کے ساتھ گیا جب کہ میں ابھی بچہ تھا۔

(۱۸۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ الصَّبِيَّانِ تَلَقَّيَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى ثِيَابَةِ الْوَدَاعِ مَقْدَمَهُ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ. وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً: أَذْكَرُ مَقْدَمِ النَّبِيِّ - ﷺ - لَمَّا قَدِمَ مِنْ تَبُوكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۵۸۸) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کا ثبیۃ الوداع جا کر استقبال کیا جب آپ غزوہ تبوک سے واپس ہوئے اور سفیان بھی کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے استقبال کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔ جب آپ غزوہ تبوک سے واپس پلے۔

(۱۷۳) باب الصَّلَاةِ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

سفر سے واپسی پر نماز ادا کرنے کا بیان

(۱۸۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دَثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي : ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَدْ مَضَى سَائِرُ الْأَحَادِيثِ الَّتِي رُوِيَتْ فِي آدَابِ السَّفَرِ فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ وَالْأَحَادِيثِ الَّتِي رُوِيَتْ فِي الْإِعْدَادِ لِلْجِهَادِ فِي كِتَابِ السِّيَرِ وَالرَّمْيِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۸۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ ایک سفر سے مدینہ واپس آئے تو آپ نے مجھے کہا: پہلے مسجد جا کر دو رکعت نماز ادا کرو۔

(۱۷۴) باب قِتَالِ الْيَهُودِ

یہود سے لڑائی کا بیان

(۱۸۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ وَقَرَاءَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : تَقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِئَ أَحَدُهُمْ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ الْمُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ فَاقْتُلْهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۹۰) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہود کے ساتھ قتال کرو گے۔ جب کوئی یہودی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو پتھر آواز لے کر کہے گا: اے مسلمان بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر۔

(۱۷۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ قِتَالِ الرُّومِ وَقِتَالِ الْيَهُودِ

یہود و روم سے قتال کی فضیلت کا بیان

(۱۸۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فَرَجِ بْنِ فَصَّالَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ قَيْسٍ بْنِ شَسَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :
جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - يَقُولُ لَهَا أُمُّ خَلَادٍ وَهِيَ مُتَّقِبَةٌ تَسْأَلُ عَنِ ابْنِ لَهَا وَهُوَ مَقْتُولٌ فَقَالَ لَهَا
بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جِئْتِ تَسْأَلِينَ عَنِ ابْنِكَ وَأَنْتِ مُتَّقِبَةٌ فَقَالَتْ : إِنَّ أُورَدًا ابْنِي فَلَسَ أُورَدًا
حَيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ابْنُكَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ . قَالَتْ : وَلَمْ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : لِأَنَّهُ قَتَلَهُ أَهْلُ
الْكِتَابِ . [صغيف]

(۱۸۵۹۱) حمید الخبیر بن ثابت بن قیس بن شاس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کو ام
خلا دکھا جا تا تھا، وہ پردہ کی حالت میں نبی ﷺ کے پاس آئی اور وہ اپنے شہید بیٹے کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔ بعض صحابہ نے
کہا: یا پردہ ہو کر نبی ﷺ سے اپنے بیٹے کے بارے میں پوچھ رہی ہے؟ اس عورت نے کہا: میرا بیٹا قتل ہوا۔ میری حیا تو ختم نہ
ہوئی؟ آپ نے فرمایا تیرے بیٹے کو دو شہیدوں کا اجر ملے گا۔ اس عورت نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیوں کیونکہ اس کو
اہل کتاب نے قتل کیا ہے۔

(۱۷۶) باب مَا جَاءَ فِي قِتَالِ الَّذِينَ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَقِتَالِ التُّرْكِ

ترک اور بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جہاد کا بیان

(۱۸۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ
الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا أَقْوَامًا يَبَالُغُهُمُ
الشَّعْرُ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم بالوں
کے جوتے پہننے والوں سے لڑائی نہ کرو گے۔

(۱۸۵۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ
أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا
قَوْمًا يَبَالُغُهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأَنْوْفِ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُ
الْمُطْرَقَةُ . رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ . وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ فَقَالَ : حَتَّى تَقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ
حُمْرَ الْوُجُوهِ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم بالوں کے جوئے پہننے والوں اور چھوٹی آنکھوں والوں اور چھٹی ناک والوں کو یا کہ ان کے چہرے ڈھال کی مانند ہیں جو ایک دوسرے پر رکھی ہوں ان سے لڑائی نہ کرو گے

(ب) شعیب بن ابی حمزہ حضرت ابو زناد سے نقل فرماتے ہیں حتیٰ کہ تم ترک سے جو چھوٹی آنکھوں والے اور سرخ چہروں والے ہیں سے جہاد کرو گے۔

(۱۸۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُنِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ: بَلَغَنِي أَنَّ أَصْحَابَ بَابِكَ كَانَتْ يَغَالَهُمُ الشَّعْرُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۵۹۳) محمد بن مہاجر فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ اصحاب بابک کے جوئے بالوں والے ہیں۔

(۱۸۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْكَلْبِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا خَوْزَ وَكُرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطَسَ الْأَنْوَابُ صِفَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک تم خوز اور کرمان عجمی قوتوں سے جہاد نہ کرو گے۔ سرخ چہرے چٹے ناک چھوٹی آنکھیں گویا کہ ان کے چہرے ڈھال کی مانند ہوں جو ایک دوسرے کے اوپر رکھی ہوتی ہیں۔

(۱۸۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَغَالَهُمُ الشَّعْرُ وَتَقَاتِلُونَ قَوْمًا عَرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَبِي الثَّعْمَانِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۵۹۶) عمرو بن تغلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت سے پہلے ایسی قوم سے لڑائی کرو گے جن کے جوئے بالوں والے ہوں گے اور تم جوڑے چہروں والوں سے جہاد کرو گے گویا کہ ان کے چہرے ڈھال کی مانند ہیں جو ایک دوسرے کے اوپر رکھی ہوئی ہوں۔

(۱۷۷) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَهْيِيجِ التُّرْكِ وَالْحَبَشَةِ

ترک اور حبشیوں کو لڑائی کے لیے نہ ابھارو

(۱۸۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا صَمْرَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُحَرَّرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا دَعَوْكُمْ وَاتُّرِكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ. [حسن]

(۱۸۵۹۷) ابوسینہ نبی ﷺ کے ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ تم حبشیوں کو چھوڑے رکھو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں۔ اور ترک کو بھی چھوڑے رکھو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں۔

(۱۸۵۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: اتُّرِكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكُفَّةِ إِلَّا ذُو السَّوِيْقَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ. [حسن]

(۱۸۵۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو نبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حبشہ والے تمہیں چھوڑے رکھیں تو تم بھی انہیں چھوڑے رکھو۔ کیونکہ کعبہ کے خزانوں کو حبشہ کا باریک پنڈلیوں والا شخص ہی نکالے گا۔

(۱۷۸) باب مَا جَاءَ فِي قِتَالِ الْهِنْدِ

ہند کی لڑائی کا بیان

(۱۸۵۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ هُثَيْمٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ أَبِي سَيَّارٍ الْعَنَزِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ قَالَا: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ حَبْرِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَذْرَكَهَا أَنْفَقَ فِيهَا مَالِي وَنَفْسِي فَإِنْ اسْتَشْهَدْتُ كُنْتُ مِنَ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَلَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ.

زَادَ الْمُقَرَّرُ فِي رَوَايَتِهِ ثُمَّ قَالَ مُسَدَّدٌ سَمِعْتُ ابْنَ دَاوُدَ يَقُولُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ: وَدِدْتُ أَنِّي

شَهِدْتُ بَارِدَ بَكْلٍ غَزَوْهُ غَزْوُهَا فِي بِلَادِ الرُّومِ اضعیف

(۱۸۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے غزوہ ہند کے بارے میں وعدہ لیا کہ اگر تو اس کو اپنی زندگی میں پالے تو اپنا مال و جان اس میں لگا دینا۔ اگر تو شہید ہو گیا تو افضل شہیدوں میں سے ہو گا اور اگر واپس آ گیا تو ابو ہریرہ آزاد کیا ہوا ہو گا۔

(ب) مسد کہتے ہیں کہ میں نے ابو داؤد سے سنا کہ ابو اسحاق فزاری نے کہا: میں پسند کرتا ہوں کہ میں ہر غزوہ میں شریک ہوں جو بھی ملک روم میں کیا جائے۔

(۱۸۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبُهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبُهْرَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَصَابَتَانِ مِنْ أَقْبَى أَعْوَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ عَصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعَصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ . اضعیف

(۱۸۶۰۰) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو گروہوں کی اللہ تعالیٰ جہنم سے حفاظت فرمائیں گے۔ وہ جماعت جو ہند سے غزوہ کرے گی اور وہ جماعت جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ ہوگی۔

(۱۷۹) باب إِظْهَارِ دِينِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْأَدْيَانِ

دین اسلام دوسرے ادیان پر غالب آئے گا

(۱۸۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ [التوبة ۳۳] - [صحیح]

(۱۸۶۰۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ [التوبة ۳۳] وہ ذات جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اور چہ شرک ناپسندی کریں۔

(۱۸۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَقِفَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . [صحیح - متن مدنیہ]

(۱۸۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسری ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ ہوگا اور قیصر کی ہلاکت کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے اللہ کے راستے خرچ کر ڈالو گے۔

(۱۸۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ فِي حَدِيثِ عِدَّةٍ مِنْ حَاتِمِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي كِسْرَى بِمَعْنَاهُ وَمَنْ وَجِهَ آخَرَ فِي كِسْرَى وَقَيْصَرَ بِمَعْنَاهُ .

(۱۸۶۰۳) خالی۔

(۱۸۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضَرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ الطَّائِنِيُّ أَخْبَرَنَا مِجْلُدُ بْنُ حُلَيْفَةَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ حَاتِمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : وَلَكِنَّ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَفْتَحَنَّ كُنُوزُ كِسْرَى . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كِسْرَى بْنُ هُرْمَزٍ؟ قَالَ : كِسْرَى بْنُ هُرْمَزٍ . قَالَ عِدَّةٌ : وَكُنْتُ مِمَّنِ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنُ هُرْمَزٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ النَّضَرِ بْنِ شَمِيلٍ . [صحیح]

(۱۸۶۰۴) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے پاس ایک حدیث ذکر کی، جس میں تھا کہ آپ نے فرمایا: اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو تم کسری کے خزانے فتح کرو گے۔ میں نے پوچھا کہ کسری بن ہرمز کے؟ آپ نے فرمایا: جی کسری بن ہرمز عدی کہتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں کے ساتھ تھا، جنہوں نے کسری بن ہرمز کے خزانے فتح کیے۔

(۱۸۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَسْنَا ابْنِي كِسْرَى بِكِتَابِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : تَمَرُّقُ مُلْكُهُ . وَحِطُّنَا أَنْ قَيْصَرَ أَكْثَرَمَ كِتَابَ النَّبِيِّ ﷺ - وَوَضَعَهُ فِي مِثْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ثَبَتَ مُلْكُهُ . [صحیح]

(۱۸۶۰۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا خط جب کسری کے پاس آیا تو اس نے پھاڑ ڈالا۔ آپ نے فرمایا: اس کی بادشاہت ختم ہو جائے گی اور ہمیں یاد ہے کہ قیصر نے آپ کے خط کی عزت کی اور کتوری میں رکھا۔ آپ نے فرمایا: اس کی حکومت باقی رہے گی۔

(۱۸۶۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِدْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبُحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبُحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى خَرَقَهُ فَحَمِسَتْ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَمْرُقُوا كُلَّ مَمْرُقٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ وَغَيْرِهِ. [صحيح- بخاری ۲۹۳۹]

(۱۸۶۰۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی شخص کو اپنا خط دے کر کسریٰ کی جانب روانہ کیا۔ آپ نے حکم دیا کہ بحرین کے امیر کو دے دینا تاکہ وہ کسریٰ تک پہنچا دے۔ جب اس نے نامہ مبارک پڑھا اور پھاڑ ڈالا۔ ابن مسیب کہتے ہیں: انا کے خلاف نبی ﷺ نے بددعا کی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔

(۱۸۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنُ أَحْمَدَ الْمَوْزَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا تِسَابُورُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ مَعَ دُحْيَةِ الْكَلْبِيِّ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بَصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَلَدَفَعَهُ عَظِيمُ بَصْرَى إِلَى قَيْصَرَ وَكَانَ قَيْصَرٌ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمَصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَلَاهُ اللَّهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ جِئَ قَرَأَهُ التَّيْسُوَالِي هَاهُنَا أَحَدًا مِنْ قَوْمِهِ أَسْأَلُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ: أَنَّهُ كَانَ بِالشَّامِ فِي رِجَالٍ قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَوَجَدْنَا رَسُولَ قَيْصَرَ بَعْضَ الشَّامِ فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَاءَ فَأَدْخَلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ فِي مَجْلِسٍ مُلْكِيهِ وَعَلَيْهِ التَّاجُ وَإِذَا حَوْلَهُ عِظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِرَجُلَيْنِ: سَلُّهُمَا إِلَيْهِمْ أَقْرَبُ نَسَبًا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا قَالَ: مَا قَرَابَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ قَالَ فَقُلْتُ: هُوَ ابْنُ عَمِّي قَالَ: وَلَيْسَ فِي الرُّكْبِ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَاظٍ غَيْرِي

فَقَالَ قَيْصَرُ: أَذْنُوهُ مِنِّي ثُمَّ أَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجَعَلُوا خَلْفَ ظَهْرِي عِنْدَ كَيْفِي ثُمَّ قَالَ لِرَجُلَيْهِ: قُلَا لِأَصْحَابِي
إِنِّي سَأَلْتُ هَذَا الرَّجُلَ عَنِ اللَّهِ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَ فَكُذِّبُوهُ. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَاللَّهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ يَوْمَئِذٍ
أَنْ يَأْتُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكُذْبُ كَذَّبْتُ عَنْهُ حِينَ سَأَلَنِي عَنْهُ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْتُرُوا الْكُذْبَ عَنِّي
فَصَدَّقْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلَيْهِ: قُلَا لَهُ كَيْفَ نَسَبَ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قَالَ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ. قَالَ:
فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَبْلَهُ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَهَمُونَهُ عَلَى الْكُذْبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا
قَالَ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَهَلْ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مِلِكٍ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَأَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ
ضِعْفَاؤُهُمْ؟ قَالَ قُلْتُ: بَلْ ضِعْفَاؤُهُمْ قَالَ: فَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قَالَ قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ. قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ
أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخَطَةً لِيَدِينَهُ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي
مُدَّةٍ نَحْنُ نَخَافُ أَنْ يَغْدِرَ. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَلَمْ يُمْكِنِي كَلِمَةً أَدْخُلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا أَخَافُ أَنْ تَوَثِّرَ
عَنِّي غَيْرَهَا قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمُ؟ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَكَيْفَ كَانَتْ حَرْبُكُمْ وَحَرْبُهُ؟ قَالَ قُلْتُ:
كَانَتْ دُولًا وَسِجَالًا يَدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةُ وَتُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى قَالَ: فَمَاذَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ قَالَ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ
اللَّهَ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَنَبْتَهِنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ
بِالْعَهْدِ وَأَذَاءِ الْأَمَانَةِ. قَالَ فَقَالَ لِرَجُلَيْهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ
أَنَّهُ ذُو نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تَبْعَتْ فِي نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ
أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ يَأْتِمُ بِقَوْلٍ قَدْ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ
تَتَهَمُونَهُ بِالْكَذْبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَّعِ الْكُذْبَ عَلَى النَّاسِ
وَيَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مِلِكٍ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِلِكٌ قُلْتُ
يَطْلُبُ مِلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضِعْفَاؤُهُمْ فَزَعَمْتَ أَنْ ضِعْفَاءُ هُمْ اتَّبِعُوهُ وَهُمْ اتَّبَعُوا
الرُّسُلَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ
يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخَطَةً لِيَدِينَهُ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تَخْلُطُ بِشَاشَةِ الْقُلُوبِ لَا
يَسْخَطُهُ أَحَدٌ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ
وَقَاتَلَكُمُ فَزَعَمْتَ أَنْ قَدْ فَعَلَ وَأَنْ حَرْبُكُمْ وَحَرْبُهُ يَكُونُ دُولًا يَدَالُ عَلَيْكُمُ الْمَرَّةُ وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى
وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تَبْلَى وَتَكُونُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ بِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا
تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَنَبْتَهِنَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ
وَأَذَاءِ الْأَمَانَةِ وَهَذِهِ صِفَةُ نَبِيٍّ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَظُنْ أَنَّهُ مِنْكُمْ وَإِنْ يَكُنْ مَا قُلْتُ حَقًّا

قَوْلُكَ أَنْ يَمْلِكَ مَوْجِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَلَوْ أَرَجُو أَنْ أَخْلَصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لِقِيَّةً وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَعَسَلْتُ قَدَمَيْهِ. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ فَقَرَأَ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِذَا عِيَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمَ تَسْلَمَ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِنَّمُ الْأَرِيسِيُّ وَبِأَيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ تَعَدَّوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا تَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۱۶۴﴾ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمَّا أَنْ قُضِيَ مَقَالَتُهُ عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ وَكَثُرَ لَعَنُهُمْ فَلَا أَدْرَى مَاذَا قَالُوا وَأَمْرًا بِنَا فَأَخْرَجْنَا فَلَمَّا أَنْ خَرَجْتُ مَعَ أَصْحَابِي وَخَلَوْتُ بِهِمْ قُلْتُ لَهُمْ لَقَدْ أَمَرَ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ بِخَافُهُ. قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَاللَّهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَقِيفًا بِأَنْ أَمْرُهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ قَلْبِي الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَعَزَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّامَ عَلَى بَقْعَةٍ مِنْ فَتْحِهَا لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَتَحَ بَعْضُهَا وَتَمَّ فَتْحُهَا فِي زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَتَحَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبُرَاقَ وَفَارِسَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ يَبْنِي فِي التَّوَارِيخِ وَيَسَائِلُ تِلْكَ الْقِصَصِ مِمَّا يَطُولُ بِهِ الْكِتَابُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ حَلَّ تَنَازُلِهِ دِينَهُ الَّذِي بَعَثَ بِهِ رَسُولُهُ -ﷺ- عَلَى الْأَذْيَانِ بِأَنْ أَبَانَ لِكُلِّ مَنْ سَمِعَهُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَمَا خَالَفَهُ مِنَ الْأَذْيَانِ بِاطِلٍ وَأَظْهَرَهُ بِأَنْ حِمَاَعَ الشُّرُكُ دِينَانِ دِينُ أَهْلِ الْكِتَابِ وَدِينُ الْأُمِّيِّينَ فَقَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْأُمِّيِّينَ حَتَّى دَانُوا بِالْإِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَقَتْلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَسَى حَتَّى دَانَ بَعْضُهُمْ بِالْإِسْلَامِ وَأَعْطَى بَعْضُ الْجِزْيَةِ صَاحِرِينَ وَجَرَى عَلَيْهِمْ حُكْمُهُ -ﷺ- وَهَذَا ظُهُورُ الدِّينِ كُلُّهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ يُقَالُ لِيُظْهِرَنَّ اللَّهُ دِينَهُ عَلَى الْأَذْيَانِ حَتَّى لَا يُدَانَ اللَّهُ إِلَّا بِهِ وَذَلِكَ مَتَى شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [اصحیح - متفق علیہ]

(۱۸۶۷) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے متنافر ماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے قیصر روم کی طرف حضرت وحید قلبی کو اسلام کی دعوت کے لیے خط دے کر بھیجا اور ان سے فرمایا کہ اسے بصرہ کے امیر کو پہنچاؤ تاکہ وہ اسے قیصر روم تک پہنچا دے اور قیصر سے جب اللہ رب العزت نے فارس کے لشکروں کو دور کر دیا تو وہ حمص سے ایلیا کی جانب شکرانے کے طور پر چلا، جو اللہ رب العزت نے اس کو کامیابی دی تھی۔ جب قیصر کے پاس نبی ﷺ کا خط آیا اس نے خط پڑھا تو اس نے کہا: ان کی قوم کا کوئی آدمی تلاش کر کے میرے پاس لاؤ۔ میں اس سے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں پوچھ لوں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان

نے مجھے بتایا کہ وہ شام میں قریشی آدمیوں کے ساتھ تھے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قیصر کے قاصد نے ہمیں تلاش کر لیا۔ وہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو لے کر ایلیاء شہر میں اپنے بادشاہ کے پاس لے آیا۔ جس پر بادشاہت کا تاج تھا اور وہ کے بڑے بڑے شرفاء اس کے ارد گرد موجود تھے۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا۔ ان سے پوچھو کہ جو شخص اپنے آپ کو نبی گمان کرتا ہے تم میں سے اس کا قریبی کون ہے؟ ابوسفیان نے کہا کہ میں نسب کے اعتبار سے اس کا قریبی ہوں۔ ترجمان نے پوچھا: تمہاری آپس میں رشتہ داری کیا ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ کیونکہ اس دن قافلہ میں میرے ملاوہ بنو عبد مناف کا کوئی شخص نہ تھا۔ قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب کرو۔ پھر میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے کندھے کے برابر کھڑا کر دیا اور پھر ترجمان سے کہا کہ اس کے ساتھیوں سے کہہ دو کہ میں اس سے اس شخص کے بارے میں جو اپنے آپ کو نبی خیال کرتا ہے سوال کرنے لگا ہوں۔ اگر جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کر دینا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر حیا نہ ہوتا کہ میرے ساتھی میری تکذیب کر دیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا۔ جب وہ مجھ سے سوال کرتا لیکن میں حیا کر گیا کہ وہ میری جانب جھوٹ کی نسبت کریں گے تو میں نے اس سے سچ ہی بولا۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا کہ اس شخص کا تمہارے اندر نسب کیسا ہے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ ہمارے اندر اعلیٰ نسب والا ہے۔ اس نے کہا: کیا تم میں سے پہلے بھی کسی شخص نے ایسی بات کی ہے یعنی نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا تم اس سے پہلے اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ تھا۔ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا اس کے چروکار مال دار لوگ ہیں یا کمزور؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: باندہ کمزور لوگ۔ اس نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بلکہ وہ بڑھ رہے ہیں۔ اس نے کہا: کیا ان میں سے کوئی دین میں داخل ہونے کے بعد دین کو ناپسند کرتے ہوئے مرتد بھی ہوا ہے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے یا دھوکہ دیتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ لیکن اب ہمارا اس سے ایک معاہدہ ہوا ہے ہمیں ڈر ہے کہ وہ دھوکا کرے گا: ابوسفیان نے کہا۔ میرے لیے ممکن نہ تھا کہ میں کسی جگہ کوئی بات اپنی جانب سے داخل کر پاتا کہ مجھے خوف نہیں کہ اسے میری جانب منسوب کیا جائے۔ اس نے کہا: کیا تم نے ایک دوسرے سے لڑائی کی ہے؟ میں نے کہا: لڑائی ہوئی ہے۔ اس نے کہا: تمہاری اور اس کی لڑائی کیسی رہی؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ ایک ڈول کی مانند ہے کہ کبھی وہ ہمارے اوپر غالب رہا، کبھی ہم نے اس پر غلبہ پایا۔ اس نے کہا: وہ تمہیں حکم کیا دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہمیں اکیلے اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور ان کی عبادت سے منع کرتا ہے جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے اور ہمیں نماز، سچائی، پاک دامنی، وعدہ پورا کرنا اور امانت کو ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہہ کہ جب میں نے تجھ سے تمہارے اندر اس کے نسب کے بارے میں پوچھا؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ اعلیٰ نسب والا ہے اور رسول اسی طرح اپنی قوم کے اعلیٰ نسب ہی سے مبعوث کیے جاتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس طرح کی بات تم میں سے پہلے بھی کسی نے کی ہے؟ تو آپ کہتے ہیں: نہیں۔ اگر تم میں سے کسی نے بھی یہ بات

پہلے کی ہوتی تو میں کہہ دیتا کہ یہ پہلی بات کی پیروی کر رہا ہے جو بات پہلے ہو چکی اور میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے ہو کہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے پہلے کبھی اس نے جھوٹ بولا ہو تو آپ نے کہا: نہیں تو میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر جھوٹ کیسے بولے گا اور میں نے تجھ سے پوچھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ تھا تو آپ نے کہا: نہیں تو میں نے سمجھا کہ اگر اس کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ شاید وہ اپنے آباؤ اجداد کی بادشاہت کو طلب کر رہا ہے اور میں نے تجھ سے سوال کیا کہ اس کی پیروی کرنے والے اشراف ہیں یا کمزور لوگ؟ آپ نے کہہ دیا: اس کی پیروی کرنے والے کمزور لوگ ہیں اور انبیاء کے پیروکار ایسے ہی ہوتے ہیں اور میں نے آپ سے پوچھا کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم تو آپ کا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں اور ایمان اسی طرح ہی ہوتا ہے، یہاں تک کہ وہ مکمل ہو جائے اور میں نے آپ سے پوچھا: کیا ان میں سے کوئی دین میں داخل ہونے کے بعد دین کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ کر مرتد ہوا؟ تو آپ کا گمان ہے کہ نہیں کہ جب ایمان کی روشنی دلوں کے اندر داخل ہو جاتی ہے تو کوئی اس کو ناپسند نہیں کرتا اور میں نے تجھ سے پوچھا: کیا اس نے دھوکہ دیا ہے تو آپ کہتے ہیں: وہ دھوکا باز نہیں اور رسول واقع ہی دھوکہ باز نہیں ہوتے اور میں نے تمہاری اور اس کی لڑائی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے یہ کہہ دیا کہ تمہاری لڑائی ایک ڈول کی مانند ہے کہ کبھی تم نے اس پر غلبہ پایا اور کبھی اس نے تم کو شکست دی اور رسولوں کی اس طرح آزمائش کی جاتی ہے اور آخرت کا بہترین انجام انہی کے لیے ہوتا ہے اور میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کو وہ کس چیز کا حکم دیتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے اور اس کے ساتھ شرک سے منع کرتا ہے اور ہمیں اس کی عبادت سے منع کرتا ہے جس کی عبادت تمہارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے اور تمہیں نماز، سچائی، پاک و امی، وعدہ کو پورا کرنے اور امانت کو ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور یہ نبی ﷺ کی صفات ہیں۔ میں جانتا تھا کہ وہ آنے والا ہے لیکن میرا یہ گمان نہیں تھا کہ وہ تم سے ہوگا۔ اگر وہ ایسے ہی ہے جیسے آپ نے کہا ہے تو قریب ہے کہ وہ میرے قدموں والی جگہ کا مالک بن جائے اور اگر میں اس تک پہنچ سکوں تو میں اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہوں اور اگر میں اس کے پاس موجود ہوتا تو میں اس کے قدموں کو دھوتا۔ ابوسفیان کہتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کا خط منگوایا اور اس نے حکم دیا تو اس کے سامنے پڑھا گیا۔ اس خط میں لکھا تھا شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے روم کے حاکم ہرقل۔ کی طرف اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی اتباع کرے۔ بعد ازاں میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ آپ اسلام لائیں اس طرح محفوظ رہیں گے۔ آپ ایمان لائیں اللہ تعالیٰ آپ کو دودھ گنا اجر عطا کریں گے۔ اگر آپ نے اسلام سے انحراف کیا اور آپ کی وجہ سے لوگ ایمان نہ لائے تو ان کا گناہ بھی آپ پر ہوگا۔ ﴿قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِہٖ شَيْئًا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوْا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴾ (ال عمران ۶۴) ”اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے اس کی طرف آؤ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ سمجھیں۔ اگر یہ لوگ نہ مانیں تو کہہ دو: گواہ رہنا۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کے فرماں

بردار ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں: جب اس کی بات ختم ہوئی تو اس کے ارد گرد روم کے بڑے لوگوں کی آوازیں اور شور بلند ہوا۔ میں سمجھ نہ پایا کہ انہوں نے کیا کہا اور ہمیں دربار سے نکال دیا گیا۔ جس وقت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تنہائی میں ملا۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن ابی کوفہ کا معاملہ یہاں تک آپہنچا کہ خواصفر کا بادشاہ اس سے ڈر رہا ہے۔ ابوسفیان کہتا ہے کہ اللہ کی قسم! میں ہمیشہ ذلیل ہو کر یقین رکھنے والا تھا کہ اس کا دین عنقریب غالب آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ نے میرے دل میں اسلام کو ڈال دیا اور پہلے میں اس کو ناپسند کرتا تھا۔“

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس کا بعض حصہ فتح ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں مکمل فتح ہو گئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق و فارس کو فتح کیا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے دین کو تمام ادیان باطلہ پر غالب فرما دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر سختی کی۔ انہوں نے خوشی ناخوشی دین کو قبول کر لیا اور اہل کتاب سے قتال کیا۔ قیدی بنائے یہاں تک کہ بعض دین کے قریب ہوئے اور بعض نے ذلیل ہو کر جزیہ ادا کیا اور ان پر آپ کا حکم جاری ہوا اور یہ دین کا مکمل غلبہ تھا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کبھی کہا جائے گا کہ صرف اللہ کا دین ہی باقی ہے یہ جب ہو گا جب اللہ چاہے گا۔

(۱۸۶، ۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيَّ بِكُسْرَى وَقَبْصَرُ فَأَمَّا قَبْصَرُ فَوَضَعَهُ وَأَمَّا كُسْرَى فَمَزَقَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَمَّا هَؤُلَاءِ فَيَمَزُقُونُ وَأَمَّا هَؤُلَاءِ فَسَتَكُونُ لَهُمْ بَيَّةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَوَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ فَتَحَ فَارِسَ وَالشَّامَ. [ضعيف]

(۱۸۶، ۸) حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ و قبصر کو خط لکھا۔ قبصر نے خط کو باعزت طریقے رکھا جبکہ کسریٰ نے خط کو پھاڑ ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمے کلمے کیے جائیں گے اور ان کے لیے بقیہ ہے۔

قال الشافعي رحمۃ اللہ علیہ: رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو فارس، شام کی فتح کی خوشخبری دی۔

(۱۸۶، ۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ بَرْدُ الْحَدِيثِ إِلَى جَبْرِ بْنِ نَقِيرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَشَكُونَا إِلَيْهِ الْعُرَى وَالْفَقْرَ وَقِلَّةَ الشَّيْءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَبْشِرُوا قَوْلَ اللَّهِ لَا تَأْتِي بِكُفْرَةِ الشَّيْءِ أَخَوْفُنِي عَلَيْكُمْ مِنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِيكُمْ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ أَرْضَ فَارِسَ وَأَرْضَ الرُّومِ وَأَرْضَ حِمِيرَ وَحَتَّى تَكُونُوا أَجْنَادًا ثَلَاثَةَ جُنْدًا بِالشَّامِ وَجُنْدًا بِالْعِرَاقِ وَجُنْدًا بِالْيَمَنِ وَحَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ الْمِائَةَ فَيَسْخَطَهَا. قَالَ ابْنُ حَوَالَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ الشَّامَ وَبِهِ الرُّومُ ذَوَاتُ

الْقُرُونِ قَالَ: وَاللَّهِ لَيَفْتَحَنَّهَا اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَيَسْتَخْلِفَنَّكُمْ فِيهَا حَتَّى تَظَلَ الْعَصَابَةُ الْبَيْضُ مِنْهُمْ قُمْصَهُمُ الْمَلْحِمَةُ أَفْقَاؤُهُمْ قِيَامًا عَلَى الرُّوْبِجِلِ الْأَسْوَدِ مِنْكُمْ الْمُحْلُوقِ مَا أَمَرَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَعَلُوهُ وَإِنَّ بِهَا يَوْمَ رَحَالًا لَا تَنْتَهِي أَحْقَرُ فِي أَعْيُنِهِمْ مِنَ الْقِرْدَانِ فِي أَعْيَازِ الْإِبِلِ. قَالَ ابْنُ حَوَالَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اخْتَرِي لِي أَنْ أَدْرِكَنِي ذَلِكَ قَالَ: إِنِّي اخْتَارْتُ لَكَ الشَّامَ فَإِنَّهُ صِفْوَةُ اللَّهِ مِنْ بِلَادِهِ وَإِلَيْهِ يَجْتَبِي صِفْوَتُهُ مِنْ عِبَادِهِ يَا أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ فَإِنَّ صِفْوَةَ اللَّهِ مِنْ أَرْضِهِ الشَّامُ أَلَا فَمَنْ أَبِي فَلَيْسَتِي فِي غَدْرِ الْيَمَنِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ تَكَمَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ.

قَالَ أَبُو عُلْفَةَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: فَعَرَفْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَعَتْ هَذَا الْحَدِيثَ فِي جَزَاءِ بْنِ سَهْلٍ السُّلَمِيِّ وَكَانَ عَلَى الْأَعَاجِمِ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ فَكَانَ إِذَا رَاحُوا إِلَى مَسْجِدِ نَظَرُوا إِلَيْهِ وَإِلَيْهِمْ قِيَامًا حَوْلَهُ فَعَجِبُوا لِنَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيهِ وَفِيهِمْ قَالَ أَبُو عُلْفَةَ: أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي هَذَا الْحَدِيثِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّهُ أَقْسَمَ فِي حَدِيثٍ مِثْلِهِ. وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ عَنِ ابْنِ زُغَبٍ الْإِيَادِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -: لَيَقْتَضِعَنَّ لَكُمْ الشَّامُ ثُمَّ لَيَقْسِمَنَّ كُنُوزَ فَارِسَ وَالرُّومِ. [اصعب]

(۱۸۶۰۹) عبداللہ بن حوالہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ ہم نے مجھے پن فقرہ نقل کیا۔ اشیاء کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے تمہارے اوپر چیزوں کی کثرت کا قلق سے زیادہ خوف ہے۔ اللہ کی قسم! تمہاری یہ حالت رہے گی یہاں تک کہ اللہ فارس و روم اور حمیر کو فتح فرمادیں گے اور تم تین لشکروں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ ایک لشکر شام میں، دوسرا عراق میں اور تیسرا شہر یمن میں ہوگا۔ یہاں تک کہ کسی شخص کو سو روپے دیے جائیں گے تو وہ ناراض ہوگا۔ ابن حوالہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مزید شام اور روم کو فتح کرنے کی طاقت کون رکھے گا۔ فرمایا اللہ تمہیں ضرور فتح نصیب کرے گا اور تمہیں خلیفہ بنائیں گا۔ یہاں تک کہ وہ محفوظ ہو جائیں گے بعض کے پاس جنگی لباس ہوگا۔ اگلی ردنیں ایک جھوٹے آدمی کی مطیع ہوں گے اور بعض ان میں سے گنہگار ہوں گے۔ جو حکم ہوگا وہی کر گزریں گے اور تمہارے آج کے مردان کی نظروں میں انہوں کی پشتوں میں چھڑی سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے۔ ابن حوالہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر یہ وقت مجھے پالے تو مجھے خیر دینا۔ آپ نے فرمایا: میں تیرے لیے ملک شام کا انتخاب کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ اللہ کے پسندیدہ شہروں میں سے ہے اور اللہ کے پسندیدہ بندے ہی اسی کی جانب پناہ لیں گے۔ اے اہل یمن! شام کو لازم چکنا۔ کیونکہ اللہ کو شام کی سرزمین پسندیدہ ہے۔ خبردار اجواس: بت کا انکار کرے وہ یمن کی جانب چلا جائے کیونکہ اللہ نے شام والوں کی ضمانت دی ہے۔

(ب) عبدالرحمن بن جبیر کہتے ہیں: صحابہ نے اس حدیث کی صفات کو جزا بن سہیل سلمیٰ میں پہنچی۔ وہ اس دور میں عجمہ پر امیر مقرر تھے۔ جب وہ مسجد کی طرف آئے تو اس کو دیکھنے کے لیے اس کے ارد گرد گھڑے ہو جاتے۔ صحابہ نے اس میں اور اسکے

ساتھیوں میں رسول اللہ ﷺ کی صفات کو دیکھ کر تعجب فرمایا: ابوملقمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار قسمیں اٹھائیں۔

(ج) عبد اللہ بن حوالہ بن سہیل سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ شام کو فتح کروائیں گے تم فارس و روم کے خزانے تقسیم کرو گے۔

(۱۸۶۱۰) أَحْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِي قِصَّةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ حِينَ قَرَعَ مِنَ الْيَمَامَةِ قَالَ
فَكَتَبَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَهُوَ بِالْيَمَامَةِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي بَكْرٍ حَلِيفَةِ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَالَّذِينَ مَعَهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالنَّاسِ بِحَسَانِ سَلَامٍ
عَلَيْكُمْ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا بَعْدُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عِدَّهُ وَأَعَزَّ
وَلِيَّهُ وَأَذَلَّ عَدُوَّهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ قَرَدًا فَإِنَّ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ ﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ﴾
[البور ۵۵] وَكَتَبَ الْآيَةَ كُلَّهَا وَقَرَأَ الْآيَةَ وَعَدَا مِنْهُ لَا خُلْفَ لَهُ وَمَقَالًا لَا رَبَّ فِيهِ وَقَرَضَ الْجِهَادَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ «كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ» [النقرة ۲۱۶] حَتَّى قَرَعَ مِنَ الْآيَاتِ فَاسْتَمْتَمُوا مَوْعِدَ
اللَّهِ يَا كُمْ وَأَطِيعُوهُ فِيمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ عَظُمَتْ فِيهِ الْمُؤُونَةُ وَاسْتَدْبَتِ الرِّزْيَةُ وَبَعْدَتِ الشَّقَّةُ وَفُجِعَتْ
فِي ذَلِكَ بِالْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَسِيرٌ فِي عَظِيمِ ثَوَابِ اللَّهِ فَاعْرِضُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
«خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ» [التوبة ۴۱] كَتَبَ الْآيَةَ أَلَا وَقَدْ أَمَرْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ
بِالْمَسِيرِ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَا يَبْرَحُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَمْرِي فَيَسِرُوا مَعَهُ وَلَا تَتَنَاقَلُوا عَنْهُ فَإِنَّهُ سَبِيلُ يُعْظَمُ اللَّهُ فِيهِ
الْأَجْرُ لِمَنْ حَسَنَتْ فِيهِ رِيَّتُهُ وَعَظُمَتْ فِي الْخَيْرِ رَغْبَتُهُ فَإِذَا وَقَعْتُمْ الْعِرَاقَ فَكُونُوا بِهَا حَتَّى يَأْتِيَكُمُ أَمْرِي
كُنَّا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مُهِمَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: ثُمَّ بَيَّنَّ فِي التَّوَارِيخِ وَرُودَ كِتَابِهِ عَلَيْهِ بِالْمَسِيرِ إِلَى الشَّامِ وَإِمْدَادِ مَنْ بِهَا مِنْ أَمْرَاءِ الْأَجْنَادِ
وَمَا كَانَ مِنَ الظَّفَرِ لِلْمُسْلِمِينَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ فِي أَيَّامِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا كَانَ مِنْ خُرُوجِ
هَرَقْلَ مُتَوَجِّهًا نَحْوَ الرُّومِ وَمَا كَانَ مِنَ الْفُتُوحِ بِهَا وَبِالْعِرَاقِ وَبِأَرْضِ فَارِسَ وَهَلَكَ بِكُسْرَى وَحَمِلَ كُورِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فِي أَيَّامِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [اصحح]

(۱۸۶۱۰) محمد بن اسحاق بن یسار جنت یمامہ سے فراغت کے بعد خالد بن ولید کا قصہ ذکر کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق

نے خالد بن ولید کو خط لکھا "جب وہ ابھی یمامہ میں ہی تھے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابوبکر غنیؓ کی جانب سے خالد بن ولید،
مہاجرین و انصار اور ان کی اتباع کرنے والوں کے نام۔ تم پر سلامتی ہو، میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے عہدہ و فی معبود
نہیں۔ حمد و ثناء کے بعد تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا، اپنے بندے کی مدد کی، اپنے

غلبہ عطا کیا اور اپنے دشمن کو ذلیل کیا اور اکیلے نے لشکروں کو غالب کیا۔ یقیناً اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ ﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَمَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ دِينُهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ﴾ [النور ۵۵] اور اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو تم سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے کہ وہ زمین میں ضرور خلیفہ بنیں گے جیسا کہ ان سے پہلے لوگ خلیفہ بنے۔۔۔

یہ مکمل آیت تلاوت کی اور لکھی۔ آپ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرو گے اور اس مال میں جس میں شک نہیں اور جہاد کو مومنوں پر فرض قرار دیا ہے۔ فرمایا: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ﴾ [البقرة ۲۱۶] تمہارے اوپر قتال فرض کیا گیا حالانکہ وہ تمہیں ناپسند بھی ہے۔

یہاں تک کہ آیات سے فارغ ہو سکتے فرمایا: تم اللہ کے وعدوں کو پورا کرو فرض کردہ اشیاء میں اس کی اطاعت کرو۔ اگرچہ اس میں سخت مشقت اٹھانی پڑے اور مسافت دور کی ہو۔ تم اپنی جانوں اور مالوں میں آزمائش کیے گئے۔ یہ اللہ سے ثواب کے حصول میں زیادہ آسان ہے۔ اللہ تمہارے اوپر رحم فرمائے۔ اللہ کے راستے میں غزوہ کرو: ﴿خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ﴾ [التوبة ۴۱] ہلکے اور بوجھل تم اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ خبردار! میں نے خالد بن ولید کو عراق جانے کا حکم دیا ہے۔ میرا حکم آنے تک وہاں رہنا۔ تم نے اس کے ساتھ چلنا ہے پیچھے نہیں رہنا، یہ اللہ کا راستہ ہے جس میں اچھی جنت والے کا ثواب عظیم ہے اور غربت کی بنا پر بڑی بھلائی ہے جب تم عراق چلے جاؤ تو میرے حکم تک وہاں رہنا۔ اللہ ہمیں اور تمہیں دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے کفایت کرے۔ تم پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکات ہوں۔

شیخ فرماتے ہیں: پھر تاریخ میں وضاحت ہے کہ شام جانے کے لیے خط لکھا اور باقی لشکروں کے امراء کو لکھا کہ وہ اس کی امداد کریں۔ پھر جوان کو کامیابی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں نصیب ہوئی اور ہر قتل کا روم کی جانب لکھا اور جوان کے لیے عراق، فارس فتح ہوئے، کسریٰ کی ہلاکت اور کسریٰ کے خزانے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں مہینہ لائے گئے۔

(۱۸۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قُتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الضَّرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة ۳۳] قَالَ: خُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. [صحيح]

(۱۸۶۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة ۳۳] تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب کر دے۔ سے مراد حضرت عیسیٰ بن مریم کا خروج ہے۔

(۱۸۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِسَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا﴾ [محمد ۴] يَعْنِي حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَسْلِمَ كُلَّ يَهُودِيٍّ وَكُلَّ نَصْرَانِيٍّ وَكُلَّ صَاحِبِ

وَلَمَّا وَتَأَمَّنَ الشَّاةُ الذَّنْبَ وَلَا تَقْرَضُ قَارَةٌ جَرَابًا وَتَذْهَبُ الْعَدَاوَةُ مِنَ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَذَلِكَ ظُهُورُ الْإِسْلَامِ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ. [حسن]

(۱۸۶۱۲) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿حَتَّى تَضَعَ الْعَرَبُ أَوْزَارَهَا﴾ [محمد ۴] ”یہاں تک کہ لڑائی ختم ہو جائے“ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ عیسیٰ بن مریم کا نزول ہو جائے گا اور ہر یہودی و عیسائی ایمان لے آئے گا اور بکری بھیڑیے سے امن میں ہوگی اور چوہا قھلی کو نہ کاٹے گی اور دشمنی تمام اشیاء سے ختم ہو جائے گی اور تمام ادیان پر اسلام کا غلبہ ہو جائے گا۔

(۱۸۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ ابْنُ السَّقَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَمْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ [النوبة ۳۳] قَالَ: إِذَا نَزَلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لَمْ يَكُنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا الْإِسْلَامُ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ. [صحيح.] (۱۸۶۱۳) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [النوبة ۳۳] ”تا کہ اللہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں“ کے متعلق فرماتے ہیں: جب حضرت عیسیٰ کا نزول ہوگا تب صرف دین اسلام ہی باقی رہ جائے گا۔

(۱۸۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى هُوَ ابْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخُزَيْرَ وَيَضَعَ الْحِزْبَةَ وَيَقْضِيَ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَقْرَأُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا﴾ [النساء ۱۵۹] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلَوَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح - منق عليه]

(۱۸۶۱۴) سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، عقریب عیسیٰ بن مریم عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے۔ وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے۔ مال کی بہتات ہو جائے گی۔ کوئی بھی مال لینے کو تیار نہ ہوگا حتیٰ کہ ایک ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر معلوم ہوگا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو اس آیت کی تلاوت کرو: ﴿وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا﴾ [النساء ۱۵۹] کوئی اہل کتاب ایسا باقی نہ رہے گا جو موت

سے پہلے حضرت عیسیٰ پر ایمان نہ لے آئے۔

(۱۸۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ الصِّدِّيقُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ : لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يَقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قَالَ : وَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَى صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَمْرَاءٌ لِكِبْرِيَةِ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ . [صحیح - مسلم ۱۵۶]

(۱۸۶۱۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا اور قرب قیامت تک غالب رہے گا۔ پھر آپ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم اتریں گے، مسلمانوں کے امیر کہیں گے: آپ آئیں ہمیں نماز پڑھائیں۔ عیسیٰ فرمائیں گے: نہیں۔ بیشک تم میں بعض لوگ بعض کے امیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عزت سے نوازا ہے۔

(۱۸۶۱۶) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بِالْوَيْهِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَسْبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [الانعام ۱۵۸] .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مِصْصُورٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اتنی دیر قیامت قائم نہ ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے اور جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو تمام لوگ دیکھ کر ایمان لے آئیں گے اور یہ ایسا وقت ہے کہ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [الانعام ۱۵۸] کسی جان کو اس وقت کا ایمان لا نافع نہ دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا یا اپنے ایمان میں بھلائی نہ کیا۔

(۱۸۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مِصْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

رَوَى لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنَّ مُلْكَ أُمِّي سَيْلُغُ مَا رَوَى لِي مِنْهَا وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَهْلِكَهُمْ بَسَّةٌ عَامَةً وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَهْلِكَهُمْ وَأَنْ لَا يُلْبِسَهُمْ شَيْعًا وَيَذِيقَ بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا أَعْطَيْتُ عَطَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ إِنِّي أَعْطَيْتُكَ لَأُمِّيكَ أَنْ لَا يَهْلِكُوا بَسَّةً عَامَةً وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَيَسْتَبِيحَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا وَإِنَّهُ سَيَرْجِعُ قَبَائِلُ مِنْ أُمِّي إِلَى الشَّرِكِ وَعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَإِنَّ مِنْ أَخَوَاتِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُضْلِينَ وَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ الشِّفَّ فِيهِمْ لَمْ يَرْفَعْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ لِي أُمِّي كَذَّابُونَ دَجَالُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ وَإِنِّي خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمِّي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورَةٌ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ [صحيح - مسلم]

(۱۸۶۱۷) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا تو میں نے اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھ لیا اور اللہ رب العزت نے مجھے سرخ و سفید دو خزانے عطا کیے اور میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لیے زمین کو لپیٹا گیا اور میں نے اللہ رب العزت سے التجا کی کہ میری امت کو قحط سالی اور کسی دشمن کو ان پر مسلط کر کے ہلاک نہ کرے اور یہ کہ یہ آپس میں گروہ بن کر ایک دوسرے کو تکلیف نہ دیں۔ اللہ رب العزت نے فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی چیز عطا کر دیتا ہوں تو اسے کوئی واپس کرنے والا نہیں۔ آپ کی امت قحط سالی اور کسی دوسرے دشمن کے مسلط ہونے کی وجہ سے ہلاک نہ ہوگی، اگرچہ دشمن تمام اطراف سے ان پر جمع ہو جائیں یہاں تک کہ یہ ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور قیدی بنائیں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں گے اور میری امت کے قبیلے شرک اور بتوں کی عبادت میں واپس چلے جائیں گے اور مجھے سب سے زیادہ گمراہ اماموں کا خوف ہے اور جب ان میں لڑائی شروع ہوگی تو قیامت تک ختم نہ ہوگی اور عنقریب میری امت سے تمیں کے قریب دجال، کذاب کا ظہور ہوگا اور میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

(۱۸۶۱۸) أَحْبَبْنَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ أَحْبَبْنَا الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ أَحْبَبْنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُقَدَّادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ إِمَّا يِعْزُّ غَرِيبًا وَإِمَّا يَذِلُّ ذَلِيلًا إِمَّا يُعِزُّهُمْ اللَّهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهِ فَيَعِزُّوهُ وَإِمَّا يَذِلُّهُمْ فَيَذِلُّونَ لَهُ. [صحيح]

(۱۸۶۱۸) مقداد بن اسود کندی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ زمین کی سطح پر کوئی شہری یا دیہاتی بستی نہ رہے گی۔ مگر اللہ رب العزت اس میں اسلام کے کلہ کو داخل فرمادیں گے۔ عزیز کی عزت کے ساتھ یا ذلیل کی ذلت کے ذریعے۔ جن کو اللہ رب العزت عزت عطا کریں گے ان کو اسلام کی سمجھ دے دیں گے۔ جس کے ذریعہ وہ عزت پائیں گے یا ان کو ذلیل کر کے ان سے انتقام لیں گے۔

(۱۸۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ أَبُو الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سُلَيْمٌ بْنُ عَامِرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ تَيْمِ بْنِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَيَبْلُغَنَّ هَذَا الْأَمْرُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ وَلَا يَتْرُكُ اللَّهُ بَيْتَ مَدْيَنَ وَلَا وَبَرَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ هَذَا الدِّينَ بِعِزِّ عَزِيزٍ يُعْزِيهِ الْإِسْلَامُ أَوْ ذُلِّ ذَلِيلٍ يُذِلُّ بِهِ الْكُفْرَ. [صحيح]

(۱۸۶۱۹) تميم داری نے فرمایا: یہ دین وہاں تک پہنچے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے۔ اللہ کسی شہری یا دیہاتی بستی کو نہ چھوڑے گا مگر یہ دین وہاں عزیز کی عزت کے ذریعہ داخل کر دے گا کہ اللہ رب العزت انہیں اسلام کے ذریعے عزت دیں گے یا ذلیل کی ذلت کے ذریعے کہ اللہ رب العزت اسے کفر کی وجہ سے ذلیل کر دیں گے۔

(۱۸۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالتَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَا أَطْنُ أَنْ اللَّهُ حِينَ أَنْزَلَ ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة ۳۳] أَنَّ ذَلِكَ تَامَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَنْعَثُ اللَّهُ رِبَاعًا طَيِّبَةً فَتَوَقَّى مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَيَقْبَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَأَبِي بَكْرِ الْخَنْفِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَنْتَابُ الشَّامَ انْتِبَاًا كَثِيرًا وَكَانَ كَثِيرٌ مِنْ مَعَاشِهَا مِنْهُ وَكَانَتِي الْعِرَاقَ فَيَقَالُ لَمَّا دَخَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ حَوْفَهَا مِنْ انْقِطَاعِ مَعَاشِهَا بِالتَّجَارَةِ مِنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ إِذَا فَارَقْتَ الْكُفْرَ وَدَخَلْتَ فِي الْإِسْلَامِ مَعَ عِلَافٍ مِلْكِ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ. فَلَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ كِسْرَى يَنْبُتُ لَهُ أَمْرٌ بَعْدَهُ وَقَالَ:

إِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ . فَلَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ الشَّامِ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَأَجَابَهُمْ عَلَى مَا قَالُوا لَهُ وَكَانَ كَمَا قَالَ لَهُمْ - ﷺ - وَقَطَعَ اللَّهُ الْأَكَايِرَةَ عَنِ الْعِرَاقِ وَالْعِرَاقَ وَالْعِرَاقَ قَيْصَرَ وَمَنْ قَامَ بِالْأَمْرِ بَعْدَهُ عَنِ الشَّامِ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي كَسْرِي : مُزَقَّ مُلْكُهُ . فَلَمْ يَبْقَ لِلْأَكَايِرَةِ مُلْكٌ وَقَالَ فِي قَيْصَرَ : نَبَتْ مُلْكُهُ . فَفَبَتْ لَهُ مُلْكُ يَبْلَادِ الرُّومِ إِلَى الْيَوْمِ وَتَنَحَّى مُلْكُهُ عَنِ الشَّامِ وَكُلُّ هَذَا مُؤْتَفِقٌ بِصَدَقِ بَعْضُهُ بَعْضًا . [صحيح - مسلم]

(۱۸۶۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات دن ختم نہ ہوں گے یہاں تک کہ لات وعزلی کی عبادت کی جانے لگے گی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا گمان تو یہ تھا کہ جب اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة: ۳۳] وہ ذات جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر مبعوث کیا۔ تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے گا بیشک یہ مکمل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ عنقریب یہ ہوگا جو اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ رب العزت ایک پاکیزہ ہوا بھیجیں گے تو جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو وہ اس کے ذریعے فوت ہو جائے گا۔ باقی ایسے لوگ رہ جائیں گے جن میں بھلائی نہ ہوگی وہ اپنے آباؤ اجداد کے دین پر واپس چلے جائیں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قریشیوں کی بہت ساری معیشت کا تعلق عراق سے تھا۔ جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے شام اور عراق سے اپنی تجارت کے ختم ہو جانے کا خوف ظاہر کیا۔ کیونکہ شام اور عراق کے لوگ ابھی تک اسلام میں داخل نہیں ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: جب کسری ہلاک ہو گیا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں۔ کیونکہ عراق کی سرزمین پر اس کے بعد کسری کا حکم نہیں چلے گا اور فرمایا: قیصر ہلاک ہو گیا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں۔ یعنی شام کی سرزمین پر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں۔ جب لوگوں نے نبی ﷺ کا کلمہ پڑھ لیا تو اللہ نے عراق و فارس سے کسری کا سلسلہ ختم کر دیا اور شام سے قیصر کا خاتمہ فرما دیا اور نبی ﷺ نے کسری کے بارے میں فرمایا تھا کہ اس کی بادشاہت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اور کسری کی بادشاہت باقی نہ رہے گی اور قیصر کے بارے میں فرمایا تھا کہ اس کی بادشاہت باقی رہے گی۔

(۱۸۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فَلَذَكَرَ هَذَا الْكَلَامَ وَمَا قَبْلَهُ فِي هَذَا الْبَابِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْآيَةِ تَفْسِيرٌ آخَرُ

(۱۸۶۲۱) خالی۔

(۱۸۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾ [التوبة: ۳۳] قَالَ: يُظْهِرُ اللَّهُ نَبِيَّهُ - ﷺ - عَلَى أَمْرِ الدِّينِ كُلِّهِ فَيُعْطِيهِ إِيَّاهُ وَلَا

يُخْفِي عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْهُ وَكَانَ الْيَهُودُ وَالْمُشْرِكُونَ يَكْفُرُونَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۸۶۲۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿لِيُظْهِرَ عَلَى الدِّينِ كَلِمَةً﴾ (النور: ۳۳) کہ اللہ رب العزت اپنے نبی کے دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے گا اور کوئی چیز آپ پر پوشیدہ نہ رہے گی اگرچہ یہود اور مشرکین اس کو ناپسند کریں گے۔



کِتَابُ الْجَزِيَّةِ

جزیہ کی کتاب

(۱) بَابُ مَنْ لَا تُوْخَذُ مِنْهُ الْجَزِيَّةُ مِنْ أَهْلِ الْأَوْثَانِ

بتوں کے پجاریوں سے جزیہ نہ لیا جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾

[التوبة ۵] وَقَالَ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ﴾ [الأنفال ۳۹]

قال الشافعي رحمه الله: ﴿فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ﴾ [التوبة ۵] وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ [الأنفال ۳۹] جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں بھی پاؤ۔ اور فرمایا ان سے لڑائی کرو یہاں تک فتنہ باقی نہ رہے اور دین تمام کا تمام اللہ کیسے ہو جائے۔

(۱۸۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ حِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجِهِ أَخْرَجَ الزُّهْرِيُّ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے خلاف اس

وقت تک جنگ جاری رکھوں حتیٰ کہ وہ کہہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس شخص نے یہ کہہ دیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود

نہیں تو اس نے اپنا مال اور جان مجھ سے بچالیا۔ البتہ اسلام کے حقوق قائم رہیں گے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(۱۸۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَنبَانَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابَتِهِمْ عَلَى اللَّهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَلْفِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رکھوں حتیٰ کہ وہ کہہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے اپنے مال اور جانیں مجھ سے بچالیں، البتہ اسلام کے حقوق قائم رہیں گے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(۱۸۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَنبَانَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَزِينَةَ يَقُولُ لَهُ ابْنُ عَصَامٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ مُؤَذَّنًا أَوْ رَأَيْتُمْ مُسْجِدًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا. [ضعيف]

(۱۸۶۲۵) ابن عمام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کوئی چھوٹا لشکر بھیجتے تو فرماتے: جب تم کسی مؤذن کی آواز سنو یا تم کسی مسجد کو دیکھو تو کسی کو قتل نہ کرنا۔

(۱۸۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرَزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحَسَابَتِهِ عَلَى اللَّهِ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَقْلًا كَانُوا يُوَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنَعِهِ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلَ اللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتَ اللَّهَ لَقَدْ شَرَحَ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِقَاتِلِ لَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۶۲۶) عبیدہ اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد جب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو بعض عرب نے کفر کر دیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ لوگوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ وہ کہہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ جس نے یہ کہہ دیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں تو اس نے اپنا مال اور جان مجھ سے بچا لے۔ البتہ اسلام کے حقوق قائم رہیں گے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا میں اس سے لڑائی کروں گا۔ کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کو ادا کی جانے والی رسی بھی مجھ سے روکیں گے تو میں اس کے اسی رد کرنے کی وجہ سے ان سے لڑائی کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں پہچان کیا کہ اللہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو لڑائی کے لیے کھول دیا ہے اور میں جان گیا کہ یہ حق ہے۔

(۱۸۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَنَّنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا مِثْلُ الْحَدِيثِ قَبْلَهُ فِي الْمَشْرِكِينَ مُطْلَقًا وَإِنَّمَا يُوَادُّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مُشْرِكُو أَهْلِ الْأَوْتَانِ وَلَمْ يَكُنْ بِحَضْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا قُرْبِهِ أَحَدٌ مِنْ مُشْرِكِي أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا يَهُودُ بِالْمَدِينَةِ وَكَانُوا حُلَفَاءَ الْأَنْصَارِ وَلَمْ تَكُنِ الْأَنْصَارُ اسْتَجْمَعَتْ أَوَّلَ مَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِسْلَامًا فَوَادَعَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَلَمْ تَخْرُجْ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عِدَاوَتِهِ يَقُولُ يَظْهَرُ وَلَا فِعْلٍ حَتَّى كَانَتْ رَفْعَةُ بَذَرٍ فَتَكَلَّمَ بَعْضُهَا بِعِدَاوَتِهِ وَالتَّحْرِيطِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِيهِمْ وَلَمْ يَكُنْ بِالْحِجَازِ عِلْمُهُ إِلَّا يَهُودِيٌّ أَوْ نَصَارَى قَلِيلٌ بِسَجْرَانَ وَكَانَتْ الْمَجُوسُ بِهَجَرَ وَبِلَادِ الْبُرْبَرِ وَفَارِسَ نَائِينَ عَنِ الْحِجَازِ دُونَهُمْ مُشْرِكُونَ أَهْلُ الْأَوْتَانِ كَثِيرٌ. [صحيح]

(۱۸۶۲۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان جیسی دو احادیث مطلق مشرکین کے بارے میں ہیں۔ حالانکہ نبی ﷺ کی موجودگی میں اور آپ کے قریبی زمانہ میں اہل کتاب کے اندر ان دو مشرکوں میں سے کوئی بھی نہ تھا سوائے مدینہ کے یہودیوں کے جو انصار کے حلیف تھے اور انصار ابتدائی طور پر نبی ﷺ کے آنے کے بعد اسلام میں داخل نہ ہوئے تھے اور واقعہ بدر تک یہود کی دشمنی قول اور فعل کے ذریعے ظاہر نہ ہوئی۔ لیکن اس موقع پر انہوں نے ایک دوسرے سے دشمنی اور آپ کے خلاف ابھارنے کی باتیں کیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے لڑائی کی۔ حجاز میں میرے علم کے مطابق یہودی یا نجران کے تھوڑے سے عیسائی تھے اور ہجر، بربر کے شہر اور فارس جو حجاز سے دور تھے وہاں بتوں کے پجاری مشرکین بہت زیادہ پائے جاتے تھے۔

(۱۸۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنَّنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَطْنَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ ابْنُ أَحَدِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ رِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّ كَعْبَ بْنَ الْأَشْرَفِ الْيَهُودِيَّ كَانَ شَاعِرًا وَكَانَ

يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَيَحْرُضُ عَلَيْهِ كُفَّارٌ قُرَيْشِي فِي شِعْرِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدِيمَ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُهَا أَخْلَاطٌ مِنْهُمْ الْمُسْلِمُونَ الَّذِينَ تَجَمَّعُوا دَعْوَةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَمِنْهُمْ الْمُشْرِكُونَ الَّذِينَ يُعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ وَمِنْهُمْ الْيَهُودُ وَهُمْ أَهْلُ الْحَلَقَةِ وَالْحُصُونِ وَهُمْ حُلَفَاءُ لِلْحَيِّينِ الْأَوْسِ وَالْخَزَرَجِ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ اسْتِصْلَاحَهُمْ كُلَّهُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُسْلِمًا وَأَبُوهُ مُشْرِكٌ وَالرَّجُلُ يَكُونُ مُسْلِمًا وَأَخُوهُ مُشْرِكٌ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَصْحَابَهُ أَشَدَّ الْأَذَى فَأَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ وَالْمُسْلِمِينَ بِالصَّبْرِ عَلَى ذَلِكَ وَالْعَفْوِ عَنْهُمْ فَوَيْهِمُ أَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُهُ ﴿وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ آتَوْا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا﴾ [آل عمران ۱۸۶] إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِيهِمْ أَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُهُ ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَنًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَأَعَقُوا وَأَصْفَحُوا﴾ [البقرة ۱۰۹] فَلَمَّا أَبَى كَعْبُ بْنُ الْأَشْرَفِ أَنْ يَنْتَزِعَ عَنْ أَذَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَذَى الْمُسْلِمِينَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَبْعَثَ رَهْطًا لِيَقْتُلُوهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عَبْسٍ الْأَنْصَارِيَّ وَالْحَارِثَ ابْنَ أَخِي سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي خَصْمَةٍ رَهْطٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي قِتْلِهِ قَالَ: فَلَمَّا قَتَلُوهُ فَرَعَتِ الْيَهُودُ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَعَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ أَصْبَحُوا فَقَالُوا: إِنَّهُ طُرِقَ صَاحِبِنَا اللَّيْلَةَ وَهُوَ سَيِّدٌ مِنْ سَادَتِنَا فَقُتِلَ فَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الَّذِي كَانَ يَقُولُ فِي أَشْعَارِهِ وَبَيْنَاهُمْ بِهِ وَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى أَنْ يَكْتُبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمُسْلِمِينَ كِتَابًا يَنْتَهَوُا إِلَيْهِ مَا فِيهِ فَكُتِبَ النَّبِيُّ - ﷺ - بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَمَّا صَحِيفَةً كَتَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تَحْتَ الْعَذْقِ الَّذِي فِي دَارِ بَنِي الْحَارِثِ فَكَانَتْ تِلْكَ الصَّحِيفَةُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۶۲۸) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک میرا گمان ہے کہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ یہ ان تینوں میں سے ایک کے بیٹے ہیں جن کی اللہ رب العزت نے توبہ قبول کی۔ کعب بن اشرف یہودی شاعر تھا۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت اور کفار قریش کو آپ کے خلاف ابھارا کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو وہاں کے رہنے والے طے جلع اوایان والے تھے۔ بعض مسلمان جنہوں نے نبی کی دعوت کو قبول کیا اور بعض بتوں کے پجاری مشرک، اور بعض یہود اور بعض قلعوں والے تھے، اور بعض اوس و خزرج کے حلیف تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو ان کا استقبال کرنا چاہا لیکن اگر کوئی مسلم ہے تو باپ مشرک ہے کوئی مسلم ہے تو بھائی مشرک ہے اور مدینہ کے مشرک و یہودی کو اس وقت بڑی تکلیف ہوئی جب وہ رسول اللہ ﷺ کو اجازت دیتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو ان کی تکالیف پر صبر اور معاف کرنے کی تلقین فرمائی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَدَّ

لَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ آتَوْا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ﴿۱۸۶﴾ [آل عمران: ۱۸۶] اور اب اہل کتاب سے اور مشرکین سے بہت زیادہ تکلیف دہ باتیں سنتے ہیں اور اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَقَارَاسًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْتَصُوا﴾ [البقرہ: ۱۰۹]

بہت سارے اہل کتاب یہ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں واپس لوٹا دیں۔ حق کے واضح ہو جانے کے بعد آپ ان کو معاف کریں اور رزق رکریں جب کعب بن اشرف نے رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو تکلیف دینے سے باز نہ آنے کا اظہار کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو اس کے قتل کے لیے ایک گروہ ترتیب دینے کا حکم فرمایا تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو اس کے قتل کے لیے ایک گروہ ترتیب دینے کا حکم فرمایا تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے قتل کے بارے میں حدیث بیان کی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کے قتل کے بعد یہود اور مشرکین حیرائے اور صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: رات کے وقت ہمارے ایک سردار کو قتل کر دیا گیا تو آپ نے ان کو بتایا، جو وہ اپنے اشعار میں کہا کرتا تھا اور ان کو بتایا کہ اسے روکا بھی گیا تھا کہ یہ کام نہ کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ یہود، مشرکین اور مسلمانوں کے درمیان ایک معاہدہ تحریر کر لیا جائے۔ ایک مدت تک تو نبی ﷺ نے یہود، مشرکین اور مسلمانوں کے درمیان ایک سمجھوتہ کے گھر میں تھی بیٹھ کر معاہدہ تحریر کروایا۔ بعد میں یہ تحریر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس رہی۔

(۱۸۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَوْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قُرَيْشًا يَوْمَ بَدْرٍ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ جَمَعَ الْيَهُودَ فِي سُوْقٍ فَيَقَافُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا قَبْلَ أَنْ يُبْصِيَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قُرَيْشًا . فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدَ لَا يَغُرُّكَ مِنْ نَفْسِكَ أَنَّكَ قَتَلْتَ نَفَرًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا أَغْمَارًا لَا يَعْرِفُونَ الْقِتَالَ إِنَّكَ لَوْ قَاتَلْتَنَا لَعَرَفْتَ أَنَا نَحْنُ النَّاسُ وَإِنَّكَ لَمْ تَلَقْ مِثْلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ مِنْ قُرْآنِهِ ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْيُيَوْمٌ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ النَّصَارَةِ فَقَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [آل عمران: ۱۲-۱۳] أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَدْرٍ ﴿وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنِ﴾ إِلَىٰ قَوْلِهِ ﴿لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ﴾ [آل عمران: ۱۳] - [صعيف]

(۱۸۶۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن قریشیوں کو قتل کیا۔ جب مدینہ واپس آئے تو یہود قیقاع بازار میں جمع ہو گئے۔ آپ نے فرمایا: اے یہود کا گروہ! اسلام قبول کر لو۔ اس سے پہلے کہ تمہیں وہ مصیبت پہنچے جو قریش کو پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا: اے محمد! آپ اپنے بارے میں دھوکے میں نہ رہیے کہ آپ نے قریش کے

ایک گروہ کو قتل کیا ہے جو جنگ سے ناواقف تھے۔ اگر آپ نے ہم سے لڑائی کی تو آپ پہچان لیں گے کہ ہم بھی جنگجو ہیں۔ آپ کی ملاقات یعنی لڑائی ہمارے جیسے لوگوں سے نہیں ہوئی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئْتَيْنِ الثَّقَاتِ فَبِتُّ فَمَا لَكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ﴿آل عمران ۱۶۲-۱۶۳﴾
 ﴿وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ﴾
 [آل عمران: ۱۶۳] ان لوگوں سے کہہ دیجیے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور تمہیں جہنم میں جمع کیا جائے گا جو بدترین ٹھکانہ ہے۔ تمہارے لیے تو دو جماعتوں کے ملنے میں نشانی ہے۔ ایک جماعت اللہ کے راستے میں لڑتی ہے تو دوسری کافر تھی۔ وہ کافر مسلمانوں کو اپنے سے دو گنا دیکھ رہے تھے عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

(۱۸۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ قَالَا: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا مِّنْ بَدْرٍ بِشِيرِينَ إِلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ كَعْبُ بْنُ الْأَشْرَفِ فَقَالَ: وَيْلَكُمْ أَحَقُّ هَذَا هَؤُلَاءِ مُلُوكُ الْعَرَبِ وَسَادَةُ النَّاسِ يَعْنِي قَتْلَى قُرَيْشٍ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَجَعَلَ يَبْكِي عَلَى قَتْلَى قُرَيْشٍ وَيُخَرِّضُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [ضعيف]

(۱۸۶۳۰) عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم اور صالح بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بدر سے فارغ ہوئے تو مدینہ والوں کو خوش خبری دینے کے لیے زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ کو بھیجا۔ جب کعب بن اشرف کو یہ خبر ملی تو اس نے کہا: تمہارے اوپر انہوں نے کیا یہ خبر سچ ہے؟ یہ عرب کے بادشاہ اور لوگوں کے سردار یعنی قریش مارے گئے؟ پھر وہ مکہ کی جانب قریش کے مقتولوں پر روتا ہوا گیا اور انہیں رسول اللہ ﷺ کے خلاف ابھار رہا تھا۔

(۲) باب مَنْ تُوْخِذُ مِنْهُ الْجِزْيَةُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

اہل کتاب کے جن لوگوں سے جزیہ لیا جائے گا وہ یہود و نصاریٰ ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۲۹]

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۲۹]
 تم ان لوگوں سے لڑائی کرو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور اللہ اور رسول ﷺ کی حرام کردہ اشیاء کو حرام

نہیں سمجھتے اور سچے دین کو قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے جو کتاب دیے گئے۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر وہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ ادا کر دیں۔

(۱۸۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوَدْبَارِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ أَوْ صَاهٍ يَتَقَوَّى اللَّهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ وَيَمْنَعُ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ: إِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثٍ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَتَيْتَهُمْ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا وَاخْتَارُوا دَارَهُمْ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ مِثْلَ أَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي كَانَ يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْقِيَاءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَادْعُهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنَ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلُهُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَحْكُمُ اللَّهُ فِيهِمْ وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ اقْضُوا فِيهِمْ بَعْدَ مَا شِئْتُمْ. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عُلْقَمَةُ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ هُوَ ابْنُ هِشَامٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرَّرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مِثْلَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ.

[صحیح - مسلم - ۱۷۳۷]

(۱۸۶۳۱) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: جب کبھی سرورِ دو عالم کسی چھوٹے یا بڑے لشکر کا امیر مقرر فرماتے تو اس کو اپنے معاملات میں اللہ سے ڈرنے اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت فرماتے۔ نیز فرماتے کہ اللہ کے راستہ میں اللہ کے نام کے ساتھ جہاد کرو۔ جب تمہارا مشرک دشمنوں سے آمنا سامنا ہو تو انہیں تین باتوں کی دعوت دو۔ ان میں سے وہ جس بات کو تسلیم کر لیں مان لو۔ پھر اسلام کی دعوت دو اگر قبول کر لیں تو ان پر حملہ نہ کرو۔ پھر انہیں دارالحرپ چھوڑ کر دارالہجرت آنے کی دعوت دو اور انہیں بتاؤ اگر وہ چلے آئیں گے تو انہیں مہاجرین کے حقوق میسر ہوں گے اور ان پر مہاجرین کی سی ذمہ داریاں عائد ہوں گی۔ اگر وہ دارالہجرت کی طرف منتقل ہونے سے انکار کریں اور اپنے گھروں کا انتخاب کریں تو انہیں بتلائیں کہ ان کا معاملہ مسلمانوں کی طرح ہوگا کہ ان پر دیگر ایمان داروں کی طرح اللہ تعالیٰ کے احکام نافذ ہوں گے۔ لیکن انہیں غنیمت اور مال فے سے مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد کیے بغیر کچھ نہیں ملے گا۔ اگر وہ اس بات کو تسلیم نہ کریں تو ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ مان لیں تو ان سے جزیہ لے لو اور ان سے کچھ نہ کہو اور اگر وہ جزیہ سے انکار

کریں تو اللہ سے مدد طلب کرتے ہوئے ان کے خلاف سر پر پکار ہو جاؤ۔ جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور وہ تم پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر اتارنے کا مطالبہ کریں تو انہیں اپنے فیصلہ پر اتارنا کیونکہ تمہیں علم نہیں کہ اللہ کے فیصلے کے بارے میں درستی کو پاسکو گئے یا نہیں۔

(۱۸۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنَا سَفِيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ صَاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَأَى فِيهِ: وَإِذَا حَاصَرَتْ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُواكَ عَلَى أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ آبَائِكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ أَهْوَنَ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ.

وَلَمْ يَذْكُرْ إِسْنَادَ حَدِيثِ مُقَاتِلٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ دُونَ إِسْنَادِ مُقَاتِلٍ وَرَوَاهُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ وَذَكَرَ فِيهِ إِسْنَادَ مُقَاتِلٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۶۳۲) حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر کا امیر بنا کر روانہ فرماتے تو چند وصیتیں فرماتے۔ اس میں زیادتی ہے کہ جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو۔ اور وہ تم سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ کا تقاضا کریں تو انہیں اللہ اور رسول ﷺ کے ذمہ کے علاوہ اپنا اور اپنے رفقاء کا ذمہ دو۔ کیونکہ اگر تم اپنے آپ اور اپنے آباء اور رفقاء کا ذمہ توڑ ڈالو گے تو یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مقابلہ میں معمولی ہے۔

(۱۸۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ دَعَاهُ فَأَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِزِيَادَتِهِ فِي مَتْنِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۶۳۳) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کبھی سرورِ دو عالم کسی چھوٹے یا بڑے لشکر کا امیر مقرر فرماتے تو اس نے اپنے معاملات میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت فرماتے۔

(۱۸۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادِ آبَائِنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ قَدْ كَرِهَ.

(۱۸۶۲۳) خالی۔

(۱۸۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ آبَائِنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :

أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ قَالَ آبَائِنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ يُوَدُّنَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَنْى أَنْ لَا يَحْجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَأَنْ لَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عَرَبِيًّا وَيَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمَ النَّحْرِ وَإِنَّمَا قِيلَ الْحَجُّ الْأَكْبَرُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ النَّاسِ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ فَبَعَثَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّاسِ فِي ذَلِكَ الْعَامِ قَلَمٌ يَحْجُّ فِي الْعَامِ الْقَابِلِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَجَّةَ الْوَدَاعِ مُشْرِكٌ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْعَامِ الَّذِي نَبَذَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿عَلِمَهُمْ حِكْمَهُ﴾ [النساء: ۲۶] فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُؤَافُونَ بِالتَّجَارَةِ فَيَنْتَفِعُ بِهَا الْمُسْلِمُونَ فَلَمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَجَدَ الْمُسْلِمُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قُطِعَ عَنْهُمْ مِنَ التَّجَارَةِ الَّتِي كَانُوا يُؤَافُونَ بِهَا فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ﴾ [التوبة: ۲۸] ثُمَّ أَحَلَّ فِي الْآيَةِ الَّتِي تَبَعُهَا الْجِزْيَةُ وَلَمْ تَكُنْ تُوْخَذُ قَبْلَ ذَلِكَ فَجَعَلَهَا عَوَضًا مِمَّا مَنَعَهُمْ مِنْ مُوَافَاةِ الْمُشْرِكِينَ بِتِجَارَتِهِمْ فَقَالَ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة: ۲۹] فَلَمَّا أَحَلَّ اللَّهُ ذَلِكَ لِلْمُسْلِمِينَ عَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ غَاثَهُمْ أَفْضَلَ مِمَّا كَانُوا وَجَدُوا عَلَيْهِ مِمَّا كَانُوا الْمُشْرِكُونَ يُؤَافُونَ بِهِ مِنَ التَّجَارَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ إِلَى قَوْلِهِ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مُشْرِكٌ دُونَ مَا بَعْدَهُ وَأُظْهِرَ مِنْ قَوْلِ

الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ الی قولہ عرھاہ]

(۱۸۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے منی میں قربانی کے دن اعلان کرنے کے لیے

روا کر دیا کہ آئندہ سال مشرک حج کے لیے نہ آئے۔ بیت اللہ کا کپڑے اتار کر طواف نہ کیا جائے اور حج اکبر قربانی کا دن ہے۔

یہ بھی کہا گیا کہ لوگوں کا حج اصغر کہنے کی وجہ سے حج اکبر کہا گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سال اعلان کروا دیا اور آئندہ سال کسی مشرک

نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج نہیں کرنا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسی سال جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اعلان کروایا یہ آیات نازل

فرمائیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ﴾ [التوبة: ۲۸] اے ایمان والو!

مشرک پلید ہیں وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں تا ﴿عَلِمَهُمْ حَکْمَهُ﴾ وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ [النساء ۲۶]
مشرکین تجارت کی غرض سے آتے، جن سے مسلمان فائدہ حاصل کرتے تھے۔ جب اللہ نے مشرکین کا محرم الحرام میں داخلہ بند کر دیا تو مسلمانوں نے خیال کیا کہ تجارت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

تَوَالَّدَ تَعَالٰی ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ﴾ [التوبة ۲۸]

اگر تمہیں فقری کا ڈر ہے تو اللہ تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا تو پھر ان سے جزیہ لینا حلال کر دیا گیا جو اس سے پہلے نہ لیا جاتا تھا۔ یہ اس کا بدل تھا جو وہ مشرکین کی تجارت سے فائدہ اٹھانے تھے۔ فرمایا: ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۲۸] ان لوگوں سے جہاد کرو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اللہ اور رسول کی حرام کردہ اشیاء کو حرام نہیں جانتے اور دین حق کو اپنی کتاب سے قبول نہیں کرتے یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر جزیہ ادا کریں۔ جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے یہ حلال کر دیا تو وہ پہچان گئے کہ اللہ نے ان کو بہتر بدلہ عطا کر دیا ہے جو وہ مشرکین کی تجارت سے حاصل کرتے تھے۔

(۱۸۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۱۲۹] إِلَى قَوْلِهِ ﴿حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۱۲۹] قَالَ: نَزَلَ هَذَا حِينَ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ بِغَزْوَةِ تَبُوكَ [صحيح]

(۱۸۶۳۲) ابْنِ أَبِي نُحْ حضرت مجاہد سے اللہ کے ارشاد ﴿قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [التوبة ۱۲۹] ان لوگوں سے جہاد کرو جو اللہ اور آخرت کے دن پر یقین نہیں رکھتے۔ ﴿حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة ۱۲۹] یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر جزیہ ادا کریں کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب آپ نے نے صحابہ کو غزوہ تبوک کا حکم دیا۔

(۱۸۶۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى تَبُوكَ آتَاهُ يَحْيَى بْنُ رُبَةَ صَاحِبُ أَيْلَةَ فَصَالَحَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَعْطَاهُ الْجِزْيَةَ وَأَتَاهُ أَهْلُ جَرْبَاءَ وَأَذْرَحَ فَأَعْطَوْهُ الْجِزْيَةَ [ضعيف]

(۱۸۶۳۷) ابْنِ إِسْحَاقَ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تبوک پہنچے تو یحییٰ بن ربیعہ نے صلح کر کے جزیہ ادا کر دیا۔ اس طرح اہل جرباء، اذرح نے بھی جزیہ دے دیا۔

(۱۸۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكَرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: يُقَاتِلُ أَهْلُ الْأَوْتَانِ عَلَى
الْإِسْلَامِ وَيُقَاتِلُ أَهْلُ الْكِتَابِ عَلَى الْجُزْيَةِ. [صعيف]

(۱۸۶۳۸) لیٹ مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ بتوں کے پجاری اسلام والوں کے خلاف جنگ کرتے اور اہل کتاب جزیہ پر صلح کر لیتے تھے۔

(۳) بَابُ مَنْ لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَبْلَ نَزُولِ الْفُرْقَانِ

نزل قرآن سے پہلے جو اہل کتاب سے جاملا

(١٨٦٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ٢٥٦] قَالَ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا تَكَادُ يَعْشُ لَهَا وَلَدٌ فَتُخْلِفُ لَبَنٌ عَاشَ لَهَا وَلَدٌ لَتُهُودَنَّهُ فَلَمَّا أُجْلِيَتْ بَنُو النَّصِيرِ إِذَا فِيهِمْ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْنَاؤُنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَحَلَّ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ٢٥٦] قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَنْ شَاءَ لِحَقِّ بِهِمْ وَمَنْ شَاءَ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ . أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي التَّسْنِينِ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ شُعْبَةَ .

(۱۸۶۳۹) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس فرمان: ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [الصفۃ ۲۵۶] کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک عورت کے بچے زندہ نہ رہتے تھے۔ اس نے قسم کھائی اگر اولاد زندہ رہی تو وہ یہودی بن جائے گی۔ جب بنو نضیر کو جلا وطن کیا گیا تو ان میں انصاریؓ کی ”اولاد بھی تھی تو انصار نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے بیٹے تو اللہ نے ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [الصفۃ ۲۵۶] دین میں زبردستی نہیں“ نازل کی سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو چاہے ان کے ساتھ مل جائے جو چاہے اسلام میں داخل ہو جائے۔

(١٨٦٤) وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ فَأَرْسَلَهُ أَحْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنَّنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ٢٥٦] قَالَ: تَرَكْتُ فِي الْأَنْصَارِ قُلْتُ: خَاصَّةً. قَالَ: خَاصَّةً كَانَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ إِذَا كَانَتْ نَزْرَةً أَوْ مِقْلَةً تَنْذِرُ لَيْنٍ وَلَدَتْ وَلَدًا لَتَجْعَلَهُ فِي الْيَهُودِ تَلْمِيسٌ بِذَلِكَ طَوَّلَ بَقَائِهِ فَجَاءَ الْإِسْلَامُ وَفِيهِمْ مِنْهُمْ فَلَمَّا أُجْلِيَتِ النَّصِيرُ قَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَاؤُنَا وَإِخْوَانُنَا فِيهِمْ فَسَكَتَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَتَرَكْتُ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ٢٥٦] فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : قَدْ خَيْرَ

أَصْحَابُكُمْ فَإِنْ اخْتَارُواكُمْ فَهُمْ مِنْكُمْ وَإِنْ اخْتَارَوْهُمْ فَأَجْلُوهُمْ مَعَهُمْ [ضعیف]

(۱۸۶۳۰) ابو بشار اللہ کے اس فرمان کے بارے میں سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ۲۵۶] اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے پوچھا: خاص انصار کے متعلق؟ فرمایا: خاص انصار کے بارے میں۔ انکی ایک عورت جب نذر مانتی کہ اگر اس نے بچہ جنم دیا تو اس کو یہود کے ساتھ ملا دیگی وہ اسکی لمبی زندگی کی تلاشی تھی۔ جب اسلام آیا تو بعض لوگ اس طرح کے تھے۔ جب بنو نضیر جلاوطن کیے گئے تو انصار نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بیٹے اور بھائی ان میں موجود ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة ۲۵۶] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ان لوگوں کو اختیار دیا گیا ہے اگر ان کے ساتھ رہنا چاہیں تو جلاوطن کر دو۔ اگر تمہارے پاس رہنا چاہیں تو رہ سکتے ہیں۔

(۴) بَابُ مَنْ قَالَ تَوَخَّذْ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ عَرَبًا كَانُوا أَوْ عَجَمًا

عرب و عجم سے جزیہ وصول کیا جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْجِزْيَةَ مِنْ أَكْبَدِرِ دُومَةٍ وَهُوَ رَجُلٌ يَقَالُ مِنْ عَسَانَ أَوْ كِنْدَةَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیدر دومہ سے جزیہ وصول کیا۔

(۱۸۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ الْعُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَكْبَدِرِ دُومَةٍ فَأَخَذَ دُومَةً بِفَتْوَاهُ يَهْلَحَقَنَّ لَهُ دَمُهُ وَصَالَحَهُ عَلَى الْجِزْيَةِ. [ضعیف]

(۱۸۶۸۲) عثمان بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو اکیدر دومہ کی جانب روانہ کیا تو خالد بن ولید اسے لے کر آئے اور اس کے خون کو نہ بہایا بلکہ اس نے جزیہ پر صلح کی۔

(۱۸۶۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَكْبُرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بَرِيدُ بْنُ رُوْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَكْبَدِرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ كَانَ مَلِكًا عَلَى دُومَةٍ وَكَانَ نَصْرَانِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَخَالِدٍ: إِنَّكَ سَتَجِدُهُ يَهْدِي الْبَقَرَ. فَخَرَجَ خَالِدٌ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ حَضْرِيهِ مَنَظَرِ الْعَيْنِ وَفِي لَيْلَةٍ مُقْبِرَةٍ صَافِيَةٍ وَهُوَ عَلَى سَطْحٍ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ فَاتَتْ الْبَقْرَ تَحْتَ الْبَقْرِ بِقُرْبِهَا بَابَ الْقَصْرِ فَقَالَتْ لَهُ

أَمْرَانَهُ: حَلَّ رَأَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَطُّ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ قَالَتْ: فَمَنْ يَتْرُكُ مِثْلَ هَذَا قَالَ: لَا أَحَدٌ فَنَزَلَ فَأَمَرَ بِقَرَسِهِ فَأَسْرَجَ وَرَكِبَ مَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فِيهِمْ أَحْ لَهْ يَقَالُ لَهُ حَسَانٌ فَخَرَجُوا مَعَهُ بِمِطَارِدِهِمْ فَتَلَقَتْهُمْ خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذَتْهُ وَقَتْلُوا أَخَاهُ حَسَانًا وَكَانَ عَلَيْهِ قُبَاءٌ دِيَّاجٌ مُحَوَّصٌ بِالذَّهَبِ فَاسْتَلَبَهُ إِيَّاهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَ قُدُومِهِ عَلَيْهِ ثُمَّ إِنَّ خَالِدًا قَدِمَ بِالْأَكِيدِرِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَحَقَنَ لَهُ دَمَهُ وَصَالَحَهُ عَلَى الْجُزْيَةِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ فَرَجَعَ إِلَى قَرْيَتِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْجُزْيَةَ مِنْ أَهْلِ ذِمَّةِ الْيَمَنِ وَعَامَّتُهُمْ عَرَبٌ وَمِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ وَفِيهِمْ عَرَبٌ. [ضعیف]

(۱۸۶۴) حضرت عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولید کو اکیدر بن عبدالمک جو رومہ کا عیسائی بادشاہ اور کندہ کا ایک فرد تھا کی جانب روانہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولید سے فرمایا کہ تو اس کو گائے کا شکار کرتے ہوئے پائے گا۔ جب خالد اس کے قلعہ پر پہنچے تو چاندنی رات میں وہ اپنی بیوی کے ساتھ چھت پر موجود تھا گائے نے آکر محل کے دروازے کے ساتھ خارش کرنا شروع کر دی تو اس کی بیوی نے کہا: کیا آپ نے اس جیسا کبھی دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ اس کی بیوی نے کہا: اس جیسے کو کون چھوڑے گا؟ اس نے کہا: کوئی بھی نہیں تو وہ نیچے اتر اور گھوڑے لانے کا حکم دیا۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کے درمیان جس میں اس کا بھائی حسان بھی تھا نکلا۔ نبی ﷺ کے ایک گروہ نے انہیں پکڑ لیا اور اس کے بھائی حسان کو قتل کر دیا۔ اس پر ریشمی قبا تھی جس پر سونے کا کام ہوا تھا تو خالد بن ولید نے سپ کے پاس آنے سے پہلے اسے روانہ کر دیا۔ پھر خالد بن ولید اکیدر کو لیکر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے خون معاف کر دیا اور جزیہ پر صلح کر لی اور اسے واپس جانے کی اجازت دے دی۔

شافعی سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کے ذمیوں اور عام عرب سے جزیہ وصول کیا اور اہل نجران میں بھی عرب تھے۔

(۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَّاسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَخَذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَاظِرًا.

قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ: وَإِنَّمَا هَذِهِ الْجُزْيَةُ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ أَلَا تَرَى أَنَّهُ قَالَ: لَا يَفْتَنُ يَهُودِيٌّ عَنْ يَهُودِيَّتِهِ. يَعْنِي فِي رِوَايَتِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُصَوِّرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِدَلِّكَ [اصح]

(۱۸۶۳۳) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑا وصول کروں۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں کہ یمن والے عرب لوگ تھے۔ ان سے جزیہ وصول کیا گیا۔ اس لیے کہ وہ اہل کتاب ہیں اور کہا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ؟ فرماتے ہیں کہ یہودی کی یہودی کے ذریعہ آزمائش نہ کی جائے گی۔

(۱۸۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُصْرَفُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ أَنَّنَا أَصْبَاطُ بْنُ نَصْرِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى أَلْفِي حُلَّةٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [ضعيف]

(۱۸۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران سے دوسو سوٹ پر صلح کی۔

(۱۸۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنَّنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْجِزْيَةَ مِنْ أَكْبَدِ الْعَسَائِي وَبَرُونَ أَنَّهُ صَلَّحَ رَجُلًا مِنَ الْعَرَبِ عَلَى الْجِزْيَةِ فَأَمَّا عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ بَعْدَهُ مِنَ الْخُلَفَاءِ إِلَى الْيَوْمِ فَقَدْ أَخَذُوا الْجِزْيَةَ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ وَتَنُوحَ وَبَهْرَاءَ وَخَلِيطٍ مِنْ خَلِيطِ الْعَرَبِ وَهُمْ إِلَى السَّاعَةِ مُقِيمُونَ عَلَى النَّصْرَانِيَّةِ يَضَاعَفُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ وَذَلِكَ جِزْيَةٌ وَإِنَّمَا الْجِزْيَةُ عَلَى الْأَذْيَانِ لَا عَلَى الْأَنْسَابِ وَلَوْلَا أَنْ نَأْتَمَّ بِتَمَنَّى بَاطِلٍ وَدِدْنَا أَنَّ الَّذِي قَالَ أَبُو يُونُسَ كَمَا قَالَ وَأَنْ لَا يُجْرَى صَغَارٌ عَلَى عَرَبِيٍّ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَجَلَ فِي أَعْيُنِنَا مِنْ أَنْ نُجِبَ غَيْرَ مَا قَضَى بِهِ. [صحیح]

(۱۸۶۳۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اکیدر غسانی سے جزیہ وصول کیا اور صحابہ فرماتے ہیں کہ آپ نے عرب لوگوں سے جزیہ پر صلح کی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد آج تک جتنے خلفاء ہوئے ہیں سب نے بنو تغلب، تنوخ، بہر اور عرب کے لوگوں سے جزیہ وصول کیا اور قیامت تک وہ عسائیت پر رہیں گے اور ان سے جزیہ دوگنا وصول کیا جائے گا اور جزیہ ادیان پر ہوتا ہے نہ کہ نسلوں پر۔ اگر ہم باطل کی تمنا کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوتے تو ہمیں وہ بات پسند ہے جو ابو یوسف نے کہی کہ ذلت کسی عربی پر مسلط نہ کی جائے گی، لیکن ہماری آنکھوں کے سامنے واضح ہے کہ ہم اس کو پسند کرتے ہیں جس کے مطابق فیصلہ نہیں کیا گیا۔

(۱۸۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَنَّنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقُرَشِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَوْمَ الْمَرْجِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَحْجَعُ الدِّينَ بِنَصَارَى مِنْ رِبْعَةٍ عَلَى شَاطِئِ الْقُرَاتِ. مَا تَرَكْتُ عَرَبِيًّا إِلَّا قَتَلْتُهُ أَوْ يَسْلِمَ. [ضعيف]

(۱۸۶۳۶) سعید بن عمرو بن سعید نے اپنے والد سے مرج کے دن سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات نہ سنی ہوتی کہ اللہ رب العزت ربیعہ کے انصاری سے دین کوفرات کے کنارے پر روک دیں گے تو میں کسی عربی کو قتل کرنے سے نہ چھوڑتا یا وہ اسلام قبول کر لیتا۔

(۱۸۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ وَرُودِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ مِنْ جِهَةِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْجُمُوعَةِ وَمُحَاوَرَةِ هَانِئِ بْنِ قَبِيصَةَ إِنَّا هَذَا خَالِدٌ: أَدْعُوكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَإِلَى أَنْ تَشْهَدُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَتَقْرُوا بِأَحْكَامِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى أَنْ لَكُمْ مِثْلَ مَا لَهُمْ وَعَلَيْكُمْ مِثْلَ مَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ هَانِئٌ: فَإِنْ لَمْ أَشَأْ ذَلِكَ فَمَهْ قَالَ: فَإِنْ أَبَيْتُمْ ذَلِكَ أَذَيْتُمُ الْجَزِيَّةَ عَنْ يَدٍ قَالَ فَإِنْ أَبَيْتُمْ ذَلِكَ قَالَ: فَإِنْ أَبَيْتُمْ ذَلِكَ وَطَنَتُكُمْ بِقَوْمِ الْمَوْتِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ الْحَيَاةِ إِلَيْكُمْ فَقَالَ هَانِئٌ: أَجَلْنَا لَيْلَتَنَا هَلْهُوَ فَتَنْظُرُ فِي أَمْرِنَا قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ فَلَمَّا أَصْبَحَ الْقَوْمُ غَدَا هَانِئٌ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ اجْتَمَعَ أَمْرُنَا عَلَى أَنْ نُرَدِّي الْجَزِيَّةَ فَهَلْهُمْ فَلَا صَلَاحَكَ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: كَيْفَ وَأَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ تَكُونُ الْجَزِيَّةَ وَالذَّلَّ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ الْقِتَالِ وَالْعِزِّ فَقَالَ: نَظَرْنَا فِيمَا يُقْتَلُ بِمَا فَإِذَا هُمْ لَا يَرِجِعُونَ وَنَظَرْنَا إِلَى مَا يُؤْخَذُ مِنَّا مِنَ الْمَالِ فَقَلَمْنَا نَلْبِثُ حَتَّى يُخْلِفَهُ اللَّهُ لَنَا قَالَ: فَصَالَحَهُمْ خَالِدٌ عَلَى تِسْعِينَ أَلْفًا. [ضعيف]

(۱۸۶۳۷) ابن اسحاق خالد بن ولید کے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کی جانب سے حیرہ شہر میں ورود کے قصہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اور محاورہ ہانی بن قبیصہ بیان کرتے ہیں کہ خالد بن ولید نے فرمایا: میں تم کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں اور اس بات کی کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد بندے اور رسول ہیں اور تم قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور تم پر مسلمانوں والے احکام جاری ہوں گے اور تم پر وہ ذمے داریاں عائد ہوں گی جو ان پر ہیں۔ ہانی نے کہا: اگر ہم اس کو بھی نہ مانیں۔ فرمایا: اگر تم اس بات کو بھی نہیں مانتے تو تم جزیہ ادا کرو۔ اس نے کہا: اگر میں یہ نہ چاہوں۔ فرمایا اگر تم اس بات کو نہیں مانتے تو پھر تمہارا واسطہ ایسی قوم سے پڑے گا جنہیں موت زندگی سے زیادہ محبوب ہے جیسے تمہیں زندگی محبوب ہے۔ ہانی نے کہا: آپ ہمیں ایک رات مہلت دیں۔ ہم اپنے معاملے میں سوچ و بچار کر لیں۔ کہنے لگے: میں آپ کو مہلت دیتا ہوں۔ جب لوگوں نے صبح کی تو ہانی نے آکر کہا کہ ہم اس پر متفق ہوئے ہیں کہ ہم جزیہ ادا کیا کریں گے۔ آؤ میں آپ سے صلح کرنا چاہتا ہوں۔ خالد نے کہا: تم عرب لوگ ہو جزیہ اور ذلت کو لڑائی اور عزت پر ترجیح دے رہے ہو۔ اس نے کہا: ہم نے غور و فکر کیا۔ جو ہمارے قتل کیے جائیں گے وہ کبھی واپس نہ لوٹیں گے اور جو ہم سے مال لیا جائے گا تھوڑی مدت کے بعد اللہ رب العزت اور دے دیں گے تو حضرت خالد نے نوے ہزار پر صلح کی۔

(۵) باب مَنْ زَعَمَ إِنَّمَا تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْعَجَمِ

جس کا گمان ہے کہ صرف عجمی لوگوں سے جزیہ لیا جائے گا

(۱۸۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ التَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَنَّنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمَّا طَالِبٌ وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَعِنْدَ رَأْسِهِ مَقْعَدٌ رَجُلٌ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو جَهْلٍ قَامَ فَجَلَسَ فَقَالَ: ابْنُ أُخَيْكَ يَذْكُرُ إِلَهُنَا فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: مَا شَأْنُ قَوْمِكَ يَشْكُرُكَ قَالَ: يَا عَمُّ أُرِيدُهُمْ عَلَى كَلِمَةٍ تَدِينُ لَهُمُ الْعَرَبُ وَتُوَدَّى إِلَيْهِمُ الْعَجَمُ الْجِزْيَةُ. قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَامُوا وَقَالُوا: أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا قَالَ وَنَزَلَ ﴿ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ﴾ حَتَّى إِذَا بَلَغَ ﴿إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ﴾ [ص: ۱-۵] لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقَرَّبِيِّ. [ضعیف]

(۱۸۶۶۸) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطالب کی حواوری فرمائی۔ اس وقت ان کے پاس قریشی لوگ تھے۔ جب آپ کھڑے ہوئے تو ابو جہل آپ کی جگہ بیٹھ کر کہنے لگا: آپ کا بھتیجا ہمارے معبودوں کا تذکرہ کرتا تھا تو ابوطالب نے کہا: آپ کی قوم شکایت کر رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا! میرا ارادہ ہے کہ اس بات کو اہل عرب قبول کر لیں تو عجم والے ان کو جزیہ دیں گے۔ پوچھا: کون سی بات؟ آپ نے فرمایا: اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں تو انہوں نے کہا: کیا آپ نے صرف ایک ہی معبود بنا دیا؟ پھر سورۃ ص کی آیات نازل ہوئیں: ﴿ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ﴾ حَتَّى إِذَا بَلَغَ ﴿إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ﴾ [ص: ۱-۵] تک۔

(۶) باب ذِكْرِ كُتُبِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى قَبْلَ نَزُولِ الْقُرْآنِ

نزل قرآن سے پہلے جو کتب اللہ نے نازل کیں ان کا تذکرہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَمْ لَمْ يَنْبَأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى﴾ [الشعراء: ۱۹۶]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ يُعْرَفُ بِلَاوَةِ كِتَابِ إِبْرَاهِيمَ وَذَكَرَ زُبُورَ دَاوُدَ وَقَالَ ﴿وَإِنَّهُ لَفِي زُبْرِ الْأَوَّلِينَ﴾ [الشعراء: ۱۹۶]

اللہ کا فرمان ہے: کیا ان کو موسیٰ کے صحیفوں میں جو کچھ ہے اس کی خبر نہیں۔ [النجم: ۳۶]

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابراہیم کی کتاب کی تلاوت معروف نہیں ہے۔ لیکن داؤد کی کتاب زبور کا تذکرہ ہے۔ ﴿وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ﴾ [الشعراء: ۱۹۶] جو پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔

(۱۸۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنبَأَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: نَزَلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ لَيْسَتْ مَضِينٍ مِنْ رَمَضَانَ وَأُنْزِلَ الْإِنْجِيلُ لثَلَاثِ عَشْرَةَ خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ وَأُنْزِلَ الرَّبُّورُ لثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ وَالْقُرْآنُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ. وَفِيمَا رَوَى الرَّبِيعُ بْنُ صَيْحٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مِائَةً وَأَرْبَعَةَ كُتُبٍ مِنَ السَّمَاءِ.

[ضعیف]

(۱۸۶۴۹) واصلہ بن اسحق نبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یکم رمضان کو ابراہیم کے صحیفے نازل ہوئے اور چھ رمضان کو تورات نازل کی گئی اور ۱۳ رمضان کو انجیل نازل کی گئی اور ۱۸ رمضان کو زبور کا نزول ہوا اور ۲۶ رمضان کو قرآن نازل ہوا۔
(ب) حسن بصری فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰۴ کتب آسمان سے نازل فرمائیں۔

(۷) باب الْمَجُوسُ أَهْلُ كِتَابٍ وَالْجِزْيَةُ تُؤْخَذُ مِنْهُمْ

مجوسی اہل کتاب میں سے ہیں ان سے جزیہ لیا جائے گا

(۱۸۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: سَعِيدِ بْنِ الْمُرْزُبَانِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ قُرُوءَةُ بْنُ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيُّ: عَلَامٌ تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوسِ وَلَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَأَخَذَ يَلْبِسُهُ فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللَّهِ تَطْعَنُ عَلَيَّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخَذُوا مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى الْقَصْرِ فَخَرَجَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ: الْبِدَاءُ فَجَلَسَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِالْمَجُوسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَعْلَمُونَهُ وَكِتَابٌ يَدْرُسُونَهُ وَإِنْ مَلَكَهُمْ سَبَكَرَ فَوَقَعَ عَلَى ابْنِهِ أَوْ أَخِيهِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ فَلَمَّا صَحَا جَاءَ وَابْنُهُمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَاْمَتَّعَ مِنْهُمْ لَدَعَا أَهْلَ مَمْلَكَتِهِ فَلَمَّا اتَّوَهُ قَالَ: تَعْلَمُونَ دِينًا خَيْرًا مِنْ دِينِ آدَمَ وَقَدْ كَانَ يُنْكِحُ بَنِيهِ مِنْ بَنَاتِهِ وَأَنَا عَلَى دِينِ آدَمَ مَا يَرْغَبُ بِكُمْ عَنْ دِينِهِ قَالَ: فَبَايَعُوهُ وَقَاتِلُوا الَّذِينَ خَالَفُوهُمْ حَتَّى قَتَلْتَهُمْ فَأَصْبَحُوا وَقَدْ أُسْرِى عَلَى كِتَابِهِمْ قُرْفَعٌ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِي فِي صُدُورِهِمْ

فَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ وَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْهُمْ الْحَزِيمَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَاصِمِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ: وَهُمْ ابْنُ عِيْنَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَالِ فَقَالَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ وَنَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ هُوَ اللَّكْثِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ عِيسَى بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ كُوفِيُّ قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْعَلَطُ فِيهِ مِنْ ابْنِ عِيْنَةَ لَا مِنَ الشَّافِعِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ عَنْ ابْنِ عِيْنَةَ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ فَقَالَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ. [ضعيف]

(۱۸۶۵۰) فردہ بن نوئل انجمنی نے کہا: آپ مجھ سے جزیہ کیوں لیں گے حالانکہ وہ اہل کتاب نہیں؟ تو مستور نے کہا: اے اللہ کے دشمن! آپ ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر تنقید کرتے ہیں کہ انہوں نے ان سے جزیہ وصول کیا۔ جب وہ شاہی محل میں گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں محل کے سائے میں بیٹھ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجھ کے متعلق جانتا ہوں کہ وہ علم سکھاتے تھے اور کتاب پڑھاتے تھے۔ ان کے بادشاہ نے حالت نشہ میں اپنی بیٹی یا بہن سے زنا کر لیا۔ جس کا علم بعض لوگوں کو ہو گیا تو وہ حد کے نفاذ کے لیے آئے۔ انہوں نے ان کو روک دیا۔ پھر اس نے اپنے لوگوں کو بلا کر کہا کہ کیا آدم کے دین سے بہتر بھی کوئی دین ہے، جس میں وہ اپنے بیٹوں کا نکاح اپنی بیٹیوں سے کر دیتے تھے، میں آدم کے دین پر ہوں۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کی بیعت کی اور اپنے نفسوں کو قتل کر دیا اور انہیں کتابوں سمیت قیدی بنایا گیا تو انہیں کے درمیان سے ان کو اٹھایا گیا۔ ان کا علم ختم کر دیا گیا وہ اہل کتاب تھے۔ ان سے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے جزیہ وصول کیا۔

(۱۸۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَبَانَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عِيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ بَخَالَهَ بْنَ عَبْدِ يَقُولُ: كُنْتُ كَاتِبًا لِحِزْمَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فَاتَاهُ كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَفَرَّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَعْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ الْحَزِيمَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسٍ هَجَرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۸۶۵۱) بحالہ بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں جزیہ بن معاویہ کا کاتب تھا جو اخنف بن قیس کے چچا ہیں۔ ان کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ تمام جادو گروں کو قتل کر دو اور مجھ کے محرم رشتہ داروں کے درمیان تفریق کر دو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شہادت تک مجھ سے جزیہ نہ لیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے کے مجھ سے جزیہ لیا تھا۔ [صحیح۔ لاہن خزیمہ]

(۱۸۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنَا

الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مُخْتَصِرًا فِي الْحِزْيَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَدِيثٌ بِجَالَةٍ مُتَّصِلٌ ثَابِتٌ لِأَنَّهُ أَذْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَجُلًا فِي زَمَانِهِ كَاتِبًا لِعَمَّالِهِ وَحَدِيثُ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُتَّصِلٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَقَدْ رَوَى مِنْ حَدِيثِ الْحِجَازِ حَدِيثَانِ مُنْقَطِعَانِ بِأَخْذِ الْحِزْيَةِ مِنَ الْمُجُوسِ. [صحيح - بحاری ۱۳۵۷]

(۱۸۶۵۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث بجالہ متصل ثابت ہے کیونکہ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ان عاموں کے کاتب تھے اور نصر بن عاصم جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ان سے جزیہ لیتے تھے اور دو احادیث اہل حجاز سے منقطع ہیں کہ وہ مجوس سے جزیہ لیتے تھے۔

(۱۸۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۶۵۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوس کا تذکرہ فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں کہ ان کے بارے کیا فیصلہ کروں تو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ اہل کتاب کا معاملہ کرتے تھے۔

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمُجُوسَ فَقَالَ: مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي أَمْرِهِمْ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: سَنُوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۱۸۶۵۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو میں نے گواہی پیش کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے اہل کتاب والا معاملہ کیا تھا۔

(۱۸۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ سَهَابٍ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ الْحِزْيَةَ مِنْ مُجُوسِ الْبَحْرَيْنِ وَأَنَّ عُمَاصَ بْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَهَا مِنَ الْبَرْبَرِ. زَادَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ: وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَهَا مِنْ مُجُوسِ قَارِسَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَابْنُ سَهَابٍ إِنَّمَا أَخَذَ حَدِيثَهُ هَذَا عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ حَسَنُ الْمُرْسَلِ كَيْفَ وَقَدْ

انضمَّ إِلَيْهِ مَا تَقَدَّمَ. [ضعيف]

(۱۸۶۵۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بحرین کے مجوس سے جزیہ وصول فرمایا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے برابر کے مجوس سے جزیہ حاصل کیا۔ ابن وہب نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کے مجوس سے جزیہ لیا۔ (۱۸۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَبَانَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ وَأَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ السَّوَادِ وَأَنَّ عُفْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ بَرْبَرٍ.

[ضعيف]

(۱۸۶۵۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر کے مجوس سے جزیہ حاصل کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سواد کے مجوس سے جزیہ لیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بربہ کے مجوس سے جزیہ وصول فرمایا۔

(۱۸۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْكِينٍ الْبَغَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَبَانَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَسْبَدِيِّينَ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَهُمْ مَجُوسُ أَهْلِ هَجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَمَكَتْ عِنْدَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَمَسَّاهُ مَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَكُمْ؟ قَالَ: شَرًّا قُلْتُ: مَهْ قَالَ: الْإِسْلَامُ أَوْ الْقَتْلُ. قَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَأَخَذَ النَّاسُ بِقَوْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَتَرَكُوا مَا سَمِعْتُ أَنَا مِنَ الْأَسْبَدِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: نَعَمْ مَا صَنَعُوا تَرَكُوا رِوَايَةَ الْأَسْبَدِيِّ الْمَجُوسِيِّ وَأَخَذُوا بِرِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَنَّهُ قَدْ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا قَالَ الْأَسْبَدِيُّ ثُمَّ يَأْتِيهِ الْوَحْيُ بِقَوْلِ الْجِزْيَةِ مِنْهُمْ فَيَقْبَلُهَا كَمَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۸۶۵۷) بجالہ بن عبدہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بحرین کا شخص جو ہجر کے مجوس میں سے تھا نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ کے پاس ٹھہرا رہا۔ پھر اس کے نکلنے کے بعد میں نے اس سے پوچھا کہ تمہارے بارے اللہ و رسول نے کیا فیصلہ فرمایا ہے؟ اس نے کہا: برا۔ میں نے کہا: کیا۔ اس نے کہا: اسلام قبول کرو یا قتل۔

راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے ان سے جزیہ قبول کر لیا تھا۔

(ب) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بات قبول کی لیکن جو میں نے ایک

اسہدی سے سنا تھا اس کو ترک کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: انہوں نے اسہدی مجوسی کی بات کو چھوڑ کر حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بات کو قبول کیا ہے، کیونکہ اس سے بات چیت کے بعد وحی آئی جس کی بنا پر آپ نے جزیہ قبول فرمایا۔

(۱۸۶۵۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ آبَائِنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَو بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْبُحْرَيْنِ يَأْتِي بِجَزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبُحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ مِنَ الْخَضَرِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبُحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَنَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ رَأَوْهُ وَقَالَ: أَطْنَكُمُ سَمِعْتُمْ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَإِنَّهُ جَاءَ بِشَيْءٍ. فَقَالُوا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: أَبْشِرُوا وَأَمْلُوا مَا يَسْرُكُمُ قَوْلُ اللَّهِ مَا الْفَقْرُ أَحْسَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَحْسَى عَلَيْكُمْ أَنْ تَبْسُطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بَسَطْتُ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا لُتُّهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۶۵۸) عمرو بن عوف جو بنو عامر بن لوی کے حلیف اور بدری صحابی ہیں۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کے مجوس سے جزیہ لینے کے لیے روانہ کیا اور بحرین کے امیر علاء بن حضرمی تھے جن کو نبی ﷺ نے صلح کے بعد مقرر فرمایا تھا۔ جب ابوعبیدہ بحرین سے مال لیکر آئے اور انصار کو ان کے آنے کی خبر ملی تو انہوں نے صبح کی نماز آپ کے ساتھ مکمل کی اور آپ کے درپے ہو گئے تو آپ ان کو دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا: تمہیں ابوعبیدہ کے مال لانے کی خبر ملی ہوگی؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے صحیح فرمایا۔ فرمایا: خوشخبری حاصل کرو جو تمہیں خوش کر دے گی مجھے تمہاری فقیری کا ڈر نہیں۔ لیکن تمہاری دنیا کی خوشحالی سے ڈرتا ہوں۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ کی گئی پھر انہوں نے اس میں رغبت کی تو اس دنیا نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ کہیں تمہیں بھی ہلاک نہ کر دے۔

(۱۸۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ آبَائَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَدْ كَرِهَ بَخْوَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْحُسَيْنِ الْحُلَوِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۸۶۵۹) ایضاً۔

(۱۸۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ : بَعَثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ مِنْ أَقْنَاءِ الْأَمْصَارِ يَقَاتِلُونَ الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلَامِ الْهُزُمَانِ قَالَ فَقَالَ : إِنِّي مُسْتَشِيرُكَ فِي مَعَاذِي هَذِهِ فَأُشِرْ عَلَيَّ فِي مَعَاذِي الْمُسْلِمِينَ قَالَ : نَعَمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْأَرْضُ مِثْلُهَا وَمَثَلُ مَنْ فِيهَا مِنَ النَّاسِ مِنْ عَدُوِّ الْمُسْلِمِينَ مَثَلُ طَائِرٍ لَهُ رَأْسٌ وَلَهُ جَنَاحَانِ وَلَهُ رِجْلَانِ فَإِنْ كُسِرَ أَحَدُ الْجَنَاحَيْنِ نَهَضَتْ الرَّجُلَانِ بِجَنَاحِ وَالرَّأْسِ وَإِنْ كُسِرَ الْجَنَاحُ الْآخَرُ نَهَضَتْ الرَّجُلَانِ وَالرَّأْسُ وَإِنْ شُدَّ الرَّأْسُ ذَهَبَتْ الرَّجُلَانِ وَالْجَنَاحَانِ وَالرَّأْسُ فَالرَّأْسُ كَسِرَى وَالْجَنَاحُ قَبْصَرُ وَالْجَنَاحُ الْآخَرُ فَارِسُ قَوْمِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَنْفِرُوا إِلَى كِسْرَى فَقَالَ بَكْرٌ وَزِيَادٌ جَمِيعًا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ : فَتَدَبَّرْنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا رَجُلًا مِنْ مَوْبِئَةٍ يُقَالُ لَهُ التَّعْمَانُ بْنُ مَقْرُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَعَهُ قَالَ : وَخَرَجْنَا فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ النَّاسِ حَتَّى إِذَا ذَنُوبُنَا مِنَ الْقَوْمِ وَأَذَاهُ النَّاسِ وَبِلَاحَتِهِمُ الْحُفَفَ وَالرَّمَاخَ الْمُكْسِرَةَ وَالنَّبْلَ قَالَ : فَانْطَلَقْنَا نَسِيرُ وَمَا لَنَا كَثِيرُ خُيُولٍ أَوْ مَا لَنَا خُيُولٌ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَرْضِ الْعَدُوِّ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ نَهْرٌ خَرَجَ عَلَيْنَا عَامِلٌ لِكِسْرَى فِي أَرْبَعِينَ أَلْفًا حَتَّى وَقَفُوا عَلَى النَّهْرِ وَوَقَفْنَا مِنْ حَيْثُ الْآخِرِ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخْرِجُوا إِلَيْنَا رَجُلًا يَكْلُمُنَا فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا الْمُعْبِرَةَ بْنُ شُعْبَةَ وَكَانَ رَجُلًا قَدِ اتَّجَرَ وَعِلِمَ الْأَلْسِنَةَ قَالَ لَقَامَ تَرْجُمَانُ الْقَوْمِ فَتَكَلَّمَ دُونَ مَلِكِهِمْ قَالَ فَقَالَ لِلنَّاسِ : لِيَكْلُمْنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَقَالَ الْمُعْبِرَةُ : سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَقَالَ : مَا أَنْتُمْ فَقَالَ : نَحْنُ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ كُنَّا فِي شِقَاءٍ شَدِيدٍ وَبَلَاءٍ طَوِيلٍ نَمُصُّ الْجِلْدَ وَالنَّوَى مِنَ الْجُوعِ وَنَلْبَسُ الْوَبَرَ وَالشَّعْرَ وَنَعْبُدُ الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ إِلَيْنَا نَبِيًّا مِنْ أَنْفُسِنَا نَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَأَمَرَنَا نَبِيُّنَا رَسُولُ رَبِّنَا - ﷺ - أَنْ نَقَاتِلَكُمْ حَتَّى تَعْبُدُوا اللَّهَ وَحْدَهُ أَوْ تَذُدُّوا الْجِزْيَةَ وَأَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا عَنْ رَسُولِهِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى جَنَّةٍ وَنَعِيمٍ لَمْ يَرِ مِثْلَهُ قَطُّ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ بَعْدَ عِدِّ حَتَّى نَأْمُرَ بِالْجِسْرِ بِجَسَرٍ قَالَ : فَافْتَرَقُوا وَجَسَرُوا الْجِسْرَ ثُمَّ إِنَّ أَعْدَاءَ اللَّهِ قَطَعُوا إِلَيْنَا فِي مِائَةِ أَلْفٍ سِتُونَ أَلْفًا يَجْرُونَ الْحَدِيدَ وَأَرْبَعُونَ أَلْفًا رَمَاهُ الْحَدَقِ فَأَطَاعُوا بَنَاءَ عَشْرٍ مَرَاتٍ قَالَ : وَكُنَّا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَقَالُوا هَاتُوا لَنَا رَجُلًا يَكْلُمُنَا فَأَخْرَجْنَا الْمُعْبِرَةَ فَأَعَادَ عَلَيْهِمْ كَلَامَهُ الْأَوَّلَ فَقَالَ الْمَلِكُ : اتَذُدُّونَ مَا مَثَلُنَا وَمَثَلُكُمْ قَالَ الْمُعْبِرَةُ : مَا مَثَلُنَا وَمَثَلُكُمْ قَالَ : مَثَلُ رَجُلٍ لَهُ بُسْتَانٌ ذُو رِيَاحَيْنِ وَكَانَ لَهُ ثَعْلَبٌ قَدْ آذَاهُ فَقَالَ لَهُ رَبُّ الْبُسْتَانِ يَا أَيُّهَا الثَّعْلَبُ لَوْلَا أَنْ يَتَيْنَ

حَاطِبِي مِنْ جَيْفِكَ لَهَيَاتُ مَا قَدْ قَتَلَكَ وَإِنَّا لَوَلَا أَنْ تُنَيِّنَ بِلَادُنَا مِنْ جَيْفِكَ لَكُنَّا قَدْ قَتَلْنَاكَم بِالْأَمْسِ قَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ: هَلْ تَذَرِي مَا قَالَ النَّعْلَبُ لِرَبِّ الْبُسْتَانِ قَالَ: مَا قَالَ لَهُ قَالَ قَالَ لَهُ: يَا رَبَّ الْبُسْتَانِ أَنْ أَمُوتَ فِي حَاطِبِكَ ذَا بَيْنَ الرِّيَاحِينَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَخْرَجَ إِلَى أَرْضٍ قَفَرٍ لَيْسَ بِهَا شَيْءٌ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ يَكُنْ دِينَ وَقَدْ كُنَّا مِنْ شَقَاءِ الْعَيْشِ فِيمَا ذَكَرْتُ لَكَ مَا عُدْنَا فِي ذَلِكَ الشَّقَاءِ أَبَدًا حَتَّى نُشَارِ كُكُمُ فِيمَا أَنْتُمْ فِيهِ أَوْ نَمُوتَ فَكَيْفَ بِنَا وَمَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَيَّ رَحِمَةً اللَّهُ وَجَنَّتِهِ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ قَالَ جَبْرِ: فَأَقَمْنَا عَلَيْهِمْ يَوْمًا لَا نَقَاتِلَهُمْ وَلَا يَقَاتِلُنَا الْقَوْمُ قَالَ فَقَامَ الْمُغِيرَةُ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرَّنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْأَمِيرُ إِنَّ النَّهَارَ قَدْ صَنَعَ مَا تَرَى وَاللَّهِ لَوْ وَلَّيْتُ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ مِثْلَ الَّذِي وَلَّيْتُ مِنْهُمْ لَأَلْعَقْتُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ بِمَا أَحَبَّ فَقَالَ النُّعْمَانُ: رُبَّمَا أَشْهَدَكَ اللَّهُ مِثْلَهَا ثُمَّ لَمْ يَتَذَمَّكَ وَلَمْ يُخْزِكَ وَلَكِنِّي شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَجَبُّرًا كَانَ إِذَا لَمْ يَقَاتِلْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ انْتَهَرَ حَتَّى تَهَبَ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلَوَاتُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَسْتُ لِكُلِّكُمْ أَسْمِعُ فَأَنْظُرُوا إِلَيَّ رَأَيْتِي هَذِهِ فَإِذَا حَرَّكْتُهَا فَاسْتَعْدُوا مَنْ أَرَادَ أَنْ يَطْعَنَ بِرُمُوحِهِ فَلْيَسِّرْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ بِعَصَاهُ فَلْيَسِّرْ عَصَاهُ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَطْعَنَ بِخَنْجَرِهِ فَلْيَسِّرْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ بِسَيْفِهِ فَلْيَسِّرْ سَيْفَهُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي مُعَرِّكُهَا الثَّانِيَةَ فَاسْتَعْدُوا ثُمَّ إِنِّي مُعَرِّكُهَا الثَّلَاثَةَ فَكُشُّدُوا عَلَى بَرَكَتِهِ اللَّهُ فَإِنْ قُتِلْتُ فَلَا أَمِيرٌ آخِي فَإِنْ قُتِلَ آخِي فَلَا أَمِيرٌ حَذِيقَةُ فَإِنْ قُتِلَ حَذِيقَةُ فَلَا أَمِيرٌ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدٌ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: قَتَلَهُمُ اللَّهُ فَانْظُرْنَا إِلَى بَغْلِ مُؤَفَّرٍ عَسَلًا وَسَمْنَا قَدْ كُدِسَتْ الْقَتْلَى عَلَيْهِ فَمَا أَشْهَبَهُ إِلَّا كَوْمًا مِنْ كَوْمِ السَّمَلِكِ يُلْقَى بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَكُونُ الْقَتْلُ فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ هَذَا شَيْءٌ صَنَعَهُ اللَّهُ وَظَهَرَ الْمُسْلِمُونَ وَقُتِلَ النُّعْمَانُ وَأَخُوهُ وَصَارَ الْأَمْرُ إِلَيَّ حَذِيقَةُ فَهَذَا حَدِيثُ زَيْدٍ وَبَكْرٍ. [صحيح - بخاری ۳۱۶۰]

(۱۸۶۶۰) جبیر بن جیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشرکوں سے قتال کے لیے مختلف شہروں میں لوگوں کو روانہ کیا۔ اس نے حدیث ذکر کی جس میں ہرمزان کے اسلام لانے کا تذکرہ بھی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہرمزان نے اپنے سپاہیوں سے مشورہ طلب کیا کہ مجھے مسلمانوں سے جنگ کرنے کے بارے میں مشورہ دو تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اس زمین کی مثال اور جس زمین میں یہ لوگ رہتے ہیں ایک پرندے کی ہے کہ ایک اس کا سر، دو پر، دو پاؤں ہیں، اگر ایک پر کاٹ دیا جائے تو ایک پر، دو پاؤں اور ایک سر سے پرواز کرے گا۔ اگر دوسرا پر بھی کاٹ دیا جائے تو دونوں پاؤں اور سر کے ذریعہ اڑے گا۔ اگر سر بھی کھل دیا جائے تو پھر پاؤں، پر اور سر سب ختم ہو جائیں گے۔ سر سے مراد کسریٰ، پر سے مراد قیصر، دوسرا پر فارس۔ آپ مسلمانوں کو حکم دیں کہ وہ کسریٰ کی جانب جائیں۔ یکروز یا دونوں جبیر بن جیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بلوا کر ہمارا امیر

مزینہ قبیلے کے نعمان بن مقرن کو بنا دیا۔ راوی کہتے ہیں: ہم بھی لوگوں کے ساتھ نکل پڑے اور جب ہم ایسی قوم کے قریب ہوئے جن کے سامان حرب نیزے وغیرہ ٹوٹے ہوئے تھے۔ ہم چلتے رہے۔ جب دشمن کے قریب آئے تو ہمارے پاس زیادہ گھوڑے نہ تھے۔ ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک نہر تھی۔ کسریٰ کے عامل نے ۳۰ ہزار کا لشکر لا کر نہر کی دوسری جانب کھڑا کر دیا۔ اس نے کہا: بات چیت کے لیے کوئی آدمی نکالو۔ مغیرہ بن شعبہ کو نکالا گیا کیونکہ یہ تاجر آدمی تھے زبان سمجھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ ترجمان نے بات چیت شروع کی۔ کہنے لگا: تمہارا کوئی آدمی بات کرے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ نے کہا: جو چاہو پوچھو۔ اس ترجمان نے پوچھا: تم کون ہو؟ تو مغیرہ کہنے لگے: ہم عرب لوگ ہیں مصیبت کے مارے ہوئے، پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہم تو بھوک کے مارے چڑے کو چوستے ہیں اور گھٹلیاں کھاتے ہیں۔ ہم اونٹنی اور بالوں والا لباس پہنتے ہیں، ہم شجر و حجر کی عبادت کرتے تھے کہ آسمانوں و زمین کے رب نے ہماری جانب ہمارے اندر سے ایک رسول ﷺ مبعوث فرما دیا۔ جس کے والدین کو ہم جانتے ہیں تو ہمارے رب کے رسول ﷺ نے حکم دیا کہ تمہارے ساتھ قال کریں یہاں تک کہ تم ایک اللہ کی عبادت کرو یا جزیہ ادا کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ بھی خبر دی کہ شہادت کے بعد نعمتوں والی جنت ملے گی۔ جن کو تم نے کبھی دیکھا بھی نہ ہوگا اور تمہارے باقی ماندہ لوگ تمہاری گردنوں کے مالک بن جائیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کل ہم اپنے اور تمہارے درمیان ہل بنانے کا حکم دے دیں گے۔ راوی کہتے ہیں: جب ہل بن گیا تو اللہ کے دشمنوں نے ہماری طرف ایک لاکھ کا لشکر مرتب کیا۔ ۶۰ ہزار کا لشکر وہ لوہے میں غرق اور ۴۰ ہزار تیر انداز۔ وہ ہمارے ارد گرد دس مرتبہ گھومے۔ راوی کہتے ہیں: ہم صرف ۴ ہزار تھے۔ انہوں نے پھر کہا: کوئی آدمی نکالو جو ہم سے بات چیت کرے۔ ہم نے پھر مغیرہ بن شعبہ کو نکالا تو انہوں نے پہلے والی کلام دہرائی۔ بادشاہ نے کہا: تم اپنی اور ہماری مثال کو جانتے ہو؟ تو مغیرہ بن شعبہ نے کہا: ہماری اور تمہاری کیا مثال ہے؟ اس بادشاہ نے کہا: اس شخص کی مثال جس کے پاس دو بہترین باغ ہوں اور ایک لومڑی نے اس کو تکلیف دی ہو تو باغ کا مالک کہتا ہے: اے لومڑی! اگر تو میرے باغ کو اپنے مردار جسم سے خالی نہ کرے تو میں کسی کو تیار کیے دیتا ہوں جو تجھے قتل کر دے گا۔ اگر تم ہمارے شہروں کو خالی کر دو تو درست و گرنہ ہم تمہیں قتل کر ڈالیں گے تو مغیرہ کہنے لگے: جانتے ہو لومڑی نے بتان کے مالک کو کیا جواب دیا تھا؟ تو بادشاہ کہنے لگا: کیا اس نے جواب دیا اس نے۔ مغیرہ فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: اے باغ کے مالک! مجھے تیرے باغ میں مرنا زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں اپنی زمین پر جاؤں جہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! ہمارا کوئی دین نہ تھا اور ہم بد حال تھے۔ جو میں نے تیرے سامنے بیان کیا ہم اس صورت حال میں واپس نہیں جانا چاہتے یا تو تمہارے ساتھ شریک ہوں گے یا مارے جائیں گے۔ جو مارا گیا وہ اللہ کی رحمت اور جنت کا وارث جو باقی بچا وہ تمہاری گردنوں کا وارث یعنی بادشاہ ہوگا۔ جبیر کہتے ہیں: ایک دن تک نہ انہوں نے اور نہ ہی ہم نے لڑائی کی۔ مغیرہ نے نعمان بن مقرن سے کہا: اے امیر! دن گزر گیا، جس طرح اللہ نے آپ کو امیر بنایا ہے اگر میں ہوتا تو جنگ شروع کر دیا چکا ہوتا۔ پھر جو اللہ کو منظور ہوتا فیصلہ فرما دیتے۔ نعمان بن مقرن نے کہا: اللہ گواہ ہے آپ کو خدا امت اور پریشانی نہ ہو۔ میں جتنی بار بھی رسول

اللہ ﷻ کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ دن کے ابتدائی حصہ میں لڑائی نہ کرتے بلکہ ہواؤں کے چلنے اور نماز کا انتظار فرماتے۔ خبردار! اے لوگو! میں تم کو آواز نہ دوں گا بلکہ میرے جھنڈے کو دیکھتے رہنا، جب میں اس کو حرکت دوں تو تیاری کر لینا۔ جو تیزہ مارنا چاہے یا لاٹھی تو اپنے ہتھیار تیار کر لینا۔ جو خنجر یا تلوار مارنا چاہے وہ بھی تیاری کر لے۔ جب دوسری مرتبہ جھنڈے کو حرکت دوں تب ہی تیار ہو جاؤ جب تیسری بار حرکت دی جائے تو حملہ کر دینا۔ اگر میں قتل ہو جاؤں تو میرا بھائی امیر ہوگا۔ اگر وہ شہید ہو جائے تو حضرت حذیفہ امیر ہوں گے۔ اگر وہ بھی مارے جائیں تو مغیرہ بن شعبہ امیر ہوں گے۔

(ب) زیاد کے دامر بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے ان کو قتل کر ڈالا تو ہم نے ایک ٹخڑا شہد دیکھی سے لدی ہوئی دیکھی کہ مقتولوں کا ڈھیر تھا۔ اس کے شل کوئی چیز نہ تھی جیسے کتوری کا ڈھیر ہوتا ہے جسے ایک دوسرے کے اوپر ڈالا گیا ہے۔ میں پہچان گیا کہ زمین میں قتل ہے لیکن یہ چیز اللہ نے مقدر کی تھی۔ مسلمان غالب آ گئے۔ نعمان بن مقرن اور ان کے بھائی شہید ہو گئے اور حضرت حذیفہ امیر تھے۔

(۱۸۶۶۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: كَتَبَ حُذَيْفَةُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ أُصِيبَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفِيمَنْ لَا يَعْرِفُ أَكْثَرَ فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ بَكَى وَبَكَى فَقَالَ: يَا لَللَّهِ يَغْرِفُهُمْ ثَلَاثًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ مُخْتَصَرًا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الرَّقِيِّ. وَلِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى اخْتِلَافِ الْجُزْيَةِ مِنَ الْمَجُوسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَقَدْ كَانَ كَسْرَى وَأَصْحَابُهُ مَجُوسًا.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۸۶۶۱) ابو رجاء حنفی کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ فلاں، فلاں صحابہ شہید ہو گئے اور ان کے بارے لکھا جن کی پہچان نہ ہو سکی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط کو پڑھا تو روئے اور فرمایا: اللہ ان کو جانتے ہیں میں تمہیں فرمایا۔ (ب) اس میں جزیہ لینے پر دلالت ہے کیونکہ کسری اور ساتھی مجوسی تھے۔

(۱۸۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنَّ أَهْلَ فَارَسَ لَمَّا مَاتَ نَبِيُّهُمْ كَتَبَ لَهُمْ إِبْلِيسُ الْمَجُوسِيَّةَ. [ضعيف]

(۱۸۶۶۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اہل فارس کا نبی فوت ہو گیا تو ابلیس نے ان کو مجوس لکھا۔

(۸) باب الْفَرَقِ بَيْنَ نِكَاحِ نِسَاءٍ مَنْ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْجِزْيَةُ وَذَبَائِحِهِمْ

عورتوں کے نکاح اور ان کے ذبائح میں فرق ہے جن سے جزیہ وصول کیا جاتا ہے

(۱۸۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبَانَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنَاكَ الْحَسَنُ بْنُ

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَجُوسٍ هَجَرُوا يَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ فَمَنْ أَسْلَمَ قَبْلَ مِنْهُ وَمَنْ أُمِّي ضَرِبَتْ عَلَيْهِ الْجَزْيَةُ عَلَى أَنْ لَا تُؤْكَلَ لَهُمْ ذَبِيحَةٌ وَلَا تُنْكَحَ لَهُمْ امْرَأَةٌ. هَذَا مُرْسَلٌ وَإِجْمَاعُ أَكْثَرِ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ يَوْمُ كُذِّهِ وَلَا يَصُحُّ مَا رَوَى عَنْ حُذَيْفَةَ فِي نِكَاحِ مَجُوسِيَّةٍ وَالرَّوَايَةُ فِي نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَرُدُّ فِي مَوْضِعِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۱۸۶۶۳) حسن بن محمد بن علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر کے مجوس کو اسلام کی دعوت دی۔ جس نے اسلام قبول کر لیا تو درست و گرنہ دوسروں پر جزیہ لاگو کر دیا اور فرمایا: ان کا ذبح شدہ جانور نہ کھایا جائے اور ان کی عورتوں سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۹) باب كَمِ الْجِزْيَةُ

جزیہ کتنا لیا جائے

(۱۸۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَامْرَأَةً أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا وَبَقَرَةً مِثْلَهَا مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِثْلَهَا وَبَقَرَةً مِثْلَهَا مِنْ كُلِّ خَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ ثَوْبٌ مَعَاظِرَ. [صحیح]

(۱۸۶۶۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس یمن روانہ کیا اور فرمایا: گائے والوں سے ہر تیس گایوں پر ایک سال کا بچہ وصول کیا جائے اور ۴۰ گایوں پر ۲ سال کا بچہ وصول کیا جائے اور ہر بالغ کے ذمہ ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑا۔

(۱۸۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِثْلَهَا وَمِنْ كُلِّ خَالِمٍ مِثْلَهَا مِثْلَهَا دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مِنَ الْمَعَاظِرِ ثِيَابٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ. [صحیح]

(۱۸۶۶۵) ابو داؤد و اقل حضرت معاذ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انیس یمن کی جانب روانہ کیا تو فرمایا کہ گائے والوں سے ہر تیس پر ایک سالہ زیادہ وصول کرنا اور ہر ۴۰ گائے پر دو دانت والا اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑے یمن کے بنے ہوئے وصول کرنا۔

(۱۸۶۶۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي بَعْضِ النُّسخِ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ بَلَّغَنِي عَنْ أَحْمَدَ أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ هَذَا الْحَدِيثَ إِتْكَارًا شَدِيدًا قَالَ الشَّيْخُ: إِنَّمَا الْمُنْكَرُ رِوَايَةُ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَمَا رِوَايَةُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ فَإِنَّهَا مَحْفُوظَةٌ قَدْ رَوَاهَا عَنِ الْأَعْمَشِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَمَعْمَرٌ وَجَرِيرٌ وَأَبُو عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ مُعَاذٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ.

(۱۸۶۶۶) خالی۔

(۱۸۶۶۷) وَأَمَّا حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَالضَّوَابُّ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ الْمُزَمِّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ - عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقْرَةً ثِيَةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ نَبِيْعًا أَوْ نَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَاظِرَ.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقٍ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَحَدِيثُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُنْقَطِعٌ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ مَسْرُوقٍ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -.

[صحيح - تقدم قسه]

(۱۸۶۶۸) حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن بھیجا اور حکم فرمایا کہ چالیس گائے پر ایک تھیہ اور ہر تیس گائے پر ایک تھیہ خریدنا اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑا وصول کرنا۔

(۱۸۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ إِنَّ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ دِينَارًا كُلِّ سَنَةٍ أَوْ قِيَمَتَهُ مِنَ الْمَعَاظِرِ يَعْنِي أَهْلَ الدِّمَةِ مِنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۸۶۶۸) عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یمن والوں کو خط لکھا کہ تمہارے ہر بالغ پر سال میں ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑا یعنی ذی لوگوں پر۔

(۱۸۶۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ الشَّافِعِيُّ

أَخْبَرَنِي مَطْرَفُ بْنُ مَازِنٍ وَهَشَامُ بْنُ يُوسُفَ بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ غَيْرَ أَنَّهُ حَسَنٌ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَضَ عَلَى أَهْلِ الذَّمَّةِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمَطْرَفِ بْنِ مَازِنٍ فَإِنَّهُ يَقَالُ وَعَلَى النِّسَاءِ أَيْضًا فَقَالَ لَيْسَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَذَ مِنَ النِّسَاءِ ثَابِتًا عِنْدَنَا. [ضعيف]

(۱۸۶۶۹) ہشام بن یوسف اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یمن کے ذمی لوگوں پر سال میں ایک دینار مقرر کیا۔ کہتے ہیں: میں نے مطرف بن مازن سے کہا: کیا عورتوں پر بھی؟ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے عورتوں سے وصول کیا ہو ہمارے نزدیک یہ ثابت نہیں ہے۔

(۱۸۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضُّبِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ أَوْ حَالِمَةٍ دِينَارًا أَوْ قِيمَتَهُ وَلَا يَفْتَنُ يَهُودِيٌّ عَنْ يَهُودِيَّةٍ.

قَالَ يَحْيَى وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ عَلَى النِّسَاءِ جَزِيَّةً إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُعَاذِ حَالِمَةٍ وَلَا فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا شَيْئًا رَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُعَاذٍ وَمَعْمَرٍ إِذَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الزُّهْرِيِّ يَغْلُطُ كَثِيرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ حَمَلَهُ ابْنُ حَزِيمَةَ إِنْ كَانَ مُحْفُوظًا عَلَى أَخْذِهَا مِنْهَا إِذَا طَأَتْ بِهَا نَفْسًا.

وَرَوَاهُ أَبُو شَيْبَةَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ مَوْصُولًا. وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. [اصيف]

(۱۸۶۷۰) حکم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن میں خط لکھا کہ ہر مرد و عورت پر سال میں ایک دینار یا اس کی قیمت ہے اور کسی یہودی کو یہودیت کی وجہ سے آزمائش میں نہ ڈالا جائے۔

(۱۸۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَانَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ أَنبَانَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَتَبَ إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَيْهِمْ وَمَنْ أَقَامَ عَلَى يَهُودِيَّتِهِ أَوْ نَصْرَانِيَّتِهِ فَعَلَى كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مِنَ الْمَعَافِرِ ذَكَرَ أَوْ أَنْثَى حُرٌّ أَوْ مَمْلُوكٌ وَفِي كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقْرَةٌ مُسِنَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مِنَ الْإِبِلِ ابْنَةٌ لَبُونٌ وَفِيمَا سَقَتِ النِّسَاءُ أَوْ سَقَى فَيَحَا الْعُشْرُ وَفِيمَا سَقَى بِالْغَرْبِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

هَذَا لَا يَثْبُتُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ. [ضعيف]

(١٨٦٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَنَّكَ الرَّبِيعُ أَنَّكَ الشَّافِعِيُّ قَالَ فَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ خَالِدٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ وَعَدَدًا مِنْ عُلَمَاءِ أَهْلِ الْيَمَنِ فَكُلُّهُمْ حَكَى لِي عَنْ عَدَدٍ مَضَوْا قَبْلَهُمْ قَبْلَهُمْ كُلَّهُمْ نَفَقَةً: أَنَّ صَلَاحَ النَّبِيِّ ﷺ - لَهُمْ كَانَ لِأَهْلِ ذِمَّةِ الْيَمَنِ عَلَى دِينَارٍ كُلِّ سَنَةٍ وَلَا يُبْتَدُونَ أَنَّ النِّسَاءَ كُنَّ فِيْمَنْ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْجِزْيَةُ وَقَالَ عَامَتُهُمْ: وَلَمْ تُؤْخَذْ مِنْ زُرُوعِهِمْ وَقَدْ كَانَتْ لَهُمْ زُرُوعٌ وَلَا مِنْ مَوَاشِيِهِمْ شَيْئًا عِلْمَانَهُ. وَقَالَ لِي بَعْضُهُمْ: قَدْ جَاءَنَا بَعْضُ الْوَلَاةِ فَخَمَسَ زُرُوعَهُمْ أَوْ أَرَادَهَا فَانْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكُلُّ مَنْ وَصَفْتُ أَخْبَرَنِي: أَنَّ عَامَّةَ ذِمَّةِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ حِمَيْرٍ قَالَ: وَسَأَلْتُ عَدَدًا كَثِيرًا مِنْ ذِمَّةِ أَهْلِ الْيَمَنِ مُتَّفَرِّقِينَ فِي بُلْدَانِ الْيَمَنِ فَكُلُّهُمْ أَثَبَتْ لِي لَا يَخْتَلِفُ قَوْلُهُمْ أَنَّ مَعَادًا أَخَذَ مِنْهُمْ دِينَارًا عَنْ كُلِّ بَالِغٍ مِنْهُمْ وَسَمَوْا الْبَالِغَ حَالِمًا قَالُوا وَكَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ مَعَادٍ أَنَّ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا. [ضعيف]

(۱۸۶۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن خالد، عبداللہ بن عمرو بن مسلم اور کئی اہل یمن سے پوچھا وہ تمام پانے سے قبل ثلثہ آدمیوں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی صلح یمن کے ذمی لوگوں کے ساتھ سال میں ایک دینار پر تھی اور عورتیں ان میں شامل نہ تھیں۔ ان کے عام لوگ بیان کرتے ہیں کہ کھیتی اور موسی شیوں سے جزیہ لینے کا ارادہ ظاہر کیا تو اس پر انکار کیا گیا جو بھی میں نے بیان کیا، مجھے خبر ملی کہ اہل یمن کے ذمی حمیر قبیلہ سے تھے۔ کہتے ہیں: جس نے تمام اہل یمن کے ذمی افراد سے پوچھا جو مختلف شہروں کے تھے سب کا ایک ہی جواب تھا کہ حضرت معاذ نے ہر بالغ سے سال میں ایک دینار وصول کیا اور وہ بالغ کو حاکم کہتے تھے کہ تو کنہ نبی ﷺ کا خط جو معاذ کے نام تھا کہ ہر بالغ پر ایک دینار ہے۔

(١٨٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنَا بَنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَضَ الْجِزْيَةَ عَلَى كُلِّ مُحَلِّمٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ دِينَارًا وَدِينَارًا. [ضعيف]

(۱۸۶۷۳) حضرت عمرو بن شیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن والوں کے ہر بالغ پر ایک ایک دینار جز یہ مقرر فرمایا تھا۔

(۱۸۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: هَذَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَنَا الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ لَدَعَا لَهُ فِي آخِرِهِ: وَإِنَّهُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ إِسْلَامًا خَالِصًا مِنْ نَفْسِهِ لَدَانِ دِينَ الْإِسْلَامِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَهُ مَا لَهُمْ وَعَلَيْهِ مَا عَلَيْهِمْ وَمَنْ كَانَ عَلَى نَصْرَانِيَّةٍ أَوْ يَهُودِيَّةٍ فَإِنَّهُ لَا يُقْتَلُ عَنْهَا وَعَلَى كُلِّ خَالِمٍ ذَكَرٌ أَوْ أَنْتَى حُرٌّ أَوْ عَبْدٌ دِينَارٌ وَآلِفٌ أَوْ عَوْضَةٌ مِنَ الثِّيَابِ فَمَنْ آذَى ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَمَنْ مَنَعَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ هَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَيْسَ فِي الرِّوَايَةِ الْمَوْصُولَةِ. [ضعیف]

(۱۸۶۷۵) عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو خط عمرو بن حزم کو لکھا جس وقت اسے یمن روانہ کیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ جو یہودی یا عیسائی دین اسلام کو خالص نیت سے قبول کرے تو اس کے لیے مومنوں والے حقوق ہوں گے اور اس پر وہ مداریاں عائد ہوں گی جو مسلمانوں پر ہیں اور جو عسائیت یا یہودیت پر رہے اس کو آزمائش میں مبتلا نہ کیا جائے گا اور ہر بالغ مذکر و مؤنث یا آزاد و غلام پر ایک دینار یا اس کے عوض کپڑا ہے۔ جس نے یہ ادا کر دیا اس کے لیے اللہ و رسول کا ذمہ ہے اور جس نے ادا نہ کیا وہ اللہ و رسول اور مومنوں کا دشمن ہے۔

(۱۸۶۷۶) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُنْقَطِعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْمَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ فَلَدَغَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ حَزْمٍ. [ضعیف]

(۱۸۶۷۷) ابوالاسود حضرت عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ خط اللہ کی جانب سے اہل یمن کے نام ہے پھر ابن حزم والی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

(۱۸۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَعَارِفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزْنَ الْوَحْمِيرِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَفِيرٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَفِيرٍ بْنِ زُرْعَةَ بْنِ سَيْفٍ بْنِ ذِي يَزْنَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ حَبِيشٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَفِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَفِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي زُرْعَةَ بْنِ سَيْفٍ بْنِ ذِي يَزْنَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابًا هَذَا نُسْخَتُهُ قَدْ كَرَّهَا وَفِيهَا: وَمَنْ يَكُنْ عَلَى يَهُودِيَّةٍ أَوْ عَلَى نَصْرَانِيَّةٍ فَإِنَّهُ لَا يَغِيرُ عَنْهَا

وَعَلَيْهِ الْجُزْيَةُ عَلَى كُلِّ حَالٍ ذَكَرَ أَوْ أَنْشَى حُرًّا أَوْ عَبْدًا دِينَارًا أَوْ قِيمَتَهُ مِنَ الْمَعَافِرِ .
وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ فِي رَوَاتِهَا مَنْ يُجْهَلُ وَلَمْ يُمْسَّ بِمِثْلِهَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثٌ قَالُوا يُوَافِقُ مِنَ الْقَاطِلِهَا
وَالْقَاطِلِ مَا قَبْلَهَا رَوَايَةُ مُسْرُوقٍ مَقُولٍ بِهِ وَالَّذِي يَرِيدُ عَلَيْهَا وَجَبَ التَّوَلُّفُ فِيهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [ضعيف]
(۱۸۶۷۶) ابو زرعة بن سيف بن ذی یزن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے خط لکھا، جس میں یہ تھا کہ جو یہودیت یا
عیسائیت پر قائم رہے، اس کو تبدیل نہ کیا جائے گا۔ بلکہ ان پر جزیہ ہے۔ ہر بالغ مذکر و مؤنث، آزاد یا غلام پر ایک دینار یا اس
کے برابر معافری کپڑا ہے۔

(۱۸۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى نَصَارَى بِمَكَّةَ دِينَارًا
لِكُلِّ سَنَةٍ . [ضعيف جدا]

(۱۸۶۷۷) (۱۸۶۷۷) ابو حویرث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں عیسائیوں پر سال میں ایک دینار مقرر فرمایا۔
(۱۸۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا
إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ضَرَبَ عَلَى نَصْرَانِيٍّ بِمَكَّةَ يَقَالُ لَهُ مَوْهَبٌ دِينَارًا
كُلَّ سَنَةٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ضَرَبَ عَلَى نَصَارَى أَيْلَةَ ثَلَاثِمِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَأَنَّهُ يُضَيِّفُوا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثًا وَأَنَّهُ لَا يَغْشَوْنَ مُسْلِمًا . [ضعيف جدا]

(۱۸۶۷۸) (۱۸۶۷۸) ابو حویرث فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکہ کے نصرانی پر جس کو موبہ کہا جاتا تھا سال میں ایک دینار مقرر فرمایا اور
نبی ﷺ نے ایلہ کے عیسائیوں پر ۳۰۰ دینار سال میں مقرر کیے۔ ان کے پاس سے گزرنے والے مسلمانوں کی تین دن تک
مہمانی کرنا مقرر فرمایا اور وہ کسی پر حملہ بھی نہ کریں گے۔

(۱۸۶۷۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ أَنبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُمْ كَانُوا ثَلَاثِمِائَةَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ
يَوْمَئِذٍ ثَلَاثِمِائَةَ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ صَالَحَ أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى حُلٍّ يُؤَدُّونَهَا إِلَيْهِ فَدَلَّ صَلَاحُهُ إِيَّاهُمْ عَلَى غَيْرِ
الدَّانِيَةِ عَلَى أَنَّهُ يَجُوزُ مَا صَلَحُوا عَلَيْهِ . [ضعيف جدا]

(۱۸۶۷۹) (۱۸۶۷۹) اسحاق بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ وہ تین سو افراد تھے تو نبی ﷺ نے ان پر سال میں تین سو دینار مقرر فرمائے۔
شافعیؒ فرماتے ہیں: اہل نجران نے زیورات پر صلح کی جو وہ ادا کرتے تھے تو جس چیز پر وہ صلح کر لیں جائز ہے، اگرچہ دینار
نہیں ہوں۔

(۱۸۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدَارِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُصَرِّفٌ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا

يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ الِهَمْدَانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى الْفَيْ حُلَّةِ النُّصْفِ فِي صَفَرٍ وَالنُّصْفِ فِي رَجَبٍ يُؤَدُّونَهَا إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَعَارِيَةَ ثَلَاثِينَ دِرْعًا وَثَلَاثِينَ قَرَسًا وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا وَثَلَاثِينَ مِنْ كُلِّ صَنْفٍ مِنْ أَصْنَافِ السِّلَاحِ يَغْزُونَ بِهَا وَالْمُسْلِمُونَ ضَامِنُونَ لَهَا حَتَّى يَرُدُّوَهَا عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ بِالْيَمَنِ كَيْدٌ. [ضعيف - تقدم برقم ۱۸۶۴۴]

(۱۸۶۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران سے دو ہزار سوئوں کے عوض صلح کی۔ آدھے صفر اور آدھے رجب میں وہ مسلمانوں کو ادا کریں گے اور اہل عاریہ سے تیس زرہیں، تیس گھوڑے، تیس اونٹ، ہر قسم کا اسلحہ جو تیس جنگ میں استعمال ہوتا ہے اور مسلمان ان کے ضامن ہیں یہاں تک وہ ان کو واپس کر دیں۔ اگرچہ وہ یمن میں ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۶۸۱) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ يَذْكُرُونَ قِيمَةً مَا أُخِذَ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ أَكْثَرُ مِنْ دِينَارٍ. [صحیح]

(۱۸۶۸۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کے اہل علم اور اہل نجران کے ذمی لوگوں سے سنا کہ ان کے ہر ایک شخص سے ایک دینار کی قیمت سے زیادہ وصول کیا گیا۔

(۱۰) مَبَابُ الزِّيَادَةِ عَلَى الدِّينَارِ بِالصَّلْحِ

صلح کے ذریعے ایک دینار سے زیادہ وصول کرنا

(۱۸۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَنِّي أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ أَنْ لَا يَصْعُقُوا الْجَزِيرَةَ إِلَّا عَلَى مَنْ جَرَتْ أَوْ مَرَّتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِي وَجَزِيرَتُهُمْ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا عَلَى أَهْلِ الْوَرْدِ مِنْهُمْ وَأَرْبَعَةُ دَنَابِيرٍ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ وَعَلَيْهِمْ أَرْزَاقُ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْبُحْطِ مَدَى وَثَلَاثَةَ أَقْسَاطٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ كُلِّ شَهْرٍ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْجَزِيرَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ إِرْدَبٌ لِكُلِّ إِنْسَانٍ كُلِّ شَهْرٍ وَمِنْ الْوَدَكِ وَالْعَسَلِ شَيْءٌ لَمْ نَحْفَظْهُ وَعَلَيْهِمْ مِنَ الْبُرِّ أَلْفِي كَانَ يَكْسُوهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ النَّاسُ شَيْءٌ لَمْ نَحْفَظْهُ وَيُضَيِّفُونَ مَنْ نَزَلَ بِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعَلَى أَهْلِ الْعِرَاقِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا لِكُلِّ إِنْسَانٍ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَضْرِبُ الْجَزِيرَةَ عَلَى النِّسَاءِ وَكَانَ يَخْتِمُ فِي أَغْنَاقِ رِجَالِ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ. [صحیح]

(۱۸۶۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جزیہ وصول کرنے والے امراء کو خط لکھا کہ وہ صرف ان کا جزیہ کم کریں، جن پر سال گزر چکا ہو اور چاندی والوں پر ۴۰ درہم جزیہ ہے اور سونے والوں کے ذمہ ۴ دینار جزیہ ہے اور ان کے ذمہ ایک مسلمانوں کا رزق بھی ہے جو جزیہ اور شامی لوگ ہیں ان پر ہر انسان کے لیے تیس لقاہ تیل کے ہیں اور جو شہری ہیں ان کے ذمہ ہر انسان کے لیے مہینہ میں اردب ہے (۲۴ صاع کے برابر مصری پیانہ ہے) چکنائٹ، شہد، مجھے یاد نہیں کتنا ہے، ان پر وہ کپڑا ہے جو امیر المومنین لوگوں کو پہننے کے لیے دیا کرتے تھے اور وہ تین دن تک مسلمانوں کی مہمان نوازی کریں گے اور عراقیوں کے ہر انسان کے ذمہ ۱۵ صاع ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں پر جزیہ مقرر نہ کرتے تھے اور جزیہ دینے والے افراد کی گردن پر مہر ہوتی تھی۔

(۱۸۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَمَّالِهِ أَنْ لَا يَضْرِبُوا الْجَزِيَّةَ عَلَى النِّسَاءِ وَالصَّبْيَانِ وَلَا يَضْرِبُوهَا إِلَّا عَلَى مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِي وَيُخْتَمَ فِي أَغْنَائِهِمْ وَيُجْعَلُ جَزِيَّتُهُمْ عَلَى رُءُوسِهِمْ عَلَى أَهْلِ الْوَرَقِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا وَمَعَ ذَلِكَ أَرْزَاقُ الْمُسْلِمِينَ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَرْبَعَةُ دَنَابِيرَ وَعَلَى أَهْلِ الشَّامِ مِنْهُمْ مَدَى حِنْطَةٍ وَثَلَاثَةُ أَفْساطٍ زَيْتٍ وَعَلَى أَهْلِ مِصْرَ إِرْدَبُ حِنْطَةٍ وَكِسْوَةٌ وَعَسَلٌ لَا يَحْفَظُهُ نَافِعٌ كُمْ ذَلِكَ وَعَلَى أَهْلِ الْعِرَاقِ خَمْسَةٌ عَشَرَ صَاعًا حِنْطَةٍ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: وَذَكَرَ كِسْوَةٌ لَا أَحْفَظُهَا. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۸۶۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے عاملوں کو خط لکھا تھا کہ جزیہ عورتوں، بچوں اور جس پر ایک سال نہ بیت جائے مقرر نہ کریں اور ان کی گردنوں پر مہر لگائیں اور جزیہ ان کے مالوں کی اصل سے وصول کریں۔ چاندی والوں پر ۴۰ درہم اور ساتھ مسلمانوں کے کھانے کا انتظام۔ سونے والوں کے ذمہ ۴ دینار اور شامی لوگوں پر ایک مد گندم اور تیل کے تیس اقساط اور مصر والوں پر ایک اردب (چوبیس صاع کے برابر مصری پیانہ) کپڑے، شہد ہے۔ نافع کو یہ یاد نہیں ہے کہ وہ کتنا تھا اور عراق والوں پر ۱۵ صاع گندم کے ہیں۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ مجھے کپڑوں کا یاد نہیں دیا۔

(۱۸۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَمَرِيُّ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ قَالَ: ثُمَّ أَنَّهُ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ فَجَعَلَ يَكْلُمُهُ مِنْ وَرَاءِ الْفُسْطَاطِ يَقُولُ:

وَاللّٰهُ لَیْنٌ وَضَعَتْ عَلٰی كُلِّ جَرِیْبٍ مِنْ اَرْضٍ دِرْهَمًا وَفَقِیْرًا مِنْ طَعَامٍ وَزِدَتْ عَلٰی كُلِّ رَاسٍ دِرْهَمَیْنِ لَا یَسْقُ ذَلِكُمْ عَلَیْهِمْ وَلَا یَجْهَدُهُمْ قَالَ نَعَمْ فَكَانَ ثَمَانِیَّةً وَاَرْبَعِیْنَ فَجَعَلَهَا خَمْسِیْنَ. وَرَوٰی الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِی الْقَدِیْمِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا اسْتَغْنٰی اَهْلُ السَّوَادِ زَادَ عَلَیْهِمْ وَاِذَا افْتَقَرُوا وَضَعَ عَنْهُمْ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [صحیح۔ أخرجه ابن الجعد]

(۱۸۶۸۳) عمرو بن میمون حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس عثمان بن حنیف آئے جو غیمہ کے ہاں سے بنی بات چیت کر رہے تھے کہ اللہ کی قسم! آپ نے کھیتی والوں پر ایک درہم اور ایک فقیر مقرر کر رکھا ہے۔ اگر آپ دودرہم بھی مقرر فرما دیں، یہ بھی ادا کرنا ان کے لیے مشکل نہ ہوگا۔ پہلے ۳۸ درہم بنتے تھے اب ۵۰ مقرر کر دیے۔

(ب) ابن شہاب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اہل سواد مالدار ہو گئے تو ان کا جزیہ زیادہ کر دیا اور جب وہ فقیر ہو جاتے تو جزیہ کم کر دیتے۔

(۱۸۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: وَضَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْنَى فِی الْجَزْيَةِ عَلٰی رُءُوسِ الرِّجَالِ عَلٰی الْغَنِيِّ ثَمَانِیَّةً وَاَرْبَعِیْنَ دِرْهَمًا وَعَلٰی الْوُسْطٰی اَرْبَعَةً وَعِشْرَیْنَ وَعَلٰی الْفَقِیْرِ اثْنِیْ عَشَرَ دِرْهَمًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ عُمَرَ. وَكَلاَهُمَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۸۶۸۵) ابوعون محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں پر جزیہ مقرر فرمایا، مالدار پر ۳۸ درہم، درمیانے انسان پر ۲۳ درہم اور فقیر پر ۱۲ درہم۔

(۱۱) باب الضیافۃ فی الصلح

صلح میں ضیافت کا بیان

قَدْ مَضٰی حَدِیْثُ أَبِي الْخُوَيْرِثِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ - مُنْقَطِعًا: اَنَّهُ جَعَلَ عَلٰی نَصَارَیْ اَهْلَ جَزْيَةِ دِیْنَارًا عَلٰی كُلِّ اِنْسَانٍ وَضِیَافَةً مِنْ مَرَّیْبِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

ابو حویرث کی حدیث میں ہے کہ آپ نے آپس کے نصاریٰ پر ایک درہم جزیہ مقرر فرمایا اور پاس سے گزرنے والے مسلمانوں کی میزبانی مقرر فرمائی۔

(۱۸۶۸۶) وَالْاِعْتِمَادُ فِی ذَلِكْ عَلٰی مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ: أَنبَأَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سَلِیْمَانَ أَنبَأَنَا الشَّافِعِیُّ أَنبَأَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ الْجِرْيَةَ عَلَى أَهْلِ الذَّمِّ أَرْبَعَةَ ذَنَائِرٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرَقِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَمَعَ ذَلِكَ أَرْزَأَ الْمُسْلِمِينَ وَضِيَافَةً ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. [صحيح - أخرجه مالك]

(۱۸۶۸۲) نافع حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سونے والوں پر ۴ دینار جزیہ مقرر فرمایا اور چاندی والوں پر ۴۰ درہم جزیہ مقرر فرمایا اور ساتھ مسلمانوں کے رزق اور تین دن کی مہمانی بھی مقرر فرمائی۔

(۱۸۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ السَّوَادِ ضِيَافَةً يَوْمًا وَلَيْلَةً فَمَنْ حَبَسَهُ مَرَضٌ أَوْ مَطَرٌ انْفَقَ مِنْ مَالِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَحَدِيثُ أَسْلَمَ بِضِيَافَةِ ثَلَاثِ أَشْهُ لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَعَلَ الضَّيْفَةَ ثَلَاثًا وَقَدْ يَحْجُوزُ أَنْ يَكُونَ جَعَلَهَا عَلَى قَوْمٍ ثَلَاثًا وَعَلَى قَوْمٍ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَى آخِرِينَ ضِيَافَةً كَمَا يَخْتَلِفُ صَلَاحُهُ لَهُمْ فَلَا يَرُدُّ بَعْضُ الْحَدِيثِ بَعْضًا. [صحيح]

(۱۸۶۸۷) حارث بن مغرب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اہل سواد پر ایک دن و رات کی ضیافت مقرر فرمائی اور جس کو ہماری یا بارش کی وجہ سے رکن پڑ جائے وہ اپنا مال خرچ کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسلم کی حدیث تین دن کی ضیافت بتاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کی ضیافت مقرر فرمائی۔ یہ بھی ممکن ہے کسی پر تین دن، کسی پر ایک دن و رات مقرر فرمائی ہو اور بعض پر ضیافت مقرر ہی نہ کی ہو۔ اس لیے بعض احادیث بعض کا رد نہیں کرتیں۔

(۱۸۶۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَنبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنبَأَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى أَهْلِ الذَّمِّ ضِيَافَةً يَوْمًا وَلَيْلَةً وَأَنْ يُصْلِحُوا قَتَاظَهُمْ وَإِنْ قِيلَ بَيْنَهُمْ قِيلَ فَعَلَيْهِمْ دِيْنَتُهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ: وَإِنْ قُتِلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِأَرْضِهِمْ فَعَلَيْهِمْ دِيْنَتُهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۶۸۸) اخنف بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی لوگوں پر تین دن و رات کی ضیافت کی شرط لگاتے اور یہ کہ وہ مال پر صلح کر لیں۔ اگر ان کے درمیان کوئی آدمی قتل ہو گیا تو وہ اس کی دیت بھی ادا کریں گے۔

ہشام فرماتے ہیں: اگر ان کی سرزمین پر کوئی مسلمان مارا گیا تو وہ اس کی دیت ادا کریں گے۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ فِي الضِّيَافَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

تین دن کی ضیافت کا بیان

(۱۸۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلِيسِيُّ قَالَ لَيْتَ بَنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَذْنَاهُ وَأَبْصَرْتُ عَيْنَاهُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَانِزَتَهُ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جَانِزَتُهُ؟ قَالَ: يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمَّا كَانَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَنْوِي عِنْدَهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح - منفق علیہ]

(۱۸۶۸۹) ابو شریح عدوی فرماتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مسلمانوں کی ضیافت کے ذریعے تعظیم کرے۔ کہا گیا: اس کی ضیافت کیا ہے؟ فرمایا: ایک دن و رات اور ضیافت تین دن تک ہے۔ اس سے زیادہ صدقہ ہے، اس سے زیادہ مہمان بھی نہ ٹھہرے کہ اسے تکلیف ہو اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھے کلمات کہے یا خاموش ہو جائے۔

(۱۸۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ حَدَّثَكُمْ أَشْهَبُ قَالَ وَسَيَلُ مَالِكٌ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ -: جَانِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ. قَالَ: يُكْرِمُهُ وَيُتَحَفُّهُ وَيَحْفَظُهُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ضِيَافَةً. [صحیح]

(۱۸۶۹۰) امام مالک سے نبی ﷺ کے قول کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک دن و رات ضیافت ہے تو فرمایا: ایک دن و رات عزت، تحفہ اور حفاظت کرے اور ضیافت تین دن تک ہے۔

(۱۸۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَّنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: حَقُّ الضِّيَافَةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمَّا رَأَى عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ. [صحیح]

(۱۸۶۹۱) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ضیافت کا حق تین دن تک ہے اور جو اس سے زائد ہو وہ صدقہ ہے۔

(۱۸۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَنبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ. [صحیح]

(۱۸۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ضیافت تین دن تک ہے اور جو اس سے زائد ہو وہ صدقہ ہے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي ضِيَافَةِ مَنْ نَزَلَ بِهِ

مہمان کی ضیافت کا بیان

(۱۸۶۹۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنبَاَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَتَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَفْقَرُونَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَأَقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۶۹۳) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہمیں کسی قوم کے پاس بھیجتے ہیں وہ ہماری ضیافت نہ کریں تو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کسی قوم کے پاس مہمان ٹھہرو۔ اگر وہ تمہارے لیے مناسب ضیافت کا اہتمام کریں تو قبول کرلو۔ اگر وہ ضیافت کا اہتمام نہ کریں تو پھر ضیافت کا مناسب حق ان سے لے سکتے ہو۔

(۱۸۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَنبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ أَصْبَحَ الضَّيْفُ بِفَنَائِهِ فَهُوَ عَلَيْهِ حَقٌّ أَوْ قَالَ دَيْنٌ إِنْ شَاءَ اقْتِصَاءَهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ. [صحیح۔ اخرجہ الطیالسی ۱۲۴۷]

(۱۸۶۹۳) ابو کریم نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: رات کی ضیافت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور مہمان جس کے گھر صبح کرے اس کا فرض ہے کہ ضیافت کرے یا فرمایا: اس پر قرض ہے چاہے تو ادا کر دے یا چھوڑ دے۔

(۱۸۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَنبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

أَخْبَرَنِي أَبُو الْجُودِيِّ الشَّامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنِ الْمُهَاجِرِ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا وَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا إِلَّا كَانَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتَّى يَأْخُذَ بِقَرَى لَيْلِيهِ مِنْ زُرْعِهِ وَمَالِهِ. [صعيد]

(۱۸۶۹۵) مقدم بن معدیکرب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگ مہمان کی ضیافت نہیں کرتے اور مہمان صبح محرومی کی حالت میں کرتا ہے تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اس کی رات کی ضیافت کا حصہ اس کی کھیتی اور مال سے لے کر دیں۔

(۱۸۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُخَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غِيلَانُ بْنُ جَامِعٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: خَرَجَ قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاتُوا عَلَى حَتَّى مِنْ بَنِي أَسَدٍ وَقَدْ أَرْمَلُوا فَسَأَلُوهُمْ الْبَيْعَ وَقَدْ رَاحَ عَلَيْهِمْ مَالٌ لَهُمْ حَسَنٌ قَالُوا: مَا عِنْدَنَا بَيْعٌ فَسَأَلُوهُمْ الْفَرَى قَالُوا: مَا نَطِيقُ فِرَاكُمُ فَلَمْ يَزَلْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْأَعْرَابِ حَتَّى اسْتَلُّوا فَتَرَكْتُ لَهُمُ الْأَعْرَابَ الْبُيُوتَ وَمَا فِيهَا فَأَخَذُوا لِكُلِّ عَشْرَةٍ مِنْهُمْ شَاةً قَالَ: فَاتُوا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ وَقَالَ: لَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِي هَذَا لَفَعَلْتُ وَلَفَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ وَأَهْلِ الذَّمَّةِ بِنَزْلِ لَيْلَةٍ لِلضَّيْفِ.

قَالَ قَيْسٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَسَمَ عِنَّمَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَأَعْطَى كُلَّ عَشْرَةٍ شَاةً وَإِنَّهَا كَانَتْ سَنَةً. قَالَ: وَقَدْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَئِذٍ بِالْقُدُورِ فَأَكْفَيْتُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ بِخَيْرٍ قَالَ قَيْسٌ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ بِنَزْلِ لَيْلَةٍ لِي الْمُسْلِمِينَ وَالْمُعَاهِدِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى: قَدْ أَذْكَرُ أَنَّ أَهْلَ الْأَرْضِ كَانُوا يَسْتَقْبِلُونَنَا بِنَزْلِ لَيْلَةٍ يَقُولُ بِالْفَارِسِيَّةِ بِشَامٍ قَالَ التَّرْفُفِيُّ فِي رِوَايَتِهِ يَقُولُونَ شَامٌ أَيْ عِشَاءً.

(۱۸۶۹۶) قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار کے لوگ کوفہ سے مدینہ کو چلے۔ وہ بنو اسد کے ایک قبیلہ کے پاس آئے۔ وہ بے توشہ تھے، ان سے کچھ فروخت کرنے کا کہا اور ان کے پاس بہترین مال بھی تھا۔ انہوں نے مال فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے ضیافت کا تھاڑا کیا تو انہوں نے کہا: ہم تمہاری ضیافت بھی نہیں کر سکتے۔ پھر ان کے درمیان لڑائی ہوئی تو دیہاتیوں نے اپنے گھر مال سمیت خالی کر گئے تو پھر ان میں سے ہر ایک کے حصہ میں دس دس بکریاں آئیں۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا اگر میں جاتا تو میں یوں یوں

کرتا۔ پھر انہوں نے شہروں اور ذمی لوگوں کو خط لکھے کہ وہ رات کے مہمان کی ضیافت کیا کریں۔

(ب) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں بکریاں تقسیم فرمائیں، ہر ایک کے حصہ میں دس دس بکریاں آئیں۔ یہ سنت ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ خیبر کے موقع پر آپ نے ہنڈیاں اٹھیل دیئے کا حکم فرمایا۔

(ج) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں اور مجاہدین کے درمیان ایک دن کی ضیافت مقرر فرمائی۔ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ لوگ رات کی ضیافت کے ساتھ استقبال کرتے۔ فارسی میں جس کو شام کہتے ہیں، یعنی رات کا کھانا۔ ذَلِکَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

(۱۸۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَمْرَاءِ الْأَجْنَادِ قَدْ كَرَهُ قَالَ: وَأَيُّمَا رُفْقَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ أَوْ أَهْلِ اللَّيْلِ إِلَى قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْمُعَاهِدِينَ مِنْ مُسَافِرِينَ كَلَّمَ يَأْتُوهُمْ بِالْقَرْيَةِ لَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهُمْ الذَّمَّةُ. [حسن لغیرہ]

(۱۸۶۹۷) حکیم بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امراء کو خط لکھا کہ مجاہدین کے کس گروہ کو معاہدین کے کسی علاقہ میں رات ہو جائے حالت سفر میں وہ ان کی ضیافت نہ کریں۔ تو ان سے معاہدہ ختم، ذمہ ختم۔

(۱۸۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُصِيبُ مِنْ نِمْارِ أَهْلِ الذَّمَّةِ وَأَعْلَافِهِمْ وَلَا نُنْشِرُ كُهُمْ فِي نِسَانِهِمْ وَلَا أَمْوَالِهِمْ وَكُنَّا نَسْخَرُ الْوَلُجَّ يَهُودِيَّاتِ الطَّرِيقِ. [حسن]

(۱۸۶۹۸) جندب بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ذمہ داروں کے بھل، گھاس وغیرہ حاصل کر لیتے، لیکن ان عورتوں کی اور مالوں میں شراکت نہ کرتے تھے اور ہم کسی مدبر شخص کو لے لیتے جو راستے کے بارے ہماری رہنمائی کرتا۔

(۱۸۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبْنِ عِيَّاسٍ: إِنَّا نَأْتِي الْقَرْيَةَ بِالسَّوَادِ فَتُسْتَفْتَحُ الْبَابُ فَإِنْ لَمْ يَفْتَحْ لَنَا كَسَرْنَا الْبَابَ فَأَخَذْنَا الشَّاةَ قَدْ بَحَنَاهَا قَالَ: وَلَمْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّا نَرَاهُ لَنَا حَلَالًا قَالَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمران ۷۵] وَهَذَا إِنْ كَانَ فِي الْمُعَاهِدِينَ فَلَا نَهْمُ لَمْ يَصَالِحُوهُمْ عَلَى الصِّيَافَةِ فَلَمْ يَحُلَّ لَهُمْ تَنَاوُلُهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۸۶۹۹) زید بن حصصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم سوا کی ایک ہستی میں آئے۔ ہم نے دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا، لیکن دروازہ نہ کھولا گیا تو ہم نے دروازہ توڑ کر بکری نکال کر ذبح کر لی۔ راوی کہتے ہیں: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا: ہم اس کو حلال تصور کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ آیت تلاوت کی ﴿ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَئِنْ عَلَّمْنَا فِي الْأَمَّةِ سِمْلًا وَ يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [آل عمران ۷۵] یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا: ہم پر امیوں کا کوئی حق نہیں، وہ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ اگر وہ معاہدین ہوں تو پھر خیانت پر ان کے ساتھ صلح نہ ہوگی اور ان سے کچھ لینا بھی درست نہیں ہے۔

(۱۲) بَابُ مَنْ تَرَفَّعَ عَنْهُ الْجِزْيَةُ

جزیہ کس سے وصول نہ کیا جائے گا

قَدْ مَضَى حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ يَعْنِي مُحْتَلِمٍ دِينَارًا.

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے حکم فرمایا: ہر بالغ سے ایک دینار جزیہ وصول کیا جائے۔

(۱۸۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ أَهْلِ الْجِزْيَةِ أَنْ لَا يَضْرِبُوا الْجِزْيَةَ إِلَّا عَلَى مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمُوسَى. قَالَ: وَكَانَ لَا يَضْرِبُ الْجِزْيَةَ عَلَى النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ.

قَالَ يَحْيَى وَهَذَا الْمَعْرُوفُ عِنْدَ أَصْحَابِنَا. [صحیح]

(۱۸۷۰۰) نافع حضرت اسلم سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جزیہ لینے والے عاملوں کو خط لکھا کہ بالغ سے جزیہ لیا جائے، لیکن بچوں اور عورتوں سے جزیہ وصول نہ کرو۔

(۱۸۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمَرَاءِ الْجِزْيَةِ أَنْ لَا تَضَعُوا الْجِزْيَةَ إِلَّا عَلَى مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمُوَاثِقَةُ وَلَا تَضَعُوا الْجِزْيَةَ عَلَى النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ. وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْتِمُ أَهْلَ الْجِزْيَةِ فِي أَعْنَاقِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۷۰۱) نافع حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے غلام اسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے جزیہ لینے والے امراء کو خط لکھا کہ صرف بالغ لوگوں سے جزیہ لیں۔ بچوں، عورتوں سے جزیہ وصول نہ کریں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے جزیہ دینے والے افراد کی گردنوں پر مہر لگا دیتے تھے۔

(۱۵) باب الذمی یُسَلِّمُ فَرَفَعَهُ عَنِ الْجِزْيَةِ وَلَا يُعَشِّرُ مَالَهُ إِذَا اخْتَلَفَ بِالتَّجَارَةِ

ذمی اسلام قبول کر لے تو جزیہ ختم۔ اس کے مال سے عشر بھی وصول نہ کیا جائے گا جب

تجارت کی وجہ سے مختلف ہو جائے

(۱۸۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَبُّورٍ الدَّهَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْبَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي طَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُؤْمِنٍ جِزْيَةٌ وَلَا يَجْتَمِعُ فِيكَانٍ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ. [ضعيف]

(۱۸۷.۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مومن پر جزیہ نہیں اور جزیرہ عرب میں دو قبیلے جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۸۷.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفُحَّحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّاسٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ هِلَالٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ

وفی رواية جرير قال عن حرب بن هلال عن أبي أمي رجل من بني تغلب أنه سمع رسول الله ﷺ يقول: ليس على المسلمين عُشُورٌ إنما العُشُورُ على اليهود والنصارى. [ضعيف جدا]

(۱۸۷.۳) حرب بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشر یہود و نصاریٰ پر ہے اور مسلمانوں پر عشر نہیں ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ عشر یعنی دسواں حصہ مسلمانوں کے ذمہ نہیں ہے بلکہ یہ یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(۱۸۷.۴) وَرَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ الشَّقِيقِيِّ عَنْ جَدِّهِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي الْإِسْلَامَ وَعَلَّمَنِي كَيْفَ أَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ قَوْمِي مِمَّنْ أَسْلَمَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا عَلَّمْتَنِي قَدْ حَفِظْتُ إِلَّا الصَّدَقَةَ فَأَعَشَرُهُمْ قَالَ: لَا

إِنَّمَا الْعُسُورُ عَلَى النَّصَارَى وَالْيَهُودِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ قَدْ كُفِّرَ . [ضعيف جدا]

(۱۸۷۰۴) حرب بن عبید اللہ بن عمیر ثقفی اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں بنو تغلب سے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کے پاس آکر اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور مسلمانوں سے صدقہ لینے کا طریقہ بتایا۔ پھر میں آپ کے پاس واپس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو آپ نے تعلیم دی مجھے یاد ہے، سوائے صدقہ کے کہ کیا میں ان سے دسواں حصہ وصول کروں؟ فرمایا: نہیں دسواں حصہ صرف یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(۱۸۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : خَرَجَ مَكَانَ الْعُسُورِ .

وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [ضعيف جدا]

(۱۸۷۰۵) حرب بن عبید اللہ نبی ﷺ سے ابواحوص کی حدیث کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں۔ انہوں نے عشری بجائے لفظ خراج بولا ہے۔

(۱۸۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْشُرُ قَوْمِي قَالَ : إِنَّمَا الْعُسُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى .

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَحْوَالِهِ . [ضعيف جدا]

(۱۸۷۰۶) عطاء بکر بن وائل کے ایک شخص جو اپنے خالو سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی قوم سے دسواں حصہ وصول کروں؟ فرمایا: میں دسواں حصہ صرف یہود و نصاریٰ سے وصول کیا جاتا ہے۔

(۱۸۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ نَصِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُسُورٌ إِنَّمَا الْعُسُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى . قَالَ الْعَبَّاسُ هَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي جَدِّهِ .

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ الْبُحَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَصِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . قَالَ وَقَالَ أَبُو حَمَزَةَ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ الثَّقَفِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مَعَهُ وَقَدْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. (ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَعْلِيمُهُمْ أُمُورَهُمْ إِذَا اخْتَلَفُوا بِالتَّجَارَةِ فَإِذَا اسْلَمُوا رُفِعَ ذَلِكَ عَنْهُمْ. [ضعيف جدا]

(۱۸۷۰۷) حرب بن عبيد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر عشر نہیں عشر صرف یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(ب) حارث ثقفی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اسے اس وفد نے خبر دی جو رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تھا کہ دسواں حصہ تب ہے جب مال تجارت کی وجہ سے مختلف ہو۔ لیکن جب وہ اسلام قبول کر لیں تو دسواں حصہ ختم کر دیا جائے۔

(۱۸۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الشُّعُوبِ اسْلَمَ فَكَانَتْ تَأْخُذُ مِنْهُ الْجَزْيَةُ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَكَتَبَ أَنْ لَا تَأْخُذَ مِنْهُ الْجَزْيَةُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الشُّعُوبُ الْعَجَمُ هَاهُنَا. [ضعيف]

(۱۸۷۰۹) مسروق فرماتے ہیں کہ ایک عجمی ایمان لایا جس سے جزیہ لیا جاتا تھا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھ دیا کہ اس سے جزیہ نہ لیا جائے۔

جَمَاعُ أَبْوَابِ الشَّرَائِطِ الَّتِي يَأْخُذُهَا الْإِمَامُ عَلَى

أَهْلِ الدِّمَةِ وَمَا يَكُونُ مِنْهُمْ نَقْضًا لِلْعَهْدِ

وہ تمام شرائط جن کی بنا پر امام جزیہ وصول کرتا ہے

اور کس کی بنا پر وعدہ توڑ دیا جاتا ہے

يُشْتَرَطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَذْكُرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

ان پر شرط ہوگی کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے وہ بات ذکر کریں جو ان کے شایان شان ہو

(۱۸۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُعِينَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ - وَتَقَعُ فِيهِ فَخَقَّقَهَا رَجُلٌ حَتَّى مَاتَ فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دَمَهَا. [صحیح]

(۱۸۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نبی ﷺ کو گالی دیتی تھی، ہڈ بانی کرتی تھی۔ ایک شخص نے گلا گھونٹ کر ماردی تو آپ نے اس کا خون باطل فرمادیا۔

(۱۸۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَرْفَةَ بْنُ الْحَارِثِ الْكِنْدِيُّ مَرْبُوبُهُ نَصْرَانِيٌّ قَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَنَawَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - وَذَكَرَهُ فَرَفَعَ عَرْفَةُ يَدَهُ فَدَقَ أَنْفَهُ فَرَفَعَ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَمْرُو أَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ فَقَالَ عَرْفَةُ: مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَكُونَ أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ يُظْهِرُوا شَتْمَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِنَّمَا أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ نَحْلِيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كِتَابِهِمْ يَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَأَ لَهُمْ وَأَنْ لَا نَحْمِلَهُمْ مَا لَا يُطِيقُونَ وَإِنْ أَرَادَهُمْ عَدُوٌّ قَاتَلْنَاهُمْ مِنْ وَرَائِهِمْ وَنَحْلِيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ إِلَّا أَنْ يَأْتُونَا رَاضِينَ بِأَحْكَامِنَا فَتَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَحُكْمِ رَسُولِهِ وَإِنْ غَيَّبُوا عَنْكَ لَمْ نَعْرِضْ لَهُمْ فِيهَا. قَالَ عَمْرُو: صَدَقْتَ. وَكَانَ عَرْفَةُ لَهُ صُحْبَةٌ. [حسن]

(۱۸۷۱۰) کعب بن علقمہ فرماتے ہیں کہ عرقہ بن حارث کنڈی کا ایک عیسائی کے پاس سے گزر ہوا اس نے اسے اسلام کی دعوت دی۔ اس نے نبی ﷺ کے بارے میں کچھ باتیں کیں تو عرقہ نے اس کی ناک پر تھپڑ رسید کر دیا۔ معاملہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہہ دیا: ہم نے ان کو عہد دے رکھا ہے تو عرقہ کہنے لگے: اللہ کی پناہ اگر چہ وہ نبی ﷺ کو کھلم کھلا گالیاں دیں۔ صرف ہمارا ان سے عہد ہے کہ وہ اپنے معبد خانے میں رہیں، جیسے بھی عبادت کریں۔ ہم ان پر وہ بوجھ نہیں ڈالتے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے۔ اگر ان کا دشمن ہم سے ان کے ورے لڑائی کرنا چاہے تو ہم ان کو ان کے احکام کی وجہ سے چھوڑ دیں مگر جب تک وہ ہمارے حکموں پر راضی نہ ہوں تو ہم ان کے درمیان اللہ اور رسول ﷺ کے احکام جاری کریں گے۔ اگر وہ ہم سے غائب رہیں تو ہم ان کے درپے نہ ہوں گے تو عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور عرقہ صحابی ہیں۔

(۱۷) (باب يَشْتَرِطُ عَلَيْهِمْ أَنْ أَحَدًا مِنْ رِجَالِهِمْ إِنْ أَصَابَ مُسْلِمَةً بَرْنًا أَوْ اسْمٍ نِكَاحٍ أَوْ قَطَعَ الطَّرِيقَ عَلَى مُسْلِمٍ أَوْ قَتَلَ مُسْلِمًا عَنْ دِينِهِ أَوْ أَعَانَ الْمُحَارِبِينَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَدْ نَقَضَ عَهْدَهُ)

ان پر شرط لاگو کریں اگر کسی نے مسلمہ عورت سے زنا یا نکاح کیا یا کسی مسلمان پر ڈاکہ ڈالا یا کسی مسلمان کو دین کے بارے آزمائش میں ڈالا یا مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کی تو عہد ختم قال الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ لَمْ يَخْتَلِفْ أَهْلُ السِّيَرَةِ عِنْدَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ وَمُوسَى

بْنِ عُقْبَةَ وَجَمَاعَةً مِّنْ رَّوَى السَّيْرَةَ: أَنَّ بَنِي قَيْنِقَاعَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَادَعَةٌ وَعَهْدٌ فَاتَتْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى صَانِعٍ مِنْهُمْ لِيُصَوِّعَ لَهَا حُلِيًّا وَكَانَتْ الْيَهُودُ مُعَادِيَةً لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا جَلَسَتْ عِنْدَ الصَّانِعِ عَمِدَ إِلَى بَعْضِ حَدَائِدِهِ فَشَدَّ بِهِ أَسْفَلَ ذَيْلِهَا وَجَنِبَهَا وَهِيَ لَا تَشْعُرُ فَلَمَّا قَامَتِ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي سَوْفِهِمْ نَظَرُوا إِلَيْهَا مُتَكَشِّفَةً فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ مِنْهَا وَيَسْخَرُونَ فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَنَابَذَهُمْ وَجَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ نَقْضًا لِلْعَهْدِ. وَذَكَرَ حَدِيثَ بَنِي النَّضِيرِ وَمَا صَنَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْيَهُودِيِّ الَّتِي اسْتَكْرَهَ الْمَرْأَةُ فَوَطَّنَهَا.

شافعی بے حد فرماتے ہیں: اہل سیر کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ بنو قینقاع اور بنی سلفیہ کا معاہدہ تھا۔ ایک انصاری عورت سار کے پاس زیورات بنوانے کی غرض سے آئی۔ جب اس پاس بیٹھ گئی تو سار نے اس کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے کپڑے کاٹ ڈالے جس کی وجہ سے وہ بازار میں برہنہ جا رہی تھی کہ لوگ اس کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے جب بنی سلفیہ کو پتہ چلا تو آپ نے ان کا معاہدہ ختم کر ڈالا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس یہودی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے عورت سے زبردستی زنا کیا تھا۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: هَذَا حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ إِلَى بَنِي النَّضِيرِ يَسْتَعِينُهُمْ فِي عَقْلِ الْكَلَابِيِّينَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى بَنِي النَّضِيرِ يَسْتَعِينُهُمْ فِي عَقْلِ الْكَلَابِيِّينَ وَكَانُوا رَاغِبِينَ قَدْ دَسُوا إِلَى قُرَيْشٍ حِينَ نَزَلُوا بِأَحَدٍ فِي قِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَضَرُوهُمْ عَلَى الْقِتَالِ وَذَلُّوهُمْ عَلَى الْعَوْرَةِ فَلَمَّا كَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي عَقْلِ الْكَلَابِيِّينَ قَالُوا اجْلِسْ أَبَا الْقَاسِمِ حَتَّى تَطْعَمَ وَتَرْجِعَ بِحَاجَتِكَ وَنَقُومَ فَتَشَاوِرَ وَنُصْلِحَ أَمْرَنَا فِيمَا جِئْنَا لَكَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمِنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ جِدَارٍ يَنْظُرُونَ أَنْ يُصْلِحُوا أَمْرَهُمْ فَلَمَّا خَلَوْا وَالشَّيْطَانُ مَعَهُمْ لَا يُفَارِقُهُمْ اتَّصَمُوا بِقَتْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: لَنْ تَجِدُوهُ أَقْرَبَ مِنْهُ الْآنَ فَاسْتَرَبِحُوا مِنْهُ تَأْمَنُوا فِي دِيَارِكُمْ وَيَرْفَعَ عَنْكُمْ الْبَلَاءُ فَقَالَ رَجُلٌ: إِنْ شِئْتُمْ طَهَّرْتُ فَوْقَ الْبَيْتِ وَذَلَّيْتُ عَلَيْهِ حَجَرًا فَفَعَلْتَهُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَاخْبَرَهُ بِمَا اتَّصَمُوا مِنْ شَأْنِهِ فَقَضَمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَأَنَّهُ يُرِيدُ بِقَضَى حَاجَةٍ وَتَرَكَ أَصْحَابَهُ فِي مَجْلِسِهِمْ وَانْظَرَهُ أَعْدَاءُ اللَّهِ فَرَأَتْ عَلَيْهِمْ وَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَسَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَقِيْتُهُ قَدْ دَخَلَ أَرْقَةَ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا لِأَصْحَابِهِ: عَجَلَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنْ يُقِيمَ أَمْرَنَا فِي حَاجَتِهِ الَّتِي جَاءَ بِهَا ثُمَّ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَارْجَعُوا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالَّذِي جَاءَ أَعْدَاءُ اللَّهِ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَسْطُوا إِلَيْكُمْ

أَيَّدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَظْهَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ عَلَى مَا أَرَادُوا بِهِ وَعَلَى خِيَانَتِهِمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ أَمْرًا يَجْلَسُهُمْ وَإِخْوَانَهُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْرَهُمْ أَنْ يَسِيرُوا حَيْثُ شَاءُوا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۸۷۱) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رسول ﷺ ہے، جب آپ بنوفسیر کے پاس گئے اور ان سے کلامین کی دیت میں مدد مانگ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بنوفسیر کے پاس گئے۔ کلامین کی دیت میں ان سے مدد چاہی اور مسلمانوں کا گمان تھا کہ انہوں نے قریشیوں سے مل کر غزوہ احد میں رسول اللہ ﷺ کے خلاف سازش کی۔ ان کو قتل پہا بھارا اور راز بتاتے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے کلامین کی دیت کے بارے میں بات چیت کی تو انہوں نے کہا: اے ابو القاسم! آپ تشریف رکھیں، کھانا کھائیں۔ ہم اس معاملہ میں مشورہ کر لیں جس کے لیے آپ تشریف لائے ہیں۔ آپ صحابہ کے ساتھ دیوار کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ وہ اپنے معاملہ میں صلاح مشورہ کر لیں۔ انہوں نے الگ ہو کر رسول اللہ ﷺ کے قتل کا مشورہ کر لیا اور کہنے لگے: اس سے راحت حاصل کرو اپنے گھروں میں امن سے رہو۔ تمہاری مصیبت ختم ہو جائے گی۔ ایک شخص نے کہا: اگر تم چاہو تو میں جھپٹ سے اس کے اوپر پتھر گرا کر قتل کر ڈالوں۔ ادھر اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو بذریعہ وحی اطلاع دے کر اپنے نبی ﷺ کو محفوظ کر لیا۔ آپ اپنے صحابہ کو دہاں چھوڑ کر یوں نکلے جیسے قضائے حاجت کے لیے جایا جاتا ہے اور اللہ کے دشمنوں نے آپ کا انتظار کیا، لیکن آپ نے واپس آنے میں دیر کی تو انہوں نے مدینہ سے آنے والے ایک شخص سے آپ کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ آپ تو مدینہ کی گلی میں داخل ہو رہے تھے تو انہوں نے صحابہ سے کہا کہ آپ نے تو دیر فرمادی۔ ہم اس معاملہ میں مشورہ کر کے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب صحابہ واپس آ گئے تو قرآن کا نزول ہوا، اللہ خوب جانتا ہے جو اللہ کے دشمنوں نے تدبیر کی، فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَسْطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾ [المائدة ۱۱] اے ایمان والو! جو اللہ نے تمہارے اوپر احسان کیا اس کو یاد کرو جب اللہ نے ایک قوم کے ہاتھ تم سے روکے۔ اللہ سے ڈرو اور مومن توکل کریں۔ جب اللہ نے ان کے ارادہ کو ظاہر کر دیا اور ان کی خیانت کو تو انہیں جلا وطن کر دیا گیا اور کہا گیا: جہاں چاہو چلے جاؤ۔

(۱۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ فَأَتَاهُ نَبِيطِي مَضْرُوبٌ مُشَجَّجٌ مُسْتَعْدِي فَقَضَبَ عَضْبًا شَدِيدًا فَقَالَ لِصَهْبٍ: انْظُرْ مَنْ صَاحِبُ هَذَا فَاَنْطَلَقَ صَهْبٌ فَإِذَا هُوَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَضَبَ

عَضْبًا شَدِيدًا فَلَوْ أَتَيْتَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَمَشَى مَعَكَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ بَادِرَتَهُ فَجَاءَ مَعَهُ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ عُمَرُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: أَتَيْتُ صُهِيبَ؟ فَقَالَ: أَنَا هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: أَجَنْتُ بِالرَّجُلِ الَّذِي ضَرَبَهُ قَالَ: نَعَمْ فَقَامَ إِلَيْهِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَقَالَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَاسْمَعْ مِنِّي وَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا لَكَ وَلِهَذَا. قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَأَيْتَهُ يَسُوقُ بِأَمْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ فَنَحَسَ الْحِمَارَ لِيَصْرَعَهَا فَلَمْ تَصْرَعْ ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَنِ الْحِمَارِ فَفَعَّشَهَا فَفَعَّلْتُ مَا تَرَى قَالَ: الْيَتْبَى بِالْمَرْأَةِ لِيُصَدِّقَكَ فَاتَى عَوْفُ الْمَرْأَةَ فَذَكَرَ الَّذِي قَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا: مَا أَرَدْتَ بِصَاحِبَتِنَا فَضَحَّتْهَا فَقَالَ الْمَرْأَةُ: وَاللَّهِ لَا ذَهَبَ مَعَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَجْمَعْتُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا: نَحْنُ بُلُغُ عَنْكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاتَيْنَا فَصَدَّقَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ بِمَا قَالَ، قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْيَهُودِيِّ: وَاللَّهِ مَا عَلَى هَذَا عَاهِدْنَاكُمْ فَأَمَرَ بِهِ فَصَلَبَ ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُوا بِذِمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ. فَمَنْ فَعَلَ مِنْهُمْ هَذَا فَلَا ذِمَّةَ لَهُ. قَالَ سُؤِيدُ بْنُ غَفْلَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مُصْلُوبٍ رَأَيْتُهُ.

(ت) تَابِعَهُ ابْنُ أَشْوَعٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۸۷۱۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہم امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام میں تھے کہ ایک نبلی شخص آیا جس کو سخت مار کے ذریعے زخمی کیا گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سخت غصہ آیا اور صہیب سے کہا: دیکھو کس نے اسے مارا ہے؟ صہیب گئے تو عوف بن مالک کو پایا کہ اس نے مارا تھا تو صہیب نے عوف بن مالک سے کہا کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ساتھ لیکر امیر المومنین کے پاس جانا۔ مجھے خطرہ ہے کہ وہ مزادینے میں جلدی کریں تو عوف بن مالک حضرت معاذ کو لیکر کے پاس گئے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: صہیب کدھر ہے؟ صہیب کہتے ہیں: اے امیر المومنین! میں حاضر ہوں۔ پوچھا: مارنے والے شخص کو لیکر آئے ہو؟ تو صہیب نے کہا اے امیر المومنین! لیکر آیا ہوں تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! عوف بن مالک کی بات سن لینا جلدی نہ کرنا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا معاملہ کیا ہے؟ تو عوف بن مالک نے کہا اے امیر المومنین اس نے ایک مسلم عورت کے گدھے کو بھگا دیا تاکہ وہ گر جائے لیکن وہ گری تو نہ۔ اس نے دوبارہ گدھے کو بھاگا کر اس کو گرا دیا اور زنا کیا۔ تب میں نے یہ کیا، جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: عورت کو لاؤ تاکہ وہ تیری صدیق کر سکے تو عوف بن مالک نے عورت کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات کا تذکرہ کیا۔ اس کے والد اور خاوند نے کہا: تو ہماری عورت کی تذلیل چاہتا ہے۔ عورت نے بھی امیر المومنین کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے ان کے ساتھ اتفاق کر لیا تو اس عورت کے والد اور خاوند نے پھر کہا: چلو ہم تیری تصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کر دیتے ہیں۔ جب انہوں نے تصدیق کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودی سے کہا: تمہارا تمہارے ساتھ اس پر تو معاہدہ نہیں تھا۔ اس یہودی کو سولی دے دی۔ پھر کہا: اے لوگو! محمد ﷺ کے ذمہ کو پورا کرو۔ جس نے اس طرح کی حرکت کی اس کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے۔ سوید بن غفلہ کہتے ہیں: یہ پہلا

شخص میں نے دیکھا جس کو سولی دی گئی۔

(۱۸) بَابُ يُشْتَرَطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يُحْدِثُوا فِي أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ كُنَيْسَةً وَلَا مَجْمَعًا لِمَلُوكِهِمْ وَلَا صَوْتَ نَاقُوسٍ وَلَا حَمَلَ خَمَرٍ وَلَا إِدْخَالَ خِنْزِيرٍ
ان پر شرط رکھی کہ وہ مسلمانوں کے شہروں میں عبادت خانہ، نمازوں کے اجتماع، ناقوس

کی آواز، شراب اور خنزیر کو داخل نہیں کریں گے

(۱۸۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ أَذْبُوا الْخَيْلَ وَلَا يُوقِعَنَّ بَيْنَ ظَهْرَانِيكُمُ الصَّلِيبُ وَلَا تَجَاوِرَنَّكُمُ الْخَنَازِيرُ. [حسن]

(۱۸۷۱۳) امام بن معاویہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ گھوڑوں کی تربیت کرو، لیکن تمہارے درمیان صلیب کو بلند نہ کیا جائے اور نہ ہی تمہارے قریب خنزیر ہیں۔

(۱۸۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْبَغْدَادِيُّ الْإِمَامُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ وَأَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلُّ مِصْرٍ مِصْرُهُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَبْنِي فِيهِ بَيْعَةً وَلَا كُنَيْسَةً وَلَا يَضْرِبُ فِيهِ نَاقُوسٌ وَلَا يَبَاعُ فِيهِ لَحْمُ خِنْزِيرٍ. [صحيح]

(۱۸۷۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر وہ شہر جس کو مسلمانوں نے آباد کیا ہو۔ اس میں یہود و عیسائی اپنے معبد خانے نہ بنائیں گے اور نہ ہی ناقوس بجایا جائے گا اور نہ ہی خنزیر کا گوشت کھایا جائے گا۔

(۱۹) بَابُ لَا تَهْدَمُ لَهُمْ كُنَيْسَةً وَلَا بَيْعَةً

یہودیوں اور عیسائیوں کے معبد خانے گرائے نہ جائیں گے

(۱۸۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمَنِيُّ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ نَصْرِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى الْفَلْهِ حُلَّةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى قَالَ فِيهِ: عَلَى أَنْ لَا تُهْلَمَ لَهُمْ بَيْعَةٌ وَلَا يُخْرَجَ لَهُمْ قَسٌّ وَلَا يُقْتَنُونَ عَنْ دِينِهِمْ مَا لَمْ يُحْدِثُوا حَدَّثَنَا أَبُو يَأْكُوفُ الرَّبَّاعِيُّ [ضعيف]

(۱۸۷۱۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اہل نجران سے دو ہزار سونوں پر صلح کی۔ مذکورہ حدیث میں ہے کہ ان کے معبد خانے نہ گرائے جائیں گے۔ پادری کو نہ نکالا جائے گا اور ان کے دین سے نہ ہٹایا جائے گا۔ جب تک کوئی نیا کام نہ کریں یا سونہ کھائیں۔

(۱۸۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَيُّمَا مِصْرٍ اتَّخَذَهُ الْعَرَبُ فَلَيْسَ لِلْعَجَمِ أَنْ يَتَنَوَّأُوا فِيهِ بَيْعَةً أَوْ قَالَ كَيْسَةً وَلَا يَضْرِبُوا فِيهِ بِنَاقُوسٍ وَلَا يَدْخُلُوا إِلَيْهِ خُمْرًا وَلَا خِنْزِيرًا وَأَيُّمَا مِصْرٍ اتَّخَذَهُ الْعَجَمُ لَعَلَّى الْعَرَبُ أَنْ يَلُوكُوا لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ فِيهِ وَلَا يَكْلَفُوهُمْ مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۷۱۷) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شہر عرب والوں نے بسایا تو عجمی لوگ اس میں معبد خانے نہیں بنا سکتے اور ان کو ناقوس بجانے کی بھی اجازت نہیں ہے اور اس میں شراب اور خنزیر کا گوشت بھی نہیں لاسکتے۔ اور جس شہر کو عجم آباد کریں تو عرب والے ان کا عہد پورا کریں اور ان کی طاقت سے بڑھ کر ان کو تکلیف نہ دیں۔

(۲۰) باب الْإِمَامُ يَكْتُبُ كِتَابَ الصَّلَاحِ عَلَى الْجِزْيَةِ

امام کو جزیہ کے بارے میں تحریر کر لینا چاہیے

(۱۸۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ يُونُسَ الْمُطَوَّعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَعْلَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَقَبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّازِ عَنْ سُبَّانَ الثَّوْرِيِّ وَالْوَلِيدِ بْنِ نُوحٍ وَالسَّرِيِّ بْنِ مِصْرَفٍ يَذْكُرُونَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ قَالَ: كَتَبْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ صَلَّحَ أَهْلَ الشَّامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابُ لِعَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ نَصَارَى مَدِينَةِ كَذَا وَكَذَا إِنَّكُمْ لَمَّا قَدِمْتُمْ عَلَيْنَا سَأَلْنَاكُمْ الْأَمَانَ لِأَنْفُسِنَا وَذَرَارِينَا وَأَمْوَالِنَا وَأَهْلِ مِلَّتِنَا وَشَرَطْنَا لَكُمْ عَلَى أَنْفُسِنَا أَنْ لَا نُحْدِثَ فِي مَدِينَتِنَا وَلَا فِيمَا حَوْلَهَا ذَبْرًا وَلَا كَيْسَةً وَلَا قِلَابَةً وَلَا صَوْمَعَةً رَاهِبٍ وَلَا نَجِدَّةً مَا خَرِبَ مِنْهَا وَلَا نُحْيِي مَا كَانَ مِنْهَا فِي خِلَاطِ الْمُسْلِمِينَ

وَأَنْ لَا نَمْنَعَ كُنَائِسَنَا أَنْ يَنْزِلَ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ وَتَوْسِعَ أَبْوَابُهَا لِلْمَعَارَةِ وَابْنِ السَّبِيلِ
وَأَنْ نُنْزِلَ مَنْ مَرَّ بِنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ نَطْعِمَهُمْ وَأَنْ لَا نُؤْمِنَ فِي كُنَائِسَنَا وَلَا مَنَازِلَنَا جَاسُوسًا وَلَا
نَكْتُمُ غَشًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَلَا نَعْلَمُ أَوْلَادَنَا الْقُرْآنَ وَلَا نَظْهَرُ يَشْرُكًا وَلَا نَدْعُو إِلَيْهِ أَحَدًا وَلَا نَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ
قَرَائِنَا الدُّخُولَ فِي الْإِسْلَامِ إِنْ أَرَادَهُ وَأَنْ نُوَفِّرَ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ نَقُومَ لَهُمْ مِنْ مَجَالِسِنَا إِنْ أَرَادُوا جُلُوسًا
وَلَا نَتَشَبَّهَ بِهِمْ فِي شَيْءٍ مِنْ لِبَاسِهِمْ مِنْ فَلَنْسُوَةٍ وَلَا عِمَامَةٍ وَلَا نَعْلَيْنِ وَلَا فُرْقٍ شَعَرٍ وَلَا تَتَكَلَّمُ بِكَلَامِهِمْ
وَلَا تَتَكَلَّمُ بِكُنَاهُمْ وَلَا تَرْكَبُ السَّرُوحَ وَلَا تَتَقَلَّدُ السِّيُوفَ وَلَا تَتَّخِذُ شَيْئًا مِنَ السَّلَاحِ وَلَا نَحْمِلُهُ مَعَنَا
وَلَا نَنْقُشُ خَوَاتِمَنَا بِالْعَرَبِيَّةِ وَلَا نَبِيعَ الْخُمُورَ وَأَنْ نَحْزَرَ مَقَادِيمَ رُءُوسِنَا وَأَنْ نَلْزِمَ زَيْنًا حَيْثُمَا كُنَّا وَأَنْ
نُسَدَّ الزَّيَانِيرَ عَلَى أَوْسَاطِنَا وَأَنْ لَا نَظْهَرُ صُلْبَنَا وَكُنْبَنَا فِي شَيْءٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ وَلَا أَسْوَاقِهِمْ وَأَنْ لَا
نَظْهَرُ الصُّلْبَ عَلَى كُنَائِسِنَا وَأَنْ لَا نَضْرِبَ بِنَاقُوسٍ فِي كُنَائِسِنَا بَيْنَ حَضَرَةِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ لَا نُخْرِجَ
سَعَائِسِنَا وَلَا بَاغُوثًا وَلَا نَرْفَعَ أَصْوَاتَنَا مَعَ أَمْوَاتِنَا وَلَا نَظْهَرُ النِّيرَانَ مَعَهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ وَلَا
نُجَاوِرُهُمْ مَوْتَانًا وَلَا نَتَّخِذَ مِنَ الرَّقِيقِ مَا جَرَى عَلَيْهِ سِهَامُ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ نُزَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا نَطْلَعُ
عَلَيْهِمْ فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمَّا أَتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكِتَابِ زَادَ فِيهِ: وَأَنْ لَا نَضْرِبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
شَرَطْنَا لَهُمْ ذَلِكَ عَلَى أَنْفُسِنَا وَأَهْلِ مِلَّتِنَا وَقَبَلْنَا عَنْهُمْ الْأَمَانَ فَإِنْ نَحْنُ خَالَفْنَا شَيْئًا مِمَّا شَرَطْنَاهُ لَكُمْ
فَقُضِيَئَاهُ عَلَى أَنْفُسِنَا فَلَا ذِمَّةَ لَنَا وَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَا يَحِلُّ لَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْمُعَانَدَةِ وَالشَّقَاقِ.

(۱۸۷۱۷) عبدالرحمن بن غنم فرماتے ہیں: جس وقت شام والوں صلح کی تو میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہم پر ان بے حد نہایت رحم والا ہے۔ یہ خط امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام قلاں قلاں شہر کے عیسائیوں کی جانب سے۔ جس وقت تم ہمارے پاس آئے تھے تو ہم سے پناہ طلب کی۔ اپنی جانوں، اولاد، مال اور اپنے دین کے بارے میں۔ اور ہم نے شرط رکھی تھی کہ شہر کے ارد گرد کو معبد خانہ اور ہوٹل اور رہب کا گھر نہ بنائیں گے اور نہ ویران شدہ کو تعمیر کریں گے اور نہ مسلمانوں کے راستہ میں ان کو آباد کریں گے اور نہ ہم اپنے کنیسے سے کسی مسلمان کو دن رات میں کسی وقت بھی روکیں گے اور ہم اپنے دروازوں کو راہگیروں اور مسافروں کے لیے چھوڑیں گے اور ہم اپنے مسلمان مہمانوں کی تین دن تک ضیافت کریں گے اور ہم اپنے گھروں اور عبادت خانوں میں کسی جاسوس کو پنہ نہیں دیں گے اور نہ ہم اور نہ ہی اپنے بچوں کو قرآن پڑھائیں گے۔ نہ شرک کا اظہار کریں گے اور نہ اس کی کسی کو اس کی طرف کسی کو دعوت دیں گے اور نہ ہم اپنے رشتہ داروں کو اسلام قبول کرنے سے منع کریں گے۔ ہم مسلمانوں کی تعظیم کریں گے۔ جب وہ ہماری مجلسوں میں بیٹھنا چاہیں گے تو ہم کھڑے ہو جایا کریں گے۔ ہم مسلمانوں کے لباس، نوپی، پگڑی جوتے اور بال وغیرہ میں ان کی مشابہت اختیار نہیں کریں گے۔ ہم ان کے کلام کو گفتگو میں نہیں لائیں گے۔ نہ ہم ان جیسی کنیتیں رکھیں گے۔ ہم زینوں پر سوار نہیں ہوں گے اور نہ

ہی تلواریں لگائیں گے۔ نہ ہم کوئی اسلحہ لیں گے اور نہ اسے اپنے ساتھ اٹھائیں گے۔ ہم اپنے انگوٹھیاں عزلی میں نہیں گھڑوائیں گے اور نہ ہم شراب پیئیں گے۔ اور ہم اپنے سروں کے اگلے بال کاٹ ڈالیں گے ہم اپنا لباس ہی پہنیں گے جہاں بھی ہو۔ ہم اپنے درمیانوں پر زنا باندھیں گے۔ ہم اپنی صلیوں اور اپنی مسلمانوں کے بازاروں اور راستوں میں نہیں نکالیں گے۔ ورنہ ہی اپنے عبادت گاہوں پر صلیب لگائیں گے۔ مسلمانوں کی موجودگی میں ہم اپنی عبادت گاہوں میں نافوس نہیں بجائیں گے۔ ہم اپنے تہوار نہیں منائیں گے اور نہ ہی ”باعوث“ ادا کریں گے اور نہ ہم اپنے مردوں پر آوازوں کو بلند کریں گے۔ ہم مسلمانوں کے راستے میں اپنے ساتھ آگے وغیرہ نہیں لائیں گے۔ ہم اپنے مردوں کو ان کے پڑوس میں دفن نہیں کریں گے۔ نہ ہم وہ غلام لیں گے جس میں مسلمانوں کا حصہ ہو۔ ہم مسلمانوں کی راہنمائی کریں گے اور ان کے گھروں پر نہیں تھنکیں گے۔ جب میں عمر جنتنا کے پاس خط لایا۔ اس میں یہ ہے زیادتی تھی کہ ہم کسی مسلمان کو نہیں ماریں گے۔ ہم یہ سب ان کے لیے اپنے اوپر اپنے مذہب والوں پر لازم کر لیا ہے اور ہم نے امان طلب کی ہے۔ پھر اگر ہم اپنے طے کردہ شرائط کی خلاف ورزی کریں تو ہمارا کوئی ذمہ نہ رہے گا۔ پھر آپ کے اہل معاندہ اور نافرمانوں کے لیے جو کرنا چاہیں حلال ہے۔

(۲۱) بَابُ يَشْتَرُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَفْرُقُوا بَيْنَ هِمَّتِهِمْ وَهِمَّاتِ الْمُسْلِمِينَ

غیر مسلم پر شرط لگائیں کہ وہ اپنی حالت مسلمانوں سے مختلف رکھیں

(۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ أَنْ اخْتُمُوا رِقَابَ أَهْلِ الْجَزْيَةِ فِي أَعْنَاقِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۷۸) نافع اسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امراء کو لکھا کہ جزیہ ادا کرنے والوں کی گردنوں پر مہر لگا دو۔

(۱۸۷۹) وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُسَلَّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. [صحیح۔ منفق علیہ]

(۱۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے

زیادہ کو سلام کہیں۔

(۱۸۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يُسَلِّمُ الرَّائِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَبِيرِ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: الْمَاشِيَانِ إِذَا اجْتَمَعَا فَأَيُّهُمَا بَدَأَ بِالسَّلَامِ فَهُوَ الْفَضْلُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ دُونَ قَوْلِ جَابِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَوْحٍ بِهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہیں۔

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو پیدل چلنے والے ایک جگہ جمع ہو جائیں تو جو سلام کی ابتداء کرے وہ افضل ہے۔

(۱۸۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ قَالَ ذَكَرْتُ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّكُمْ لَأَقْوَمُ الْيَهُودَ غَدًا فَلَا تَبْدَءُوا وَهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۷۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم یہودیوں سے ملو تو انہیں پہلے سلام نہ کہو۔ اگر وہ تمہیں سلام کہیں تو تم جواب میں کہو، وعلیک یعنی تمہ پر۔

(۱۸۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ إِنَّمَا يَقُولُ السَّلَامَ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۷۲۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود جب تمہیں سلام کہتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ پر موت پڑے تو آپ جواب میں کہیں تمہ پر بھی۔

(۱۸۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ

اللہ - ﷺ۔ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهَمْتُهَا فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ: مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرُّفُقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ. قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: فَقَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ أَصْحَابُنَا وَهَذِهِ السَّنَنُ لَا يُمْكِنُ اسْتِعْمَالُهَا إِلَّا بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ بِهِمْ وَلَيْسَ كُلُّ أَحَدٍ يَعْرِفُهُمْ فَلَا بُدَّ مِنْ تَبْيَاضٍ يَتَمَيَّزُونَ بِهِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہودیوں کا ایک گروہ آیا۔ انہوں نے کہا تم پر موت پڑے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کی بات کو سمجھ کر کہا: تم پر موت پڑے اور لعنت ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا اظہر جاؤ۔ کیونکہ اللہ رب العزت تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے ان کی بات نہیں سنی؟ آپ نے فرمایا: میں نے جواب میں کہہ دیا تمہارے اوپر موت پڑے۔

نوٹ: کسی ایسی علامت کا ہونا ضروری ہے جس کی وجہ سے ان کی مسلمانوں سے تیز ہو سکے۔

(۱۸۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيَّاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ هَيْئَتُهُ هَيْئَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَسَلَّمَ فَردَّ عَلَيْهِ عُقْبَةُ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَلَامُ: أَتَدْرِي عَلَى مَنْ رَدَدْتَ فَقَالَ: أَلَيْسَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالُوا: لَا وَلَكِنَّهُ نَصْرَانِي فَقَامَ عُقْبَةُ فَبَعَثَهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ فَقَالَ: إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَكِنْ أَطَالَ اللَّهُ حَيَاتِكَ وَأَكْثَرَ مَالِكَ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَعْنَاهُ فِي الْإِسْنَادِ بِالسَّلَامِ.

(۱۸۷۲۳) عقبہ بن عامر جہنی کے پاس سے ایک شخص مسلمانوں کی سی حالت والا گزرا اور اس نے عقبہ کو سلام کہا تو حضرت عقبہ نے عامر نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کچھ اضافہ کیا کہ اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ تو غلام نے پوچھا: آپ نے کس کو سلام کا جواب دیا ہے پتہ ہے؟ تو کہنے لگے: کیا وہ مسلم انسان نہیں ہے؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ وہ عیسائی ہے تو عقبہ نے پیچھے جا کر اس کو ملے فرمانے لگے: اللہ کی رحمت و برکت ہو مومنین پر لیکن اللہ آپ کی لمبی زندگی اور زیادہ مال عطا کرے۔

(۲۳) بَابُ لَا يَأْخُذُونَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ سَرَائِطَ الطَّرِيقِ وَلَا الْمَجَالِسِ فِي الْأَسْوَاقِ

ذمی مسلمانوں کے راستوں اور بازاروں میں مجلس قائم نہ کریں

(۱۸۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدٌ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدُءُوا بِهِمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَاقِهِمْ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - مسلم ۱۱۲۶۷]

(۱۸۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مشرکین سے راستہ میں ملو تو انہیں پہلے سلام نہ کہو اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۸۷۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تَبْدُءُوا بِهِمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَاقِ الطَّرِيقِ . قَالَ : هَذَا لِلنَّصَارَى فِي النَّعْبِ وَنَحْنُ نَوَاهِلُ لِلْمُشْرِكِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ . [صحيح]

(۱۸۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان سے ملاقات کرو تو سلام کی ابتداء نہ کرو اور انہیں تنگ راستے کی جانب مجبور کر دو۔ راوی کہتے ہیں: یہ نصاریٰ کی صفت تھی اور ہم اس کو مشرکین کے بارے میں خیال کرتے ہیں۔

(۲۳) بَابُ لَا يَدْخُلُونَ مَسْجِدًا بِغَيْرِ إِذْنٍ

ذمی بغیر اجازت مسجد میں داخل نہ ہو

(۱۸۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعُلَوِيِّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ دُحَيْمِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا حَازِمٌ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سَمَاطٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ مَا أَخَذَ وَمَا أُعْطِيَ فِي أُدِيمٍ وَرَاجِدٍ وَكَانَ لِأَبِي مُوسَى كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ يَرْفَعُ إِلَيْهِ ذَلِكَ فَعَجَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : إِنَّ هَذَا لِحَافِظٌ وَقَالَ : إِنَّ لَنَا كِتَابًا فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ جَاءَ مِنَ الشَّامِ قَادَعُهُ فَلْيَقْرَأْ قَالَ أَبُو مُوسَى : إِنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ . فَقَالَ عُمَرُ : أَجُنُبٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا بَلْ نَصْرَانِيٌّ قَالَ : فَانْتَهَرْنِي وَضَرْبَ فَوْحِي وَقَالَ : أَخْرَجَهُ وَقَرَأَ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴾ [المائدہ ۵۱] بَوَدَّ كَرَّ الْحَدِيثِ . [ضعيف]

(۱۸۷۲۷) حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے انہیں حکم دیا کہ وہ چڑے میں لکھی ہوئی تحریر لکرائے اور حضرت موسیٰ کا کاتب عیسائی تھا جو ان کے پاس لکھ آتا۔ حضرت عمرؓ نے تعجب کیا تو ابوموسیٰ نے کہا: یہ اس کا حافظ ہے حضرت عمرؓ نے کہا: مسجد میں ایک خط موجود ہے جو شام سے آیا ہے، اس کو بلاؤ یہ پڑھے۔ ابوموسیٰ کہنے لگے: یہ مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا تو حضرت عمرؓ نے کہا: کیا وہ جہنی ہے تو موسیٰ اشعری کہنے لگے: نہیں بلکہ وہ عیسائی ہے۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے مجھے ڈانٹا اور میری ران پر مارا۔ اور کہا اس کو نکال دو اور اس آیت کی تلاوت کی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ | السائدہ ۵۱ | اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہیں اور جس نے تم میں سے ان سے دوستی کی۔ وہ انہی میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

(۲۴) باب لَا يَأْخُذُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ ثِمَارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَلَا أَمْوَالِهِمْ شَيْئًا بِغَيْرِ أَمْرِهِمْ إِذَا أَعْطُوا مَا عَلَيْهِمْ وَمَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي ظُلْمِهِمْ وَقَتْلِهِمْ
مسلمان ذمی لوگوں کے پھل اور مال بغیر اجازت کے نہ لیں جب وہ اپنا جزیہ ادا کر دیں
اور ان پر ظلم اور قتل کی شدت کا بیان

(۱۸۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ عَمِيرٍ أَبَا الْأَخْوَصِ يُحَدِّثُ عَنِ الْبُرَيْهَانِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - حَبِيرَ وَمَعَهُ مِنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَكَانَ صَاحِبٌ خَيْرَ رَجُلًا مَارِدًا مُنْكَرًا فَأَقْبَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ الْكُفْرُ أَنْ تَذْبَحُوا حُمْرَنَا وَتَأْكُلُوا ثِمَارَنَا وَتَضْرِبُوا نِسَاءَنَا فَغَضِبَ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَالَ: يَا ابْنَ عَوْفٍ ارْكَبْ فَرَسَكَ ثُمَّ نَادِ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ وَأَنْ اجْتَمَعُوا لِلصَّلَاةِ . قَالَ: فَاجْتَمَعُوا ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ - ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: أَيُّحَسِبُ أَحَدُكُمْ مَتَّكِنًا عَلَى أَرِيكِيهِ قَدْ يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَحْرُمْ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ أَلَا وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ أَمَرْتُ وَوَعَّظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَاءَ إِنَّهَا لَيَسْلُ الْقُرْآنُ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَذْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَلَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ . | ص ۱۱۱ |

(۱۸۷۲۸) عرباض بن ساریہ اسکی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ حَبیر میں آئے اور حَبیر کا ایک شخص جو سرکش تھا اس نے کہا: اے محمد ﷺ! کیا تم ہمارے گدھوں کو ذبح کرو، ہمارے پھل کھاؤ اور ہماری عورتوں کو مارو، کیا یہ تمہارے لیے جائز ہے تو

نبی ﷺ غصے ہوئے اور فرمایا: اے ابن عوف! اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اعلان کر دو کہ جنت صرف مومن کیلئے حلال ہے اور نماز کے لیے جمع ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ جمع ہوئے۔ آپ نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے ٹکے پر ٹیک لگائے ہوئے یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ رب العزت نے صرف ان اشیاء کو حرام قرار دیا ہے جو قرآن میں موجود ہیں؟ اللہ کی قسم! میں نے حکم دیا اور وعظ و نصیحت کی اور کچھ اشیاء سے منع کیا اور ان کی حرمت بھی دی ہے جیسے قرآن میں کسی چیز کی حرمت بیان کی گئی ہے یا اس سے بھی بڑھ کر اور اللہ رب العزت نے تمہارے لیے جائز نہیں رکھا کہ تم اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اجازت کے داخل ہو جاؤ اور ان کی عورتوں کو مارو اور ان کے باغات کے پھل کھاؤ۔ یہ جائز نہیں ہے جب وہ اپنا جزیہ ادا کرتے ہوں۔

(۱۸۷۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْنَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا وَتَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ فَيَقَادُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ دُونَ أَنْفُسِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَتُصَالِحُونَهُمْ عَلَى صَلَاحٍ فَلَا تُصِيبُوا مِنْهُمْ فَوْقَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكُمْ.

قَالَ الثَّقَفِيُّ صَحَبْتُ الْجُهَيْنِيَّ فِي غَزَاةٍ أَوْ سَفَرٍ لَكَانَ مِنْ أَغْفِ النَّاسِ عَنِ الْأَعْدَاءِ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. [ضعیف]

(۱۸۷۲۹) جبینہ قبیلے کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک قوم سے قتال کرتے ہوئے غلبہ حاصل کرو گے۔ وہ تمہیں مال دے کر صلح کریں گے، لیکن اپنی جانیں اور اولاد کو الگ تھلک رکھیں گے۔ تم بھی اس سے زائد کچھ حاصل نہ کرنا، کیونکہ یہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے۔

شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں جہنی کے ساتھ غزوہ یا سفر میں رہا، وہ لوگوں کو دشمن سے محفوظ رکھتے تھے۔

(۱۸۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَسَدٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَلَّكُمْ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا فَتَظْهَرُوا عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ دُونَ أَنْفُسِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ. قَالَ سَعِيدٌ فِي حَدِيثِهِ: فَيُصَالِحُونَكُمْ عَلَى صَلَاحٍ. ثُمَّ اتَّفَقَا: فَلَا تُصِيبُوا مِنْهُمْ فَوْقَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكُمْ. [ضعیف]

(۱۸۷۳۰) جبینہ قبیلے کے ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم کسی قوم سے قتال کرتے ہوئے غلبہ حاصل کرو تو وہ اپنا بچاؤ اپنے مالوں اور اولاد کے ذریعے کریں گے۔

قال سعيد في حديثه: وہ تم سے صلح کریں گے، پھر دونوں کا اتفاق ہے کہ تم اس سے زائد کچھ حاصل نہ کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

(۱۸۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ الْمَدَنِيُّ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سَلِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَتْبَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ آبَائِهِمْ دِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: أَلَا مَنْ ظَلَمَ مَعَاهِدًا وَانْتَقَصَهُ وَكَلَفَهُ قَوْقَ طَائِفِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِبِّ لَفْسٍ مِنْهُ فَإِنَّا حَاجِبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَأْصُبُهُ إِلَى صَدْرِهِ: أَلَا وَمَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا تَوَجَّدَ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا. [حسن]

(۱۸۷۳۱) تیس صحابہ کے بیٹے اپنے والدین سے روایت کرتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ذی انسان پر ظلم کیا اور عیب نکالے اور طاقات سے بڑھ کر تکلیف دی اور اس کی رضامندی کے بغیر اس کی کوئی چیز حاصل کی تو کل قیامت کے دن میں اس کی جانب سے جھگڑا کروں گا۔ آپ نے سینے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: خبردار! جس نے کسی ذی معاہدہ کو قتل کیا اللہ نے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام کر دی ہے۔ حالانکہ اس کی خوشبو ۷۰ سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(۱۸۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُنِيعِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَمْ يَرَوْحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَيُوجَدُ رِيحُهَا مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ خَفْصٍ عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْعَفَّارِ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح]

(۱۸۷۳۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہدہ انسان کو ناحق قتل کیا وہ جنت کی خوشبو حاصل نہ کر سکے گا حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(۱۸۷۳۳) وَخَالَفَهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرَوْحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا تَوَجَّدَ مِنْ كَذَا وَكَذَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو

حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِوٍ قَدْ كَرِهَ . [صحيح]

(۱۸۷۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ذمی انسان کو قتل کیا۔ وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت سے آتی ہے۔

(۱۸۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثَرْوَمَةَ الْفُجَلِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشْمَ رِيحَهَا . [صحيح]

(۱۸۷۳۵) ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی معاہد انسان کو ناحق قتل کر دیا تو اللہ اس پر جنت کی خوشبو سونگھنا بھی حرام کر دے گا۔

(۲۵) بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّشْدِيدِ فِي جِبَايَةِ الْجَزِيَةِ

جزیہ کی وصولی میں سختی سے ممانعت کا بیان

(۱۸۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمَصٍ يَشْمَسُ نَاسًا مِنَ الْقُبُطِ فِي أَدْيَاءِ الْجَزِيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح- مسلم ۲۶۱۳]

(۱۸۷۳۵) ہشام بن حکیم فرماتے ہیں کہ جزیہ کی وصولی میں قبطی شخص کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتا ہے، اللہ اس کو عذاب دے گا۔

(۱۸۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَرْزَجٍ سَابُورٍ فَقَالَ : لَا تَضْرِبَنَّ رَجُلًا سَوْطًا فِي جِبَايَةِ دِرْهَمٍ وَلَا تَبِعَنَّ لَهُمْ رِزْقًا وَلَا كِسْوَةَ شَتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ وَلَا دَابَّةً يَعْمَلُونَ عَلَيْهَا وَلَا تَقُمْ رَجُلًا قَائِمًا فِي طَلَبِ دِرْهَمٍ قَالَ قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا أَرَجَعَ إِلَيْكَ كَمَا ذَهَبْتَ مِنْ عِنْدِكَ قَالَ : وَإِنْ رَجَعْتَ كَمَا

ذَهَبَتْ وَبَحَلَتْ إِنَّمَا أَمْرُنَا أَنْ نَأْخُذَ مِنْهُمْ الْعُقُوبَ يَعْنِي الْقُضْلَ. [صحیح]

(۱۸۷۳۶) ثقیف کا ایک شخص فرماتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے بزرگ سا بوریہ پر عامل مقرر کیا اور فرمایا: درہم کی وصولی میں کسی شخص کو کوڑے سے مت مارنا۔ ان کو رزق اور گرمی و سردی کا لباس فروخت نہ کرنا اور نہ ہی جانور جس پر وہ کام کاج کرتے ہوں اور کسی شخص کو درہم کی وصولی کے لیے مقرر نہ کرنا۔ راوی کہتے ہیں: اے امیر المومنین! تب میں ایسے ہی واپس آؤں گا جیسے آپ کے پاس سے جا رہا ہوں۔ امیر المومنین نے فرمایا: اگر تو اسی حالت میں واپس آئے تو تیرے اوپر افسوس ہے ہمیں تو ان سے زائد مال لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱۸۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَهُ مَا فِي أَمْوَالِ أَهْلِ الذَّمِّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الْعُقُوبَ يَعْنِي الْقُضْلَ. [صحیح]

(۱۸۷۳۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے ذی لوگوں کے مالوں کے بارے میں پوچھا تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: زائد مال۔

(۲۶) بَابُ لَا يَأْخُذُ مِنْهُمْ فِي الْجَزْيَةِ خَمْرًا وَلَا خِنْزِيرًا

جزیہ میں شراب، خنزیر وصول نہ کیے جائیں

(۱۸۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَمِعِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقْلُبُ يَدَهُ هَكَذَا فَقُلْتُ لَهُ: مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: عَوَيْمِلٌ لَنَا بِالْعِرَاقِ خَلَطَ فِي قِيَّةِ الْمُسْلِمِينَ أَثْمَانَ الْخَمْرِ وَأَثْمَانَ الْخِنْزِيرِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ أَنْ يَأْكُلُوهَا فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ: لَا تَأْخُذُوا فِي جَزْيَتِهِمُ الْخَمْرَ وَالْخِنْزِيرَ وَلَكِنْ خَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ بَيْعِهَا فَإِذَا بَاعُوهَا فَخُدُّوا أَثْمَانَهَا فِي جَزْيَتِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۷۳۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ اپنے ہاتھوں کو الٹ پٹ کر رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے امیر المومنین! یہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں کہ عراق کے عامل نے شراب، خنزیر کی قیمتیں مال فنے میں شامل کر دی ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت فرمائے، اللہ نے ان پر چربی کو حلال قرار دیا۔ پھر انہوں نے پکھلا کر فروخت کر کے اس کی قیمت کو کھایا۔ سفیان کہتے ہیں کہ ان سے جزیہ میں شراب، خنزیر وصول نہ

کرو، بلکہ ان کو فروخت کرنے دو۔ ان کی قیمت جزیہ میں وصول کرلو۔

(۲۷) باب الْوَصَاةِ بِأَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمی لوگوں کے لیے وصیت کا بیان

(۱۸۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي خُرُمَةُ بْنُ عِمْرَانَ التَّجِيبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمُهَرِّي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُدْرِكُ فِيهَا الْفِرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَفْتَحَانِ عَلَى مَوْضِعٍ لَبَنَةً فَاخْرُجْ مِنْهَا. قَالَ: فَمَرَّ بِرَبِيعَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَحْبِيلِ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِي مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۲۵۴۳]

(۱۸۷۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں قیراط والی زمین کی فتح حاصل ہوگی۔ ان کے بارے میں بھلائی کی وصیت حاصل کرو۔ کیونکہ ان کے لیے ذمہ ہے اور شفقت سے پیش آتا ہے اور جب تم دیکھو کہ دو شخص کسی ایک اینٹ کی جگہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں تو وہاں سے چلے جاؤ۔ فرماتے ہیں کہ ربیعہ اور عبد الرحمن بن شرحبیل بن حسنہ ایک اینٹ کے موافق جگہ پر جھگڑ رہے تھے تو وہ وہاں سے چلے گئے۔

(۱۸۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَّامَةَ التَّيْمِيَّةِ يَقُولُ: حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ دِيكَمَا تَفْرِيَانِ نَفَرَةً أَوْ نَفَرَتَيْنِ قَالَ فَمَا كَانَتْ إِلَّا جُمُعَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ حَتَّى أُصِيبَ ثُمَّ أَذِنَ لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ أَذِنَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ أَذِنَ لِأَهْلِ الشَّامِ ثُمَّ أَذِنَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ فَكُنَّا فِي آخِرِ مَنْ دَخَلَ فَإِذَا عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ أَوْ بَرْدٌ أَسْوَدٌ قَدْ عَصَبَ عَلَى طَعْنِيهِ وَإِذَا اللَّهُمَّ بِسَبِيلِ قُلُنَا: أَوْصِنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: أَوْصِيكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَا اتَّبَعْتُمُوهُ وَأَوْصِيكُمْ بِالْمُهَاجِرِينَ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقْلُونَ وَأَوْصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ شَعْبُ الْإِسْلَامِ الَّذِي لَجَأَ إِلَيْهِ وَأَوْصِيكُمْ بِالْأَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ أَصْلُكُمْ وَمَادَّتُكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّكُمْ وَأَوْصِيكُمْ بِذِمَّةِ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ ﷺ - وَرَزَقَ عِيَالَكُمْ ثُمَّ قَالَ: قَوْمُوا عَنِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ - [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۷۳۰) جویریہ بن قرامہ کہتے ہیں کہ میں حج کر کے مدینہ آیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میں نے مرغ کو دیکھا، اس نے مجھے ایک یا دو مرتبہ چونچ ماری۔ راوی کہتے ہیں: جمعہ کا دن تھا کہ انہیں زخمی کر دیا گیا۔ سب سے پہلے صحابہ امیر مدینہ والوں، پھر شامی پھر عراقی لوگوں کو اجازت دی گئی۔ میں سب سے آخر میں داخل ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زخم پر سیاہ چادر باندھی گئی تھی اور خون بہہ رہا تھا۔ ہم نے وصیت کرنے کے بارے میں کہا تو فرمایا: جب تک تم کتاب اللہ کی پیروی کرتے رہو گے گمراہ نہ ہو گے اور میں تمہیں مہاجرین کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ لوگوں کی قلت و کثرت ہوتی رہتی ہے اور میں تمہیں انصار کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں، یہ اسلام کی ایسی گھاٹی کی مانند ہیں جس میں پناہ حاصل کی جاتی ہے اور دیہاتیوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہاری اصل ہیں اور دوسری مرتبہ فرمایا، کیونکہ یہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔ میں اللہ کے وعدے کی وصیت کرتا ہوں، وہ تمہارے نبی ﷺ کے عہد میں ہیں اور تمہارے عیال کے رزق کی نصیحت کرتا ہوں۔ پھر فرمانے لگے: میرے قریب سے اٹھ جاؤ۔

(۱۸۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَوْصَى الْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي بِأَهْلِ الذَّمِّ خَيْرًا أَنْ يُؤَلَّى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَنْ لَا يُكَلَّفُوا فَوْقَ طَائِفِهِمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ.

[صحيح - أخرجه البخاري في مواضع كثيرة]

(۱۸۷۴۱) حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہما عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے بعد والے خلیفہ کو ذمی لوگوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے عہد کو پورا کرنا۔ اس کے بعد ان سے قتال کرنا اور طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دینا۔

(۲۸) يَابَ لَا يَقْرُبُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَهُوَ الْحَرَمُ كُلُّهُ مُشْرِكٌ

تمام مشرک مسجد حرام کے قریب نہ آئیں

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸]

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸] مشرک پلید ہیں اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔

(۱۸۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْإِمَانُ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :
بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ يُؤَدُّنَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَعْنَى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَأَنْ لَا يَطُوفَ
بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَيَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمَ النَّحْرِ وَإِنَّمَا قِيلَ الْحَجُّ الْأَكْبَرُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ النَّاسِ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ
فَبَعَثَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّاسِ فِي ذَلِكَ الْعَامِ فَلَمْ يَحُجَّ فِي الْعَامِ الْقَابِلِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ - حَجَّةُ الْوَدَاعِ مُشْرِكٌ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْعَامِ الَّذِي بَعَثَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ ﴿يَا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸] الْآيَةَ وَذَكَرَ
بِاقِيَ التَّحْلِيلِثِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْإِمَانِ . [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی میں قربانی کے دن اعلان کے لیے بھیجا کہ اس سال کے
بعد مشرک حج کے لیے نہ آئے اور بیت اللہ کا طواف بغیر کپڑوں کے نہ کیا جائے اور حج اکبر قربانی کا دن ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ
لوگوں کے عمرہ کو حج اصغر کہنے کی وجہ سے حج اکبر کہا گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اعلان کر دیا کہ اس سال حج کرنے والا مشرک
آئندہ سال نبی ﷺ کے ساتھ حج نہ کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اعلان والے سال اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ اسے ایمان والو! مشرک پلید ہیں
وہ مسجد حرام کے قریب اس سال کے بعد نہ آئیں۔

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا
الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَسِيعَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :
أُرْسِلْتُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِأَرْبَعٍ لَا يَطُوفَنَّ بِالْكَعْبَةِ عُرْيَانٌ وَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِ وَلَا
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَمَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَهْدُ فَعَهْدُهُ إِلَى مُلْكِهِ . [صحیح]

(۱۸۷۶) زید بن یسیع شیخ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے چار چیزیں دیکر مکہ والوں کی طرف بھیجا گیا۔ ① بیت اللہ کا
طواف ننگے ہو کر کیا جائے۔ ② اس سال کے بعد کوئی مشرک مسجد حرام کے قریب نہ آئے۔ ③ جنت میں صرف مومن داخل
ہوں گے۔ ④ نبی ﷺ کا کیا ہوا عہد اس کی مدت تک پورا کیا جائے گیا۔

(۱۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَسِيعَ قَالَ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَأَيِّ شَيْءٍ يُبْعَثُ قَالَ :
بِأَرْبَعٍ فَلَذَكَرْهُمْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : وَلَا يَجْتَمِعُ مُسْلِمٌ وَمُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا فِي الْحَجِّ وَزَادَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
عَهْدٌ فَأَرْبَعَةٌ أَشْهُرٌ . [صحیح - تقدم قبلہ]

(۱۸۷۸) زید بن یسیع شیخ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کو کوئی چیز دیکر بھیجا گیا؟ فرمایا: چار چیزیں

اور انہیں بیان کیا۔ پھر فرمایا: مشرک و مومن آئندہ حج میں جمع نہ ہونگے اور جس کا معاہدہ ہے وہ صرف چار ماہ تک ہے۔

(۲۹) بَابُ لَا يَسْكُنُ اَرْضَ الْحِجَازِ مُشْرِكٌ

ارض حجاز میں مشرک کے نہ رہنے کا بیان

(۱۸۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْمَرَارُ بْنُ حَمُوَيْهِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ قَالَ مُوسَى وَهُوَ أَبُو عَسَانَ الْكِنَانِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا قُدِّعَتْ بِخَيْبَرٍ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَوِطِيًّا فِي النَّاسِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَامِلٌ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَمْوَالِهَا وَقَالَ: يُقَرِّبُكُمْ مَا أَقْرَبَكُمْ اللَّهُ. وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَالِهِ هُنَاكَ لَعَدَى عَلَيْهِ فِي اللَّيْلِ فَقُدِّعَتْ يَدَاهُ وَلَيْسَ لَنَا عَدُوٌّ هُنَاكَ غَيْرُهُمْ وَهُمْ تَهْمَتُنَا وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلَاءَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عَلَى ذَلِكَ أَنَاهُ أَحَدُ بَنِي أَبِي الْحَقِيقِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَخْرِجُنَا وَقَدْ أَقْرَبْنَا مُحَمَّدًا وَعَامَلْنَا عَلَى الْأَمْوَالِ وَخَرَطَ ذَلِكَ لَنَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَظَنَنْتُ أَنَّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: كَيْفَ بِكَ إِذَا أَخْرَجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قُلُوصَكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ. فَأَجْلَاَهُمْ وَأَعْطَاهُمْ رِجْمَةً مَّا لَهُمْ مِنَ الْقَمَرِ مَالًا وَابِلًا وَعُرُوصًا مِنَ الْقَتَابِ وَجِبَالٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ وَهُوَ مَرَارُ بْنُ حَمُوَيْهِ. [صحيح]

(۱۸۷۴۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خیبر میں میرا جوڑ ٹوٹ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود کو ان کے مالوں پر عامل بنایا تھا اور فرمایا: میں نے تمہیں برقرار رکھا جب تک اللہ نے تمہیں برقرار رکھا۔ جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے مال لیکر لکھتے تو ان پر رات کے وقت زیادتی کی گئی۔ جس کی بنا کی پر ان کا جوڑ ٹوٹ گیا ان کے علاوہ ہمارا کوئی دشمن بھی نہ تھا، وہ ہمارے ملزم تھے۔ میں نے ان کو جلا وطن ہوتے ہوئے دیکھا جب وہ اس بات پر جمع ہو گئے تو بنو ابی الحقیق کا ایک فرد آیا۔ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ نے ہمیں جلا وطن کر دیا ہے۔ حالانکہ محمد نے ہمیں اپنے مالوں پر عامل بنایا تھا اور ہمیں یہاں برقرار رکھا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان بھول گیا ہوں۔ تمہاری حالت کیا ہوگی، جب تمہیں خیبر سے نکالا جائے گا اور تیری جوانی انہی تجھے یکے بعد دیگرے کئی راتیں چلے گی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلا وطن کیا اور ان کے پھلوں کی قیمت کے بدلے مال، اونٹ، سامان پالان، دریاں وغیرہ دے دیں۔

(۱۸۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ بَرِيعٍ وَأَبُو الْأَشْعَثِ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ إِذَا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُقَرِّبَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَقْرَبُكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَأَقْرَبُوا بِهَا وَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ أَحْمَدَ بْنِ الْمِقْدَامِ . [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۷۳۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہود و نصاریٰ کو حجاز کی زمین سے جلا وطن کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فتح خیبر کے بعد یہود کو جلا وطن کرنے کا ارادہ فرمایا تھا اور فتح کے بعد زمین اللہ و رسول اور مومنوں کی ہونی تھی تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ آدھے پھلوں کے عوض انہیں زمین پر کام کرنے کے لیے مقرر کر دیا جائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک ہم چاہیں گے برقرار رکھیں گے۔ آپ نے برقرار رکھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں انہیں تيماء اور اريحا کی جانب جلا وطن کر دیا۔

(۱۸۷۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: يَوْمَ الْخَيْبِ وَمَا يَوْمَ الْخَيْبِ ثُمَّ يَكْفَى ثُمَّ قَالَ اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: اتَّوَلَّيْتُ أَكْتُبَ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَصْلَوُا بَعْدَهُ أَبَدًا . فَتَنَازَعُوا وَلَا يَسْفِي عِنْدَ نَبِيِّ تَنَازَعَ فَقَالَ: ذَرُونِي فَأَلْدَى أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ . وَأَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ فَقَالَ: أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَلَدَ بَنُوهُ وَمِمَّا كُنْتُ أَجِيزُهُمْ . وَالثَّلَاثَةُ سَيِّئَةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - منقذ عليه]

(۱۸۷۴۷) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جمعرات کا دن۔ جمعرات کا دن کیا ہے؟ پھر روئے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی بیماری بڑھ گئی تو فرمایا: میرے پاس کوئی کاغذ لاؤ میں تمہیں تحریر کر دوں۔ پھر تم میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے۔ انہوں نے اس میں جھگڑا کیا حالانکہ نبی ﷺ کے پاس جھگڑا درست نہیں ہوتا۔ فرمایا: مجھے چھوڑ دو۔ میں جس حالت میں ہوں، بہتر ہوں اس چیز سے جس کی جانب تم مجھے بلاتے ہو۔ آپ نے ان چیزوں کا حکم دیا کہ مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو اور ان سے اتنا جزیرہ لو جتنا میں لیتا تھا تیسری چیز میں بھلا دیا گیا۔

(۱۸۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَتَيْنِ عِشْتُ لِأَخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَتْرَكَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحٍ . [صحيح-مسلم ۱۷۶۷]

(۱۸۷۴۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔ میں صرف مسلمانوں رہنے دوں گا۔

(۱۸۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : قَالَ : أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَاعْلَمُوا أَنَّ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَهُمْ مَسَاجِدَ . [حسن]

(۱۸۷۴۹) حضرت ابوعبیدہ بن جراح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سب سے آخری جو کلام فرمائی یہ تھی کہ یہودیوں کو حجاز سے اور اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دو اور جان لو ابدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے۔

(۱۸۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : بَلَّغَنِي أَنَّهُ كَانَ مِنْ آخِرِ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَنْ قَالَ : قَاتِلِ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لَا يَبْقِيَنَّ دِينَانِ بَارِضِ الْعَرَبِ . [صحيح]

(۱۸۷۵۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری کلام یہ تھی کہ اللہ یہودیوں اور عیسائیوں کو برباد کرے جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے اور عرب میں دو دین باقی نہ رہیں گے۔

(۱۸۷۵۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ : قَالَ : لَا يَجْتَمِعُ دِينَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ . قَالَ مَالِكٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقَحَّصَ عَنْ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى آتَاهُ الثَّلَجُ وَالْيَقِينُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : أَنَّهُ قَالَ : لَا يَجْتَمِعُ دِينَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ . فَأَجَلَنِي يَهُودُ خَيْبَرَ . قَالَ مَالِكٌ : وَقَدْ أَجَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودُ نَجْرَانَ وَقَدْكَ . [صحيح]

(۱۸۷۵۱) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین اکٹھے نہ ہوں گے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہ ہوں گے۔ آپ نے خیبر کے

یہود کو جلا وطن کیا۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نجران وفد کے یہود کو جلا وطن کیا۔

(۱۸۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَمَكِيُّ حَدَّثَنَا جَوَيْرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَكُونُ قِبْلَتَانِ فِي بَلَدٍ وَاحِدٍ.

وَرُوِيَاهُ عَنْ أَبِي كُدَيْبَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي طَلْحَانَ بِإِسْنَادِهِ: لَا يَجْتَمِعُ قِبْلَتَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ أَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ ثُمَّ يَهُودَ الْمَدِينَةِ

وَرُوِيَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۷۵۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو دینوں والے ایک شہر میں نہیں رہ سکتے۔

(ب) قابوس بن ابی طلحہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ جزیرہ عرب میں دو قبلہ والے جمع نہیں ہو سکتے۔

شیخ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر اور مدینہ کے یہود کو جلا وطن کر دیا۔

(۱۸۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّرِيِّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْحِطْلِيُّ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِسْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَرِيبَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَنِي النَّضِيرِ وَأَقْرَبَ قَرِيبَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي لَيْثٍ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَبَنِي حَارِثَةَ وَكُلُّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَمَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْكُفَّارِ لَا يَقْرُونَ فِيهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَلَا أُذِرَى أَكْثَرُ أَكْثَرُ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ أَمْ لَا.

[صحیح۔ مسلم ۱۷۶۶]

(۱۸۷۵۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر و قرظہ کے یہودیوں نے نبی ﷺ سے جنگ کی تو رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا جبکہ بنو قرظہ کو برقرار رکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے یہود کو جلا وطن کر دیا۔ یعنی بنو قریظہ جو عبد اللہ بن سلام کی قوم تھی اور بنو حارثہ کو بھی جلا وطن کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں یہود و نصاریٰ اور کوئی بھی کافر تین دن سے زیادہ مدینہ میں نہ رہا۔ مجھے معلوم نہیں انہوں نے ان کے ساتھ یہ معاملہ کیا یا نہیں۔

(۱۸۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْحَوَّلَانِيُّ قَالَ قُرءَ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ. فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا إِلَى بَيْتِ الْمُنَاسِبِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَاذَاهُمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا

تَسَلَّمُوا . قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ذَلِكَ أُرِيدُ أَنْ أُسَلِّمُوا تَسَلَّمُوا . قَالُوا : قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ذَلِكَ أُرِيدُ . ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِفَةَ وَقَالَ : اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِبَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّهَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں ہمارے پاس آئے اور فرمایا: یہودی جانب چلو۔ ہم آپ کے ساتھ بیت المدارس تک آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: اے یہود! مسلمان ہو جاؤ، تم سلامتی والے بن جاؤ گے۔ انہوں نے کہا: اے ابو القاسم! آپ نے دعوت پہنچادی۔ آپ نے فرمایا: میں بھی چاہتا ہوں کہ تم مسلمان بن جاؤ، سلامتی والے بن جاؤ گے۔ انہوں نے دوبارہ کہا: آپ نے دعوت پہنچادی ہے۔ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: یہی میرا ارادہ ہے۔ انہوں نے تیسری مرتبہ بھی یہی جواب دیا۔ فرمایا: زمین اللہ و رسول کی ہے میں تمہیں یہاں سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں۔ تم اپنا مال فروخت کر دو، اور جان لو زمین اللہ و رسول کی ہے۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ أَرْضِ الْحِجَازِ وَجَزِيرَةِ الْعَرَبِ

ارض حجاز اور جزیرہ العرب کی تفسیر کا بیان

(۱۸۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مَا بَيْنَ الْوَادِي إِلَى أَقْصَى الْيَمَنِ إِلَى تَحُومِ الْعِرَاقِ إِلَى الْبَحْرِ . [صحيح - أخرجه المحسناني]

(۱۸۷۵۵) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب وادی قرئی کے درمیان سے لے کر یمن کے کنارے تک اور عراق کی سرحد سے سمندر تک ہے۔

(۱۸۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مَا بَيْنَ حَقْرِ أَبِي مُوسَى إِلَى أَقْصَى الْيَمَنِ فِي الطُّولِ وَأَمَّا الْعَرْضُ فَمَا بَيْنَ رَمْلِ يَبْرِينَ إِلَى مُنْقَطِعِ السَّمَاءِ .

قَالَ وَقَالَ الْأَصْمُغِيُّ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مِنْ أَقْصَى عَدَنَ أَيْنَ إِلَى رِيفِ الْعِرَاقِ فِي الطُّولِ وَأَمَّا الْعَرْضُ فَمِنْ جُدَّةَ وَمَا وَالْأَمَّا مِنْ سَاحِلِ الْبَحْرِ إِلَى أَطْرَافِ الشَّامِ . [صحيح]

(۱۸۷۵۶) ابوسعیدہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب ابوموسیٰ کے کنوئیں سے لے کر لمبائی میں یمن تک اور چوڑائی بحرین کے ریگستان سے لے کر سادہ کے اختتام تک ہے۔ اُصمعی کہتے ہیں کہ جزیرہ عرب عدنان امین کی سرحد سے عراق تک لمبائی میں اور چوڑائی جدہ سے لے کر ساحل سمندر اور شام تک۔

(۱۸۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُعْنَى الْمُقَرَّةَ: جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مِنْ لَدُنِ الْقَادِسِيَّةِ إِلَى لَدُنِ قَعْرِ عَدَنَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ. [صحيح]

(۱۸۷۵۷) ابوعبدالرحمن مقرر فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب قادیسیہ سے قعر عدن اور بحرین تک ہے۔

(۱۸۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكَ أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ مَالِكٌ: عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى أَهْلِ نَجْرَانَ وَلَمْ يُجْلَوْا مِنْ تَيْمَاءَ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنْ بِلَادِ الْعَرَبِ فَأَمَّا الْوَادِي فَإِنِّي أَرَى إِنَّمَا لَا يُجْلَى مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ إِنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهَا مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ. [ضعيف]

(۱۸۷۵۸) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل نجران کو جلا وطن کیا۔ لیکن ہستی تيماء سے جلا وطن نہ کیے گئے۔ کیونکہ یہ عرب کا شہر نہیں ہے اور اس ہستی سے یہود کو بھی جلا وطن نہ کیا گیا کیونکہ وہ عرب کی سرزمین نہیں ہے۔

(۱۸۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنْ سَأَلَ مَنْ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْجَزْيَةُ أَنْ يُعْطِيَهَا وَيُجْرَى عَلَيْهِ الْعُكْمُ عَلَى أَنْ يَسْكُنَ الْحِجَازَ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ لَهُ وَالْحِجَازُ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَتَيْمَاءَ وَمَخَالِفَهَا كُلَّهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا أَجْلَى أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الذَّمَّةِ مِنَ الْيَمَنِ وَقَدْ كَانَتْ بِهَا ذِمَّةٌ وَلَيْسَتْ الْيَمَنُ بِحِجَازٍ فَلَا يُجْلِيهِمْ أَحَدٌ مِنَ الْيَمَنِ وَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَالِحَهُمْ عَلَى مَقَامِهِمْ بِالْيَمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ جَعَلُوا الْيَمَنَ مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ وَالْجَلَاءَ وَقَعَ عَلَى أَهْلِ نَجْرَانَ وَذِمَّةُ أَهْلِ الْحِجَازِ ذِمَّةُ أَهْلِ الْيَمَنِ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ بِحِجَازٍ لِأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهَا مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ وَلِی الْحَدِيثِ تَخْصِصُ وَفِي حَدِيثِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَلِيلٌ أَوْ شِبْهُ ذَلِيلٍ عَلَى مَوْضِعِ الْحُصُوصِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۸۷۵۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر ان سے سوال ہو کہ جزیرہ کن سے لیا جائے گا اور حجاز، مکہ، مدینہ، یمامہ اور ان کی مخالف اطراف مکمل ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ کوئی ذمی شخص یمن سے جلا وطن کیا گیا ہو۔ کیونکہ ان کے ساتھ عہد تھا اور یمن کا علاقہ حجاز میں شامل نہ تھا اس لیے کسی کو یمن سے جلا وطن نہ کیا گیا اور یمن میں رہتے ہوئے ان سے صلح کرنے میں کوئی

خرج نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یمن عرب کی سرزمین ہے اہل نجران کو اس سے جلا وطن کیا گیا اور اہل حجاز کا عہد تھا نہ کہ اہل یمن کا۔ کیونکہ یہ حجاز نہ تھا اور نہ ہی ان کے خیال میں یہ عرب کی سرزمین تھی۔ حدیث میں تخصیص ہے۔ ابو عبیدہ بن جراح کہتے ہیں کہ مخصوص جگہ کے لیے دلیل یا شبہ دلیل کا ہونا ضروری ہے۔

(۱۸۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ إِلَى وَادِي الْقُرَىٰ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي فَفُتِحَ وَادِي الْقُرَىٰ قَالَ: فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِوَادِي الْقُرَىٰ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَقَسَمَ مَا أَصَابَ عَلَى أَصْحَابِهِ بِوَادِي الْقُرَىٰ وَتَرَكَ الْأَرْضَ وَالنَّخْلَ بِأَيْدِي يَهُودَ وَعَامَلَهُمْ عَلَيْهَا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْرَجَ يَهُودَ خَيْبَرَ وَفَذَكَرَ وَلَمْ يُخْرِجْ أَهْلَ تَيْمَاءَ وَوَادِي الْقُرَىٰ لَأَنَّهُمَا دَاخِلَتَانِ فِي أَرْضِ الشَّامِ وَلَرَىٰ أَنَّ مَا دُونَ وَادِي الْقُرَىٰ إِلَى الْمَدِينَةِ حِجَازٌ وَأَنَّ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الشَّامِ قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْكَلَامَ الْأَخِيرَ أَطْنَهُ مِنْ قَوْلِ الْوَاقِدِيِّ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وادی قرئی کی جانب گئے۔ اس نے وادی قرئی کو فتح کے بارے میں حدیث ذکر کی۔ آپ نے وادی قرئی میں چار قیام کیا۔ وادی قرئی سے جو مال غنیمت حاصل ہوا تھا صحابہ میں تقسیم فرمایا اور زمین اور کھجوروں کے باغات پر یہود کو عامل بنادیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں خیبر وفدک کے یہود کو جلا وطن کر دیا، لیکن تہما اور وادی قرئی کے لوگوں کو جلا وطن نہ کیا؛ کیونکہ یہ دونوں شام کی سرزمین میں شامل تھے اور ہمارے خیال میں وادی قرئی کی اس طرف والی سرزمین حجاز میں شامل ہے جبکہ دوسری جانب والی شام میں داخل ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ یہ آخری کلام اور واقعہ کی کا قول ہے۔

(۱۸۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا يُحْيَىٰ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ صَالِحٍ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ الرَّازِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُحْيَى الْمَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: جَزِيرَةُ الْعَرَبِ الْمَدِينَةُ وَمَكَّةُ وَالْيَمَنُ قَالِمَا يَصْرُ قَمَنُ بِلَادِ الْمَغْرِبِ وَالشَّامِ مِنْ بِلَادِ الرُّومِ وَالْعِرَاقِ مِنْ بِلَادِ فَارِسَ. [موصوع]

(۱۸۷۹۲) مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب، مدینہ، مکہ اور یمن ہے اور مصر یورپ کے ممالک سے ہے اور شام ملک روم سے ہے اور عراق فارس کے ملک سے ہے۔

(۳۱) باب الذمی یمُر بِالْحِجَازِ مَا رَأَى لَا يُقِيمُ بِهِكَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ لَيَالٍ

ذمی انسان حجاز سے گزرتے ہوئے تین دن سے زیادہ قیام نہ کرے

(۱۸۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ لِلْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ بِالْمَدِينَةِ إِقَامَةً ثَلَاثِ لَيَالٍ يَتَسَوَّفُونَ بِهَا وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ وَلَا يُقِيمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ لَوْ أَنَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ. [صحيح]

(۱۸۷۶۲) اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے یہود و نصاریٰ اور مجوس کے لیے مدینہ میں تین دن کا قیام مقرر فرمایا۔ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرتے تھے، لیکن ان میں سے کوئی بھی تین دن سے زیادہ قیام نہ کرتا تھا۔

(۳۲) باب مَا يُؤْخَذُ مِنَ الذَّمِّ إِذَا تَجَرَّفَ فِي غَيْرِ بَلَدِهِ وَالْحَرْبِيِّ إِذَا دَخَلَ

بِلَادَ الْإِسْلَامِ بِأَمَانٍ

ذمی جب کسی دوسرے شہر سے تجارت کرے اور حربی کافر جب پناہ لے کر اسلامی

ملک میں داخل ہو تو ان سے کیا لیا جائے

(۱۸۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: بَعَثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْعُسُورِ فَقُلْتُ: تَبْعَنِي عَلَى الْعُسُورِ مِنْ بَيْنِ عَمَلِكَ فَقَالَ: أَلَا تَرْضَى أَنْ أَوْفَلَكَ عَلَى مَا جَعَلَنِي عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمْرِي أَنْ أَخَذَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رُبْعَ الْعُسْرِ وَمِنْ أَهْلِ الذَّمِّ نِصْفَ الْعُسْرِ وَمِنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ الْعُسْرُ. [صحيح]

(۱۸۷۶۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے مال تجارت سے دسواں حصہ لینے کے لیے بھیجا۔ انس بن سیرین کہتے ہیں کہ مال تجارت سے دسواں حصہ وصول کرنا یہ آپ کا کام ہے۔ آپ نے مجھے بھیج دیا ہے۔ فرماتے ہیں: کیا آپ راضی نہیں جس کام پر مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مقرر کیا، میں آپ کو بھیج رہا ہوں؟ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ مسلمانوں سے چوتھائی عشر اور ذمی لوگوں سے بیسواں حصہ اور جو ذمی نہ ہو اس سے دسواں حصہ تو۔

(۱۸۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَّادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَيَّ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ كُنْتُ لَا أَرَى أَنِّي لَوْ أَمَرْتُكَ أَنْ تَعْمَلَ عَلَى حَبْرٍ كَذَا وَكَذَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي لَفَعَلْتُ اخْتَرْتُ لَكَ خَيْرَ عَمَلٍ فَكِرْهُتَهُ إِلَيَّ أَكْتُبُ لَكَ سَنَةَ عُمْرٍ قُلْتُ: فَأَكْتُبُ لِي سَنَةَ عُمْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَكُتِبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَمِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عَشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَمِنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ دِرْهَمٌ. قَالَ قُلْتُ: مَنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ قَالَ: الرُّومُ كَانُوا يَقْتَدِمُونَ الشَّامَ. [صحيح]

(۱۸۷۶۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیجا، میں نے دیر کر دی، دوسرے پیغام پر میں آیا۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے: اگر میں تجھے اپنی رضامندی کے لیے یہ کہتا کہ اس پتھر کو کھل کر دو تو آپ ایسا کر دیتے۔ لیکن میں نے آپ کے لیے بہتر کام کا انتخاب کیا جس کو آپ نے ناپسند کیا۔ کہتے ہیں: میں تجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا طریقہ تحریر کر دیتا ہوں، میں نے کہا: تحریر کر دیں تو انہوں نے لکھا کہ مسلمانوں سے چالیس درہموں سے ایک درہم وصول کرنا ہے۔ میں نے پوچھا: غیر ذی کون سے لوگ ہیں؟ فرمایا: جو رومی شام سے تجارت کی غرض سے آتے ہیں۔

(۱۸۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ وَكَانَ صَبْرًا بِالْكُوفَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَخْبَى مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى صَدَقَةِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَتَعْلَمُ عَلَى مَا يَعْطَى عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ: لَا أَعْمَلُ لَكَ حَتَّى تَكْتُبَ لِي عَهْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الَّذِي عَهِدَ إِلَيْكَ فَكُتِبَ لِي أَنْ خُذْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنْ أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا اخْتَلَفُوا بِهَا لِلتَّجَارَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنْ أَمْوَالِ أَهْلِ الْحَرْبِ الْعُشْرَ. [صحيح]

(۱۸۷۶۵) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک کو ہمرہ سے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا کہ اس کام پر میں آپ کو بھیجتا ہوں جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے مقرر کیا ہے۔ میں نے کہا: اتنی دیر میں آپ کا کام نہ کروں گا جتنی دیر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عہد مجھے تحریر کر کے نہ دیں گے تو انہوں نے مجھے تحریر کر کے دیا کہ مسلمانوں سے چالیسواں حصہ، اور ذی لوگوں کا مال جب تجارت کی غرض مختلف شہروں میں جائیں تو ۲۰ بیسواں حصہ اور حربی کافر کے مال سے دسواں حصہ وصول کرنا ہے۔

(۱۸۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبِطِ مِنَ الْحَنْطَةِ وَالزَّيْتِ نِصْفَ الْعُشْرِ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَكْثُرَ الْحَمْلُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَيَأْخُذُ مِنَ الْقُطْنَةِ الْعُشْرَ. [صحيح]

(۱۸۷۶۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رہنے والوں سے گندم، تیل سے بیسواں حصہ وصول کرنے تاکہ وہ زیادہ مال مدینہ لائیں اور قطنیہ سے دسواں حصہ وصول کرتے۔

(۱۸۷۶۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ عَامِلًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلَى سَوْقِ الْمَدِينَةِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبِطِ الْعُشْرَ.

[صحيح - أخرجه مالك]

(۱۸۷۶۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عقبہ کے ساتھ مدینہ کے بازار پر عامل تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں۔ وہ نہط کے علاقہ کے لوگوں سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَلَى أَىِّ وَجْهِ أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ النَّبِطِ الْعُشْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ ذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَالزَّمَهُمْ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۸۷۶۸) امام مالک رحمہ اللہ نے ابن شہاب سے پوچھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علاقے سے دسواں حصہ کیسے وصول کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ان سے وصول کیا جاتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کو مقرر فرمادیا۔

(۱۸۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كُنْتُ أَعَاشِرُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ زَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَأْخُذُ مِنْ أَهْلِ الدِّمَةِ أَنْصَافَ عُشُورِ أَمْوَالِهِمْ فِيمَا تَجَرَّوْا فِيهِ. [صحيح]

(۱۸۷۶۹) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عقبہ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عشر وصول کیا کرتا تھا۔ وہ ذمی لوگوں کے تجارت کے مال سے بیسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَتَبَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ تِجَارَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا دَخَلُوا دَارَ الْحَرْبِ أَخَذُوا مِنْهُمْ الْعُشْرَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ: خُذْ مِنْهُمْ إِذَا دَخَلُوا إِلَيْنَا مِثْلَ ذَلِكَ الْعُشْرِ وَخُذُوا مِنْ تِجَارِ أَهْلِ الدِّمَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مِائَتَيْنِ خُمْسَةً وَمَا زَادَ فَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا.

[صحيح]

(۱۸۷۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مسلمان تاجر جب دار الحرب میں جاتے ہیں تو ان سے عشر وصول کیا جاتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جب ان کے لوگ آئیں تم ان سے عشر وصول کرو اور ذمی تاجروں سے بیسواں حصہ وصول کرو اور مسلمانوں سے بیسواں درہم پر پانچ درہم وصول کیے جائیں اور جتنا زیادہ ہو ہر چالیس درہم پر ایک درہم وصول کریں۔

(۱۸۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُغَلِّسٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ فِي أَنَاثٍ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ يَدْخُلُونَ أَرْضَنَا أَرْضَ الْإِسْلَامِ فَيَقِيمُونَ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ أَقَامُوا سَنَةً أَشْهُرٍ فَخُذْ مِنْهُمْ الْعُشْرَ وَإِنْ أَقَامُوا سَنَةً فَخُذْ مِنْهُمْ نِصْفَ الْعُشْرِ. [ضعيف]

(۱۸۷۷۱) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ حربی کافر مسلمانوں کے علاقے میں آکر قیام کرتے ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر وہ چھ ماہ قیام کریں تو ان سے دسواں حصہ وصول کرو، اگر وہ سال بھر قیام کریں تو بیسواں حصہ وصول کرو۔

(۱۸۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَعُشِّرُ مُسْلِمًا وَلَا مُعَاهِدًا قَالَ قُلْتُ: فَمَنْ كُنْتُمْ تَعُشِّرُونَ؟ قَالَ: تَجَارَ أَهْلِي الْحَرْبِ كَمَا يَعُشِّرُونَا إِذَا آمَنَانَاهُمْ. [صحیح]

(۱۸۷۷۲) زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ ہم مسلمان اور معاہدہ سے دسواں حصہ وصول نہ کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: تم کن سے عشر وصول کرتے تھے؟ کہتے ہیں کہ حربی تاجروں سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے؛ کیونکہ جب ہم ان کے پاس جاتے تھے تو وہ بھی ہم سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ نَصِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى.

قَالَ الْعَبَّاسُ هَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي جَدِّهِ كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ وَذَكَرَهَا الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ وَقَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِهِ وَذَكَرْنَا حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ذَلِكَ

فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ [ضعيف۔ تعلہم رقم ۱۸۷۰۳]

(۱۸۷۷۳) حرب بن عبید اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشر

یعنی دسواں حصہ مسلمانوں پر نہیں ہے بلکہ یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(۳۳) بَاب لَا يُؤْخَذُ مِنْهُمْ ذَلِكَ فِي السَّنَةِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً إِلَّا أَنْ يَقَعَ الصَّلَاحُ

عَلَى أَكْثَرِ مِنْهَا

سال میں صرف ایک مرتبہ عشر وصول کیا جائے گا یہ کہ صلح زیادہ پر ہو

(۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَّاسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَعَشُرُ بَنِي تَغْلِبَ كُلَّمَا أَقْبَلُوا وَأَذْبَرُوا فَانْطَلَقَ شَيْخٌ مِنْهُمْ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّ زَيْدًا يُعَشِّرُنَا كُلَّمَا أَقْبَلْنَا وَأَذْبَرْنَا فَقَالَ: تَكْفِي ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الشَّيْخُ بَعْدَ ذَلِكَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا الشَّيْخُ النَّصْرَانِيُّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنَا الشَّيْخُ الْغَنِيْفُ قَدْ كُفَيْتَ قَالَ وَكُتِبَ إِلَيَّ أَنْ لَا تُعَشِّرَهُمْ فِي السَّنَةِ إِلَّا مَرَّةً. [صحیح۔ اسرحہ ابن آدم]

(۱۸۷۷) زیادہ بن حدیر فرماتے ہیں: میں بن تغلب سے عشر وصول کرتا جب وہ آتے اور جانے لگتے۔ ان کا ایک بوڑھا حضرت عمرؓ کے پاس گیا۔ اس نے کہا کہ زیادہ ہم سے دوسرے عشر وصول کرتا ہے۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: یہ کفایت کر جائے گا۔ دوبارہ پھر بوڑھا حضرت عمرؓ کے پاس آیا۔ جب حضرت عمرؓ ایک جماعت میں تھے۔ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین میں ایک عیسائی شیخ ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: اور میں شیخ حنیف یعنی صرف ایک اللہ کی طرف یکسو ہو جانے والا ہوں۔ تجھے کفایت کر جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر مجھے خط لکھا کہ ان سے صرف ایک مرتبہ دسواں حصہ وصول کیا کرو۔

(۱۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَيْهِ: وَمَنْ مَرَّ بِكَ مِنْ أَهْلِ الدِّمَةِ فَخُذْ مِمَّا يَدِيرُونَ مِنَ التَّجَارَاتِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا دِينَارًا فَمَا نَقَصَ فَبِحَسَابِ ذَلِكَ حَتَّى يَبْلُغَ عِشْرَةَ دَنَابِيرٍ فَإِنْ نَقَصَتْ تِلْكَ دِينَارٌ فَخُذْهَا وَلَا تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا وَارْتَبْ لَهُمْ بِمَا تَأْخُذُ مِنْهُمْ كِتَابًا إِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْخَوَلِ. [حسن]

(۱۸۷۸) زید بن حیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے مجھے خط لکھا کہ ذمی تاجروں سے ان مالوں کا بیسواں حصہ وصول کیا کرو۔ جو کم ہو تو وہ بھی اسی حساب سے۔ یہاں تک کہ وہ دس دینار تک جا پہنچے۔ اگر تین تہائی دینار کم ہو جائے تو

کچھ بھی وصول نہ کریں اور جو وصول کرو اس کو سال کے لیے تحریر کر لیا کرو۔

(۳۴) باب السُّنَّةُ أَنْ لَا تَقْتَلَ الرَّسُلَ

قاصد کو قتل نہ کیا جائے

(۱۸۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَعِيمٍ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جِئْتُ جَاءَهُ رَسُولًا مُسْلِمًا الْكَذَّابَ بِكِتَابِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَهُمَا: وَأَنْتُمَا تَقُولَانِ مِثْلَمَا يَقُولُ. فَقَالَا: نَعَمْ فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ الرَّسُلَ لَا تَقْتُلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا. [حسن]

(۱۸۷۷۶) سلمہ بن نعیم بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب میلہ کذاب کے قاصد آئے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں بھی اس کی مثل کہتے ہو۔ انہوں نے کہا: ہم بھی وہی بات کہتے ہیں جو وہ کہتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر قاصدوں کو قتل کیے جانے کا طریقہ ہوتا تو میں تم دونوں کو قتل کر دیتا لیکن قاصدوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

(۱۸۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ حَنْةٌ وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِيَنِي حَبِيفَةٌ فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسْلِمَةٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَجِئَءَ بِهِمْ فَاسْتَأْذَنَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَاحِيَةِ قَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولُ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ. فَانَّتِ الْيَوْمَ لَسْتُ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قِرَظَةً بَنَ كَعْبٍ لَضَرَبَتْ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَاحِيَةِ فَيَبْلُغَ بِالسُّوقِ. [ضعيف۔ تقدم قبله ۱۶۸۸۶]

(۱۸۷۷۷) حارثہ بن مضرب حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو فرماتے ہیں کہ میرے اور عرب کے درمیان کوئی دوستی نہ تھی۔ جب میرا گزربنوحیفہ کی مسجد کے قریب سے ہوا، وہ میلہ پر ایمان لائے تھے تو حضرت عبد اللہ نے ان کو بلایا اور توبہ طلب کی۔ صرف ابن نواحہ نے توبہ نہ کی۔ حضرت عبد اللہ اس سے کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قاصد کو قتل نہ کیا جائے، ورنہ تیری گردن اتار دیتا۔ لیکن آج آپ قاصد بن کر نہیں آئے تو قِرَظہ بن کعب کو حکم دیا۔ انہوں نے بازار میں گردن اتار دی۔ پھر فرمایا: جو ابن نواحہ کو بازار میں مقتول دیکھنا چاہے دیکھ سکتا ہے۔

(۱۸۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَرَبِّ

التَّوْحَاةُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولُ لَقَتَلْتُكَ. [حسن]

(۱۸۷۷۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن نواہ کو کہا اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

(۱۸۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَضَى السَّنَةُ أَنْ لَا تُقْتَلَ الرَّسُولُ. (۱۸۷۷۹) ابوالاّل حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ قاصد کو قتل نہ کیا جائے۔

(۳۵) بَابُ الْحَرْبِيِّ إِذَا لَجَأَ إِلَى الْحَرَمِ وَكَذَلِكَ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ حَدٌّ

حربی کا فرج حرم میں پناہ لے وہ اس شخص کی مانند ہے جس پر حد واجب ہو

(۱۸۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِفْقَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: ابْنُ حَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۸۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر خود تھا جب آپ نے خود کو اتارا تو ایک شخص نے آکر کہا: ابن حطل! کعبہ کے غلاف کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ فرمایا تم اس کو قتل کر دو۔

(۱۸۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَدْلِيُّ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنْ الشَّاذِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَأَمْرَاتَيْنِ وَقَالَ: اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ. عِكْرَمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَطَلٍ وَمُقَيْسُ بْنُ صَبَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ. [حسن]

(۱۸۷۸۱) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے سب لوگوں کو امن دے دیا۔ سوائے چار مرد اور عورتوں کے۔ ان کو امن نہ دیا اور فرمایا: اگر تم ان کو کعبہ کے پردہ کے ساتھ لٹکے پاؤ گے تو قتل کر دو۔ یہ چار مرد تھے۔ ① عکرمہ بن ابی جہل، ② عبداللہ بن حطل، ③ مقیس بن صبابہ، ④ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔

(۱۸۷۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ

حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ : أَرْبَعَةٌ لَا أَوْمَنُهُمْ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ الْحَوِیْثُ بْنُ نَقِیْدٍ وَمُقِیْسٌ وَهَلَالُ بْنُ حَظَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ .

فَأَمَّا الْحَوِیْثُ فَقَتَلَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا مُقِیْسٌ فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمِّ لَهُ لَحْمًا وَأَمَّا هَلَالُ بْنُ حَظَلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَیْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ فَاسْتَأْذَنَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ أَخَاهُ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَقِیْسَيْنِ كَانَتَا لِمُقِیْسٍ تَعْنِيَانِ بِيَهَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قُتِلَتْ إِحْدَاهُمَا وَأُفْلَتِ الْأُخْرَى فَأَسْلَمَتْ . [ضعیف]

(۱۸۷۸۲) عمر بن عثمان بن عبد الرحمن بن سعید مخزومی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: چار افراد کو حرم اور حلت میں بھی پناہ نہیں ہے۔ ① حویرث بن نقید، ② مقیس، ③ ہلال بن حنظل، ④ عبد اللہ بن ابی سرح۔ حویرث کو حضرت علیؓ نے قتل کر دیا، مقیس کو اس کے چچا کے بیٹے نے قتل کر دیا، حلال بن حنظل کو حضرت زبیرؓ نے قتل کر دیا۔ عبد اللہ بن ابی سرح کو حضرت عثمان بن عفانؓ نے رضائی بھائی ہونے کی وجہ سے پناہ دے دی۔ مقیس کی دو گانے والی لونڈیاں تھیں۔ ایک کو قتل کر دیا گیا، دوسری کو چھوڑ دیا گیا، وہ مسلمان ہو گئی۔

(۱۸۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَتَعَفَّى الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ : ائْتَنِي لِي أَتِيهَا الْأَمِيرُ أَخْبَرْتُكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعَدَمُ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرْتُهُ عَيْنًا حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمْدُ اللَّهِ وَآتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مَكَّةَ حَرَمُهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِأَمْرٍ يَوْمَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسُفِكَ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقَتَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ . فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٍو فَقَالَ قَالَ عَمْرٍو : أَمَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيدُ عَاصِبًا وَلَا قَارًا يَدَمُ وَلَا قَارًا بِخَوْبَةٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ . [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۷۸۳) ابو شریح عدوی نے عمرو بن سعید سے کہا جو مکہ کی جانب وفد بھیجتے تھے کہ اے امیر المؤمنین! نبی ﷺ نے جو فتح مکہ کے دوسرے دن بات فرمائی تھی، وہ مجھے کہنے کی اجازت دیں۔ میرے دونوں کانوں نے سنا، دل نے یاد رکھا اور میری دونوں آنکھوں نے نبی ﷺ کو بات کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے حمد و ثناء کے بعد فرمایا: مکہ کو اللہ نے حرم قرار دیا ہے لوگوں نے نہیں۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اس کے لیے حرم میں خون بہانا جائز نہیں ہے۔ اس کے درخت نہ کاٹے

جائیں۔ اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ ﷺ کو قتال کی اجازت ملی تھی تو تم کہہ دینا اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دی تھی، ہمیں نہیں اور آپ کو صرف دن کی ایک گھڑی اجازت دی گئی۔ اب اس کی حرمت دیے ہو گئی جیسے پہلے تھی اور چاہیے کہ حاضر غائب تک بات کو پہنچادے۔ ابو شریح سے کہا گیا کہ عمرو نے آپ سے کیا کہا۔ راوی کہتے ہیں: عمرو نے ابو شریح سے کہا: میں تجھ سے اس بات کو زیادہ جانتا ہوں، حرم کسی گناہ کا قاتل اور فساد کرنے والے کو پناہ نہیں دیتا۔

(۱۸۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا مَعْنَى ذَلِكَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّهَا لَمْ تَحِلَّ أَنْ يُنْصَبَ عَلَيْهَا الْحَرْبُ حَتَّى تَكُونَ كَغَيْرِهَا فَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ -عِنْدَمَا قِيلَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَحُبَيْبٌ يَقْتُلُ أَبِي سُفْيَانَ فِي دَارِ بَيْمَكَةَ غِيلَةَ ابْنِ قُودَرٍ عَلَيْهِ وَهَذَا فِي الْوَقْتِ الَّذِي كَانَتْ فِيهِ مُحَرَّمَةٌ فَذَلَّ عَلَى أَنَّهَا لَا تَمْنَعُ أَحَدًا مِنْ شَيْءٍ وَجَبَ عَلَيْهِ وَإِنَّهَا إِنَّمَا تَمْنَعُ مِنْ أَنْ يُنْصَبَ عَلَيْهَا الْحَرْبُ كَمَا يُنْصَبُ عَلَى غَيْرِهَا.

(۱۸۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةٍ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجُهَيْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْوَاقِدِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ لَذَكَرَ قِصَّةً فِي بَعْثِ أَبِي سُفْيَانَ مَنْ يَقْتُلُ مُحَمَّدًا -عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَطْلَعَ عَلَيْهِ نَبِيَّهُ وَأَسْلَمَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ وَسَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمَ بْنِ حَرِيشٍ: اخْرُجَا حَتَّى تَلْتَبَا أَبَا سُفْيَانَ فِي حَرْبٍ فَإِنْ أَصَبْتُمَا مِنْهُ غِرَةً فَاقْتُلَاهُ.

ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً فِي رُؤْيَا مَعَاوِيَةَ عَمْرٍو وَإِخْبَارِهِ أَبَاهُ بِذَلِكَ وَأَنَّ عَمْرٍو بْنَ أُمَيَّةَ وَسَلَمَةَ بْنَ أَسْلَمَ اسْتَدَا فِي الْجَبَلِ وَتَعَبَا فِي غَارٍ ثُمَّ إِنَّ عَمْرٍو بْنَ أُمَيَّةَ خَرَجَ فَقَتَلَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ ابْنَ أَخِي طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَجَاءَ إِلَى حُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَهُوَ مَصْلُوبٌ فَأَنْزَلَهُ وَأَهَالَ عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ ذَكَرَ رُجُوعَهُمَا مُنْقَرِدَيْنِ إِلَى الْمَدِينَةِ. [ضعيف]

(۱۸۷۸۵) عبد الواحد بن ابی عون فرماتے ہیں کہ بعض نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں اور ابوسفیان کا نبی ﷺ کو دھوکا سے قتل کرنے کا قصہ ذکر کیا ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنے نبی ﷺ کو اطلاع دے دی تو قتل کے ارادے سے آنے والا شخص مسلمان ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ فری اور سلمہ بن اسلم بن حریش کو فرمایا: تم ابوسفیان بن حرب کے پاس جاؤ، اگر تم اسے غافل پاؤ تو قتل کر دینا۔

(ب) پھر انہوں نے معاویہ کے عمرو کو دیکھ لینے اور اپنے باپ کو اس کی خبر دینے کا قصہ ذکر کیا ہے کہ عمرو بن امیہ اور سلمہ بن

اسلم پہاڑ پر چڑھ کر غار میں چھپ گئے تو عمرو بن امیہ نے غار سے نکل کر عبید اللہ بن مالک کو جو طلحہ بن عبید اللہ کے بھتیجے تھے قتل کر دیا۔ پھر خضیب بن عدی کے پاس آئے، انہیں سولی سے اتار کر ان پر مٹی ڈال دی، پھر وہ دونوں اکیلے اکیلے مدینہ کی طرف لوٹ آئے۔

(۱۸۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَوَصَاءَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحیح]

(۱۸۷۸۷) حارث بن مالک بن برصاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: یہاں قیامت تک غزوہ نہ کیا جائے گا۔

(۱۸۷۸۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحِلِّ ثُمَّ دَخَلَ الْحَرَمَ فَإِنَّهُ لَا يُجَالَسُ وَلَا يُكَلِّمُ وَلَا يُؤْوَى وَيَنَاشِدُ حَتَّى يَخْرُجَ فَإِذَا خَرَجَ أُقِيمَ عَلَيْهِ مَا أَصَابَ فَإِنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحِلِّ ثُمَّ أُدْخِلَ الْحَرَمَ فَأَرَادُوا أَنْ يَقُصُّوا عَلَيْهِ مَا أَصَابَ أَخْرَجُوهُ مِنَ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ وَإِنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحَرَمِ أُقِيمَ عَلَيْهِ فِي الْحَرَمِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا رَأَى مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ تَرَكْنَاهُ بِالظُّوَاهِرِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي إِقَامَةِ الْحُدُودِ دُونَ تَخْصِصِ الْحَرَمِ بِتَرْكِهَا فِيهِ مِنْ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۸۷۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے حرم میں قتل یا چوری کی۔ پھر حرم میں داخل ہو گیا تو ایسے انسان کو پاس بٹھایا نہ جائے کلام نہ کی جائے، اور نہ ہی اسے پناہ دی جائے اور حرم سے نکلنے کا مطالبہ کیا جائے جب وہ حرم سے نکل آئے تو اس پر حد جاری کی جائے۔ اگر کسی نے حرم میں قتل یا چوری کی پھر اسے حرم میں اس نیت سے لایا گیا کہ اس پر حد قائم کی جائے تو تم حرم سے نکال کر حرم میں لے آؤ اور اگر کسی نے حرم میں قتل یا چوری کی تو پھر حرم کے اندر ہی اس پر حد جاری کی جائے گی۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ رائے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ہے تو ہم نے ظاہر دلائل کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے جو حد کو قائم کرنے کے بارے میں ہے جس میں حرم کی تخصیص نہیں ہے۔

(۳۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي هَدَايَا الْمَشْرِكِينَ لِلْإِمَامِ

مشرکین کے امام کو ہدیہ دینے کا بیان

(۱۸۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَكْبَدَرَ ذُوْمَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - جَبَّةً فَلَبِسَهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومرنے نبی ﷺ کو جب ہدیہ میں دیا جس کو آپ زین بن فرماتے تھے۔
(۱۸۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ. فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعَجَنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌ طَوِيلٌ يَغْنَمُ بِسَوْفِهَا قَالَ: أَيْعُ أَوْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هَبَةٌ. فَقَالَ: بَلْ بَيْعٌ قَالَ: فَأَشْتَرِي مِنْهَا شَاةً فَصَنَعْتُ فَأَمَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَوَادِ الْبُطْنِ أَنْ يُشَوَّى وَأَنْ يُمَّ اللَّهُ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حُزَّةٌ مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا حَبَّ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ مِنْهَا قُصْعَتَيْنِ قَالَ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَّلَ فِي الْقُصْعَتَيْنِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبُغَيْرِ أَوْ كَمَا قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۸۹) عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ۱۳۰ ساتھی نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا کسی کے پاس کھانا موجود ہے؟ جب کسی شخص کے پاس ایک صاع گندم ہوئی تو اسے گوند لیا جاتا۔ پھر ایک مشرک آدمی لیے پرانندہ بالوں والا بکریاں سیکر آیا۔ فرمایا: کیا یہ فروخت کرو گے یا ہبہ ہے؟ اس نے کہا: فروخت کرنا ہے، آپ نے اس سے ایک بکری خریدی، اسے ذبح کیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے گوشت کے بارے میں حکم دیا کہ اسے بھوتا جائے، اللہ کی قسم! ہم ایک سو میں شخص تھے آپ نے ہمیں اس گوشت سے کات کر دیا۔ اگر کوئی موجود نہ ہوتا تو اس کے لیے الگ کر کے رکھ لیتے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اس گوشت کو دو بیلیوں میں ڈال دیا، ہم تمام نے سیر ہو کر کھایا۔ پھر جو باقی بچا اونٹ پر لاد لیا جیسے آپ نے فرمایا۔

(۱۸۷۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَحْيٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَأَهْدَى مِلْكُ الْأَيْلَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَسَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - بُرْدَةً

وَكَتَبَ لَهُ بِحَرِّهِمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَهْلِ بْنِ بَكَّارٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ.

[صحیح - منفق علیہ]

(۱۸۷۹۰) ابو حمید ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تبوک کا سفر کیا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا جس میں یہ تھا کہ اید کے بادشاہ نے نبی ﷺ کو سفید خمر تھنہ میں دیا تو نبی ﷺ نے اس کو چادر پہنائی اور اس کے عوض گھوڑا عطا کیا۔

(۱۸۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهَوْزَنِيُّ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَدَّنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مَخَاحِبَ عَلَيْهِنَ أَحْمَالُهُنَّ فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَبَشِرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ بِقَضَائِكَ. ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ تَرِ إِلَى الرَكَائِبِ الْمَخَاحِبِ الْأَرْبَعِ. فَقُلْتُ: بَلَى فَقَالَ: إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسُوءَ وَطْعَامًا أَهْدَاهُنَّ إِلَيَّ عَظِيمٌ فَذَلِكَ فَاقْبِضْهُنَّ وَأَقْصِرْ ذَيْبَكَ. فَقَعَلْتُ. [صحیح - أخرجه السجستاني ۳۰۵۵]

(۱۸۷۹۱) عبداللہ ہوزنی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے مؤذن بلال رضی اللہ عنہ کو ملا، پوچھا اے بلال رضی اللہ عنہ! رسول اللہ ﷺ کے خرچے کے بارے میں بتائیے۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ جس میں تھا کہ ایک انسان دوڑتا ہوا آیا اور کہا: اے بلال رضی اللہ عنہ! رسول اللہ ﷺ کو جاؤ، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، چار اونٹنیاں سامان سے لادی ہوئی تھیں۔ میں نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جاؤ۔ اللہ نے آپ کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست کر دیا ہے۔ پھر فرمایا: کیا آپ ان چار سامان سے لدی ہوئی اونٹیوں کی طرف نہیں دیکھتے۔ اس نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: یہ سب تیرے لیے ہیں اور ان پر کپڑے اور کھانا ہے جو فدک کے امیر نے مجھے تحفہ میں دیا ہے۔ یہ لے جا کر اپنا قرض ادا کرو، کہتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا۔

(۱۸۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ أَبِي قَاحِطَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهْدَى كِسْرَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى قَيْصَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَتْ لَهُ الْمُلُوكُ قَبِيلَ مِنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: قَدْ أَهْدَى أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَدَمًا فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى إِلَيْهِ صَاحِبُ الْإِسْكَندَرِيَّةِ مَارِيَةَ أُمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبِلَهَا وَغَيْرُهُمَا قَدْ أَهْدَى إِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ ذَلِكَ بَيْنَ

الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۱۸۷۹۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تحفہ دیا، جو آپ نے قبول کیا اور کئی بادشاہوں نے آپ کو تحفے دیے، جو آپ نے قبول کیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے مکینہ، اسکندریہ کے بادشاہ نے ابراہیم کی والدہ ماریہہ تحفہ میں دی، جو آپ نے قبول فرمایا، کئی اور لوگوں نے بھی آپ کو تحفے دیے جو مسلمانوں کے درمیان تقسیم نہیں فرمائے۔

(۱۸۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَةً أَوْ هَدِيَّةً فَقَالَ: أَسْلَمْتُ؟. قُلْتُ: لَا قَالَ: إِنِّي نَهَيْتُ عَنْ زَبَدِ الْمُشْرِكِينَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَدِيَّةً أَوْ قَالَ نَاقَةً فَقَالَ لِي: أَسْلَمْتُ؟. قُلْتُ: لَا فَاسْبِغْ أَنْ يَغْتَابَهَا وَقَالَ: إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبَدَ الْمُشْرِكِينَ. قُلْتُ لِلْحَسَنِ: مَا زَبَدُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: رَفْلُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: يَحْتَمِلُ رَدُّهُ هَدِيَّتَهُ التَّحْرِيمَ وَيَحْتَمِلُ التَّزْيِيزَ وَقَدْ يُعْطَى بِرَدِّ هَدِيَّتِهِ فَيَحْمِلُهُ ذَلِكَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْأَخْبَارُ فِي قَبُولِهِ هَذَا يَأْتِيهِمْ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۸۷۹۳) عیاض بن حمار فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹنی تحفہ میں دی یا کوئی تحفہ دیا۔ آپ نے پوچھا: مسلمان ہو گئے ہو؟ میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: میں مشرکین کے تحفے قبول نہیں کرتا۔

(ب) عیاض بن حمار کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کو کوئی ہدیہ یا اونٹنی دی۔ آپ نے پوچھا کہ مسلمان ہو؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ نے تحفہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: ہم مشرکین کے تحفے قبول نہیں کرتے۔ میں نے حسن سے پوچھا: مشرکین کے تحفے کیا ہیں؟ فرمایا: ان کے عطیے۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کا تحفہ حرمت یا تنزیہ کی وجہ سے رد کر دیا، اس غصے کی وجہ سے کہ انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔ حالانکہ مشرکین کے تحفے قبول کرنے کے بارے میں صحیح اور کثرت سے روایات موجود ہیں۔

(۳۷) (باب نَصَارَى الْعَرَبِ تُضَعَّفُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ)

عرب کے عیسائیوں پر دو گنا صدقہ کیے جانے کے بارہ میں

(۱۸۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّرِفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيُّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ السَّقَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ كُرْدُوسٍ قَالَ: صَلَّحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنِي تَغْلِبَ عَلَيَّ أَنْ يُضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ وَلَا يَمْعُرُوا أَحَدًا مِنْهُمْ أَنْ يُسَلِّمَ وَأَنْ لَا يَغْمِسُوا أَوْلَادَهُمْ. [ضعيف]

(۱۸۷۹۳) داؤد بن کردوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو تغلب سے صلح کی، اس شرط پر کہ ان پر دو گنا صدقہ کیا جائے گا اور وہ کسی کو اسلام قبول کرنے سے نہیں روکیں گے اور اپنی اولاد کو پانی میں غوطہ دیکر نہیں رنگیں گے۔

(۱۸۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ السَّقَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ كُرْدُوسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّحَ بَيْنِي تَغْلِبَ عَلَيَّ أَنْ لَا يُضَاعَفُوا فِي دِينِهِمْ صَبِيًّا وَعَلَيَّ أَنْ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ مُضَاعَفَةً وَعَلَيَّ أَنْ لَا يُكْرَهُوا عَلَيَّ دِينَ غَيْرِ دِينِهِمْ فَكَانَ دَاوُدُ يَقُولُ: مَا لِي بَيْنِي تَغْلِبَ ذِمَّةٌ قَدْ صَبَّغُوا. [ضعيف]

(۱۸۷۹۵) داؤد بن کردوس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بنو تغلب سے اس شرط پر صلح کی کہ وہ اپنے دین میں کسی بچے کو نہیں رنگے گے اور ان پر دو گنا صدقہ ہے۔ انہیں اپنے دین کے علاوہ کسی دوسرے دین پر مجبور نہ کیا جائے گا، داؤد کہتے ہیں کہ بنو تغلب کے لیے کوئی عہد نہ تھا کیونکہ انہوں نے اپنی اولاد کو عیسائیت میں رنگ دیا تھا۔

(۱۸۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ السَّقَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ كُرْدُوسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ التَّغْلِبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنِي تَغْلِبَ مَنْ قَدْ عَلِمْتُ شَوْكَتَهُمْ وَإِنَّهُمْ يَأْزِئُ الْعَدُوَّ فَإِنْ ظَاهَرُوا عَلَيْكَ الْعَدُوَّ اسْتَدْتُ مِنْهُمْ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُعْطِيَهُمْ شَيْئًا قَالَ فَاَفْعَلْ قَالَ: فَصَالَحَهُمْ عَلَيَّ أَنْ لَا يَغْمِسُوا أَحَدًا مِنْ أَوْلَادِهِمْ فِي النَّصْرَانِيَّةِ وَتَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ قَالَ: وَكَانَ عُبَادَةُ يَقُولُ: قَدْ فَعَلُوا فَلَا عَهْدَ لَهُمْ. [ضعيف]

(۱۸۷۹۶) عبادہ بن نعمان تغلبی فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ بنو تغلب کی شان و شوکت کو جانتے ہیں۔ وہ دشمن کے مقابلہ میں آپ کی مدد کریں گے۔ اگر آپ ان کو کچھ عطا کریں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کچھ دے دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے اس شرط پر صلح کی کہ وہ اپنی اولاد کو عیسائیت میں نہ رنگے گے اور ان پر دو گنا صدقہ ہوگا۔ عبادہ کہتے ہیں کہ اگر انہوں نے یہ کام کر لیا تو ان کے لیے کوئی عہد نہیں ہے۔

(۱۸۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَقِبَ هَذَا الْحَدِيثِ وَهَكَذَا حَفِظَ أَهْلُ الْمُعَاوِزِ وَسَافَرُوهُ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا السِّيَاقِ فَقَالُوا: رَامَهُمْ عَلَيَّ الْجِزْيَةُ فَقَالُوا نَحْنُ عَرَبٌ لَا نُوَدِّي مَا يُوَدِّي الْعَجَمُ وَلَكِنْ خُذْ مِنَّا كَمَا يَأْخُذُ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ يَعْنُونَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا هَذَا قَرْضٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا: قَرِذْ مَا شِئْتَ بِهَذَا الْأِسْمِ لَا بِاسْمِ الْجِزْيَةِ فَقَعَلَ
فَتَرَضَىٰ هُوَ وَهُمْ عَلَى أَنْ ضَعَفَ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ. [صحيح]

(۱۸۷۹۷) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کے آخر میں کہا کہ ہل مغازی کو بھی اسی طرح یاد ہے اور انہوں نے بہترین سیاق کے ذریعے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: ان پر جزیہ مقرر کیا تو وہ کہنے لگے: ہم عرب لوگ ہیں عجمیوں کی طرح ہم جزیہ نہ دیں گے، لیکن آپ ہم سے صدقہ (یعنی زکوٰۃ) وصول کر لیا کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرماتے لگے: یہ صرف مسلمانوں پر فرض ہے تو انہوں نے کہا: جزیہ کے علاوہ کوئی دوسرا نام رکھ لیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رضامندی کا اظہار کر دیا کہ ان پر دو گنا صدقہ ہوگا۔

(۳۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَبَائِحِ نَصَارَىٰ بَنِي تَغْلِبَ

بنو تغلب کے عیسائیوں کے ذبح کا بیان

(۱۸۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَىٰ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا يَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا أَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتَّىٰ يُسْلِمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا تَرَكْنَا أَنْ نُجْبِرَهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَوْ نُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ نَصَارَى الْعَرَبِ وَأَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ أَكْرَهُوهُمْ وَإِنْ كَانَ عُمَرُ قَدْ قَالَ هَذَا كَذَلِكَ لَا يَحِلُّ لَنَا نِكَاحُ نِسَائِهِمْ لِأَنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ إِنَّمَا أَحَلَّ لَنَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِي عَلَيْهِمْ نَزَلُ.

[ضعيف]

(۱۸۷۹۸) سعد جاری یا عبداللہ بن سعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب کے عیسائی اہل کتاب نہیں اور ان کا ذبیحہ ہمارے لیے حلال نہیں یا تو وہ مسلمان ہو جائیں یا ہم انہیں قتل کریں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم اسلام کے لیے ان پر جبر کریں گے یا انہیں قتل کریں گے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے عیسائیوں سے جزیہ وصول کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو برقرار رکھا۔ اگرچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا تھا کہ ان کی عورتوں سے ہمارے لیے نکاح کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ رب العزت نے ہمارے لیے اہل کتاب سے نکاح کو جائز رکھا ہے، جن پر کتاب نازل ہوئی۔

(۱۸۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا

عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّضْبِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذُبَابِجٍ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَقَالَ: لَا تَأْكُلُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَعَلَّقُوا مِنْ دِينِهِمْ بِشَيْءٍ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

[صحیح]

(۱۸۷۹) عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بنو تغلب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: تم ان کا ذبیحہ نہ کھاؤ۔ کیونکہ ان کے دین میں کوئی چیز اس کے متعلقہ نہیں سوائے شراب کے۔

(۱۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبُجَيْلِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدْبِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَئِنْ بَقِيتُ لِنَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ لَا قَتْلَنَ الْمُقَاتِلَةَ وَلَا سَبَّيْنِ الدَّرِيَّةَ فَإِنِّي كَتَبْتُ الْكِتَابَ بَيْنَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَبَيْنَهُمْ عَلَى أَنْ لَا يَنْصُرُوا أَبْنَاءَهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۸۰) زیاد بن حدیر اسد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے بنو تغلب بناؤں گا۔ کیونکہ میں نے نبی ﷺ اور ان کے درمیان معاہدہ تحریر کیا تھا کہ وہ اپنے بچوں کو عیسائی نہیں بنائیں گے۔

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْحَاسِبُ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُجْمِدِ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَبِيحَةِ نَصَارَى الْعَرَبِ.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلَافِهِ. [ضعیف]

(۱۸۸۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَابِجِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا وَتِلَا هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ [مسندہ ۵۱]۔ [صحیح]

(۱۸۸۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ [المائدہ ۵۱] اور جو تم میں سے ان کے ساتھ دوستی رکھے وہ انہی میں سے ہے۔

(۱۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۸۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَالَّذِي يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِحْلَالِ ذَبَابِهِمْ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ ثَوْرِ الدَّبِيلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَابِجِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلًا حَكِيمًا هُوَ إِحْلَالُهَا وَتَلَا ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّ مِنْهُمْ﴾ وَلَكِنْ صَاحِبُنَا سَكَتَ عَنِ اسْمِ عِكْرِمَةَ وَثَوْرٌ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَمْ يَذْكُرْ عِكْرِمَةَ فِي أَكْثَرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى أَنَّ يُحْتَجَّ بِهِ وَثَوْرُ الدَّبِيلِيِّ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَا يَبْهِي أَنَّ يُحْتَجَّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيمَا رَوَى عَنْهُ عِكْرِمَةَ وَنَحْنُ إِنَّمَا رَغَبْنَا عَنْهُ لِقَوْلِ عُمَرَ وَعَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ تقدم فله]

(۱۸۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قول کی حکایت کی کہ وہ حلال ہے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّ مِنْهُمْ﴾ [المائدہ ۵۱] اور جس نے تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کی وہ انہی میں سے ہے۔ لیکن مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے عکرمہ کا نام ذکر نہیں کیا اور ثور کی ملاقات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نہیں ہے۔

(۳۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْشِيرِ أَمْوَالِ بَنِي تَغْلِبَ إِذَا اخْتَلَفُوا بِالتَّجَارَةِ

بنو تغلب کے تجارتی مال سے عشر لینے کا بیان

(۱۸۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدْبِرٍ قَالَ: بَعَثَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَخَذَ مِنْهُمْ نِصْفَ عَشْرِ أَمْوَالِهِمْ وَنَهَانِي أَنْ أُعَشِّرَ مُسْلِمًا أَوْ ذَا ذِمَّةٍ يُوَدِّي الْخَرَاجَ. قَالَ يَعْنِي فِيمَا أَظُنُّ بِقَوْلِهِ مُسْلِمًا يَقُولُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْهُمْ لِأَنَّهُ إِنَّمَا أُرْسِلَ إِلَى نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ وَقَوْلُهُ أَوْ ذَا ذِمَّةٍ يُوَدِّي الْخَرَاجَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الذِّمَّةِ لَا يُعْرَضُ لَهُمْ فِي مَوَاشِيهِمْ وَلَا فِي عَشْرِ زُرُوعِهِمْ وَتَعْمَارِهِمْ إِلَّا بَنِي تَغْلِبَ لِأَنَّهُمْ صَوِّلُوا عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَيَحْتَمَلُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي صُلْحِ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا فِي وِلَايَتِهِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ تَعْشِيرُ أَمْوَالِهِمْ أَلَيْسَ يَنْجَرُونَ بِهَا. [ضعیف۔ تقدم برقم ۱۸۸۰۰]

(۱۸۸۰۵) ایاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بنو تغلب کے عیسائیوں کی جانب بھیجا اور حکم دیا کہ ان کے مالوں

سے بسواں حصہ وصول کرو اور مجھے منع فرمایا کہ کسی مسلمان یا ذمی شخص سے جو خراج ادا کرتے ہیں، ان سے عشر وصول نہ کرو۔ فرماتے ہیں: مسلمان سے مراد وہ ہے جو ان میں سے مسلمان ہو جائے کیونکہ آپ نے تو بنو ثعلب کے عیسائیوں کی جانب بھیجا تھا کہ ذمی شخص سے موشیوں کھیتی اور پھلوں کا عشر وصول نہیں کیا جاتا۔ سوائے بنو ثعلب کے کیونکہ ان سے صلح ہی اس پر ہوئی تھی۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ بھی احتمال ہے کہ جو ذمی لوگوں کی ولایت میں رہتے تھے۔ جن سے صلح نہ تھی ان کے تجارتی مال سے عشر وصول کیا جاتا تھا۔

(۱۸۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ لَا تَعُشَرَ بَيْنِي تَغْلِبَ بِي السَّنَةُ إِلَّا مَرَّةً. [حسن]

(۱۸۸۰۶) زید بن حدیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ بنو ثعلب سے سال میں ایک مرتبہ عشر وصول کیا جائے۔

(۴۰) بَابُ الْمُهَادَّةِ عَلَى النَّظَرِ لِلْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے لیے نظر پر صلح کرنے کا بیان

(۱۸۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَعْرَمَةَ وَمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يَصْدُقُ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَةً قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - زَمَنَ الْحُدُودِ فِي بَضْعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِإِدَى الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَبَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَيْنًا لَهُ مِنْ خَزَاعَةٍ يُخْبِرُهُ عَنْ قُرَيْشٍ وَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الْأَشْطَاطِ قَرِيبٍ مِنْ عُسْفَانَ أَنَاهُ عَيْنُهُ الْحَزَاعِيُّ فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ قَدْ جَمَعُوا لَكَ الْأَحَابِشَ

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ: قَدْ جَمَعُوا لَكَ الْأَحَابِشَ وَجَمَعُوا لَكَ جُمُوعًا وَإِنَّهُمْ مَقَاتِلُوكَ وَصَادُوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَشِيرُوا عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ نَمِيلَ إِلَى ذُرَارِيِّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَعَانُوهُمْ فَنُصِيبَهُمْ فَإِنْ قَعَدُوا قَعَدُوا مَوْتُورِينَ مَحْزُورِينَ وَإِنْ نَجَّوْا تَكُنْ عُنُقًا قَطَعَهَا اللَّهُ أَوْ تَرَوْنَ أَنْ نُوْمَ الْبَيْتِ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَلَمْ نَجْءْ نَقَاتِلْ أَحَدًا وَلَكِنْ مِنْ حَالٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَاتَلْنَاهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَرُّوْهُوَ إِذَا.

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ كَانَ أَكْثَرَ مَشُورَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .
 قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِ الْيَمُورِيِّ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ: قَرَأُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْضُ الطَّرِيقِ قَالَ
 النَّبِيُّ - ﷺ -: إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْقَعِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةً فَخَذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ . قَوْلَ اللَّهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ
 خَالِدٌ حَتَّى إِذَا هُوَ بِغَبْرَةِ الْجَيْشِ فَانْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ وَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا كَانَ
 بِالنَّبِئَةِ الَّتِي يَهْبِطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكْتَ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ حُلْ حُلْ فَالْحَتُّ فَقَالُوا خَلَّاتِ الْقُصُوءُ
 خَلَّاتِ الْقُصُوءُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - . مَا خَلَّاتِ الْقُصُوءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَسَبَهَا حَابِسُ الْفِيلِ .
 ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعْظَمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا . ثُمَّ رَجَعَهَا
 فَوَكَّتَ بِهِ قَالَ فَعَدَلَ عَنْهَا حَتَّى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدُيَّةِ عَلَى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ إِنَّمَا يَتَرَصُّهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ
 يَلْتَمِثْ النَّاسُ أَنْ نَزَحُوهُ فَشُكِّيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِسَابَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ
 يَجْعَلُوهُ فِيهِ قَالَ: قَوْلَ اللَّهِ مَا زَالَ يَجِيشُ لَهُمْ بِالرُّمَى حَتَّى صَدَرُوا عَنْهُ قَالَ: فَبَيَّنَّا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ
 وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ وَكَانُوا غِيَّةً نَصَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَهْلِ تِهَامَةٍ فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ
 كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ

قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ نَزَلُوا
 أَعْدَادَ مِيَاهِ الْحُدُيَّةِ مَعَهُمُ الْعُودُ الْمَطَايِلُ وَهُمْ مَقَاتِلُوكَ وَصَادُوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :
 إِنَّا لَمْ نَجْءْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَكِنَّا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَإِنْ قُرَيْشًا قَدْ نَهَكْتُهُمُ الْحَرْبُ وَأَصْرَتْ بِهِمْ فَإِنْ شَاءَ وَ
 مَا دَنَتْهُمْ مَدَّةٌ وَيُخْلُوا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ فَإِنْ أَظْهَرَ فَإِنْ شَاءَ وَأَنْ يَدْخُلُوا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ النَّاسُ فَعَلُوا وَإِلَّا
 فَقَدْ جَمُّوا وَإِنْ أَبَوْا قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا قَاتِلَتُهُمْ عَلَى أَمْرِي هَذَا حَتَّى تَنْفَرِدَ سَالِفَتِي أَوْ لَيْتَنَفَذَنَّ اللَّهُ أَمْرَهُ
 . قَالَ بُدَيْلُ: سَأَلْتُهُمْ مَا تَقُولُ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قُرَيْشًا فَقَالَ: إِنَّا قَدْ جِئْنَاكُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّحْلِ وَسَمِعْنَاهُ
 يَقُولُ قَوْلًا فَإِنْ شِئْتُمْ نَعْرِضْهُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سَفَهَاوَهُمْ: لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَنْ تُحَدِّثَنَا عَنْهُ بِشَيْءٍ . وَقَالَ ذُووُ
 الرُّأْيِ مِنْهُمْ: هَاتِ مَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثْتُهُمْ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - . فَقَامَ عُرْوَةُ
 بْنُ مَسْعُودٍ النَّخَعِيُّ فَقَالَ: أَيُّ قَوْمٍ أَلَسْتُمْ بِالْوَالِدِ قَالُوا: بَلَى قَالَ: أَرَلَسْتُ بِالْوَلَدِ قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَهَلْ
 تَعْتَمِرُونِي؟ قَالُوا: لَا قَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي اسْتَنْفَرْتُ أَهْلَ عُكَاظٍ فَلَمَّا جَمَعُوا عَلَيَّ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِي
 وَوَلَدِي وَمَنْ أَطَاعَنِي . قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَإِنْ هَذَا قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةٌ رُشِدٌ فَاقْبَلُوهَا وَدَعُونِي آتِيَةً فَقَالُوا:
 إِنَّهُ فَاتَاهُ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ - ﷺ - . فَقَالَ لَهُ نَحْوًا مِنْ قَوْلِهِ لِبُدَيْلٍ فَقَالَ عُرْوَةُ عِنْدَ ذَلِكَ: أَيُّ مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ
 إِنْ اسْتَأْصَلْتَ قَوْمَكَ هَلْ سَمِعْتَ بِأَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اجْتَنَحَ أَصْلَهُ قَبْلَكَ وَإِنْ تُكِنِّ الْأُخْرَى قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَرَى

وَجُوهَا وَارَى أَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ خُلَقَاءَ أَنْ يَقْرَؤُوا وَيَدْعُوكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: امْصَصْ بَطْرُ
الْأَبِ أَنْحُنْ نَفْرُ عَنْهُ وَنَدْعُهُ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا يَدُكَ كَانَتْ لَكَ
عَيْنِي لَمْ أَجْرِكَ بِهَا لِأَجْنِكَ وَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا كَلَّمَهُ أَخَذَ يَلْحِظِيهِ وَالْمُغِيرَةُ بِنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ
عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعَهُ السِّيفُ وَعَلَيْهِ الْيَغْفَرُ فَكَلَّمَا أَهْوَى عُرْوَةُ يَدَهُ إِلَى لِحْيَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-
صَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السِّيفِ وَقَالَ: أَخْرَيْدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَفَعَتْ عُرْوَةُ يَدَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟
قَالُوا: الْمُغِيرَةُ بِنُ شُعْبَةَ قَالَ: أَيُّ عُدْرٍ أَوْلَسْتُ أَسْعَى فِي عُدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحْبٌ قَوْمًا فِي
الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ وَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَمَّا الْإِسْلَامُ فَاقْبَلْ وَأَمَّا الْمَالُ فَلَا تُسْئَلُ
مِنْهُ فِي شَيْءٍ. ثُمَّ إِنَّ عُرْوَةَ جَعَلَ يَرْمُقُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِعَيْنِهِ قَالَ: قَوْلَ اللَّهِ مَا تَنْخَمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نُحَامَةٌ
إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَذَلِكَ بِهَا جِلْدُهُ وَوَجْهُهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا
يَقْتُلُونَهُ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ وَمَا يُحَدِّثُونَ النَّظَرَ إِلَيْهِ تَعْظِيمًا لَهُ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ
فَقَالَ: أَيُّ قَوْمٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ وَوَقَدْتُ عَلَى قَبِصَرٍ وَكِسْرَى وَالتَّجَاشِي وَاللَّهُ إِنْ رَأَيْتُ
مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا وَاللَّهُ إِنْ تَنْخَمُ نُحَامَةٌ إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ
مِنْهُمْ فَذَلِكَ بِهَا وَجْهُهُ وَجِلْدُهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتُلُونَهُ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا
تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحَدِّثُونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةٌ رُشِدٌ
فَاقْبُلُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ: دَعُونِي آتِيهِ قَالُوا: إِنَّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ قَالَ
النَّبِيُّ -ﷺ-: هَذَا فَلَانٌ وَهُوَ مِنْ قَوْمٍ يُعَظِّمُونَ الْبَدَنَ فَابْعَثُوا لَهُ. فَبَعَثَتْ لَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ الْقَوْمُ يَلْبُونَ فَلَمَّا
رَأَى ذَلِكَ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لَهُؤَلَاءِ أَنْ يَصْدُوا عَنِ النَّبِيِّ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ: رَأَيْتُ
الْبَدَنَ قَدْ قَلَّدَتْ وَأَشْعِرَتْ فَلَمْ أَرَأَنَّ يَصْدُوا عَنِ النَّبِيِّ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهُ مَكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فَقَالَ:
دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا: إِنَّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: هَذَا مَكْرَزٌ وَهُوَ رَجُلٌ فَاجِرٌ. فَجَعَلَ يُكَلِّمُ
النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ -ﷺ- إِذْ جَاءَ سَهِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ لَمَّا
جَاءَ سَهِيلٌ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: قَدْ سَهَّلَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَجَاءَ سَهِيلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ: هَاتِ أَكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابًا فَدَعَا الْكَاتِبَ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. فَقَالَ سَهِيلٌ: أَمَّا الرَّحْمَنُ قَوْلُ اللَّهِ مَا أَذْرِي مَا هُوَ
وَلَكِنْ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ كَمَا كُنْتَ تَكْتُبُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: لَا نَكْتُبُهَا إِلَّا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ. ثُمَّ قَالَ: هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ سَهِيلٌ:

وَاللَّهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنْ أَكْتَبَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: وَاللَّهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللَّهِ وَإِنْ كَذَّبْتُمُونِي أَكْتَبَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ: لَا يَسْأَلُونِي حُطَّةً يُعْظَمُونَ فِيهَا حُرْمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: عَلَى أَنْ تَحُلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَتَطُوفَ بِهِ. فَقَالَ سُهَيْلٌ: وَاللَّهِ لَا تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَا أُخِذْنَا ضَعْفَةً وَلَكِنْ لَكَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَكُتِبَ فَقَالَ سُهَيْلٌ: عَلَى أَنْ لَا يَأْتِيَكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: سُبْحَانَ اللَّهِ كَيْفَ يَرُدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جَاءَ مُسْلِمًا؟ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ عَمْرِو يَرْسُفُ وَقَالَ يَحْيَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ يَرْصُفُ فِي قُبُورِهِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ حَتَّى رَمَى بَنَفْسِهِ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ سُهَيْلٌ: هَذَا يَا مُحَمَّدُ أَوَّلُ مَا أَقَاضِيكَ عَلَيْهِ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: إِنَّا لَمْ نَقْضِ الْكِتَابَ بَعْدُ. قَالَ: فَوَاللَّهِ إِذَا لَا نَصَالِحَكَ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: فَأَجِرْهُ لِي. قَالَ: مَا أَنَا بِمُجِيرِهِ قَالَ: بَلَى فافْعَلْ.

قَالَ: مَا أَنَا بِفَاعِلٍ. قَالَ مِكْرَزٌ: بَلَى قَدْ أَجَرْنَاهُ لَكَ. فَقَالَ أَبُو جَنْدَلٍ: أَيُّ مَعَاشِرِ الْمُسْلِمِينَ أَرَدْتُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جِئْتُ مُسْلِمًا أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ أَتَيْتُ وَكَانَ قَدْ عَذَّبَ عَذَابًا شَدِيدًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَاتَيْتُ النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَقُلْتُ أَلَسْتُ نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُونَا عَلَى الْبَاطِلِ؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: فَلِمَ نُعْطِي الدِّينَةَ فِي دِينِنَا إِذَا؟ قَالَ: إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَسْتُ أَغْوِيهِ وَهُوَ نَاصِرِي. قُلْتُ: أَوَلَيْسَ كُنْتَ تَحَدِّثُنَا أَنَّا سَأَلْنَا الْبَيْتَ فَتَطُوفُ بِهِ قَالَ: بَلَى فَأَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامُ. قُلْتُ: لَا قَالَ: فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمَطُوفٌ بِهِ. قَالَ: فَاتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَيْسَ هَذَا نَبِيُّ اللَّهِ حَقًّا؟ قَالَ: بَلَى قُلْتُ: أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُونَا عَلَى الْبَاطِلِ؟ قَالَ: بَلَى قُلْتُ: فَلِمَ نُعْطِي الدِّينَةَ فِي دِينِنَا إِذَا؟ قَالَ: أَيُّهَا الرَّجُلُ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَكِنْ يَعْصِي رَبَّهُ وَهُوَ نَاصِرُهُ فَاسْتَمْسِكْ بِغُرْزِهِ حَتَّى تَمُوتَ فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَعَلَى الْحَقِّ قُلْتُ: أَوَلَيْسَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَنَّهُ سَأَلْنَا الْبَيْتَ وَتَطُوفُ بِهِ؟ قَالَ: بَلَى فَأَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامُ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَإِنَّكَ آتِيهِ فَتَطُوفُ بِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ: فَعَمِلْتُ لِدَلَالِكَ أَعْمَالًا قَالَ: فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ قِصَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا فَانْخَرُوا ثُمَّ اخْلِقُوا. قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَامَ فَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّحَبْتُ ذَلِكَ أَخْرُجْ ثُمَّ لَا تَكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بِذَلِكَ وَتَدْعُو حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَقَامَ فَخَرَجَ فَلَمْ يَكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ وَنَحَرَ هَدْيَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ يُعْنِي فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَانْخَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ

يَقْتُلُ بَعْضًا عَمَّا نَمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٌ﴾ [المتحنة: ۱۰] حَتَّى بَلَغَ ﴿بَعْضُ الْمُكَافِرِ﴾ [المتحنة: ۱۰] قَالَ: فَطَلَّقَ عُمَرُ يَوْمَئِذٍ أَمْرَاتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشَّرِكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَالْأُخْرَى صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ فَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُو بَصِيرٍ بْنُ أَبِي سَيْدٍ الثَّقَفِيُّ مُسْلِمًا مُهَاجِرًا فَاسْتَأْجَرَ الْأَخْنَسَ بْنَ شَرِيْقٍ رَجُلًا كَافِرًا مِنْ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ وَمَوْلَى مَعَهُ وَكَتَبَ مَعَهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُهُ الْوَفَاءَ قَالَ: فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَقَالُوا: الْعَهْدُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فِيهِ لَقَدْ قَعْنَا إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى بَلَغَا بِهِ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَتَزَلُّوا يَأْكُلُوا مِنْ تَمَرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَرَى سَيْفَكَ يَا فَلَانُ هَذَا جَيْدًا فَاسْتَلَّهُ الْآخَرُ فَقَالَ: أَجَلُ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَجَيْدٌ لَقَدْ جَرَبْتُ بِهِ ثُمَّ جَرَبْتُ قَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَاذْكُرْنِي مِنْهُ لَضَرْبِهِ بِهِ حَتَّى يَرَدَّ وَقَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَحَلَ الْمَسْجِدَ يَعْذُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَقَدْ رَأَى هَذَا دُعْرًا. فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قُلِ وَاللَّهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ وَاللَّهِ أَوْفَى اللَّهِ ذِمَّتَكَ قَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَنْجَانِي اللَّهُ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَيْلَ أُمِّهِمْ مَسْعَرُ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ. فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُّدُهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سَيْفَ الْبُخَيْرِ قَالَ: وَنَفَعْتُ أَبُو جَنْدَلٍ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلَّا لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عَصَابَةٌ قَالَ: قَوْلُ اللَّهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ تَنَاضَدَهُ اللَّهُ وَالرَّحِمَ لَمَّا أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَنَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ: إِلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿حِمَاةَ الْجَاهِلِيَّةِ﴾ [فتح: ۲۶] وَكَانَتْ حِمَاةَهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْرَأُوا أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يَقْرَأُوا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَخَالُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْكُيُتِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - بخاری ۲۷۳۴]

(۱۸۸۰ء) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال نبی مکرم ﷺ ایک ہزار سے کچھ زیادہ صحابہ کرام کے ساتھ نکلے۔ جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو قربانی کے جانوروں کی گردنوں میں پٹے ڈالے اور اونٹوں کا شمار کیا۔ عمرہ کا احرام باندھا اور اپنے آگے خزام قبیلہ کا شخص قریش کی جاسوسی روانہ کر دیا۔ جب آپ وادی انطا جو عسفان کے قریب ہے پہنچے تو خزامی جاسوس آگیا۔ اس نے کہا کہ کعب بن لؤئی اور عامر بن لؤئی نے آپ لشکر جمع کیے ہیں۔

(ب) یحییٰ بن سعید حضرت عبداللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تمہارے لیے لشکر جمع کیے ہیں۔ آپ سے لڑکر بیت اللہ سے روکنا چاہتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے ان کے بارے میں مشورہ دو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ہم مدد کرنے

والوں کی اولاد کو پکڑ لیں۔ اگر وہ بیٹھے رہے تو پریشان ہوں گے اور اگر نجات پا جائیں تو گردن کٹی ہوگی۔ جس کو اللہ نے کات ڈالا ہے یا تمہارا خیال ہے کہ ہم صرف بیت اللہ سے روکنے والوں کے خلاف لڑائی کریں۔ تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا: اللہ اور رسول بہتر جانتے ہیں۔ ہم تو صرف عمرہ کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ لڑائی کا کوئی ارادہ نہ تھا، لیکن پھر بھی جو بیت اللہ اور ہمارے درمیان رکاوٹ بنا ہم اس سے لڑائی کریں گے آپ نے فرمایا: تب چلو۔

زہری فرماتے ہیں: کہ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی اپنے صحابہ سے مشورہ نہیں لیتا تھا۔ زہریؒ سور بن مخرمہ اور مروان بن حکم کی حدیث کے بارے میں کہتے ہیں کہ جب وہ کسی راستے پر چلے تو نبی ﷺ نے فرمایا: خالد بن ولیدؓ تم نامی جگہ پر قریش کے ہراول دستہ پر ہیں۔ تم دائیں جانب چلو۔ اللہ کی قسم! خالد کو پتہ بھی نہیں چلا۔ اچانک وہ لشکر کے پیچھے تھا۔ وہ قریشیوں کو ڈرا رہا تھا۔ جب اس گھاٹی میں پہنچے جس کے آگے کفار کا سامنا تھا تو آپ کی سواری بیڑگئی۔ لوگوں نے آواز لگائی اٹھو۔ اٹھو قصواء بٹھیر گئی۔ قصواء بٹھیر گئی۔ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: قصواء بٹھیر نہیں۔ اور نہ ہی اس کی عادت ہے۔ اسے تو اس ذات نے روکا ہے۔ جس نے ابرہہ کے ہاتھیوں کو روکا تھا۔ پھر آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ وہ (قریش) مجھ سے ایسی بات کا مطالبہ کریں، جس میں وہ اللہ کی حمتوں کی تعظیم کرتے ہوں تو میں انکی ہر ایسی بات تسلیم کر لوں گا۔ تب آپ نے قصواء کو ڈانٹا تو وہ اچھل کر کھڑی ہو گئی۔ آپ مکہ کے راستے سے ہٹ گئے اور حدیبیہ کی طرف روانہ ہوئے۔ پھر حدیبیہ کے آخری کنارے پر اترے۔ جہاں معمولی پانی کا کنواں تھا۔ لوگ وہاں تھوڑا تھوڑا پانی حاصل کر رہے تھے اور تھوڑی دیر میں لوگوں نے اس کا پانی ختم کر دیا۔ جب رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پیاسی کی شکایت کی گئی تو آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس تیر کو کنویں میں پھینکو۔ راوی بیان کرتا ہے کہ اللہ کی قسم! تیر ڈالنے سے پانی جوش سے نکلنے لگا۔ یہاں تک کہ لوگ واپسی تک خوب سیر ہو کر پیتے رہے۔ وہ اس حالت میں تھے کہ بدیل بن ورقاء خزاعی بنو خزاعہ کی ایک جماعت کے ساتھ آیا۔ وہ اہل تہامہ سے رسول اللہ ﷺ کا رازدار تھا۔ اس نے کہا: میں کعب بن لوی اور عامر بن لوی کو چھوڑ کر آیا ہوں۔

احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں: یحییٰ بن سعید حضرت عبداللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے کعب بن لوی اور عامر بن لوی کو حدیبیہ کے پانیوں پر اتنی تعداد میں چھوڑا ہے۔ وہ آپ سے سے لڑ کر بھی بیت اللہ سے روکنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہم لڑائی کے لیے نہیں، صرف عمرہ کے لیے آئے ہیں، قریش کو لڑائیوں نے کمزور کر دیا اور نقصان دیا ہے۔ اگر وہ چاہیں گے تو میں ان کے ساتھ کوئی مدت مقرر کر لوں گا اور وہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں۔ اگر چاہیں تو جس طرح لوگ شامل ہیں وہ بھی ہو جائیں، مگر نہ وہ تمام جمع ہو جائیں۔ اگر وہ انکار کریں تو اللہ کی قسم میں اپنے اس دین پر ان سے قتال کروں گا یہاں تک کہ میں اکیلا بھی رہ جاؤں یا اللہ رب العزت اپنا حکم نافذ فرما دیں۔ بدیل نے کہا: میں آپ کی بات پہنچا دیتا ہوں۔ وہ قریش کے پاس آئے اور کہا میں اس شخص (یعنی محمد) کے پاس سے آیا ہوں۔ میں نے کچھ باتیں ان سے سنی ہیں۔ اگر تم چاہو تو بتا دیتا

ہوں، ان کے بیوقوف لوگوں نے کہا: اس کی کوئی بات بھی ہمارے سامنے بیان نہ کرو، ہمیں کوئی ضرورت نہیں، لیکن عقلمند انسانوں نے کہا: بتاؤ کیا سن کے آؤ ہو؟ اس نے کہا: اے لوگو! تم بچے ہو اور نہ ہی میں بچہ ہوں۔ عروہ نے کہا: کیا تم مجھ پر کوئی تہمت رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کوئی الزام نہیں۔ کہنے لگا: کیا تم جانتے ہو جس وقت میں اہل متغیر ہوا۔ جب انہوں نے میری بات نہ مانی تو میں تمہارے پاس اپنے اہل و عیال بچے اور اپنے چہرہ کا لیکر آیا تھا تو قریشیوں نے کہا: بات تو آپ کی درست ہے تو عروہ نے کہا: اس نے درست مطالبہ پیش کیا ہے اس کو قبول کر لو اور مجھے اس کے پاس جانے دو تو قریشیوں نے جانے کی اجازت دے دی، عروہ نے بھی نبی ﷺ سے بدیل کی طرح بات کی اور عروہ نے اس وقت یہ بات بھی کی کہ اے محمد! آپ کا کیا خیال ہے، اگر آپ اپنی قوم کو ختم کر ڈالیں تو کیا آپ نے سن رکھا ہے کہ آپ سے پہلے کسی نے اپنی قوم کو ختم کیا ہو اور دوسری جانب اللہ کی قسم میں اپنے آوارہ قسم کے لوگ دیکھ رہا ہوں، جو آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ لات کی شرم گاہ کو چوس۔ کیا ہم آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے! تو عروہ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ تو عروہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر تیرا میرے اوپر احسان نہ ہوتا تو میں تجھے جواب دیتا۔ پھر نبی ﷺ سے بات چیت شروع کر دی۔ جب بھی بات کرتا تو اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی کو لگاتا، مغیرہ بن شعبہ کوار لیے اور خود پہنے نبی ﷺ کے سر کے پاس ہی کھڑے تھے۔ جب بھی عروہ اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی کی طرف لاتا تو مغیرہ اپنا ہاتھ کوار کے دستہ پر مارتے اور کہتے کہ اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی مبارک سے دور کر، عروہ نے پوچھا یہ کون ہے؟ صحابہ نے کہا: مغیرہ بن شعبہ ہے۔ عروہ نے کہا: اے دھوکے باز! کیا میں نے تیرے دھوکے کی رقم ادا نہ کی تھی؟ اور مغیرہ اپنی قوم سے تھے زمانہ جاہلیت میں جس نے قتل کیا اور مال لوٹا۔ پھر وہ آکر مسلمان ہو گئے، آپ نے فرمایا تھا اسلام تو تیرا میں قبول کر لیتا ہوں لیکن مال سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ پھر عروہ نے نبی ﷺ کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ نبی ﷺ کا لعاب دہن بھی صحابی کے ہاتھ پر گرتا تھا۔ جسے وہ اپنے چہروں اور جسم پر مل لیتے تھے اور جب آپ حکم دیتے تو وہ اس کی تعمیل جلد ہی کر دیتے اور جب آپ وضو فرماتے تو آپ کے وضو کے پانی پر قریب تھا کہ وہ جھگڑ پڑتے اور جب آپ ان سے کلام کرتے تو ان کی آوازیں پست ہو جاتیں، اور کوئی نظر بھر کر آپ کی طرف تعظیم نہیں دیکھتا تھا، عروہ قریش کے پاس واپس آیا اور کہا: اے میری قوم! میں قیسری و کسری اور نجاشی کے دربار میں گیا ہوں۔ میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم کرتے ہیں، جتنی نبی ﷺ کے صحابہ محمد کی تعظیم کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر تمہو کیس تو وہ بھی کسی شخص کی ہتھیلی پر گرے جس کو وہ اپنے چہرے اور جسم پر مل لے اور حکم کی تعمیل کریں اور آپ کے وضو کے پانی پر قریب تھا کہ جھگڑ پڑیں اور جب وہ کلام کرتے ہیں تو آپ کے پاس پست آواز میں اور نظر بھر کر آپ کو تعظیم نہیں دیکھتے۔ انہوں نے اچھی بات پیش کی ہے قبول کر لو، بنو کنانہ کے ایک شخص نے کہا: میں ان کے پاس جاتا ہوں، قریش نے اسے بھی جانے کی اجازت دی، جب وہ نبی ﷺ اور صحابہ کے پاس گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں ہے وہ اپنی قوم سے ہے۔ قربانیوں کی تعظیم کرتے ہیں، ان کے سامنے قربانیاں پیش کرو، لوگوں نے تبلیہ کہتے ہوئے اس کا استقبال کیا، جب اس نے دیکھا تو کہنے لگا:

اللہ پاک ہے ایسے لوگوں کو بیت اللہ سے نہ روکا جائے، پھر مرکز بن حفص نے کہا: مجھے ان کے پاس جانے کی اجازت دو، جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا: مرکز بن حفص فاجر آدمی ہے، اس نے نبی ﷺ سے بات چیت شروع کی۔ درمیان میں سہیل بن عمرو آگیا، مکر فرماتے ہیں: جب سہیل بن عمرو آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے معاملہ میں آسانی کی گئی ہے۔

زہری فرماتے ہیں: سہیل بن عمرو نے کہا: لاؤ میں اپنے اور تمہارے درمیان معاہدہ تحریر کروں۔ اس نے کاتب کو منگوایا تو آپ نے فرمایا: لکھو میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے تو سہیل نے کہا: رخصن کو ہم نہیں جانتے، بلکہ لکھو تیرے نام کے ساتھ اے اللہ! تو آپ نے فرمایا: لکھو، باسمک اللہم، پھر فرمایا: لکھو یہ معاہدہ ہے جو محمد اللہ کے رسول نے کیا، سہیل نے اعتراض کرتے ہوئے کہا: اللہ کی قسم! اگر ہم اس بات پر یقین رکھتے کہ تم اللہ کے رسول ہو تو تمہیں بیت اللہ میں داخل ہونے سے نہ روکتے۔ تم محمد بن عبد اللہ تحریر کرو، یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہارے جھٹلانے کے باوجود میں اللہ کا رسول ہوں۔ محمد بن عبد اللہ ہی تحریر کیا جائے۔ زہری نے اس قول کے بارے میں کہا کہ قریش مجھ سے ایسی بات کا مطالبہ کریں، جس میں وہ اللہ کی حرمات کی تعظیم کرتے ہوں تو میں ان کی ہر ایسی بات تسلیم کر لوں گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے اور بیت اللہ کے درمیان سے ہٹ جاؤ کہ ہم بیت اللہ کا طواف کریں تو سہیل نے کہا: اللہ کی قسم عرب بات نہ کریں گے کہ ہم اچانک پکڑ لیے گئے، لیکن آپ آئندہ سال آجانا۔ آپ نے تحریر کروادیا تو سہیل نے کہا: ہماری طرف سے جو شخص آپ کے پاس چلا آئے چاہے وہ آپ کے دین پر ہو تو آپ اسے ہماری طرف واپس کرنے کے پابند ہوں گے۔ مسلمانوں نے کہا: اللہ پاک ہے کیسے مشرکین کی طرف اسے واپس کیا جائے گا، جب وہ مسلمان ہو کر آجائے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ ابو جندل سہیل اپنی بیٹیوں میں باندھے آگئے، وہ مکہ کی ٹہلی جانب سے نکل کر مسلمانوں کے درمیان آیا تھا، سہیل نے کہا: اے محمد! یہ پہلا مطالبہ ہے کہ آپ ابو جندل کو واپس کر دیں۔ آپ نے فرمایا: ہم معاہدہ کے بعد وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتے، لیکن ابھی معاہدہ مکمل نہیں ہوا تو سہیل نے کہا: پھر ہم معاہدہ کرتے ہی نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کو میری وجہ سے پناہ دے۔ سہیل نے کہا: میں پناہ نہ دوں گا، آپ نے فرمایا: چلو اسے کرلو۔ راوی کہتے ہیں: ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں تو مرکز نے کہا: ہم نے آپ کے لیے اس کو پناہ دی تو ابو جندل نے کہا: اے مسلمان گروہ! میں مشرکین کی طرف واپس کیا جاؤں گا، حالانکہ میں مسلمان ہوں، کیا تم دیکھتے نہیں ہو میں کس حالت میں آیا ہوں اور مجھے اللہ کے بارہ میں سزا دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: کیا آپ اللہ کے نبی نہیں؟ فرمایا: اللہ کا نبی ہوں، میں نے پوچھا: کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں؟ فرمایا: ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر ہیں، میں نے کہا: تب دین میں اتنی کمزوری کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، میں اس کی نافرمانی نہیں کرتا، وہ میرا مددگار ہے۔ میں نے پوچھا: آپ نے فرمایا تھا کہ ہم عنقریب بیت اللہ کا طواف کریں گے؟ فرمایا: کہا تھا، کیا میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اسی سال۔ میں نے کہا: یہ تو نہ فرمایا تھا: فرمایا تم آکر اس کا طواف کرو گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے پوچھا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کیا اللہ کے نبی حق پر نہیں؟

انہوں نے کہا: حق پر ہیں، میں نے کہا: کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں؟ انہوں نے کہا: ایسے ہی ہے، میں نے کہا: پھر ہم اپنے دین میں کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے عمر رضی اللہ عنہ! وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ وہ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہ کریں گے اور وہ اس کی مدد فرمائے گا۔ فوت ہونے تک حوصلہ کرو، اللہ کی قسم! وہ حق پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ نے بیت اللہ کے طواف کے بارے میں کہا تھا؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے اس سال ہی طواف کے بارے میں کہا تھا؟ میں نے کہا: نہیں تو انہوں نے کہا کہ آپ آکر اس کا طواف کر لیں گے۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس کے بارے میں کچھ کام کیے، جب معاہدہ مکمل ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے بے صحابہ کو قربانیاں کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: سر کے بال منڈواؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ کے تین مرتبہ کہنے کے باوجود کوئی بھی شخص کھڑا نہ ہوا۔ جب کوئی کھڑا نہ ہوا تو آپ ام سلمہ کے پاس چلے گئے، جو لوگوں کی جانب سے پریشانی آئی بتایا تو ام سلمہ نے پوچھا: کیا آپ اس کو پسند کرتے ہیں تو جا کر اپنی قربانی کرو اور کسی سے کلام نہ کرو اور اپنا سر منڈواؤ تو آپ نے ایسا ہی کیا۔ کسی سے کلام کیے بغیر اپنی قربانی کی اور سر مونڈنے والے کو بلا کر سر منڈوا دیا۔ جب انہوں نے یہ دیکھا تو قربانیاں نہ کر سکیں اور ایک دوسرے کے سر مونڈ دیے۔ قریب تھا کہ حال غم میں وہ اپنے ساتھی کو قتل کر دیں، پھر چند مومنہ عورتیں آئیں تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ﴾ (الممتحنہ: ۱۰) حتیٰ بلغ ﴿بَعْضُ النِّكَاحِ﴾ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں۔ راوی کہتے ہیں: اسی دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو عورتوں کو طلاق دی۔ ایک سے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ اور دوسری سے صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے نکاح کر لیا۔ پھر آپ مدینہ واپس آ گئے تو ابوبصیر آ گئے یہ قریش کا مسلمان آدمی تھا، یحییٰ عبد اللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبصیر بن اسید ثقفی نے مسلمان ہو کر ہجرت کی تو اخضر بن شریق جو کافر آدمی تھا بنو عامر بن لوئی سے، اس نے اپنے غلام اور ایک دوسرے شخص کو خط لکھ کر دیا کہ آپ سے کہنا کہ وعدہ پورہ کرو تو کفار مکہ نے اس کو واپس لانے کے لیے دو آدمیوں کو بھیجا، جو آپ نے ہمارے ساتھ معاہدہ کیا ہوا ہے، آپ نے ابوبصیر کو ان کے حوالے کر دیا۔ وہ اسے لیکر مکہ چل پڑے۔ جب وہ ذوالخلفہ مقام پر پہنچے تو وہ دونوں آدمی وہاں رک کر کھجوریں کھانے لگے تو ابوبصیر نے دونوں میں سے ایک آدمی سے کہا: اے فلاں! اللہ کی قسم! مجھے تمہاری یہ تلوار بہت عمدہ معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے نے تلوار سوختی، اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہت عمدہ ہے۔ میں نے اس کا تجربہ کیا ہوا ہے، ذرا مجھے دیکھاؤ میں یہ دکھاؤ چاہتا ہوں۔ اس نے یہ تلوار ابوبصیر کو پکڑا دی تو ابوبصیری نے تلوار ماری۔ جب وہ ٹھنڈا ہو گیا اور دوسرا آدمی بھاگ کر مدینہ منورہ پہنچا اور ہانتا ہوا مسجد نبوی میں داخل ہوا تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کا کسی خوفناک واقعہ سے واسطہ پڑا ہے۔ اس نے جلدی سے کہا: میرا ساتھی قتل ہو چکا، بلاشبہ میں بھی قتل ہو جاؤں گا۔ اتنے میں ابوبصیر بھی آ پہنچا، ابوبصیر نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ نے آپ کا ذمہ پورا کر دیا، آپ نے مجھے واپس کر دیا، پھر اللہ نے مجھے ان سے نجات دی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیری ماں مر جائے تو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہے۔ اگرچہ تیرا ایک ہی ساتھی کیوں نہ

ہو، ابوبصیر نے یہ سن کر یقین کر لیا کہ نبی کریم ﷺ اس کو واپس بھیج دیں گے تو وہ وہاں سے نکل کر ساحل سمندر جا پہنچا، اسی دوران ابوجندل بن سہیل یزیاں توڑ کر نکلا اور ابوبصیر سے آ ملا، پھر جو شخص بھی قریش مکہ سے مسلمان ہو کر نکلتا، وہ ابوبصیر کے ساتھ آ ملتا، یہاں تک کہ ان کی ایک جماعت قائم ہو گئی۔ راوی نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! جب وہ قریش کے کسی قافلہ کے بارے میں سنتے کہ وہ شام کی جانب جا رہا ہے تو وہ اس قافلہ پر حملہ کر دیتے، قافلے والوں کو موت کی گھاٹ اتار دیتے اور ان کے مالوں پر قبضہ کر لیتے تو قریش نے گھبرا کر نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھیجا اور آپ کو صلہ رحمی اور اللہ کی قسم دیکر کہا کہ آپ (ابوبصیر گروپ) کو پیغام بھیجیں اور انہیں مدینہ منورہ بلا لیں، نیز جو شخص آپ کے پاس مسلمان ہو کر آ جائے امن والا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ مدینہ منورہ آ جائیں، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَهُوَ الْكَافِرُ كَفًّا لِّیَدِهِمْ عَنْكُمْ وَإِذِیْكُمْ عَنْهُمْ﴾ حتیٰ بلغ ﴿حِمَّةَ الْبَجَاهِلِیَّةِ﴾ [الفتح ۲۶] وہ ذات جس نے ان کے ہاتھوں سے تمہیں اور تمہارے ہاتھوں سے انہیں بچایا اور ان کی غیرت یہ تھی کہ انہوں نے آپ کو نبی نہ مانا اور بسم اللہ الرحمن الرحمن نہ لکھنے دی اور بیت اللہ سے روکا۔ [صحیح۔ بخاری ۲۷۳۴]

(۱۸۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْبِرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عُمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ لَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ زَادَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيُرْسِلَهُ إِلَى قُرَيْشٍ وَهُوَ بِلَدِّهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تُرْسِلْنِي إِلَيْهِمْ فَإِنِّي أَتَخَوَّفُهُمْ عَلَى نَفْسِي وَلَكِنْ أُرْسِلْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمْ فَلَقِيَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ فَأَجَارَهُ وَحَمَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفَرَسِ حَتَّى جَاءَ قُرَيْشًا فَكَلَّمَهُمْ بِالَّذِي أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلُوا مَعَهُ سَهْلَ بْنَ عُمَرَ لِيُصَالِحَهُ عَلَيْهِمْ وَبِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِهَا فَدَعَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَأَبَى أَنْ يَطُوفَ وَقَالَ: مَا كُنْتُ لَأَطُوفَ بِهِ حَتَّى يَطُوفَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ سَهْلُ بْنُ عُمَرَ قَدْ أَجَارَهُ لِيُصَالِحَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَذَكَرَ قِصَّةَ الصُّلْحِ وَكِتَابَتِهِ قَالَ: ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكِتَابِ إِلَى قُرَيْشٍ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ دَكَرَ قِصَّةَ فِيمَا كَانَ بَيْنَ الْفَرِيقَيْنِ مِنَ التَّرَامِي بِالْحِجَارَةِ وَالنَّيْلِ وَارْتِهَانِ الْمُشْرِكِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَارْتِهَانِ الْمُسْلِمِينَ سَهْلَ بْنَ عُمَرَ وَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُسْلِمِينَ إِلَى الْبَيْعَةِ فَلَمَّا رَأَتْ قُرَيْشٌ ذَلِكَ رَغِبَتْ عَنْهُمْ اللَّهُ فَأَرْسَلُوا مَنْ كَانُوا ارْتَهَنُوهُ وَدَعَا إِلَى الْمَوَادَعَةِ وَالصُّلْحِ فَصَالَحَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَاتَبَهُمْ. [ضعيف]

(۱۸۸۰۸) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے اس قصہ کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں، اس میں کچھ زیادہ ہو سکتی

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قریش کی طرف بھیجنے کیلئے بلایا جب بلدح نامی جگہ پر تھے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ آپ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیں۔ آپ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ جب انکی ملاقات ابان بن سعید سے ہوئی تو اس نے پناہ دیکر اپنے گھوڑے کی اگلی جانب سوار کر کے قریش کے پاس لائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق قریش سے بات کی، قریش نے سہیل بن عمرو کو صلح کیلئے روانہ کر دیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مکہ میں بہت زیادہ رشتہ دار تھے، جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ کے طواف کی دعوت دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے بغیر طواف کرنے سے انکار کر دیا، وہ سہیل بن عمرو کو ساتھ لیکر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تاکہ صلح کر سکیں، اس نے صلح کا قصد اور معاہدہ کی تحریر کا تذکرہ کیا، پھر اس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو معاہدہ کی تحریر دیکر روانہ کیا، پھر اس نے دونوں فریقوں کے درمیان جو جنگ بندی ہوئی اس کا تذکرہ کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو بیعت کی جانب بلایا، جب قریش نے یہ دیکھا تو ان کے دل میں اللہ نے رعب ڈال دیا تو انہوں نے تمام گروی اشیاء روانہ کر دیں اور آپ کو صلح کی دعوت دی۔ آپ نے ان سے صلح کی اور معاہدہ تحریر کروا دیا۔

(۴۱) باب مَا جَاءَ فِي مُدَّةِ الْهُدْنَةِ

صلح کی مدت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتْ الْهُدْنَةُ بَيْنَهُ عَشْرَ سِنِينَ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور قریش کے درمیان صلح کی مدت دس سال تھی۔

(۱۸۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ وَالْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْهُدْنَةِ قَالَ: فَلَدَعَتْ قُرَيْشٌ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو فَقَالُوا اذْهَبْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَصَالِحْهُ وَلَا يَكُونَنَّ فِي صَلَاحِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ عَنَّا عَامَهُ هَذَا لَا تَحْدُثُ الْعُرْبُ أَنَّهُ دَخَلَهَا عَلَيْنَا عَوَةٌ فَخَرَجَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو مِنْ عِنْدِهِمْ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُقْبِلًا قَالَ: قَدْ أَرَادَ الْقَوْمُ الصُّلْحَ حِينَ بَعَثُوا هَذَا الرَّجُلَ. فَلَمَّا أَنْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جَرَى بَيْنَهُمَا الْقَوْلُ حَتَّى وَقَعَ الصُّلْحُ عَلَى أَنْ تَوْضَعَ الْحَرْبُ بَيْنَهُمَا عَشْرَ سِنِينَ وَأَنْ يَأْمَنَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَأَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ عَامُهُمْ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَدِمَهَا خَلَوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَكَّةَ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِسِلَاحِ الرَّاكِبِ وَالسُّيُوفِ فِي الْقُرْبِ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَانَا مِنْ أَصْحَابِكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْلِهِ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ وَإِنَّهُ مَنْ

أَتَاكَ مِنَّا بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيْلَهُ رَدَدْتُهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ عِيبٌ مُّكْفُوفَةٌ وَإِنَّهُ لَا إِسْلَآلَ وَلَا إِغْلَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۰۹) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ حدیبیہ کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ قریش نے سہیل بن عمرو کو بلایا اور کہا: جاؤ اس شخص یعنی محمد سے اس بات پر صلح کر لینا کہ وہ آئندہ سال مکہ میں تین دن کے لیے قیام کر لیں اور مکہ میں داخلہ کے وقت اسلحہ اور تلواریں مینوں میں ہوں گی۔ اگر آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر ہمارے پاس آ گیا تو ہم اسے واپس نہ کریں گے اور ہمارا کوئی فرد اپنے ولی کی اجازت کے بغیر گیا تو آپ اسے واپس کریں گے۔ یہ ہمارے اور آپ کے درمیان بند راز ہے جس میں کسی قسم کی چوری نہیں ہے۔

(۱۸۸۱۰) وَرَوَى عَاصِمٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْعُمَرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جَدًّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتْ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَهْلِ مَكَّةَ عَامَ الْحَدِيثِ أَرْبَعَ سِنِينَ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ تَكُوهُ الْمُحْفُوظُ هُوَ الْأَوَّلُ. وَعَاصِمٌ بْنُ عُمَرَ هَذَا يَأْتِي بِمَا لَا يَتَأْتِعُ عَلَيْهِ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ مَوْسَى وَالْبُخَارِيُّ وَعَبْرُهُمَا مِنَ الْأَلِيمَةِ.

[ضعيف]

(۱۸۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور اہل مکہ کے درمیان حدیبیہ کے سال ۳ سال کی صلح تھی۔

(۴۲) (باب نزول سورة الفتح عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَرْجِعُهُ مِنَ الْحَدِيثِ)

سورہ فتح کے نزول اور آپ کا حدیبیہ سے واپس آنے کا بیان

(۱۸۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَبُو الْأَشْعَبِ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ يَعْرِفُ لَكَ اللَّهُ مَا تَقْدَرُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأْخُرُ ﴿الفتح ۱-۲﴾ مَرْجِعُهُمْ مِنَ الْحَدِيثِ وَهُمْ يَخَالِفُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَأَبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهُدَى فَقَالَ: لَقَدْ أَنْزَلْتُ عَلَى آيَاتٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِكَ لَمَّا يَفْعَلُ بِنَا قَالَ فَتَزَكَّتْ ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] حَتَّى يَبْلُغَ رَأْسَ الْآيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح- مسلم ۱۷۸۶]

(۱۸۸۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيُخْفِيَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾ [الفتح ۱-۲] ہم نے آپ کو واضح فتح عطا کی، تاکہ آپ کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں، جب آپ حدیبیہ سے پلٹے تو غم و پریشانی تھی۔ آپ نے قربانی کو نحر کیا اور فرمایا یہ جو آیت میرے اوپر نازل ہوئی مجھے تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے، صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ ہمارے اور آپ کے ساتھ کیا کریں گے؟ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] کہ اللہ مومن مردوں اور عورتوں کو ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، یہاں تک کہ مکمل آیت تلاوت کی۔

(۱۸۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ الْحَافِظَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُرْوَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْقَاطِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ [الفتح ۱] قَالَ فَتَحَ الْحَدِيثِيَّةُ فَقَالَ رَجُلٌ: هَيْبًا مَرِينًا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ فَمَا لَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] قَالَ شُعْبَةُ: فَقَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَلِمْتُ الْبَصْرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ: أَمَّا الْأَوَّلُ فَعَنْ أَنَسٍ وَأَمَّا الثَّانِي ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] فَعَنْ عِكْرِمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. [صحيح- بخاری ۴۱۷۲]

(۱۸۸۱۲) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ [الفتح ۱] سے مراد حدیبیہ کی فتح ہے، ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مبارک ہو، یہ آپ کے لیے ہے اور ہمارے لیے کیا ہے؟ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] شعبہ کہتے ہیں: میں نے کوفہ میں قتادہ اور انس سے بیان کیا اور بصرہ میں صرف قتادہ سے بیان کیا تو فرمانے لگے: پہلے الفاظ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہیں اور دوسرے الفاظ یعنی آیت: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ یہ حضرت عکرمہ سے منقول ہے۔

(۱۸۸۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَسَاحٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَمُرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَسَاحٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَامَ سَهْلُ بْنُ حَنْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ صَفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهَمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْحَدِيثِيَّةِ وَلَوْ نَرَى إِحْصَالًا لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ

الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَاتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: لَقِيمٌ نُعْطَى الدِّينَةَ فِي أَنْفُسِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ. قَالَ: فَانْطَلَقَ ابْنُ الْخَطَّابِ وَلَمْ يَصْبِرْ مَعْقِظًا فَاتَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَعَلَى مَا نُعْطَى الدِّينَةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا. قَالَ: فَزَلَّ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْفَتْحَ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ السُّلَمِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ يَسْهَابٍ لَمَّا كَانَ فِي الْإِسْلَامِ فَتَحَ أَعْظَمُ مِنْهُ كَانَتْ الْحَرْبُ قَدْ أَحْجَزَتْ النَّاسَ فَلَمَّا آمَنُوا لَمْ يَكُنْ بِالْإِسْلَامِ أَحَدٌ يَعْقِلُ إِلَّا قَبْلَهُ فَلَقَدْ أَسْلَمَ فِي سَنَتَيْنِ مِنْ تِلْكَ الْهُدْيَةِ أَكْثَرُ مِمَّنْ أَسْلَمَ قَبْلَ ذَلِكَ. (صحيح)

(۱۸۸۱۳) ابو اؤل فرماتے ہیں کہ سہیل بن حنیف نے صفین کے دن کہا: اے لوگو! اپنے اوپر الزام لگاؤ۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں موجود تھے۔ اگر لڑائی ہوتی ہم ضرور لڑتے لیکن یہ مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان صلح تھی تو اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم حق پر اور ایمان باطل پر نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہم حق پر اور دشمن باطل پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ہمارے مقتول جنت اور ان کے مقتول جہنم میں نہ جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہمارے مقتول جنتی اور ان کے جہنمی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر ہم کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، جب کہ اللہ ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں، آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں، اللہ مجھے ضائع نہ کریں گے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور کہا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے لگے: ہم حق پر اور وہ باطل پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے جہنم میں نہ جائیں گے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے مقتول جنتی اور ان کے جہنمی ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر ہم اپنے دین کے بارے میں کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ بھی نہیں فرمایا؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! وہ اللہ کے نبی ہیں، اللہ انہیں ضائع نہ کرے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ نے قرآن نازل کیا تو آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر ستایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فتح ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ فتح ہے۔ راوی کہتے ہیں:

پھر وہ خوشی خوشی واپس چلے گئے۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ابن شہاب نے فرمایا: اسلام میں اس سے بڑی فتح کوئی نہ تھی، جب لوگوں کی لڑائی ختم ہو گئی۔ پھر کوئی عقل مند انسان اسلام کی بات سن کر قبول کیے بغیر نہ رہا، دو سال صلح کی مدت میں جتنے مسلمان ہوئے اس سے پہلے نہ ہوئے تھے۔

(۱۸۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْيَسُورَ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْبِيَّةِ وَفِيهَا مَذْرَجًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاجِعًا فَلَمَّا أَنْ كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْفَتْحِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ فَكَانَتْ الْقِصَّةُ فِي سُورَةِ الْفَتْحِ وَمَا ذَكَرَ اللَّهُ مِنْ بَيْعَةِ رَسُولِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا آمَنَ النَّاسُ وَتَفَافَضُوا لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ بِإِسْلَامٍ إِلَّا دَخَلَ فِيهِ فَلَقَدْ دَخَلَ فِي تَيْبِكَ السِّتِينَ فِي الْإِسْلَامِ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ فِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَكَانَ صَلْحُ الْحُدَيْبِيَّةِ فَتْحًا عَظِيمًا. [صحيح]

(۱۸۸۱۳) عروہ سورہ بن خرمہ اور مروان بن حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیبیہ اس میں اندراج ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ واپس چلے، ابھی مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے کہ سورہ فتح مکمل نازل ہوئی، ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ یہ فیصلہ سورہ فتح میں ہے، جو صحابہ کا رسول اللہ ﷺ کی درخت کے نیچے بیعت کرتا ہے جب تمام لوگ امن میں ہو گئے کسی نے بھی اسلام کے متعلق بات نہ کی لیکن جو اسلام کے متعلق سنتا وہ ضرور اسلام قبول کر لیتا، ان دو سال کے اندر اسلام میں زیادہ لوگ داخل ہوئے اور صلح حدیبیہ فتح عظیم تھی۔

(۱۸۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَعْدُونَ أَنْتُمْ الْفَتْحَ فَتَحَ مَكَّةَ وَقَدْ كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ لَنَا فَتْحًا وَنَعُدُّ نَحْنُ الْفَتْحَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ نَزَلْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَهِيَ بَيْتُ لَوْ جَدْنَا النَّاسَ قَدْ نَزَحُوا فَلَمْ يَدْعُوا فِيهَا قَطْرَةً فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدَعَا بَدَلُو مِنْهَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ بِيَمِينِهِ فَمَجَّهَ فِيهَا وَدَعَا اللَّهُ فَكَثُرَ مَاؤُهَا حَتَّى صَدَرْنَا وَرَكَابُنَا وَنَحْنُ أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحيح- بخاری ۴۱۵۰]

(۱۸۸۱۵) براہ فرماتے ہیں کہ تم فتح مکہ کو عظیم فتح شمار کرتے ہو، جبکہ ہمارے نزدیک فتح عام فتح ہے۔ لیکن صلح حدیبیہ کی فتح عظیم تھی، حدیبیہ کے مقام پر ایک کنواں تھا جس کا لوگوں نے پانی نکال کر ختم کر دیا۔ جب نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ کنویں کے

کنارے پر آئے، پانی کا ڈول نکالا۔ پھر کچھ پانی لیکر کنویں میں کلی کر دی اور اللہ سے دعا کی تو پانی اتنا زیادہ ہو گیا کہ ہم نے سیر ہو کر پہا اور سوار یوں کو پلایا اور ہماری تعداد ۱۴۰ تھی۔

(۴۳) بَابُ مُهَادَنَةِ الْأَنْثَمَةِ بَعْدَ رَسُولِ رَبِّ الْعِزَّةِ إِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِينَ نَازِلَةٌ

رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ کا صلح کرنا جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو

(۱۸۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ بِهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ڈھال ہے جس کے ذریعے جہاد کیا جاتا ہے۔

(۱۸۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قَبْئِهِ مِنْ آدَمَ فَقَالَ لِي: يَا عَوْفُ اْعُدُّ رِسًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَوْتِي ثُمَّ فَتَحْ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ ثُمَّ مَوْتَانِ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِيفَاضَةُ الْمَالِ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيُظَلَّ سَاحِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هَذَنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ فَيَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا. قَالَ الْوَلِيدُ فَلَدَّا كُنَّا هَذَا الْحَدِيثَ شَيْخًا مِنْ شُبُوحِ الْمَدِينَةِ فِي قَوْلِهِ ثُمَّ فَتَحْ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ فَقَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَيَقُولُ مَكَانَ: فَتَحْ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ عُمَرَانُ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ذُوْنِ إِسْنَادٍ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۱۷) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ میں جنگ تبوک میں نبی مکرم ﷺ کے پاس آیا آپ چمڑے کے خیمے میں تھے، آپ نے فرمایا: قیامت سے پہلے چھ نشانوں کو شمار کرو، میری وفات، بیت المقدس کی فتح، بے شمار اموات جیسے بکریاں اچانک مرجاتی ہیں۔ مال کا زیادہ ہونا یہاں تک کہ ایک شخص کو سودینا رو دیا جائے گا، لیکن وہ ناراض ہو جائے گا۔ ایک فتنہ رونما ہو گا جو عرب کے تمام گھروں میں داخل ہو جائے گا تمہارے اور رومیوں کے درمیان صلح ہو جائے گی، لیکن وہ عہد شکنی کریں گے، وہ

تمہارے پاس ۸۰ جندوں تلے آئیں گے، ہر جندے کے نیچے وہ بارہ ہزار ہوں گے۔

(ب) مدینہ کے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ پھر بیت المقدس کی فتح ہوگی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بیت المقدس کی فتح، اس کی آبادی ہے۔

(۱۸۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: مَالُ مَكْحُولٍ وَابْنُ أَبِي زَكْرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قِيلَتْ مَعَهُمْ قَالَ فَحَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ لَهُ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مَخْبَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: سَيُصَالِحُكُمْ الرُّومُ صَلَاحًا أَيْنَا نَمْ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدَاؤًا فَتَنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ فَتَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ ذِي تَلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ: غَلِبَ الصَّلِيبُ فَيُغَضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَذُقُهُ فَيَعْنَدُ ذَلِكَ تَغَضُّبُ الرُّومِ وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ. [صحيح]

(۱۸۸۱۸) خالد حضرت جبیر بن نفیر سے نقل فرماتے ہیں کہ چلو ہمیں صحابی رسول ﷺ کے پاس لے کر چلو، کہتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے ساتھ رومی صلح کر لیں گے، پھر تم مل کر دشمنوں سے لڑائی کر کے مال غنیمت حاصل کرو گے واپس صحیح سلامت پلو گے اور ذی تلول نامی جگہ پر قیام کرو گے وہاں ایک عیسائی شخص صلیب کو بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آگئی تو ایک مسلمان صلیب کو پکڑ کر توڑ ڈالے گا، جس کی بنا پر رومی غصہ میں آکر لڑائی کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

(۴۴) باب الْمُهَادَنَةِ إِلَى غَيْرِ مُدَّةٍ

بغیر کوئی مدت مقرر کیے صلح کرنے کا بیان

(۱۸۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. لِيَقْرَهُمْ عَلَى أَنْ يَكْفُوهُ عَمَلُهَا وَلَهُمْ يَنْصَفُ الشَّمْرُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُقْرُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَفَرَّوْا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَحْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

قَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ. يُقْرَأُكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ: أَقْرَأَكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ مَا بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: يُقْرَأُكُمْ مَا أَقْرَأَكُمْ اللَّهُ. وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: مُرْسَلًا: أَقْرَأَكُمْ مَا أَقْرَأَكُمْ اللَّهُ. وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُوَصَّلًا وَقَدْ مَضَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ بِأَسَانِيدِهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قِيلَ فَلِمَ لَا يَقُولُ أَقْرَأَكُمْ مَا أَقْرَأَكُمْ اللَّهُ يَعْنِي كُلَّ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قِيلَ الْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي أَنَّ أَمْرَ اللَّهِ كَانَ يَأْتِي رَسُولَهُ بِالْوَحْيِ وَلَا يَأْتِي أَحَدًا غَيْرَهُ بِوَحْيٍ. [صحيح]

(۱۸۸۱۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہود و نصاریٰ کو ارض حجاز سے جلا وطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر فتح کیا تھا تو یہود کو وہاں سے جلا وطن کرنا چاہا، کیونکہ یہ زمین اللہ، رسول اور مسلمانوں کی تھی، جب آپ نے یہود کو نکالنے کا ارادہ کر لیا تو یہود نے نبی ﷺ سے پوچھا: اگر آپ ہمیں زمینوں پر کام کرنے دیں اور تو آدھا پھل آپ کا ہوگا۔ آپ نے فرمایا: جتنی دیر ہم چاہیں گے تمہیں پرقرار رکھیں گے، آپ نے تو برقرار رکھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں جہاد اور ارجاء بستیوں کی جانب جلا وطن کر دیا۔

(ب) موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک ہم چاہیں گے برقرار رکھیں گے۔

(ج) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس پر برقرار رکھوں گا، جتنی دیر چاہوں گا۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تمہیں اتنی دیر برقرار رکھیں گے جتنی دیر اللہ رب العزت برقرار رکھیں گے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اقرءکم ما اقرکم اللہ۔ کا مطلب ہے کہ میرے بعد خلیفہ جتنی دیر تمہیں برقرار رکھیں۔ خلیفہ اور رسول میں یہ فرق ہوگا کہ رسول کے پاس اللہ کی جانب سے وحی آتی ہے جبکہ کسی دوسرے کے پاس وحی نہیں آتی۔

(۴۵) بَابُ مُهَادَنَةِ مَنْ يَقْوَى عَلَى قِتَالِهِ

جولائی پر طاقت رکھتا ہو اس سے صلح کا بیان

(۱۸۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَدَّادٌ عَنْ الْعَوَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمَوْسِمِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ بِهِؤَلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ فَبَيْنَا أَبُو بَكْرٍ نَازِلٌ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقُصْوَاءَ فَخَرَجَ فَرَعًا وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَفَعَ إِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى عَلَى الْمَوْسِمِ وَأَمَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَنَادِيَ بِهِؤَلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَانْطَلَقَا فَحَبَا فَقَامَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى فِي وَسْطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ بَرَاءٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ ﴿فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ﴾ [النوبة ۲] لَا يَحْتَجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ كَانَ يَنَادِي بِهِذَا فَإِذَا نَحَّ قَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى بِهَا. [حسن]

(۱۸۸۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر روانہ کیا اور ان باتوں کا اعلان کرنے کا حکم دیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے راستہ میں کسی جگہ پڑا دیا تو رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی قصواء کی آواز سنی، گھبرا کر نکلے ہیں، جبکہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے آپ کا خط ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیا، جس میں تھا کہ ان باتوں کا اعلان حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کرنے دیا جائے۔ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایام تشریق کے درمیان ان باتوں کا اعلان کر دیا کہ اللہ و رسول ہر مشرک سے بری ہیں۔ ﴿فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ﴾ [النوبة ۲] تم زمین پر چار ماہ چلو پھرو، جان لو تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ① اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے، ② کپڑے اتار کر بیت اللہ کا طواف نہ کیا جائے۔ ③ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، ابو ہریرہ ان کی آواز آگے پہنچاتے تھے۔

(۱۸۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَاحِبٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُهَيَّرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَاءَةً إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَكُنْتُ أَنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي فَقِيلَ لَهُ يَا أَيُّ شَيْءٍ كُنْتَ تَنَادِي؟ فَقَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَنَادِيَ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدٌ فَاجْلُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَشْهُرُ فَإِنَّ اللَّهَ بَرَاءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَحْتَجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ. وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ يَسَعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: وَمَنْ كَانَ لَهُ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مَدَّتِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ فَأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرِصْفَانِ بْنِ أُمَيَّةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ تَسِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ الشَّيْخُ قَدْ مَضَى هَذَا فِي حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ فِي كِتَابِ النِّكَاحِ. [صحيح تقدم برقم ۱۷۹۴۸]

(۱۸۸۲) محرم بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ جب آپ نے اہل مکہ سے برأت کا اعلان کروایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اعلان کرتا لیکن میری آواز ٹپکی ہے تو کہا گیا: کس بات کا آپ اعلان کرنا چاہتے ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے ان باتوں کا اعلان کرنے کا حکم دیا گیا ہے: ① جنت میں صرف مومن داخل ہو گا۔ ② نبی ﷺ کا جس سے عہد تھا، اس کی مدت چار ماہ ہے۔ ③ جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ بری ہیں۔ ④ ننگے بدن بیت اللہ کا طواف نہ کیا جائے۔ ⑤ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے۔

(ب) زید بن شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کا معاہدہ تھا اسے پورا کیا جائے گا اور جس کا معاہدہ نہیں اس کی مدت چار ماہ ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ کو فتح مکہ کے بعد چار ماہ مہلت دی تھی۔

(۳۶) باب لَا خَيْرَ فِي أَنْ يُعْطِيَهُمُ الْمُسْلِمُونَ شَيْئًا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَنْهُمْ

مسلمان جنگ بندی کے لیے کچھ دیں اس میں خیر نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّ الْقِتْلَ لِلْمُسْلِمِينَ شَهَادَةً وَأَنَّ الْإِسْلَامَ أَغْزَى مِنْ أَنْ يُعْطَى مُشْرِكٌ عَلَى أَنْ يَكْفَ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّ أَهْلَهُ قَاتِلِينَ وَمَقْتُولِينَ ظَاهِرُونَ عَلَى الْحَقِّ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَرِينَا فِي حَدِيثِ الْمُهَيَّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي قِصَّةِ الْأَهْوَاذِ أَنَّهُ قَالَ فَأَخْبَرَنَا نَبِيْنَا عَنْ رَسُولِهِ رَبَّنَا: أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى جَنَّةٍ وَيَعِيمُ لَمْ يَرِ مِثْلَهُ قَطُّ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قتل مسلمان کی شہادت ہے اور اسلام کا مشرک کو جنگ بندی کے لیے کچھ دینا مناسب خیال نہیں کرتا، کیونکہ مسلمان قاتل یا مستول دونوں صورتوں میں حق پر ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: مغیرہ بن شعبہ کی حدیث ابواز کے بارے میں ہے کہ ہمارے رب کا پیغام ہے: جو قتل ہو گیا وہ نعمتوں والی جنت میں جن جیسی دیکھی بھی نہیں گئی اور جو ہمارے باقی بچیں گے وہ تمہاری گردنوں کے مالک ہوں گے۔

(۱۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ خَالَهٖ وَكَانَ اسْمُهُ حَرَامٌ أَخَاهُ سَلِيمٌ فِي سَبْعِينَ رَجُلًا فَقَتَلُوا يَوْمَ بَنِي مُعَوْنَةَ وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْرِكِينَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: أَخَيْرُكَ بَيْنَ ثَلَاثِ خِصَالٍ أَنْ يَكُونَ لَكَ أَهْلُ السَّهْلِ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنْ تَكُونَ خَلِيفَتَكَ مِنْ بَعْدِكَ أَوْ أَغْزَوْكَ بِعِطْفَانٍ بِأَلْفٍ أَشْقَرٍ وَأَلْفٍ شَقْرَاءَ. قَالَ: فَطُعِنَ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَدَّ كَعْلَةً الْكُفْرِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلَانٍ

اَتَوْنِي بِفَرَسِي فَرَكَبَهُ فَمَاتَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ فَانْطَلَقَ حَرَامٌ اَخُو اُمِّ سَلِيمٍ وَرَجُلَانِ مَعَهُ رَجُلٌ اَعْرَجٌ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالَ: كُونَا يَعْزِي قَرِيْبًا مِنِّي حَتَّى اَتِيَهُمْ فَإِنْ اَتَوْنِي كُنْتُمْ كَذَا وَإِنْ قَتَلُونِي اَتَيْتُمْ اَصْحَابَكُمْ فَاتَاهُمْ حَرَامٌ فَقَالَ: اَتَوْنُونِي اَبْلَغْكُمْ رِسَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - ﷺ - قَالُوا نَعَمْ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَاَوْمَنُوْا اِلَى رَجُلٍ فَاتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ. قَالَ هَمَامٌ اَحْبِسْهُ قَالَ فَاَنْفَذَهُ بِالرَّمْحِ فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ فَرَزْتُ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ فَقِيْلَ كُلُّهُمْ اِلَّا الْاَعْرَجُ كَانَ فِي رَأْسِ الْحَبْلِ قَالَ اِسْحَاقُ فَحَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ اُنْزِلْ عَلَيْنَا لَمْ كَانَ مِنَ الْمُنْسُوْخِ اِنَّا قَدْ لَقَيْنَا رَبَّنَا فَرَضِيْ عَنَّا وَاَرْضَانَا فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ - ﷺ - سَبْعِيْنَ صَبَاحًا عَلَى رِغْلٍ وَذُكُوَانٍ وَبَنِي لِحْيَانٍ وَعَصِيَّةٌ عَصَبَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيْحِ عَنْ مُوسَى بْنِ اِسْمَاعِيْلٍ. [صحيح- بخاری ۴۰۹۱]

(۱۸۸۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ماموں حرام جو ام سلمہ کے بھائی تھے، ان ستر آدمیوں میں روانہ کیا جو یرمونہ پر قتل کر دیے گئے۔ مشرکین کا رئیس عامر بن طفیل نبی کے پاس آیا، اس نے کہا: میں تجھے تین چیزوں میں اختیار دیتا ہوں، ① آپ کے لیے بدر اور میرے ساتھی گھروں میں رہنے والے لوگ، ② آپ کے بعد میں خلیفہ ہوں گا، ③ میں تیرے ساتھ ایک ہزار سرخ و سفید رنگت والے نوجوانوں کے ساتھ جنگ کروں گا۔ راوی کہتے ہیں: بنو فُلان کے گھر اس کو نیزہ مارا گیا یا بنو فُلان قبیلے کی عورت کے گھر میں وہ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو گیا، اس نے اپنا گھوڑا منگوایا تو عامر بن طفیل اپنے گھوڑے پر سوار بنی فوت ہو گیا، تو ام سلمہ کے بھائی حرام اور اس کے ساتھ دو شخص اور بھی چلے، ایک نلکڑا اور ایک بنو فُلان قبیلے کا شخص۔

راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں میرے قریب آ گئے۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا: اگر تم نے مجھے پناہ دے دی تو تمہیں مے گا اور اگر انہوں نے مجھے قتل کر دیا تو تم اپنے ساتھیوں کے پاس چلے جانا۔ حرام ان کے پاس آ گئے، کہنے لگے: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا پیغام دیتا ہوں۔ کیا تم ایمان لاؤ گے، انہوں نے حامی بھری تو حرام نے ان کو وعظ شروع کر دیا جبکہ انہوں نے کسی شخص کو پیچھے سے اتارا اس نے نیزہ مار کر حرام کو ہلاک کر دیا۔ ہمام کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ جب اسے نیزہ لگا، اس نے کہا: اللہ اکبر رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا، اس شخص نے باقی افراد کو بھی قتل کر ڈالا، سوائے اعرج کے، کیونکہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر تھے۔

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہمارے پاس لایا گیا، پھر یہ بات منسوخ ہو گئی کہ ہماری ملاقات اللہ رب العزت سے ہوئی، وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی تھے، نبی ﷺ نے ۷۰ دن رغل و ذکوان بنو لحيان قبیلوں پر ہمدعا کی کیونکہ انہوں نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی تھی۔

(۱۸۸۲۳) اَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْاَدِيبُ اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْاِسْمَاعِيْلِيُّ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ اَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ وَكَانَ خَالَهُ يَوْمَ يَنْبُرُ مَعُونَةَ فَقَالَ بِاللَّهِ هَكَذَا فَتَضَحَّ عَلَى وَجْهِهِ وَرَأَيْتُهُ ثُمَّ قَالَ: فَوُتَّ وَرَبُّ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّانَ. [صحيح - بحاری ۴۰۹۲]

(۱۸۸۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حرام بن ملحان کو نیزہ مارا گیا اور ان کا ماموں ہر موندہ کے دن تھا، اس نے خون کے ٹپکتے وقت اپنے چہرے اور سر پر پانی چھڑکتے ہوئے کہا کہ رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔

(۱۸۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفٌ هُوَ ابْنُ سَالِمٍ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ - ﷺ - فِي الْخُرُوجِ مِنْ مَكَّةَ فَلَذَكَوَ الْحَدِيثُ فِي الْهَجْرَةِ وَمَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ قَالَ فَقِيلَ لِعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَوْمَ يَنْبُرُ مَعُونَةَ وَأَيَّرَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَقَالَ لَهُ عَامِرُ بْنُ الطَّفِيلِ: مَنْ هَذَا وَأَشَارَ إِلَيَّ قِيلَ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ: هَذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ مَا قُتِلَ رَفَعَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - خَبَرَهُمْ فَنَعَاهُمْ وَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَكُمْ أُصِيبُوا وَإِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا رَبَّنَا أَخْبِرْنَا بِمَا رَضِينَا عَنْكَ وَرَضَيْتَ عَنَّا قَالَ فَخَبَرَهُمْ عَنْهُمْ قَالَ: وَأُصِيبَ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ عُرْوَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ الصَّلْتِ سَمِيَ بِهِ عُرْوَةُ وَمُنْدَرُ بْنُ عَمَرَ وَسَمِيَ بِهِ مُنْدَرٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَجَعَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. [صحيح ۴۰۹۳]

(۱۸۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ہجرت کی اجازت طلب کی، انہوں نے ہجرت کے متعلقہ حدیث ذکر کی، ان کے ساتھ عامر بن فہیرہ تھے، کہتے ہیں: عامر بن فہیرہ ہر موندہ کے دن قتل کر دیے گئے، عمرو بن امیہ ضمری قیدی بنا لیے گئے، عامر بن طفیل نے مقتول کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ کون ہے؟ تو عمرو بن امیہ نے کہا: یہ عامر بن فہیرہ ہے۔ اس نے کہا: میں نے اس کے قتل کے بعد دیکھا کہ اسے آسمانوں زمین کے درمیان اٹھایا گیا، راوی کہتے ہیں کہ ان کے قتل کی خبر نبی ﷺ کو دی گئی تو آپ نے فرمایا تمہارے ساتھی شہید کر دیے گئے تو انہوں نے اپنے سے سوال کیا کہ ہمارے رب ہمارے بھائیوں کو خبر دے دینا کہ تو ہم سے راضی اور ہم تجھ سے راضی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: ان کی جانب سے خبر دی گئی۔ اس دن عروہ بن اسماء بن صلت جس کو عروہ اور منذر بن عمر کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔

(۱۸۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْحَرَوِيُّ حَدَّثَنَا سَيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي

أَسْمَاءُ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۸۲۵) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہی رہے گا۔ ان کو کوئی گمراہی نقصان نہ دے گی، قیامت تک وہ اسی حالت پر رہے گی۔

(۴۷) باب الرُّخْصَةِ فِي الْإِعْطَاءِ فِي الْفِدَاءِ وَنَحْوِهِ لِلضَّرُورَةِ

فدیہ دینے کی رخصت اور اس طرح کی ضرورت کا بیان

(۱۸۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدَى رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

وَمَضَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي اسْتَوْهَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهُ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى مَكَّةَ وَفِي أَيْدِيهِمْ أُسْرَى فَقَدَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ. [صحيح]

(۱۸۸۲۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص دو افراد کے عوض فدیہ میں دیا۔

(ب) سلمہ بن اکوع نے جو عورت رسول اللہ ﷺ کو بہی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اس کے عوض کئی قیدی منگوائے۔

(۱۸۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّائِسُ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ: الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَقَفِّحُوا الْعَانِيَّ وَعَوِّدُوا الْمَرِيضَ. قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الْأَسِيرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَوْرِ. [صحيح - بحاری ۵۳۷۳]

(۱۸۸۲۷) حضرت ابو موسیٰ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، قیدی آزاد کرو اور بیمار کی تیمارداری کرو۔ سفیان کہتے ہیں کہ عانی سے مراد قیدی ہیں۔

(۱۸۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ قَالََا أَخْبَرَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ فَلَقَّ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفَكَكَ الْأَسِيرَ وَلَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بِقَتْلِ مُشْرِكٍ. قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفٍ: وَمَا فَكَكَ الْأَسِيرَ؟ قَالَ: أَنْ يَقْلِكَ مِنَ الْعُدُوِّ. وَجَرَتْ بِذَلِكَ السَّنَةُ. قَالَ مُطَرِّفٌ: الْعَقْلُ الْمُعْقَلَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۸۲۸) ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؑ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ کے پاس وحی سے کوئی خاص چیز ہے؟ انہوں نے کہا: کچھ بھی نہیں، اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو پیدا فرمایا، صرف اس میں سو جھ بو جھ تو اللہ کسی انسان کو عطا کرتا ہے اور جو اس صحیفہ میں ہے؟ میں نے پوچھا: صحیفہ میں کیا ہے؟ تو فرمانے لگے: دیت اور قیدیوں کی آزادی کے بارے میں اور یہ کہ کسی مومن کو مشرک کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔ پھر کہتے ہیں: میں نے مطرف سے پوچھا: قیدی کو آزاد کرانا کیا ہے؟ فرمانے ہیں کہ دشمن سے آزاد کروائیں، اس طرح سنت جاری ہے اور ملت کہتے ہیں کہ دیت ادا کرنا۔

(۴۸) باب الْهُدْنَةِ عَلَى أَنْ يَرُدَّ الْإِمَامُ مَنْ جَاءَ بِلَدَّةٍ مُسْلِمًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

مسلم خلیفہ مشرک جو مسلم ہو کر آجائے تو اسے صلح کی بنا پر واپس کر سکتا ہے

(۱۸۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّحَ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنْ مَنْ آتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَدَّهٖ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ فَيَقْسِمُ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلْبَانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قَبْرِهِ فَرَدَّهٖ إِلَيْهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۸۲۹) حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشرکین سے تین باتوں پر صلح حدیبیہ کی: ① جو مشرکین میں سے آپ کے پاس آئے گا آپ واپس کریں گے، ② جو مسلمان کفار مکہ کے پاس آجائے اسے واپس نہ کیا جائے گا، ③ نیز آپ آئندہ سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور پھر رتلوار وغیرہ کمان میں ڈال کر آئیں گے۔ جب ابو جندل یزیدوں میں چلا ہوا آیا تو آپ نے اسے کفار کی جانب واپس کر دیا۔

(۱۸۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْيَةِ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. فَقَالَ سَهِيلُ بْنُ عَمْرٍو: لَا تَعْرِفُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اكْتُبْ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ سَهِيلُ بْنُ عَمْرٍو: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَصَدَقْنَاكَ وَلَمْ نَكُذِّبَكَ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اكْتُبْ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. وَكُتِبَ مِنْ أَتَانَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ أَتَاكُمْ مِنَّا تَرَكْنَاهُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نُعْطِيهِمْ هَذَا قَالَ: مَنْ أَتَاهُمْ مِنَّا فَابْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَتَانَا مِنْهُمْ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَرْجًا وَمَخْرَجًا.

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَفَّانَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح - منقول عليه]

(۱۸۸۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے دن جب قریش سے صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھ، میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے تو سہیل بن عمرو نے کہا: ہم رحمٰن ورحیم کو نہیں جانتے، آپ لکھیں، اے اللہ! تیرے نام سے ابتدا ہے تو نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا لکھ کہ میں اے اللہ تیرے نام سے شروع کرتا ہوں، نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو کہ اس معاہدہ میں محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی ہے تو سہیل بن عمرو نے فوراً اعتراض کر دیا کہ اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول تسلیم کرتے تو آپ کی تصدیق کرتے، تکذیب کبھی نہ کرتے، آپ اپنا اور والد کا نام تحریر کریں تو آپ نے فرمایا: اے علی! لکھو، محمد بن عبد اللہ اور یہ شرط تحریر کی۔ تمہاری آدمی ہم واپس کر دیں گے لیکن ہمارا آدمی واپس نہ کیا جائے گا، صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم انہیں دے دیں گے؟ فرمایا: جو ہم سے گیا اللہ نے اسے ہم سے دور کر دیا اور جس کو ہم واپس کریں گے، اس کے لیے اللہ راستہ نکال دے گا۔

(۱۸۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْيَةِ وَخُرُوجِ سَهِيلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَأَنَّهُ لَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جَرَى بَيْنَهُمَا الْقَوْلُ حَتَّى وَقَعَ الصُّلْحُ عَلَى أَنْ تَوْضَعَ الْحَرْبُ بَيْنَهُمَا عَشْرَ سِنِينَ وَأَنْ يَأْمَنَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَأَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ عَامَهُمْ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَدِمَهَا خَلَوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَكَّةَ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِسِلَاحِ الرَّاكِبِ وَالسَّيْفِ فِي الْقُرْبِ وَأَنَّهُ مِنْ أَتَانَا مِنْ أَصْحَابِكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْلَهُ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَاكَ مِنْ بَغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْلَهُ رَدَدْتَهُ عَلَيْنَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كِتَابَةِ الصَّحِيفَةِ قَالَ: فَإِنَّ الصَّحِيفَةَ لَكُتِبَ إِذْ طَلَعَ أَبُو جَنْدَلٍ بْنُ سَهِيلٍ بْنُ عَمْرٍو يَرْسُفُ فِي الْحَدِيدِ وَقَدْ كَانَ أَبُوهُ

حَبَسَهُ فَأَقْلَكَ فَلَمَّا رَأَاهُ سَهْلٌ قَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ وَجْهَهُ وَأَخَذَ يَلْبِيَهُ يَتْلُوهُ وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَاجَبَتِ الْقَضِيَّةُ
بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكَ هَذَا قَالَ: صَدَقْتَ. وَصَاحَ أَبُو جَنْدَلٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ارْجِعُوا
إِلَى الْمَشْرِكِينَ يَفْتَنُونِي فِي دِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا بِيَّ جَنْدَلُ: أَبَا جَنْدَلٍ أَصْبِرْ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّ
اللَّهَ جَاعِلٌ لَكَ وَلِمَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُسْتَضْعِفِينَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا إِنَّا قَدْ صَالَحْنَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ وَجَرَى بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمُ الْعَهْدُ وَإِنَّا لَا نَعْدِرُ. فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْشِي إِلَى جَنْبِ أَبِي جَنْدَلٍ وَأَبُوهُ يَتْلُوهُ
وَهُوَ يَقُولُ: أَبَا جَنْدَلٍ أَصْبِرْ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّمَا هُمُ الْمَشْرِكُونَ وَإِنَّمَا دَمُ أَحَدِهِمْ دَمٌ كَلْبٌ وَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ يَدْنِي مِنْهُ قَانِمَ السَّيْفِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَوْتُ أَنْ يَأْخُذَهُ فَيَضْرِبَ بِهِ أَبَاهُ فَصَنَّ بِأَبِيهِ ثُمَّ
ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي التَّحَلُّلِ مِنَ الْعُمَرَةِ وَالرُّجُوعِ قَالَا: وَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَاطْمَأَنَّ بِهَا
أَقْلَكْتَ إِلَيْهِ أَبُو بَصِيرٍ عْتَبَةُ بْنُ أَبِي سَيْدٍ بِنِ جَارِيَةِ الثَّقَفِيِّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ فَكَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ
الْأُخْسُ بْنُ شَرِيْقٍ وَالْأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ وَبَعَثَا بِكِتَابَيْهِمَا مَعَ مَوْلَى لَهْمَا وَرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ
اسْتَأْجَرَاهُ كِرْدَ عَلَيْهِمَا صَاحِبَهُمَا أَبَا بَصِيرٍ فَقَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَفَعَا إِلَيْهِ كِتَابَيْهِمَا فَذَعَا رَسُولُ
اللَّهُ -ﷺ- أَبَا بَصِيرٍ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا بَصِيرٍ إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ صَالَحُونَا عَلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ وَإِنَّا لَا نَعْدِرُ
فَالْحَقُّ بِقَوْمِكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرُدُّنِي إِلَى الْمَشْرِكِينَ يَفْتَنُونِي فِي دِينِي وَيَعْتُونَنِي بِي. فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهُ -ﷺ-: أَصْبِرْ يَا أَبَا بَصِيرٍ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَكَ وَلِمَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فَرَجًا وَمَخْرَجًا. قَالَ فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ وَخَرَجَا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِإِدَى الْحَلِيفَةِ جَلَسُوا إِلَى سُورٍ جِدَارٍ فَقَالَ
أَبُو بَصِيرٍ لِلْعَامِرِيِّ أَصَارِمُ سَيْفُكَ هَذَا يَا أَخَا بَنِي عَامِرٍ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: أَنْظِرْ إِلَيْهِ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَاسْتَلَّهُ
فَضْرَبَ بِهِ عُنُقَهُ وَخَرَجَ الْمَوْلَى يَشْتَدُّ قَطْلَعٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَأَاهُ
رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ رَأَى فَرَعًا. فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ مَا لَكَ؟ قَالَ: قَتَلَ
صَاحِبُكُمْ صَاحِبِي فَمَا بَرَحَ حَتَّى طَلَعَ أَبُو بَصِيرٍ مَتَوَشِّحًا السَّيْفَ قَوَّفَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ وَقْتُ دِمَّتِكَ وَأَدَى اللَّهِ عَنْكَ وَقَدْ امْتَنَعْتُ بِنَفْسِي عَنِ الْمَشْرِكِينَ أَنْ يَفْتَنُونِي فِي دِينِي أَوْ أَنْ
يَعْتُونَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيْلَ أُمِّهِ مَحَشٌ حَرْبٌ لَوْ كَانَ مَعَهُ رِجَالٌ. فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ حَتَّى نَزَلَ
بِالْعِصِ وَكَانَ طَرِيقَ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ بِهِ مَنْ كَانَ بِمَكَّةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَبِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
-ﷺ- فِيهِ فَلَحِقُوا بِهِ حَتَّى كَانَ فِي عَصْبَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَرِيبٍ مِنَ السَّيْنِ أَوْ السَّيِّئِ فَكَانُوا لَا
يُظْفَرُونَ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا قَتَلُوهُ وَلَا تَمُرُّ عَلَيْهِمْ عِيرٌ إِلَّا اقْطَعُوهَا حَتَّى كَبَّتْ فِيهَا قُرَيْشٌ إِلَى رَسُولِ
اللَّهُ -ﷺ- يَسْأَلُونَهُ بِأَرْحَامِهِمْ لَمَّا آوَاهُمْ فَلَا حَاجَةَ لَنَا بِهِمْ فَقَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَدِمُوا عَلَيْهِ

المَدِينَةُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۳) عروہ حضرت مسور بن مخرمہ سے حدیبیہ کا قصہ روایت کرتے ہیں کہ جب سہیل اور تبیؓ کی بات چیت ہوئی اور دس سال کے لیے جنگ بندی طے پائی تو لوگ ایک دوسرے سے بے خوف ہو گئے۔ اس سال آپؐ واپس جائیں اور آئندہ سال آ کر مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتے ہیں اور مکہ میں داخلے کے وقت اسلحہ اور تلواریں میان میں رکھیں گے اور تمہارا کوئی شخص بغیر ولی کی اجازت سے ہمارے پاس آگیا تو واپس نہ کیا جائے گا۔ لیکن ہمارا کوئی شخص آپ کے پاس آیا تو آپ کو واپس کرنا پڑے گا۔ اس نے معاہدہ کی تحریر کا تذکرہ کیا۔ ابھی معاہدہ لکھا جا رہا تھا کہ ابو جندل بن سہیل بن عمرو لوہے کی بیڑیوں میں چلتا ہوا آگیا۔ اس کے باپ نے قید کر رکھا تھا جب سہیل نے دیکھا تو کھڑے ہو کر منہ پر تھپڑ رسید کر دیا اور گردن سے پکڑ کر گرا دیا۔ سہیل نے کہا: اے محمد! اس کے آنے سے پہلے ہمارے درمیان معاہدہ طے پا چکا۔ آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا تو ابو جندل نے کہا: اے مسلمانو! کیا میں واپس کیا جاؤں گا۔ یہ مجھے دین کے بارے میں آزمائش میں ڈالتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ابو جندل سے کہا: صبر کرو۔ اللہ آپ کے لیے اور دوسرے کمزور مسلمانوں کے لیے نکلنے کے اسباب پیدا فرما دے گا کیونکہ ہمارے درمیان عہد ہو چکا جس کو ہم توڑنا نہیں چاہتے۔ حضرت عمرؓ ابو جندل کے پاس گئے۔ جب اس کا والد اس کو گرائے ہوئے تھا، حضرت عمرؓ نے کہا: اے ابو جندل صبر کرو، کیونکہ مشرکین کا خون کتے کے خون کی طرح ہے اور حضرت عمرؓ تلوار کا دستہ اس کے قریب کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا: میں واپس ہوا تا کہ پکڑ لے اور اپنے باپ کو قتل کر دے، پھر اس نے عمرہ سے حلال ہونے اور واپسی کا تذکرہ کیا، دونوں یعنی مسور بن مخرمہ اور مروان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ واپس آ گئے تو پیچھے ابوبصیر بھی بھاگ کر آ گئے، یعنی عتبہ بن اسید بن ماریہ ثقفی جو بنو زہرہ کے حلیف تھے، انھیں بن شریک، ازھر بن عہد مناف نے رسول اللہ ﷺ کو خط لکھا۔ ان کا ایک غلام اور دوسرا بنو عامر بن لوی کا شخص اس خط کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس میں مطالبہ تھا کہ ابوبصیر کو واپس کیا جائے۔ انہوں نے خط رسول اللہ ﷺ کو دیا تو آپ نے ابوبصیر کو بدایا اور فرمایا: اے ابو بصیر! آپ جانتے ہیں کہ ہماری اس قوم سے صلح ہے اور ہم وعدہ توڑنا نہیں چاہتے۔ آپ اپنی قوم کے پاس چلے جائیں تو ابوبصیر نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ مجھے مشرکین کی جانب واپس کریں گے، جو مجھے دین کے بارے میں فتنہ میں ڈال دیں اور میرے ساتھ کھیل کود کریں؟ آپ نے فرمایا: اے ابوبصیر! صبر کرو، ثواب کی نیت کرو۔

اللہ آپ اور کمزور مسلمانوں کے لیے نکلنے کی کشادہ راہ مہیا کر دیں گے، وہ دونوں ابوبصیر کو لے کر ذوالحلیفہ تک پہنچے تو ایک دیوار کے سائے میں آرام کی غرض سے بیٹھ گئے، ابوبصیر نے عامری شخص سے کہا: اے بنو عامر والے! آپ کی تلوار کافی مضبوط لگتی ہے؟ اس نے کہا: تلوار تو مضبوط ہی ہے۔ ابوبصیر نے کہا: میں دیکھ سکتا ہوں، عامری نے کہا: چاہو تو میان سے نکال کر دیکھ سکتے ہو، ابوبصیر نے اس عامری کی گردن اتار دی تو غلام بھاگتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا پہنچا۔ جب آپ مسجد میں تشریف فرما تھے، جب آپ نے اس شخص کو دیکھا تو فرمایا: اس کا واسطہ کسی خوفناک چیز سے پڑ گیا ہے۔ جب وہ آپ کے

پاس آیا۔ آپ نے پوچھا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: تمہارے ساتھی نے میرے ساتھی کو قتل کر دیا ہے۔ اتنی دیر میں ابوبصیر بھی لگوار سونٹے آپہنچے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہو گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا وعدہ پورا ہو گیا۔ اللہ نے آپ کا فرما ادا کر دیا، میں نے مشرکین سے اپنے آپ کو محفوظ کیا ہے تاکہ وہ دین کے بارے میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں مر جائے تو لڑائی کو بھڑکانے والا ہے، اگرچہ تیرے چند ساتھی ہوں تو ابوبصیر اہل مکہ کا جو راستہ شام جاتا تھا اس پر آگئے جب کی مسلمانوں نے سنا جو آپ نے اس کے بارے میں فرمایا تھا: تو وہ ابوبصیر کے ساتھ ملے رہے، یہاں تک کہ وہ ۶۰ تا ۹۰ افراد کا ایک گروہ بن گیا وہ کسی قریشی شخص کو چھوڑتے نہ تھے، قتل کر دیتے اور ہر قافلے کو لوٹ لیتے۔ پھر قریش نے مجبور ہو کر خط لکھا کہ ان کو اپنے پاس بلا لو ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے تو پھر آپ نے ابوبصیر کو پکڑ کر واپس بلا لیا۔

(۱۸۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَنَابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ قَدْ كَرِهَ هَذِهِ الْقِصَّةَ قَالَ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيْلٌ أُمَّهُ مَسْعَرٌ حَرْبٌ لَوْ كَانَ مَعَهُ أَحَدٌ. وَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ بِسَلْبِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: خَمْسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: إِنِّي إِذَا خَمَسْتُ لَمْ أُوفِ لَهُمْ بِالَّذِي عَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ وَلَكِنْ شَأْنُكَ بِسَلْبٍ صَاحِبِكَ وَأَذْهَبُ حَيْثُ شِئْتُ. فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ مَعَهُ خَمْسَةٌ نَفَرٌ كَانُوا قَدِمُوا مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى كَانُوا بَيْنَ الْعِصِ وَذِي الْمُرْوَةِ مِنْ أَرْضِ جُھَنَةَ عَلَى طَرِيقِ عِمْرَاتِ قُرَيْشٍ مِمَّا يَلِي سَيْفَ الْبَحْرِ لَا يَمُرُّ بِهِمْ عِمْرٌ لِقُرَيْشٍ إِلَّا أَخَذَوْهَا وَقَتَلُوا أَصْحَابَهَا وَانْقَلَبَتْ أَبُو جَنْدَلٍ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ رَاكِبًا أَسْلَمُوا وَهَاجَرُوا فَلَحِقُوا بِأَبِي بَصِيرٍ وَكَرِهُوا أَنْ يَقْدَمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ ذَكَرُوا مَا بَعْدَهُ بِمَعْنَى مَا تَقَدَّمَ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۸۳۲) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے اس قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں مر جائے تو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہے، اگرچہ تیرا ایک ہی ساتھی کیوں نہ ہو اور ابوبصیر مقتول کا سامان لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پانچواں حصہ وصول کر لیں، آپ نے فرمایا: اگر میں نے پانچواں حصہ وصول کر لیا تو گویا میں نے ان کا وعدہ پورا نہ کیا، لیکن یہ سامان لے کر جہاں چاہو چلے جاؤ تو ابوبصیر پانچ ساتھیوں سمیت جو مکہ سے آئے تھے عیس اور ذی المرہ جھینہ کی سرزمین جہاں سے قریشیوں کا جو قافلہ بھی گزرتا لوٹ لیتے اور مردوں کو قتل کر دیتے۔ ابو جندل بن سہیل بن عمرو ستر آدمیوں کے قافلہ میں مسلمان ہو کر ہجرت کر کے ابوبصیر کے ساتھ جا ملے اور انہوں نے مشرکین کے ساتھ صلح کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانا پسند نہ کیا۔

(۴۹) باب نَقْضِ الصَّلَاحِ فِيمَا لَا يَجُوزُ وَهُوَ تَرْكُ رَدِّ النِّسَاءِ إِنْ كُنَّ دَخَلْنَ فِي الصَّلَاحِ
جس وجہ سے صلح توڑنا جائز ہے وہ یہ ہے کہ عورتوں کو واپس نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ صلح کے

اندرواغل ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۸۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ قَاضِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُشْرِكِي قُرَيْشٍ عَلَى
الْمُدَّةِ الَّتِي جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيمَا قَضَى بِهِ بَيْنَهُمْ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ
سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
- ﷺ - لَمَّا كَانَتْ سَهْلُ بْنُ عَمْرٍو يَوْمَئِذٍ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سَهْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ
لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَخَلَّتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فِكْرَةٌ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَالْعَطَا بِهِ
أَوْ قَالَ كَلِمَةً أُخْرَى.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَقُمْ شَيْخُنَا هَذِهِ الْكَلِمَةَ وَرَأَيْتُهُ فِي نُسَخَةٍ وَامْتَعَطُوا.

وَأَبَى سَهْلُ إِلَّا ذَلِكَ فَكَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَرَدَّ يَوْمَئِذٍ أَبَا جَنْدَلٍ إِلَى أَبِيهِ سَهْلُ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِهِ
أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّةٌ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَاءَ الْمُؤْمِنَاتُ وَكَانَتْ أُمَّ كُلثُومُ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ
أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَئِذٍ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ
يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَرْجِعْهَا إِلَيْهِمْ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمْ ﴿إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَأَمْتَحِنُوهُنَّ﴾ اللَّهُ أَعْلَمُ
بِلَايَمَاتِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا مِنْ حِلٍّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [المتحنة
۱۰] قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَا
أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ
أَوْلَادَهُنَّ﴾ [المتحنة ۱۲] الْآيَةِ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَمَنْ أَقْرَبَ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ
لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَدْ بَايَعْتِكِ. كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللَّهُ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدُ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمَبَايَعَةِ مَا
بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَعْبٍ. [صحيح]

(۱۸۸۳۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کے ساتھ حدیبیہ کے دن ایک مدت تک صلح کی، تو اللہ

رب العزت نے اس کے بارے میں قرآن نازل کیا جو ان کے درمیان صلح تھی۔

(ب) عروہ بن زبیر نے مروان بن حکم اور مسور بن مخزوم سے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ نے سہیل بن عمرو کو معاہدہ تحریر کروایا جس میں سہیل بن عمرو نے یہ شرط رکھی تھی کہ ہمارا کوئی آدمی اگرچہ آپ کے دین پر ہوا تو آپ اسے واپس کریں گے تو مومنوں نے اس کو ناپسند کیا اور شور کیا یا کوئی دوسری بات کہی اور سہیل بن عمرو کو نبی ﷺ نے معاہدہ تحریر کروایا تو اسی دن ابو جندل کو ان کے والد سہیل بن عمرو کے سپرد کیا گیا اور جو مسلمان بھی اس مدت کے اندر مکہ سے آیا۔ آپ نے واپس کر دیا اور مومنہ عورتیں جن میں کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئیں تو اس کے گھر والوں نے رسول اللہ ﷺ سے واپسی کا مطالبہ کیا تو آپ نے اس کو واپس نہیں کیا، کیونکہ قرآن نازل ہوا: ﴿إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَأَهُنَّ جِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [المستححه ۱۰]

جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمانوں کو جانتا ہے اگر تم ان کو مومنہ پاؤ تو کفار کی جانب واپس نہ کرو، وہ عورتیں ان کے لیے اور وہ مردان کے لیے حلال نہیں ہیں۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس آیت کے ذریعے امتحان لیتے تھے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ﴾ [المستححه ۱۲] اے نبی! جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں تو اس بات پر بیعت لیں کہ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرنا، چوری، زنا اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرنا۔ عروہ کہتے ہیں: جو اس شرط کا اقرار کرتی تو رسول اللہ ﷺ فرما دیتے: میں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے صرف کلام کرتے، اللہ کی قسم! آپ نے کسی عورت کا بیعت کرتے وقت ہاتھ نہیں چھوا۔

(۱۸۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَوْرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَعْرُومَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - زَمَنَ الْحَدِيثِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى مَا مَضَى زَادَ ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ مُهَاجِرَاتٌ الْآيَةُ فَتَهَاكُمُ اللَّهُ أَنْ يَرُدُّوهُنَّ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرُدُّوا الصَّدَاقَ. [صحيح]

(۱۸۸۳۳) مسور بن مخزوم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صلح حدیبیہ کے وقت نکلے۔ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو اللہ نے ان کو واپس کرنے سے منع کر دیا۔ صرف حق مہر واپس کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۸۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَقَدْ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ أَبِي هَنِيْدَةَ يَسْأَلُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا جَاءَ كُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ﴾

[المتحنة ۱۰] فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ صَلَّاحَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَشَرَطَ لَهُمْ أَنَّهُ مَنْ آتَاهُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْتَهُ رَدَّهَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا هَاجَرَ الْمُسْلِمَاتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُ اللَّهُ بِامْتِحَانِهِنَّ فَإِنْ كُنَّ جُنَّ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يَرْدَهُنَّ عَلَيْهِمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ﴾ [المتحنة ۱۰] فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النِّسَاءَ وَرَدَّ الرِّجَالَ. [حسن]

(۱۸۸۳۵) زہری کہتے ہیں: میں عروہ بن زبیر کے پاس آیا تو انہی ابی ہیدہ نے ان سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: ﴿إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مَهَاجِرَاتٍ فَأَمْتِحِنُوهُنَّ﴾ [المتحنة ۱۰] ”جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو“ عروہ بن زبیر نے انہیں جواب لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب صلح حدیبیہ کی تو اس میں شرط تھی کہ جو بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر آئے گا آپ اس کو واپس کریں گے لیکن جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو اللہ نے حکم دیا اگر وہ اسلام میں رغبت کرتے ہوئے آجائیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو ﴿فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ﴾ [المتحنة ۱۰] اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومنہ ہیں تو کفار کی جانب واپس نہ کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو روک لیا اور مردوں کو واپس کر دیا۔

(۱۸۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا: هَاجَرَتْ أُمُّ كَلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَامَ الْحَدِيثِ فَجَاءَ أَحْوَاهَا الْوَلِيدُ وَقُلَانُ ابْنَا عُقْبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَطْلُبَانِهَا فَأَبَى أَنْ يَرْدَهَا عَلَيْهِمَا.

وَقَدْ مَضَى لِي رِوَايَةٌ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي صَلَاحِ حَدِيثِ فَقَالَ سَهْلٌ: عَلَيَّ أَنْ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا. وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ النِّسَاءَ لَمْ يَدْخُلْنَ فِي هَذَا الشَّرْطِ. [صحیح]

(۱۸۸۳۶) زہری اور عبد اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط نے رسول اللہ ﷺ کی جانب حدیبیہ کے سال ہجرت کی تو عقبہ کے دونوں بیٹے بہن کو لینے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ نے اس کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ (ب) زہری نے صلح حدیبیہ کے بارے میں بیان کیا کہ سہیل نے معاہدہ میں مرد کی شرط رکھی تھی۔ یہ بات اس پر دلالت کرتی ہے کہ عورتیں اس میں شامل ہی نہ تھیں۔

(۵۰) بَابُ مَنْ جَاءَ مِنْ عِبِيدِ أَهْلِ الْهُدْنَةِ مُسْلِمًا

صلح والوں کا کوئی غلام مسلمان ہو کر آ جائے اس کا بیان

(۱۸۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ أَهْلَ الْعَهْدِ لَمْ يَرْدُّوا وَرَدَّتْ أَمَانَتُهُمْ. أَخْرَجَهُ مُحَمَّدٌ فِي الصَّوْحِیحِ. [صحيح - بحاری ۵۲۸۷]

(۱۸۸۳۷) عطاء، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لونڈی یا غلام مشرکین کا جن سے صلح ہے ہجرت کر کے آجائے تو انہیں واپس نہ کیا جائے گا، صرف قیمت ادا کی جائے گی۔

(۵۱) بَابُ مَنْ جَاءَ مِنْ عِبِيدِ أَهْلِ الْحَرْبِ مُسْلِمًا

جن لوگوں سے لڑائی ہے ان کا غلام مسلمان ہو کر آجائے تو اس کا بیان

(۱۸۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ قَانِعٍ قَاضِي الْحَرَمَيْنِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ عُبْدَانُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيَهُمْ قَالُوا: يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرُّوقِ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدُّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: مَا أَرَأَكُمْ تَسْتَهْوُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا. وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ: هُمْ عَتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۸۸۳۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے دو غلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے تو ان کے ورثاء نے لکھا کہ اے محمد! یہ آپ کے دین میں رغبت کرتے ہوئے نہیں آئے۔ یہ تو صرف غلامی سے نجات چاہتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ سچے ہیں، غلاموں کو ان کی جانب واپس کر دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ غصے ہو گئے اور فرمایا: اے قریشی لوگو! میرا خیال نہیں کہ تم باز آ جاؤ، جب تک اللہ رب العزت تمہارے اوپر ایسے شخص کو مسلط نہ کر دے، جو تمہاری گردنیں مارے تو آپ نے ان غلاموں کو واپس نہ کیا اور فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔

(۱۸۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُكْدَمِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ الطَّائِفِ خَرَجَ إِلَيْهِ رَقِيقٌ مِنْ رَقِيقِهِمْ أَبُو بَكْرَةَ وَكَانَ عَبْدًا لِلْحَارِثِ بْنِ كَلْدَةَ وَالْمُنِيعِ وَيَحْنَسُ وَوَرَدَانُ فِي رَهْطٍ مِنْ رَقِيقِهِمْ فَاسْلَمُوا فَلَمَّا قَدِمَ وَقَدْ أَهْلَ الطَّائِفِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَدَّ عَلَيْنَا رَقِيقَنَا الَّذِينَ اتُّوِكَ فَقَالَ: لَا أَوْلَيْكَ عَتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَرَدَّ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ وَلَاءَ عَبْدِهِ

فَجَعَلَهُ إِلَهًا. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۸۸۳۹) عبد اللہ بن مکدم ثقفی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے طائف والوں کا محاصرہ کیا تو ان کا ایک غلام آپ کے پاس آگیا۔ ابوبکرہ حارث بن کلدہ کا غلام تھا۔

جب طائف والوں کے وفد نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر اسلام قبول کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے وہ غلام واپس کر دیں جو آپ کے پاس آئے تھے۔ آپ نے فرمایا: انہیں واپس نہ کیا جائے گا، کیونکہ یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔ صرف ان کو غلاموں کی ولاء کی نسبت عطا کر دی۔

(۱۸۸۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الشُّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَغْنَى مَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنْ عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے دن مشرکین کے جتنے غلام بھی آپ کے پاس آئے آپ نے سب کو آزاد کر دیا۔

(۱۸۸۴۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسَلِمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ أَرْبَعَةَ أَغْبَدُوا وَكَبُّوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - رَمَنَ الطَّائِفِ فَأَعْتَقَهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۱) مقسم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طائف کے موقع پر چار غلام نبی ﷺ کے پاس بھاگ آئے تو آپ نے ان کو آزاد کر دیا۔

(۱۸۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ عَبْدَيْنِ خَرَجَا مِنَ الطَّائِفِ فَاسْلَمَا فَأَعْتَقَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَحَدُهُمَا أَبُو بَكْرَةَ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۲) مقسم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طائف کے دو غلاموں نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے ان دونوں کو آزاد کر دیا، ان میں ایک ابوبکرہ تھے۔

(۱۸۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ يَوْمَ الْحَرْبِ أَوْ أَمَةً فَهُمَا حُرَّانِ وَلَهُمَا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ. أَخْرَجَهُ

(۱۸۸۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اہل حرب والوں کا غلام یا لونڈی بھرت کر کے آجائیں تو وہ دونوں آزاد ہیں اور انہیں مہاجرین والے حقوق ملیں گے۔

(۵۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أُعْتَقَهُمُ بِالْإِسْلَامِ وَالْخُرُوجِ مِنْ بِلَادِهِمْ مَنُصُوبٌ عَلَيْهَا الْحَرْبُ

جو غلام دار حرب سے بھاگ کر اسلام قبول کرے اس کا حکم

(۱۸۸۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ عَبْدٌ لِبَايَعِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يَرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: بِعْنِيهِ. فَاشْتَرَاهُ بَعِيدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَبَاعِ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ كَانَ الْإِسْلَامُ يُعْتَقُهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ حُرًّا وَلَكِنَّهُ أَسْلَمَ غَيْرَ خَارِجٍ مِنْ بِلَادِهِ مَنُصُوبٌ عَلَيْهَا الْحَرْبُ. [صحيح - بخاری ۱۶۰۲]

(۱۸۸۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے آکر نبی ﷺ کی بھرت پر بیعت کر لی۔ آپ کو معلوم نہیں تھا کہ یہ غلام ہیں تو اس کا مالک لینے آیا۔ آپ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو تو آپ نے اس کو دو سیاہ غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد بیعت کے وقت پوچھ لیتے، کیا وہ غلام تو نہیں۔

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر اسلام قبول کرنا اس کو آزاد کر دے تو اس سے کسی آزاد کو خریدا نہ جائے گا، لیکن اس شخص کو جو لڑائی کے علاقہ سے نکلے بغیر اسلام قبول کر لیتا ہے۔

(۵۳) باب الْوُقَاءِ بِالْعَهْدِ إِذَا كَانَ الْعَقْدُ مُبَاحًا وَمَا وَدَّ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي نَقْضِهِ

وعدہ پورا کرنے کا حکم جب وہ جائز ہو اور عہد کو توڑنے کی سختی کا بیان، اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [المائدہ ۱] اے ایمان والو! اپنے وعدہ کو پورا کرو

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾

(۱۸۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَذْهَبَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا حَاصِمٌ فَجَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار خصلتیں ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ایک علامت ہوئی اس میں نفاق کی علامت ہے، یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، جو معاہدہ کرے اسے توڑ ڈالے، جب لڑائی کرے تو جھگڑا کرے۔

(۱۸۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كُشْمَرْدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْعَادِرَ يَنْصَبُ لَهُ لِيَوَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَبَالُ هَذِهِ عَدْرَةُ فَلَانٍ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَكَانَ رِوَايَةُ مَالِكٍ: إِنَّ الْعَادِرَ يَنْصَبُ لَهُ لِيَوَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَبَالُ هَذِهِ عَدْرَةُ فَلَانٍ بْنِ فَلَانٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنِ الْقُعَيْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۳۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دھوکہ باز انسان کی پشت پر جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا۔ یہ فلاں کی خیانت ہے، مالک کی روایات میں ہے کہ قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا نصب کیا جائے گا کہ یہ فلاں کی خیانت ہے۔

(۱۸۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمِرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْقَيْصِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ رَجُلٍ مِنْ حِمَيْرٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرَّوْمِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرَدْوَنٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا عَدْرَ قَنَطَرُوا فَإِذَا عَمَرُوهُ بَنَ عَسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَشُدُّ عُقْدَهُ وَلَا يَحْلُلُهَا حَتَّى يَنْقَضِيَ أَمْلُهُمْ أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ سِوَاءً. فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ. [حسن]

(۱۸۸۴) سلیم بن عامر حمیر کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان عہد تھا۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان کے شہروں کی طرف چلتے تاکہ جب عہد کی مدت ختم ہو تو ان پر حملہ کر دیں۔ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر آیا۔ وہ کہہ رہا تھا: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، عہد کو پورا کرو ورنہ کہہ دو، انہوں نے دیکھا تو وہ عمرو بن عبدسہ تھے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے آدی بھیج کر پوچھا تو اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، جب آپ اور کسی قوم کے درمیان عہد ہو تو اسے مزید پختہ یا ختم نہ کریں، جب تک مدت ختم نہ ہو جائے یا برابری پر عہد کو ختم کر دیں۔

(۱۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۸۸۶) سلیم بن عامر فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان عہد تھا۔

(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

[صحیح۔ أخرجه السجستاني ۲۷۶۰]

(۱۸۸۸) ابوبکر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی معاہدہ کو بغیر تحقیق کے قتل کر دیا، اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیں گے۔

(۱۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ الْخُرَاسَانِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْوُفَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا بَشِيرُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلَّا كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ وَلَا ظَهَرَتْ الْفَاحِشَةُ لِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ وَلَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمْ الْقَطْرَ.

خَالَفَهُ الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِ أَمَّ مِنْهُ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیف]

(۱۸۸۵۰) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: جو قوم عہد کو توڑتی ہے، ان میں قتل عام ہو جاتا ہے اور جس قوم میں برائی عام ہو جائے ان میں برکتیں عام ہوتی ہیں اور جو قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی، ان پر بارشیں نہیں ہوتی۔

(۱۸۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۶۶۹۰۲]

(۱۸۸۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں اور جو وعدہ کی پاسداری نہیں کرتا اس کا دین نہیں۔

(۵۴) بَابُ لَا يُوفَى مِنَ الْعُهُودِ بِمَا يَكُونُ مَعْصِيَةً

معصیت والے وعدے پورے نہ کیے جائیں گے

(۱۸۸۵۲) اسْبَدُ لَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِه.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَسْرَ الْمُشْرِكُونَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَخَذُوا نَاقَةَ لِلْنَّبِيِّ - ﷺ - فَأَنْفَلَتْ الْأَنْصَارِيَّةُ عَلَى نَاقَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَذَكَرَتْ أَنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلْنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ:

لَا نَذَرُ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيهَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ. [صحیح۔ بخاری ۶۶۹۶۔ ۶۷۰۰]

(۱۸۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اطاعت کرے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی وہ نہ کرے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مشرکین نے انصاری عورت کو قید کر لیا اور نبی ﷺ کی اونٹنی پکڑ لی تو انصاری عورت نبی ﷺ کی اونٹنی پر بھاگ گئی، تو اس عورت نے نبی ﷺ کی اس اونٹنی کو ذبح کرنے کی نذر مانی تھی تو نبی ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: معصیت میں نذر نہیں اور نہ ہی اس میں نذر ہے جس کا ابن آدم مالک نہیں ہے۔

(۱۸۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ. [صحیح- مسلم ۶۱۶۱]

(۱۸۸۵۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم کھا لیتا ہے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر جانتا ہے تو بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۸۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ بِعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَأَعْلَمُ أَنَّ طَاعَةَ اللَّهِ أَنْ لَا يَتَّقِيَ بِالْيَمِينِ إِذَا كَانَ غَيْرَهَا خَيْرًا وَأَنْ يُكْفِرَ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ مِنَ الْكُفَّارَةِ وَكُلُّ هَذَا يُدُلُّ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يُؤْفَى بِكُلِّ عَقْدٍ نَذَرٍ وَعَهْدٍ لِمُسْلِمٍ أَوْ مُشْرِكٍ كَانَ مُبَاحًا لَا مَعْصِيَةَ لِلَّهِ فِيهِ. [صحیح- مسلم ۱۶۵۰]

(۱۸۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر جانے تو اچھا کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کی اطاعت اس میں ہے کہ جب دوسرا کام بہتر ہو تو اس کو سرانجام دو اور قسم کا کفارہ ادا کرو تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر نذر، مسلم کا عہد، یا مشرک کا جائز ہو تو پورا کیا جائے اللہ کی نافرمانی کا عہد پورا نہ کیا جائے۔

(۵۵) بَابُ نَقْضِ أَهْلِ الْعَهْدِ أَوْ بَعْضِهِمُ الْعَهْدَ

مکمل عہد یا بعض حصہ ختم کرنا

(۱۸۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ بَنِي النَّضِيرِ وَمَا أَجْمَعُوا عَلَيْهِ مِنَ الْمَكْرِ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فَلَمَّا كَانَ الْقَدُ غَدَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكَتَائِبِ فَحَصَرَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّكُمْ وَاللَّهِ لَا تَأْمُونُ عِنْدِي إِلَّا بِعَهْدٍ تَعَاهِدُونِي

عَلَيْهِ . فَأَتُوا أَنْ يُعْطَوْهُ عَهْدًا فَقَاتَلَهُمْ يَوْمَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ عَدَا عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ بِالْكَتَائِبِ وَتَرَكَ بَنِي النَّضِيرِ وَدَعَاهُمْ إِلَى أَنْ يَعْاهِدُوهُ فَعَاهَدُوهُ فَأَنْصَرَفَ عَنْهُمْ وَعَدَا إِلَى بَنِي النَّضِيرِ بِالْكَتَائِبِ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا عَلَى الْجَلَاءِ فَهَذَا عَهْدُ بَنِي قُرَيْظَةَ . [صحيح]

(۱۸۸۵۵) عبدالرحمن بن کعب بن مالک ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر کے قصد میں ہے کہ انہوں نے نبی کریمؐ کے بارے میں تدبیریں کیں۔ راوی کہتے ہیں کہ صبح کے وقت نبی کریمؐ نے لشکر کے ساتھ ان کا محاصرہ کر لیا اور ان سے کہا: تم میرے نزدیک حالت امن میں نہیں ہو مگر یہ کہ تم اپنے اس عہد پر رہو، جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ انہوں نے عہد دینے سے انکار کر دیا تو آپ نے ان سے قتال کیا۔ پھر بنو قریظہ کی طرف لشکر لے کر گئے اور بنو نضیر کو چھوڑ دیا۔ جب بنو قریظہ سے عہد طلب کیا تو انہوں نے عہد دے دیا پھر آپ بنو قریظہ کو چھوڑ کر بنو نضیر کی طرف چلے گئے۔ پھر وہ جلاوطنی پر تیار ہو گئے، یہ بنو قریظہ کا عہد تھا۔

(۱۸۸۵۶) وَأَمَّا نَقْضُهُمُ الْعَهْدَ فَمِمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَيْظِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ يَهُوذَا أَحَدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ قُرَيْظَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالُوا : كَانَ الْبَيْتُ حَزْبُوا الْأَحْزَابَ نَقَرُوا مِنْ بَنِي النَّضِيرِ وَنَقَرُوا مِنْ بَنِي وَائِلٍ وَكَانَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ حَيْثُ بْنُ أَحْطَبَ وَكَانَهُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ أَبِي الْحَقِيقِ وَأَبُو عَمَّارٍ وَمِنْ بَنِي وَائِلٍ حَيْثُ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَوْسِ اللَّهِ وَخُوْجُ بْنُ عَمْرِو وَرَحَالٍ مِنْهُمْ حَرَّحُوا حَتَّى قَدِمُوا عَلَى قُرَيْشٍ فَسَوَّاهُمْ إِلَى حَرْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . فَتَرَسَّوْا لِلَّذِي لَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ فِي خُرُوجِ أَبِي سَفْيَانَ فِي حَرْبِ وَالْأَحْزَابِ قَالَ : وَخَرَجَ حَيْثُ بْنُ أَحْطَبَ حَتَّى أَتَى كَعْبُ بْنُ أَسَدٍ صَاحِبَ عَقْدِ بَنِي قُرَيْظَةَ وَعَهْدِهِمْ فَلَمَّا سَمِعَ بِهِ كَعْبُ أَغْلَقَ جِصَّهُ دُونَهُ فَقَالَ : وَيَحْلِكَ يَا كَعْبُ افْتَحْ لِي حَتَّى أَذْهَلَ عَلَيْكَ فَقَالَ : وَيَحْلِكَ يَا حَيْثُ إِنَّكَ أَمْرٌ مَشْنُومٌ وَإِنَّهُ لَا حَاجَةَ لِي بِكَ وَلَا بِمَا جِئْتَنِي بِهِ إِنِّي لَمْ أَرِ مِنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا صِدْقًا وَوَفَاءً وَقَدْ وَادَعْنِي وَوَادَعْتُهُ قَدْ عَنِي وَارْجِعْ عَنِّي فَقَالَ : وَاللَّهِ إِنْ غَلَقْتُ دُورِي إِلَّا عَنْ حَبِيشَتِكَ أَنْ أَكُلَ مَعَكَ مِنْهَا فَأَحْفَظُهُ فَفَتَحَ لَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ : وَيَحْلِكَ يَا كَعْبُ جِئْتُكَ بِعَرِّ الذَّهَرِ بِقُرَيْشٍ مَعَهَا قَادَتُهَا حَتَّى أَنْزَلْتُهَا بِرُومَةَ وَجِئْتُكَ بِعُطْفَانَ عَلَى قَادَتِهَا وَسَادَتِهَا حَتَّى أَنْزَلْتُهَا إِلَى حَائِبِ أَحَدِ جِئْتُكَ بِبَحْرِ طَامٍ لَا يَرُدُّهُ شَيْءٌ فَقَالَ : جِئْتَنِي وَاللَّهِ بِالذَّلِّ وَبِكَ لَمْ يَدْعُنِي وَمَا أَنَا عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَا حَاجَةَ لِي بِكَ وَلَا بِمَا تَدْعُونِي إِلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ حَيْثُ بْنُ أَحْطَبَ يَقِفُهُ فِي الدَّرْوَةِ وَالْغَارِبِ حَتَّى أَطَاعَ لَهُ وَأَعْطَاهُ حَيْثُ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ لَيْسَ رَجَعَتْ قُرَيْشٌ وَعُطْفَانَ قَبْلَ أَنْ يُصِيبُوا مُحَمَّدًا لَدْخُلَ مَعَكَ فِي حِصْنِكَ حَتَّى يُصِيبَنِي مَا أَصَابَكَ فَفَقَصَ كَعْبُ الْعَهْدَ وَأَطْهَرَ الْبِرَاءَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . وَمَا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ .

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ: لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَبَرَ كَعْبَ وَنَقَضَ بَيْنِي قُرَيْظَةَ بَعَثَ إِلَيْهِمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ وَسَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَخَوَاتَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ لِيُعَلِّمُوا خَبَرَهُمْ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَيْهِمْ وَجَدُوهُمْ عَلَى أَحَبِّ مَا بَلَغَهُمْ

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَدْ كَرِ قِصَّةَ سَبَبِ إِسْلَامِ نَعْلَبَةَ وَأَيْسِدَ ابْنَيْ سَعْيَةَ وَأَسَدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَنَزُولِهِمْ عَنْ حِصْنِ بَنِي قُرَيْظَةَ وَإِسْلَامِهِمْ وَخَرَجَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فِيمَا زَعَمَ ابْنُ إِسْحَاقَ عُمَرُو بْنُ سَعْدِ بْنِ الْقُرَيْظَةِ فَمَرَّ بِحَرَسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: أَنَا عُمَرُو بْنُ سَعْدِ بْنِ عُمَرُو وَكَانَ عُمَرُو قَدْ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ مَعَ بَنِي قُرَيْظَةَ فِي عَدْرِهِمْ وَقَالَ: لَا أَغْدِرُ بِمُحَمَّدٍ أَبَدًا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ حِينَ عَرَفَهُ: اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْ بَيْنِي عَثَرَاتِ الْكِرَامِ ثُمَّ خَلَى سَبِيلَهُ فَخَرَجَ حَتَّى بَاتَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثُمَّ ذَهَبَ فَلَمْ يَدْرَ أَيْنَ ذَهَبَ مِنْ الْأَرْضِ قَدْ كَرِ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ذَلِكَ رَجُلٌ نَجَّاهُ اللَّهُ بِوَفَائِهِ.

وَذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: أَنَّ حَبِيبًا لَمْ يَزَلْ بِهِمْ حَتَّى شَامَهُمْ فَأَجْتَمَعَ مَلُوكُهُمْ عَلَى الْعُدْرِ عَلَى أَمْرِ رَجُلٍ وَاحِدٍ غَيْرِ أَسَدٍ وَأَيْسِدٍ وَنَعْلَبَةَ خَرَجُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [ضعيف]

(۱۸۸۵۶) محمد بن کعب القرظی اور بنو عمرو بن قریظہ کے ایک شخص عثمان بن یثرب، اپنی قوم کے افراد سے نقل کرتے ہیں کہ لوگوں نے لشکر ترتیب دیے۔ بنو نفیر کا گروپ، بنو واصل کا گروپ، بنو نفیر سے جی بنی اخطب، کنانہ بن ربیع بن ابی الحقیق، ابوعمار اور بنو واصل سے اوس اللہ، حوچ بن عمرو اور کچھ ان کے قبیلہ کے، یہ تمام مل کر قریش کے پاس آئے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف جنگ کے لیے ابھار رہے تھے۔ پھر اس نے ابوسفیان بن حرب اور لشکروں کے آنے کا تذکرہ کیا اور جی بنی اخطب کی آواز سنی تو قلعہ کا دروازہ بند کر لیا تو جی نے کہا: اے کعب! تجھ پر افسوس دروازہ کھولو، میں آپ کے پاس آنا چاہتا ہوں تو کعب نے کہا: اے جی بنی اخطب! تو منحوس آدمی ہے، مجھے نہ تو تیری ضرورت ہے اور نہ ہی اس کی جو تُو لے کر آیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ محمد وعدہ پورا کرتے ہیں، میرا ان سے معاہدہ ہے تو واپس پلٹ جا، مجھے چھوڑ دے تو جی بنی اخطب نے کہا: تو نے دروازہ بند کر لیا ہے۔ میں آپ کے ساتھ مل کر دلیا کھانے والا ہوں۔ اس کو حفاظت کا یقین دلایا تو اس نے دروازہ کھول دیا۔ جب کعب کے پاس گیا تو کہنے لگا: اے کعب! میں تیرے پاس زمانہ کی عزت قریش کو لے کر آیا ہوں۔ ان کے ساتھ رومی بھی ہیں اور میں تیرے پاس غطفان کی سیادت و قیادت کو لے کر احد کی ایک جانب اتار رہا ہوں۔ میں تیرے پاس موہیں مارتا ہوا سمندر لے کر آیا ہوں، جس کو کوئی چیز روک نہیں سکتی تو کعب نے کہا: تو میرے پاس ذلت لے کر آیا ہے، مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ، مجھے تیری اور جس کی دعوت دیتے ہو کوئی ضرورت نہیں، جی بنی اخطب اس کو پھسلاتا رہا، یہاں تک کہ کعب نے جی کی بات مان لی اور جی نے اس کو عہد و پیمانہ دیا، اگر قریش و غطفان محمد کو قتل کرنے سے پہلے چلے گئے تو میں آپ کے ساتھ قلعے میں رہوں گا، جو مصیبت

دپریشانی آپ کو آئے گی، مجھے بھی آئے گی تو کعب نے نبی ﷺ سے کیا ہوا عہد توڑ ڈالا اور برأت کا اظہار کر دیا۔

ابن اسحاق فرماتے ہیں: عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کعب کے عہد توڑنے کی خبر ملی تو سعد بن عبادہ، سعد بن معاذ، خوات بن جابر، عبد اللہ بن رواحہ کو خبر کی تصدیق کے لیے روانہ کیا تو بات ویسے ہی تھی جیسے خبر ملی تھی۔

ابن اسحاق فرماتے ہیں: عاصم بن عمر بن قتادہ بنو قریظہ کے ایک شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ ثعلبہ، اسید جو سحیہ کے بیٹے ہیں، اسید بن عبید کے اسلام لانے کا سبب نقل فرماتے ہیں اور بنو قریظہ کے قلعے سے اترنے کی وجہ بیان کرتے ہیں۔ اس رات جب وہ قلعہ سے نکلے اور رسول اللہ ﷺ کے پہرہ دار محمد بن مسلمہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے پوچھا: کون؟ کہا: میں عمرو بن سعدی ہوں تو عمرو نے بنو قریظہ کے ساتھ ان کے غدر میں شمولیت سے معذرت کر لی اور کہا: میں محمد سے کبھی وعدہ خلافی نہ کروں گا۔ جب محمد بن مسلمہ نے یہ جان لیا تو کہنے لگے: اے اللہ! مجھے معزز لوگوں کی تکریم سے محروم نہ کرنا، پھر اس کا راستہ چھوڑ دیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں رات گزاری۔ پھر ان کے جانے کے علم نہ ہوسکا، جب رسول اللہ ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: اللہ نے اس کی وفا کی وجہ سے نجات دی ہے۔

موسیٰ بن عقبہ اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حی بن اخطب اپنی محبت کے ساتھ ان کے ساتھ شامل رہا، لیکن اسید، اسید اور ثعلب نبی ﷺ کے پاس آ گئے۔

(۱۸۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ يَهُودَ النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجْلَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ النَّضِيرِ وَأَقْرَ قُرَيْظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ لَقَتَلِ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لِيَحْقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَّتْهُمْ وَأَسْلَمُوا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۵۷) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر و قریظہ کے یہود نے نبی ﷺ سے جنگ کی تو رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور بنو قریظہ کو برقرار رکھا، اس پر احسان کیا۔ جب بنو قریظہ نے جنگ کی تو ان کے مرد قتل کر دیے گئے، عورتیں، مال اور اولاد مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا گیا۔ لیکن بعض لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل گئے۔

(۱۸۸۵۸) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ إِنْ نَقَضَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِقَاتِلَ كَانَ لِلْإِمَامِ قِتَالُ جَمَاعَتِهِمْ قَدْ أَعَانَ عَلَى خُرَاعَةٍ وَهُمْ فِي عَقْدِ النَّبِيِّ - ﷺ - ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَشَهِدُوا قِتَالَهُمْ فَعَزَا النَّبِيُّ - ﷺ - قُرَيْشًا عَامَ الْفَتْحِ بَعْدَ الْفَتْحِ الثَّلَاثَةِ وَتَرَكِ الْبَاقِينَ مَعُونَةَ خُرَاعَةٍ وَإِيَّائِهِمْ مَنْ قَاتَلَ خُرَاعَةً.

(۱۸۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ جَمِيعًا قَالَا: كَانَ فِي صَلَاحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ أَنَّهُ مَنْ شَاءَ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ وَعَهْدِهِ دَخَلَ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ دَخَلَ فَتَوَاتَبَتْ خَزَاعَةُ فَقَالُوا نَحْنُ نَدْخُلُ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ وَعَهْدِهِ وَتَوَاتَبَتْ بَنُو بَكْرٍ فَقَالُوا نَحْنُ نَدْخُلُ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ فَمَكَثُوا فِي تِلْكَ الْهُدْيَةِ نَحْوَ السَّعَةِ أَوْ الثَّمَانِيَةِ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّ بَنِي بَكْرٍ الَّذِينَ كَانُوا دَخَلُوا فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ وَبَنُو عَالِي خَزَاعَةِ الَّذِينَ دَخَلُوا فِي عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَهْدِهِ لَيْلًا بِمَاءٍ لَهُمْ يَقَالُ لَهُ الْوَيْزُ قَرِيبٌ مِنْ مَكَّةَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ مَا يَعْلَمُ بِنَا مُحَمَّدٌ وَهَذَا الْقَيْلُ وَمَا يَرَانَا أَحَدٌ فَأَعَانُوهُمْ عَلَيْهِم بِالْكَرَاعِ وَالسَّلَاحِ فَقَاتَلُوهُمْ مَعَهُم لِلضَّغْنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِنَّ عُمَرَو بْنَ سَالِمٍ رَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ خَزَاعَةَ وَبَنِي بَكْرٍ بِالْوَيْزِ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يُخْبِرُهُ الْخَبَرَ وَقَدْ قَالَ أَبْيَاتُ يُشْعِرُ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَلْسَدَهُ بِأَهْلِيهَا

حَلَفَ أَبِیْہَا وَابِیْہِ الْاِتِّلَادَا
ثُمَّتْ اُسْلَمْنَا وَلَمْ نَنْزِعْ يَدَا
وَادْعُوا عِبَادَ اللّٰہِ یَاْتُوا مَدَدَا
اِنْ یْسِمَ حَسَفًا وَحِجْہُ تَرَبَّدَا
اِنْ قُرَیْشًا اُحْلِفُوکَ الْمُوعِدَا
وَرَعَمُوا اَنْ لَسْتُ اَدْعُوْ اَحَدَا
قَدْ جَعَلُوْا لِیْ بِکَدَاۓ مَرَصَدَا
فَقَتَلُوْنَا رُکْعًا وَسُجَّدَا

اللّٰہُمَّ اِنِّیْ نَاشِدٌ مُحْصَدَا
کُنَّا وَالِدَا وَکُنْتُ وَلَدَا
فَانْصُرْ رَسُولَ اللّٰہِ نَصْرًا عَنَدَا
لِیْہِمْ رَسُولُ اللّٰہِ قَدْ تَحَرَّدَا
فِی فِیْلَقٍ کَالْبَحْرِ یَجْرِیْ مُزْبَدَا
وَنَقْصُوا مِثَاقَکَ الْمُؤَکَّدَا
فَہُمْ اَدْلُ وَاَقْلُ عَدَدَا
ہُمْ یَتَوْنَا بِالْوَيْزِ ہُجَدَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : نَصِرْتُ بَا عُمَرَو بْنَ سَالِمٍ . قَمَا بَرَحَ حَتَّى مَرَّتْ عَنَانَةٌ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : اِنَّ هَذِهِ السَّحَابَةُ لَتَسْتَهْلُ بِصُرِّي كَعْبٍ . وَاَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - النَّاسَ بِالْجِهَارِ وَكَمْتَهُمْ مَخْرَجَهُ وَسَالَ اللَّهُ اَنْ يَّعْمَى عَلَى قُرَيْشٍ خَيْرٌ حَتَّى يَغْتَهُمْ فِي بِلَادِهِمْ . [حسرا]

(۱۸۸۵۹) عروہ بن زبیر مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور قریش کے درمیان حدیبیہ کے دن صلح ہوئی کہ جو چاہے محمد کے عہد میں شامل ہو جائے اور جو چاہے قریش کے عہد اور معاہدے میں شامل ہو جائے تو بنو خزاعہ نے نبی ﷺ کے عہد اور معاہدہ میں شمولیت اختیار کر لی اور بنو بکر جو قریش کے عہد میں شامل تھے بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا،

تسیر نامی جگہ پر جو مکہ کے قریب تھی، قریش نے کہا کہ اس رات محمد یا کوئی اور ہمیں دیکھ نہیں رہا تو انہوں نے بنو مکرہ بنو خزاعہ سے خلاف اس سے مدد کی اور خود بھی لڑے تو عمرو بن سالم سوار ہو کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور بنو خزاعہ کی خبر دی اور نبی ﷺ کے پاس آکر یہ اشعار پڑھے۔

”اے اللہ! میں محمد (ﷺ) کو قسم دیتا ہوں، اپنے باپ کی اور ان کے باپ کی جو مال والے ہیں۔ ہم والد تھے اور آپ بچے تھے پھر ہم اسلام لے آئے اور ہم نے ہاتھ نہیں کھینچا۔ (اے اللہ!) تو رسول اللہ ﷺ کی واضح مدد کر۔ اللہ کے بندوں کو پکارو وہ مدد کے لیے آئیں گے۔ ان میں اللہ کے رسول ہیں جو تہرہ گئے ہیں۔ اگر گہری نظر سے دیکھو تو ان کا چہرہ چمک رہا ہے ایسے لشکر میں جو سمندر کی طرح ہے اور غبار ازا رہا ہے۔ قریش نے آپ سے وعدہ خلائی کی ہے اور آپ کے پختہ عہد کو توڑا ہے۔ ان کا گمان ہے کہ ہم کسی کو نہیں پکاریں گے حالانکہ وہ رسول اور کم تعداد والے ہیں۔ انہوں نے میرے لیے کدواء مقام میں مورچہ بنا دیا ہے، ہم نے آرام پانے کے لیے سو کرات گزاری تو انہوں نے ہم سے اس حال میں جنگ لڑی جب ہم رکو و وجود کی حالت میں تھے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو بن سالم! تو مدد کیا گیا ہے، وہ ٹھہرا رہا کہ آسمان سے بادل نزرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بادل بنو عتبہ کی مدد کی نشانی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تیاری کا حکم دے دیا اور نکلنے کے راز کو پوشیدہ رکھا اور اللہ رب العزت سے دعا کی کہ قریش کو خبر نہ ہو یہاں تک کہ ان کے شہر پر حملہ کر دیا جائے۔

(۱۸۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَتَّابِ الْعَدِيِّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مَوْسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثُمَّ إِنَّ بَنِي نُفَّاثَةَ مِنْ بَنِي الدَّبِيلِ أَغَارُوا عَلَى بَنِي كَعْبٍ وَهُمْ فِي الْمَدِينَةِ الَّتِي بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ وَكَانَتْ بَنُو كَعْبٍ فِي صَلَاحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَتْ بَنُو نُفَّاثَةَ فِي صَلَاحِ قُرَيْشٍ فَأَعَانَتْ بَنُو بَكْرِ بْنِ نُفَّاثَةَ وَأَعَانَتْهُمْ قُرَيْشٌ بِالسَّلَاحِ وَالرِّقَاقِ وَاعْتَرَلَهُمْ بَنُو مَذْلُجٍ وَوَفَّوْا بِالْعَهْدِ قَالَ وَيَذْكُرُونَ أَنَّ مِنْ أَعَانَهُمْ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَشَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ وَسَهْلُ بْنُ عَمْرٍو فَأَعَارَتْ بَنُو الدَّبِيلِ عَلَى بَنِي عَمْرٍو وَأَعَانَتْهُمْ رَعْمُو النِّسَاءِ وَالصَّبَّانُ وَضَعْفَاءُ الرِّجَالِ فَاتَّحَوْهُمْ وَقَتَلُوا مِنْهُمْ حَتَّى أَدْخَلُوهُمْ دَارَ مَدْيَنَ بْنِ وَرْقَاءَ بِمَكَّةَ قَالَ فَخَرَجَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي كَعْبٍ حَتَّى اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَذَكَرُوا لَهُ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَمَا كَانَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ وَالَّذِي أَغَارُوا بِهِ عَلَيْهِمْ ثُمَّ ذَكَرَ جِهَارَ النَّبِيِّ ﷺ. وَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مَخْرَجًا قَالَ: نَعَمْ. قَالَ لَعَلَّكَ تُرِيدُ ابْنَ الْأَصْفَرِ قَالَ: لَا. قَالَ: أَتُرِيدُ أَهْلَ نَجْدٍ قَالَ: لَا. قَالَ: فَلَعَلَّكَ تُرِيدُ قُرَيْشًا قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَلَيْسَ بَيْنَكَ

وَبَيْنَهُمْ مِدَّةٌ قَالُ: أَلَمْ يَلْعَنَكَ مَا صَنَعُوا بِنَبِيِّكَ كَعَبٍ. وَأَذَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ بِالْغَزْوِ.
وَأَمَّا الْحَكْمُ بَيْنَ الْمُعَاهِدِينَ فَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَالْفُصْبِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۱۸۸۶۰) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نفاذ جو بنو دیل سے ہیں۔ انہوں نے بنو کعب پر حملہ کر دیا اور وہ اس معاہدہ کی مدت میں تھے۔ جو رسول اللہ ﷺ اور قریشیوں کے درمیان تھا تو بنو کعب صلح میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جبکہ بنو نفاذ قریشیوں کے ساتھ شامل تھے بنو کعب نے بنو نفاذ کی مدد کی اور قریشیوں نے اسلحے اور غلاموں سے ان کا تعاون کیا، لیکن بنو مدلیج جدار ہے اور انہوں نے عہد کو پورا کیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ان کی مدد صفوان بن امیہ، شیبہ بن عثمان، سمیل بن عمرو نے کی تو بنو دیل نے بنو عمرو پر اور ان کے عام لوگوں پر حملہ کر دیا، عورتوں بچوں اور کمزور مردوں کا خون بہایا اور ان میں سے بعض بدیل بن ورقاء کے گھر داخل ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں: بنو کعب کے ایک سوار نے آکر رسول اللہ ﷺ کو اپنا حال سنایا اور جو قریشیوں نے ان کے خلاف مدد کی بتایا۔ پھر اس نے نبی ﷺ کی تیاری اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کا آپ کے پاس آنے کا تذکرہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ نکلنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لڑائی کا ارادہ ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: شاہد آپ رومیوں کا ارادہ کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اہل نجد سے لڑائی کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ان سے لڑائی کا کوئی ارادہ نہیں۔ پوچھا: کیا آپ قریش سے لڑائی کا ارادہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ اور ان کے درمیان معاہدہ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے خبر نہیں ملی جو انہوں نے بنو کعب کے ساتھ کیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں جہاد کا اعلان کر دیا۔

(۵۶) بَابُ كَرَاهِيَةِ الدَّخُولِ عَلَى أَهْلِ الدِّمَةِ فِي كُنَائِسِهِمْ وَالتَّشْبِيهِ بِهِمْ يَوْمَ نِيْرُوزِهِمْ وَمَهْرَجَانِهِمْ

ذمی لوگوں کے معبد خانے میں داخل ہونے اور ان کے تہواروں کی مشابہت اختیار

کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۸۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَعْلَمُوا رَطَانَةَ الْأَعَاجِمِ وَلَا تَدْخُلُوا عَلَى الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ عِيدِهِمْ فَإِنَّ السُّخْطَةَ تَنْزِلُ عَلَيْهِمْ. [صحيح]

(۱۸۸۶۱) عطاء بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم عجمیوں کی زبان نہ سیکھو اور نہ مشرکین کے معبد خانوں میں ان کی عید کے دن داخل نہ ہو، کیونکہ اللہ کی ناراضگی ان پر اترتی ہے۔

(۱۸۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْغَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي زَيْنَبٍ وَعُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَاهُ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اجْتَنِبُوا أَعْدَاءَ اللَّهِ فِي عِيدِهِمْ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۲) سعید بن سلمہ کے والد نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے ہیں کہ تم اللہ کے دشمنوں کی عید سے اجتناب کرو۔
(۱۸۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُبَّانُ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ أَوْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَنْ بَنَى بِلَادَ الْأَعَاجِمِ وَصَنَعَ لِيُرُوزَهُمْ وَمَهَرَجَانَهُمْ وَتَشَبَّهَ بِهِمْ حَتَّى يَمُوتَ وَهُوَ كَذَلِكَ حُسِرَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَنَى هُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف]
(۱۸۸۶۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے عجیوں کے شہر تعمیر کیے اور ان کے تہواروں کی جگہ تعمیر کی اور ان سے

مشابہت اختیار کرتا ہے تو کل قیامت کے دن اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا۔
(۱۸۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُبَيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَنْ بَنَى فِي بِلَادِ الْأَعَاجِمِ فَصَنَعَ نُرُوزَهُمْ وَمَهَرَجَانَهُمْ وَتَشَبَّهَ بِهِمْ حَتَّى يَمُوتَ وَهُوَ كَذَلِكَ حُسِرَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَنْدَرُ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُبَيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۳) ابو مہیرہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عجیوں کے شہر تعمیر کیے اور ان کے تہواروں کی جگہ تعمیر کی اور ان سے موت تک مشابہت اختیار کی تو کل قیامت کے دن اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا۔
(۱۸۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: أَيْتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَدِيَّةِ النَّبَرُوزِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا يَوْمُ النَّبَرُوزِ. قَالَ: فَاصْنَعُوا كُلَّ يَوْمٍ نَبَرُوزًا. قَالَ أَبُو أُسَامَةَ: كَرِهَ أَنْ يَقُولَ نَبَرُوزًا. قَالَ الشَّيْخُ وَفِي هَذَا كَالْكَرَاهَةِ لِتَخْصِصِ يَوْمٍ بِذَلِكَ لَمْ يَجْعَلْهُ الشَّرْعُ مَخْصُوصًا بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۵) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تہوار والے دن تجھے لائے گئے تو انہوں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ تہوار کا دن ہے۔ فرمایا: تم بردن کو فیروز بنا لو تو ابواسامہ نے کہا: انہوں نے نیروز کہنا بھی پسند نہ کیا۔ شیخ فرماتے ہیں کہ صرف ان کا کسی ایک دن کو مخصوص کرنے کی وجہ سے تھا کیونکہ شریعت نے اس کو مخصوص نہ کیا تھا۔

کِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبح کا بیان

باب

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ: ﴿سُئِلُونَا مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيْبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ يَعْلَمُونَهَا مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَاْكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ﴾ [المائدة ۴]

اللہ جل جلالہ نے فرمایا: وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا، کہہ دیجیے تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم شکاری کتوں کو سدھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں تعلیم دی تو جو کتے تمہارے لیے روکے رکھیں اس کو کھا لو۔

(۱۸۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَلَمَى أُمِّ رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَقَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُحِلَّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الَّتِي أَمَرْتَ بِقَتْلِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿سُئِلُونَا مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيْبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ﴾ [المائدة ۴] - [ضعيف]

(۱۸۸۶۶) ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے لیے اس سے کیا حلال ہے جن کے قتل کا آپ نے حکم دیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿سُئِلُونَا مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيْبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ﴾ [المائدة ۴] وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے، کہہ دیجیے: تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے شکاری کتے سدھائے ہیں۔

(۱۸۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُجَالِيدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا أَصْطَادُ بِهَا فَقَالَ: انْظُرُوا هَذِهِ الْجَوَارِحَ عَلَّمُوهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمْ اللَّهُ وَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۷) عدی بن حاتم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میرا کتا ہے جس سے میں شکار کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ان شکار کرنے والوں کی جانب دیکھو، انہیں سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اور اس شکار کو کھا لو، جو تمہارے لیے روکے رکھیں۔

(۱۸۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكُزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ﴾ [المائدة: ۴] قَالَ: مِّنَ الْكِلَابِ الْمُعَلَّمَةِ وَالْبَازِي وَكُلِّ طَيْرٍ يُعَلَّمُ لِلصَّيْدِ وَفِي قَوْلِهِ ﴿مُكَلِّمِينَ﴾ [المائدة: ۴] قَالَ يَقُولُ ضَوَارِي. وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: الْجَوَارِحُ الطَّيْرُ وَالْكِلَابُ.

وَعَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿مُكَلِّمِينَ﴾ [المائدة: ۴] قَالَ نَكَلِيُونَ الصَّيْدَ. وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ﴾ [المائدة: ۹۴] قَالَ يَعْنِي النَّبْلَ وَيُقَالُ أَيْدِيكُمْ أَيْضًا صَغَارُ الصَّيْدِ الْفِرَاحُ وَالْبَيْصُ وَرِمَا حُكْمٌ يُقَالُ كِبَارُ الصَّيْدِ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّمِينَ﴾ [المائدة: ۴] اور جو تم شکار کرنے والوں کو سکھاتے ہو۔ ① شکاری کتے سدھائے ہوئے، ② باز، ③ ہر وہ پرندہ جس کو شکار کے لیے سکھایا گیا ہو، ﴿مُكَلِّمِينَ﴾ شکاری جانور مجاہد کہتے ہیں کہ پرندے اور کتے جو شکار کرتے ہو اور قتادہ فرماتے ہیں کہ جن کتوں سے تم شکار کرتے ہو ﴿تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ﴾ [المائدة: ۹۴] یعنی تیر، ﴿أَيْدِيكُمْ﴾ سے مراد چڑیا وغیرہ، ﴿وَرِمَا حُكْمٌ﴾ سے مراد بڑا شکار۔

(۱) بَابُ الْأَكْلِ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ الْمُعَلَّمُ وَإِنْ قَتَلَ

اگر شکاری سکھایا ہو جانور شکار کے بعد نہ کھائے تو اس کے کھانے کا بیان

(۱۸۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَيَمْسِكُنَّ عَلَيْنَا وَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ الْمُعَلَّمُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ . قُلْتُ : وَإِنْ قَتَلَنَ قَالَ : وَإِنْ قَتَلَنَ مَا لَمْ يَشْرُكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا . قُلْتُ لَهُ : فَإِنِّي أُرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ . قَالَ : إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَرَقَ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بَعْرُضُهُ فَلَا تَأْكُلْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۶۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم اپنے شکاری کھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑتے ہیں، وہ شکار کو ہمارے لیے محفوظ کر لیتا ہے۔ کیا میں اس پر اللہ کا نام ذکر کروں، آپ نے فرمایا: جب تو اپنا کھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا ہو تو کھاؤ، میں نے پوچھا: اگر کتا شکار کو قتل کر دے تو فرمایا: جب اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شامل نہ ہو تب وہ قتل بھی ہو تو کھاؤ، پھر میں نے عرض کیا کہ میں پھالا مار کر شکار کرتا ہوں فرمایا جب آپ پھال مار کر شکار کریں تو وہ شکار کو سوراخ کر دے تو کھاؤ اگر اس کو چوڑائی کے بل لگے تو پھر نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْبُرَيْئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ : مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَحَدَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ أَصَبَتْ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى كِلَابٍ غَيْرِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۷۰) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے شکار کے متعلق پوچھا تو فرمایا: جو تمہارے لیے روک لے کھاؤ کیونکہ اس کا پکڑ لینا ہی ذبح کرنا ہے۔ اگر آپ اپنے شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا یا کتے پائیں تب نہ کھائیں۔ آپ نے اپنے شکاری کتے کو چھوڑتے ہوئے بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا ہے جب کہ دوسرے کتوں کے چھوڑتے ہوئے نہیں پڑھا گیا۔

(۱۸۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبَنْيَانِيُّ : أَنَّ نَافِعَ بْنَ الْأَزْرَقِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ :

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ إِذَا أُرْسِلْتُ كَلْبِي فَسَمِيتُ فَقَتَلَ الصَّيْدَ أَكَلَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ نَافِعٌ يَقُولُ اللَّهُ (إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ) تَقُولُ: أَنْتَ وَإِنْ قِيلَ قَالَ: وَيَحْكُ يَا ابْنَ الْأَزْرَقِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَمْسَكَ عَلَى سَنَوْرٍ فَأَذْرَكْتُ ذَكَاتَهُ كَانَ يَكُونُ عَلَى بَاسٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي أَيِّ كِلَابٍ نَزَلْتُ نَزَلْتُ فِي كِلَابٍ بَيْنِي نَبْهَانٍ مِنْ طِيٍّ وَيَحْكُ يَا ابْنَ الْأَزْرَقِ لِيَكُونَنَّ لَكَ نَبَأٌ. [حسن]

(۱۸۸۷۱) نافع بن ازرق نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے جب میں اپنے سکھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑوں پھر وہ شکار کو قتل کر دیتا ہے کیا میں اس شکار کو کھا لوں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کھاؤ۔ نافع کہتے ہیں کہ اللہ کا فرمان ہے: (إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ) یعنی اس وقت کھاؤ جب تم ذبح کرو، آپ کہتے ہیں کہ اگر شکار قتل بھی کر دیا جائے تو بھی کھاؤ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے ابن ازرق! آپ کا کیا خیال ہے اگر اگر میں اس کو پکڑ کر ذبح کروں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں۔ یہ آیت کن کتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ بنو نہمان جو قبیلہ طیمی سے ہیں، ان کے کتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ اے ابن ازرق! تجھ پر افسوس ضرور تیرے لیے کوئی خبر ہوگی۔

(۲) بَابُ الْمُعَلِّمِ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ الَّذِي قَدْ قَتَلَ

سکھایا ہوا کتا اگر شکار کو قتل کر بھی دے تو اسے کھایا جاسکتا ہے

(۱۸۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ: إِذَا أَصَابَ بَعْدَهُ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ. قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ: إِذَا أُرْسِلْتُ كَلْبُكَ وَذَكَرْتُ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ. قَالَ قُلْتُ: فَإِنْ أَكَلَ قَالَ: فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا حَبَسَ عَلَى نَفْسِهِ وَلَمْ يَحْبِسْ عَلَيْكَ. قَالَ قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي وَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ: لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمِيتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَسْمِ عَلَى الْآخَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۷۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چوڑائی کے بل شکار کو لگنے والے تیر کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تیر دھار کی جانب سے شکار کو لگے تو کھالیں اور جب تیر چوڑائی کی جانب سے لگ کر شکار کو قتل کر دے تو یہ لکڑی کی چوٹ کھا کر مرنا تصور ہوگا، اس شکار کو نہ کھائیں، راوی کہتے ہیں کہ اگر میں اپنے کتے کو

چھوڑوں، فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، پھر کھا لو، راوی کہتے ہیں: اگر کتے نے اس سے کھالیا؟ فرمایا: پھر نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے، تیرے لیے نہیں۔ راوی کہتے ہیں: اگر میں اپنے کتے کے ساتھ اور کتے پاؤں؟ فرمایا: تب نہ کھاؤ کیونکہ آپ نے اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے دوسرے کتے پر نہیں۔

(۱۸۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ: مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَهُوَ وَفَيْدٌ. وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ وَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۸۸۷۳) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے تیر کی چوڑائی کی جانب سے کیے ہوئے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس کو تیر کی دھار لگے کھاؤ اور جو چوڑائی کی جانب سے تیر لگ کر مرے تو وہ لکڑی کی چوٹ سے مرا ہوا تصور ہوگا اور میں نے کتے کے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے اور اللہ کا نام لے اور کتا شکار کو تیرے لیے روک لے تو کھالے، اگر کتے نے شکار سے کچھ کھالیا ہو تو پھر شکار کو نہ کھاؤ۔ اگر آپ اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو بھی پائیں اور آپ کو ڈر ہو کہ کہیں شکار اس کتے نے پکڑا یا قتل کیا ہو۔ پھر بھی نہ کھائیں کیونکہ اپنے کتے کو چھوڑتے ہوئے آپ نے اللہ کا نام لیا تھا دوسرے پر نہیں۔

(۱۸۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ: مَا أَصَابَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنْ أَخَذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْهُ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ. وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ: مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَهُوَ وَفَيْدٌ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۸۸۷۵) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کتے کے شکار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کتا شکار آپ کے لیے روکے کھائے نہیں اس شکار کو آپ کھالیں کیونکہ اس کا پکڑنا ہی ذبح تصور کیا جائے گا۔ اگر اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤں اور یہ ڈر ہو کہ ممکن ہے کہ شکار کو اس نے پکڑا یا قتل کیا ہے تو نہ کھائیں کیونکہ اپنے کتے کو چھوڑتے ہوئے آپ نے اللہ کا نام لیا تھا دوسرے پر نہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے چوڑائی کی جانب سے لگنے والے تیر کی

وجہ سے شکار ہونے والے جانور کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: جس شکار کو تیر دھار کے بل لگے کھا لو اور جس کو آپ تیر چوڑائی کے بل ماریں تو وہ مکزی کی چوٹ سے مراد تصور ہوگا۔

(۱۸۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَذْرَكَهُ وَلَمْ يَقْتُلْ فَأَذْبَحْ وَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ أَذْرَكَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَكْرِيَّا وَعَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۷۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق پوچھا تو فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، اگر شکار مرنے سے پہلے آپ پالیں تو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لو اور اگر قتل شدہ شکار پالیں اور کتے نے کھیا بھی نہیں تو آپ کھالیں۔ کیونکہ آپ کے لیے اس نے شکار کیا ہے۔ اگر شکار میں سے اس نے کچھ کھایا ہے تو تمہیں چاہیے کہ اسے نہ کھاؤ، اس لیے کہ کتے نے اسے اپنے لیے شکار کیا ہے۔

(۱۸۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُتَنَبِّئِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ امْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَتَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قُلْتُ: إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهِذِهِ الْكِلَابِ قَالَ: إِذَا أُرْسِلَتْ كِلَابُكَ الْمُعْلَمَةُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْتَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۸۷۶) حضرت عدی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ہم کتوں سے شکار کرنے والے لوگ ہیں؟ فرمایا: جب تو اپنے سیکھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑے، اگر کتا شکار کو تیر سے بے روک لے تو کھا لو، اگر کتا شکار کو قتل کر کے شکار سے کچھ کھالے تو پھر پ شکار کو نہ کھائیں، کیونکہ ممکن ہے اس نے اپنے لیے شکار کیا ہو اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں تب بھی نہ کھائیں۔

(۱۸۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَ: إِنْ أَكَلْتُ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ. [صعب]

(۱۸۸۷۷) حضرت عدی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اگر کتا شکار سے کھالے تو فرمایا: اگر کتا شکار سے کھالے تو پھر نہ کھاؤ، کیونکہ یہ سکھایا ہوا نہیں ہے۔

(۱۸۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: رُبَّمَا تَحْتَمَلُ الْقِيَاسُ أَنْ يَأْكُلَ وَإِنْ أَكَلَتْ مِنْهُ الْكَلْبُ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ وَبَعْضُ أَصْحَابِنَا وَإِنَّمَا تَرَكْنَا هَذَا لِلْأَثَرِ الَّذِي ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: فَإِنْ أَكَلَتْ فَلَا تَأْكُلْ. وَإِذَا كُنْتَ الْخَبَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لَمْ يَجِزْ تَرْكُهُ لَيْسَىء.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۸۸۷۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اگر کتا شکار سے کھالے تو شکار مت کھاؤ۔ جب یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے تو اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے۔

(۱۸۸۷۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَهْدِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا أُرْسِلَ أَحَدُكُمْ كَلْبُهُ الْمُعَلَّمُ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَأْكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ أَكَلٌ مِنْهُ أَوْ لَمْ يَأْكُلْ.

وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ ذَكَرَهَا عَنْهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطَأِ مُنْقَطِعًا. [صحيح]

(۱۸۸۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے کھانے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور تو کتے نے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو آپ شکار کو کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَاجُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ قَالَ: كُلْ وَإِنْ أَكَلَتْ نِصْفَهُ يَعْنِي الْكَلْبُ وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [صحيح]

(۱۸۸۸۰) حضرت سعد فرماتے ہیں: اگر کتا نصف شکار بھی کھالے تو آپ کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۸۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حَمِيدٌ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا قُلْتُ: إِنْ لَنَا كِلَابًا

صَوَارِي فَيَسْكُنَ عَلَيْنَا وَيَأْكُلُنَّ وَيَقِينُ قَالَ: كُلُّ وَإِنْ لَمْ يَقِينِ إِلَّا نَصْفَهُ.

وَهَذَا مَوْصُولٌ وَرَوَى فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلَافِ أَقَاوِيلِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۸۸۱) حمید بن مالک نے سعد سے پوچھا کہ ہمارے شکاری کتے شکار کرتے وقت کچھ کھا لیتے ہیں اور کچھ چھوڑ دیتے ہیں فرماتے ہیں: اگر آدھا بھی چھوڑ دیں تو کھالیا کرو۔

(۱۸۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ الْمُعْلَمُ فَأَكَلْ ثَلَاثَةً وَيَقِي ثَلَاثَةً فَكُلْ مَا بَقِيَ.

وَعَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ مُعْلَمًا مَا أَكَلَ.

وَرَوَى فِي إِبَاحَةِ أَكْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنْ صَحَّ الْحَدِيثُ. [ضعف]

(۱۸۸۸۳) سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا سکھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑے اس نے دو تہائی شکار کھالیا اور صرف ایک تہائی شکار باقی ہے تو باقی ماندہ آپ کھا سکتے ہیں۔

(ب) قتادہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اگر کتا سکھایا ہوا بھی ہو جب بھی کھائے اور نبی ﷺ سے اس کے کھانے کے متعلق صحیح احادیث منقول ہیں۔

(۱۸۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بِشْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْحَوَلَائِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي صَيْدِ الْكَلْبِ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ وَكُلْ مَا رَدَّتْ يَدُكَ أَوْ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ يَدُكَ. [احسن]

(۱۸۸۸۵) ابوشلبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کے شکار کے بارے میں فرمایا: جب تو شکاری کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو شکار کھالے، اگرچہ کتے نے اس سے کھالیا ہو اور جو تیرا ہاتھ تجھے واپس کر دے اسے کھالے۔

(۱۸۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرْبَعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعْلَمِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ لَهُ أَبُو ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَقْتِنِي فِي صَيْدِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا كَانَ لَكَ كِلَابٌ مُكَلَّبٌ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ. قَالَ: ذِكْرِي أَوْ غَيْرُ ذِكْرِي قَالَ: وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ؟ قَالَ: وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ. هَذَا مُوَافِقٌ لِحَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّ حَدِيثَ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ

حَدِیْثُ رِبْعَةَ بْنِ یَزِیدَ الدَّمَشْقِیِّ عَنْ أَبِي إِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَلَیْسَ فِیْهِ ذِکْرُ الْأَكْلِ وَحَدِیْثُ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَدِیِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِیْثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو الدَّمَشْقِیِّ وَمِنْ حَدِیْثِ عَمْرٍو بْنِ شُعْبٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.
(ت) وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِلٍ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِیَّ ﷺ عَنِ الْكُلْبِ یَصْطَادُ قَالَ: كُلُّ أَكَلٍ أَوْ لَمْ یَأْكُلْ. فَصَارَ حَدِیْثُ عَمْرٍو بِهَذَا مَعْلُولًا. [حس]

(۱۸۸۸۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو ثعلبہ دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کھائے ہوئے کتے ہیں؟ ان کے شکار کے بارے میں مجھے فتویٰ دو، آپ نے فرمایا: جب تیرا کتا سکھایا ہوا ہو اور شکار کو روک لے ذبح کرو یا نہ کرو، راوی کہتے ہیں: اگر کتا اس سے کھالے؟ فرمایا: اگرچہ کتا شکار سے کھا بھی لے۔
(ب) حضرت عمرو بن شعیب ہذیل کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کتے کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: کھاؤ چاہے کتے نے شکار سے کھایا یا نہ کھایا ہو۔

(۳) بَابُ الْبَزَازَةِ الْمُعْلَمَةِ إِذَا أَكَلَتْ

سکھائے ہوئے باز کے شکار کا حکم جب وہ اس سے کھالے

(۱۸۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: مَا عَلِمْتُ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَازٍ لَمْ أَرْسَلْتَهُ وَذَكَرْتُ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ. قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلَ؟ قَالَ: إِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ یَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَكَ عَلَيْكَ.

فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي الْمَنْعِ إِلَّا أَنَّ ذِكْرَ الْبَازِ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ لَمْ یَأْتِ بِهِ الْحِفَاطُ الْوَدِیْنِ قَدَمْنَا ذِكْرَهُمْ عَنِ الشَّعْبِیِّ وَإِنَّمَا أَتَى بِهِ مُجَالِدٌ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ. وَیَذْکُرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ أَوْ بَازَكَ أَوْ صَفْرَكَ عَلَى الصَّیْدِ فَأَكَلَ مِنْهُ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ نِصْفَهُ فَهَذَا جَمْعُ بَيْنَهُمَا فِي الْإِبَاحَةِ.

وَيَذْکُرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِذَا أَكَلَ الصَّفْرُ فَكُلْ لِأَنَّ الْكَلْبَ تَسْطِیْعُ أَنْ تَضْرِبَهُ وَالصَّفْرُ لَا تَسْطِیْعُ فَهَذَا فَرْقٌ بَيْنَهُمَا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

وَفِي حَدِیْثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِذَا أَكَلَ الْبَازِ فَلَا تَأْكُلْ. وَهَذَا بِخِلَافِ الْأَوَّلِ. وَرَوَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِیحٍ فِي الْبَازِ أَوْ الصَّفْرِ إِذَا أَكَلَ قَالَ: تَكْرِهُهُ عَطَاءٌ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ الْبَازُ وَالصَّفْرُ فَلَا تَأْكُلْ. [ضعیف]

(۱۸۸۸۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کتے یا باز کو سکھا کر اللہ کا نام لے کر چھوڑے، اگر وہ شکار تیرے لیے روک لے تو کھالینا، میں نے پوچھا: اگر وہ قتل کر دیں؟ فرمایا: اگر قتل کرنے کے بعد بھی بغیر کھائے شکار کو روک لے تو کھالیا کرو۔

(ب) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا کتا، باز یا شکار پر چھوڑے اور وہ شکار سے اگر نصف بھی کھالے تو آپ شکار کو کھالیں۔ یہ شکار کھانے کی اباحت کے بارے میں ہے۔

(ج) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار سے کھالے تو نہ کھاؤ۔ اگر شکار کھالے تو شکار کو کھاؤ، کیونکہ کتا شکار کو مارنے کی طاقت رکھتا ہے جبکہ شکار مارنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ یہ شکرے اور کتے میں فرق ہے۔

(د) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب باز شکار سے کھالے تو آپ شکار کو نہ کھالیں۔

(ذ) ربیع بن صبیح باز یا شکرے کے بارے میں کہتے ہیں: جب وہ شکار سے کھالیں۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور عمرہ کہتے ہیں کہ جب باز یا شکار شکار سے کھالے تو تم شکار کا گوشت نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَا قَتَلَ الْكَلْبُ أَوْ الصَّغَرُ أَوْ الْبَايُ الْمُعَلَّمُ فَهُوَ حَلَالٌ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ. (صيف)

(۱۸۸۸۷) ابن ابی الزناد اپنے والد سے جو معتبر فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جو سکھایا ہوا کتا یا باز شکار کو قتل کر دے وہ شکار حلال ہے اگرچہ کتا اور باز اس شکار سے کھا بھی لیں۔

(۴) بَابُ تَسْمِيَةِ اللَّهِ عِنْدَ الْإِرْسَالِ

جانور کو شکار پر چھوڑتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا

(۱۸۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُبْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَسَتْهُ لَمْ يَقْتُلْ فَأَذْبَحْ وَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ أَدْرَسَتْهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَكَ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ حَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا لَفَقَتُنْ وَلَمْ يَأْكُلْنِ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ فَإِنَّكَ لَا تَذَرِي أَتْيَهَا قَتَلَ وَإِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَحْدِهِ آخَرَ.

عَنْ عَصِمٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۸۸۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے بتایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، اگر شکار کو تو زندہ پالے تو اللہ کا نام لے کر ذبح کرو۔ اگر کتے نے شکار کے بعد کھایا نہیں بلکہ روکے رکھا، اگر کتے نے شکار کرنے کے بعد اس سے کھالیا تو آپ شکار کا گوشت نہ کھائیں، کیونکہ یہ شکار اس نے اپنے لیے کیا ہے۔ اگر تیرے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی شامل ہو کر شکار کو قتل کر دیں اور کھائیں بھی نہیں تو آپ شکار کو نہ کھائیں؛ کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے قتل کیا ہے اور جب آپ تیرے چھوڑیں تو اللہ کا نام لے کر چھوڑو۔

(۵) باب مَنْ تَرَكَ التَّسْمِيَةَ وَهُوَ مِمَّنْ تَحِلُّ ذَبِيحَتُهُ

جس شخص کا ذبیحہ حلال ہے اگر وہ بسم اللہ کو ترک کر دے

(۱۸۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

مُوسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُحَاضِرُ الْمُعَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا

أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَمُحَاضِرُ قَالَ أَبُو خَالِدٍ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالُوا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَٰذَا أَقْوَامًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ يَأْتُونَنَا بِالْحِمَانِ لَا نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَوْسَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الْأَحْمَرِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا

مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ وَأَسَامَةَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ هِشَامِ مَوْصُولًا.

قَالَ وَتَابِعَهُمُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ

قَالَ الشَّيْخُ وَتَابِعَهُمُ أَيْضًا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُسْلِمَةُ بْنُ قَعْتَبٍ وَيُونُسُ بْنُ

بَكْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - بحاری ۲۰۵۲]

(۱۸۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ایسی سرزمین میں رہتے ہیں جہاں کے لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں۔ وہ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ وہ اللہ کا نام بھی لیتے ہیں یا نہیں۔ فرمایا: تم اللہ کا نام لے کر گوشت کھالیا کرو۔

(۱۸۸۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَأْتُونَ بِلِحْمَانٍ قَدْ ذَبَحُوهَا فَسَالُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يَصْنَعُونَ فَقَالَ: سَمُّوا عَلَيْهَا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ بِمَعْنَى رِوَايَةٍ مِنْ رِوَاةٍ مُوَصَّلًا. [صحيح]

(۱۸۸۸۹) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دیہاتی لوگ گوشت ذبح کر کے ہمارے پاس لاتے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کیا کرتے ہیں؟ پھر فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ کر کھا لیا کرو۔

(۱۸۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: الْمُسْلِمُ يَكْفِيهِ اسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَلْيَاْكُلْهُ. كَذَا رَوَاهُ مَرْقُوعًا. [مسکر]

(۱۸۸۹۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے اللہ کا نام ہی کافی ہے۔ اگر وہ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کھاتے وقت اللہ کا نام لے کر کھا لے (یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھا لے)۔

(۱۸۸۹۱) وَرَوَاهُ عُبْرَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَنٍّ وَهُوَ عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مُوَفَّقًا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكْرِيَّا النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَنٍّ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ ذَبَحَ وَنَسِيَ التَّسْمِيَةَ قَالَ: الْمُسْلِمُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ التَّسْمِيَةَ. [صحيح]

(۱۸۸۹۱) عین حضرت عبد اللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص کو ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا یاد نہ رہا، فرماتے ہیں کہ مسلمان کے اندر اللہ کا نام ہے اگر چہ اس نے بسم اللہ نہیں بھی پڑھی۔

(۱۸۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو عَنْ أَبِي الشَّعْنَاءِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنُّ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا ذَبَحَ الْمُسْلِمُ وَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَاْكُلْ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ

بَعِي بِعَيْنٍ عِكْرِمَةَ. [صحيح]

(۱۸۸۹۲) عین حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مسلمان شخص ذبح کرے اور بسم اللہ اور اللہ اکبر کہنا بھول جائے تو ذبح شدہ جانور کھالے، کیونکہ مسلم میں بھی اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہوتا ہے۔

(۱۸۸۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَنْ ذَبَحَ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلْيَأْكُلْ وَلَا يَدْعُهُ لِلشَّيْطَانِ إِذَا ذَبَحَ عَلَى الْفِطْرَةِ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۳) عطاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو وہ کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ کر کھالے اور شیطان کے لیے اس کو نہ چھوڑے، جبکہ اس نے فطرت اسلام پر اس کو ذبح کیا ہے۔

(۱۸۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ وَالحسن بن الحارث قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مَنَّا يَذْبَحُ وَيُنْسِي أَنْ يُسَمِّيَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اسْمُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عَامَّةٌ حَدِيثُ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ مِمَّا لَا يَتَّبِعُهُ النَّقَاتُ عَلَيْهِ

قَالَ الشَّيْخُ: مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ الْجَزَرِيُّ ضَعِيفٌ ضَعْفُهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالبخاری وغيرهما وَهَذَا الْحَدِيثُ مُنْكَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو آکر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا بھول جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لینا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(۱۸۸۹۵) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الصَّلْتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ذَبِيحَةُ الْمُسْلِمِ حَلَالٌ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَذْكُرْهُ إِنَّهُ إِذَا ذَكَرَ لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا اسْمَ اللَّهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَمْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَفْظُهُ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۵) ثور بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے اگرچہ اس نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ پڑھ لیا ہو، کیونکہ وہ اللہ کا نام ذکر کرے یا نہ کرے وہ اللہ کا نام ہی لیتا ہے۔

(۶) باب سَبَبِ نَزُولِ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

آیت ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ کا سبب نزول

(۱۸۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَاصَمَتِ الْيَهُودُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلْنَا وَلَا نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلَ اللَّهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] - [صحيح]

(۱۸۸۹۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودیوں نے نبی کریم ﷺ کے سامنے یہ جھگڑا پیش کیا کہ ہم خود ذبح کر کے کھاتے ہیں اور اللہ کی ماری ہوئی چیز ہم نہیں کھاتے، اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] کہ جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يَسْمَاكُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ﴾ [الأنعام: ۱۲۱] قَالُوا يَقُولُونَ: مَا ذَبَحَ اللَّهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ فَكُلُوهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام: ۱۲۱] - [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۸۹۷) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول ﴿وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ﴾ [الأنعام: ۱۲۱] "کہ شیطان اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں" کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: جو اللہ ذبح کرے تم نہ کھاؤ اور جو تم خود ذبح کرو کھا لو تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ۔

(۷) باب الْإِسْأَالِ عَلَى الصَّيْدِ يَتَوَارَى عَنْكَ ثُمَّ تَجِدُهُ مَقْتُولًا

جب شکار آپ سے گم ہو جائے پھر تم مرا ہوا پالو

(۱۸۸۹۸) إِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ فِي الْمَرَايِلِ عَنِ الثَّقَلِيِّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَامِرٍ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - طَبِيًّا فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا؟ قَالَ: رَمَيْتُهُ أَمْسَ فَطَلَبْتُهُ فَأَعْجَزَنِي حَتَّى أَدْرَكْتَنِي الْمَسَاءُ فَرَجَعْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ اتَّبَعْتُ أَثَرَهُ فَوَجَدْتُهُ فِي غَارٍ أَوْ أَحْجَارٍ وَهَذَا مُشْفَقِي فِيهِ أَعْرِفُهُ قَالَ: بَانَ عَنْكَ لَيْلَةٌ وَلَا أَمِنْ أَنْ تَكُونَ هَامَةً أَعَانَتْكَ عَلَيْهِ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ - [ضعيف]

(۱۸۸۹۸) عطاء بن سائب حضرت عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ہرن کا تحفہ نبی ﷺ کو پیش کیا۔ آپ نے پوچھا: تو نے کہاں سے حاصل کیا؟ دیہاتی نے کہا: کل شام میں نے اس کو تیر مارا، تلاش کرتے کرتے، شام کا وقت ہو گیا میں واپس پلٹ آیا پھر صبح کے وقت میں نے اس کا بیچھا کیا تو یہ غاریا پتھروں کے اندر پڑا ہوا تھا اور میں نے اپنا موجودہ نیزہ اس میں پہچان لیا۔ آپ نے فرمایا: ایک رات گزر گئی، ممکن ہے کسی بیماری کی وجہ سے یہ ہلاک ہوا ہو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۱۸۸۹۹) وَعَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَرِيٍّ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِصَيْدٍ فَقَالَ: إِنِّي رَمَيْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَعْيَانِي وَوَجَدْتُ سَهْمِي فِيهِ مِنَ الْغَدِّ وَلَقَدْ عَرَفْتُ سَهْمِي فَقَالَ: اللَّيْلُ خَلَقَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَظِيمٌ لَعَلَّه أَعَانَكَ عَلَيْهِ شَيْءٌ أَنْبَذَهَا عَنْكَ. أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُؤَلَّوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَقَدْ كَرِهَهُمَا. [ضعيف]

(۱۸۸۹۹) ابو رزین فرماتے ہیں کہ ایک شخص شکار لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے اس کو تیر مارا اور تلاش کرتے کرتے اس نے مجھے تھکا دیا تو صبح کے وقت میں نے اسے پالیا اور اپنا تیر پہچان لیا۔ آپ نے فرمایا: کہ رات اللہ رب العزت کی عظیم مخلوق ہے شاید کسی دوسری چیز نے آپ کی مدد کی ہو اس کو بچھینک دو۔

(۱۸۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِذَا غَابَ عَنْكَ الصَّيْدُ فَصَادَفْتَهُ. وَذَكَرَ هَوَامَ الْأَرْضِ. وَأَبُو رَزِينٍ هَذَا اسْمُهُ مَسْعُودٌ مَوْلَى شَلْبِقِ بْنِ سَلَمَةَ وَلَيْسَ بِأَبِي رَزِينٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [ضعيف]

(۱۸۹۰۰) ابو رزین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب شکار تجھ سے غائب ہو جائے اور پھر تو اس کو اچانک پالے اور اس نے حشرات الارض کا ذکر کیا۔

(۱۸۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الرَّحِيلِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَيْمُونٌ عِنْدَهُ فَقَالَ: أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنِّي أَرُمِي الصَّيْدَ فَأُصِمِّي وَأُنْبِئِي فَكَيْفَ تَرَى؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كُلُّ مَا أَصِمَّتْ وَدَعُ مَا أَنْمَتِ. [صحیح]

(۱۸۹۰۱) عمرو بن میمون اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور حضرت میمون ان

کے پاس موجود تھے۔ اس دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، میں شکار کو تیر مار کر اپنے سامنے گراتا ہوں اور زخمی کر کے چھوڑ دیتا ہوں آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا: جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر دور جا کرے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۰۲) أَحْبَبَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ قَالَ: أَمَرَنِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِي أَنْ أَسْأَلَ لَهُمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبْتُهَا فِي صَحِيفَةٍ فَاتَيْتُهُ لَأَسْأَلَهُ فَإِذَا عِنْدَهُ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَسَأَلُوهُ حَتَّى سَأَلُوهُ عَنْ جَمِيعِ مَا فِي صَحِيفَتِي وَمَا سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: إِنِّي مَمْلُوكٌ أَكُونُ فِي إِبِلٍ أَهْلِي فَيَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْتَسْقِيهِ أَفَأَسْقِيهِ قَالَ: لَا. قَالَ: فَإِنْ خَشِيتُ أَنْ يَهْلِكَ. قَالَ: فَاسْقِهِ مَا يَبْلُغُهُ ثُمَّ أَخْبِرْ بِهِ أَهْلَكَ قَالَ: فَإِنِّي رَجُلٌ أَرْمِي فَأُصِيبُ وَأَنْبِي قَالَ: مَا أَصْمَيْتَ فَكُلْ وَمَا أَنْمَيْتَ فَلَا تَأْكُلْ. قُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا الْإِصْمَاءُ قَالَ: الْإِقْعَاصُ قُلْتُ: فَمَا الْإِنْمَاءُ قَالَ: مَا تَوَارَى عَنْكَ وَقَدْ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۸۹۰۲) عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میرے گھروالوں نے مجھے چند چیزوں کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھنے کا کہا۔ میں ایک کاغذ لکھ کر حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس اس وقت آیا، جب لوگ ان سے سوال کر رہے تھے۔ جب لوگوں نے میرے لکھے ہوئے تمام سوال کر لیے اور میں نے ان سے کچھ بھی نہ پوچھا تو ایک دیہاتی نے سوال کیا کہ میں ایک غلام ہوں جو اپنے گھروالوں کے اونٹوں کی دیکھ بھال کرتا ہوں، ایک شخص مجھ سے پانی طلب کرتا ہے کیا میں اس کو پانی پلا دوں؟ تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا: نہ پلاؤ، دیہاتی نے کہا: اگر مجھے اس کے ہلاک ہو جانے کا ڈر محسوس ہو۔ فرمایا: اسے اتنا پانی پلاؤ کہ اس کی جان بچ جائے، پھر اس کے گھروالوں کو خبر دو۔ دیہاتی نے کہا: میں شکار کو موقع پر قتل کرتا ہوں اور زخمی بھی کرتا ہوں تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرماتے ہیں کہ جس کو تو موقع پر گرائے کھالے اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اس کو نہ کھا، میں نے حکم سے پوچھا اصماء کیا ہے؟ کہتے ہیں: سینے کی بیماری، میں نے پوچھا انماء کیا ہے؟ فرماتے ہیں: ایسا شکار جو آپ سے چھپ جائے۔

(۱۸۹۰۳) أَحْبَبَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ أَحْبَبَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: مَا أَصْمَيْتَ مَا قَتَلْتَهُ الْكِلَابَ وَأَنْتَ تَرَاهُ وَمَا أَنْمَيْتَ مَا غَابَ عَنْكَ مَقْتَلُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا يَجُوزُ عِنْدِي فِيهِ إِلَّا هَذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - شَيْءٌ فَإِنِّي أَتَوَهَّمُهُ فَيَسْقُطُ كُلُّ شَيْءٍ خَالَفَ أَمْرَ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَقُومُ مَعَهُ رَأْيٌ وَلَا قِيَاسٌ فَإِنَّ اللَّهَ قَطَعَ الْعُدْرَ لِقَوْلِهِ ﷺ - قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي تَوَهَّمَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا. [صحيح]

(۱۸۹۰۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اصماء ایسا شکار ہے جس کو آپ کے دیکھتے ہوئے کتے ہلاک کر دیں اور انماء ایسا شکار جو آپ سے غائب ہو کر مرے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک صرف وہی بات درست ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور ہر وہ چیز جو نبی ﷺ کے حکم کے مخالف ہو وہ ساقط ہو جاتی ہے۔ رائے اور قیاس اس کے برابر نہیں ہوتا کیونکہ اللہ نے عذر ختم کر دیا ہے۔

(۱۸۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي حَمْدَانُ بْنُ عَمْرٍو الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَسَّانُ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَسَمِّتْ فَأَمْسِكَ عَلَيْكَ فَقَتَلَ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ تَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنِ وَقَتْلْنِ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتَ الصَّيْدَ فَوَجَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَإِنْ شُئْتَ أَنْ تَأْكُلَ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۰۳) عدی بن حاتم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار پر اللہ کا نام لے کر چھوڑے اور کتے نے شکار کو قتل کرنے کے بعد کھایا نہیں تو آپ شکار کو کھالیں۔ اگر کتے نے شکار سے کچھ کھالیا تب آپ شکار نہ کھائیں۔ کیونکہ کتے نے شکار اپنے لیے کیا ہے اور جس وقت آپ کے کتے کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں جن کو چھوڑتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیا گیا اگر وہ شکار کو قتل کر کے روک لیں، یعنی باقی رکھیں تو آپ نہ کھائیں کیونکہ آپ کو معلوم نہیں کہ کس نے قتل کیا ہے۔ اگر شکار کو آپ تیرماریں ایک یا دو دن کے بعد وہی تیر والا شکار آپ پالیں۔ اگر چاہو تو کھا لو اگر وہ پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَإِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَذْرَسْتَهُ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَ أَثَرِ سَهْمِكَ فَشُئْتَ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهُ فَكُلْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ ذَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عِدِيِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۰۵) عدی بن حاتم رحمہ اللہ نے شکار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اپنا

تیرا اللہ کا نام لے کر چھوڑیں اگر آپ شکار کو پالیں تو کھاؤ، ورنہ اگر شکار پانی میں گر جائے تو آپ کو معلوم نہیں کہ وہ پانی کی وجہ سے یا آپ کے تیر کی وجہ سے ہلاک ہوا ہے۔ اگر آپ ایک یا دو راتوں کے بعد شکار کو پالیں اور شکار میں آپ کے تیر کے نشان کے علاوہ کوئی دوسرا نشان نہ ہو، اگر شکار کو آپ کھانا چاہیں تو کھا لو۔

(۱۸۹.۶) قَدْ كَرَّمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَنَا يَوْمِي فَيَقْتِفِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ أَيَاكُلُ قَالَ: نَعَمْ إِنْ شَاءَ. أَوْ قَالَ: يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ. [صحيح]

(۱۸۹۰۶) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں سے کوئی شکار کو تیر مارنے کے بعد ایک یا دو دن اس کا پیچھا کرتا ہے تو مردہ حالت میں شکار کو پالیتا ہے، جس میں اس کا تیر بھی موجود ہے؟ کیا وہ اس کو کھالے؟ فرمایا: اگر چاہے تو کھالے۔

(۱۸۹.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ الْأَثَرَ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ أَثَرَ سَهْمِكَ فِيهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَعٍ فَكُلْ.

قَالَ شُعْبَةُ قَدْ كَرَّرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَشِيرٍ فَقَالَ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ لَمْ تَرَفِهِ أَثَرًا غَيْرَهُ وَتَعْلَمَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْهُ. [صحيح]

(۱۸۹۰۷) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں شکار کو تیر مار کر ایک رات کے بعد اس کو تلاش کرتا ہوں۔ فرمایا: جب آپ اپنے تیر کا نشان شکار میں پائیں اور رندوں نے اس سے کچھ بھی نہ کھایا ہو تو آپ کھالیں۔

(ب) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آپ اپنے تیر کے نشان کے علاوہ کوئی دوسرا نشان میں نہ دیکھیں اور آپ کو یقین ہو کہ آپ نے اس کو قتل کیا ہے تو کھا لو۔

(۱۸۹.۸) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَوَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَّمَا بَنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَشِيرٍ فَقَالَ إِنَّمَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا عَرَفْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَفِهِ أَثَرًا غَيْرَهُ وَتَعْلَمَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ. [صحيح]

(۱۸۹۰۸) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آپ شکار میں اپنے تیر کے عداوہ کسی کا نشان نہ دیکھیں اور آپ کو یقین ہو کہ تو نے اس کو قتل کیا ہے تو کھاؤ۔

(۱۸۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَشِيمٌ عَنْ أَبِي بَشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْكَ الصَّيْدَ فَأَجِدُهُ مِنَ الْعِدِّ فِيهِ سَهْمِي قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَعِلِمْتَ أَنَّهُ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرِ فِيهِ أَثَرَ سَيْحٍ فَكُلْ. [صحیح]

(۱۸۹۰۹) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں شکار کرتا ہوں اور صبح کے وقت میں اپنے تیر شکار میں پاتا ہوں۔ فرمایا: جب تو اپنا تیر شکار میں پائے اور تجھے اس کے قتل کا یقین ہو اور کسی درندے کا نشان بھی اس میں نہ دیکھے تو کھاؤ۔

(۱۸۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُثَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَعَابَ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَأَذْرَكْهُ فَكُلْ مَا لَمْ يَنْتِنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ الْحَبَّاطِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۱۰) ابو ثعلبہ حثینی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو شکار کو تیر مارے اور شکار تین دن تک عائب رہنے کے بعد مل جائے تو بدبو پیدا ہونے سے پہلے آپ کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۹۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُثَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ: يَأْكُلُهُ إِلَّا أَنْ يَنْتِنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ عَنْ مَعْنٍ. [صحیح]

(۱۸۹۱۱) ابو ثعلبہ حثینی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس شکار کے متعلق جو تین دن کے بعد پالیا جائے فرمایا بدبو دار ہونے سے قبل کھا جاسکتا ہے۔

(۱۸۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَيْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ لَهُ أَبُو ثَعْلَبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِينِي فِي قَوْسِي قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ . قَالَ ذِكِّي وَعَمْرُ ذِكِّي؟ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنِّي؟ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنْكَ مَا لَمْ يَصِلْ أَوْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِ سَهْمِكَ . قَالَ أَفِينِي فِي آيَةِ الْمَجُوسِ إِذَا اضْطُرَّتْ إِلَيْهَا قَالَ : اغْسِلُهَا وَكُلْ فِيهَا . [حسن]

(۱۸۹۱۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی جس کو ابو ثعلبہ کہا جاتا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میرے قوس کے بارے میں فتویٰ دیں، فرمایا: جو تیرا تیرا دایں کر دے کھالے، اس نے کہا: ذبح کر کے یا بغیر ذبح کیے؟ پھر اس نے کہا: اگر وہ مجھ سے غائب ہی رہے؟ فرمایا: اگر وہ تجھ سے غائب رہے جب تک خراب نہ ہو یا کسی دوسرے تیر کا نشان نہ دیکھیں، اس نے کہا: مجوس کے برتنوں کے بارے میں فتویٰ دیں۔ کیا وہ مجبوری کے وقت استعمال کیے جاسکتے ہیں؟ فرمایا: دھو کر استعمال کرلو۔

(۱۸۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِينِي فِي قَوْسِي؟ قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ . قُلْتُ فَإِنْ تَوَارَى عَنِّي؟ قَالَ وَإِنْ تَوَارَى عَنْكَ بَعْدَ أَنْ لَا تَرَى فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ أَوْ يَصِلُ . قَالَ أَبُو مُوسَى يَعْنِي يَتَغَيَّرُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبَلَّغَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ قَوْلُهُ : مَا لَمْ يَصِلْ فَإِنَّهُ يُرِيدُ مَا لَمْ يَنْتَهِ وَتَتَغَيَّرُ رِيحُهُ يَقَالُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَلَ لُغَتَانِ وَهَذَا عَلَى مَعْنَى الْإِسْتِحْبَابِ دُونَ التَّحْرِيمِ لِأَنَّ تَغْيِيرَ رِيحِهِ لَا يُحَرِّمُ أَكْلَهُ قَالَ : وَقَدْ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَكَلَ إِهَالَةً سِنَخَةً وَهِيَ الْمُتَغَيَّرَةُ الرِّيحِ . [حسن]

(۱۸۹۱۳) ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میرے تیر کے بارے میں فتویٰ دیں؟ فرمایا: کھاؤ جو تمہارا تیر تجھے لوٹا دے۔ میں نے کہا: اگر وہ مجھ سے چھپ جائے تو فرمایا: اگر شکارتجھ سے غائب بھی رہے اور اپنے تیر کے علاوہ اس میں کوئی نشان نہ دیکھے یا خراب نہ ہو۔

شیخ فرماتے ہیں: ایسا گوشت جس کی بوتیدیل ہو جائے، یہ کھانا حرام نہیں ہے، کیونکہ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے ایسی چربی کھائی جس کی بوتیدیل ہو چکی تھی۔

(۱۸۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْأَشْيَبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى خُبْرٍ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سِنَخَةٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَارِثِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا أَخْرَجَاهُ فِي كِتَابِ الرَّهْنِ وَحَدِيثِ الْبُهْرِيِّ فِي جِمَارِ الْوَحْشِ الْعَفِيرِ وَفِي الظَّنِّي الْحَاقِفِ فِيهِ سَهْمٌ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح - بخاری ۲۰۶۹]

(۱۸۹۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جو کہ روٹی اور ایسی چربی جس کی بوتھیل ہو چکی تھی پر دعوت دی گئی۔

(۱۸۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الصَّمِرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَرَجَ حَتَّى أَتَى الرَّوْحَاءَ رَأَى جِمَارًا عَفِيرًا زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فِي بَعْضِ أَقْبَانِهَا وَقَالَا جَمِيعًا فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا جِمَارٌ عَفِيرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: دَعُوهُ فَإِنَّ أَلْدَى أَصَابَهُ سَبَجِيٌّ. فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْرٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَا فَشَانَكُمْ بِهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرَّوَاقِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأَفَايَةِ بَيْنَ الْعُرْجِ وَالرَّوْبِثَةِ إِذَا ظَنَى حَاقِفٌ فِي ظِلِّ فِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا أَنْ يَقِيمَ عِنْدَهُ حَتَّى يُجِيزَ آخِرَ النَّاسِ لَا يَغْرُضُ لَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۱۵) عمیر بن سلمہ ضمری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے روحاء نامی جگہ پر ایک زخمی گدھے کو دیکھا۔ محمد بن ابی بکر نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ جنگل میں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ زخمی گدھا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کا مالک آجائے گا تو بہتر قبیلے کا ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کو شکا کر کیا تھا۔ آپ اپنے استعمال میں لا سکتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں، پھر آپ چلتے ہوئے اٹا بہ نامی جگہ جو عرج اور رویشہ کے درمیان ہے پہنچے تو ایک ہرن جو سارے میں جسم کو نیزہا کیے ہوئے بیٹھا تھا اور اس میں تیر بھی موجود تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو اس کے پاس کھڑا کر دیا تاکہ کوئی شخص اسے نہ چلاے یہاں تک کہ سارے لوگ گزر جائیں۔

(۱۸۹۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَلَمَةَ الصَّمِرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبُهْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَرَجَ وَهُوَ مُحْرَمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ أَهْأَاءِ الرَّوْحَاءِ إِذَا جِمَارٌ وَحْشٍ عَفِيرٌ فَذَكَرَهُ الْقَوْمُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۹۱۶) عمیر بن سلمہ ضمری ایک بھری شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ حالت احرام میں روحاء کے جنگل کے بعض حصے سے گزرے تو وہاں ایک زخمی وحشی گدھا موجود تھا تو لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا۔

(۸) باب الرَّجُلِ يُدْرِكُ صَيْدَهُ حَيًّا

ایسا شخص جو اپنے شکار کو زندہ پالے

(۱۸۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بَعْنَى الْجَارُودِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَذْكُرْ كَنَّهُ حَيًّا فَأَذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكَكَ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَنْتَرَ سَهْمَكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۱۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو شکار پر اپنے کتے کو چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر کہہ، اگر کتا شکار کو تیرے لیے باقی رکھے اور شکار کو زندہ پالے تو ذبح کر اور اگر کتے نے شکار کو قتل کر کے کھایا نہیں تو وہ شکار کھالو۔ اگر تو اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو پائے کہ اس نے شکار کو قتل کر دیا ہے تو آپ نہ کھائیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے قتل کیا ہے اور اگر تو شکار کو تیرے بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ۔ اگر شکار تجھ سے ایک دن غائب رہے اور اس میں تو اپنے تیرے نشان پائے چاہے تو کھالے، اگر آپ اس کو پانی میں ڈوبا ہوا پاتے ہیں تو پھر نہ کھائیں۔

(۹) باب غَيْرِ الْمُعَلَّمِ إِذَا أَصَابَ صَيْدًا

جب شکار کو نہ سکھایا ہوا کتا قتل کرے

(۱۸۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدَّمَشَقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْحَوْلَانِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَرْضَنَا أَرْضٌ صَيْدٌ أَصِيدَ بِالْكَلْبِ الْمُكَلَّبِ وَبِالْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ فَأَخْبَرَنِي مَاذَا يَحِلُّ لَنَا مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ: أَمَّا مَا صَادَ كَلْبُكَ الْمُكَلَّبُ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَمَّا مَا صَادَ كَلْبُكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ فَأَذْكُرْ ذِكَاةَ فَكُلْ مِنْهُ وَمَا لَمْ تُدْرِكْ ذِكَاةَ فَلَا تَأْكُلْ

مِنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئِ عَنْ حَبِوَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِوَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَصِيدُ بِكَلْبِي الْمَعْلَمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمَعْلَمٍ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۹۱۸) ابو شعبہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا علاقہ شکار والا ہے۔ میں وہاں سدھائے ہوئے اور بغیر سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں۔ آپ ہمیں بتائیں ہمارے لیے اس میں سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ آپ نے فرمایا: جو سدھایا ہوا کتا شکار کرے اور تیرے لیے شکار کو روک بھی لے تو اللہ کا نام لے کر کھا لو اور جو بغیر سدھایا ہوا کتا شکار کرے، اگر آپ شکار کو ذبح کر لیں تو کھا لو، اگر ذبح کا موقع نہ مل سکے تو نہ کھاؤ۔ (ب) حیوہ کی حدیث میں ہے کہ میں سدھائے اور بغیر سدھائے کتوں سے شکار کرتا ہوں۔

(۱۰) بَابُ الْمُسْلِمِ يُرْسِلُ كَلْبَهُ الْمَعْلَمَ عَلَى صَيْدٍ فَخَالَطَهُ مَا لَمْ يُرْسِلْهُ مُسْلِمٌ

مسلمان جب سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑے تو اس کے ساتھ کسی مسلمان کے کتے مل جائیں جس نے چھوڑا نہیں ہے

(۱۸۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَارِثٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّيْدِ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرًا لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ فَقَالَ: لَا تَأْكُلْهُ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۹۱۹) عدی بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں پوچھا کہ میں اپنا کتا شکار پر چھوڑتا ہوں تو اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ دونوں میں سے کس نے شکار کو پکڑا۔ آپ نے فرمایا: تو شکار کو نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کتے پر نہیں۔

(۱۸۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي عَلَى الصَّيْدِ فَهَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُذْرٍ عَنْ شُعْبَةَ [صحیح]

(۱۸۹۲۰) حضرت عدی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں۔

(۱۸۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: فَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلَنَ وَلَمْ يَأْكُلْنِ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح]

(۱۸۹۲۱) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں سوال کیا اس نے حدیث کو ذکر کیا جس میں یہ تھا کہ آپ نے فرمایا: اگر تیرا کتا دوسرے کتوں کے ساتھ مل کر شکار کو قتل کر دے اور اس شکار کو کھائے نہیں تو آپ اس سے کچھ نہ کھائیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے اس کو قتل کیا ہے۔

(۱۱) بَابُ مَنْ رَمَى صَيْدًا أَوْ طَعَنَهُ أَوْ ضَرَبَهُ أَرْسَلَ كَلْبًا فَقَطَّعَهُ قِطْعَتَيْنِ أَوْ قَطَعَ

رَأْسَهُ أَوْ بَطْنَهُ أَوْ صُلْبَهُ

جس شخص نے شکار کو تیرا کوڑا مارا یا کتا چھوڑا تو شکار کی پشت، سر، پیٹ یا اسے دو حصوں

میں تقسیم کر دیا گیا

(۱۸۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سِنِّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ: عَائِدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فِي أَرْضٍ صَيْدٍ فَأُرْمِي بِقَوْسِي فَمِنْهُ مَا أَدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَا أَدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَأُرْسِلُ كُلِّي الْمَكْلَبَ فَمِنْهُ مَا أَدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَمْ أَدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ وَكَلْبُكَ وَبَدُوكَ فَكُلْ ذِكْرِي وَغَيْرِ ذِكْرِي. [حسن۔ تقدم برقم ۱۸۸۸۳]

(۱۸۹۲۲) ابو ثعلبہ حسنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا ہم شکار کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ میں اپنی کمان سے شکار کرتا ہوں۔ بعض اوقات ذبح کا موقع مل جاتا ہے اور کبھی ذبح کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تیری کمان، کتا، ہاتھ تجھ پر لوٹ وہ اسے کھاؤ ذبح ہو یا نہ ہو۔

(۱۸۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرُو بْنَ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى

لِشُرْحِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ وَحَدِيقَةَ بْنَ الْيَمَانِ صَاحِبِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: جِلَّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ. [ضعيف]

(۱۸۹۲۳) عقبہ بن عامر جہنی، حدیقہ بن یمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شکار حلال ہے جو تیری قوس واپس کرے۔

(۱۲) باب مَا قُطِعَ مِنَ الْحَيِّ فَهُوَ مَيْتَةٌ

جو گوشت زندہ سے کاٹا جائے مردار ہے

(۱۸۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُوبُونَ أَسِنَّةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَابَ الْغَنَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ. [ضعيف]

(۱۸۹۲۳) ابو واقد لیثی فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے۔ لوگ اونٹوں کی کوبان اور بکریوں کی رانیں کاٹ لیتے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جو گوشت زندہ جانور سے کاٹا گیا وہ مردار کے حکم میں ہے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي صَيْدِ الْمَجُوسِ

مجوس کے شکار کا بیان

(۱۸۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلُّ مِنْ صَيْدِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا تَأْكُلُ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِ.

(۱۸۹۲۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کا شکار کھالو لیکن مجوس کا شکار نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي الصُّوفِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُزْدَبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ أَبِي بَرَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشُّكْرِيِّ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَيْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمُجُوسِيِّ وَطَائِرِهِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكَ. غَيْرَ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ الشُّكْرِيِّ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى عَنْ ذَبْحَةِ الْمُحُوسِيِّ وَصَيْدِ كَلْبِهِ وَطَائِرِهِ.
فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعف]

(۱۸۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوس کے کتے اور پرندے کے شکار سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔
(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوس کے ذبیحہ اور ان کے کتے اور پرندے کے شکار سے منع فرمایا گیا۔

(۱۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكَاةِ مَا لَا يَقْدِرُ عَلَى ذَبْحِهِ إِلَّا بِرُمِي أَوْ سِلَاحٍ

جو تیر اور اسلحہ سے ذبح کرنے پر ہی قادر ہو

(۱۸۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْوَى الْعَدُوِّ عَدَا لَيْسَ مَعَنَا مَدَى قَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلَّ لَيْسَ السَّ وَالْظُّفَرُ أَمَّا السَّنُ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفَرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ. قَالَ: وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نَهَى فَنَدَى مِنْهَا يَعْزُ فَسَعَوْا لَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوهُ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوْ قَالَ النِّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا عَلَيْكُمْ بِهَا فَاصْنَعُوا بِهَا هَكَذَا.
وَتَرَدَّى بَعِيرٌ فِي بئرٍ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَنْحَرُوهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ شَاكِلِيهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ عَشِيرًا بِدِرْهَمَيْنِ وَقَالَ لَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ فِي الْفَوَائِدِ تَعَشِيرًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۲۷) عبا یہ بن رفاع اپنے دادا رافع بن خدیج سے نقل فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! اکل ہم دشمن سے ملنے والے ہیں۔ ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ فرمایا: جو خون بہائے اور جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو ہالیں لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہ کریں، کیونکہ دانت ہڈی ہے جبکہ ناخن جشیوں کی چھری ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مال غنیمت مل جس میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ صحابہ نے پکڑنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوئے تو ایک شخص نے تیر مار کر روک لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعض اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں، اگر ان میں کوئی قابو نہ آئے تو اسے اس

طرح تیر مارا جائے، وہ اونٹ کنویں میں گر گیا۔ صحابہ اس کو گردن کی جانب سے نحر نہ کر سکے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دو درہم کے بدلے خرید لیا۔

(۱۸۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ التَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِبَيْتِ الْحَلِيفَةِ مِنْ يَهَامَةَ وَقَدْ جَاءَ الْقَوْمُ فَأَصَابُوا إِيَّاهُ وَغَنَمًا فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَدْ نَصَبَ الْقُدُورَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْقُدُورِ فَأُكْفِشَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بَعِيرٍ قَالَ فَتَذَّ بَعِيرٍ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ بِسِيرَةٍ قَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنْ لَهَيْتَهُ الْإِبِلَ أَوْ ابْدَ تَكَوَابِدَ الْوَحْشِ فَمَا عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَأَصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا .

وَعَنْ عُبَايَةَ عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا قُوَّةَ لَنَا بِالْقُدُورِ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى أَفْتَدِيهِ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظَّفَرَ وَسَاخِرَكَ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظَّفَرُ فَمَدَى الْحَبْنَةِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ . [صحيح - منفق عليه]

(۱۸۹۲۸) عباہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تہامہ کے علاقہ ذوالحدیدہ میں تھے، لوگ بھوکے تھے انہیں اونٹ اور بکریاں ملیں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو ہنڈیاں چوبلوں پر تھیں، رسول اللہ ﷺ نے ہنڈیوں کو انڈیلنے کا حکم دیا۔ پھر دن کے درمیان تقسیم فرمائی، ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر رکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ بھاگ گیا لیکن لوگوں کے پاس کمزور سا گھوڑا تھا، ایک شخص نے تیر مار کر روک لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں اگر ان میں کوئی قابو نہ آئے تو اس طرح تیر مارا جائے۔

(ب) رافع بن ندیع فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کل کے دن دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم سرکنڈوں کے ساتھ ذبح کر سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور اس پر بسم اللہ پڑھی جائے تو اسے کھانا جائز ہے۔ البتہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں دانت ہڈی ہے اور ناخن جوش کی چھری ہے۔

(۱۸۹۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغُذِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِبَيْتِ الْحَلِيفَةِ فَأَصَابَ النَّاسُ إِيَّاهُ وَغَنَمًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِسَوْحِهِ قَالَ عُبَايَةُ: ثُمَّ إِنَّ

نَاضِحًا تَوَدَّى بِالْمَدِينَةِ فَذَبَحَ مِنْ قَبْلِ شَاكِلِيهِ فَأَخَذَ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ عَشِيرًا يَدْرَهَمَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ حَدِيثِ السَّوِّ وَأَخْرَجَاهُ بِطَوِيلِهِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۲۹) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ذوالحلیفہ مقام پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ عبا یہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں اونٹ کنویں میں گر گیا۔ وہ کوکھ کی جانب سے ذبح کر دیا گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دسواں حصہ دو درہم کے بدلے میں خرید لیا۔

(۱۸۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حَرَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ قَالَ: مَرَّتْ عَلَيْنَا بَقَرَةٌ مَمْنَعَةٌ نَافِرَةٌ لَا تَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا نَطَحَتْهُ وَشَدَّتْ عَلَيْهِ فَخَرَجْنَا نَكْذُهَا حَتَّى بَلَغْنَا الصَّمَاءَ وَمَعَنَا غُلَامٌ قَبِيضِي لَبْنِي حَرَامٍ وَمَعَهُ مُسْتَعْمِلٌ فَشَدَّتْ عَلَيْهِ لِنَطَحَهُ فَضَرَبَهَا أَسْفَلَ مِنَ الْمَنَحْرِ وَفَوْقَ مَرْجِعِ الْكَنْفِ فَرَكَبْتُ رَدْعَهَا فَلَمْ يُدْرِكْ لَهَا ذَكَاةٌ قَالَ جَابِرٌ فَأَحْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - شَأْنَهَا فَقَالَ: إِذَا اسْتَوْحَشَتِ الْإِنْسِيَّةُ وَتَمَنَعَتْ فَإِنَّهُ يُحِلُّهَا مَا يُحِلُّ الْوَحْشِيَّةَ ارْجِعُوا إِلَى بَقَرَتِكُمْ فَكُلُوا فَرَجَعْنَا إِلَيْهَا فَأَجْتَرَرْنَاَهَا.

(۱۸۹۳۰) عبد الرحمن اور محمد حضرت جابر رضی اللہ عنہما کے دونوں بیٹے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بھگی ہوئی گائے ہمارے پاس سے گزری، وہ جس کے پاس سے بھی گزرتی تو کھرمارتی۔

(۱۸۹۳۱) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِغَدَّادَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشْرَاءِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةِ؟ قَالَ: وَأَبْيَكَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فِخْذِهَا لَأَجْرَأَ عَنْكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي الْمُتَرَدَّى وَأَشْبَاهِهِ. [ضعيف]

(۱۸۹۳۱) ابو عشاء دارمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ذبح صرف حلق سے کیا جاتا ہے؟ فرمایا: اگر تو اس کے ران میں نیزہ مار دیتا تو وہ بھی تجھے کافی ہوتا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ کنویں میں گرنے والے جانور اور اس کے مشابہہ اشیاء میں ہے۔

(۱۸۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا أَعْجَزَكَ مِنَ الْبَهَائِمِ فَهَوَّ بِمَنْزِلَةِ الصَّيْدِ أَنْ تَرْمِيَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۳۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو چوپائے قابو میں نہ آئیں وہ شکار کے قائم مقام ہے کہ آپ اس کو نیزہ ماریں۔

(۱۸۹۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ بَعِيرًا لِي نَذَرْتُهِ بِرُمَحٍ فَقَالَ: أَهْدِلِي عَجْزَهُ. [ضعیف]

(۱۸۹۳۳) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میرا اونٹ بھاگ گیا تھا۔ میں نے اس کو نیزہ مارا تھا، فرمایا: مجھے اس کی سرین ہدیہ میں دینا۔

(۱۸۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْسٍ عَنْ غَضَبَانَ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَحَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ النَّاسُ الْكُوفَةَ فَأَعْرَسَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ فَاشْتَرَى جَزُورًا قَدَّتْ قَدَهَبَتْ ثُمَّ اشْتَرَى أُخْرَى فَحَشَى أَنْ تَنْدَ فَعَرَقَهَا وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَمَاتَتْ فَاتُوا عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا فَوَاللَّهِ مَا طَابَتْ أَنْفُسُ الْحَيِّ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى جَعَلُوا لَهُ مِنْهَا بَضْعَةً ثُمَّ اتَّوْهُ بِهَا فَأَكَلَ وَرَجَعَ الْحَيُّ إِلَى طَعَامِهِمْ فَأَكَلُوا. [ضعیف]

(۱۸۹۳۴) غضبان یعنی ابن یزید بجلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ کوفہ آئے، وہاں محلے کے ایک شخص نے بڑاؤ کیا اور اونٹنی خریدی۔ وہ بھاگ گئی۔ پھر اس نے دوسری خریدی تو اس کے بھاگ جانے کے ڈرے۔ اللہ کا نام لیا وہ مرگئی تو انہوں نے آکر حضرت عبداللہ سے سوال کیا تو انہوں نے کھانے کا حکم دیا، لیکن قبیلے کے لوگ کھانے پر تیار نہ ہوئے، جب تک ایک ٹکڑا عبداللہ کے پاس نہ لائے جب انہوں نے کھا لیا تو قبیلہ کے لوگ کھانے پر تیار ہو گئے۔

(۱۵) باب مَا يُذَكِّي بِهِ

کس چیز سے ذبح کیا جائے

(۱۸۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ حَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نُقِرُّ الْعُدُوَّ غَدًا وَلَهَبَسْتُ مَعَنَا مَدَى أَنْذَكِي بِاللَبِيطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَشَرٍ أَوْ ظُفْرٍ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ وَالظُّفْرُ مَدَى الْحَبَشِ. [صحیح۔ تقدم]

(۱۸۹۳۵) عبایہ بن رافع حضرت رافع بن خدیج سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کل دشمن سے

ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ کیا ہم بانس کے چٹکے وغیرہ سے ذبح کر لیں؟ آپ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو کھاؤ لیکن جو ناخن اور دانت سے ذبح کیا گیا ہو اسے نہ کھاؤ، کیونکہ دانت انسان کی ہڈی ہے جبکہ ناخن حبشہ کی چھری ہے۔

(۱۸۹۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ سَفْيَانُ ثُمَّ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْرَبُ الْعُدُوِّ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَا مَدَى أَفْذَحْنِي بِاللَّيْطِ؟ فَقَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلُوا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ظُفْرِ أَوْ سِنَّ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ وَالظُّفْرَ مَدَى الْحَبَشِ . قَالَ: وَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَكُنَّا نَعْدِلُ الْبُعِيرَ بِعَشْرِ مِنَ الْغَنَمِ فَتَدَّ عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِاللَّبْلِ حَتَّى وَهَضْنَاهُ قَالَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْطَوْا بِهِ ذَلِكَ وَكُلُوا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۸۹۳۶) عبا یہ بن رفاعہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کل دشمن سے ملاقات کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم کسی لکڑی سے ذبح کر لیں؟ فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اس پر بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا گیا ہو تو کھا لو، لیکن جو ناخن، دانت سے ذبح کیا گیا ہو نہ کھاؤ، کیونکہ دانت انسانی ہڈی ہے جبکہ ناخن حبشہ کی چھری ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہمیں اونٹ اور بکریاں ملیں اور ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر تھا۔ ایک اونٹ بھاگ گیا جسے تیر مار کر روکا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بعض اونٹ جنگلی جانوروں کی طرح ہوتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ بھاگ جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو اور کھا لو۔

(۱۸۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعُدُوَّ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَا مَدَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَرِنُ أَوْ أُعْجِلْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنَّ أَوْ ظُفْرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ . وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَتَعَجَّلُوا فَأَصَابُوا مِنَ التَّمَانِمِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي آخِرِ النَّاسِ فَتَصَبَّوْا قُدُورًا فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِفَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ

فَعَدَلَ بَعِيرًا بَعِشْرَ شِيَاهِ وَتَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ حَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فافْعَلُوا بِهِ مِثْلَ هَذَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ كَذَا قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَسَائِرُ الرِّوَاةِ عَنْ سَعِيدٍ قَالُوا عَنْ عُبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ وَقَدْ وَافَقَ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُورْمَانِيُّ أَبَا الْأَحْوَصِ عَلَى رَوَايَتِهِ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۹۳۷) رافع بن خدیج نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کل ہم دشمن سے ملنے والے ہیں، ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جدی کر، جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام لیا گیا ہو کھاؤ، لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا گیا ہو، میں تمہیں بتاتا ہوں دانت بڑی ہے اور ناخن جیشہ کی چھری ہے۔ جلد باز لوگوں نے بکریاں ذبح کر دیں اور ہڈیاں پکانے کے لیے رکھ دیں اور رسول اللہ ﷺ سب سے آخر میں تھے۔ جب نبی ﷺ کا گزر ہڈیوں کے پاس سے ہوا تو انہیں اٹھیلنے کا حکم دے دیا اور ان کے درمیان تقسیم کر دیا۔ آپ نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔ لوگوں کا اونٹ بھاگ گیا۔ ان کے پاس گھوڑا بھی نہیں تھا۔ ایک شخص نے تیر مارا تو اللہ نے اس کو روک دیا تو آپ نے فرمایا: یہ اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ بھاگ جائے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کر کے کھاؤ۔

(۱۸۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلِ الْخَزَاعِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُورْمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: نَحْوُهُ .

(۱۶) باب الصَّيْدِ يُرْمَى فَمَقَعٌ عَلَى الْأَرْضِ

شکار کیے جانے کے بعد وہ زمین پر گر جائے

(۱۸۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدَّمَشَقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ: عَائِدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ أَنَّكَ بَارِضٌ صَبَدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ.
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ، أَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ
مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ
يَكُونَ التَّرْدِي قَتْلَهُ، أَوْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلَهُ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتْلَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۳۹) ابولعبہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: جب تو نے بتایا کہ آپ شکار کے علاقہ میں
رہتے ہیں جس کو آپ کی قوس لگے اس پر بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھو، پھر کھاؤ۔

(۱۸۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ، أَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ
مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ
يَكُونَ التَّرْدِي قَتْلَهُ، أَوْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلَهُ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتْلَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۴۰) مسروق عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کرو اور وہ پہاڑ سے گر کر مر جائے تو مت کھاؤ، ممکن ہے وہ گرنے
کی وجہ سے مرا ہو یا پانی میں گر کر مرے تب بھی نہ کھاؤ کیونکہ ممکن ہے پانی کی وجہ سے ہلاک ہوا ہو۔

(۱۷) باب الصَّيْدِ يَرْمِي فَيَقَعُ عَلَى جَبَلٍ ثُمَّ يَتَرَدَّى مِنْهُ أَوْ يَقَعُ فِي الْمَاءِ

شکار کیے جانے کے بعد اگر پہاڑ سے گر کر یا پانی میں گرنے کے بعد ہلاک ہو جائے تو اس کا بیان
(۱۸۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا
شُرَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ قَالَ: إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَأَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ
وَجَدْتَهُ قَدْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَمَاتَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ فَلَا تَأْكُلْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۴۱) عدی بن حاتم نے شکار کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو اللہ کا نام لے کر شکار کو تیر
مار کر ہلاک کر دے تو کھا لے، اگر شکار پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ؛ کیونکہ معلوم نہیں کہ تیر یا پانی میں گرنے کی وجہ سے
ہلاک ہوا ہے۔

(۱۸۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ
اللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ التَّرْدِي قَتْلَهُ أَوْ وَقَعَ

فِي مَاءٍ قَمَاتٍ فَلَا تَأْكُلُهُ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتْلَهُ. [صحیح۔ تقدم قبل واحد]

(۱۸۹۳۲) سروق حضرت عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کرو اور وہ پہاڑ سے گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ، ممکن ہے وہ پہاڑ سے گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوا ہو، اگر پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تب بھی نہ کھاؤ، کیونکہ اس میں احتمال ہے کہ پانی کی وجہ سے قتل ہوا۔

(۱۸) باب الصَّيْدِ يَرُمِي بِحَجَرٍ أَوْ بِنَدَقَةٍ

شکار پتھر یا بندوق سے کیا جائے

(۱۸۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَاقُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْدِفُ فَقَالَ لَا تَخْدِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَدْغِ فَإِنَّهُ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَقْفُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْدِفُ فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ يَنْهَى عَنِ الْخَدْغِ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْدِفُ لَا أَكْمَلُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ أَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ كَهْمَسٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۳) حضرت عبد اللہ بن مغفل نے ایک ساتھی کو نکری پھینکتے ہوئے دیکھا، فرمایا: نکری نہ پھینکو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا تھا یا منع کیا تھا، کیونکہ نہ تو اس سے شکار کیا جاسکتا ہے اور نہ دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ دانت کو توڑ اور آنکھ کو پھوڑ سکتی ہے۔ اس کے بعد بھی وہ نکری پھینکتا رہا تو اس سے کہنے لگے: میں تجھے تیار رہا ہوں کہ آپ نے ناپسند کیا یا منع کیا تو تب بھی نکری پھینک رہا ہے۔ میں تجھ سے اتنی مدت تک کلام نہ کروں گا۔

(۱۸۹۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْخَدْغَةِ وَقَالَ: لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَإِنَّ الْخَدْغَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَقْفُ الْعَيْنَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بِمَعْنَاهُ وَهَذَا اللَّفْظُ آتَيْنِ فِيهِمَا قَصْدَنَا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۵) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکری پھینکنے سے منع فرمایا اور کہا کہ اس سے نہ تو

شکار کیا جاسکتا ہے نہ ہی دشمن کا نقصان کیا جاسکتا ہے، لیکن کٹری پھینکا آنکھ کو پھوڑے گا یا دانت توڑے گا۔

(۱۸۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَخَرَجْتُ فِي يَوْمٍ عِيدٍ فَإِذَا رَجُلٌ مُتَلَبِّبٌ أَعْسَرَ أَيْسَرَ يَمْشِي مَعَ النَّاسِ كَأَنَّهُ رَاكِبٌ وَهُوَ يَقُولُ: هَاجِرُوا وَلَا تَهْجَرُوا وَاتَّقُوا الْأَرْثَبَ أَنْ يَحْدِقَ فَهَا أَحَدُكُمْ بِالْعَصَا وَلَكِنْ لِيَذْكَ لَكُمْ الْأَسْلُ الرَّمَاخَ وَالنَّبْلَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهُ هَاجِرُوا وَلَا تَهْجَرُوا يَقُولُ: اخْلَصُوا النِّيَّةَ فِي الْهَجَرَةِ وَلَا تَسْبَهُوا بِالْمُهَاجِرِينَ عَلَى غَيْرِ نِيَّةٍ مِنْكُمْ فَهَذَا هُوَ التَّهْجَرُ قَالَ: رَوَاهُ الْعَرَبُ أَعْسَرَ يَسْرُ وَهُوَ الَّذِي يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا سَوَاءً.

[حسن]

(۱۸۹۳۵) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور عید کے دن نکلا۔ اچانک ایک شخص جو خود کام کرتا تھا لوگوں کے ساتھ یوں چل رہا تھا جیسے سوار ہو اور کہہ رہا تھا خلوص نیت سے ہجرت کرو۔ صرف مہاجرین کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے بغیر نیت کے ہجرت نہ کرو، اور خرگوش کو لاشی سے مارنے سے بچو، لیکن تم اسے نیزہ اور کانٹے سے ذبح کر سکتے ہو۔

(۱۸۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَقْتُولَةِ بِالْبَدْقَةِ: تِلْكَ الْمَوْفُودَةُ. [حسن]

(۱۸۹۳۶) زید بن اسلم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسا شکار جو بدوق سے کیا جائے گویا کہ وہ کٹری کی چوٹ سے مراد تصور ہوگا۔

(۱۸۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزَّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: رَمَيْتُ طَائِرَيْنِ بِحَجَرٍ قَالَ فَأَصَبْتُهُمَا فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَمَاتَ فَطَرَحَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ بِذِكِّهِ بِقَدْرِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَذْكِيهِ فَطَرَحَهُ أَيْضًا. [صح]

(۱۸۹۳۷) مالک نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے دو پرندے پتھر سے شکار کیے اور دونوں کو پکڑ بھی لیا۔ ایک تو مر گیا جس کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پھینک دیا اور دوسرا بھی ذبح سے پہلے ہلاک ہو گیا اس کو بھی پھینک دیا۔

(۱۹) بَابُ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ

نیزہ کی چوڑائی والے حصہ سے شکار کیے جانے کا حکم

(۱۸۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَرَجُلٌ آخَرُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا رَمَيْتَ فَسَمَيْتَ فَحَرَقْ لِكُلِّ وَإِنْ قَتَلَ وَإِذَا أَصَبْتَ بَعْرُضِهِ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَآخَرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۹۴۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نیزہ کی چوڑائی کی جانب سے کیے جانے والے شکار کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تو شکار کو نیزہ مارے اور وہ اس کا خون بہا دے تو کھا لو اگر چوڑائی کی جانب سے لگ کر قتل کر دے تو نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ وَزَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ: مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فِكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بَعْرُضِهِ فَهُوَ رَقِيدٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَزَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح- متفق عليه]

(۱۸۹۴۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نیزہ کی چوڑائی کی جانب سے کیے ہوئے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جس کو نیزہ کی دھار لگے کھا لو اور جس شکار کو نیزہ کی چوڑائی کی جانب لگے وہ لکڑی کی چوٹ سے مرنا تصور ہوگا، نہ کھاؤ۔

بَابُ تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلَ لَيْغِيرٍ لِلَّهِ بِهِ وَالْمَنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ﴾ [المائدة ۳]

آیت تحریم ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ...﴾ [المائدة ۳] کا بیان

تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت جو عبد اللہ کے نام لے کر ذبح کیا گیا اونچی جگہ سے گر کر ہلاک ہو جانے والا جانور

سینک لگ کر مر جانے والا جانور حرام کیا گیا اور جس کو درندے کھا جائیں مگر تم ذبح کرو اور جو کھاتوں پر ذبح کیے جائیں اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو۔

(۱۸۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ ﴿وَمَا أَهْلُ لَيْعَةِ اللَّهِ بِ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي مَا أَهْلُ اللَّطَوَاغِيَةِ كُلِّهَا ﴿وَالْمُنْحَنَةِ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تَنْحِنُ قَمُوتٌ ﴿وَالْمَوْقُوذَةِ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تُضْرَبُ بِالْخَشَبِ حَتَّى تَقْذَمَ قَمُوتٌ ﴿وَالْمُتَرْدِيَةِ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تَرْدَى مِنَ الْجَبَلِ قَمُوتٌ ﴿وَالنَّطِيحَةِ﴾ [المائدة ۳] الشَّاةُ تَنْطَحُ الشَّاةُ ﴿وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ﴾ [المائدة ۳] يَقُولُ مَا أَخَذَ السَّبْعُ لَمَّا أَدْرَكَتْ مِنْ هَذَا كُلِّهِ فَتَحَرَّكَ لَهُ ذَنْبٌ أَوْ تَطَرَّفَ لَهُ عَيْنٌ فَادْبَحَ وَادَّكَّرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهُوَ حَلَالٌ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ هَذَا التَّفْسِيرِ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ قَالَ يَقُولُ مَا ذَكَيْتُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ وَبِهِ رُوحٌ فَكُلُوهُ فَهُوَ ذَبِيحٌ وَمَا ذَبَحَ عَلَى النَّصَبِ وَالنَّصَبُ أَنْصَابٌ كَانُوا يَذْبَحُونَ وَيَهْلُونَ عَلَيْهَا وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ هَذَا التَّفْسِيرِ قَالَ: هِيَ الْأَصْنَامُ وَفِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي الْقِدَاحَ كَانُوا يَسْتَقْسِمُونَ بِهَا فِي الْأُمُورِ ﴿ذَلِكُمْ فَسْقٌ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي مَنْ أَكَلَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَهُوَ فَسِقٌ [اصيف]

(۱۸۹۵۰) حضرت علی بن ابوطالب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس ارشاد: ﴿وَمَا أَهْلُ لَيْعَةِ اللَّهِ بِ﴾ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جوتیوں کے نام پر چھوڑ جائے۔ اور المنحنۃ ایسا جانور جس کا کھانٹ کر مارا گیا ہو، الموقوذہ، ایسا جانور جو کھڑی کی چوٹ سے مارا جائے، المتردیۃ، ایسا جانور جو پہاڑ سے گر کر مر جائے، النطیحۃ، وہ بکری جو دوسری بکری کے سینک لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو جائے، وما اکل السبع، جس کو درندے نے پھاڑ کھایا، آپ نے پکڑا تو اس کی دم حرکت کر رہی تھی اور آنکھ بھی متحرک تھی تو اللہ کا نام لے کر ذبح کرو۔ یہ حلال ہے، ایک دوسری جگہ اس کی تفسیر الا ما ذکیتہم، ایسے جانور جن میں روح ہو تم ذبح کرو وہ حلال ہے، وما ذبح علی النصب، جن کو کھاتوں پر ذبح کیا گیا ہو، ان کے نام پر مشہور کیا گیا ہو، دوسری تفسیر میں ہے کہ یہ بت ہیں، ان تستقسموا بالازلام، ایسے تیر جن کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرتے ہیں، ذلکم فسق، جس نے ان جانوروں سے کچھ کھایا یہ گناہ ہے۔

(۲۱) بَابُ مَا ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ

جو غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا

(۱۸۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَحْتَوِيَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزُ أَنَّ مَعْلَى بْنَ أَسَدٍ الْعُمِّيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ نَفِيلٍ بِالسَّكَلِ بَلَدًا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ : إِنِّي لَا أَكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا أَكُلُ إِلَّا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْلَى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح- بحارى ۳۰۲۶]

(۱۸۹۵۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے بدرجہ کی چلی جانب ہوئی۔ یہ وحی نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ زید نے آپ کے سامنے گوشت پیش کیا تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا، اور فرمایا: جو تھنوں پر ذبح کیا جائے وہ میں نہیں کھاتا۔ میں تو صرف وہ کھاتا ہوں جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

(۱۸۹۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرٍو هُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ : سِئِلَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِشَيْءٍ ؟ قَالَ : مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَخَصَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي فِرَاقٍ سِيفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۹۷۸]

(۱۸۹۵۳) حضرت ابوطیفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تمہارے لیے کوئی چیز مخصوص کی ہے؟ فرماتے ہیں: عام لوگوں سے ہمارے لیے کچھ خاص تو نہیں کیا لیکن جو میری تلوار کے میان میں ہے۔ پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں تھا کہ اللہ اس پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرتا ہے اور جو زمین کی علامات کو چوری کرتا ہے اور اپنے والدین پر لعنت کرنے والے شخص پر اور جو بدعتی انسان کو جکدے۔

(۲۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبَهِيمَةِ تَرِيدٌ أَنْ تَمُوتَ فَتُذَبَّحَ

ایسا جانور جس کو مارنے کا ارادہ ہو پھر ذبح کر دیا جائے

(۱۸۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ شَاةً وَهُوَ يَرَى أَنَّهَا قَدْ مَاتَتْ فَتَحَرَّكَتْ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : كُلَّهَا . فَسَأَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ : لَا تَأْكُلْهَا فَإِنَّ الْمَيِّتَةَ قَدْ تَحَرَّكَتْ. [صحيح]

(۱۸۹۵۳) محمد بن زید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کبریٰ ذبح کی۔ اس کے خیال میں وہ مرگئی، لیکن اس نے حرکت کی، اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: کھالو، جب زید بن ثابت سے سوال ہوا تو انہوں نے کہا: نہ کھاؤ کیونکہ مردہ کبھی حرکت بھی کرتا ہے۔

(۱۸۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ مَوْلَى عَقِيلٍ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شَاقٍ ذُبِحَتْ فَتَحَرَّكَ بَعْضُهَا فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهَا ثُمَّ سَأَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ: إِنَّ الْمَيْتَةَ أَظَنُّهُ قَالَ لَتَتَحَرَّكَ وَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۸۹۵۴) ابو مرثدہ کے غلام عقیل نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ایک شدہ کبری کا بعض حصہ حرکت کرتا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھانے کی اجازت دی تو زید بن ثابت سے اس کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا: مردار میرے خیال میں حرکت کرتا ہے نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۵۵) وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ عَنْ زَيْدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ أَبَا عَمْسَى الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَحْدُثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ ذَنْبًا نَبَّ فِي شَاقٍ فَلَدَّ تَوَكُّهَا بِمَرْوَةٍ فَوَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَكْلِهَا. [ضعیف]

(۱۸۹۵۵) حضرت زید بن ثابت نے فرمایا کہ کسی کبری میں بھیڑیا کچلیاں گاڑ دیتا ہے، پھر وہ اس کو پتھر سے ذبح کر لیتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

(۱۸۹۵۶) وَكَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَاقٍ نَبَّ فِيهَا الذَّنْبُ فَأُذِرْتُ وَبِهَا حَيَاةٌ فَلَذَّيْتُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَكْلِهَا. [ضعیف جدا]

(۱۸۹۵۶) زید بن ثابت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کبری جس میں بھیڑیے نے دانت گاڑ دیے ہوں، اسے زندہ پکڑ کر ذبح کر دیا گیا۔ آپ نے ایسی کبری کو کھانے کا حکم دیا۔

(۱۸۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقَعَةً بِشُعْبٍ مِنْ

شُعَابٌ أَحَدٌ فَأَخَذَهَا الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْحَرُّهَا بِهِ فَأَخَذَ وَتَدًّا فَوَجَّأَ بِهِ لَيْتَهَا حَتَّى أَهْرَبَ دَمَهَا ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. [ضعيف]

(۱۸۹۵۷) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ بنو حارثہ کا ایک شخص احد کی کسی گھاٹی میں اونٹیاں چرا رہا تھا۔ ایک اونٹنی مرنے لگی لیکن اس شخص کے پاس نحر کے لیے کوئی چیز موجود نہ تھی۔ اس نے کھوئی پکڑ کر اس کے لبہ میں دے ماری جس سے خون بہہ گیا۔ پھر نبی ﷺ کو بتایا تو آپ نے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۸۹۵۸) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَطَرٍ الْقُدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ لَنَا شَاةٌ أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ فَذَبَحْنَاهَا فَفَقَسَمْنَاهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلْتِ شَأْنَكُمْ؟ قَالَتْ: أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ فَذَبَحْنَاهَا فَفَقَسَمْنَاهَا وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَنَا مِنْهَا إِلَّا كَيْفٌ قَالَ: الشَّاةُ كُلُّهَا لَكُمْ إِلَّا الْكَيْفُ. وَيُذَكَّرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الذَّكَاءَةُ الْعَيْنُ تَطْرِفُ وَالذَّنْبُ يَنْحَرُّكَ وَالرَّجُلُ تَرْتَكِضُ رَبِيعُهُ قَالَ عُيَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ وَطَاوُسٌ وَقَتَادَةُ. [ضعيف]

(۱۸۹۵۸) عمرو بن شرحبیل حضرت عائشہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری ایک بکری مرنے لگی تو ہم نے ذبح کر کے تقسیم کر دی تو نبی ﷺ نے پوچھا تمہاری بکری کا کیا بنا؟ کہتی ہیں: وہ مرنے لگی تھی، ہم نے ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا۔ صرف ایک کندھے، شانے کا گوشت باقی ہے۔ آپ نے فرمایا: مکمل بکری تمہارے لیے ہے سوائے شانے کے۔

(ب) زہری ابن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ ذبح اس وقت بھی ہو سکتا ہے جب آنکھ اور دم حرکت کر رہے ہوں اور پاؤں بھی حرکت کرے۔

(۲۳) بَابُ الْحَيْتَانِ وَمَيْتَةِ الْبَحْرِ

مچھلیوں اور سمندر کے مردار کا حکم

(۱۸۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَلَدَى حَفِظَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي فَلَاحِمَانِيَّةٍ رَاكِبٍ أَمِيرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرُصِدُ عِمْرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَاتِنَا السَّاحِلَ فَأَقَمْنَا بِهِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبْطَ قَالَ قُسَمَى ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبْطِ قَالَ فَالْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يَقَالُ لَهَا الْعَبْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ

نُصِفَ شَهْرٌ وَأَدَمْنَا مِنْ وَدَّكَ حَتَّى ثَابَتْ إِلَيْنَا أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ وَعَمَدَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ مَعَهُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ وَأَخَذَ رَجُلًا وَيَعْبِرًا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهِ قَالَ جَابِرٌ: وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ ثُمَّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ نَهَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۵۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تین سو کا قافلہ نبی ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کی مارت میں روانہ کیا تاکہ ہم قریشی قافلوں پر نگاہ رکھیں، ہم نے ساحل سمندر پر قیام کیا، دوسری مرتبہ سفیان کہتے ہیں کہ ہم ساحل سمندر پر آدھا ہوا ٹھہرے رہے، ہمیں سخت بھوک لگی، جس کی بنا پر پتے کھانے پر مجبور ہوئے تو اس لشکر کا نام ہی جیش خطا رکھ دیا گیا تو سمندر نے ساحل پر مچھلی بھیجی جس کو غنیمت کہا جاتا ہے۔ ہم نے نصف ماہ مچھلی کھائی اور اس کی چربی کا تیل لگایا، یہاں تک کہ ہمارے جسم مضبوط ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوعبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک لے کر کھڑی کی اور اپنے ساتھ ایک لمبا آدمی لے کر گزر گئے، دوسری مرتبہ سفیان فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ نے مچھلی کی ایک پسلی کھڑی کر کے اپنے ساتھ ایک آدمی اور اونٹ سمیت اس کے نیچے سے گزر گئے جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تین اونٹ ایک مرتبہ دوسری اور تیسری مرتبہ بھی تین تین اونٹ ذبح کیے۔ پھر ابوعبیدہ نے اس کو منع کر دیا۔

(۱۸۹۶۰) وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ يَذْكُرِ السَّاحِلَ وَقَالَ: فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ أَطْوَلَ رَجُلٍ وَأَعْظَمَ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ الْجَمَلَ ثُمَّ يَمُرُّ تَحْتَهُ فَعَلَّ فَمَرَّ تَحْتَهُ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ قُلْنَا: لَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَدْ كَرِهَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۸۹۶۰) حمیدی سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ساحل کا ذکر نہیں کیا فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر کھڑی کی۔ پھر ایک لمبے آدمی اور لشکر میں بڑے اونٹ کا انتخاب کیا اور اس کو حکم دیا کہ وہ سوار ہو کے اس کے نیچے سے گزر جائے تو وہ گزر گیا۔ ہم نے نبی ﷺ کو بتایا تو آپ نے پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ ہم نے کہا: اب تو کچھ موجود نہیں۔

(۱۸۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ يَقُولُ: غَزَوْنَا جَيْشَ الْحَبْطِ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَجَعَلَنَا جَوْعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حَوْنًا مِثَّ لَمْ يَرِ مِثْلُهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبُرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَظْمًا مِنْ عِظَائِهِ فَمَرَّ الرَّائِبُ تَحْتَهُ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: كُلُّوا فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: كُلُّوا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ أَطْعَمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ فَأَنَاهُ بَعْضُهُمْ فَأَكَلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ مَعَ زِيَادَةَ أَبِي الزُّبَيْرِ هَكَذَا. [صحیح]

(۱۸۹۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جیش الحبط کی جنگ لڑی۔ ہمارے امیر ابو عبیدہ تھے۔ ہم نے شدید بھوک محسوس کی تو سمندر نے ساحل پر مردہ مچھلی پھینکی، ہم نے اتنی بڑی مچھلی نہ دیکھی تھی۔ اس کا نام غبر تھا۔ ہم اسے پندرہ روز تک کھاتے رہے، ابو عبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی کھڑی کی تو سوار اس کے نیچے سے گزر گیا۔

(ب) ابو زبیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابو عبیدہ نے کہا: کھالو، جب ہم نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے رازق نکالا اسے کھاؤ، بلکہ اگر تمہارے پاس ہے تو ہمیں بھی کھاؤ، آپ کی خدمت میں اس کا بعض حصہ پیش کیا گیا تو آپ نے کھایا۔

(۱۸۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

وَأَمَرَ عَلَيْنَا أبا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ تَتَلَقَى عِمْرًا الْقُرَيْشِيَّ وَزَوْدَنَا جَوَابًا مِنْ تَمَرٍ لَمْ يَجِدْنَا غَيْرَهُ فَكَانَ

أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَقُلْنَا: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قَالَ: نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ

عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَيَكْفِينَا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ الْحَبْطَ بِعَصِيْنَا ثُمَّ نَبْلُهُ بِالْمَاءِ فَتَأْكُلُهُ فَاصْبْنَا عَلَى

سَاحِلِ الْبَحْرِ مِثْلَ الْكُثْبِ الضَّخْمِ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبُرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مِثَّةٌ ثُمَّ قَالَ: لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ حَتَّى سَمِينَا وَلَقَدْ

كُنَّا نَعْرِفُ مِنْ وَقَبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدَّهْنُ وَنَقْطَعُ مِنْهُ الْفِدْرَ كَالثَّوَرِ وَلَقَدْ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ مِنَّا ثَلَاثَةَ عَشَرَ

رَجُلًا فَأَقَامَهُمْ فِي وَقَبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهَا فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ فَمَرَّ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ

لَحْمِهِ وَشَانِقٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: هُوَ رِزْقُ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ

فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٍ فَتَطْعَمُونَا. فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ قَالَ: وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرَفَعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكُتَيْبِ الضَّخْمِ فَاتَيْنَاهُ فَإِذَا ذَابَتْهُ الْعَبْرُ وَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ عَيْنِهِ بِالْقَلَالِ الذَّهْنِ وَنَقْطَعُ مِنْهُ الْفِدْرَ كَالنُّورِ أَوْ كَقَدْرِ النُّورِ وَقَالَ: فَأَقْدَمَهُمْ فِي عَيْنِهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَكَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ فِي كِتَابِ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا النَّفْقِيُّ وَهُوَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارَى بَنَى تَغْلِبَ فَقَالَ لَا أَكُلُ ذَبَائِحَهُمْ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ هَكَذَا أَحْفَظُهُ وَلَا أَحْسَبُهُ أَوْ غَيْرَهُ إِلَّا وَقَدْ بَلَغَ بِهِذَا الْإِسْنَادُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَا شَكَّ فِيهِ فَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الضَّحَايَا عَنِ النَّفْقِيِّ بِلَا شَكَّ. [صحيح]

(۱۸۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو عبیدہ کو ہمارا امیر مقرر کر کے بھیجا۔ تاکہ ہم قریش کے قافلوں کی نگرانی کر سکیں اور ہمارے پاس کھجوروں کی ایک قلیل کے علاوہ کوئی زادراہ نہ تھا تو ابو عبیدہ ہمیں صرف ایک ایک کھجور دیتے۔ ہم نے پوچھا: تم اس کا کیا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں: ہم اس کو چوستے جیسے بچہ چوستا ہے۔ پھر اس کے بعد پانی پی لیتے جو ہمیں ایک دن کے لیے کافی ہوتا اور ہم اپنی لائیوں سے پتے جھاڑ کر پانی میں تر کر کے کھا لیتے تو ہمیں ساحل سمندر پر ایک بڑے نیلے کی مانند ایک مچھلی نظر آتی۔ اس کا نام غبر تھا۔ ابو عبیدہ نے کہا: یہ مدہ ہے۔ پھر کہنے لگے: ہم اللہ کے راستے میں رسول اللہ ﷺ کے قاصد ہیں، مجبور کیے گئے ہیں کھاؤ، ہم تین سو افراد نے ایک مہینہ تک مچھلی کھائی۔ یہاں تک کہ ہم موٹے ہو گئے اور ہم اس مچھلی کی آنکھ کے گھڑے سے ایک گھڑا تیل کا نکال لیتے تھے اور اس سے تیل کی مانند ایک ٹکڑا کاٹ لیتے۔ ابو عبیدہ نے تیرہ آدمی لے کر آنکھ کے گھڑے میں کھڑے کر دیے اور اس کی ایک پہلی کھڑی کر کے اس کے نیچے سے ایک بڑے اونٹ پر کچا دار کھ کر گزار دیا اور ہم نے اس کا گوشت زادراہ کے لیے اختیار کر لیا۔ ہم نے مدینہ میں آ کر رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ نے تمہارے لیے رزق نکالا تھا۔ کیا تمہارے پاس اس کا گوشت ہے، ہمیں بھی کھلاؤ تو کچھ حصہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا تو آپ نے تناول فرمایا۔

(ب) احمد بن یونس کی روایت میں ہے کہ ہم ساحل سمندر پر چلے تو ہم نے ایک بڑے نیلے کی مانند کوئی چیز دیکھی۔ جب ہم اس کے قریب آئے تو وہ غبر مچھلی تھی۔ ہم اس کی آنکھ کے سوارخ سے جڑی کا ایک برتن نکال لیتے تھے اور ہم تیل کے مانند اس سے ٹکڑا کاٹ لیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہیں اس مچھلی کے آنکھ کے سوارخ میں بٹھایا گیا۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ اس کا گوشت ہم نے رسول اللہ ﷺ کو بھیجا تو آپ نے تناول فرمایا۔

(۱۸۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ زَيْنَادٍ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثًا قَبْلَ السَّاحِلِ وَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلَاثُمِائَةٍ قَالَ جَابِرٌ وَأَنَا فِيهِمْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بَعْضُ الطَّرِيقِ فَبَيَّ الزَّادَ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بَارِزًا ذَلِكَ الْجَيْشُ فَجُمِعَ فَكَانَ مِزُودِي تَمْرًا قَالَ: فَكَانَ يَقُوتُنَا كُلُّ يَوْمٍ يَعْزِي قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى فَبَيَّ فَلَمْ يَكُنْ يَصِينَا كُلُّ يَوْمٍ إِلَّا تَمْرَةٌ فَقُلْتُ: مَا تُغْنِي تَمْرَةٌ فَقَالَ: لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَبَيَّتْنَا ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا بِحُوتٍ مِثْلِ الظَّرْبِ فَأَكَلْنَا مِنْ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضَلْعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَصَبَّاهُمَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرَجَلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهَا وَلَمْ يَصْبُهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۹۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے حضرت ابو عبیدہ کو تین سو آدمیوں کا امیر مقرر کر کے ساحل سمندر کی جانب روانہ کیا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی ان میں شامل تھا، جب ہم نے کچھ سفر طے کیا تو ہمارا زادراہ ختم ہو گیا۔ حضرت ابو عبیدہ نے پورے لشکر کا زادراہ جمع کر لیا جو کھجور کی دو تھیلیاں تھیں تو ہر دن ہماری تھوڑی تھوڑی خوراک ہوا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ بھی ختم ہو گئی، پھر ہمیں روزانہ ایک کھجور ملتی تھی۔ میں نے پوچھا: کیا ایک کھجور کفایت کر جاتی تھی۔ راوی کہتے ہیں: جب زادراہ ختم ہو گیا تو ہم ساحل سمندر پر آ گئے، جہاں نیلے کی مانند کی مچھلی پڑی تھی تو پورے لشکر نے اٹھارہ دن اس کو کھایا، پھر ابو عبیدہ کے حکم سے اس کی دو پٹلیاں کھڑی کی گئیں تو سواری پر کچا دارکھ کے اس کے نیچے سے گزاری گئی جو اس کی اونچائی تک نہ پہنچ سکی۔

(۱۸۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهَبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سَيْفِ الْبَحْرِ فَأَرَمْنَا الزَّادَ حَتَّى جَمَعْنَا مَا مَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ فَجَعَلْنَاهُ وَاحِدًا حَتَّى كَانَ يُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ قَدْرًا مَا يُصِيبُهُ حَتَّى مَا كَانَ يُصِيبُ إِنْسَانًا إِلَّا تَمْرَةٌ كُلُّ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَمَا يُغْنِي عَنْ رَجُلٍ تَمْرَةٌ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي قَدْ وَجَدْنَا فَقَدْ هَجَرَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَانَاخَ عَلَيْهَا الْعَسْكَرُ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَأْكُلُونَ مِنْهَا مَا شَاءُوا حَتَّى أَرَبُّوا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ . [صحیح - متفق علیہ]

(۱۸۹۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ساحل سمندر کی جانب ایک چھوٹا لشکر بھیجا، ہمارا زادراہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے تمام لشکر سے زادراہ کو جمع کیا اور ہر دن ایک شخص کے حصہ میں صرف ایک کھجور آتی تھی۔ ایک شخص نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو عبد اللہ! کیا ایک کھجور انسان کو کفایت کر جاتی تھی؟ اس نے کہا: اے بیٹے! ہم نے زادراہ کے ختم ہونے کو پایا جس وقت وہ ختم ہو گیا، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اسی دوران ہم نے بہت بڑی چیز دیکھی۔ جب ہم اس کے قریب گئے تو وہ سمندر سے باہر ڈالی گئی مچھلی تھی تو لشکر نے وہاں اٹھارہ دن قیام کیا وہ جتنا چاہتے کھاتے یہاں تک کہ وہ موٹے تازے ہو گئے۔

(۱۸۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْلَى الْأَزْرَقِيِّ أَنَّ الْمَغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَكِبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفْتَوْضَأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هُوَ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ الْجَلُّ مِثَّتُهُ. [صحيح]

(۱۸۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سمندری سفر میں اپنے ساتھ تھوڑا پانی رکھتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ وضو کریں تو پیا سے رہ جاتے ہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(۱۸۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْبَحْرِ فَقَالَ: هُوَ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ الْجَلُّ مِثَّتُهُ. [صحيح]

(۱۸۹۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے سمندر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(۱۸۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكِ الْخَطَمِيِّ عَنْ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ ذَكَّى لَكُمْ صِدَّ الْبَحْرِ.

هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۶۷) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے سمندر کا شکار ذبح کے حکم میں رکھا ہے۔

(۱۸۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ ذَبَحَ لَكُمْ مَا فِي الْبَحْرِ فَكُلُوهُ كُلَّهُ فَإِنَّهُ ذِكْرِي.

وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ

الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا قَدْ ذَكَاهُ اللَّهُ لَكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۹۶۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ سمندر میں موجود شکار اللہ نے تمہارے لیے ذبح کر دیا ہے تم کھاؤ، کیونکہ یہ ذبح شدہ ہے۔

(ب) ابو عبد الرحمن نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سمندر میں موجود چیزیں اللہ نے تمہارے لیے ذبح کر دی ہیں۔

(۱۸۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ مَيْتَةِ الْبَحْرِ فَقَالَ: هُوَ الظَّهْرُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ.

وَرَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ سَمْعًا شَرِيحًا رَجُلًا أَذْرَكَ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ فِي الْبَحْرِ

مَذْبُوحٌ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ شُرَيْحٍ مَرْفُوعًا وَرَوَى عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسٍ مَرْفُوعًا وَفِي بَعْضِ

مَا ذَكَرْنَا إِسَادَةً كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۸۹۶۹) حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ سمندری مردار کے بارے میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(ب) عمرو بن دینار اور ابو زبیر نے ایک صحابی سے سنا، جو کہتے تھے کہ سمندر میں ہر چیز ذبح شدہ ہے۔

(۲۲) بَابُ السَّمَكِ يَصْطَادُهُ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ مَجُوسِيٌّ أَوْ وَثْنِيٌّ

ایسی مچھلی جسے یہودی، عیسائی، مجوسی یا بتوں کا پجاری شکار کرے

(۱۸۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلُّ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ وَمَا صِيدَ مِنْهُ صَادَةٌ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ مَجُوسِيٌّ

قَالَ وَطَعَامُهُ مَا أَلْقَى. [ضعيف]

(۱۸۹۷۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس چیز کو سمندر باہر پھینک دے اور سمندر سے کیا ہوا شکار چاہے یہودی یا عیسائی یا مجوسی کرے اس کا کھانا حلال ہے۔

(۱۸۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ ابْنُ الْبَغْدَادِيِّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلِّ السَّمَكِ وَلَا يَضُرُّكَ مَنْ صَادَهُ مِنَ النَّاسِ. [ضعيف]

(۱۸۹۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: وہ مچھلی آپ کو نقصان نہ دے گی، جس کو لوگوں میں سے کسی نے بھی شکار کیا ہو۔

(۲۵) بَابُ مَا لَفَظَ الْبَحْرُ وَطَفَا مِنْ مَيْتَةٍ

جسے سمندر باہر پھینک دے اور ایسی مچھلی جو پانی کے اوپر تیر آئے

(۱۸۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَزَوْنَا فُجْعَنَا حَتَّى إِنَّ الْجَيْشَ يَفْتَسِمُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ قَبْلَنَا نَحْنُ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ إِذْ رَمَى الْبَحْرُ بِحُوتٍ مَيِّتٍ فَأَقْنَطَعَ النَّاسُ مِنْهُ مَا شَاءُوا مِنْ لَحْمٍ أَوْ شَحْمٍ وَهُوَ مِثْلُ الظَّرْبِ قَبْلَئِي أَنَّ النَّاسَ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ: أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۸۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم جہاد کے لیے نکلے تو سخت بھوک محسوس ہوئی یہاں تک کہ لشکر میں ایک یا دو دو کھجوریں تقسیم کی جاتیں۔ اس دوران ہم سمندر کے کنارے پر تھے۔ جب سمندر نے مردہ مچھلی باہر پھینک دی تو لوگوں نے اس کا گوشت یا چربی ہتھنا چاہا کاٹ لیا۔ وہ مچھلی ایک نیلے کی مانند تھی۔ مجھے پتہ چلا کہ لوگوں نے جب آ کر رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ موجود ہے۔

(۱۸۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عُمَرَ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ - فِي ثَلَاثِمِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُونَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَطْلُبُ عَيْرَ قُرَيْشٍ فَأَلْقَمْنَا عَلَى السَّاحِلِ حَتَّى قَوَيْنَا زَادَنَا فَأَكَلْنَا الْعَبَطَ ثُمَّ إِنَّ الْبَحْرَ أَلْقَى لَنَا دَابَّةً يَقَالُ لَهَا الْعَبْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ صَلْعًا

مِنْ أَصْلَاعِهِ فَتَصَبَّهَ وَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلٍ يَبْعُرُ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَجَارَ تَحْتَهُ وَقَدْ كَانَ رَجُلٌ
نَحَرَ ثَلَاثَ جَوَارِزَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ وَكَانَ يَرُونَهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۷۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قریشی قافلے کی تلاش میں ہمارے تین سو آدمیوں کے قافلے کا ابو
عبیدہ بن جراح کو امیر بنا کر بھیجا۔ ہم نے ساحل سمندر پر قیام کیا یہاں تک کہ ہمارا زادراہ ختم ہو گیا جس کی بنا پر ہم نے
درختوں کے پتے کھائے۔ پھر سمندر نے غبرنامی مچھلی باہر پھینکی تو ہم نے پندرہ روز تک مچھلی کا گوشت کھایا۔ ہمارے جسم
تندرست ہو گئے۔ ابو عبیدہ نے اس کی ایک پھلی کو کھڑا کیا اور لشکر میں سے بڑا اونٹ اور بے آدمی کو اس پر سوار کر کے اس کے
پنچے سے گزار دیا۔ ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کیے، پھر دوسرے دن بھی۔ اس کے بعد ابو عبیدہ نے منع کر دای۔ صحابہ کا خیال
ہے کہ وہ قیس بن سعد تھے۔

(۱۸۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ
النَّيَّابُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ النَّيَّابُ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّهُ قَالَ: السَّمَكَةُ الطَّافِيَةُ حَلَالٌ لِمَنْ أَرَادَ أَكْلَهَا. [صحیح]

(۱۸۹۷۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: ایسی مچھلی جو مرنے کے بعد پانی پر تیر آتی ہے اس کے لیے حلال ہے جو کھا جاوے۔

(۱۸۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ
حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهِذَا قَالَ: السَّمَكَةُ الطَّافِيَةُ عَلَى الْمَاءِ حَلَالٌ. [صحیح]

(۱۸۹۷۵) وکیع سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد پانی کے اوپر تیر آنے والی مچھلی حلال ہے۔

(۱۸۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ
الْوَهَّابِ الرَّازِيِّ بَنِيَّابُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ
جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْجَرَادُ وَالْوَنُ ذَرَكِي كُلُّهُ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مڈی اور مچھلی تمام ذبح کی ہوئی ہیں۔

(۱۸۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: الْحِجَانُ وَالْجَرَادُ ذِكْرِي كُلَّهُ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچھلیاں اور ٹڈی ذبح کی ہوئی ہیں۔

(۱۸۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ رَكِبَ فِي الْبَحْرِ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَوَجَدُوا سَمَكَةً طَافِيَةً عَلَى الْمَاءِ فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَقَالَ: اطَّيِّبَةُ هِيَ لَمْ تَغَيَّرْ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَكُلُّوْهَا وَارْقُعُوا نَصِيْبِي مِنْهَا وَكَانَ صَائِمًا. هَكَذَا رَوَاهُ زَاهِرٌ وَرَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَإِنَّمَا هُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ فَمِثْلُهُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَةُ زَاهِرٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَاهُ أَيْضًا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَيَزِيدُ عَنْ مَرْيَمَ وَبِشْرِ ابْنِي الْخَوْلَانِيِّ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ وَأَبَا حَصْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَكَلَا الطَّافِيَّ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۸) حضرت انس ابویوب سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے صحابہ کے ساتھ سندری سفر کیا تو ایک مچھلی کو مردہ حالت میں پانی پر تیرتے پایا تو انہوں نے ابویوب سے اس کے بارے میں پوچھا۔ اس نے کہا: کیا وہ پاکیزہ ہے اس کی بوتھیل نہیں ہوئی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو فرمایا: کھاؤ اور میرا حصہ بھی رکھنا کیونکہ وہ روزہ دار تھے۔

(۱۸۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَجْلَحَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا بَأْسَ بِالطَّافِي مِنَ السَّمَكِ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد مچھلی کا پانی پر تیرنا اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَبَّانِ بِأَكْلِ مَا لَفَظَ الْبَحْرُ بَأْسًا. [صحیح]

(۱۸۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ جس کو سمندر باہر پھینکے اس مچھلی کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسَتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: رَمَى

الْبَحْرُ بِسَمَكٍ كَثِيرٍ مِمَّا قَاتَيْنَا أبا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَفْتَيْنَاهُ فَأَمَرَنَا بِأَكْلِهِ فَرَغْنَا عَنْ قِتَا أَبِي هُرَيْرَةَ قَاتَيْنَا مَرْوَانَ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: حَلَالٌ فَكَلُّوهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۸۱) ابوسمہ ثوبی سے نقل فرماتے ہیں کہ سمندر نے بہت ساری مچھلیاں باہر پھینک دیں تو ہم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان کے بارے میں فتویٰ پوچھا۔ انہوں نے کھانے کی اجازت دے دی۔ ہم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فتویٰ سے بے رغبتی کرتے ہوئے مردان کے پاس آئے تو انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو فرمایا: حلال ہیں تم کھا سکتے ہو۔

(۱۸۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْتُ الْبَحْرَيْنِ فَسَأَلَنِي أَهْلُ الْبَحْرَيْنِ عَمَّا يَقْدِفُ الْبَحْرُ مِنَ السَّمَكِ فَأَمَرْتُهُمْ بِأَكْلِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَمَرْتُهُمْ؟ قُلْتُ: أَمَرْتُهُمْ بِأَكْلِهِ فَقَالَ: لَوْ قُلْتُ غَيْرَ ذَلِكَ لَعَلَّوْكَ بِالذَّرَّةِ ثُمَّ قَرَأَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ «أُجِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ» [المائدة ۹۶] قَالَ: صَيْدُهُ مَا أَصْطِيدَ وَطَعَامُهُ مَا رُمِيَ بِهِ. [صحيح]

(۱۸۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بحرین آیا تو وہاں کے لوگوں نے سمندر کی باہر پھینکی ہوئی مچھلی کے بارے میں مجھ سے پوچھا تو میں نے انہیں کھانے کا حکم دیا۔ پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو نے ان کو کیا حکم دیا؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان کو کھانے کا کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر تو اس کے علاوہ کچھ اور کہتا تو میں تجھے درے مارتا۔ پھر حضرت عمر نے یہ آیت تلاوت کی: «أُجِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ» [المائدة ۹۶] جو اس سے شکار کیا جائے اور جس کو یہ باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقْبَلْتُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالرَّبَذَةِ سَأَلَنِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ عَنْ صَيْدِ وَجَدُوهُ عَلَى الْمَاءِ طَافٍ فَسَأَلُونِي عَنْ أَشْيَائِهِ وَأَكْلِهِ فَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَشْتَرَوْهُ وَيَأْكُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَكَانَتْ رَقَعَ فِي قَلْبِي شَكٌّ مِمَّا أَمَرْتُهُمْ فَلَذَّكَتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: وَمَا أَمَرْتُهُمْ بِهِ؟ قَالَ قُلْتُ: أَمَرْتُهُمْ أَنْ يَشْتَرَوْهُ وَيَأْكُلُوهُ قَالَ: لَوْ أَمَرْتُهُمْ بِغَيْرِ ذَلِكَ لَفَعَلْتُ أَيْ كَانَتْ يَتَوَعَّدُهُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین آیا تو ربذہ نامی جگہ پر عراق کے محرم لوگوں نے پانی پر تیر آنے والے شکار کے بارے میں مجھ سے پوچھا، وہ اس کے خریدنے اور کھانے کے بارے میں سوال کر رہے تھے تو میں نے حالت احرام

میں ان کو یہ شکار خرید کر کھانے کی اجازت دے دی۔ پھر میں مدینہ آیا تو اس مسئلہ کے بارے میں میرے دل میں شک تھا جو میں نے ان کو حکم دیا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا۔ انہوں نے پوچھا: آپ نے اس کے بارے میں ان کو کیا حکم دیا ہے؟ ابو ہریرہ کہتے ہیں: میں نے انہیں خرید کر کھانے کی اجازت دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو اس کے علاوہ کوئی اور بات کہتا تو میں یہ کرتا گو یا کہ اس کو دھمکی دے رہے تھے۔

(۱۸۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي وَجَلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿أَجَلْ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] قَالَ: صَيْدُهُ مَا صِيدَ وَطَعَامُهُ مَا قُلِدَتْ. [صحيح] (۱۸۹۸۳) ابوجبلہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿أَجَلْ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] ”سمندر کا شکار تمہارے لیے حلال کر دیا گیا اور اس کا کھانا تمہارے لیے فائدہ کی چیز ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا شکار تو وہ بکس شکار کیا گیا اور کھانے سے مراد جو وہ باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خُلَيْفَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَيْدُهُ مَا اصْطِيدَ وَطَعَامُهُ مَا لَقِطَ بِهِ الْبَحْرُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۵) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا شکار جو اس سے حاصل کیا جائے اور اس کا کھانا جو باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَمَّا لَقِطَ الْبَحْرُ فَتَنَاهَا عَنْ أَكْلِهِ. قَالَ نَافِعٌ: ثُمَّ انْقَلَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَدَعَا بِالْمُصْحَفِ فَقَرَأَ ﴿أَجَلْ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ [المائدة ۹۶] قَالَ نَافِعٌ: فَأَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ فَكَلَّمَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۶) عبدالرحمن بن ابو ہریرہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سمندر کے باہر پھینکے ہوئے شکار کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: اسے نہ کھایا جائے۔ نافع کہتے ہیں: پھر عبداللہ بن عمر قرآن لے کر آئے اور یہ آیت تلاوت کی ﴿أَجَلْ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ [المائدة ۹۶] نافع کہتے ہیں: پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے عبدالرحمن بن ابو ہریرہ کو بلانے بھیجا کہ اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۸۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

سَعْدُ الْجَارِيُّ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْحَيْتَانِ يَقْتُلُ بَعْضُهُمَا بَعْضًا أَوْ تَمُوتُ صَرَدًا فَقَالَ: لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ. قَالَ سَعْدٌ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَبْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۸۹۸۷) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابو ہریرہ نے عبداللہ بن عمر سے سمندر کے باہر پھینکی ہوئی چیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے کھانے سے منع کر دیا۔

(۲۶) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَكْلَ الطَّائِفِي

جس شخص نے پانی کے اوپر تیر آنے والی مچھلی کے کھانے کو مکروہ جانا ہے

(۱۸۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَبْرُوذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ بِهِ الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ أَوْ صِيدَ فِيهِ فَكُلُّ وَمَا مَاتَ فِيهِ ثُمَّ طَفَا فَلَا تَأْكُلُ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو ثَيْبٍ السَّخَيَّانِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْفُوقًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَكَيِّعُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْفُوقًا. [صحیح]

(۱۸۹۸۸) سعد جاری نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: وہ مچھلیاں جو ایک دوسری کو قتل کر دیتی ہیں یا سردی کی وجہ سے مر جاتی ہیں؟ فرمایا: ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ سعد کہتے ہیں: پھر میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے بھی اسی کے مثل ہی فرمایا۔

(۱۸۹۸۹) وَخَالَفَهُمْ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَرْفُوعًا وَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّخِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا طَفَا السَّمَكُ عَلَى الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلُهُ وَإِذَا جَزَرَ عَنْهُ الْبَحْرُ فَكُلْهُ وَمَا كَانَ عَلَى حَافَتِهِ فَكُلْهُ.

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرَفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ. [صحیح]

(۱۸۹۸۹) حضرت جابر فرماتے ہیں: جس کو سمندر مار دے یا باہر پھینک دے یا شکار کر لیا جائے کھا لو اور جو سمندر میں مرنے کے بعد تیر آئے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَلْقَى الْبُحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُّهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ وَطَقًا فَلَا تَأْكُلُوهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَيُّوبُ وَحَمَّادُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَقَفُوهُ عَلَى جَابِرٍ قَالَ وَقَدْ أُسْنَدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مِنْ وَجْهِ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ كَثِيرُ الْوَهْمِ سَيِّءُ الْبَحْثِ.

وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ مَوْفُوقًا وَرَوَى أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ دِيكَ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الْكُوفِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَا أَصْطَدْتُمُوهُ وَهُوَ حَيٌّ فَكُلُّهُ وَمَا وَجَدْتُمْ مَيِّتًا طَافِيًا فَلَا تَأْكُلُوهُ. [منكر]

قَالَ أَبُو عِيْسَى: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَيْسَ هَذَا بِمَحْفُوظٍ وَيُرْوَى عَنْ جَابِرٍ خِلَافَ هَذَا وَلَا أَعْرِفُ لِابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا. وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَسَةَ مَرْفُوعًا لَا يُحْتَجُّ بِهِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَعَبْدُ الْعَزِيزِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا. وَلَا يُحْتَجُّ بِمَا يَنْفَرِدُ بِهِ بَقِيَّةٌ فَكَيْفَ بِمَا يُخَالَفُ فِيهِ. وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ مِنَ الصَّحَابَةِ عَلَى خِلَافِ قَوْلِ جَابِرٍ مَعَ مَا رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. أَنَّهُ قَالَ فِي الْبُحْرِ: هُوَ الطَّهْوَرُ مَاؤُهُ الْوَحْلُ مَيْتَتُهُ. وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۸۹۹۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پھل پانی پر تیر آئے تو نہ کھاؤ اور جب سمندر باہر پھینک دے تب کھاؤ اور جو اس کے کناروں پر مل جائے کھاؤ۔

(۱۸۹۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو سمندر باہر پھینکے یا خود باہر جائے، اس کو کھاؤ اور جو سمندر میں مرنے کے بعد اوپر تیر آئے اسے نہ کھاؤ۔

(۲۷) باب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ الْجَرَادِ

مڈی کھانے کا حکم

(۱۸۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَالْحَوْضِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْبُسْطَامِيِّ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيَّلَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُهُ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ سَمِعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتَّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۹۱) ابن ابی اولی بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سات غزوے کیے۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ میں نے ابن ابی اوفی سیڈی کے بارے میں پوچھا تو ابن ابی اوفی نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوے کیے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔
(ج) ابولید سے منقول ہے سات غزوے یا چھ۔

(۱۸۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ شَرِيكِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا مَعَهُ عَنِ الْجَرَادِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ وَقَدْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۸۹۹۳) ابویعفر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھی عبد اللہ بن ابی اوفی سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہم سات غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ٹڈی کھاتے تھے۔

(۱۸۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۸۹۹۳) حضرت عبداللہ بن اونی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوات لڑے اور ہم نڈی کھالیا کرتے تھے۔

(۱۸۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الْجُرَادِ فَقَالَ: أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لَا أَكَلَهُ وَلَا أَحْرَمَهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَمْ يَذْكُرْ سُلَيْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ. [منكر]

(۱۸۹۹۴) سلمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی سے نڈی کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہے نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۸۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ الْجُرَادُ لَا أَكَلَهُ وَلَا أَحْرَمَهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۹۵) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین پر اللہ کا سب سے بڑا لشکر نڈی ہے نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۸۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ الْجَزَارِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سُئِلَ فَقَالَ مِثْلَهُ وَقَالَ: أَكْثَرُ جُنْدِ اللَّهِ. قَالَ عَلِيُّ اسْمُهُ فَإِنَّهُ يَعْنِي أَبَا الْعَوَّامِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - لَمْ يَذْكُرْ سُلَيْمَانَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّ صَحَّ هَذَا فَفِيهِ أَيْضًا دَلَالَةٌ عَلَى الْإِبَاحَةِ فَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يَحْرَمَهُ فَقَدْ أَحَلَّهُ وَإِنَّمَا لَمْ يَأْكُلْهُ تَقْدِيرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۸۹۹۶) سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے بھی اسی کے مثل فرمایا اور فرمایا: اللہ کا بڑا لشکر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ مباح ہے جب حرام قرار نہیں دیا تو حلال ہے۔ صرف خود کھالی نہیں۔

(۱۸۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَجَلْتُ لَنَا مِيتَانِ وَدَمَانِ الْمِيتَتَانِ الْحَوْتُ وَالْجَرَادُ وَالْدَمَانُ: أَحْبَبُهُ قَالَ: الْكِبْدُ وَالطَّحَالُ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِمْ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: أَجَلْتُ لَنَا مِيتَتَانِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. [منكر]

(۱۸۹۹۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کیے گئے ہیں۔ دو مردار سے مراد بچھلی اور نڈی ہے اور دو خون سے مراد بگڑی ہے۔

(ب) زید بن اسم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے دو مردار حلال کیے گئے ہیں۔

(۱۸۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيَّوَةَ بْنَ شُرَيْحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَنَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ وَمَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَفَعَةً فِيهَا جَرَادٌ قَدْ احْتَضَبَهَا وَرَأَاهُ فَبَرَدُ يَدِهِ وَرَأَاهُ فَبَاخَذَ مِنْهَا فَبَاخَذْنَا وَتَأْكُلُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ قَالَ أَنَسُ: ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُوْتِي بِهِ فَنَشْتَرِيهِ وَنُكْثِرُهُ وَنُجَفِّفُهُ فَوْقَ الْأَجَاجِيرِ فَنَأْكُلُ مِنْهُ زَمَانًا. [صحیح]

(۱۸۹۹۸) سان بن عبداللہ نے حضرت انس بن مالک سیڈی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے اور ہمارے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے جن کے پاس ایک ٹوکری تھی جس میں نڈیاں تھیں جو اس نے اپنی بچھلی جانب رکھی تھیں تو وہ وہاں سیڈیاں نکال کر ہمیں دیتے اور ہمیں کھاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ دیکھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ واپس آئے تو ہم نے ان سے خرید لیں، پھر ہم لباسا زاناس سے کھاتے رہے۔

(۱۸۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدَنَا لَفَعَةً نَأْكُلُ مِنْهَا. [صحیح]

(۱۸۹۹۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نڈی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ میرے پاس نڈی کی بھری ہوئی ایک ٹوکری ہو جسے ہم کھاتے رہیں۔

(۱۹۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ

الْحَارِثُ أَنَّ الْمَلَجَّاجَ حَدَّثَهُ أَنَّ وَاهِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَاظِرِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى رَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِمْ جَرَادًا مَقْلُومًا بِسَمْنٍ فَقَالَتْ كُلْ يَا مِصْرِي مِنْ هَذَا لَعَلَّ الصَّيْرَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ: إِنَّا نَحِبُّ الصَّيْرَ فَقَالَتْ: كُلْ يَا مِصْرِي إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ سَأَلَ اللَّهَ لَحْمَ طَيْرٍ لَا ذَكَاةَ لَهُ فَرَزَقَهُ اللَّهُ الْحَيَاتَانَ وَالْجَرَادَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا نُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْقِنِّيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ صَدِّيَّ بْنَ عَجَلَانَ أَبَا أَمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ مَرِيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ سَأَلَتْ رَبَّهَا أَنْ يُطْعِمَهَا لَحْمًا لَا دَمَ لَهُ فَاطْعَمَهَا الْجَرَادَ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ أَعِشْهُ بِغَيْرِ رِضَاعٍ وَتَأْيِيعٍ بَيْنَهُ وَبِغَيْرِ شِيَاعٍ. قُلْتُ: يَا أَبَا الْفَضْلِ مَا الشَّيْءُ؟ قَالَ: الصَّوْتُ. [ضعيف]

(۱۹۰۰۰) واہب بن عبد اللہ مفاخری اور عبد اللہ بن عمر مخدومی رحمہما کی پرورش میں موجود عورت کے پاس آئے۔ اس نے ان کے سامنے گھی میں بھی ہوئی ٹنڈی پیش کی اور کہا: اے مصری! یہ کھاؤ شاید آپ کو چوپائے اس سے زیادہ محبوب ہوں۔ میں نے کہا: ہمیں چوپائے زیادہ محبوب ہیں تو اس نے کہا: اے مصری! کسی نبی ﷺ نے اللہ سے ایسے پرندے کے گوشت کا سوال کیا جس کو ذبح نہ کیا جائے تو اللہ نے مچھلیاں اور ٹنڈی عطا کیں۔

(ب) صدی بن عثمان ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمران کی بیٹی مریم نے اپنے رب سے سوال کیا کہ اسے ایسا گوشت کھلائے جس میں خون نہ ہو تو اللہ نے اس کو ٹنڈی کھلائی۔ اس نے کہا: اے اللہ! اس کو بغیر دودھ کے زندہ رکھ اور تو اس کو بغیر آواز کے ران کے پیچھے گاؤں میں نے پوچھا: اے ابو الفضل! شیعہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آواز۔

(۱۹۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَمِيرُكَ السَّابُورِيُّ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْبُقَالُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَأْكُلْنَ الْجَرَادَ وَبَيْتَهَا دَيْنَهُ بَيْنَهُنَّ. قَالَ يَزِيدُ فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۹۰۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات ٹنڈی کھاتیں اور ایک دوسری کو تھمہ دیا کرتی تھیں۔ یزید کہتے ہیں: میں نے سعید سے پوچھا: آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے سنا ہے۔

(۱۹۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَأَسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عَمْرَ وَابْنَ

عُمَرُ وَالْمُقَدَّادُ بْنُ سُوَيْدٍ وَصَهْبًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَكَلُوا جَرَادًا فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْهُ لَفَقَعْنَا أَوْ قَفَعْتَيْنِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْقَفْعَةُ شَيْءٌ شَبِيهُ بِالزَّبِيلِ لَيْسَ بِالْكَبِيرِ يُعْمَلُ مِنْ خُوصٍ وَلَيْسَتْ لَهُ عُرَى.
وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الْبَحِثَانِ وَالْجَرَادُ ذَرَيَتُهُ كُلُّهُ.

[صحیح]

(۱۹۰۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مقداد بن سويد اور صہبہ کی کھاتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگرچہ ہمارے پاس ایک یا دو نوکریاں بھی کیوں نہ ہوں۔
(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلی اور نڈی ذبح کی ہوئی ہے۔

(۱۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّرِفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ بِنْتِ عَجْرَةَ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَاهُمْ يَأْكُلُونَ الْجَرَادَ بَيْنَهُمْ وَأَهْلُهُ فَلَا يَنْهَاهُمْ وَلَا يَأْكُلُ هُوَ قَالَتْ زَيْنَبُ: أَرَاهُ كَانَ يَقْدَرُهُ. [ضعیف]

(۱۹۰۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دیکھتے کہ ان کے بیٹے اور گھر والے نڈی کھاتے ہیں تو ان کو منع نہ کرتے اور خود نہ کھاتے۔ زینب کہتی ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ اس کو اچھا نہ سمجھتے۔

(۲۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي الضَّفَدِ

مینڈک کا حکم

(۱۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ قَارِظٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَأَلَ طَبِيبُ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ ضَفَدٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ قَتْلِهَا.

[ضعیف]

(۱۹۰۶) حضرت عبدالرحمن بن عثمان فرماتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر نے مینڈک کو قتل کر کے دوائیوں میں استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے اس کے قتل سے منع کر دیا۔



کتاب الاُضحیہ

قربانیوں کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قال الله جل ثناؤه: ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ [الکونر ۲]

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعِرْ﴾ [الکونر ۲] ”اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔“

(۱۹۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْعِرْ﴾ [الکونر ۲] قَالَ يَقُولُ: فَأَذْبَحْ يَوْمَ النَّحْرِ. وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ مَعْنَاهُ.

وَقَدْ قِيلَ فِي تَفْسِيرِهِ غَيْرُ ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحيح]

(۱۹۰۰۵) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس قول ﴿وَأَنْعِرْ﴾ [الکونر ۲] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ قربانی کے دن ذبح کرو۔

(۱۹۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضْحِي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسُ: وَأَنَا أَضْحِي بِكَبْشَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۹۰۰۶) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو مینڈھے قربانی کرتے۔ انس کہتے ہیں: میں بھی دو مینڈھے

قربانی کیا کرتا تھا۔

(۱۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْصِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْصِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى بِكَبْشَيْنِ أَفْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يُسَمَّى وَيَكْبَرُ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا وَيَذَبُحُهُمَا بِيَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَمَرَ الْحَوْصِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے دو ایسے مینڈھے قربانی کیے جو خاکستری رنگ اور سینگوں والے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا قدم ان کی گردنوں پر رکھ کر بسم اللہ واللہ اکبر کہا تھا اور انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا تھا۔

(۱۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِكَبْشَيْنِ أَفْرَنَيْنِ وَاضْعًا قَدَمَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا بِسْمِ وَيَكْبَرُ قَذَبَهُمَا بِغَيْرِ

بِيَدِهِ. [صحيح - متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۹۰۸) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے دو ایسے مینڈھے قربان کیے جو خاکستری رنگ اور سینگوں والے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کی گردنوں پر اپنا قدم رکھ کر ان کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا۔

(۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ﴾ [الحج ۶۷] قَالَ: ذَبَحَ هُمُ ذَابِحُهُ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ وَإِذَا خَطَبَ وَصَلَّى

ذَبَحَ أَحَدَ الْكَبْشَيْنِ بِنَفْسِهِ بِالْمَدْيَةِ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالْتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ. ثُمَّ أَتَى بِالْآخَرِ قَذَبَهُ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ يُطْعِمُهُمَا الْمَسَاكِينَ

وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا فَمَكَّنَا سِنِينَ قَدْ كَفَانَا اللَّهُ الْغُرْمَ وَالْمُؤْنَةَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَصْحَى وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ

الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح]

(۱۹۰۹) عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب حضرت علی بن حسین سے اللہ کے اس فرمان: ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

نَاسِكُوهُ ﴿[الحج ۶۷]﴾ ہم نے ہر امت کے لیے عبادت کا طریقہ مقرر کیا، جس طرح وہ عبادت کرتے ہیں۔“ فرمایا: اس کے مطابق وہ ذبح کرنے والے ہیں۔ ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے دو مینڈھے جو خاکستری رنگت، سینگوں والے، مونے تازے خریدے۔ خطبہ اور نماز کے بعد آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے چھری کے ساتھ ایک مینڈھا ذبح فرمایا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میری امت کی جانب سے ہے جو تیری وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دے۔ پھر دوسرا مینڈھا ہالایا گیا آپ ﷺ نے ذبح فرمایا: پھر فرمایا یہ محمد اور آل محمد کی جانب سے ہے۔ پھر مسکینوں کو گوشت کھلادیا اور خود بھی اور گھروالوں کو بھی کھلایا۔ ہم دو سال ٹھہرے رہے کہ احد نے ہمارے قرض اور مشقت کو دور کر دیا۔ بنو ہاشم میں سے کسی نے قربانی نہ کی تھی۔

(۱۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو رَمْلَةَ أَخْبَرَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقُوفَ بَعْرَةَ فَقَالَ: إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَغَيْرَةً هَلْ تَذَرِي مَا الْغَيْرَةُ؟ قَالَ: فَلَا أَذْرِي مَا رَدُّوْا. قَالَ: هِيَ الْيَتَى يَقُولُ لَهَا النَّاسُ الرَّجِيئَةُ. [ضعيف]

(۱۹۰۹) مخنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ قوف عرفہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر گھروالوں پر ہر سال میں قربانی اور عتیرہ ہے۔ کیا تم عتیرہ کے بارے میں جانتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: ان کے جواب کو میں نہیں جانتا۔ پھر فرمایا: یہ وہ ہے جس کو لوگ رجیہ کہتے ہیں، یعنی ایسا جانور جو ماہِ رجب میں ذبح کرنے کے لیے مخصوص کیا جاتا۔

(۱۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ آلِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَجُوزٍ لَهُمْ قَالَتْ: أَخْبَرَنَا وَقَدْنا وَقَدْ غَامِدٍ حَيْثُ قَدِمُوا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَضْحِيَّةٌ وَغَيْرَةٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۲) آل اشعث کی عورت اپنی ایک بوڑھیا سے نقل فرماتی ہے جس کو غامدی وفد نے نبی ﷺ کے پاس سے آتے ہوئے خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے ہر گھر پر قربانی اور عتیرہ ہے۔

(۱۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ وَحَدَ سَعَةً لَأَنْ يَضْحِيَ فَلَمْ يَضْحَ فَلَا يَحْضُرُ مُصَلَّاتَنَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبُوةُ بْنُ شَرِيحٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ الْفُتَيْبِيِّ. بَلَّغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ الصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفٌ قَالَ وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ رِبِيعَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ غَيْرُ مُحْفُوظٍ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا. [مسک]

(۱۹۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو طاققت ہوتے ہوئے قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔

(۱۹۰۱۳) وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرُوءَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُصَحَّ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا مَوْقُوفًا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ لَهْذَكَرَهُ.

[ضعیف]

(۱۹۰۱۳) سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔

(۱۹۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْجُرْجَانِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ الْبَعْرِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَنْفَقْتُ الْوَرِقَ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ نَحِيرَةٍ فِي يَوْمٍ عِيدٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْخُوزِيِّ وَكَيْسَانَ الْقَوَيْنِيِّ. [ضعیف]

(۱۹۰۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چاندی کی کوئی چیز خرچ کی جائے یہ عید کے دن قربانی کرنے سے افضل ہے۔

(۱۹۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى: سُلَيْمَانَ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْإِهْرَاقِ دَمٍ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قَرْنِهِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَطْلَافِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِي الْأَرْضِ فَعُطِئُوا بِهَا نَفْسًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا حَكَى أَبُو عِمْسَى عَنْهُ هُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ لَمْ يَسْمَعْ أَبُو الْمُثَنَّى مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ: رَوَاهُ ابْنُ حُزَيْمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ هَكَذَا بِالشَّكِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النُّحْرِ أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ مِنْ هِرَاقَةٍ دَمٍ. ثُمَّ ذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۹۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی والے دن اللہ کو انسان کا سب سے زیادہ محبوب عمل خون بہانا ہے۔ وہ قیامت کے دن اپنے گوبر، سیٹکوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ ان کی قربانی قبول کر لیتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی کے دن اللہ کو انسان کا سب سے زیادہ محبوب عمل خون بہانا ہے۔

(۱۹۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيْرَافِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالُوا: مَا لَنَا فِيهَا مِنَ الْأَجْرِ؟ قَالَ: بِكُلِّ فُطْرَةٍ حَسَنَةٍ. [ضعيف حذا]

(۱۹۰۱۷) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے قربانیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ صحابہ نے پوچھا: ہمیں آخرت میں کیا اجر ملے گا؟ فرمایا: ہر خون کے قطرے کے بدلے نیکی۔

(۱۹۰۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ بِإِعْذَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَاشِعِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ السَّيْعِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالَ قُلْنَا: فَمَا لَنَا فِيهَا؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٍ. قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْصُّوفُ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنَ الصُّوفِ حَسَنَةٍ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبَحَارِيُّ عَائِذُ اللَّهِ الْمُجَاشِعِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ رَوَى عَنْهُ سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ لَا يَصِحُّ حَدِيثُهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِعَائِذِ اللَّهِ وَكَانَ يَرْوِيهِ عَنْهُ غَيْرُ سَلَامٍ بْنُ مُسْكِينٍ وَأَبُو دَاوُدَ لَمْ يَسْمَعْهُ نَفِيعُ بْنُ الْحَارِثِ.

(۱۹۰۱۹) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ صحابہ نے کہا: ہمیں کیا اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: اون

کے بارے میں کیا ہے؟ فرمایا: اون کے ہر مال کے بدلے نیکی ملے گی۔ [ضعیف جدا]

(۱۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلِيمَانَ الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتَبِ

(۱۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ سَلِيمَانَ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْمُكْتَبِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَسَخَ الْأَضْحَى كُلَّ ذَبْحٍ وَصَوْمَ رَمَضَانَ كُلَّ صَوْمٍ وَالْفَسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ كُلَّ غُسْلٍ وَالزَّكَاةَ كُلَّ صَدَقَةٍ. قَالَ عَلِيُّ خَالَفَهُ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ وَالْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ مَتْرُوكٌ.

(۱۹۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی نے ہر ذبیحہ اور رمضان کے روزوں نے ہر قسم کے روزوں کو اور غسل جنابت نے ہر قسم کے غسل کو اور زکوٰۃ نے تمام صدقات کو منسوخ کر دیا ہے۔ [ضعیف جدا]

(۱۹۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَقَّانِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَسَخْتُ الزَّكَاةَ كُلَّ صَدَقَةٍ فِي الْقُرْآنِ وَنَسَخْتُ غُسْلَ الْجَنَابَةِ كُلَّ غُسْلٍ وَنَسَخْتُ صَوْمَ رَمَضَانَ كُلَّ صَوْمٍ وَنَسَخْتُ الْأَضْحَى كُلَّ ذَبْحٍ. [ضعیف جدا]

(۱۹۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ نے قرآن میں موجود تمام صدقات کو منسوخ کر دیا۔ غسل جنابت نے ہر قسم کے غسل کو منسوخ کیا۔ رمضان کے روزوں نے تمام قسم کے روزوں کو منسوخ کیا اور قربانی نے ہر قسم کے ذبیحہ کو منسوخ کر دیا۔

(۱۹۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْشَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَدِيرُ وَأُضْحِي. قَالَ: نَعَمْ فَإِنَّهُ دَيْنٌ مَقْضِيٌّ. قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَهَرَيْرٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَمْ يُدْرِكْهَا. [ضعیف]

(۱۹۰۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! کیا میں قرض لے کر قربانی کروں۔ فرمایا: قرض لے کر قربانی کرو

کیونکہ قرض ادا کر دیا جائے گا۔

(۱) باب الاضحية سنة نحب لزومها ونكره تركها

قربانی سنت ہے اس کے لازم کو ہم پسند اور ترک کو مکروہ خیال کرتے ہیں

(۱۹۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذَنَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ النُّحْرِ يَقُولُ : مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلَيْدُهُ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلَيْدُهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۲۲) جندب بن سفیان بجلی کہتے ہیں: میں قربانی والے دن نبی ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا: جو نماز ادا کرنے سے پہلے ذبح کرے وہ نماز پڑھنے کے بعد اس کی جگہ دوسرا جو نماز قربان کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ ذبح کرے۔

(۱۹۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ النَّضْرِ الْحَرِشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ خَالَهَ أَبَا بَرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ - ﷺ - . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَلْتُ نَيْكِي لَأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَأَهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَعِدْ نُسْكَاً . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ نَيْكِيكَ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۲۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے خالو ابو بردہ بن نیار نے نبی ﷺ کے ذبح کرنے سے پہلے قربانی کر دی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو گوشت کا دن ہے، اس لیے میں نے اپنی قربانی کو جلدی کیا ہے۔ تاکہ اپنے گھروالوں اور عسائیوں کو کھانا کھلا سکوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی دوبارہ کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بکری کا ایک سالہ بچہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے اچھا ہے۔ فرمایا یہ تیری بہترین قربانی ہے، لیکن تیرے بعد جزع یعنی کھیرا جو نور کسی کو بھی کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۰۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمُثَنَّى أَنَّ مُسَدَّدًا حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَوْمَ النَّحْرِ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعَذِّبْهُ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُسْتَهْلَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِوَارِيهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَدَقَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ فَرُخْصَ لَهْ قَالَ فَلَا أَذْرِي أَبْلَغْتَ الرُّخْصَةَ مِنْ مِوَاهُ أَمْ لَا. [صحیح - منفق علیہ]

(۱۹۰۲۳) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کے دن فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر دی وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کی چاہت کی جاتی ہے اور اس نے اپنے پڑوسی کی جگہ ہازی کا تذکرہ کیا۔ گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کی اور اس نے کہا: میرے پاس کھیر جانور ہے جو دو گوشت کی بکریوں سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو رخصت دی۔ لیکن مجھے معلوم نہیں یہ رخصت اسی کو تھی یا اس کے علاوہ کسی اور کو بھی۔

(۱۹۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ قَدْ كَرِهَ يَأْسَنَاهُ مِثْلَهُ زَادَ: ثُمَّ انْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى كَبْشَيْنِ لَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةٍ فَنَوَّرُوهَا أَوْ قَالَ تَجَزَّعُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُثَيْبٍ بِطَوِيلِهِ وَعَنْ مُسَدَّدٍ مُخْتَصَرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح - منفق علیہ]

(۱۹۰۲۵) ابن علیہ نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، اس میں زیادتی ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک جیسے دونوں مینڈھے ذبح کر دیے۔ تو لوگوں نے پھر بکریاں ذبح کیں۔

(۱۹۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَيْمِيمٍ: أَنَّ عُوَيْمَرَ بْنَ أَشْفَرَ ذَبَحَ ضَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ يَوْمَ الْأَضْحَى وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُ أَنْ يَعُودَ لِضَحِيَّتِهِ أُخْرَى.

وَيَأْسَنَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ: أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ رِبَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَبَحَ ضَحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْأَضْحَى فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَعُودَ لِضَحِيَّتِهِ أُخْرَى. فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ: لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا جَذَعًا فَادْبَحْ.

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح]

(۱۹۰۲۶) عباد بن تمیم فرماتے ہیں کہ عویمر بن اشعر نے عید کی نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کر دی اور نبی ﷺ کو بتایا تو آپ نے اس کی جگہ دوسری قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(ب) بشری بن یسار فرماتے ہیں کہ ابو بردہ بن یسار نے رسول اللہ ﷺ کی قربانی ذبح کرنے سے پہلے ذبح کر دی تو ان کا گمان

ہے کہ نبی ﷺ نے اس کو دوبارہ قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔ ابو بردہ نے کہا: میرے پاس صرف جزء ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر صرف تیرے پاس جزء ہے تو ذبح کر ڈال۔

(۱۹۰۲۷) ثُمَّ قَالَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَاحْتَمَلْ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ يَعُودَ لِضَحِيَّةٍ أَنَّ الضَّحِيَّةَ وَاجِبَةٌ وَاحْتَمَلْ أَمْرُهُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ أَنْ يَعُودَ إِنْ أَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ لِأَنَّ الضَّحِيَّةَ قَبْلَ الْوَقْتِ لَيْسَتْ بِضَحِيَّةٍ تَجْزِيهِ فَيَكُونُ مِنْ عِدَادِ مَنْ ضَحَّى فَوَجَدْنَا الدَّلَالََةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الضَّحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ لَا يَحِلُّ تَرْكُهَا وَهِيَ سُنَّةٌ نَحْبُ لَزُومَتِهَا وَنَكْرَهُ تَرْكُهَا لَا عَلَى إِيْجَابِهَا فَإِنْ قِيلَ فَالْإِنِّ السُّنَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ عَلَى أَنَّ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ قِيلَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الضَّحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضْحِيَ. وَلَوْ كَانَتْ الضَّحِيَّةُ وَاجِبَةً أَشْبَهَ أَنْ يَقُولَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ حَتَّى يُضْحِيَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا بَدَأُ بِهِ يَوْمَنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ تَرْجِعَ فَنُتَعَرَّضَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا. وَذَلِكَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ قَدْرِ الْأَضْحِيَّةِ. [صحيح]

(۱۹۰۲۷) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: شاید قربانی کے واجب ہونے کی وجہ سے اعادہ کا حکم فرمایا اور یہ بھی احتمال ہے کہ اگر دوبارہ قربانی کا ارادہ ہو تو کر لے اور وقت سے پہلے والی قربانی کفایت نہ کرے گی۔ قربانی اگرچہ واجب نہیں لیکن اسی کا ترک کر دینا بھی جائز نہیں ہے۔ سنت ہونے کے باوجود اس کے لزوم کو ہم پسند کرتے ہیں اور ترک کو نا پسند کرتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ سنت ہونا عدم وجوب پر دلالت کرتا ہے۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے تو قربانی کا ارادہ کرنے والا شخص اپنے جسم کے کسی حصہ سے بال نہ اکھاڑے۔ امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ قربانی واجب نہیں ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قربانی کا ارادہ کرے اگر قربانی واجب ہوتی تو آپ ﷺ یوں نہ فرماتے بلکہ یہ کہہ دیتے کہ کوئی اپنے بال نہ کٹوائے یہاں تک کہ قربانی کر لے۔

شیخ فرماتے ہیں: براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا کہ اس دن سب سے پہلا کام نماز ادا کرنا ہے پھر قربانی کرنا۔ جس نے یہ کام کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا۔

(۱۹۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ عَيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عِمْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدُوقِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُمِرْتُ بِیَوْمِ الْأَضْحَى عِبَادًا جَعَلَهُ اللَّهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَيْحَةَ ابْنِي أَوْ شَاةَ ابْنِي وَأَهْلِي وَمَيْحَتَهُمْ أَذْبَحُهَا؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ قَلَّمَ أَظْفَارَكَ وَقَصَّ شَارِبَكَ وَاحْلَقَ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أَضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۱۹۰۲۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کا دن اللہ نے اس امت کے لیے عید کا دن مقرر فرمایا ہے تو اس شخص نے کہا: اگر اپنے بچوں اور گھروالوں کے دودھ والا جانور ذبح کر دوں۔ فرمایا: دودھ والا جانور ذبح نہ کر۔ لیکن اپنے ناخن کاٹ اور مونچھیں مونڈ لے اور زیر ناف بالوں کی صفائی کر اس طرح تجھے اللہ سے مکمل قربانی کا ثواب ملے گا۔

(۱۹۰۲۹) وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَقَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

(۱۹۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالََا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَى فَرَانِضٍ وَهُنَّ لَكُمْ تَطَوُّعُ النَّحْرِ وَالْوُتْرُ وَرَكَعَتَا الضُّحَى. [ضعیف]

(۱۹۰۳۰) مکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میرے اوپر فرض ہیں اور تمہارے لیے نفل قربانی کرنا، وتر پڑھنا، اور چاشت کی دو رکعت ادا کرنا۔

(۱۹۰۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامُ حَدَّثَنَا ابْنُ بَنِي السُّدِّيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ بَنِي السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ: كُتِبَ عَلَى النَّحْرِ وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ. زَادَ الْأَصْبَهَانِيُّ فِي رِوَايَتِهِ: وَأُمِرْتُ بِصَلَاةِ الضُّحَى وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِهَا. كَذَلِكَ قَالََا عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۹۰۳۱) مکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی میرے اوپر فرض جبکہ تمہارے اوپر فرض نہیں ہے۔ اصہبانی نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے کہ مجھے نماز چاشت کا حکم دیا گیا ہے جبکہ تمہیں حکم نہیں دیا گیا۔ [ضعیف]

(۱۹۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ: كُتِبَ عَلَى النَّحْرِ وَلَمْ يَكُتَبْ عَلَيْكُمْ وَأُمِرْتُ بِصَلَاةِ الصُّحَى وَلَمْ تُؤْمَرُوا.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرٍ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۰۳۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی میرے اوپر فرض ہے جبکہ تمہارے اوپر فرض نہیں ہے اور نماز چاشت مجھے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اور تمہیں حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۰۳۳) وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى لِلنَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ حُطَّتَيْهِ وَصَلَاةٍ دَعَا بِكَبْشٍ فَلَذَبَحَهُ هُوَ بِنَفْسِهِ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحْ مِنْ أُمَّتِي. وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَتَلَعْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لَا يُضَحِّيَانِ كَرَاهِيَةً أَنْ يُقْتَدَى بِهِمَا فَيُظَلَّ مَنْ رَأَاهُمَا أَنَّهُمَا وَاجِبَةٌ. [ضعیف]

(۱۹۰۳۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نماز اور خطبہ سے فارغ ہو کر ایک مینڈھا منگوا کر خود ذبح کیا اور فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! میری اور میری امت کے اس شخص کی جانب سے جس نے قربانی نہیں کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما دونوں قربانی نہ کرتے اس ڈر سے کہ کہیں لوگ ان کی اقتداء شروع نہ کر دیں۔ یہ اس شخص کا گمان ہے جس کا گمان ہے کہ یہ واجب ہے۔

(۱۹۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ وَمُطَرِّفٍ وَإِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْفُقَارِيِّ قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ أَوْ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يُضَحِّيَانِ فِي بَعْضِ حُلِيِّهِمَا كَرَاهِيَةً أَنْ يُقْتَدَى بِهِمَا.

أَبُو سَرِيحَةَ الْغَفَارِيُّ هُوَ حَدِيثُهُ بْنُ أَبِي سَيْدٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۳) ابو سريحہ غفاری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پایا یا کہ وہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ قربانی نہ کرتے تھے۔ بعض احادیث میں اس بات کی وضاحت ہے کہ صرف اقتدا کے ذریعے ایسا کرتے تھے۔

(۱۹۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ حَدِيثِهِ بْنِ أَبِي سَيْدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَا يُضْحِيَانِ عَنْ أَهْلِيهِمَا غَشِيَةً أَنْ يُسَنَّ بِيَهُمَا فَلَمَّا جِئْتُ بَلَدَكُمْ هَذَا حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ السَّنَةَ. كَذَا قَالَهُ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ. [مسك]

(۱۹۰۳۵) حدیف بن اسید فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ اپنے گھروالوں کی جانب سے قربانی نہ کرتے تھے۔ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنالیں، لیکن تمہارے شہر آنے کے بعد گھروالوں نے میری توجہ اس طرف مبذول کروائی تو میں نے جان لیا کہ یہ سنت ہے۔

(۱۹۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ لِمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِنَّ مُعْتَمِرًا حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ فَقَالَ هَذَا وَمِثْلُ حَدِيثِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَمْرٍو الْجَمَلِيُّ يُرِيدُ عَمْرُو بْنُ مَوَّةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَامِرٌ فَذَكَرَهُ يُرِيدُ يَحْيَى أَنَّهُ أَخْطَأَ فِي هَذَا كَمَا أَخْطَأَ فِي ذَاكَ وَرَوَايَةُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ تَوْكُّدٌ لِقَوْلِ يَحْيَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۱۹۰۳۷) فَذَكَرَ مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بُحْتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَانَ إِذَا حَضَرَ الْأَضْحَى أَعْطَى مَوْلَى لَهُ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ اشْتَرِ بِهِمَا لَحْمًا وَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ أَضْحَى ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۳۷) ابن عباس کے غلام عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قربانی کے موقع پر اسے دو درہم عطا کرتے کہ گوشت خرید کر لوگوں کو بتا دینا کہ یہ ابن عباس کی قربانی ہے۔

(۱۹۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي لَأَدْعُ الْأَضْحَى وَإِنِّي لَمُوسِرٌ مَخَافَةَ أَنْ يَرَى جِيرَانِي أَنَّهُ حَتَمَ عَلَيَّ. [صحيح]

(۱۹۰۳۸) ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں خوشحالی کے باوجود قربانی چھوڑ دیتا کہ میرا عسایہ اس کو میرے اوپر فرض نہ جان لے۔

(۱۹۰۳۹) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّايِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنصُورٍ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُقِبَ بَنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُ الْأَضْحِيَّةَ وَإِنِّي لَمِنْ أَيْسَرِكُمْ مَخَافَةَ أَنْ تَحْسَبَ النَّفْسُ أَنَّهَا عَلَيْهَا حَتَمٌ وَاجِبٌ. [صحيح]

(۱۹۰۳۹) ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے مالدار کی کے باوجود قربانی چھوڑ دی تاکہ ذہن اس کو اپنے اوپر فرض قرار نہ دے۔

(۱۹۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْخَصَبِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْأَضْحَى فَقَالَ: أَكْرَهُهُ أَوْ اجْتَنِبْ شَكَّ وَهْبُ الْعَوْرَاءِ الْبَيْنَ عَوْرَتِهَا وَالْعَرَجَاءِ الْبَيْنَ عَرَجِهَا وَالْمَرِيضَةَ الْبَيْنَ مَرَضِهَا وَالْمَهْزُولَةَ الْبَيْنَ هَزَلِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: لَعَلَّكَ تَحْسِبُهُ حَتَمًا.

قُلْتُ: لَا وَلَكِنَّهُ أَجْرٌ وَخَيْرٌ وَسَنَةٌ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا يَعْذُو الْقَوْلُ فِي الضَّحَايَا هَذَا أَوْ تَكُونُ وَاجِبَةً فَهِيَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ لَا يَجْزِي غَيْرُ شَاةٍ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۴۰) قیس بن ثعلبہ کا ایک شخص ابو خصب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا تو ان سے کسی شخص نے قربانی کے متعلق سوال کیا۔ کہتے ہیں: میں ناپسند کرتا ہوں یا تو اجتناب کر (وہب کو شک ہے) بلکہ جس کا بھیگا پن ظاہر ہو اور نلگڑا جانور، ایسا بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو اور ایسا کمزور جانور جس کی کمزوری واضح ہو۔ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہ ہی تو اس کو لازم جان لے کہتے ہیں یہ تو ثواب، خیر اور سنت ہے۔ فرمایا ایسا ہی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے: قربانیوں کے متعلق اس قول کو شمار نہ کریں گے یا یہ واجب ہے لیکن ایک بکری سے کم کسی چھوٹے بڑے سے کفایت نہ کرے گی۔

(۲) باب السُّنَّةِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَضْحَى أَنْ لَا يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ ظَفْرِهِ إِذَا أَهَلَ

هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ حَتَّى يَضْحَى

جو شخص قربانی کا ارادہ کرے وہ اپنے بال ناخن ذی الحج کا چاند دیکھنے کے بعد قربانی

کرنے تک نہ کاٹے

(۱۹۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحَى فَلَا يَمَسْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بَشِيرِهِ شَيْئًا. قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنْ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ: لِكَيْفَى أَرْفَعُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. (مسکرا)

(۱۹۰۶۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے جسم کے کسی حصے سے بال نہ کاٹے۔ سفیان سے کہا گیا کہ بعض لوگ اس حدیث کو مرفوع بیان نہیں کرتے کہتے ہیں لیکن میں اس کو مرفوع بیان کرتا ہوں۔

(۱۹۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ بْنُ شَجَرَةَ الْقَاضِي بَعْدَاذَ وَأَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ يَمُرُّوْ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ الرَّقَاشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُورَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الرَّقَاشِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحَى فَلْيَمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَظَفَارِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَمْرٌ أَوْ عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مَالِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ مَوْقُوفًا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عُلْقَمَةَ اللَّشِّي وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجَنْدَعِيُّ مَرْفُوعًا. (مسکرا)

(۱۹۰۶۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذی الحج شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا

چاہے تو وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے۔

(۱۹.۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَكِيمَةَ قَالَ : كُنَّا فِي الْحَمَامِ قَبْلَ الْأَضْحَى فَأَعْلَى فِيهِ أَنَسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هَذَا وَيَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نَسِيَ وَتَرَكَ حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : مَنْ كَانَ عِنْدَهُ دُبْعٌ يُرِيدُ أَنْ يَذْبَحَهُ فَإِذَا أَهْلٌ هَالِكٌ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا ظَفْرِهِ شَيْئًا حَتَّى يُصْحَى .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَابْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُعَاذُ عُمَرُ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عُمَرُو وَسَاقَ أَبُو أُسَامَةَ الْقِصَّةَ بِطَوِيلِهَا. [مكرر]

(۱۹۰۴۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس قربانی موجود ہو اور وہ قربانی کرنا چاہتا ہو تو جب دو ذی الحجہ کا چاند دیکھ لے تو قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

(۱۹.۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهُ اخْتِيَارٌ لَا وَاجِبٌ يَعْنِي الْأَحَدَ مِنَ الشَّعْرِ وَالظَّفْرِ قِيلَ لَهُ رَوَى مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَنَا قَتَلْتُ فَلَانَةَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِكَذِّ ثُمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِيَدِهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يُحْرَمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُحَرَ الْهَدْيُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى مَا وَصَفْتُ وَعَلَى أَنَّ الْمَرْءَ لَا يُحْرَمُ بِالْبُعْتَةِ بِهَدْيِهِ يَقُولُ الْبُعْتَةُ بِالْهَدْيِ أَكْثَرُ مِنْ إِزَادَةِ الصَّحِيحَةِ. [صحيح - شافعی]

(۱۹۰۴۴) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قنادے میں اپنے ہاتھ سے بناتی تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ قنادے پہنا کر میرے والد کے ساتھ قربانیاں روانہ کر دیتے۔ رسول اللہ ﷺ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی۔ یہاں تک کہ قربانی نحر کر دی جاتی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انسان صرف قربانی روانہ کرنے کی وجہ سے محرم نہیں قرار پاتا۔ قربانی اکثر طور پر روانہ کرنے کے راوہ سے کی جاتی ہے۔

(۱۹.۴۵) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثِ الَّذِي احْتَجَّ بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَنَا قُلْتُ فَلَا تَدْعُ هَذِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ لَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَيْءٌ كَانَ أَحَدُهُمَا اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُجَرَّ الْهَدْيُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۳۵) عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قلا دے خود بتاتی تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ قلا دے پہنا کر ابو بکر کے ساتھ روانہ کر دیتے تو قربانی کے خر ہونے تک اللہ کی حلال کردہ اشیاء میں سے کوئی چیز آپ ﷺ پر حرام نہ ہوتی تھی۔

(۳) بَابُ الرَّجُلِ يَضْحَى عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

کسی انسان کا اپنے اور گھر والوں کی طرف سے قربانی کرنا

(۱۹۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأَتَانِي بِهِ لِيَضْحَى بِهِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ. ثُمَّ قَالَ: اسْخُذِيهَا بِحَجَرٍ. فَفَعَلْتُ فَأَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضَجَعَهُ وَذَبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ ضَحَى بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۷]

(۱۹۰۳۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سنگوں اور سیاہ پاؤں والے، سیاہ آنکھوں والے اور سیاہ پیٹ والے مینڈھے قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ۔ پھر فرمایا: چھر پر تیز کر لو۔ جب انہوں نے چھری تیز کر لی تو ایک مینڈھا پکڑ کر ذبح کر دیا اور فرمایا: بسم اللہ اے اللہ! محمد اور آل محمد اور اسب محمد کی طرف سے قبول فرما۔ پھر قربانی کی۔

(۱۹۰۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا ضَحَى أَتَى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجِعَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمِّهِ مَنْ

شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخِرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.
وَلِي رِوَايَةِ الْفَرَّائِي: إِذَا ضَحَى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَفْرَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِبَيْنِ فَذَكَرَهُ.
وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ
مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَكَانَ سَمِعَهُ مِنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۹۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو چتکبرے، سیٹگوں والے، خسی جانور لائے گئے تو آپ ﷺ ذبح کر دیے۔ ایک تو موحدین اور آپ ﷺ کی تصدیق کرنے والوں کی جانب سے جب کے دوسری محمد اور آل محمد کی جانب سے۔

فریابی کی روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ قربانی کا ارادہ کرتے تو مونے تازے، سیٹگوں والے، چتکبرے، خسی مینڈھے خریدتے۔

(۱۹۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَتَى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَيْنِ عَظِيمَيْنِ مَوْجِبَيْنِ فَأَضْجَعَ
أَحَدَهُمَا فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ.
ثُمَّ أَضْجَعَ الْآخَرَ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمِّيهِ مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ
لِي بِالْبَلَاغِ. [ضعيف]

(۱۹۰۴۸) جابر بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو چتکبرے، سیٹگوں والے، مونے تازے، خسی جانور منگوائے تو ایک لٹا کر ذبح کرتے وقت یہ کہا: بسم اللہ واللہ اکبر۔ اے اللہ! یہ محمد ﷺ کی جانب سے ہے۔ پھر دوسرے کو ذبح کرتے وقت فرمایا: اے اللہ! یہ محمد اور امت کی جانب سے ہے، جس نے توحید کا اقرار اور نبی ﷺ کی تصدیق کی۔

(۱۹۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو
فَلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو الْعَقْدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا ضَحَى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ
سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَيْنِ فَإِذَا خَطَبَ وَصَلَّى قَامَ فِي مَضَلَّةٍ فَذَبَحَ أَحَدَ الْكَبْشَيْنِ هُوَ بِنَفْسِهِ بِالْحَرْبَةِ وَيَقُولُ:
هَذَا عَنْ أُمِّي جَمِيعًا مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ. ثُمَّ أَتَى بِالْآخَرِ فَذَبَحَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا
عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ يَطْعُمُهُمَا جَمِيعًا لِلْمَسَاكِينِ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا لَمْ كُنَّا بِنِينَ قَدْ كَفَى
اللَّهُ الْمَوْتَةَ وَالْعَرْمَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَضْحَى. [ضعيف]

(۱۹۰۳۹) رسول اللہ ﷺ کے غلام ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قربانی خریدو تو دو موئے تازے، چٹکبرے، سیگلوں والے، مینڈھے خریدو۔ آپ ﷺ نے نماز و خطبہ سے فارغ ہو کر بذات خود کو ایک نیزہ سے ذبح کر دیا اور فرمایا: یہ میری تمام امت کی جانب سے ہے، جس نے توحید کا اقرار اور میرے اسلام کو پہنچانے کی تصدیق کی۔ پھر دوسری قربانی کو ذبح کر دیا اور فرمایا: یہ محمد اور آل محمد کی جانب سے ہے۔ پھر خود اور گھروالوں اور مساکین کو کھلا دیتے۔ پھر ہم دو سال رکے رہے تو اللہ نے شفقت اور قرض ختم فرمادیا تو ہواشم میں سے کسی نے بھی قربانی نہ کی۔

(۱۹۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسَدِ السَّلْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَمَعَ كُلُّ رَجُلٍ مِثْلَ دِرْهَمًا فَاشْتَرَيْنَا أَضِيجَةً بِسَبْعَةٍ دَرَاهِمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَغْلَيْنَا بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّحَابَا أَغْلَاهَا وَأَنْفَسَهَا. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلًا يَأْخُذُ بِيَدِ رَجُلٍ بِيَدٍ وَرَجُلًا بِيَدِ رَجُلٍ وَرَجُلًا بِيَدِ رَجُلٍ وَرَجُلًا بِقُرْنٍ وَرَجُلًا بِقُرْنٍ وَذَبَحَهَا السَّابِعُ وَكَبَّرْنَا عَلَيْهَا جَمِيعًا. [ضعيف جدًا]

(۱۹۰۵۰) ابواسد سلمیٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا تو رسول اللہ نے ہمیں ایک ایک درہم دیا۔ ہم نے قربانیاں خریدیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قربانیاں ذرا مہنگی ہیں۔ فرمایا: زیادہ قیمت والی اور عمدہ قربانیاں افضل ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، کسی نے پاؤں، کسی نے ہاتھ پکڑ کر قربانیاں ذبح کر دیں۔

(۱۹۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصَبِيُّ كُنِيَّةُ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَأَلَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ هَارُونَ بِمَكَّةَ مِنْدُ عَشْرِينَ سَنَةً قَالَ يَحْيَى وَسَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أُحَدِّثَهُمَا بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقُلْتُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسَدِ السَّلْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا فَبَجَمَعَ كُلُّ رَجُلٍ مِثْلَ دِرْهَمًا فَاشْتَرَيْنَا أَضِيجَةً بِسَبْعَةٍ دَرَاهِمَ وَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ مِنَ السَّابِعِ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي قُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعيف جدًا]

(۱۹۰۵۱) ابواسد سلمیٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا تو ہر ایک نے ایک ایک درہم جمع کروایا تو سات درہم کی ہم نے قربانی خریدی اور آپ ﷺ نے قربانی کو قابو کرنے کا حکم دیا۔ بقیہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد بن زید سے پوچھا: ساتواں کون تھا؟ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ تھے۔

(۱۹۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عِيَاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَلَدَّهَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حَمِيدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هُوَ صَغِيرٌ. فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ قَالَ: وَكَانَ يُضْحِي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُفْرِءِ. [صحیح - بخاری ۷۲۱۰]

(۱۹۰۵۲) زہرہ بن معبد اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ زینب بنت حمید انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئی اور کہتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! اس سے بیعت لے لو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چھوٹا ہے۔ آپ ﷺ نے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اور وہ ایک بکری گھروالوں کی جانب سے قربانی کرتے تھے۔

(۱۹۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ صَبَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُضْحِي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ فَيَذْبُحُهَا الرَّجُلُ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ثُمَّ تَبَاكَى النَّاسُ بَعْدَ فَصَارَتْ مُبَاهَاةً. [صحیح]

(۱۹۰۵۳) عطاء بن یسار حضرت ابویوب انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری جانب سے ایک شخص ایک بکری قربانی کرتا تھا۔ پھر بعد میں لوگوں نے فخر کا ذریعہ بنا لیا۔

(۱۹۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَشِيدِينَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُضْحِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ بِشَاةٍ. [صحیف]

(۱۹۰۵۴) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھروالوں کی جانب سے ایک بکری ذبح کرتے تھے۔

(۱۹۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّايِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ حَدَّثَنَا بَنُ أَبِي سَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السَّنَةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضْحُونَ بِالشَّاةِ فَلَا يَنْ يَخْلُفُنَا جِيرَانُنَا يَقُولُونَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِ صَحِيَّةٌ. [صحیح]

(۱۹۰۵۵) ابوسریحہ غفاری حذیفہ بن اسید فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروالوں نے مجھے یہ جان لینے کے بعد کہ قربانی سنت ہے

کرنے پر ابھارا لیکن اب ہمارے مسائے بخل کرتے ہیں کہ ہمارے ذمہ قربانی نہیں ہے۔

(۱۹۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجِيءُ بِالشَّاةِ فَيَقُولُ أَهْلُهُ وَعَنَّا
فَيَقُولُ وَعَنْكُمْ. [صحيح]

(۱۹۰۵۶) عکرمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک بکری لے کر آئے تو گھروالوں نے کہا: یہ ہماری جانب سے ہے۔ فرماتے ہیں: یہ تمہاری جانب سے بھی ہے۔

(۳) باب لَا يَجْزِي الْجَذْعُ إِلَّا مِنَ الضَّانِّ وَحِدِهَا وَيَجْزِي الثَّنِيَّ مِنَ الْمَعَزِ وَالْإِبِلِ وَالْبَقَرِ
بھیڑ کا جزء کفایت کر جائے گا لیکن بکری، اونٹ اور گائے کا دو دانت والا کفایت کرے گا

(۱۹۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا
تَذْبَحُوا إِلَّا مُسْنَةً إِلَّا أَنْ يَغْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذْعَةً مِنَ الضَّانِّ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۳]

(۱۹۰۵۷) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو دانت والا جانور ذبح کرو۔ اگر تنگی ہو
(یعنی دو دانت والا جانور نہ ملے) تو پھر بھیڑ کا جزء قربان کر دو۔

(۱۹۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذِبَارِيُّ بِطُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَحْمُودِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا
جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ الْإِيَامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ
يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ أَوَّلَ مَا تَبَدَّأَ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا
أَنْ نَصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَتَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ السَّنَةَ وَمَنْ نَحَرَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَمَهُ
لَأَهْلِيهِ لَيْسَ مِنَ النَّسْكِ فِي شَيْءٍ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ
ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذْعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسْنَةٍ فَقَالَ لَهُ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تُوفِيَ أَوْ لَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۰۵۸) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قربانی کے دن سب سے پہلا کام نماز اس کے بعد قربانی
کی جاتی ہے۔ جو یہ طریقہ اختیار کرے گا اس نے سنت کو پایا۔ ابو بردہ بن نیار انصاری شخص نے کہا: میں نے نماز سے پہلے
قربانی کر دی ہے لیکن میری پاس جذعہ موجود ہے جو دو دانت والے جانور سے بہتر ہے۔ فرمایا: ٹھیک ہے لیکن یہ آپ کے بعد
کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ضَحَّى خَالِي أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تِلْكَ شَاةٌ لَحْمٍ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي جَذْعَةً مِنَ الْمَعَزِ فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا وَلَا تَصْلُحْ لِعَمْرِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۰۵۹) عامر حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے ماموں ابو بردہ بن نزار نے نماز سے پہلے قربانی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس اے اللہ کے رسول! بکری کا جذعہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہی قربانی کرو لیکن کسی دوسرے کے لیے درست نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَدْ كَرِهَ يَأْسَاوَهُ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنٌ جَذْعَةً مِنَ الْمَعَزِ فَقَالَ: اذْبُحْهَا وَلَا يَصْلُحْ لِعَمْرِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۹۰۶۰) خالد نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ اے اللہ کے رسول! میرے پاس گھریلو بکری کا جذعہ بچہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کرو لیکن کسی دوسرے کے لیے درست نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْعَمِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: فَسَمَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَصَاحِيَّ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَصَارَتْ لِعُقْبَةَ جَذْعَةً فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ صَارَتْ لِي جَذْعَةً فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ مَكِّيٍّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَصَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۰۶۱) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانیاں تقسیم فرمائیں تو عقبہ کے حصہ جذعہ جانور آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے لیے جذعہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کرو۔

(۱۹۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - غَنَمًا أَقْسَمَهَا صَحَابًا عَلَى أَصْحَابِهِ فَبَقِيَ مِنْهَا عَتُودٌ فَذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: صَحَّحَ بِهَا أَنْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْعَتُودُ مِنْ أَوْلَادِ الْمِعْزِ وَهُوَ مَا قَدْ شَبَّ وَقَوِيَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِذَا كَانَ مِنَ الْمِعْزِ فَالْجَذْعُ مِنَ الْمِعْزِ لَا تَجْزِي لِبَعْرِهِ لِكَانَتِهَا كَانَتْ رُخْصَةً لَهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ . [صحيح]

(۱۹۰۶۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ میں قربانیاں تقسیم کرنے پر میری ڈیوٹی لگائی تو باقی ایک بکری کا جذع بچا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو فرمایا: اس کو قربان کرو۔

قال الشيخ: یہ صرف عقبہ کو اجازت تھی کسی دوسرے کے لیے رخصت نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۳) وَذَلِكَ لِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَوِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُيُّ قَالَا حَدَّثَنَا

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُرْسَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

عَنْ أَبِي الْخَيْرِ: مَرْثِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوُزَيْيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

غَنَمًا أَقْسَمَهَا صَحَابًا بَيْنَ أَصْحَابِي فَبَقِيَ عَتُودٌ مِنْهَا فَقَالَ: صَحَّحَ بِهَا أَنْتَ وَلَا رُخْصَةَ لِأَحَدٍ فِيهَا بَعْدَكَ .

فَهَذِهِ الزِّيَادَةُ إِذَا كَانَتْ مُحْفُوظَةً كَانَتْ رُخْصَةً لَهُ كَمَا رَخَّصَ لِأَبِي بُرْدَةَ بْنِ يَزَارٍ . [ضعيف]

(۱۹۰۶۴) حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے ساتھیوں میں قربانیاں تقسیم کرنے کے لیے دیں تو

میرے لیے بکری کا جذع بچا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو قربانی کر دے لیکن تیرے بعد کسی کو رخصت نہیں ہے۔

(۱۹۰۶۵) وَعَلَى مِثْلِ هَذَا يُحْمَلُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْبِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمَّارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طُعْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِي أَصْحَابِهِ غَنَمًا

فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذْعًا فَقَالَ: صَحَّحَ بِهِ . فَقُلْتُ: إِنَّهُ جَذْعٌ مِنَ الْمِعْزِ أَصْحَى بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ صَحَّحَ بِهِ .

فَصَحَّحْتُ بِهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْوُهَيْبِيِّ وَكَوَيْسٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ مِنَ الْمِعْزِ . [ضعيف]

(۱۹۰۶۶) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ میں بکریاں تقسیم فرمائیں تو مجھے بکری کا جذع عطا کیا

فرمایا: قربانی کرو۔ میں نے پوچھا: یہ بکری کا جذع ہے، میں قربانی کروں؟ آپ ﷺ نے اجازت دی تو میں نے ذبح کر دیا۔ (۱۹۰۶۵) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ يَجْزِي فِي الْأَضَاحِيِّ [ضعيف]

(۱۹۰۶۵) سعید بن مسیب جہینہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع قربانی میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَحَّحْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَذَاعٍ مِنَ الضَّانِ - وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ الْجُهَيْنِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الْجَذْعِ مِنَ الضَّانِ فَقَالَ: فِيكُمْ السُّنَّةُ سَأَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَيْنِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْجَذْعِ مِنَ الضَّانِ فَقَالَ صَحَّحَ بِهِ. [ضعيف]

(۱۹۰۶۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھیڑ کا جذع قربانی میں دیا۔

(ب) معاذ بن عبد اللہ بن ضیہ جہنی نے سعید بن مسیب سے بھیڑ کے جذع کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: یہ تمہارے اندر سنت طریقہ ہے۔ جب عقبہ بن عامر نے رسول اللہ ﷺ سے بھیڑ کے جذع کے بارے میں پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا قربانی کرو۔ (۱۹۰۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَنَا أَوْ عَلَيْنَا مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَعَزَّزْتُ الْغَنَمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: يُوفِي الْجَذْعُ مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الشَّيْءُ. [حسن]

(۱۹۰۶۷) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجاشع بن مسعود ہمارے ساتھ ایک غزوہ میں تھے کہ ہماریاں کم پڑ گئیں تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جذع کفایت کرے گا جس سے دو دانت والا جانور کفایت کرتا ہے۔

(۱۹۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: كَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ مُجَاشِعِ السَّلَمِيِّ فَعَزَّزْتُ الْأَضَاحِيَّ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: يُوفِي الْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ مَا تُوفِي الشَّيْءُ. أَرَاهُ قَالَ: مِنَ الْمَوْزِ.

شَلَّ سَفِيَانٌ كَذًا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ. [حسن]

(۱۹۰۶۸) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ مجاشع سلمیٰ کے ساتھ تھے کہ قربانیاں ختم ہو گئیں۔ ایک منادی کرنے والے نے اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بھیڑ کا جذع منہ کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرُّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سَفِيَانٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ فَعَزَّتِ الْعَنَمُ فَأَمَرُ مُنَادِيًا فَنَادَى إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الْجَذْعَ مِنَ الضَّانِّ يَكْفِي مِمَّا تَفِي مِنْهُ النَّيَّةُ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشَّيْءِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [حسن]

(۱۹۰۶۹) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بنو سلیم کے ایک شخص مجاشع کے ساتھ تھے کہ بکریاں کم پڑ گئیں تو ایک اعلان کرنے والے نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ بھیڑ کا جذع منہ کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سَفِيَانٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ بْنُ مَسْعُودٍ السَّلَمِيُّ عَزَّتِ الْعَنَمُ فَأَمَرُ مُنَادِيًا فَنَادَى إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الْجَذْعَ مِنَ الضَّانِّ يُؤْلِي مِمَّا تُؤْلِي مِنْهُ النَّيَّةُ. [حسن]

(۱۹۰۷۰) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صحابی مجاشع بن مسعود تھے کہ بکریاں کم پڑ گئیں تو ایک اعلان کرنے والے نے اعلان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع منہ جانور کی جگہ کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ جُهَنَةَ أَوْ مَرْيَنَةَ: أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَبْلَ الْأَضْحَى يَوْمَ أَوْ بَوْمَيْنِ فَكَانُوا يُعْطُونَ الشَّاتِينَ بِالنَّيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْجَذْعَةُ تَجْزِي مِمَّا تَجْزِي مِنْهُ النَّيَّةُ. [حسن]

(۱۹۰۷۱) عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ جہینہ یا حزیہ قبیلہ کے ایک فرد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے۔ قربانی سے ایک یا دو دن پہلے انہیں دو منہ بکریاں دی جاتی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جذع یعنی بھیڑ کا منہ جانور کی جگہ کفایت کر جاتا ہے۔

(۱۹۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أُمِّي

عَنْ أُمِّ بِلَالٍ امْرَأَةٍ مِنْ أَسْلَمَ وَكَانَ أَبُو هَا يَوْمَ الْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ضَعُوهَا بِالْجَذْعِ مِنَ الضَّانِ فَإِنَّهُ جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۹۰۷۲) اسلم قبیلہ کی عورت ام بلال جس کا باپ حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع جانور قربانی کر دینا جائز ہے۔

(۱۹۰۷۳) وَرَوَاهُ أَبُو صَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَخْبَرَنِي أُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: يَجُوزُ الْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ أَضْحِيَّةً.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ قَدْ كَرِهَ. [ضعيف]

(۱۹۰۷۳) ام بلال بنت ہلال فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھیڑ کا جذع مینڈھا قربانی کرنا جائز ہے۔

(۱۹۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَبْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا كِدَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ أَبِي كَبَاشٍ قَالَ:

جَلَبْتُ غَنَمًا جُدْعَانَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: نَعَمْ أَوْ نَعَمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ. قَالَ: فَانْتَبَهَتِ النَّاسُ بَلْغَيْنِ عَنْ أَبِي

عِيْسَى التَّرْمِذِيُّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَالَ الْبَخَارِيُّ رَوَاهُ غَيْرُ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْفُوقًا. [ضعيف]

(۱۹۰۷۴) ابو کباش فرماتے ہیں کہ میں مدینہ جذع بکریاں لے کر آیا۔ وہ ذرہ میرے لیے بھیگی تھیں۔ میری ملاقات حضرت ابو

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی بھیڑ کے جذع مینڈھے کی ہے۔ راوی کہتے ہیں

کہ لوگوں نے اس قربانی کو خرید لیا۔

(۱۹۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقَبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ الْأَنْطَاقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ ذَكَرَهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ

بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ -

يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ: كَيْفَ رَأَيْتَ نُسُكَنَا هَذَا؟ قَالَ: لَقَدْ بَاهَى بِهِ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَعْلَمَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ الْجَذْعَ

مِنَ الضَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ ذُبْحًا أَفْضَلَ مِنْهُ لَفَدَى بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو جَعْفَرٍ السَّمَنَانِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ رَأَى فِيهِ وَالْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْبَقَرِ.

وَأِسْحَاقُ يَنْفَرُ بِهِ وَفِي حَدِيثِهِ ضَعْفٌ. [منكر]

(۱۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قربانی کے دن جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے

پوچھا: ہماری ان قربانیوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ آسمانوں والے بھی اس چیز پر فخر کرتے ہیں۔ اے محمد! جان لو بھیڑ کا جذبہ، مینڈھا اونٹ، گائے سے بھی بہتر ہے۔ اگر اس سے بہتر کوئی قربانی ہوتی تو اللہ ابراہیم کو اس کا عوض مہیا کرتے۔

(ب) ابو جعفر متانی اسحاق سے نقل فرماتے ہیں کہ بھیڑ کا جذبہ بکری کے منہ سے بہتر ہے۔

(۱۹۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَانَتْ تَقُولُ: لَأَنْ أَضْحَى بِجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَضْحَى بِمَيْسَنَةٍ مِنَ الْمَعْزِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. [حسن]

(۱۹۰۷۷) سعید بن مسیب بعض ازواج مطہرات سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے بھیڑ کا جذبہ مینڈھا قربان کرنا بکری کے منہ سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۹۰۷۷) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهَ أَبُو الْقُتَيْبَةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ يَرُدُّ عَلَيْنَا أَلْفٌ مِنَ الشَّيْءِ لَمَّا أَضْحَى إِلَّا بِجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ. [صحیح]

(۱۹۰۷۸) مطرف حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اگر ہمارے پاس ایک ہزار بکریاں بھی ہوں تو میں بھیڑ کا جذبہ مینڈھا قربان کروں۔

(۱۹۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُبَادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَبْشَانِ جَذَعَانِ أَمْلَحَانِ فَضَحَى بِهِمَا. [منکر]

(۱۹۰۷۹) عباد بن ابی درداء اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو دو جذبہ مینڈھے، چتکیرے تھمے دیے گئے تو آپ ﷺ نے قربان کر دیے۔

(۱۹۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُضْحِي بِالْمَدِينَةِ بِالْجُزُورِ أَحْيَانًا وَبِالْكَبْشِ إِذَا لَمْ يَجِدْ جُزُورًا. [ضعیف]

(۱۹۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں اونٹ قربان کیے۔ کبھی مینڈھے بھی قربان کیے جب اونٹ میسر نہ ہوئے۔

(۱۹۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو يُعْنِي إِسْمَاعِيلَ بْنَ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْدَى مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ فِي أَنْفِهِ بَرَةٌ مِنْ لَيْصَةٍ. قَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِهِ فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ. وَفِيهِ إِنْ ثَبَتَ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الذَّكْرِ فِي الْهَدَايَا وَالضَّحَايَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح لغیرہ۔ تقدم برقم ۱۰۱۵۹/۵]

(۱۹۰۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ایک سو قربانیاں تحفہ میں ملیں، جس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جس کی ٹیکل چاندی کی تھی۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي أَفْضَلِ الضَّحَايَا

افضل قربانی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِذَا كَانَتِ الضَّحَايَا إِنَّمَا هُوَ ذَمٌّ يَتَقَرَّبُ بِهِ فَخَيْرُ الدَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَقَدْ رَزَعَهُ بَعْضُ الْمُفَسِّرِينَ أَنَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ﴾ [الحج ۳۲] اسْتِمْسَاقُ الْهَدْيِ وَاسْتِحْسَانُهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَسَيَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ فَقَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قربانی کا خون مجھے تمام خونوں سے زیادہ محبوب ہے اور بعض مفسرین کا قول ہے کہ ﴿وَمَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ﴾ [الحج ۳۲] "جس نے اللہ کے شعائر کی تعظیم کی۔" جب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی قربانی افضل ہے؟ تو فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور گھروالوں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔

(۱۹۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَرْوَجٍ الْغَفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. قُلْتُ: أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا. قَالَ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ: تَعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لَأَحْرَقَ. قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّهَا

صَدَقَهُ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَيَّ نَفْسِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ .

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۰۸۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ میں نے پوچھا: کون سی قربانی افضل ہے؟ فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور گھر والوں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: اگر میں یہ نہ کر سکوں؟ تو فرمایا: کاریگری مدد کریا جال کو کاریگر بنا دے۔ میں نے کہا: اگر یہ نہ کر سکوں؟ فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے۔ اس کے ذریعہ اپنے اوپر صدقہ کرو۔

(۱۹۰۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَلْفٌ وَسَمَاهُ يَحْيَى قَالَ: كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْأُصْحَحِ قَالَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيُّ ﷺ - إِنَّ أَحَبَّ الصَّاحِبَاءِ إِلَى اللَّهِ أَغْلَاهَا وَأَسْمَاهَا . [ضعیف - تقدم برقم ۱۹۰۵۰]

(۱۹۰۸۳) ابوالسود انصاری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ بقیہ نے اس کا نام لیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کو محبوب قربانیاں وہ ہیں جن کی قیمت زیادہ ہو اور سونے تازی ہوں۔

(۱۹۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الصَّانِ الثَّمَنِ وَمِنَ الْمَعِزِّ ثَمْنِينَ﴾ [الأنعام: ۱۴۳] قَالَ: الْأَزْوَاجُ الثَّمَانِيَةُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالصَّانِ وَالْمَعِزِّ عَلَى قَدْرِ الْمَيْسَرَةِ فَمَا عَظُمَتْ فَهِيَ أَفْضَلُ . [ضعیف]

(۱۹۰۸۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آیت: ﴿ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الصَّانِ الثَّمَنِ وَمِنَ الْمَعِزِّ ثَمْنِينَ﴾ [الأنعام: ۱۴۳] "آٹھ قسم کے جانور دو بھیڑ کی جس یعنی زرمادہ اور دو بکری کی جس یعنی زرمادہ" کے متعلق فرماتے ہیں کہ آٹھ قسم کے جانور اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری کے جوڑے یعنی زرمادہ آسانی کے ساتھ میرا آنے والے اور جوڑے ہوں زیادہ افضل ہیں۔

(۶) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يُضْحَى بِهِ مِنَ الْغَنَمِ

بکری کی قربانی کرنا مستحب ہے

(۱۹۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

رَوَّجَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأَتَى بِهِ لِيُصْحِيَ بِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۷]

(۱۹۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سینگوں والا مینڈھا جس کی ٹانگیں، پیٹ اور آنکھیں بھی سیاہ تھیں، لانے کا حکم دیا تاکہ قربانی کیا جاسکے۔

(۱۹۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ لَذَبَهُمَا يَدَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو سینگوں والے چتکبرے مینڈھے لائے گئے نبی ﷺ نے ان کو ذبح فرمایا۔

(۱۹۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَنِينِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاسِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَحَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلَ بِأَكْلٍ فِي سَوَادٍ وَيَشْرَبُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگ والا ساڑھ مینڈھا قربان کیا، جس کے ہونٹ اور منہ کالا تھا۔ آنکھیں اور پاؤں بھی سیاہ تھے۔

(۱۹۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجِعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سینگوں والے، چتکبرے، خصی مینڈھے ذبح کیے۔

(۱۹۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ضَحَى دَعَا بِكُبَشِيرٍ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجِبَيْنِ أَقْرَنَيْنِ قَدَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمِّيهِ مَنْ شَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَ لِلَّهِ بِالْوَحِيدِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۸) حضرت سفیان سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو موئے تازے، چٹکبرے، سیٹکوں والے اور خسی مینڈھے قربانی کرتے ایک قربان اپنی امت اور جس نے دین اسلام کو پہنچانا اور اللہ کی وحدانیت کی گواہی دی اور دوسری قربانی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی جانب سے کرتے۔

(۱۹۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي بَيَّانُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَفِيرِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ الْكُشُ الْأَقْرَنُ.

وَرَوَى عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ الْكُشُ الْأَقْرَنُ وَخَيْرُ الْكُفَى الْحَلَّةُ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ. [ضعيف]

(۱۹۰۸۹) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی سیٹکوں والا مینڈھا ہے۔

(ب) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین قربانی سیٹکوں والا مینڈھا ہے اور بہترین کفن سفید کپڑا ہے۔

(۱۹۰۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرِّي عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: دَمُ عَفْرَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدَّمِ سَوْدَاوَيْنِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْصَرِيِّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَتَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَدَمْ يَبِضَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدَّمِ سَوْدَاوَيْنِ.

قَالَ الْبُحَارِيُّ وَبَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَلَا يَبِضُ.

(۱۹۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ هُبَيْرَةَ وَعُمَارَةَ بْنَ عَبْدِ قَالَا سَمِعْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: نَبِيًّا فَصَاعِدًا وَاسْتَسْمِنُ فَإِنْ أَكَلْتُ أَكَلْتُ طَيِّبًا وَإِنْ أَطْعَمْتُ أَطْعَمْتُ طَيِّبًا. [صحیح]

(۱۹۰۹۱) میرہ اور عمارہ بن عبد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں: دو دانت والا جانور یا اس سے بڑا اور موٹا تازہ جانور قربان کرو۔ اگر آپ کھائیں تو کھانے کے اعتبار سے بہتر ہو۔ اگر آپ کھلائیں تو کھلانے کے اعتبار سے بھی عمدہ ہو۔

(۱۹۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: النَّبِيُّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْهَرَمِ وَاللَّهُ أَحَقُّ بِالْفَتَاءِ وَالْكَرَمُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَضْحَى بِهِ. هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۱۹۰۹۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دانت والا جانور مجھے بڑھے جانور سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ زیادہ حق رکھتا ہے حکم دینے کا اور سخاوت مجھے دو دانت والے جانور سے زیادہ محبوب ہے اور قربانی کرنا مجھے اس سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(۱۹۰۹۳) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اللَّهُ أَحَقُّ بِالْفَتَاءِ وَالْوَفَاءِ اشْتَرَاهَا جَذَعَةٌ سَمِيَّةٌ فَأَنْسَلُ بِهَا عَنْكَ. يَعْنِي ضَحٌّ. [ضعيف]

(۱۹۰۹۳) سنان بن سلمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت حکم دینے اور وفا کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ کو موٹا تازہ جڑے خرید کر اپنی طرف سے قربانی کریں۔

(۷) (باب مَا وَرَدَ النَّهْيُ عَنِ التَّضَحِّيَةِ بِهِ)

ایسے جانور جن کی قربانی کرنا ممنوع ہے

(۱۹۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَيْدِ بْنِ قَيْرُورٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سِيلَ مَاذَا يَنْتَقِي مِنَ الصَّحَابَا؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ: أَرْبَعًا. وَكَانَ الْبَرَاءُ يُشِيرُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: الْعُرْجَاءُ الْبَيْنُ طَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيْنُ عَوْرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الْبَيْنُ لَا تَنْقِي. [صحيح]

(۱۹۰۹۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے؟

آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی سے بچا جائے براء بن عازب نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے۔ ایسا ننگرا جانور جس کا ننگرا پن ظاہر ہو اور بھیگا پن جس کا بھیگا پن ظاہر ہو اور ایسا بیمار جس کی مرض واضح ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: عُبَيْدُ بْنُ قَيْوُزٍ هَذَا مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَلَمْ يَنْدِرِ الْقِيَّةَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَمْ لَا فَنَظَرْنَا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْوُزٍ.

(۱۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ فَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْوُزٍ.

قَالَ عَلِيُّ: لَمْ نَنْظُرْنَا فَإِذَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْوُزٍ. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْوُزٍ.

قَالَ عَلِيُّ: فَإِذَا الْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۹۹۷) يُرِيدُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ قَيْوُزٍ قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ نَهَى عَنْهُ مِنَ الْأَصَاحِبِ؟ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَكَذَا وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ: أَرْبَعٌ لَا يَجْزِينَ الْعَوْرَاءُ الْبَيْنَ عَوْرَهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنَ مَرَضَهَا وَالْعُرْجَاءُ الْبَيْنَ ظِلْعَهَا وَالْكَبِيرَةُ الْبَيْنَ لَا تَنْتَهِي. قُلْتُ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ لِي السِّنُّ نَقْصٌ أَوْ لِي الْأُذُنُ نَقْصٌ. فَقَالَ: فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعَهُ وَلَا تُحَرِّمُهُ عَلَى أَحَدٍ. [صحيح]

(۱۹۹۷) عیبید بن قیروز کہتے ہیں: میں نے براء بن عازب سے پوچھا کہ رسول اللہ کن جانوروں کی قربانی سے منع کرتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (لیکن میرا ہاتھ رسول اللہ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے) کہ چار قسم کے جانوروں کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے: بھیگا جانور جس کا بھیگا پن ظاہر ہو بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور ایسا ننگرا جانور جس کا ننگرا پن ظاہر ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: میں دانت یا کان میں نقص کو ناپسند کرتا ہوں۔ فرمایا: جس کو تو ناپسند کرتا ہے چھوڑ دے لیکن کسی دوسرے کے اوپر حرام قرار نہ دے۔

(۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ قَيْوُزٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

بَنَحُوهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ

قَالَ عَلِيُّ: ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ بْنِ قِيْرُوْرَ.

(۱۹۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْحَدَّاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ قِيْرُوْرَ قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الضَّحَايَا؟ قَالَ: أَرْبَعٌ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ الْغُرَاءُ الْبَيْنُ غُورُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا وَالْعُرْجَاءُ الْبَيْنُ ظُلْعُهَا وَالْعَجَفَاءُ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى. قَالَ عَلِيُّ: فَإِذَا الْحَدِيثُ حَدِيثُ لَيْثٍ.

قَالَ عَلِيُّ قَالَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ لِلْبَيْتِ بْنِ سَعْدٍ: يَا أَبَا الْحَارِثِ إِنَّ شُعْبَةَ يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ عَبْدُ بْنُ قِيْرُوْرَ؟ قَالَ: لَا إِنَّمَا حَدَّثَنَا بِهِ سُلَيْمَانُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ عَنْ عَبْدِ بْنِ قِيْرُوْرَ. قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَقُلْتُ: إِنَّ لَيْثًا حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ بْنِ قِيْرُوْرَ وَجَعَلَ مَكَانَ: الْكُفَيْرِ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى الْعَجَفَاءُ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى. قَالَ فَقَالَ شُعْبَةُ مَكَانًا حَفِظْتُهُ كَمَا حَدَّثْتُ بِهِ. كَذَا رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحح]

(۱۹۰۹۹) عبید بن فیروز نے براء سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کن جانوروں کی قربانی کو ناپسند فرماتے تھے؟ فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی کو ناپسند فرماتے تھے (اور پھر فرمایا: میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے) فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں: بھیجا جانور جس کا بھیگا پن ظاہر ہو، ایسا یا تار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔

(ب) قاسم عبید بن فیروز سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ((الْكُفَيْرُ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى)) کی جگہ ((الْعَجَفَاءُ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى)) کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۹۱۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ بْنِ قِيْرُوْرَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا يَنْقَى مِنَ الضَّحَايَا؟ فَقَالَ: أَرْبَعٌ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ يَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. - الْغُرَاءُ الْبَيْنُ غُورُهَا وَالْعُرْجَاءُ الْبَيْنُ ظُلْعُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا وَالْعَجَفَاءُ الْبَيْنُ لَا تُنْقَى. قَالَ فَقُلْتُ لِلْبَرَاءِ: فَإِنِّي أَكْرَهُ

النَّقَصَ لِي الْقُرْنِ وَالْأُذُنِ وَالسِّنَّ قَالَ: فَافْكِرْ لِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ وَلَا تُحَرِّمْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ الْقَاسِمَ فِي إِسْنَادِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ
أَبِي حَبِيبٍ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ شُعْبَةُ سَمَاعَ سُلَيْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ
قَيْزُورٍ وَدَلِيمَا بَلْعَنِي عَنْ أَبِي عَمْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يَمِيلُ إِلَى
تَصْحِيحِ رِوَايَةِ شُعْبَةَ وَلَا يَرْضَى رِوَايَةَ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَّهُ اأَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۹۱۰۰) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے؟ آپ ﷺ نے
اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی سے بچا جائے۔ پھر فرمایا: میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ
سے چھوتا ہے۔ بھیگتا جانور جس کا بھیگنا پن ظاہر ہو اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو
اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں میں گودانہ ہو۔ عبید بن فیروز کہتے ہیں: میں سینک کان اور دانت کے عیب کو ناپسند کرتا ہوں تو
براء کہنے لگے: اپنے لیے جو مرضی ناپسند کرو لیکن دوسرے کسی پر حرام نہ کرنا۔

(۱۹۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى
(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَجْرٍ حَدَّثَنَا عِمْسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ الْمَعْنَى عَنْ ثَوْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَبِيبٍ الرَّعِنِيُّ أَخْبَرَنِي
يَزِيدُ بْنُ مَصْرُورٍ قَالَ: أَتَيْتُ عُثْبَةَ بْنَ عَبْدِ السَّلَامِ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِنِّي خَرَجْتُ التَّمَسَّ الضَّحَايَا فَلَمْ أَجِدْ
شَيْئًا يَفْعِلُنِي غَيْرَ تَرَمَاءَ فَكَيْفَ هُنَّاهُ فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَفَلَا جِئْتَنِي بِهَا. قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَجَوُّزُ عَنْكَ وَلَا
تَجَوُّزُ عَنِّي. قَالَ: نَعَمْ إِنَّكَ تَشْكُ وَلَا أَشْكُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُصْفَرَّةِ وَالْمُسْتَاصِلَةِ
وَالْبُخْقَاءِ وَالْمُشَيِّعَةِ وَالْكَسْرَاءِ فَالْمُصْفَرَّةُ الَّتِي تُسْتَاصِلُ أَذْنُهَا حَتَّى يَبْدُوَ سِمَاحُهَا وَالْمُسْتَاصِلَةُ قَرْنُهَا مِنْ
أَصْلِهِ وَالْبُخْقَاءُ الَّتِي تَبْخُقُ غَبْهَا وَالْمُشَيِّعَةُ الَّتِي لَا تَتَّبِعُ الْغَنَمَ عَجَفًا وَضَعْفًا وَالْكَسْرَاءُ الْكُسِيرُ. [صحيح]

(۱۹۱۰۱) عتبہ بن عبد سلمی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابوالولید میں قربانی کی تلاش میں نکلا تو میں نے کوئی قربانی نہ پائی جو مجھے
پسند ہو لیکن کان کئی ہوئی موجود تھی۔ اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: کیا آپ اس کو لے کر نہیں آئے؟ میں نے
پوچھا: اللہ پاک ہے اس کے لیے جبکہ میرے لیے جائز نہیں ہے؟ فرماتے ہیں: تجھے شک ہے جبکہ مجھے شک نہیں ہے کیونکہ
رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور جس کا کان کاٹنے کے بعد اس کا سوراخ واضح ہو جائے اور سینک جڑ سے اکھاڑ دیا جائے اور
آنکھ پھوڑ دی جائے اور کمزوری کی وجہ سے وہ ریوڑ کے ساتھ نہ چل سکے اور ایسا بوڑھا جانور جس کی ہڈیوں کا گودا ختم ہو چکا ہو منع
فرمایا ہے۔

(۱۹۱۰۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَسْطِهِ حَدَّثَنَا
شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نَضْحَى بِمُقَابِلَةٍ وَلَا مَدَابِرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ.

(غ) قَالَ: الْمُقَابِلَةُ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَالْمَدَابِرَةُ مَا قُطِعَ مِنْ جَانِبِ الْأُذُنِ وَالشَّرْقَاءُ الْمَشْقُوقَةُ وَالْخَرْقَاءُ الْمَشْقُوبَةُ الْأَذْنَيْنِ. [صحیح]

(۱۹۱۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیا کریں اور ایسا جانور جس کا کان سامنے سے یا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو یا چیرا دیا ہو یا گول سوراخ کیا ہوا ہو ایسا جانور قربان نہ کریں۔

(۱۹۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَوَّارِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلًا صَدُوقًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ كُفِّرْ بِمِثْلِهِ زَادَ وَأَنْ لَا نَضْحَى بِالْعُورَاءِ. قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لَأَبِي إِسْحَاقَ وَذَكَرَ عُضْبَاءَ قَالَ قُلْتُ: مَا الْمُقَابِلَةُ؟ قَالَ: يَقْطَعُ طَرَفَا الْأُذُنِ. قُلْتُ: مَا الْمَدَابِرَةُ؟ قَالَ: يَقْطَعُ مُؤَخَّرَا الْأُذُنِ. قُلْتُ: مَا الشَّرْقَاءُ؟ قَالَ: تَشَقُّ الْأُذُنُ قُلْتُ: الْخَرْقَاءُ قَالَ: تَخْرُقُ أُذُنُهَا السَّمَةُ. [ضعیف]

(۱۹۱۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسی کی مثل حدیث ذکر کی ہے لیکن اس میں تھوڑا سا اضافہ ہے کہ ہم بھیگنا جانور قربان نہ کریں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: مقابلہ کا کیا معنی ہے؟ کہتے ہیں: ایسا جانور جس کے کان کی ایک طرف کاٹ دی گئی ہو۔ مدابره کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کا کان پچھلی جانب سے کاٹا گیا ہو۔ میں نے پوچھا: شرقاء کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کا کان پھاڑ دیا گیا ہو۔ میں نے پوچھا: خرقاء کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: جس کے کان میں سوراخ کر دیا گیا۔

(۱۹۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيْجِ بْنِ كَلْبٍ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَضْحَى بِعُضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقُرْنِ.

قَالَ قَتَادَةُ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْعُضْبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ. [ضعیف]

(۱۹۱۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور قربانی کرنے سے منع کیا جس کا آدھا کان کاٹ دیا گیا ہو اور نصف سینگ توڑ دیا گیا ہو۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے عقبہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: اس کا معنی

نصف ہے۔

(۱۹۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَضَائِ الْأُذُنِ وَالْقُرْنِ. كَذًا فِي هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ وَالْأُولَى أَكْثَلُهُمَا وَالْآخَرَى أَضْعَفُهُمَا
وَلَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوْفُوقًا خِلَافَ ذَلِكَ فِي الْقُرْنِ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا جانور قربانی کرنے سے منع کیا جس کا آدھا کان کاٹ دیا گیا ہو اور نصف سینک توڑ دیا گیا ہو۔

(۱۹۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزَنٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ حُجَبَةَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ حُجَبَةُ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: الْبُقَرَّةُ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ: الْقُرْنُ قَالَ: لَا تَصُرُّكَ قَالَ: الْعُرْجَاءُ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمُنْكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۶) حجیہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ ایک شخص نے پوچھا: گائے کتنے آدمیوں کی جانب سے ہوتی ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سات کی جانب سے۔ اس شخص نے سینک کے بارے میں پوچھا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا کوئی حرج نہیں۔ اس شخص نے لنگڑے پن کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: جب قربانی قربان گاہ پہنچ جائے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آنکھ اور کان غور سے دیکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۱۹۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ حُجَبَةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سِيلَ عَنِ الْبُقَرَّةِ فَقَالَ: مِنْ سَبْعَةٍ قَالَ: مَكْسُورَةُ الْقُرْنِ قَالَ: لَا تَصُرُّكَ قَالَ: الْعُرْجَاءُ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمُنْكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ.

فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْأُولَى إِنْ صَحَّ التَّنْزِيهُ فِي الْقُرْنِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ فِي الْقُرْنِ نَقْصٌ يَعْنِي لَيْسَ فِي نَقْصِهِ أَوْ فَقْدِهِ نَقْصٌ فِي اللَّحْمِ. [ضعيف]

(۱۹۱۰۷) حجیہ بن عدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ سے گائے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یہ سات آدمیوں کی جانب سے ہوتی ہے اور جب ان سے ٹوٹے ہوئے سینک والے جانور کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اس شخص نے لنگڑے پن کے بارے میں پوچھا تو کہنے لگے: جب قربانی قربان گاہ پہنچ جائے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کان اور آنکھ غور سے دیکھنے کا حکم دیا۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: سینک کا ٹوٹ جانا یا نہ ہونا قربانی کے جانور کو نقصان نہیں دیتا۔

(۸) باب مَا جَاءَ فِي الصَّغِيرَةِ الْأُذُنِ

چھوٹے کان والے کا حکم

(۱۹۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُضَعَى بِالصَّمْعَاءِ. قَالَ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الصَّمْعَاءُ هِيَ الصَّغِيرَةُ الْأُذُنِ. [صحيح]

(۱۹۱۰۸) ابو جرہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: چھوٹے کانوں والے جانور کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹) باب وَقْتُ الْأَضْحِيَّةِ

قربانی کرنے کے وقت کا بیان

(۱۹۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: (ابْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي يَوْمٍ نَحْرٍ فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنُحَرِّقَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ مُسْتَنًا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَلَةٌ لَأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النَّسْكِ فِي شَيْءٍ. يَعْنِي لَقَامَ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَّارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسْنَةٍ فَقَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا أَوْ قَالَ أَذْبَحْهَا وَلَنْ تُؤْفَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. [صحيح]

(۱۹۱۰۹) شعبی براء سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا کہ اس دن میں سب سے پہلا کام نماز پڑھنا اور اس کے بعد جا کر قربانی کرنا ہے۔ جس نے یہ کام کیا اس نے ہمارے طریقے کو پایا اور جس نے نماز پڑھنے سے پہلے ہی قربانی کر دی تو یہ اس کے گھروالوں کے لیے گوشت تو ہے لیکن قربانی نہیں۔ راوی کہتے ہیں: میرے ماموں ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز سے پہلے قربانی کر دی۔ لیکن اب میرے پاس دو دانت والے جانور سے بہتر جذعہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قربانی کر دو۔ لیکن تمہارے بعد یہ کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَقَدْ كَرِهَ يَأْسَادُهُ نَحْوَهُ وَقَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُؤْفَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۰) شعبہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ تو اس کی جگہ پر ذبح کر دے لیکن تیرے بعد کسی سے بھی یہ کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمِ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا فَلَا يَذْبَحُ حَتَّى يَنْصُرِفَ، فَقَامَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ عَجَلْتُهُ. قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي جَذْعَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسْتَسْتَبِينَ أَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَا تَجْزِي عَنْ إِنْسَانٍ بَعْدَكَ. قَالَ عَامِرٌ: فَهِيَ خَيْرٌ نَمِيسَكَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۱) عامر حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی اور فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا وہ نماز سے پہلے قربانی ذبح نہ کرے۔ ابو بردہ بن نیار نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے جانور ذبح کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے جلدی کی ہے۔ ابو بردہ نے کہا: میرے پاس دو دانت والے جانور سے بہتر جڑے موجود ہے، کیا میں اس کو ذبح کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر دو لیکن تمہارے بعد یہ کسی انسان سے کفایت نہ کرے گی۔

(۱۹۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ مَسْكَنًا فَقَدْ أَصَابَ النَّسْكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَبَلَكَ شَاءَ لَحْمٍ. فَقَامَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ وَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلَكَ شَاءَ لَحْمٍ.

قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذْعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَهَلْ تَجْزِي عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَهَنَادٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۱۲) امام شعبی رحمہ اللہ حضرت براء بن عازب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن نماز کے بعد ہمیں

خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز ادا کی اور اس کے بعد قربانی ذبح کی، اس نے قربانی کر دی اور جس نے نماز سے پہلے ہی قربانی کی تو یہ گوشت والی بکری ہے۔ ابو بردہ بن نيار کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز کی جانب آنے سے پہلے ہی قربانی کر دی۔ کیونکہ میں یہ جانتا تھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے۔ میں نے جلدی کی تو میں نے خود بھی اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو بھی کھلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ ابو بردہ کہنے لگے: میرے پاس بکری کا جذبہ جو منہ دو بکریوں سے بھی زیادہ بہتر ہے۔ کیا یہ مجھ سے کفایت کر جائے گا؟ فرمایا: تیری جانب سے کفایت کر جائے گا لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ. فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ فِيهِ اللَّحْمُ كَثِيرٌ وَإِنِّي ذَبَحْتُ نَسِيغِي لِأَكُلَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَإِنِّي عِنْدِي عَنَاقُ كَبِشٍ خَيْرٌ مِنْ شَاةٍ لَحْمٍ فَأَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَا تَجْزِي جَذْعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَهِيَ خَيْرٌ نَسِيغِيكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ دَاوُدَ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ. [صحيح]

(۱۹۱۱۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھنے سے پہلے کوئی قربانی ذبح نہ کرے۔ میرے ماموں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس دن میں گوشت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ میں نے اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلانے کے لیے پہلے ہی ذبح کر دیا۔ میرے پاس بکری کا جذبہ جو گوشت والی بکری سے بہتر ہے، کیا میں اس کو ذبح کر دوں؟ فرمایا: ذبح کر لو لیکن آپ کے بعد جذبہ کسی سے کفایت نہ کرے گا۔ یہ تیری بہترین قربانی ہے۔

(۱۹۱۱۴) وَقَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ صَلَّاهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَدْ تَكْرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدِّدٍ عَنْ خَالِدٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۱۱۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو اس نے اپنے لیے ذبح کی ہے اور جس نے نماز کے بعد جانور ذبح کیا تو اس کی قربانی مکمل ہوئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے کو پایا۔

(۱۹۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَحِيفَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَبْدِلْهَا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسْنَةٍ قَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُؤْفَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۹۱۱۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو بردہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ اور قربانی کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس سنہ سے بہتر جذعہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ ذبح کر دو لیکن آپ کے بعد کسی سے بھی یہ کفایت نہ کرے گا۔

(۱۹۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا تَوْمِمْ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ بْنُ جَسَّابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهْشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحًا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: إِنَّ جِيرَانِي بِهِمْ فَاقَةٌ أَوْ قَالَ خَاصَةٌ فَلَذَبَحْتُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعِنْدِي عَنَاقٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ فَرُخِصَ لَهُ فَإِنْ كَانَتْ رُخْصَةً لَهُ تَكَانَ ذَلِكَ وَإِلَّا فَلَا عِلْمَ لِي ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَتَبَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَعْنِي فَلَذَبَحَهُمَا وَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى عَشِيمَةٍ فَتَجَزَّعُواهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدٍ بْنُ جَسَّابٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى قَوْلِهِ فَرُخِصَ لَهُ. [صحيح]

(۱۹۱۱۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا اور حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر دیا تو وہ اس کی جگہ دوسرا ذبح کرے۔ ایک انصاری نے کھڑے ہو کر کہا: میرا ہسیہ فاتے سے تھا، میں نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر دیا۔ لیکن میرے پاس بکری کا بچہ جو مجھے گوشت کی دو بکریوں سے زیادہ اچھا لگتا ہے موجود ہے تو آپ ﷺ نے اس کو رخصت دے دی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں مینڈھے ذبح کیے اور لوگوں نے جا کر اپنی بکریاں ذبح کیں۔

(۱۹۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ نَاسًا ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبْحَهُ وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْأَعْرَابِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الصَّفَّارِ فَلَعَلَّمَ أَنَّ نَاسًا وَقَالَ: فَلْيُعِدْ أَضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَا يَكُنْ فَلْيَذْبَحْ

عَلَى اسْمِ اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ .

فَقِي هَذِهِ الْأَخْبَارَ دَلَالَةً عَلَى أَنَّ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَيْسَ مِنَ النَّسْلِ فِي شَيْءٍ . [صحيح]

(۱۹۱۱) جناب بن سفیان فرماتے ہیں: میں قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک شخص نے کہا: لوگوں نے نماز سے پہلے ہی قربانیاں کر دی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کر دی تو اس کی جگہ دوسری قربانی کرے۔

جس نے ابھی تک قربانی نہیں کی وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔

(ب) صفار کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ کو لوگوں کی قربانیوں کے بارے میں علم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی جگہ اور

قربانیاں کرو اور جس نے ابھی تک قربانی نہیں کی۔ وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ نماز سے

پہلے کی ہوئی قربانی شمار نہ کی جائے گی۔

(۱۹۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا

أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحْبِيُّ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ مَعَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَانْكَرَ إِنْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ: إِنَّا كُنَّا فَرَعْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ

حِينَ التَّسْبِيحِ .

وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَتَنَامُ

طُلُوعَهَا . فَالنَّبِيُّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيُ صَلَاةَ الْعِيدِ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ لَمَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ .

وَأَكَلَ وَأَطْعَمَ أَهْلَهُ وَجِيرَانَهُ كَمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نُبَارٍ كَانَ ذَبَحَهُ وَاقْعًا قَبْلَ أَنْ يَحِلَّ وَقَتُهُ

وَذَلِكَ لَا يَجُوزُ فَلِذَلِكَ أَمَرَ بِالْإِعَادَةِ فَمَنْ ضَحَّى بَعْدَ الْوَقْتِ الَّذِي تَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَمْضِي مِقْدَارُ صَلَاةِ

النَّبِيِّ ﷺ وَخُطْبَتِهِ أَجْزَأَتْ أَضْحِيَّتَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ . [صحيح]

(۱۹۱۸) یزید بن خمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن بسر عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ساتھ نکلے تو امام کے دیر سے

آنے کو نا پسند کیا اور کہنے لگے: اس وقت تک تو ہم فارغ ہو چکے ہوتے تھے۔

(ب) حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی جانب مکمل سورج طلوع ہو جانے کے بعد نکل آتے

اور عید کی نماز اول وقت میں پڑھا دیتے۔ جس نے آپ ﷺ کی نماز سے پہلے کھالیا اور اپنے گھروالوں اور ہمسایوں کو کھلایا

جیسے ابو بردہ بن نیار کی حدیث میں واضح ہے یہ جائز نہ تھا، اس لیے تو نبی ﷺ نے ان کو دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰) باب مَنْ شَاءَ مِنَ الْأَيْمَةِ صَحَّى فِي مُصَلَّاهُ وَمَنْ شَاءَ فِي مَنْزِلِهِ

امام عید گاہ یا اپنے گھر قربانی کر سکتا ہے

(۱۹۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ قُرَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ . [صحيح - بخاری ۵۵۵۲]

(۱۹۱۱۹) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ میں ذبح اور نحر کرتے۔

(۱۹۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَذْبَحُ أَضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى . قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْعُلُهُ لَفْظَ حَدِيثِ الْعَامِرِيِّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْأَزْهَرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ . [صحيح]

(۱۹۱۲۰) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ میں ذبح کرتے اور نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۹۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ مَنْحَرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : وَكَانَ الْقَاسِمُ يَنْحَرُ فِي أَهْلِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ دُونَ فِعْلِ الْقَاسِمِ . [صحيح]

(۱۹۱۲۱) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کی قربانی کی جگہ قربانی ذبح کرتے تھے۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ قاسم اپنے گھر قربانی نحر کرتے تھے۔

(۱۱) باب الذِّكَاةِ فِي الْمَقْدُورِ عَلَيْهِ مَا بَيْنَ اللَّيَّةِ وَالْحَلْقِ

حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا

(۱۹۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخَّيْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: الذِّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةِ. [صحيح]

(۱۹۱۲۲) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا چاہیے۔

(۱۹۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الذِّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةِ. [صحيح]

(۱۹۱۲۳) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کرنا چاہیے۔

(۱۹۱۲۴) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ فَرَاصَةَ الْحَنْفِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الذِّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةِ وَلَا تُعْجَلُوا الْأَنْفُسَ أَنْ تَرْهَقَ وَقَدْ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ ضَعِيفٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حلق اور لبہ کے درمیان سے ذبح کیا جائے تاکہ جان مشقت سے نہ نکلے۔

(۱۹۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ الْمَرْوَزِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا تَأْكُلُوا الشَّرِيطَةَ فَإِنَّهَا ذَبِيحَةُ الشَّيْطَانِ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شریطہ نہ کھاؤ (یعنی ایسا جانور جس کی جلد کاٹی گئی ہو، رگوں سے خون ہے اور اسی طرح چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ وہ مر جائے) یہ شیطان کا

(۱۹۱۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى مَوْلَى ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ شَرِيكَةِ الشَّيْطَانِ وَهِيَ الَّتِي تَذْبَحُ فَيَقْطَعُ الْجِلْدَ وَلَا تَقْرَأُ الْأَوْدَاجَ ثُمَّ تَتْرُكُ حَتَّى تَمُوتَ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۶) حضرت عبداللہ بن مبارک اپنی سند سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شیطان کے شریک سے منع فرمایا ہے، یعنی ایسا جانور جس کی جلد کاٹی گئی ہو، رگوں سے خون نہ بہے تو ایسے ہی چھوڑ دینے کی وجہ سے مر جائے۔

(۱۹۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كُلُّ مَا أَقْرَى الْأَوْدَاجَ مَا لَمْ يَكُنْ قَرْضَ نَابٍ أَوْ حَزَ ظَفِيرٍ.

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: لَيْسَ فِي كِتَابِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۲۷) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ جانور جس کی رگیں کاٹی گئی ہوں اور کچل یا ناخن سے زخمی نہ کیا گیا ہو۔

(۱۲) باب الذَّبْحِ فِي الْغَنَمِ وَالْبَقَرِ وَالْفَرَسِ وَالطَّائِرِ وَالنَّحْرِ فِي الْإِبِلِ

بکری، گائے، گھوڑا، پرندہ کو ذبح کیا جائے اور اونٹ کو نحر کیا جائے گا

كَذَمْتُ أَحَادِيثَ فِي ذَبْحِ الْغَنَمِ

(۱۹۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: يَزِيدُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُبَسَّةً إِلَّا أَنْ تَفْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح - مسلم ۱۹۶۳]

(۱۹۱۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو دانت والا جانور قربانی کرو بوقت مجبوری بھیڑ کا جذعہ کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَنَذِيحُ الْبُقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۲۹) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وقت ہم گائے سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کرتے تھے۔
(۱۹۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلْوَيْهِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: ذَبَحْنَا قَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۱۹۱۳۰) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے دورِ مدینہ میں گھوڑا ذبح کر کے کھایا۔
(۱۹۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَمَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَأَلَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْهُ. فَقِيلَ: وَمَا حَقُّهُ قَالَ: يَذْبَحُهُ قَبْلَ كُلِّهِ وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهُ فَيُرْمَى بِهِ. [ضعيف]

(۱۹۱۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے چڑیا کو بغیر حق کے قتل کیا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائے گا۔ پوچھا گیا: اس کا کیا حق ہے؟ فرمایا: ذبح کر کے کھاؤ، صرف پھینک دینے کے لیے ذبح نہ کرو۔

(۱۹۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدَّكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْإِهْلَالِ وَقَالَ: وَنَحَرُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ بِالْمَدِينَةِ كَمَثَلِ مَلَكَيْنِ أَفْرَنَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۳۲) ابو قتادہ حضرت انس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات اونٹ کھڑے کر کے اپنے ہاتھ سے نحر کیے اور دو چنگرے سیگوں والے مینڈھے ذبح کیے۔

(۱۳) باب جَوَازِ النَّحْرِ فِيمَا يُذْبَحُ وَالَّذِي فِيهِمَا يَنْحَرُ

مذبح جانور کو نحر اور نحر والے جانور کو ذبح کرنے کے جواز کا بیان

اسْتِدْلَالًا بِمَا رَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ: الذَّكَاءُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةِ.

وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَاحٍ: يَجْزِي الذَّبْحُ مِنَ النَّحْرِ وَالنَّحْرُ مِنَ الذَّبْحِ فِي الْبَقَرِ وَالْإِبِلِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث سے استدلال کرتے ہوئے کہ ذبح کرنا طلق اور لہہ کے درمیان ہے اور عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نحر کیے جانے والے جانور میں ذبح اور ذبح کیے جانے والے جانور میں نحر جائز ہے۔

(۱۹۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدَةُ بْنُ سَلَمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ وَوَكَيْعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: نَحَرْنَا لِرَسُولٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ عَبْدَةُ: ذَبَحْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ وَتَابَعَهُ وَكَيْعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ فِي النَّحْرِ وَأُخْرَجَتْ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ فِي النَّحْرِ وَعَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الذَّبْحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ ثَلَاثِهِمْ فِي النَّحْرِ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي فَصَّةِ الْحَجِّ قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بَلْحَمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا نَحَرُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَزْوَاجِهِ وَفِي رِوَايَةٍ ذَبَحَ.

وَكَذَلِكَ اخْتَلَفَتْ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي رِوَايَةِ نَحْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنْ نَسَائِهِ بِقَرَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ ذَبَحَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِقَرَّةٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۳۳) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم نے گھوڑا ذبح کر کے کھایا اور عیدہ کہتے ہیں کہ ہم نے ذبح کیا تھا۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قصہ میں بیان فرماتی ہیں کہ قربانی کے دن ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا۔ میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اپنی بیویوں کی جانب سے گائے نحر کی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ذبح کی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کی جانب سے گائے نحر کی اور دوسری روایت میں ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ گائے ذبح کی۔

(۱۴) بَابُ كَرَاهَةِ النَّحْرِ وَالْفُرْسِ

ذبح کرتے وقت چھری حرام مغز تک لے جانے کی کراہت کا بیان

(۱۹۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ

رَحِمَهُ اللَّهُ: وَنَهَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّخْعِ وَأَنْ تَعْبَلَ الْأَنْفُسَ أَنْ تَزْهَقَ
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالنَّخْعُ أَنْ تُذْبَحَ الشَّاةُ ثُمَّ يَكْسَرَ قَفَاهَا مِنْ مَوْضِعِ الْمَذْبَحِ لِنَحْوِهِ وَلَمْ يَكُنِ
الْيَكْسَرُ فِيهِ أَوْ تَضْرَبَ لِيُعْبَلَ قَطْعُ حَرَائِجِهَا فَأَكْرَهُ هَذَا وَقَالَ: وَلَمْ يُحَرِّمْهَا ذَلِكَ لِأَنَّهَا ذَكِيَّةٌ. [صحيح]

(۱۹۱۳۴) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذبح کرتے وقت چھری کو حرام مغز تک لے جانے سے منع فرمایا کہ
اس طرح جان بغیر دشواری کے نکل جاتی ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نخع یہ ہوتا ہے کہ بکری کو ذبح کرنے کے بعد ذبح
شدہ جگہ سے گردن کو موڑ دیا جائے، تاکہ اس کی حرکت جلد ختم ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اس طرح کرنے سے حرام نہیں ہو جاتا
بلکہ اس کو ذبح کے اندر شمار کیا جائے گا۔

(۱۹۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ
حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ
الْمَعْرُورِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرَسِ فِي الذَّبِيحَةِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْفَرَسُ هُوَ النَّخْعُ يَقَالُ مِنْهُ فَرَسْتُ الشَّاةَ وَنَخَعْتُهَا وَذَلِكَ أَنْ يُنْتَهَى بِالذَّبْحِ
إِلَى النَّخَاعِ وَهُوَ عَظْمٌ فِي الرِّقْبَةِ وَيَقَالُ أَيْضًا بَلْ هُوَ الَّذِي يَكُونُ فِي فَقَارِ الصُّلْبِ شَيْبَةً بِالنَّخْعِ وَهُوَ مُتَّصِلٌ
بِالْقَفَا يَقُولُ قَهْقَرَى أَنْ يُنْتَهَى بِالذَّبْحِ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: أَمَّا النَّخْعُ فَهُوَ عَلَى مَا قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَأَمَّا
الْفَرَسُ فَقَدْ خُولِفَ فِيهِ يَقَالُ هُوَ الْكُسْرُ وَإِنَّمَا نَهَى أَنْ تُكْسَرَ رِقْبَةُ الذَّبِيحَةِ قَبْلَ أَنْ تَبْرُدَ وَمِمَّا يَبِينُ ذَلِكَ أَنَّ
فِي الْحَدِيثِ: وَلَا تَعْبِلُوا الْأَنْفُسَ حَتَّى تَزْهَقَ. [صحيح]

(۱۹۱۳۵) معروکہبی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے گھوڑا ذبح کرنے سے منع فرمایا۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ
گھوڑے کو اس انداز سے ذبح کیا جائے کہ اس کی گردن کے نیچے والی ہڈی تک چھری پہنچ جائے، یعنی وہ ہڈی جو گدی کے ساتھ
ملی ہوئی ہے۔ حالانکہ ذبح کرتے وقت اس سے منع کیا گیا ہے اور ذبح شدہ جانور کے گردن کو ٹھنڈا ہونے سے پہلے توڑنا بھی منع
ہے جیسے کہ حدیث میں واضح ہے کہ جان کو بغیر مشقت کے جلدی نکال دیا جائے۔

(۱۹۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْحَاسِبُ
حَدَّثَنَا جَبَّارَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنِي شَهْرٌ هُوَ ابْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا:
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الذَّبِيحَةِ أَنْ تَفْرَسَ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ.
هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ذبح شدہ جانور کی موت سے پہلے گردن توڑنے سے منع
کیا ہے۔

(۱۵) باب الذکاۃ بالحدید وبما یكون أخف علی المذکی وما یستحب من

حد الشفار وموارثہ عن المہیمۃ وإراحتہ

لو ہے یا ایسی چیز جو جانور کو تکلیف نہ دے اور چھری کو تیز کر لینا تاکہ جانور راحت حاصل کریں

(۱۹۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

رِزْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ النَّسَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَائِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

خَفِطْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - خَصْلَتَيْنِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا

الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحَدِّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُبرِّحْ ذَبِيحَتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۹۵۰]

(۱۹۱۳۷) شداد بن اوس فرمایا کہ میں نے دو خصلتیں نبی ﷺ سے یاد کیں کہ اللہ رب العزت نے ہر چیز کے اوپر احسان کو

لکھ دیا ہے۔ جب تم قتل کرو یا ذبح کرو تو احسن انداز سے اور اپنی چھری کو تیز کر لیا کرو، تاکہ ذبح ہونے والے جانور کو راحت

دی جاسکے۔

(۱۹۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَقَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

الصَّنَعَائِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنَّ اللَّهَ مَحْسَنٌ كَتَبَ الْإِحْسَانَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُحْسِنْ ذَبِيحَتَهُ وَلْيُحَدِّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ

وَلْيُبرِّحْ ذَبِيحَتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ.

وَرَوَاهُ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حِينَ أَتَى بِالْكَبْشِ لِيُضَحِّيَ بِهِ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي

الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ: اشْحِذِيهَا بِحَجَرٍ. [صحیح]

(۱۹۱۳۸) شداد بن اوس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت محسن ہیں۔ اس نے ہر چیز پر احسان کو لکھ دیا ہے۔ جس

وقت تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور جب تم کسی جانور کو ذبح کرو تو چھری کو تیز کر لیا کرو۔ تاکہ جانور کو راحت دی

جاسکے۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ جس وقت مینڈھا قربانی کے لیے لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے عائشہ رضی اللہ عنہا! چھری لاؤ اور اسے پتھر پر تیز کرلو۔

(۱۹۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَهْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ: النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ ثُمَّ قَالَ: إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهْيَعَةَ مُوَصَّوْلًا جَيِّدًا. [مسند]

(۱۹۱۳۹) سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھری کی دھار کو تیز کرنے اور جانوروں سے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی ذبح کرے تو اس کی تیاری کرے۔

(۱۹۱۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَاذِرِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ: إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ. [صحيح]

(۱۹۱۴۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھری کو تیز کرنے اور جانوروں سے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ جب تم ذبح کرو تو جلدی کر لیا کرو۔

(۱۹۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَجُلٍ وَاضِعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةٍ شَاةٍ وَهُوَ يَحْدُ شِفْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ إِلَيْهِ بَهَصْرَهَا فَقَالَ: أَفَلَا قَبْلَ هَذَا أَتَرِيدُ أَنْ تُمَيِّتَهَا مَوْتًا.

ثَابِتُهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ: أَتَرِيدُ أَنْ تُمَيِّتَهَا مَوْتًا. وَرَوَاهُ يَزِيدُ عَنْ عَاصِمٍ فَأَرْسَلَهُ لَمْ يَذْكُرْ لِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ. [حسن]

(۱۹۱۴۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کی گردن پر اپنا پاؤں رکھ کر اس کے سامنے چھری کو تیز کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے یہ کام کیوں نہ کیا؟ کہا تم ذبح سے پہلے اس کو مارنا چاہتے ہو۔

(ب) حماد بن زید عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دوسرے اس کو مارے گا؟

(۱۹۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَ شَفَرَةَ وَأَخَذَ شَاةً لِيَذْبَحَهَا فَضَرَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالذَّرَّةِ وَقَالَ: اتَّعَذَّبَ الرُّوحَ أَلَا فَعَلْتَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْخُذَهَا. [ضعيف]

(۱۹۱۲۲) عاصم بن عبد اللہ بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بکری کو ذبح کرنے کے لیے پکڑا اور ساتھ ہی چھری تیز کرنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور فرمایا: کیا تو روح کو عذاب دیتا ہے، تو نے اس کو پکڑنے سے پہلے ہی یہ کام کیوں نہ کیا؟

(۱۹۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّ شَاةً لِيَذْبَحَهَا فَضَرَبَهُ بِالذَّرَّةِ وَقَالَ: سَقَهَا لَا أَمَ لَكَ إِلَى الْمَوْتِ سَوْفًا جَبِيلًا. [ضعيف]

(۱۹۱۲۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بکری کو کھینچ کر ذبح کرنے کے لیے لا رہا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور فرمایا کہ اس کو موت کے گھاٹ احسن انداز سے اتارو۔

(۱۶) بَابُ الذِّكَاةِ بِمَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَفَرَى الْأَوْدَاجَ وَالْمَذْبَحَ وَلَمْ يَشْرُدْ إِلَّا الظُّفْرَ وَالسِّنَّ

ایسی چیز جو خون بہائے اور رگیں کاٹ دے اس سے ذبح کیا جاسکتا ہے لیکن ناخن اور

دانت سے ذبح نہ کیا جائے

(۱۹۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ سَوِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّا لَنَرُجُو أَوْ نَحْشَى أَنْ نَلْقَى الْعُدُوَّ وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى أَقْدَبِخٍ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفْرَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۹۱۲۴) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں امید ہے یا ہمیں کل دشمن سے لڑنے کا خوف ہے۔ ہمارے پاس چھریاں نہیں۔ کیا ہم سرکنڈے سے ذبح کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو کھا لو لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہیں کرنا۔

(۱۹۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ بْنَ قَطْرِئَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أَذْبَحُهُ بِهِ إِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا قَالَ: أَمُرُّ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۹۱۳۵) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں شکار کرتا ہوں لیکن ذبح کے لیے پتھریا لاشی موجود ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہا دے جس چیز سے بھی تو چاہے اور اللہ کا نام لے۔

(۱۹۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ هُوَ ابْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ قَطْرِئَةَ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدَنَا إِذَا أَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ طِفْرَةٌ أَيْدَتُنِي بِسَرَّوَةٍ أَوْ شَقَّةِ الْعَصَا. قَالَ: أَمُرُّ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۹۱۳۶) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! جب ہم شکار کریں اور ہمارے پاس ذبح کرنے کے لیے چھری موجود نہ ہو تو کیا پتھریا لاشی کی ایک پھاڑ سے ذبح کیا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو، یعنی تکبیر پڑھو بسم اللہ و اللہ اکبر

(۱۹۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدَنَا يَصِيدُ الصَّيْدَ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ يَذْكُرُهُ بِهِ إِلَّا مَرْوَةً أَوْ شَقَّةَ عَصَا فَقَالَ: أَمُرُّ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۹۱۳۷) عدی بن حاتم فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی شکار کرتا ہے، لیکن ذبح کرنے کے لیے پتھریا لاشی کی ایک چھڑی موجود ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو یعنی تکبیر پڑھو بسم اللہ و اللہ اکبر۔

(۱۹۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ كَعْبٍ بْنَ مَالِكٍ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى بَسْلَجَ قَرَأَتْ شَاةً مِنْ غَنِيْمَتِهَا بِهَا مَوْتُ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَقَالَ لِأَهْلِيهِ: لَا تَأْكُلُوا مِنْهَا حَتَّى آتِيَ النَّبِيُّ ﷺ. فَأَسْأَلَهُ

أَوْ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ مَنْ يَسْأَلُهُ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ أَوْ رَسُولُهُ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةً لَنَا كَانَتْ تَرْعَى بَسْلُجٍ فَأَبْصَرَتْ شَاةً مِنْ غَنَمِهَا بِهَا مَوْتٌ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَلَذَبَحَتْهَا بِهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِأَكْلِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح - بخاری ۲۳۰۴]

(۱۹۱۳۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی ایک لونڈی سلح پہاڑ پر بکریاں چرا رہی تھی۔ جب اس نے ایک بکری کو مرتے دیکھا تو پھر سے پکڑ کر ذبح کر دیا۔ تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: اتنی دیر نہ کھانا جتنی دیر میں نبی ﷺ سے نہ پوچھ لوں تو انہوں نے نبی ﷺ کی جانب کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہماری ایک لونڈی سلح پہاڑ پر بکریاں چرا رہی تھی۔ جب اس نے ایک بکری کو مرتے دیکھا تو پھر تو ذکر اسے ذبح کر ڈالا تو نبی ﷺ نے اس بکری کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقَعَةً بِشَعْبٍ مِنْ شُعَابِ أُحُدٍ فَأَخَذَهَا الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْحَرُهَا بِهِ فَأَعَدَّ وَلَدًا لَهَا جَارِيَةً فِي لَيْثِهَا حَتَّى أَهْرَيْقَ ذِمَّتَهَا ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. [صحيح]

(۱۹۱۳۹) عطاء بن یسار بنو حارثہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ احد کی پہاڑیوں میں سے کسی ایک پہاڑی پر اونٹنیاں چرا رہا تھا۔ اس نے ایک اونٹنی کو مرتے دیکھا تو نحر کے لیے کوئی چیز نہ پائی تو کمان پکڑ کر اونٹنی کے لبہ پر دے ماری، جس سے خون بہہ گیا۔ پھر نبی ﷺ کو آکر بتایا تو آپ ﷺ نے اس کے کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۴۰) وَرَوَاهُ جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ نَاقَةً كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قَبْلِ أُحُدٍ فَعَرِضَ لَهَا فَتَحَرَّهَا بَوْتِدٍ فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ أَكْلِهَا فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ كَرِهَ. وَرَوَاهُ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ زَادَ فَقُلْتُ لَهُ: حَدِيدٌ قَالَ: لَا بَلْ خَشَبٌ يَعْنِي الْوَتَدَ. [صحيح]

(۱۹۱۴۰) عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ احد پہاڑ کی جانب ایک انصاری شخص کی اونٹنی وہ مرنے لگی تو اس نے کمان سے نحر کر دیا۔ نبی ﷺ سے اس کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۹۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الذَّبِيحَةِ بِالْعُودِ فَقَالَ: كُلُّ مَا أَقْرَى الْأَوْدَاجَ غَيْرَ مُتَرَدٍّ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيَْادٍ الْكَلَابِيُّ الشَّرِيدُ: أَنَّ تَذْبِيعَ الذَّبِيحَةِ بِشَيْءٍ لَا حَدَّ لَهُ فَلَا يُنْهَرُ الدَّمُ وَلَا يُسِيلُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَوْلُهُ مَا أَقْرَى الْأَوْدَاجَ يَعْنِي مَا شَقَّقَهَا وَأَسَالَ مِنْهَا الدَّمُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ تَأَوَّلَ بَعْضُ النَّاسِ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ قَوْلَهُ كُلُّ مِنَ الْأَكْلِ وَهَذَا خَطَأٌ وَلَوْ أَرَادَ مِنَ الْأَكْلِ لَوَقَعَ الْمَعْنَى عَلَى الشُّفْرَةِ لِأَنَّ الشُّفْرَةَ هِيَ الَّتِي تُقْرَى وَإِنَّمَا مَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَقْرَى الْأَوْدَاجَ مِنْ عُودٍ أَوْ حَجَرٍ بَعْدَ أَنْ يُقْرَبَهَا فَهُوَ ذِكْرِي. [صحيح]

(۱۹۱۵۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لکڑی سے ذبح کرنے کے بارے میں ان سے پوچھا گیا تو فرمایا: ہر وہ چیز جو رگیں کاٹ دے اور خون بہا دے لیکن ایسی چیز نہ ہو جو خون نہ بہائے۔

اور عیبید کہتے ہیں تحریر یعنی ایسا جانور جس کو ایسی چیز سے ذبح کیا جائے جو خون نہ بہائے۔ ((مَا أَقْرَى الْأَوْدَاجَ)) ایسی چیز جو رگیں کاٹ دے اور خون بہا دے۔ ابو عیبید کہتے ہیں: بعض لوگ کہتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ آپ کھالیں لیکن یہ درست نہیں ہے بلکہ اس کا معنی یہ ہے جو چیز لکڑی یا پتھر گوں کو کاٹ دے تو اس کو ذبح کے حکم میں مانا جائے گا۔

(۱۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَعَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ

اہل کتاب کے کھانے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَكُمْ﴾ [المائدة ۵]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ طَعَامُهُمْ عِنْدَ بَعْضٍ مَنْ حَفِظْنَا عَنْهُ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ ذَبَائِحُهُمْ وَكَانَتْ الْأَثَارُ تَدُلُّ عَلَى إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ.

اللَّهُ كَأَمَّا فَرَمَانَ ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَكُمْ﴾ [المائدة ۵] "اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال

رکھا گیا ہے۔"

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے ذبیحہ ہیں تو آثار ان کے ذبیحہ کی حلت پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۹۱۵۲) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ وَمَكْحُولٍ [ضعيف]

(۱۹۱۵۲) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے کھانے سے مراد ان کے ذبح شدہ جانور ہیں۔

(۱۹۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قَابِطٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۸] ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] فَتَنَسَّحَ وَاسْتَشَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ ﴿طَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ﴾ [المائدة ۵]

[ضعيف]

(۱۹۱۵۳) مکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ﴿فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۸] ”کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو“ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] ”جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ نہ کھاؤ۔“ لیکن اس کو متشکی کر دیا: ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ﴾ [المائدة ۵] ”اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔“

(۱۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَعَامِهِمْ وَإِنْ كَانُوا حَرْبًا

اگر یہ حربی ہوں تو پھر ان کے کھانے کا حکم

(۱۹۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا تَيْمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ هُوَ ابْنُ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: لَا أُعْطَى أَحَدًا الْيَوْمَ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَالْتَقَفْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَبَسِّمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح - منقذ عليه]

(۱۹۱۵۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: خیر کے دن مجھے ایک چربی کی تھیلی ملی جو میں نے اپنے پاس رکھ لی اور کہا: کسی کو بھی اس سے نہ دوں گا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے۔

(۱۹۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَبِيلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنَّمَا أُحِلَّتْ ذَبَائِحُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى لِأَنَّهُمْ آمَنُوا بِالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ.

(۱۹۱۵۵) مکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ کے ذبح شدہ جانور ہمارے لیے حلال

ہیں۔ کیونکہ وہ تورات و انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔ [ضعیف]

(۱۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَبِيحَةِ مَنْ أَطَاقَ الذَّبْحَ مِنْ امْرَأَةٍ وَصِيٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عورت، بچے اور اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شاةً بِحَجَرٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمْ يَرِ بِهَا بَأْسًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح - بخاری ۵۵۰۴]

(۱۹۱۵۷) ابن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر سے بکری ذبح کر دی۔ نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہ کیا۔

(۱۹۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَارِيَةَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِالسَّلْعِ فَأَصِيبَتْ شاةٌ مِنْهَا فَأَذَرَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا فَكُلُوهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح - بخاری ۵۵۰۵]

(۱۹۱۵۷) معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ فرماتے ہیں کہ کعب بن مالک کی لوطی سلح پہاڑ پر بکریاں چراتی تھی۔ ایک بکری مرنے لگی تو اس نے پتھر سے ذبح کر ڈالی تو رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: آپ ﷺ نے فرمایا اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِیْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَخَصَ فِي ذَبِيحَةِ الْمَرْأَةِ وَالصَّبِيِّ أَوْ الْغُلَامِ إِذَا ذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. وَقَدْ تَابَعَهُ الْوَاقِدِيُّ فِي ذَبِيحَةِ الْغُلَامِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ [ضعیف]

(۱۹۱۵۸) جابر جونیڈ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت، بچے یا غلام کے ذبیحہ کی رخصت دی ہے، جب وہ تکبیر پڑھ کر ذبح کرے۔

(۱۹۱۵۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَقِّ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَقِّ الْمَوْدُودِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْفَرَجَ حَدَّثَنَا الْوَقِيدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِدَيْبِيحَةِ الْعَلَامِ أَنْ تُؤْكَلَ إِذَا سَمِيَ اللَّهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِدَيْبِيحَةِ الصَّبِيِّ وَالْمَرْأَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۱۹۱۵۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے کو ذبح کرنے کا حکم دیا جب وہ تکبیر پڑھ کر ذبح کرے تو کھا لینا چاہیے۔

(ب) مجاہد فرماتے ہیں: بچے اور عورت اور اہل کتاب کا ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۰) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ أَنْ يَتَوَلَّى ذَبْحَ نُسْكِهِ أَوْ يَشْهَدَهُ

مرد کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنی قربانی کا کسی کو والی بنادے یا خود حاضر ہو

(۱۹۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَبَيْنِ وَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَى وَكَثَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۱۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چنگبرے، سینکوں والے مینڈھے قربان کیے۔ آپ ﷺ نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے دونوں کو ذبح کیا۔

(۱۹۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَبَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِفَاطِمَةَ: يَا فَاطِمَةُ قَوْمِي فَاشْهَدِي أَضْحِيَّتِكَ أَمَا إِنَّ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهَا مَغْفِرَةً لِكُلِّ ذَنْبٍ أَمَا إِنَّهُ يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلُحُومِهَا وَدِمَائِهَا سَعِيمٌ ضِعْفًا حَتَّى تَوْضَعَ فِي مِيزَانِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْذِهِ لَأَلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً فَهَمُ أَهْلٌ لِمَا خُصُّوا بِهِ مِنْ خَيْرٍ أَوْ لَأَلِ مُحَمَّدٍ وَالنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلَى هِيَ لَأَلِ مُحَمَّدٍ وَالنَّاسِ عَامَّةً.

عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات کہی کہ اپنی قربانی کے پاس کھڑی ہو جاؤ۔ کیونکہ قربانی کے خون کے پہلے قطرے کے ساتھ ہی تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ قیامت کے دن قربانی

کا جانور اپنے گوشت خون سمیت لایا جائے گا اور اسے سترگنا بڑھا کر آپ کے نامہ اعمال میں تولا جائے گا۔ ابوسعید خدری کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آل محمد ﷺ کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ یہ آل محمد ﷺ اور تمام لوگوں کے لیے ہے۔

(۱۹۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَقْلُبُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : يَا قَاطِمَةُ قَوْمِي فَاشْهَدِي أَصْحَابَكَ فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرِينَ مِنْ دَمِهَا كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ وَقَوْلِي ﴿إِنْ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الأنعام ۱۶۲-۱۶۳] . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ : بَلَى لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً .

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمَلَكِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ لِقَاطِمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

وَيَذْكُرُ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ بَنَاتِهِ أَنْ يُصَحِّحْنَ بِأَيْدِيهِنَّ . [صحيح]

(۱۹۱۶۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قاطمہ! اپنی قربانی کے ذبح ہوتے وقت پاس کھڑی ہونا؛ کیونکہ قربانی کے خون کے پہلے قطرے کے ساتھ ہی تیرے کیے ہوئے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ کہہ: ﴿إِنْ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الأنعام ۱۶۲-۱۶۳] ”بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔“ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کی جانب سے ہے اور آپ کے گھروالوں کی طرف سے خاص ہے یا عام مسلمانوں کی طرف سے بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ عام مسلمانوں کی جانب سے بھی ہے۔

(ب) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو اپنے ہاتھوں سے قربانی ذبح کرنے کا حکم دیتے۔

(۲۱) بَابُ التَّسِيكَةِ يَذْبَحُهَا غَيْرُ مَالِكِهَا

مالک کے علاوہ دوسرا بھی قربانی کر سکتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَجْزَأْتُ لَأَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَحَرَ بَعْضَ هَدْيِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهُ غَيْرُهُ .

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کفایت کر جائے گا، کیونکہ بعض قربانیاں نبی ﷺ نے خود نحر کیں اور بعض دوسروں سے

نحر کروائیں۔

(۱۹۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَحَرَ بَعْضَ هَذِيهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهُ غَيْرُهُ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض قربانیاں اپنے ہاتھ سے نحر فرمائیں اور بعض قربانیاں دوسروں سے نحر کرائیں۔

(۱۹۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ يَسَارِهِ بِالْقَمَرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَهْدَى هَذِيهِ وَإِنَّمَا نَحَرَهُ مِنْ أَهْدَاهُ مَعَهُ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۱۶۵) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی عورتوں کی جانب سے گائے قربان کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو قربانی تھذ میں ملی تو تھذ دینے والے نے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر نحر کیا۔

(۱۹۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَسَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ذُوْبَانَ أَبَا قَيْصَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْكَذْبِ ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتُ عَلَيْهَا مَوْتًا فَأَنْحَرَهَا ثُمَّ اغْوَسَ نَعْلَهَا فِي دِمَهِهَا ثُمَّ اضْرَبَ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمُهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رِفْقَتِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَيَّانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: غَيْرُ أَنِّي أَكْثَرُهُ أَنْ يَذْبَحَ شَيْئًا مِنَ النَّسَائِكَ مُشْرِكًا. [صحیح - مسلمہ ۱۳۲۶]

(۱۹۱۶۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ذویب ابو قیسہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اس کے ساتھ اونٹوں کی قربانی روانہ کرتے اور فرماتے: اگر کوئی قربانی تھک جائے اور آپ کو اس کے ہلاک ہونے کا خوف ہو تو نحر کر دینا۔ پھر اس کے خون میں جوتا تر کر کے اس کے پہلو پر مارنا لیکن خود اور اپنے ساتھیوں کو نہ کھلانا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی مشرک آپ کی عورتوں کی قربانی نہ کرے۔

(۱۹۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَا يَذْبَحُ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان کی قربانی یہودی یا عیسائی ذبح نہ کرے۔

(۱۹۱۶۷) وَيَسْنَدُهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي قَابُوسُ عَنْ أَبِي طَبِيَّانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۷) ابوطبیان حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی یہودی یا عیسائی مسلمان کی قربانی ذبح نہ کرے۔

(۱۹۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِ وَيُّه أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي طَبِيَّانٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَا يَذْبَحُ أَضْحِيَّتَكَ إِلَّا مُسْلِمٌ وَإِذَا ذَبَحْتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنْ ذَبَحَهَا مُشْرِكٌ تَحِلُّ ذَكَاتُهُ أَجْزَأَتْ مَعَ كَوَاهِلِهَا.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا لِمَا مَضَى فِي إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ لَمْ يَرِ يَذْبَحُ. [ضعيف]

(۱۹۱۶۸) قَابُوسُ بْنُ أَبِي طَبِيَّانٍ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کی قربانی صرف

مسلمان ذبح کرے اور جب ذبح کرے تو یہ کہہ دینا: ((بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ)) شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ! تیری عطا ہے اور تیرے لیے ہے۔ اے اللہ فلاں کی جانب سے قبول فرما۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مشرک کا قربانی کرنا جائز ہے اگرچہ میں ناپسند کرتا ہوں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس وجہ سے کہ ان کا ذبیحہ بھی تو حلال ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲) بَابُ ذَبَائِحِ نَصَارَى الْعَرَبِ

عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْفُلَجِيِّ مَوْلَى عُمَرَ أَوْ ابْنِ سَعْدِ الْفُلَجِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا

تَحِلُّ لَنَا ذَبَابُهُمْ وَمَا آتَا بَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أُضْرِبَ أَعْنَاقُهُمْ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۱۸۷۹۸]

(۱۹۱۶۹) سعد فجہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام یا ابن سعد فجہ سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے عیسائی اہل

کتاب نہیں اور نہ ہی ان کا ذبیحہ حلال ہے اور میں ان کو اسلام قبول کرنے تک نہ چھوڑوں گا یا ان کی گردنیں اتار دوں گا۔

(۱۹۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا وَآبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ

أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَابَ نَصَارَى بَنِي

تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ. [صحیح]

(۱۹۱۷۰) عبیدہ سلمانی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو تغلب کے عیسائیوں کا ذبیحہ نہ کھاؤ۔ انہوں نے اپنے دین سے

صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تمام رکھا ہے۔

(۲۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَبِيحَةِ الْمَجُوسِ

مجوسیوں کے ذبیحہ کا بیان

(۱۹۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ وَآبُو بَكْرِ الْمَشَاطُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ

الْقُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ

الْحَقِيقَةِ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَجُوسِ هَجَرَ يَعْزُضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ فَمَنْ أَسْلَمَ قَبْلَ مِنْهُ وَمَنْ

أَبَى ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الْحَزْبَةُ عَلَى أَنْ لَا تُؤْكَلَ لَهُمْ ذَبِيحَةٌ وَلَا تُنْكَحَ لَهُمْ امْرَأَةٌ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَإِجْمَاعُ أَكْثَرِ الْأُمَّةِ عَلَيْهِ يُؤْكَدُهُ. [ضعیف]

(۱۹۱۷۱) حسن بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجر کے مجوس کو اسلام قبول کرنے کے لیے خط لکھا جو اسلام

لائے اس سے اسلام قبول کر لیا جائے اور جو اسلام قبول کرنے سے انکار کر دے ان پر جزیہ لاگو کر دیں اور ان کا ذبیحہ نہ کھایا

جائے اور ان کی عورتوں سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۱۹۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِطَعَامِ الْمَجُوسِ إِنَّمَا نَهَى عَنْ ذَبَائِحِهِمْ.

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى

بَنِي هَاشِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ مُحْتَجًّا بِهِ وَيَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ ضَعْفٌ

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَرَوَى عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۹۱۷۲) عبد اللہ بن خلیل حضری فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ کو کھانا کھانے میں حرج نہیں صرف ان کے ذبیحہ سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۴) باب السُّنَّةِ فِي أَنْ يَسْتَقْبِلَ بِالدَّبِيحَةِ الْقِبْلَةَ

ذبیحہ کو قبلہ کی طرف منہ کر کے لٹانا

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَالَ: إِنْ جَهِلَ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَأْكُلَ إِذَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ. وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ ﷺ كَبْشَيْنِ أَقْرَبَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَوْمَ الْبَيْعَةِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا. فَذَكَرَهُ وَذَلِكَ يَرَدُّ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَجَّهَهُمَا إِلَى الْقِبْلَةِ حِينَ ذَبَحَ.

زہری کہتے ہیں: اگر ایسا کرنا بھول جائے ایسا کرنا تو اگر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہے تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن دو چتکبرے، سینکوں والے مینڈھے ذبح کیے۔ جب ان کو قبلہ رخ کیا تو فرمایا: ﴿وَأَنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا﴾ [الاعمال ۷۹] ”میں نے اپنے چہرے کو اللہ رب العزت کی جانب متوجہ کر لیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے۔

(۱۹۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَوَاقِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ إِذَا ذَبَحَ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَانَ يَسْتَقْبِلُ بِدَبِيحَتِهِ الْقِبْلَةَ وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ عَنْ غَالِبِ الْجَزَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۹۱۷۴) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ رخ کر لینا مستحب ہے۔

(۲۵) باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الدَّبِيحَةِ

ذبیحہ پر تکبیر پڑھنا

(۱۹۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَمُعَمَّمٌ بُنْ

الْمُنَى وَيَحْيَىٰ بْنِ حَكِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَضْحَى بِكُتَيْبٍ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا فَيَدْبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۱۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو مینڈھے قربان کیے۔ اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھ کر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے ذبح فرمائے۔

(۲۶) باب الصَّلَاةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الذَّبِيحَةِ

جانور ذبح کرتے وقت رسول اللہ پر درود پڑھنا

(۱۹۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّالِيعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالتَّسْبِيحَةَ عَلَى الذَّبِيحَةِ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا مِنْ دُحْرِ اللَّهِ فَالزِّيَادَةُ خَيْرٌ وَلَا أَكْرَهُ مَعَ تَسْمِيَّتِهِ عَلَى الذَّبِيحَةِ أَنْ يَقُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ بَلْ أَحِبُّهُ لَهُ وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكْثِرَ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ الْحَالَاتِ لِأَنَّهُ ذَكَرَ اللَّهَ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَعِبَادَةً لَهُ يُوجِرُ عَلَيْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ قَالَهَا وَقَدْ ذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۹۱۷۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور ذبح کرتے وقت تکبیر کے بعد کچھ زیادہ کرنا اللہ کے ذکر سے بہتر ہے اور جانور ذبح کرتے وقت رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا کہتے ہیں: مجھے یہ بھی پسند ہے بلکہ تمام حالات میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا زیادہ اچھا ہے کیونکہ اللہ کے ذکر اور آپ ﷺ پر درود پڑھنا عبادت ہے۔ کہنے والے کو اجر دیا جاتا ہے۔

(۱۹۱۷۶) قَدْ ذَكَرَ مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو هُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَأَيْتُهُ وَلَا يَشْعُرُ حَتَّى دَخَلَ نَحْلًا فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَأَنَا وَرَأَيْتُهُ حَتَّى طَلَعَتْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَوَقَّاهُ فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جِئْتُهُ فَطَأَطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ. فَقُلْتُ لَهُ: لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَوَقَّى نَفْسَكَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَقَالَ: إِنِّي لَمَّا دَخَلْتُ النَّحْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي أَبْشُرُكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ.

وَرَوَى ذَلِكَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَوْلَى لَعْبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى خُطْبَاءِ يَوْمِ طَرِيقِ الْجَنَّةِ: [ضعيف].
(۱۹۱۷۶) حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ مسجد نکل رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل نکلا۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا۔ آپ ﷺ نے کھجور کے باغ میں داخل ہونے کے بعد لمبا جہد کیا۔ میں نے تو خیال کیا کہ اللہ نے آپ کو فوت کر دیا ہے۔ میں نے آگے بڑھ کر سر جھکا کر نبی ﷺ کے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کی تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پوچھا: اے عبدالرحمن! کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے لمبے جہد کی وجہ سے میں ڈر گیا کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوت کر لیا ہے تو میں دیکھنے کے لیے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں باغ میں داخل ہوا تو جبرائیل سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: میں آپ ﷺ کو خوشخبری دینے آیا ہوں۔ جو آپ ﷺ پر سلام پڑھے تو میں اس پر سلامتی کروں گا اور جو آپ ﷺ پر درود پڑھے میں اس پر رحمت نازل کروں گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔
(۱۹۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى بْنِ كَعْبٍ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى خُطْبَاءِ يَوْمِ طَرِيقِ الْجَنَّةِ: [ضعيف].

(۱۹۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اوپر درود پڑھنا بھول گیا جنت کا راستہ ان سے چوک گیا۔

(۱۹۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو مُكْرِمٍ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم شرح ۴] لَا أَذْكُرُ إِلَّا ذِكْرْتَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۹۱۷۸) مجاہد اللہ کے اس قول ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم شرح ۴] ”ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا ہے کہ متعلق فرماتے ہیں کہ جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر بھی کیا جائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۹۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ هَاشِمٍ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح ۴] قَالَ: إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ ذُكِرَ رَسُولُهُ - ﷺ - [ضعیف]

(۱۹۱۷۹) مبارک حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الم نشرح ۴] جب اللہ کا ذکر کیا جائے گا حب رسول اللہ ﷺ کا بھی تذکرہ ہوگا۔

(۱۹۱۸۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعُمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَذْكُرُونِي عِنْدَ ثَلَاثٍ عِنْدَ تَسْمِيَةِ الطَّعَامِ وَعِنْدَ اللَّذْبِحِ وَعِنْدَ الْعُطَاسِ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَعَبْدُ الرَّحِيمِ وَأَبُوهُ ضَعِيفَانِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيْسٍ السَّجَرِيُّ فِي عِدَادِ مَنْ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَلَوْ عَرَفَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَالَهُ لَمَّا اسْتَجَارَ الرَّوَايَةَ عَنْهُ وَهُوَ فِيمَا ذَكَرَهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَنَسَبَهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَيْضًا إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ عَنْهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ السَّعْدِيُّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيْسٍ الَّذِي يَرَوِي آذَانَ سُفْيَانَ كَذَّابٌ مُصْرَّحٌ. [ضعیف حدًا]

(۱۹۱۸۰) عبد الرحمن بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین موقعوں پر میرا ذکر نہ کرو: ① کھانے کے وقت ② ذبح کرتے وقت ③ چھینک کے وقت۔

(۲۷) بَابُ قَوْلِ الْمُضْحِي اللَّهُمَّ مِنْكَ وَالْيَمَّكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَقَوْلِ الْمُضْحِي عَنْ

غَيْرِهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ

قربانی کرنے والا یہ کہے کہ اے اللہ! تیری عطا اور تیرے راستہ میں ہے، مجھ سے قبول فرما اور جو

دوسروں کی جانب سے ذبح کرے تو کہے: اے اللہ! فلاں کی طرف سے قبول فرمالے

(۱۹۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي

سَوَادٌ قَاتِلِي يَوْمَ لِيُضْحِيَّ بِهِ قَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدِيَّةَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ. فَقَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكُبَشَّ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ. ثُمَّ ضَحَّى بِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحیح]

(۱۹۱۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ پاؤں، سیاہ پیٹ اور سیاہ آنکھوں والا مینڈھا قربان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! چھری پتھر پر تیز کر کے لاؤ۔ میں نے چھری تیزی کر دی تو آپ ﷺ نے مینڈھے کو پکڑ کر ذبح کر دیا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! محمد، آل محمد اور اسب محمدی جانب سے قبول فرما۔ پھر ذبح کر دیا۔

(۱۹۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْقَطَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ وَنَزَلَ عَنْ مِنْبَرِهِ أُنِيَ بِكَبْشِهِ فَذَبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَنْ كَمْ يَضْحُ مِنْ أُمَّتِي.

[صحیح - مسلم]

(۱۹۱۸۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ موجود تھا تو نبی ﷺ نے خطبہ سے فراغت کے بعد مینڈھا قربان کیا۔ بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا اور فرمایا: یہ میری اور میری امت کی جانب سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔

(۱۹۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَقْرَبَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجَّعَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ: إِلَيَّ وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمِّيهِ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ. ثُمَّ ذَبَحَ ﷺ -.

لَفْظُ حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَفِي رِوَايَةِ الْوُهَيْبِيِّ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَبْشَيْنِ يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ: فَذَكَرَ الدُّعَاءَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمِّيهِ. وَسَمَى وَذَبَحَ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَجَّهَهُمَا إِلَى الْفِيلَةِ حِينَ ذَبَحَ وَقِيلَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنْ وَجْهِ لَا يَبْتُحِ مِثْلَهُ أَنَّهُ صَلَّى بَكْبَشَيْنِ فَقَالَ لِي
أَحَدُهُمَا بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ: اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفِي الْآخِرِ اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمِّهِ مُحَمَّدٍ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۹۰۳۳]

(۱۹۱۸۳) ابو عیاش جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو چٹکیرے، سیٹکوں والے خسی مینڈھے ذبح کیے۔ جب ان کو قبلہ رخ کیا تو فرمایا: میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی جانب متوجہ کر لیا جس نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا ملت ابراہیم پر اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے راستہ میں محمد ﷺ اور اس کی امت کی جانب سے۔ بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر ذبح کر دیے۔

(ب) وہی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کے دن دو مینڈھے ذبح فرمائے اور انہیں قبلہ رخ لٹا کر یہ دعا پڑھی: اے اللہ! یہ تیری عطا ہے اور تیرے راستہ میں محمد اور اس کی امت کی جانب سے ہے اور بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر ذبح کر دیے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ نبی ﷺ سے منقول ہے، لیکن اس طرح ثابت نہیں کہ آپ ﷺ نے دو مینڈھے ذبح کیے۔ ان میں سے ایک میں ہے کہ اللہ کے ذکر کے بعد فرمایا: اے اللہ! محمد اور امت محمدی کی جانب سے اور اس کے آخر میں ہے کہ اے اللہ! محمد اور امت محمدی کی جانب سے ہے۔

(۱۹۱۸۴) قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي جَمَاعٌ عَنْ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْوَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَبَائِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِكَبْشَيْنِ أَفْرَتَيْنِ مُوجَّحَيْنِ فَيَقْرَأُ بِأَحَدِهِمَا قَبْلُ بسمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمِّهِ مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ. وَيَذْبَحُ الْآخَرَ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشْرَانَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَفْرَتَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجَّحَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمِّهِ مَنْ شَهِدَ لَهُ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَالْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَعَلَّهُ سَمِعَ مِنْ هَؤُلَاءِ
قَالَ الشَّيْخُ وَفِيمَا ذَكَرْنَا قَبْلَ حَدِيثِهِ كَفَايَةً. [ضعیف]

(۱۹۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سیٹوں والے، خصی مینڈھے ذبح کیے تو ایک کو ذبح کرتے وقت فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! تیری عطا اور تیرے لیے محمد اور امت محمدی کی جانب سے ہے اور جس نے توحید کا اقرار اور میرے دین پہنچانے کی گواہی دی اور دوسرے کو ذبح کرتے ہوئے فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! تیری عطا تیرے راستہ میں محمد اور آل محمد ﷺ کی جانب سے۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ قربانی کے لیے دو موٹے تازے سیٹوں والے، خصی جانور قربان کیے۔ ایک تو اپنی امت، توحید کا اقرار کرنے والے اور دین کو پہنچانے کی گواہی دینے والوں کی جانب سے جبکہ دوسری قربانی محمد اور آل محمد کی جانب سے۔

(۱۹۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي طَلْحَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَرْمٌ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافً﴾ [الحج ۳۶] قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْحَرَ الْبُدْنَ فَاقْلِبْهَا ثُمَّ قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ثُمَّ سَمَّ ثُمَّ انْحَرَهَا قَالَ قُلْتُ: وَأَقُولُ ذَلِكَ فِي الْأَضْحِيَّةِ قَالَ: وَالْأَضْحِيَّةُ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۱۴۰۰۹]

(۱۹۱۸۵) ابو ظہیان حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے اللہ کے اس قول کے بارے میں پوچھا ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَرْمٌ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافً﴾ [الحج ۳۶] فرماتے ہیں: آپ قربانی کو کھرا کر کے نحر کریں پھر اللہ اکبر اللہ اکبر کہیں کہ اے اللہ! تیری طرف سے تھی اور تیرے راستہ میں ہے۔ پھر تکبیر پڑھ کے نحر کر دو۔ میں نے پوچھا: یہ قربانی کے بارے میں ہے۔ فرمایا: ہاں قربانی کے بارے میں ہی ہے۔

(۱۹۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضُرَيْبٍ قَالَ: أَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّحْرِ يَكْبُشُ قَذْبَحَهُ وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَمِنْ مُحَمَّدٍ لَكَ. ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَصُذِّقَ بِهِ ثُمَّ أَتَى يَكْبُشُ آخَرَ قَذْبَحَهُ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَمِنْ عَلِيٍّ لَكَ. قَالَ ثُمَّ قَالَ: أَتَيْتَنِي بِطَائِفٍ مِنْهُ وَتَصَدَّقَ بِسَائِرِهِ. [صحیح]

(۱۹۱۸۶) عامرم بن شریب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کے دن مینڈ حالایا گیا۔ ذبح کرتے وقت انہوں نے یہ کہا: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری عطا اور تیرے راستے میں ہے اور محمد ﷺ کی طرف سے ہے۔ پھر قربانی کے گوشت کو صدقہ کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ پھر دوسرا مینڈ حالایا گیا تو ذبح کرتے وقت یہ کہا: میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے اللہ! یہ تیری عطا تیرے راستے میں اور علی کی جانب سے ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک تھال میں گوشت ڈال کر میرے پاس لاؤ اور باقی صدقہ کر دو۔

(۱۹۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حَنْشِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُضْحِي بِكَبْشٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَبِكَبْشٍ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَا لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَضْحِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَنِي أَنْ أُضْحِيَ عَنْهُ أَهْدًا فَأَنَا أُضْحِي عَنْهُ أَهْدًا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ. وَهُوَ إِنْ بَكَتْ يَدُكَ عَلَى جَوَازِ التَّضْحِيَةِ عَمَّنْ خَرَجَ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا عَنِ الْحَمَلِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَا يُضْحِي عَمَّا فِي الْبُطْنِ. [ضعيف]

(۱۹۱۸۷) حنش بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب ایک مینڈ ہا رسول اللہ ﷺ اور ایک اپنی جانب سے قربان کرتے۔ ہم نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ رسول اللہ ﷺ کی جانب سے قربانی کرتے ہیں۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ مجھے اپنی جانب سے قربانی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس لیے میں آپ ﷺ کی جانب سے ہمیشہ قربانی کرتا ہوں۔ وہ شخص جو فوت ہو جائے۔ اس کی جانب سے قربانی کرنا جائز ہے لیکن حاملہ جانور کی قربانی نہ کی جائے۔

(۱۹۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُضْحِي عَمَّا فِي بَطْنِ الْمَرْأَةِ. [ضعيف]

(۱۹۱۸۸) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت کے جنین کی جانب سے قربانی نہ کی جائے۔

(۲۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي حِلَاقِ الشَّعْرِ بَعْدَ ذَبْحِ الْأَضْحِيَّةِ

قربانی کرنے کے بعد سر کے بال مونڈنے کا بیان

(۱۹۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ضَحَى مَرَّةً بِالْمَدِينَةِ قَالَ نَافِعٌ: فَأَمَرَنِي

أَنْ أُشْتَرِيَ لَهُ كَبْشًا فَجَبَلًا أَقْرَنَ ثُمَّ أَذْبَحَهُ يَوْمَ الْأَضْحَى فِي مُصَلًى النَّاسِ قَالَ نَافِعٌ فَفَعَلْتُ ثُمَّ حُمِلَ الْكَبْشُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَحُلِقَ رَأْسُهُ حِينَ ذُبِحَ الْكَبْشُ وَكَانَ مَرِيضًا لَمْ يَشْهَدْ الْعِيدَ مَعَ النَّاسِ. قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بِنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: لَيْسَ حِلَاقُ الرَّأْسِ بِوَاجِبٍ عَلَى مَنْ ضَحَّى إِذَا لَمْ يَحُجَّ وَكَذَلِكَ فَعَلَهُ عَبْدُ اللَّهِ بِنَ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۹۱۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ مدینہ میں قربانی کی۔ نافع کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے سینکڑوں والا ساٹھ مینڈھا خریدنے کا حکم دیا۔ پھر قربانی کے دن مجھے عید گاہ میں ذبح کرنے کا حکم دیا۔ نافع کہتے ہیں: میں مینڈھے کو ذبح کر کے حضرت عبداللہ کے پاس لے کر آیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے سر کے بال منڈوا دیے۔ کیونکہ وہ بیمار ہونے کی وجہ سے لوگوں کے ساتھ عید نہ پڑھ سکے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو حج نہ کرے تو قربانی کے بعد سر منڈوانا اس پر واجب نہیں ہے۔ حالانکہ خود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کام کیا تھا۔

(۲۹) بَابُ الرَّجُلِ يُوجِبُ شَاةً أَوْ ضَحِيَّةً لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُبَدِّلَهَا بِخَيْرٍ وَلَا شَرٍّ مِنْهَا

کوئی شخص قربانی کی بکری خرید کر اس کو اچھی بری تبدیل نہ کرے

(۱۹۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْأَنْطَلِغِيُّ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنِ الْجُهْمِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْدَى بُخْيَةَ لَهُ قَدْ أُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثُمِائَةِ دِينَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا وَيَشْتَرِيَ بِشَمَنِهَا بَدْنًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْحَرَهَا وَلَا يَبِيعَهَا كَذًا قَالَ بُخْيَةَ لَهُ. [صحيح]

(۱۹۱۹۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بختی اونٹ قربانی کے لیے خریدا، جس کی قیمت تین سو دینار تھی۔ انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت کی قربانی خریدا چاہی تو نبی ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے اسی اونٹ کو خرچ کرنے کا حکم دیا اور اس کو فروخت کرنے کی اجازت نہ دی۔

(۳۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي وَكِدِ الْأَضْحِيَّةِ وَلَكِنَّهَا

قربانی کے بچے اور اس کے دودھ کا حکم

(۱۹۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْإِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ حَذَفٍ الْعُبَيْسِيِّ قَالَ: كُنَّا

مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّحِيَةِ فَبَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ يَسُوقُ بَقْرَةً مَعَهَا وَلَكُهَا فَقَالَ: إِنِّي اشْتَرَيْتُهَا أَضْحَى بِهَا وَإِنِّي وَلَدْتُ قَالَ فَلَا تَشْرَبْ مِنْ لَبَنِهَا إِلَّا فُضْلًا عَنْ وَلَدِهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَانْحَرُهَا هِيَ وَلَكُهَا عَنْ سَبْعَةٍ.

(۱۹۱۹۱) مغیرہ بن حذاف بھی فرماتے ہیں: ہم رجبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ہمدان کا ایک شخص آیا وہ ایک گائے اور اس کے بچے کو ہانک رہا تھا۔ پھر کہنے لگا: میں نے اسے قربانی کے لیے خریدا تھا پھر اس نے بچہ جن دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کا دودھ صرف اتنا ہی پی سکتے ہو جو بچے سے زائد رہ جائے۔ جب قربانی کا دن آئے گا تو اسے اور اس کے بچے کو سات آدمیوں کی طرف سے ذبح کرو۔

(۳۱) بَابُ الرَّجُلِ يَشْتَرِي ضَحِيَّةً وَهِيَ تَامَةٌ ثُمَّ عَرَضَ لَهَا نَقْصٌ وَبَلَغَتْ الْمُنْسَكَ

ایسا شخص جو صحت مند قربانی خریدتا ہے پھر قربان گاہ تک پہنچنے کے وقت اس میں عیب پیدا

ہو جاتا ہے

(۱۹۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عُلْفَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْوُهَيْبِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ قَرْطَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اشْتَرَيْتُ شَاةً لِأَضْحَى بِهَا فَخَرَجْتُ فَأَخَذَ الذَّنْبُ أَلْيَتَهَا فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ضَحَّ بِهَا.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ: اشْتَرَيْتُا كَبْشًا لِنَضْحَى بِهِ فَقَطَعَ الذَّنْبُ أَلْيَتَهُ أَوْ مِنْ أَلْيَتِهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَنِي أَنْ أُضْحِيَ بِهِ.

وَبَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْعَجَّاجِ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ.

(ج) إِلَّا أَنَّ جَابِرًا غَيْرَ مُحْتَاجٍ بِهِ. [حسن]

(۱۹۱۹۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قربانی کے لیے بکری خریدی تو ایک بھیڑیے نے اس کی ران کو زخمی کر دیا۔ اس کے بارے میں میں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو ذبح کر دے۔

(ب) سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا جس کی ران کو بھیڑیے نے زخمی کر دیا۔ میں نے

نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے مجھے قربانی کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۹۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا بَأْسَ بِالْأُضْحِيَّةِ الْمُقْطُوعَةِ الذَّنْبِ. وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ. فَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ شَاةٍ قَطَعَ الذَّنْبُ ذَنْبُهَا يُضْحِي بِهَا قَالَ: ضَحَّ بِهَا. [ضعيف]

(۱۹۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم کئے جانور کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ایسی بکری کے بارے میں پوچھا جس کی دم کو بھڑیے نے کاٹ دیا تھا۔ کیا اس کی قربانی کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر دو۔

(۱۹۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَأَى هَذَانِ لَهَا فِيهَا نَاقَةٌ عَوْرَاءُ فَقَالَ: إِنْ كَانَ أَصَابَهَا بَعْدَمَا اشْتَرَيْتُمُوهَا فَأَمْضُوهَا وَإِنْ كَانَ أَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ تَشْتَرُوهَا فَأَبْدِلُوهَا. [ضعيف]

(۱۹۱۹۴) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے قربانی کے جانوروں میں ایک بھٹی اونٹنی دیکھی تو فرمایا: اگر خریدنے کے بعد عیب پیدا ہوا ہے تو قربانی کر دو۔ اگر خریدنے سے پہلے عیب موجود تھا تو پھر اسے تبدیل کر لو۔

(۳۲) بَابُ الرَّجُلِ يَشْتَرِي ضَحِيَّةً فَتَمُوتُ أَوْ تُسْرِقُ أَوْ تَضِلُّ

ایسا شخص جو قربانی خریدے پھر قربانی کا جانور مر جائے یا چوری ہو جائے یا گم ہو

جائے تو وہ کیا کرے

(۱۹۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَهْدَى هَدِيَّةً فَضَلَّتْ فَإِنْ كَانَتْ نَذْرًا أَبَدَلَهَا وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا فَإِنْ شَاءَ أَبَدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهَا. هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْفُوفًا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا وَالصَّوَابُ مَوْفُوفٌ. [حسن]

(۱۹۱۹۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کہ جس شخص کی قربانی گم ہو گئی، اگر وہ نذر کا جانور تھا تو اس کو تبدیل کیا

(۱۹۱۹) علی بن حسین نے قیم سے کہا: جس نے رات کے وقت کھجوروں کا پھل توڑ لیا تھا: کیا آپ جانتے نہیں ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت کھجوروں کا پھل توڑنے سے منع کیا ہے۔ سفیان کہتے ہیں: یہ کہا جاتا تھا تا کہ دن کے اوقات میں مسکین لوگ بھی حاضر ہو جائیں۔

(۱۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرِ الصَّرَامَ وَالْحَصَادَ قَالَ سُفْيَانُ فَسَأَلُوا جَعْفَرًا عَنِ الْأَضْحَى بِاللَّيْلِ فَقَالَ: لَا قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا فِي حَالِ الْمَسَاكِينِ. [صحیح]

(۱۹۲۰) سفیان نے اس حدیث کے ہم معنی ذکر کیا، لیکن پھل توڑنے اور کائے کا ذکر نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں: لوگوں نے حضرت جعفر سے رات کے وقت قربانی کرنے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: رات کے وقت قربانی نہ کرو کیونکہ یہ مسکینوں کے لیے رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ عَنْ جَدَّادِ اللَّيْلِ وَحَصَادِ اللَّيْلِ وَالْأَضْحَى بِاللَّيْلِ وَإِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ شِدَّةِ حَالِ النَّاسِ كَانَ الرَّجُلُ يَفْعَلُهُ لَيْلًا فَتَنِيهِ عَنْهُ ثُمَّ رُحِّصَ فِي فَرْكٍ. [صحیح]

(۱۹۲۱) اشعث بن عبد المالك حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ رات کے وقت باغ کا پھل توڑنا اور قربانی کرنا ممنوع کیا گیا تھا لوگوں کی تنگدستی کی وجہ سے۔ اگر کوئی شخص رات کے وقت ایسا کرتا تو اسے منع کیا گیا تھا۔ پھر رخصت دے دی گئی۔

(۳۳) باب النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثِ

تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْوَيْدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ مِنْ نُسْرِكِهِ بَعْدَ ثَلَاثِ. كَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ مَوْفُوقًا وَمِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ مَوْفُوعًا وَالْحَدِيثُ عِنْدَ غَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ مَوْفُوعٌ. [حسن]

(۱۹۲۲) ابن ازہر کے غلام ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے فرمایا: کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن کے بعد نہ کھائے۔

(۱۹۲.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تَأْكُلَ مِنْ لَحْمٍ نُسَكْنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۹۲.۳) ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے موقع پر موجود تھا۔ انہوں نے نماز پڑھنے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(۱۹۲.۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَوْمَ الْأَضْحَى: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَى أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ نُسُكِكُمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلَا تَأْكُلُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲.۱) عبد الرحمن بن عوف کے غلام ابو عبیدہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عید الاضحیٰ کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! رسول اللہ نے تمہیں اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے، تو نہ کھایا کرو۔

(۱۹۲.۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تَأْكُلَ لَحْمُ الْأَضْحَى بَعْدَ ثَلَاثٍ. قَالَ سَالِمٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لَحْمَ الْأَضْحَى فَوْقَ ثَلَاثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۹۲.۵) سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا۔ سالم کہتے ہیں: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھاتے تھے۔

(۳۵) باب الرُّخْصَةِ فِي الْأَكْلِ مِنْ لَحْمِ الضَّحَايَا وَالْإِطْعَامِ وَالْإِدْخَارِ

قربانیوں کے گوشت کھانے کھلانے اور ذخیرہ کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۹۲.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَأَذْخَرُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۹۲۰۶) حضرت جابر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا: کھاؤ اور راہ لو اور ذخیرہ کرو۔

(۱۹۲۰۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُبَيٍّ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ بُذْنِا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَرَخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: كُلُوا وَتَزَوَّدُوا. فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا. قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ؟ قَالَ لَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَقَالَ: نَعَمْ بَدَلُ قَوْلِهِ: لَا.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى كَمَا رَوَاهُ مُسَدَّدٌ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲۰۸) عطاء نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم اپنی قربانیوں کا گوشت تین دن سے زائد نہ کھاتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رخصت دے دی اور فرمایا: کھاؤ اور راہ لو۔ ہم نے کھایا اور ذخیرہ کیا۔ میں نے عطاء سے کہا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے۔ فرمایا: نہیں اور دوسری روایت میں بھی قطان فرماتے ہیں لفظ لا کی جگہ نعم ہے۔

(۱۹۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ لَحْمِ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُصَيْنَةَ. فَالْتَزَوَّدُوا إِلَى الْمَدِينَةِ حَفِظَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ وَحَفِظَهُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَحَفِظَهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۲۰۸) عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں قربانیوں کا گوشت مدینہ سے زاد راہ کے

طور پر لیتے تھے۔

(۱۹۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَضْحِيَّةً فَقَالَ: يَا ثَوْبَانُ هِيَ لَنَا هَذِهِ الشَّاةُ وَأَصْلَحَهَا. قَالَ: فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۲۰۹) جبیر بن نفیر رسول اللہ کے غلام ثوبان سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے ثوبان! ہمارے لیے اس بکری کو تیار کر کے پکاؤ۔ کہتے ہیں: میں مدینے آنے تک اس سے کھا تا رہا۔

(۱۹۲۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ: مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَصْلَحْ هَذَا اللَّحْمَ. فَأَصْلَحْتُهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ زَادَ أَبُو مُسْهِرٍ فِي رِوَايَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي مُسْهِرٍ وَقَالَ فِيهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَا أَرَاهَا مَحْفُوظَةً وَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارِمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۹۲۱۰) ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ یہ گوشت بناؤ۔ کہتے ہیں: میں نے گوشت کو پکایا تو آپ ﷺ مدینے آنے تک اس سے کھاتے رہے اور ابوسہر کی روایت میں ہے کہ یہ حجۃ الوداع کے موقع پر تھا۔

(۱۹۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا الْحُومَ إِلَّا ضَاحِي لَوْ قُلْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَإِنَّمَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ لِيَتَسِعَ أَهْلُ السَّعَةِ عَلَى مَنْ لَا سَعَةَ لَهُ فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَادَّخِرُوا. [صحیح]

(۱۹۲۱۱) ابن بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ تین دن سے زیادہ قربانیوں کے گوشت کھانے سے میں نے تمہیں منع کیا تھا۔ میرا صرف یہ ارادہ تھا کہ ہر شخص کے لیے وسعت پیدا ہو جائے۔ اب تم کھاؤ اور ذخیرہ بھی کر

سکتے ہو۔

(۱۹۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْوَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَبَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْأَشْرَبَةِ. (۱۹۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ حَدَّثَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِقَارٍ عَنِ ابْنِ بَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ وَأَنَا أَمْرُكُمْ بِهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُوا هَا فِي زِيَارَتِهَا تَذَكُّرَةٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرَبَةِ أَنْ تَشْرَبُوا فِي طُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ رِغَاءٍ غَيْرِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوهَا وَاسْتَنْفَعُوا بِهَا فِي أَسْفَارِكُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ وَابْنِ بَرْثَدَةَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرْثَدَةَ فَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ: ضَرَّارُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِقَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۲۱۳) ابن بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں سے میں نے تمہیں منع کیا تھا۔ اب میں تمہیں ان کا حکم دیتا ہوں: ① قبروں کی زیارت سے تمہیں منع کیا تھا اب زیارت کر سکتے ہو کیونکہ قبروں کی زیارت میں نصیحت ہے۔ ② میں نے تمہیں چڑے کے بنے ہوئے برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا اب تم ان برتنوں میں پی سکتے ہو۔ لیکن نشہ آور چیز نہ پیو۔ ③ اور میں نے تمہیں قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا۔ اب تم کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۹۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ بْنُ مَالِكٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدِمَ إِلَيْهِ مِنْ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ فَقَالَ: مَا أَنَا بِأَكِيلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَادَةً بِنِ التَّعْمَانِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ: قَدْ حَدَّثْتُكَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقَضًا لِمَا كَانَ نَهَى عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الصَّخَايَا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۲۱۴) ابوسعید بن مالک خدری سفر سے آئے تو انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا گیا تو فرمایا: میں پوچھے بغیر نہ کھاؤں گا۔ وہ اپنی ماں شریک بھائی یعنی قادیہ بن نعمان کے پاس گئے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: تیرے بعد پہلے والے حکم کو ختم کر دیا گیا

کہ جو یہ تھا کہ تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت نہ کھائے جائیں۔

(۱۹۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَبُو جَعْفَرٍ وَأَبِي: إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ مَوْلَى يَنبَى عِدِّي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ لَحْمَ نُسُكِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَخَرَجْتُ فِي سَفَرٍ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي فَقَالَتْ: إِنَّهُ رُحِصَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: فَلَمْ أَصْدُقْهَا حَتَّى بَعَثْتُ إِلَى أَخِي قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ يَذَرِيئًا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَبِعْتُ إِلَيَّ: أَنْ كُلَّ طَعَامِكَ لَقَدْ صَدَقْتُ قَدْ أَرُحِصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْمُسْلِمِينَ فِي ذَلِكَ. [صحيح - بخاری ۳۹۹۷]

(۱۹۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع کیا تھا۔ میں ایک سفر سے اپنے گھر واپس آیا تو میری گھر والی نے کہا: آپ کے بعد لوگوں کو رخصت دے دی گئی۔ لیکن میں نے اس کی تصدیق اس وقت تک نہ کی، جب تک میں نے اپنے بھائی قتادہ بن نعمان جو بدری تھے سے پوچھ نہ لیا۔ قتادہ نے مجھے پیغام بھیجا کہ اپنا کھانا کھاؤ، تیری بیوی نے حج بولا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۱۹۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ الْعَدْلِيُّ بِمَدَنَةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَرِيرِيُّ (ح) قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لَحْمَ الْأَصَاغِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. فَشَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنْ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَدَمًا فَقَالَ: كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا وَأَذْكُرُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح]

(۱۹۲۱۶) حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ والو! اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن سے زائد نہ کھایا کرو۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی کہ ان کے عیال و خدام بھی ہیں تو فرمایا: کھاؤ، کھلاؤ اور روکو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(۱۹۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِمَدَنَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الصَّخَّاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ الْأَضْحَى: مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ شَيْءٍ. فَلَمَّا

كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعُكَ فِي هَذَا الْعَامِ كَمَا فَعَلْنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي. فَقَالَ: لَا تَكُلُوا وَاطْعِمُوا وَادْعُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ فِيهِ شِدَّةٌ أَوْ كَلِمَةٌ تُشَبِّهُهَا فَأَرَدْتُ أَنْ تَقْسِمُوا فِي النَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَقَالَ: فَأَرَدْتُ أَنْ يَقْسِمُوا فِيهِمْ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۲۱۷) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن فرمایا: جس نے قربانی کی تو تیسرے دن کی صبح کے بعد اس کے گھر کوئی چیز موجود نہ ہو۔ جب دوسرا سال آیا تو ہم نے آپ ﷺ سے پوچھا: کیا پہلے سال کی طرح ہی کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ، کھلاؤ، ذخیرہ کرو۔ کیونکہ اس سال حج دستی تھی یا اس کے مشابہہ کوئی کلمہ کہا۔ میں نے لوگوں کے درمیان گوشت کی تقسیم کو پسند کیا تھا۔

(ب) ابو عاصم کی روایت میں ہے کہ میں لوگوں میں گوشت کو عام دیکھنا چاہتا تھا۔

(۱۹۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا كُنَّا نَهَيَّاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ لِكُنِيَ تَسَعُّكُمْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْعُوا وَاتَّجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَوْلُهُ اتَّجِرُوا أَصْلُهُ اتَّجِرُوا وَاتَّجِرُوا عَلَى وَزْنِ افْعَلُوا يُرِيدُ الصَّدَقَةَ الَّتِي يَتَتَّى أَجْرُهَا وَلَيْسَ مِنْ بَابِ التَّجَارَةِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۲۱۸) یہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانیوں کے گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا تھا تاکہ وسعت پیدا ہو جائے۔ اب اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے۔ اب کھاؤ، ذخیرہ کرو، اجر حاصل کرو۔ کیونکہ یہ ایام کھانے، پینے اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

(۱۹۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أُجَيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: الصَّحِيَّةُ كُنَّا نُمَلِّحُ مِنْهُ وَنَقْدُمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ: لَا تَأْكُلُوا مِنْهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. وَلَيْسَتْ بِعَزِيمَةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمُوا مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح]

(۱۹۲۱۹) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت نمک لگا کر خشک کر لیتی تھیں۔ جب ہم نبی ﷺ کے پاس مدینہ میں لے کر آئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کا گوشت صرف تین دن تک کھاؤ، لیکن یہ لازم نہیں ہے۔ آپ ﷺ

دوسروں کو کھلانے کا ارادہ کرتے تھے۔

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَصَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ: صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: ذَكَتْ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فِي زَمَانِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اذْخِرُوا الثَّلَاثَ وَتَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ. قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَتَفَعَّلُونَ مِنْ صَحَابِيهِمْ يَجْمَلُونَ مِنْهَا الْوُدَّكَ وَيَتَخَلَّدُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَمَا ذَاكَ. أَوْ كَمَا قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَهَيْتَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الصَّحَابَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّلَالَةِ الَّتِي ذَكَتْ حَضْرَةُ الْأَضْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادْخِرُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ رُوِّحَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- بخاری ۵۰۷۰]

(۱۹۲۰) عبد اللہ بن واقد بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا: عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں: میں نے عمرہ سے ذکر کیا تو فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ کیونکہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ کے دور میں دیہاتی لوگ قربانی کے موقع پر شہر آتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیسرا حصہ ذخیرہ کرو، باقی کو تقسیم کر دو۔ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کہا گیا: اے اللہ کے رسول! لوگ اپنی قربانیوں کی چربی پکھلا لیتے ہیں اور چمڑے سے مشکیزے بنا کر فائدہ حاصل کرتے ہیں تو رسول اللہ نے پوچھا: حرج کی کیا بات ہے؟ تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے قربانی کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے صرف دیہاتی لوگوں کے قربانی کے موقع پر آنے کی وجہ سے منع کیا تھا اب کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سَأَلْتُهَا: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَابِسٍ عَنْ رُبَيْعَةَ أَنَّهَا قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُوَكَّلَ لُحُومُ الْأَصَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: مَا نَهَى عَنْهُ إِلَّا مَرَّةً فِي عَامٍ جَاءَ النَّاسُ مِنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنَى الْفَقِيرَ وَلَقَدْ كُنَّا نُخْرِجُ

الْكُرَاعَ بَعْدَ خُمْسَ عَشْرَةَ فَتَاكُلُهُ فَقُلْتُ: وَلَمْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ؟ قَالَ: فَصَحَّحْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ مَادُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لِحَاقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح - مسلم ۱۹۷۱]

(۱۹۲۲۱) عبد الرحمن بن عابس کے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے (قربانی کے گوشت) سے منع فرمایا تھا؟

(ب) عبد الرحمن بن عابس بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا؟ فرماتی ہیں: صرف ایک مرتبہ لوگوں کی بھوک کی وجہ سے منع فرمایا تھا۔ تاکہ غنی فقیر آدمیوں کو کھلائیں، لیکن پندرہ دن کے بعد ہم کراغ ہستی کی جانب گئے تو قربانی کا گوشت کھایا۔ میں نے پوچھا: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ سکرائیں اور فرماتی ہیں کہ آل محمد نے تو گندم کی روٹی تین دن سیر ہو کر نہ کھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ خالق حقیقی سے جا ملے۔

(۱۹۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمَّا رَوَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْهُ لِلدَّافَةِ ثُمَّ قَالَ: كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادْخِرُوا. وَرَوَى جَابِرٌ مَا ذَكَرْنَا كَانَ يَجِبُ عَلَى مَنْ عَلِمَ الْأَمْرَيْنِ مَعًا أَنْ يَقُولَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْهُ لِمَعْنَى فَإِذَا كَانَ مِثْلَهُ فَهُوَ مِنْهُيٌّ عَنْهُ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ مِثْلَهُ لَمْ يَكُنْ مِنْهَا عَنْهُ أَوْ يَقُولَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ فِي وَقْتٍ ثُمَّ أَرَخَصَ فِيهِ بَعْدَهُ وَالْآخَرُ مِنْ أَمْرِهِ نَاسِخٌ لِلأَوَّلِ

قَالَ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ إِذَا كَانَتِ الدَّافَةُ عَلَى مَعْنَى الْأَخْيَارِ لَا عَلَى مَعْنَى الْفُرْصِ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْبُذْنِ ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا﴾ [الحج ۳۶] وَهَذِهِ الْآيَةُ فِي الْبُذْنِ الَّتِي يَنْطَوُّعُ بِهَا أَصْحَابُهَا.

[صحیح - بخاری ۵۴۳۸]

(۱۹۲۲۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نے دیہاتیوں کے آنے کی وجہ سے منع فرمایا تھا۔ پھر فرمایا کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو اور حضرت جابر کی روایت بھی موجود ہے۔ جب ایسی صورت حال ہو جس میں نبی ﷺ نے منع فرمایا تو ذخیرہ اندوزی سے پرہیز کریں۔ اگر اس طرح کی صورت حال نہ ہو تو ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ بہر کیف نبی ﷺ کا حکم ثانی پہلے حکم کو منسوخ کرنے والا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسری بات بھی امام شافعی رحمہ اللہ نے اس طرح کہی ہے کہ صرف بھوک اور قربانی کی قلت کی بنا پر گوشت ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا۔ ائمہ کا قول قربانی کے بارے میں ہے ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ

أَطْعِمُوا [الحج ۳۶] ”قربانی کر لینے کے بعد اس کا گوشت کھاؤ اور کھلاؤ۔“

(۳۶) بَابُ إِطْعَامِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَإِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ وَمَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِهِمْ

بھوکے کو کھانا، اِطْعَامُ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ کی تفسیر

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۲۸] وَقَالَ ﴿وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۳۶] هُوَ السَّائِلُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] هُوَ الزَّائِرُ وَالْمَارُّ بِلَا وَقْفٍ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۳۶] الْفَقِيرُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] الزَّائِرُ وَقِيلَ الَّذِي يَتَعَرَّضُ الْعُطْبَةُ مِنْهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] ﴿وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۳۶] امام شافعی فرماتے ہیں کہ ”قانع“ سے مراد سوال کرنے والا ”معتر“ کسی وقت کے بغیر آنے والا۔ دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد فقیر اور ”المعتر“ سے مراد زیارت کرنے والا اس کے لیے عطیہ پیش کیا جائے۔

(۱۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۲۸] قَالَ: الَّذِي يَسْأَلُكَ. [صحيح]

(۱۹۲۳۳) حضرت عطاء اللہ کے اس قول ﴿وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ﴾ [الحج ۳۶] کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ شخص جو آپ سے سوال کرے۔

(۱۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا وَكِيعُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قُرَاطِ الْقُرَازِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۲۸] السَّائِلُ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۲۸] الَّذِي يَتَعَرَّيْكَ يُرِيدُكَ وَلَا يَسْأَلُكَ.

(۱۹۲۳۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد سوال کرنے والا اور ”المعتر“ سے مراد ایسا شخص جو آپ سے عطیہ کا ارادہ رکھتا ہو لیکن آپ سے سوال نہ کرے۔ [ضعیف]

(۱۹۲۳۶) وَيَاسَنَادُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدٍ: ﴿الْقَانِعُ﴾ [الحج ۲۸] الْجَائِلُ فِي بَيْتِهِ ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾ [الحج ۲۸] الَّذِي يَتَعَرَّيْكَ. [صحيح]

(۱۹۲۳۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد اپنے گھر میں بیٹھے والا ”المعتر“ جو آپ سے عطیہ کا ارادہ رکھے۔

(۱۹۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ «الْقَانِعُ وَالْمُعْتَرُ» [الحج ۳۶] قَالَ :
الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ لِلرَّجُلِ يَسْأَلُهُ وَالْمُعْتَرُ الَّذِي يَتَعَرَّضُ وَلَا يَسْأَلُ. [صحیح]
(۱۹۲۲۶) حضرت حسن اللہ کے اس قول: «الْقَانِعُ وَالْمُعْتَرُ» [الحج ۳۶] کہ ”قانع“ وہ شخص جو اپنی ضرورت کا سوال کرے اور ”معتر“ جو اپنی ضرورت کا بھی سوال نہ کرے۔

(۱۹۲۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَعْبُورَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَحَدُهُمَا الْمَارُ وَالْآخَرُ السَّائِلُ. [صحیح]
(۱۹۲۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں: ایک مسافر اور دوسرا سوال کرنے والا ہے۔

(۱۹۲۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ «الْقَانِعُ» [الحج ۲۸] السَّائِلُ. [صحیح]

(۱۹۲۲۸) ابونجی حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ”القانع“ سے مراد سوال کرنے والا ہے۔
(۱۹۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّقَاءِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ «فَكُلُُّوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ» [الحج ۲۸] قَالَ: الْبَائِسُ الَّذِي يَسْأَلُ بِيَدِهِ إِذَا سَأَلَ قَالَ وَالْقَانِعُ الطَّامِعُ الَّذِي يَطْمَعُ فِي ذَبْحَتِكَ مِنْ جِيرَانِكَ. قَالَ «وَالْمُعْتَرُ» [الحج ۳۶] الَّذِي يَتَعَرِّكُ بِنَفْسِهِ وَلَا يَسْأَلُكَ يَتَعَرَّضُ لَكَ. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح]

(۱۹۲۲۹) ابونجی حضرت مجاہد سے اللہ کے اس قول «فَكُلُُّوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ» [الحج ۲۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ”البائس“ ایسا شخص ہے کہ جب بھی سوال کرے تو اپنے ہاتھ سے اور ”القانع“ جو اپنے پڑوسی کی قربانی کے گوشت کا لالچ رکھے۔ ”المعتر“ جو خود تو آپ کے پاس آجاتا ہے لیکن اپنی ضرورت پیش نہیں کرتا۔
(۱۹۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حَمِيرٍ وَبِهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظِيَّانٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْنَا لَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَرَأَيْتَ الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرُ مَا الْقَانِعُ وَالْمُعْتَرُ؟ قَالَ: أَمَّا «الْقَانِعُ» [الحج ۲۸] فَالْقَانِعُ بِمَا أُرْسِلَتْ إِلَيْهِ لِيُيْتِيَ «وَالْمُعْتَرُ» [الحج ۲۸] الَّذِي يَتَعَرِّكُ. [ضعیف]

(۱۹۲۳۰) قابوس بن ابی ظیان فرماتے ہیں کہ ہم نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: قانع اور معتر کون ہوتا ہے؟ فرمایا: ”القانع“ وہ شخص جس کے گھر آپ ضرورت کی چیز بھیج دیں۔ ”المعتر“ جو اپنی ضرورت تمہارے سامنے بیان کرے۔

(۳۷) باب لَا يَبِيعُ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ شَيْئًا وَلَا يُعْطَى أَجْرَ الْجَارِرِ مِنْهَا

قربانی کے جانور سے کوئی چیز فروخت نہ کرے اور نہ ہی قصاب کو اس سے مزدوری دے

(۱۹۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَقُومَ عَلَى بَدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا وَجِلَالُهَا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطَى الْجَارِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عَيْنِنَا.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي خَيْثَمَةَ: وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودَهَا وَأَجَلَّتْهَا وَأَنْ لَا أُعْطَى أَجْرَ الْجَارِرِ مِنْهَا قَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عَيْنِنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قربانی کے جانور کے پاس رہنے کا حکم دیا تاکہ ان کے چمڑے، جھول میں تقسیم کر دوں۔ لیکن قصاب کو مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔ قربانی کے جانور کی کوئی چیز اجرت میں نہ دی جائے۔

(ب) ابوخیثمہ کی روایت میں ہے کہ ان کے گوشت، چمڑے اور جھول صدقہ کرو۔ قصاب کو مزدوری اس جانور سے نہ دیں بلکہ مزدوری ہم اپنی جانب سے ادا کریں گے۔

(۱۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ جِلْدَ أَضْحِيَّتِهِ فَلَا أَضْحِيَّةَ لَهُ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے قربانی کے جانور کی چمڑی فروخت کر دی، اس کی کوئی قربانی نہیں۔

(۳۸) باب الإِشْتِرَاكِ فِي الْهُدْيِ وَالْأَضْحِيَّةِ

ہدی اور قربانی میں اشتراک کا بیان

(۱۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَّةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنُ سَعِيدٍ. [ضعیف]

(۱۹۲۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر اونٹ اور گائے سات سات افراد کی جانب سے قربان کیے۔

(۱۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِهْلَيْنَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم ۱۳۱۸]

(۱۹۲۳۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر نبی ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اونٹ اور گائے میں سات سات افراد کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ سات کی جانب سے ایک اونٹ یا گائے ہوتی تھی۔

(۱۹۲۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَأَشْرَكْنَا فِي الْجَزُورِ سَبْعَةً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: الْبَقَرَةُ يُشْتَرَكُ فِيهَا قَالَ: مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبَدَنِ. وَخَصَّرَ جَابِرُ الْحُدَيْبِيَّةَ فَقَالَ: اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَتَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۲۳۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم حج و عمرہ کے لیے نکلے تو ایک اونٹ میں سات سات افراد شریک ہوتے تھے۔ ان سے ایک شخص نے پوچھا: کیا گائے میں اشتراک ہو سکتا ہے؟ تو فرمایا: صرف اونٹ میں ہے

ڈالے جاسکتے ہیں اور حضرت جابر حدیبیہ کے وقت حاضر تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک اونٹ میں سات افراد شامل ہوتے تھے۔ اس دن ہم نے ستر اونٹ ذبح کیے۔

(۱۹۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيَْادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْخَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْبُقْرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ. وَإِجْمَاعُ هَؤُلَاءِ الْأَئِمَّةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ثُمَّ رَوَاهُ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ عَلَى أَنَّ الْبُدْنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ أَوَّلَى مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبُدْنَةِ عَنْ عَشْرَةٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ وَحَدِيقَةَ وَأَبِي مُسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا: الْبُقْرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

[صحیح]

(۱۹۲۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ اور گائے سات کی جانب سے قربان کیے جاتے تھے۔ (ب) عطا حضرت جابر سے اونٹ میں سات حصے جبکہ ابو زبیر حضرت جابر سے اونٹ میں دس حصوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

(ج) ابوسعود انصاری اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ گائے سات کی جانب سے قربانی کرتے۔

(۳۹) بَابُ الْأُضْحِيَّةِ فِي السَّفَرِ

سفر میں قربانی کا بیان

(۱۹۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ: حَدَّثَنَا عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَبَحَ أُضْحِيَّةً فِي السَّفَرِ ثُمَّ قَالَ: يَا ثَوْبَانُ أَصْلَحْ لِحَمَّهَا. فَلَمْ أَزَلْ أَصْلَحُهَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۹۲۳۷) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں قربانی کی۔ پھر فرمایا: اے ثوبان! گوشت پکاؤ تو مدینہ آنے تک میں اس کا گوشت پکاؤ۔

(۴۰) باب مَنْ قَالَ الْأَضْحَى جَائِزٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ مِنَى كُلَّهَا لَأَيَّامُ النَّسَكِ

منی کے ایام اور قربانی کے دن جانور ذبح کرنا جائز ہے کیونکہ یہ تمام قربانی کے دن ہیں

(۱۹۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْنَادٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَمِرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: كُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا

عَنْ عَرَفَاتٍ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مِنَى مَنَحَرٍ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ.

(۱۹۳۲۸) حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے، وادی عریذ میں

ہاتھ اٹھاؤ (یعنی جہد گزر جاؤ) اور تمام مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور وادی محسر ہاتھ اٹھاؤ (یعنی جہد گزر جاؤ) منی کے

سارے راستے جائے ذبح ہیں اور تمام ایام تشریق کے دن ہیں۔

(۱۹۳۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدْ كَرِهَ

بِمِثْلِهِ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

(۱۹۳۲۹) ایضاً

(۱۹۳۳۰) وَقَدْ رَوَى كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : عَرَفَاتُ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ

عَرَفَةَ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةٍ مَوْقِفٌ وَارْفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مِنَى مَنَحَرٍ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ.

وَرَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ النَّقْلِ عَنْ سَعِيدٍ

(۱۹۳۳۰) ایضاً

(۱۹۳۳۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّوَجِيُّ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: أَيَّامُ

التَّشْرِيقِ كُلُّهَا ذَبْحٌ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۱) نافع بن جابر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق یعنی ۱۲، ۱۳، ۱۴ والحدیث

تمام قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۲) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْحَشَابُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ. [ضعيف]

(۱۹۲۴۳) حضرت جابر بن مطعم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق تمام قربانی کے ایام ہیں یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ تک۔

(۱۹۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَدْ سَمَاهُ نَافِعٌ قَتَبْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ غِفَارٍ: قُمْ فَأَذِّنْ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَنَّهَا أَيَّامٌ أَكُلٍ وَشَرْبٍ. أَيَّامٌ مِنِّي إِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى: وَذَبْحٌ. يَقُولُ أَيَّامُ ذَبْحِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَقُولُهُ. [ضعيف]

(۱۹۲۴۵) نافع بن جابر بن مطعم ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں جس کا نام نافع نے تو لیا لیکن میں بھول گیا کہ نبی ﷺ نے غفار قبیلہ کے ایک شخص سے کہا: کھڑے ہو کر اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ سلیمان بن موسیٰ نے زائد بیان کیا کہ ایام منیٰ قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۶) وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدْفِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مَرَّةً عَنْ أَبِي سَمْعٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَيَّامُ التَّشْرِيقِ كُلُّهَا ذَبْحٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا دَحِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى قَدْ كَرَّهَ وَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایام تشریق ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ تمام قربانی کے دن ہیں۔

(۱۹۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَحِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الصَّدْفِيِّ قَدْ كَرَّهَ وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَهَذَا سَوَاءٌ قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَوَاءٌ قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَمِيعًا غَيْرَ مَحْفُوظِينَ لَا يَرَوِيهِمَا غَيْرُ الصَّدْفِيِّ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالصَّدْفِيُّ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيَْادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْأَضْحَى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ. [ضعيف]

(۱۹۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَطَرٍ أَنَّ الْحَسَنَ وَعَطَاءَ قَالَا: يُضْحَى إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعيف]

(۱۹۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: يَذْبَحُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [صحیح]

(۱۹۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الْأَضْحَى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ. [صحیح]

(۱۹۳۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: يَذْبَحُ فِي أَيَّامِ مَنَى كُلِّهَا وَفِي يَوْمِ النَّفَرِ الْآخِرِ. [صحیح]

(۱۹۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَهَاجِرٍ أَنَّ عَمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: الْأَضْحَى يَوْمُ النَّحْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ بَعْدَهُ. [صحیح]

(۱۹۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ النُّعْمَانِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ قَالَ: النَّحْرُ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ. فَقَالَ مَكْحُولٌ: صَدَقَ. [صحیح]

(۱۹۳۳) النُّعْمَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: النَّحْرُ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ. فَقَالَ مَكْحُولٌ: صَدَقَ. [صحیح]

ج کہا ہے۔

(۳۱) باب مَنْ قَالَ الْأَضْحَى يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ

جس شخص کا گمان ہے کہ قربانی کے دن صرف تین ہیں

(۱۹۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: سَأَلَ أَبُو سَلَمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمَ فَقَالَ: إِنِّي بَدَأْتُ أَنْ أُضْحِيَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: مَنْ شَاءَ فَلْيُضَحِّ الْيَوْمَ ثُمَّ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ. [صحیح]

(۱۹۲۵۳) نافع کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے ایک دن بعد پوچھا کہ میں قربانی کرنا چاہتا ہوں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے لگے: جو آج اور کل کے دن بھی قربانی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

(۱۹۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّحِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى. [صحیح]

(۱۹۲۵۴) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن قربانی کے لیے مزید ہیں۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن قربانی کے مزید ہیں۔

(۱۹۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الذَّبْحُ بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمَانِ. [صحیح]

(۱۹۲۵۵) قنادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن کے بعد دو دن قربانی کے لیے ہیں۔

(۳۲) باب مَنْ قَالَ الضَّحَايَا إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ

جو قربانی کو ذی الحج کے آخر تک مؤخر کرنا چاہے کر سکتا ہے

(۱۹۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ وَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو

سَلَمَةُ وَسَلِيمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ بَلَغَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصَّحَابَا إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْأَصْهَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي حَامِدٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصَّحَابَا إِلَى هَلَالِ الْمُحَرَّمِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْنِيَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ. [ضعيف]

(۱۹۲۵۶) ابوسلمی اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو شخص قربانی کو تاخیر سے کرنا چاہے تو وہ ذی الحجہ کے آخر تک بھی کر سکتا ہے۔

(ب) ابو حامد کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قربانیوں کو محرم کا چاند دیکھنے تک بھی مؤخر کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّبَسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: إِنْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَشْتَرُونَ أَحَدَهُمُ الْأَضْحِيَّةَ فَيَسْتَمْنِهَا فَيَذْبُحُهَا بَعْدَ الْأَضْحَى آخِرَ ذِي الْحِجَّةِ.

حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ مَوْسَلٍ وَحَدِيثُ أَبِي أَمَامَةَ حِكَايَةً عَنْ مَنْ لَمْ يَسْمَعْ.

وَقَدْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الشَّرْحِ: رَوَى فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ الْأَضْحِيَّةُ إِلَى رَأْسِ الْمُحَرَّمِ فَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَلَا مَرَّ يَتَّبِعُ فِيهِ إِلَى غُرَّةِ الْمُحَرَّمِ وَإِنْ لَمْ يَصَحَّ فَالْخَبَرُ الصَّحِيحُ: أَيَّامُ مِنَى أَيَّامُ نَحْرٍ. وَعَلَى هَذَا بَنَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِلَاهُمَا نَظَرٌ هَذَا لِإِرْسَالِهِ وَمَا مَضَى لِاخْتِلَافِ الرُّوَاةِ فِيهِ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَحَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَوْلَاهُمَا أَنْ يَقَالَ بِهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

[صحیح]

(۱۹۲۵۷) ابوامامہ سہل بن حنیف فرماتے ہیں: اگر مسلمانوں کا کوئی شخص قربانی خریدے تو سوئی تازی ہونی چاہیے اور وہ عید الاضحیٰ کے بعد ذی الحجہ کے آخر تک قربانی کر سکتا ہے۔

نوٹ: بعض احادیث میں محرم ابتدا تک قربانی کرنے کے بارے میں آیا ہے۔ اگر یہ احادیث صحیح ہوں تو یہ ایک وسعت ہے وگرنہ صحیح احادیث میں منیٰ کے دنوں کو قربانی کے دن شمار کیا گیا ہے۔

جماع أبواب العقیقۃ

عقیقہ کے ابواب کا مجموعہ

(۴۳) باب العقیقۃ سنۃ

عقیقہ سنت ہے

(۱۹۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ سَلْمَانٌ رَفَعَهُ قَالَ: مَعَ الْعَلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَمْ يَقُلْ رَفَعَهُ قَالَ وَقَالَ حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَهَشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۹۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَحَبِيبٌ عَنْ مُحَمَّدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يُونُسَ وَأَيُّوبَ وَهَشَامٍ وَحَبِيبٍ وَقَتَادَةَ فِي آخِرِينَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضُّبِّيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فِي الْعَلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ كَذَلِكَ مُجَوِّدًا. [صحيح - بخاری ۵۴۷۱]

(۱۹۲۵۹) محمد سلمان نامی شخص سے مرفوع روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بچے کی ولادت پر عقیقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوَدَ الْغُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَنَّ

الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَنِ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

وَأَمْتَشَّهَدُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا بِرِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ كَذَلِكَ مُجَوِّدًا قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلُهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۹۲۶۰) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے بچے کی ولادت پر عقیقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے پلیدی کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ سَلْمَانُ: الْعَقِيقَةُ مَعَ الْوَلَدِ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ الدَّمَ وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

قَالَ مُحَمَّدٌ: حَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَعْلَمَ مَا أَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يُخْبِرُنِي. [صحيح]

(۱۹۲۶۱) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ سلمان نے کہا: بچے کی ولادت پر عقیقہ کیا جائے، اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف کو دور کرو۔ محمد کہتے ہیں میں یہ جانتا چاہتا تھا کہ پلیدی کو دور کرنا کیا ہے لیکن مجھے کسی نے نہ بتایا۔

(۱۹۲۶۲) قَالَ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِمَاطَةُ الْأَذَى خَلْقُ الرَّأْسِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ قَدْ ذَكَرَهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرِّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۹۲۶۲) ہشام حسن بصری سے نقل فرماتے ہیں کہ بچے سے پلیدی کو دور کرنا اس کے سر کو مونڈنا ہے۔

(۱۹۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرِّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرَبُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى. [صحيح]

(۱۹۲۶۳) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے خون بہاؤ اور اس سے پلیدی کو دور کرو۔

(۱۹۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْبَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تَذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى. [صحيح]

(۱۹۲۶۳) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھا ہوتا ہے تو ساتویں دن بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور سر مونڈ کر نام رکھا دیا جائے۔

(۱۹۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعُقَيْقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ قُرَيْشٍ.

(۱۹۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شَرْجِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ: مَا مَرَّتَيْنِ بِعَقِيقَتِهِ قَالَ: يُحْرَمُ شَفَاعَةُ وَلَدِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ عَقَى عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَحَلَقَ شُعُورَهُمَا وَتَصَدَّقَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِزَنَةِ فِضَّةٍ. [حسن]

(۱۹۲۶۷) یحییٰ بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء خراسانی سے پوچھا: بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھے جانے کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: والدین بچے کی شفاعت سے مرحوم رکھے جاتے ہیں۔

(ب) امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن و حسین کی جانب سے عقیقہ کیا اور ان کے بال مونڈوائے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْمُنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَقَى عَنِ الْحَسَنِ كَيْشًا وَعَنِ الْحُسَيْنِ كَيْشًا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [منكر]

(۱۹۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے ایک ایک مینڈھے کا عقیقہ کیا۔

(۱۹۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا

أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشَيْنِ. [صحيح]

(۱۹۲۶۸) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے دو مینڈھوں سے عقیقہ کیا۔

(۱۹۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: وَرَزَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعْرَ حَسَنِ وَحُسَيْنٍ فَتَصَدَّقَتْ بِرِزْنِهِ ذَلِكَ فَضَةً. [ضعيف]

(۱۹۲۶۹) محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۷۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ عَقَّ عَنْ حَسَنِ وَحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. وَقِيلَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۰) امام مالک یحیی بن سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب کے دونوں بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے عقیقہ کیا گیا۔

(۱۹۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عُثْمَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُفْرَءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِرَأْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيٍّ بِنِ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَوْمَ سَابِعِيهِمَا فَحَلَقَا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فَضَةً وَلَمْ يَجِدْ أَوْ يُجَدِّدْ ذُبْحًا. وَقِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے دونوں بیٹے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتویں دن سر مونڈنے کا حکم دیا۔ پھر ان کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی اور پھر کوئی اور جانور ذبح نہیں کیا۔

(۱۹۲۷۲) أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي الْيَافِعِيَّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَوْمَ السَّابِغِ وَسَمَاهُمَا وَأَمَرَ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِمَا الْأَذَى.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ لَا أَعْلَمُ بِرُويهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْيَافِعِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ فِي عَقِيقَةِ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ نَفْسِهِ حَدِيثًا مُنْكَرًا. [ضعيف]

(۱۹۷۲) عمرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین کی جانب سے ساتویں دن عقیقہ کیا اور ان کے نام رکھے اور ان کے سر سے تکلیف کو دور کرنے کا حکم دیا۔

(۱۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُبَّانٍ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْأَبُورْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَقَّ عَنْ نَفْسِهِ بَعْدَ النَّبَرَةِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: إِنَّمَا تَرَكُوا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ لِحَالِ هَذَا الْخَبِيرِ

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ قَتَادَةَ وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۹۷۴) قَتَادَةُ أَنَسٍ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی جانب سے نبوت کے بعد عقیقہ کیا۔

(۴۴) (باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْعَقِيقَةَ عَلَى الْإِخْتِيَارِ لَا عَلَى الْوُجُوبِ)

عقیقہ کرنا اختیاری چیز ہے واجب اور لازم نہیں۔

(۱۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

أَرَاهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ: لَا يُوجِبُ اللَّهُ الْعُقُوقَ. كَأَنَّهُ تَكْرَهُ الْأَسْمَ وَقَالَ:

مَنْ وَلَدَ لَهُ وَلَدٌ فَاحْبَبَ أَنْ يُنْسَلَ عَنْهُ فَلْيُنْسَلْ عَنِ الْغُلَامِ شَتَانٍ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. [حسن]

(۱۹۷۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نافرمانی کو ناپسند کرتے ہیں گویا کہ آپ نے عقیقہ کے نام کو ہی ناپسند کیا ہے اور فرمایا:

جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا وہ پسند کرے کہ اس کی جانب سے عقیقہ کرے تو بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک۔

(۱۹۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْعُقَيْقَةِ فَقَالَ: لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ. وَكَانَتْ إِنْمَا كِرَةً الْأَسْمَ وَقَالَ: مَنْ وَلَدَ لَهُ وَلَدًا فَاحْبَبَ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَفْعَلْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا إِذَا انْصَمَّ إِلَى الْأَوَّلِ قَوْلًا وَقَدْ عُلِقَ فِيهِمَا ذَلِكَ بِمَحَبَّتِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۹۲۷۵) زید بن اسلم بنو ضرہ کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں عقوق کو ناپسند کرتا ہوں۔ گویا کہ آپ ﷺ نے عقیقہ کے نام کو ناپسند کیا اور فرمایا: جس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو تو وہ اپنے بچے کی جانب سے جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے۔

(۲۵) باب مَا يُعْقَى عَنِ الْغُلَامِ وَمَا يُعْقَى عَنِ الْجَارِيَةِ

بچی اور بچے کی جانب سے کتنا عقیقہ کیا جائے

(۱۹۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ الْخَزَاعِيَّةِ وَهِيَ الْكُفَيْيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْعُقَيْقَةِ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَغَيْرِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَصْرُكُكُمْ ذِكْرَانَا كُنْ أَمْ إِنَّا نَا. كَذَا قَالَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ وَذَكَرَ أَبِيهِ فِيهِ وَهَمٌ. [صحیح]

(۱۹۲۷۶) ام کرز خزاعیہ نے نبی ﷺ کو عقیقہ کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا، بچے کی جانب سے دو ایک جیسی بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری مذکر ہوں یا مونث تمہیں کوئی نقصان نہ دے گا۔

(۱۹۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَغَيْرِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ وَهَمٌّ قَالَ الْفَقِيهُ الْعَالِمُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ الْمُزَنِيُّ فِي الْمُخْتَصَرِ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ وَالْمَرْزُوقِيِّ

وَأَهْمُ فِيهِ فِي مَوْضِعَيْنِ

أَحَدُهُمَا أَنَّ سَائِرَ الرُّوَاةِ رَوَوْهُ عَنِ ابْنِ عَمِيَّةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَاحٍ
وَالْآخَرُ أَنَّهُمْ قَالُوا فِيهِ سَبَاحٌ بْنُ ثَابِتٍ وَقَدْ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ عَنِ الْمُزْنِيِّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ فِي أَحَدِ
الْمَوْضِعَيْنِ عَلَى الصَّوَابِ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنْ سُفْيَانَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ
وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سَبَاحٍ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ بْنِ سَبَاحٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ
كُرَيْزٍ أَخْبَرَتْهُ وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ. [صحيح]

(۱۹۲۷۷) ام کرز فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری۔

(۱۹۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ
الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَمِيَّةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ
عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: عَنِ الْعَلَامِ شَاتَانِ
مُكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. [صحيح]

(۱۹۲۷۸) ام کرز نے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بچے کی جانب سے ایک جیسی دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری
عقیقہ کیا جائے۔

(۱۹۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ يَعْنِي لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُكَافَاتَانِ قَالَ:
الْمِثْلَانِ وَالضَّانُّ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْمِعْزِ وَذَكَرْنَاهَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ إِنَائِهَا رَأَى مِنْهُ قَالَ إِنْسَانٌ لِعَطَاءٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ
ذَبَحْتُ مَكَالَهَا جَزُورًا قَالَ: ابْدَأْ بِالَّذِي سَمَى ثُمَّ ادْبَحْ بَعْدَ مَا شِئْتَ قُلْتُ لَهُ: وَالسَّنَةُ قَالَ: وَالسَّنَةُ.

[صحيح]

(۱۹۲۷۹) ابن جریر عطاء سے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ مکافاتان کیا ہے فرمایا: دونوں ایک جیسی ہوں اور
بھیر بکری سے زیادہ خوب ہے اور مذکر مومن سے زیادہ۔ یہ ان کی اپنی رائے ہے۔ عطاء سے کسی نے کہا کہ اگر میں اس کی جگہ
اونٹ ذبح کر دوں؟ تو فرمایا: اس سے ابتدا کر جس کا نام لیا گیا ہے۔ اس کے بعد جو تیرا دل چاہے کہ میں نے ان سے کہا: کیا یہ
سنت طریقہ ہے۔ فرمانے لگے: ہاں یہ سنت طریقہ ہے۔

(۱۹۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا
دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَرْيَمَةَ
يَقُولُ: نُبَسَّ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَفَى عَلَيْهِ أَوْ

قَالَ عَنْهُ جَزُورًا فَقَالَتْ: مَعَاذَ اللَّهِ وَلَكِنْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَاتَانِ مُكَافَاتَانِ. [صحيح - بدون القصة]

(۱۹۲۸۰) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن ابی بکر کے گھر بچہ پیدا ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا: اے مومنوں کی ماں! اس بچے کی جانب سے عقیقہ کرو یا بچے کی جانب سے اونٹ ذبح کر دیں۔ فرمایا: اللہ کی پناہ لیکن رسول اللہ نے تو ایک جیسی بکریاں ذبح کرنے کا فرمایا تھا۔

(۱۹۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرْتَنَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. [صحيح]

(۱۹۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: بچے کی جانب سے دو ایک جیسی بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کیا جائے۔

(۱۹۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: سَالِمُ بْنُ تَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ تَعْقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا تَعْقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ فَعَقُّوا عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. [ضعيف]

(۱۹۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہود بچے کی جانب سے عقیقہ کرتے ہیں جبکہ بچی کا عقیقہ نہیں کرتے۔ تم بچے کی جانب سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کرو۔

(۴۶) باب مَنِ اقْتَصَرَ فِي عَقِيقَةِ الْغُلَامِ عَلَى شَاةٍ وَاحِدَةٍ

جس شخص نے بچے کی جانب سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنے پر اکتفا کیا ہے

(۱۹۲۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا تَمَّتَمُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْهَدَلِيُّ الْمُقَفَّذُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَقَّى عَنِ الْحَسَنِ كَبْشًا وَعَنِ الْحُسَيْنِ كَبْشًا. [منكر - تقدم برقم ۱۹۲۶۷]

(۱۹۲۸۳) مکرّمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے ایک

ایک مینڈھا عقیقہ میں ذبح کیا۔

(۱۹۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْ وَلَدِهِ عَقِيْقَةً إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَكَانَ يَقُوْنُ عَنْ أَوْلَادِهِ شَاةَ شَاةٍ عَنِ الذَّكْرِ وَالْأُنْثَى. [صحيح]

(۱۹۲۸۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد میں سے کسی سے عقیقہ کے بارے میں نہ پوچھتے مگر اس کو عطا کرتے اور اپنی اولاد مذکر و مؤنث کی جانب سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کرتے۔

(۱۹۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: أَنَّ أَبَاهُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَقُوْنُ عَنْ بَنِيهِ الذُّكُورِ وَالْإِنَاثِ بِشَاةٍ شَاةٍ. [صحيح]

(۱۹۲۸۵) ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی جانب سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کرتے تھے۔

(۴۷) بَابُ مَنْ قَالَ لَا تُكْسِرُ عِظَامَ الْعَقِيْقَةِ وَيَأْكُلُ أَهْلُهَا مِنْهَا وَيَتَصَدَّقُونَ وَيَهْدُونَ

عقیقہ کے جانور کی ہڈی نہ توڑی جائے گھر والے کھائیں، صدقہ کریں اور تحفہ میں دیں

(۱۹۲۸۶) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ حَفْصِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي الْعَقِيْقَةِ أَلْيَى عَقَّتْهَا فَاطِمَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: أَنْ تَبْعُوْا إِلَى الْقَابِلَةِ مِنْهَا بِرَجُلٍ وَكُلُّوا وَأَطْعَمُوا وَلَا تُكْسِرُوا مِنْهَا عَظْمًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الدَّوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَدُ كَرَّةً. [ضعيف]

(۱۹۲۸۶) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس عقیقہ کے بارے میں فرمایا جو حضرت فاطمہ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے کیا کہ تم ایک ٹانگ اس کی بھیجو، کھاؤ، کھلاؤ اور اس کی ہڈی نہ توڑنا۔

(۱۹۲۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُوْلُ: تَقْطَعُ جُدُولًا وَلَا يُكْسَرُ لَهَا عَظْمٌ أَطْنَةُ قَالَ وَتُطْبَخُ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ: إِذَا ذَبَحْتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فَلَانٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَقِيْقَةِ: تَقْطَعُ أَرَابًا

أَرَابًا وَتَطْبَحُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ وَيَهْدِي فِي الْجِيَرَانِ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ [صحيح]

(۱۹۲۸۷) ام کر زفر ماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو ایک جیسی بکریاں بچے اور ایک بکری بچی کی جانب سے عقیقہ میں کیں۔

عطاء کہتے ہیں: گوشت کاٹا جائے لیکن ہڈی نہ توڑی جائے۔ پکایا جائے اور ذبح کرتے وقت ”بسم اللہ واللہ اکبر“ یہ فلاں کا عقیقہ ہے“ کہا جائے۔ گوشت کاٹ کر نمک و پانی کے ساتھ پکایا جائے اور مسابوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

(۴۸) باب لَا يُمْسُ الصَّبِيُّ بِشَيْءٍ مِنْ دَمِهَا

بچے کو عقیقہ کے جانور کا خون نہ لگایا جائے

(۱۹۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بَرْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وَلَدَ لَأَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً وَلَطَخَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ كُنَّا نَذْبَحُ شَاةً وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنَلَطُخُهُ بِزَعْفَرَانٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهِيَ حَدِيثُ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فِي الْإِبِلِ قَرَعٌ وَفِي الْغَنَمِ قَرَعٌ وَيَعْقُ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يُمْسُ رَأْسُهُ بِدَمٍ. [صحيح]

(۱۹۲۸۸) عبد اللہ بن بریدہ نے ابو بردہ سے سنا کہ جاہلیت میں جب بچہ پیدا ہوتا تو عقیقہ کی بکری کا خون بچے کے سر کو مل دیا جاتا۔ جب اللہ نے اسلام کو تک پہنچا دیا پھر ہم بکری ذبح کرتے اور بچے کے سر پر زعفران لگا دیتے۔

(ب) یزید بن عبد اللہ حزنؓ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں اور بکریوں میں ”قرع“ ہوتا تھا ان کے پہلے بچے کو بٹوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جاتا لیکن اس کا خون بچے کے سر کو نہ ملا جاتا۔

(۱۹۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثًا ذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الصِّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ قَالَتْ: وَكَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَجْعَلُونَ قُطْنَةً فِي دَمِ الْعَقِيقَةِ وَيَجْعَلُونَهُ عَلَى رَأْسِ الصَّبِيِّ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُجْعَلَ مَكَانَ الدَّمِ خُلُقًا.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُهُ فِي حَدِيثِ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ: أَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ خَلْقُ الرَّأْسِ وَالنَّهْيُ عَنْ أَنْ يَمَسَّ رَأْسَهُ بِدَمِيهَا. [صحيح]

(۱۹۲۸۹) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عقیقہ کی حدیث میں بیان فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ عقیقہ کے جانور کا خون میں روئی تر کر کے بچے کے سر پر خون لگا دیتے۔ نبی ﷺ نے خون کی جگہ خلوق لگانے کا حکم دے دیا۔

فقہہ فرماتے ہیں: سلمان بن عامر کی حدیث میں ہے کہ بچے کے سر سے پلیدی دور کی جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سر موٹہ کر بچے کو سر پر خون لگنے سے منع فرمادیا۔

(۱۹۲۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ: خَفْصُ بْنُ عُمَرَ صَاحِبُ الْحَوْضِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْنَةٌ بِعَقِيْقَتِهِ يُدْبَعُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدْمَى. زَادَ الْحَوْضِيُّ فِي رَوَايَتِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا سِيلَ عَنِ الدَّمِ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ قَالَ: إِذَا ذُبِحَتِ الْعَقِيْقَةُ أُخِذَتْ صُوفَةٌ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلَ بِهَا أَوْدَاجُهَا ثُمَّ تَوَضَّعَ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى تَسِيلَ مِثْلَ الْحَيْطِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُحْلَقُ بَعْدُ.

[صحيح۔ دون قولہ ہنملی]

(۱۹۲۹۰) حضرت سرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر بچہ عقیقہ کے عوض گردی رکھا جاتا ہے تو ساتویں دن اس کا سر موٹہ کر خون لگا دیا جائے۔ حوضی کی روایت میں زیادتی ہے کہ قنادہ سے خون لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ عقیقہ کے جانور کو ذبح کر کے اس کی رگوں سے خون لے کر بچے کے سر کی چوٹی پر خون لگائیں کہ دھاگے کی لکیر کی مانند خون بہہ جائے۔ پھر سر دھو کر موٹہ دیا جائے۔

(۱۹۲۹۱) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا وَهَمَّ مِنْ هَمَّامٍ يُدْمَى. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَلَذَكَرَهُ وَقَالَ: يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَيُسَمَّى. أَصَحُّ كَذَا قَالَ سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ يَعْنِي عَنْ قَتَادَةَ وَإِسَاسُ بْنُ دَعْفَلٍ وَأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح]

(۱۹۲۹۱) سعید بن ابی عروبہ قنادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ساتویں دن بچے کا سر موٹہ کر نام رکھ دیا جائے۔

(۴۹) باب مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْعَقِيقَةِ وَحَلْقِ الرَّأْسِ وَالتَّسْمِيَةِ

عقیقہ، سر موٹنے اور نام رکھنے کا وقت

(۱۹۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ قَالَ: الْعَلَامُ مَرَّتَيْنِ بِعَقِيقَتِهِ يُمَاطُ عَنْهُ الْأَذَى وَيُرَاقُ عَنْهُ الدَّمُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثٍ ابْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۹۲۹۲) سلمان بن عامر مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ بچہ عقیقہ کے عوض گروی رکھا جاتا ہے۔ اس سے پلیدی کو دور کیا جائے گا اور ساتویں دن بچے کی جانب سے خون بہایا جائے گا۔

(۱۹۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعَقِيقَةُ تَذْبَحُ لِسَبْعٍ وَلِأَرْبَعِ عَشْرَةَ وَلِإِحْدَى وَعِشْرِينَ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۳) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عقیقہ ساتویں، چودھویں اور اکیسویں دن کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثًا ذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْعَلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ. وَقَعَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ شَاتَيْنِ يَوْمَ السَّابِعِ وَأَمَرَ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِ الْأَذَى. وَقَالَ: اذْبَحُوا عَلَى اسْمِهِ وَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ لَكَ وَإِلَيْكَ هَذِهِ عَقِيقَةُ فَلَانٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي قُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ شَاتَيْنِ وَعَنْ حُسَيْنِ شَاتَيْنِ ذَبَحَهُمَا يَوْمَ السَّابِعِ وَسَمَّاهُمَا. [صحيح]

(۱۹۲۹۳) عمرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے ایک بھیسی دو بکریاں جبکہ بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ میں ذبح کی جائے گی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن و حسین کے عقیقہ میں ساتویں دن دو بکریاں ذبح کیں۔ ان کے سرموٹہ کے حکم دیا اور فرمایا: اس کے نام پر ذبح کرو اور کہو: بسم اللہ واللہ اکبر اے اللہ ایہ تیری عطائے لیے ہے۔ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

(۱۹۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ سَمَى الْحَسَنَ يَوْمَ سَابِعِهِ وَأَنَّهُ اشْتَقَّ مِنْ حَسَنِ حُسَيْنًا وَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا الْحَمْلُ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن کا ساتویں دن نام رکھا اور حسین کا نام بھی حسن سے مشتق ہے۔ صرف دونوں کے درمیان حل کا فرق ہے۔

(۵۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّصَدُّقِ بِزِينَةِ شَعْرِهِ فَضَّةً وَمَا تُعْطَى الْقَابِلَةُ

سر کے بالوں کے وزن کے مطابق چاندی صدقہ کی جائے اور عقیقہ کے جانور کی اگلی

ٹانگ ہدیہ میں دی جائے

(۱۹۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْيَهُودِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: وَرَزَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعْرَ حَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَزَيْنَبَ وَأُمَّ كُلثُومٍ فَتَصَدَّقَتْ بِزِينَةِ ذَلِكَ فَضَّةً.

وَرَوَاهُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ فِي حَسَنِ وَحُسَيْنٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. [ضعيف]

(۱۹۲۹۶) جعفر بن محمد بن علی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ نے حضرت حسن و حسین، زینب اور ام کلثوم کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيْهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دَبَحَتْ عَنْ حَسَنِ وَحُسَيْنٍ حِينَ وَلَدَتْهُمَا شَاةً وَخَلَقَتْ شُعُورَهُمَا ثُمَّ تَصَدَّقَتْ بِوَزْنِهِ فَضَّةً. [ضعيف]

(۱۹۲۹۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نے حسن و حسین کی ولادت پر ایک

بکری ذبح کی۔ پھر مال اتار کر ان کے وزن کے مطابق چاندی صدقہ کی۔

(۱۹۲۹۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَ: زَيْنَى شَعَرَ الْحُسَيْنِ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ فِضَّةً وَأَعْطَى الْقَابِلَةَ رَجُلَ الْعَقِيقَةِ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَرَوَى الْحُمَيْدِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى الْقَابِلَةَ رَجُلَ الْعَقِيقَةِ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا فِي أَنْ يَنْعَمُوا إِلَى الْقَابِلَةِ مِنْهَا بِرَجُلٍ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحُسَيْنِ بِشَأْنِهِ وَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزَيْنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً. فَوَزَنَاهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا

أَوْ بَعْضُ دِرْهَمٍ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَقِيلَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا أَذْهَبُ مُحْفَرًا هُوَ أَمْ لَا. [ضعيف]

(۱۹۲۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ کو حکم دیا کہ حسین کے بالوں کا وزن کر کے اس کے برابر چاندی صدقہ کرو اور عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ دے دینا۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ بھیج دی۔

(ج) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں مرسل روایت ہے کہ انہوں نے عقیقہ کے جانور کی اگلی ٹانگ بھیج دی۔

(د) محمد بن علی بن حسین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن کی جانب سے ایک بکری عقیقہ میں کی اور فرمایا: اے فاطمہ! اس کا سرموٹ کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ بالوں کا وزن ایک درہم کے برابر تھا یا درہم کا کچھ حصہ تھا۔

(۱۹۲۹۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْقَاسِمِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَعُتُّ عَنِ ابْنِي بِدَمٍ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرَقِ عَلَى الْأَوْقَاضِ أَوْ عَلَى الْمَسَاكِينِ.

قَالَ عَلِيُّ قَالَ شَرِيكَ يَعْزِي بِالْأَوْقَاضِ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَقَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَعَلْتُ

مِثْلُ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۹۲۹۹) ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نے جب حضرت حسن کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگیں: کیا میں اپنے بیٹے کی جانب سے خون بہاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ بال اتار کر بالوں کے وزن کے برابر صفہ والوں پر یا مساکین پر چاندی صدقہ کرو۔ شریک کہتے ہیں کہ جب حضرت حسین پیدا ہوئے تو فاطمہ نے پھر بھی اسی طرح کیا۔

(۱۹۲۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الصَّرَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَشْعَثَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْحُسَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ جَمِينَ وَلَكَدَتْهُ أُمُّهُ أَرَادَتْ أَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ لَهَا: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بَشَى وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَ رَأْسِهِ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوِزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَلَيَّ ابْنِ السَّبِيلِ. وَوَلَكَدَتْ الْحُسَيْنَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَصَنَعَتْ مِثْلَ ذَلِكَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَقِيلٍ. وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَلَكَانَهُ أَرَادَ أَنْ يَتَوَلَّى الْعَقِيْقَةَ عَنْهُمَا بِنَفْسِهِ كَمَا رُوِيَ عَنْهُمَا بِغَيْرِهَا وَهُوَ التَّصَدُّقُ بِوِزْنِ شَعْرِهِمَا مِنَ الْوَرِقِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۹۳۰۰) ابورافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن بن علی کی پیدائش ہوئی تو والدہ نے ان کی جانب سے ایک بڑے مینڈھے کا عقیقہ کرنا چاہا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو عقیقہ نہ کر بلکہ ان کے سر کے بال اتار کر بالوں کے وزن کے برابر اللہ کے راستہ میں یا مسافروں پر چاندی صدقہ کرو۔ جب آئندہ سال حضرت حسین کی ولادت ہوئی تو حضرت فاطمہ نے اسی طرح کیا۔ اگر یہ حدیث صحیح ہے تو گویا کہ نبی ﷺ ان کا عقیقہ اپنی جانب سے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اس لیے آپ ﷺ نے اس کو بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرنے کا کہا۔

(۵۱) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقَرْعِ

قَرْعٌ يَعْنِي سَرَّكَاءُ بَعْضُ حَصَّةٍ مُوْتَدَّةٍ دِيَا جَائِئٍ أَوْ بَعْضُ جُحُوْرٍ دِيَا جَائِئٍ سَے ممانعت کا بیان

(۱۹۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ يَبْلُغَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا شُعَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقَرْعِ.

وَالْقَرْعُ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيَدْعَ بَعْضُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ منفق علیہ]

(۱۹۳۰۱) تافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا۔

(۱۹۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شِهَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقُرْعِ. [صحیح]

(۱۹۳۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”قرع“ سے منع فرمایا ہے۔

(۵۲) باب مَا جَاءَ فِي التَّأْذِينَ فِي أُذُنِ الصَّبِيِّ حِينَ يُولَدُ

ولادت کے وقت بچے کے کان میں اذان کہنے کا بیان

(۱۹۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ

عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَذَّنَ فِي أُذُنِ

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۹۳۰۳) عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے کان میں نماز

والی اذان کہتے دیکھا جس وقت فاطمہ بیچنے لگی اس کو جنم دیا۔

(۵۳) باب تَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ وَمَا جَاءَ فِيهَا أَصَحُّ مِمَّا مَضَى

ولادت کے وقت ہی بچے کا نام رکھنے کے بارہ میں اور جو اس سے پہلے احادیث گزر گئی

ہے ان کی صحت کا بیان

(۱۹۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامِ

وَتَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَهَبَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جِئْنَا وَلَدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي عَبَائَةٍ يَهْنَأُ بِعِيرٍ لَهُ فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ تَمْرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كَهْنَ ثُمَّ فَعَرَّ لَهَا الصَّبِيُّ فَمَجَّهَ لِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: حَبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ. وَسَمَاءُ عَبْدُ اللَّهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۰۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جس وقت وہ پیدا ہوئے تو آپ ﷺ انہوں کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس کھجور ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے کھجوریں پکڑ کر منہ میں ڈال کر چبائیں، پھر نکال کر بچے کے منہ میں ڈال دیں۔ بچہ کھجور چوسنے لگا تو رسول اللہ نے فرمایا: انصار کھجور کو پسند کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔

(۱۹۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَلَدَ لِي غُلَامٌ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَسَمَاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَكُهُ بِتَمْرَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ فِيهِ وَدَعَا لَهُ بِالْبُرَيْدَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۰۵) ابو بردہ ابو موسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے گھر بچہ پیدا ہو جسے میں نے کریمی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھ کر کھجور سے گھنی دی اور ابواسامہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کر کے واپس کر دیا اور یہ ابو موسیٰ کا بڑا بیٹا تھا۔

(۵۴) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يُسَمَّى بِهِ

اللہ کو کون سے نام پسند ہیں

(۱۹۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفُقَيْه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرَّاسٍ بِسَكَّةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْجَمَحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَبْلَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بِمَكَّةَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ».

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَكَسَى فِي حَدِيثِ الْبَاقِينَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَبْلَانُ وَلَا الْقَارِيعُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح- مسلم ۲۱۳۸]

(۱۹۳۰۶) صحیح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کو تمہارے ناموں میں سے سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

(۱۹۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجُشَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «سَمُّوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَيَّ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَصْلَفُهَا حَارِثُ وَهَمَامُ وَأَفْجَحُهَا حَرْبُ وَمُرَّةُ».

[ضعيف]

(۱۹۳۰۷) ابو وہب جشمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے ناموں پر نام رکھو اور اللہ کے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں اور زیادہ سچائی والے حارث اور ہمام ہیں اور برے ناموں میں سے حرب اور مرہ ہیں۔

(۱۹۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْفَضْلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَكْوَانَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَاجْتَسِنُوا أَسْمَانَكُمْ» هَذَا مُرْسَلٌ. ابْنُ أَبِي ذَكْوَانَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعيف]

(۱۹۳۰۸) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم اپنے اور باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے۔ تم اپنے نام اچھے رکھو۔

(۵۵) باب مَا يُكْرَهُ أَنْ يُسَمَّى بِهِ

کون سے نام ناپسندیدہ ہیں

(۱۹۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْفَضْلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرَّكَّانَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَرَبَّاحًا وَيَسَارًا وَنَافِعًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۲۱۳۶]

(۱۹۳۰۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں چار قسم کے نام رکھنے سے منع فرمایا: افلح، رباحا، یسار اور نافعاً۔
(۱۹۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بَابُهَا بَدَأَتْ لَا تُسَمَّى غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَّاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَنْتُمْ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۹۳۱۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے کلمے اللہ کو محبوب ہیں: ① لا الہ الا اللہ ② اللہ اکبر ③ سبحان اللہ ④ الحمد للہ جو کلمہ بھی آپ پہلے پڑھ لیں کوئی حرج نہیں، لیکن اپنے اپنے کلمات یا رباح، نجیح اور افلح نہ رکھ۔ کیونکہ جب آپ کہیں گے کہ وہ یہاں ہے۔ اگر وہ نہ ہو تو آپ کہیں گے وہ یہاں موجود نہیں ہے آپ ﷺ نے چار نام بیان کیے مزید کا اضافہ نہ فرمایا۔

(۱۹۳۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بَعْلَى وَبَرَكَهَ وَأَفْلَحَ وَيَسَارَ وَيَنْفَعُ وَبَنُو ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدَ غَنَافَةٍ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي خَلْفٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح]

(۱۹۳۱۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بعلی، برکہ، افلح، یسار اور نافع نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا لیکن آپ ﷺ خاموش ہو گئے، کچھ کہا نہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے موت تک اس سے منع نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اس طرح کے نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا، پھر چھوڑ دیا۔

(۱۹۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ: أَخْنَعُ اسْمٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ يَسْمَى مَلِكَ الْأَمَلِكِ.
لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ زَادَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رَوَاتِهِ: لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَأَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ زَادَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعٍ فَقَالَ: [أَوْضَعُ. - صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کا نام بدترین ہوگا، جس نے بادشاہوں کا بادشاہ نام رکھا۔ ابو بکر بن شعبہ کی روایت میں ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

(۵۶) باب تَغْيِيرِ الْإِسْمِ الْقَبِيحِ وَتَحْوِيلِ الْإِسْمِ إِلَى مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ

برے نام کو تبدیل کر کے اچھا نام رکھ لینے کا بیان

(۱۹۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِمَةَ قَالَتْ: أَنْتِ جَمِيلَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح - مسلم ۲۱۳۹]

(۱۹۳۱۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عاصمہ کا نام تبدیل کر کے جمیلہ رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذُبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخْذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهَى النَّبِيُّ ﷺ - بَشَى بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَأَحْتَمَلَ مِنْهُ عَلَى فَخْذِ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَقْبَلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيْنَ الصَّبِيُّ؟ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ قَالَ: فَلَانٌ. قَالَ: لَا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ. فَسَمَاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ وَغَيْرِهِ عَنْ سَعِيدِ.

(۱۹۳۱۴) سہل بن سعد فرماتے ہیں: منذر بن ابی اسید کو ولادت کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے اس کو ران پر رکھ لیا اور ابو اسید بیٹھ گئے تھے۔ نبی ﷺ کسی چیز میں مصروف ہو گئے تو ابو اسید نے اپنے بیٹے کو نبی ﷺ کی ران سے اٹھالیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: بچہ کہاں ہے؟ تو ابو اسید کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم نے اس کو اٹھالیا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس کا نام کیا ہے تو ابو اسید نے کہا: فلاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اس کا نام منذر رکھ دو تو انہوں نے اس کا نام منذر رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ قُلْتُ: حَزْنٌ. قَالَ: بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ. قَالَ: لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّيْتَنِي بِهِ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَمِنْ بَيْنِكَ الْحُزُونَةُ بَعْدُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- بخاری ۱۶۹۰-۶۱۹۳]

(۱۹۳۱۵) سعید بن مسیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حزن۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ تو سہل ہے۔ اس نے کہا: میں اپنے باپ کا رکھا ہوا نام تبدیل نہ کروں گا۔ ابن مسیب کہتے ہیں: اس کے بعد ہمارے اندر پریشانی ہی رہی۔

(۱۹۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تَرُكِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- متفق علیہ]

(۱۹۳۱۶) ابورافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ زینب کا نام برہ تھا۔ ان سے کہا گیا کیا آپ اپنا تزکیہ کرتی ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَمَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ وَكَخَلَّتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةَ فَمَنَّاهَا زَيْنَبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح - مسلم ۲۱۴۲]

(۱۹۳۱۷) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ زینب بنت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میرا نام برہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے میرا نام زینب

رکھ دیا اور آپ ﷺ کے پاس زینب بنت جحش آئی۔ ان کا نام بھی برہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے تبدیل کر کے زینب رکھ دیا۔

(۱۹۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطُّرَايْفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: تَوَفَّى

صَاحِبٌ لِي غَرِيبًا فَكُنَّا عَلَى قَبْرِهِ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الْعَاصِ وَكَانَ اسْمِي

الْعَاصِ وَاسْمُ ابْنِ عُمَرَ الْعَاصِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْزِلُوا وَافْبِرُوا وَأَنْتُمْ

عَبِيدُ اللَّهِ. قَالَ فَتَزَلْنَا فَقَبَرْنَا أَخَانًا وَصَعَلْنَا مِنَ الْقَبْرِ وَقَدْ أَبْدَلْتُ أَسْمَاؤَنَا.

وَفِي هَذَا الْبَابِ أَحْبَابٌ كَثِيرَةٌ فَإِنَّهُ غَيَّرَ اسْمَ الْعَاصِ بْنِ الْأَسْوَدِ بِمُطْعِمٍ وَأَصْرَمَ بِزُرْعَةَ وَشَهَابٍ بِهَشَامٍ

وَحَوْبٍ بِسَلَمٍ وَالْمُضْطَجِعِ بِالْمُصْبِعِ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَطُولُ بِتَقْلِيلِهِ الْكِتَابُ. [ضعیف]

(۱۹۳۱۸) عبد اللہ بن حارث بن جزاء زبیدی بیان کرتے ہیں کہ ہمارا ایک غریب ساتھی فوت ہو گیا تو میں یعنی عبد اللہ بن

حارث اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص اس کی قبر پر موجود تھے۔ میرا اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص اور ابن عاص کا نام عاص تھا تو رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: نیچے اتر کر اپنے ساتھی کو دفن کرو۔ تم اللہ کے بندے ہو، یعنی آج سے تمہارا نام عبد اللہ رکھا جاتا ہے۔ ہم اپنے

بھائی کو قبر میں دفن کرنے کے بعد جب باہر نکلے تو ہمارے نام تبدیل ہو چکے تھے۔

(۵۷) باب مَا يُكْرَهُ أَنْ يَتَكَنَّى بِهِ

کون سی کنیت رکھنا ناپسندیدہ ہے

(۱۹۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ السَّلَمِيُّ إِمْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ

أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ-: تَسَمَّوْا بِأَسْمَى وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ

سُفْيَانَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ

(۱۹۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم رحمہ اللہ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُثَنَّى سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَلَدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَاهُ الْقَاسِمُ فَقُلْنَا: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نَنْعَمُ عَلَيْهَا فَاتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ - قَدْ كَرِهَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمِ ابْنُكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے بچے کا نام قاسم رکھ دیا۔ ہم نے کہا: تیری کنیت ہم ابو القاسم نہ رکھیں گے۔ نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ لو۔

(۱۹۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ يُعْنَى أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ میں تو قاسم ہوں مجھے معنوت ہی تمہارے درمیان تقسیم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

(۱۹۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَلَدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَاهُ بِاسْمِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالُوا: لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ خَالِدٍ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عُبَيْدُ عَنْ حُصَيْنٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے نبی ﷺ کے نام جیسا نام رکھ دیا۔ صحابہ نے کہا: ہم اس کی کنیت نہ رکھتے دیں گے۔ یہاں تک کہ نبی ﷺ سے پوچھ لیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَلَدَ لِرَجُلٍ مِّنَا غُلَامٌ فَسَمَاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَنْطَلَقَ بِإِينِهِ حَامِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَاتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَائِمٌ أَقِيمُ بَيْنَكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی کے ہاں بچہ کی پیدائش ہوئی۔ اس نے بچے کا نام محمد رکھ دیا تو لوگوں نے کہا: ہم تجھے بچے کا نام محمد نہیں رکھنے دیں گے۔ وہ اپنے بچے کو کمر پر اٹھا کر نبی ﷺ کے پاس لے آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے گھر بچہ پیدا ہوا۔ میں نے اس کا نام محمد رکھ دیا تو لوگوں نے مجھے کہا: ہم تجھے جھوڑیں گے نہیں کہ تو نے محمد ﷺ کے نام کے ساتھ نام رکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو کیونکہ میں قاسم ہوں۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا ہوں۔

(۱۹۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مِلَاسِ السَّمِيرِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ: نَادَى رَجُلٌ بِالْبَيْعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَأَلْفَتْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ: سَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَابْنِ كُرَيْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۳۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے بیع میں ابو القاسم کہہ کر آواز دی تو رسول اللہ ﷺ نے مڑ کر دیکھا

تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے فلاں کو آواز دی ہے، آپ ﷺ کو نہیں دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نام جیسا تم نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی تم کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَقَتْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا دَعَوْتُ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح]

(۱۹۳۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بازار میں تھے۔ کسی شخص نے ابو القاسم کہہ کر آواز دی۔ رسول اللہ ﷺ نے مڑ کر دیکھا تو اس شخص نے کہا: میں نے اس شخص کو بلایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام کو اختیار کر سکتے ہو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو۔

(۱۹۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَكْنِيَ بِأَبِي الْقَاسِمِ كَانَ اسْمُهُ مُحَمَّدًا أَوْ غَيْرَهُ.

قَالَ الْفَقِيه رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا مَعْنَى هَذَا عَنْ طَاوُسِ الْيَمَانِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح]

(۱۹۳۴۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ ابو القاسم کنیت رکھے، جب اس کا نام محمد یا کوئی اور ہو۔

(۵۸) باب مَنْ رَأَى الْكَرَاهَةَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا

جس شخص نے نبی ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنا ناپسند کیا ہے

(۱۹۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَكْنِي بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكْنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي .

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهَا وَآحَادِيثُ النَّهْيِ عَلَى الْإِطْلَاقِ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ طَرِيقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۱۹۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے نام جیسا نام رکھے تو وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت جیسی کنیت رکھے وہ میرا نام نہ رکھے۔

(۵۹) باب مَا جَاءَ مِنَ الرُّخْصَةِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا

کنیت اور نام کو جمع کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۹۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرِ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ فِطْرِ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَلَدَ لِي مِنْ بَعْدِكَ وَلَدٌ أَسْمِيهِ بِاسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ [صحيح]

(۱۹۳۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہو تو کیا میں بچے کا نام آپ ﷺ کے نام جیسا اور کنیت آپ ﷺ کی کنیت جیسی رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بات نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا تھا۔

(۱۹۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ جَعْفَرٍ الصَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مُنْذِرٍ التَّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَقُولُ: كَانَتْ رُخْصَةٌ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَلَدَ لِي بَعْدَكَ أَسْمِيهِ بِاسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَالْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ فِي وَصْلِهِ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۰) محمد بن حنفیہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رخصت تھی۔ جب انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہو تو کیا میں بچے کے نام آپ ﷺ کے نام جیسا اور کنیت آپ ﷺ کی کنیت جیسی رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا۔

(۱۹۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ عَنْ جَدِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَارِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَيْتُهُ مُحَمَّدًا وَكُنَيْتُهُ أُمَّا الْقَاسِمِ فَذَكِّرْ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَلَدَى أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا أَلَدَى حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي.

قَالَ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَحَادِيثُ النَّهْيِ عَنِ التَّكْنِيسِ بِأَبِي الْقَاسِمِ عَلَى الْإِطْلَاقِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ لَحَجَبِيِّ

هَذَا وَكَثُرَ فَالْحُكْمُ لَهَا دُونَهُ وَحَدِيثُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ عَرَفَ نَهْيًا حَتَّى سَأَلَ الرُّخَصَةَ لَهُ وَحَدَهُ وَقَدْ يَحْتَمِلُ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنْ صَحَّ طَرِيقُهُ أَنَّ يَكُونُ نَهْيُهُ وَقَعَ فِي الْإِيتِدَاءِ عَلَى الْكُرَاهِيَةِ وَالْتِزَامِهِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ فَمِنْ تَوَهَّمَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ عَلَى التَّحْرِيمِ بَيْنَ اللَّهِ عَلَى غَيْرِ التَّحْرِيمِ وَالْأَوَّلُ أَظْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ فِي كِتَابِ الْأَدَبِ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ مَا كَانَ مَالِكٌ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ اسْمَ النَّبِيِّ ﷺ وَكُنْيَتَهُ فَأَشَارَ إِلَى شَيْخٍ جَالِسٍ مَعَنَا فَقَالَ: هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ سَمَاءُ مُحَمَّدًا وَكُنَاهُ أَبَا الْقَاسِمِ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّمَا نَهَى عَنْ ذَلِكَ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - كُرَاهِيَةً أَنْ يُدْعَى أَحَدٌ بِاسْمِهِ أَوْ كُنْيَتِهِ فَيَلْتَفِتُ النَّبِيُّ ﷺ - فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

قَالَ حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ: إِنَّمَا كَرِهَ أَنْ يُدْعَى أَحَدٌ بِكُنْيَتِهِ فِي حَيَاتِهِ وَلَمْ يَكْرَهُ أَنْ يُدْعَى بِاسْمِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يُدْعُو بِاسْمِهِ فَلَمَّا قُبِضَ ذَهَبَ ذَلِكَ لَا تَرَى أَنَّهُ أَذِنَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ وُلِدَ لَهُ ابْنٌ بَعْدَهُ أَنْ يَجْمَعَ لَهُ الْأِسْمَ وَالْكُنْيَةَ وَأَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلَاءِ وَجْهِ الصَّحَابَةِ جَمَعُوا بَيْنَهُمَا مِنْهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا التَّخْصِصُ بِحَيَاتِهِ وَالْإِسْتِدْلَالُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ وَفَاتِهِ مِنَ النَّوْعِ الَّذِي كَانَ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَا حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۹۳۳۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے بچے کا نام محمد اور کنیت ابو القاسم رکھی ہے۔ مجھے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ناپسند کرتے ہیں۔ فرمایا: جس شخص کے لیے میرے جیسا نام رکھنا ہے اس کے لیے کنیت حرام اور جس کے لیے کنیت طال ہے کو نام رکھنا حرام ہے
نوٹ: نبی ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنا آپ ﷺ کی زندگی میں جائز نہ تھا، لیکن آپ ﷺ کے بعد نام و کنیت کو جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۰) باب مَنْ تَكْنَى بِأَبِي عِيسَى

جو شخص اپنی کنیت ابو عیسیٰ رکھتا ہے

(۱۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَبِي الزُّرَّاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ ابْنًا لَهُ يَكْنَى أَبَا عِيسَى وَأَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ تَكْنَى بِأَبِي عِيسَى فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كُنَّا بِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ غَفِرَ لَهُ

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَإِنَّا فِي جَلَدٍ لِّنَّا فَلَمْ يَزَلْ يَكْنِي بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى هَلَكَ. [صحیح]
 (۱۹۳۳۲) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو ابوعبسیٰ کنیت رکھنے پر مارا اور مغیرہ بن شعبہ نے اپنی کنیت ابوعبسیٰ رکھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ کو ابوعبداللہ کنیت رکھ لینا کافی نہ تھا؟ اس نے کہا: رسول اللہ نے میری کنیت رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے اور پچھے گناہ معاف کر دے گئے اور پھر ہم اپنی وفات تک ان کی کنیت ابوعبداللہ ہی رہی۔

(۶۱) بَابُ مَنْ تَكْنَى وَلَيْسَ لَهُ وَلَدٌ

جس نے بغیر بچے کے کنیت رکھی

(۱۹۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَجَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا كَانَ لِي أَخٌ يَقَالُ لَهُ أَبُو عَمِيرٍ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ قَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَرَأَهُ قَالَ: أَبَا عَمِيرٍ مَا فَعَلَ النَّغِيرُ؟ قَالَ وَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ.

رَوَاهُ الْمُتَعَارِئِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَعَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح]
 (۱۹۳۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے۔ میرا ایک بھائی جس کا نام ابوعمیر تھا۔ اس کا دودھ چھڑوا یا گیا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آتے تو پوچھتے: اے ابوعمیر! تیری چڑیا کا کیا بنا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ اس چڑیا کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

(۶۲) بَابُ الْمَرْأَةِ تَكْنَى وَلَيْسَ لَهَا وَلَدٌ

عورت کا بغیر اولاد کے کنیت رکھنا

(۱۹۳۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاصٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهْنٌ كُنِّي غَيْرِي قَالَ: تَكْنِي بِابْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ. فَكَانَتْ تَكْنِي بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ.

(۱۹۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میرے علاوہ آپ ﷺ کی تمام عورتوں کی کنیت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بیٹے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے نام پر کنیت رکھ لے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت فوت ہونے تک ام عبد اللہ تھی۔

(۱۹۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاسِي فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُبَادِ بْنِ حُمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَكُنِّي فِكُلِّ رِسَالَتِكَ لَهَا كُنِيَةً فَقَالَ: بَلَى أَكُنِّي بِإِثْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ. فَكَانَتْ تُكْنَى أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. (ت) تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُسْلِمَةُ بْنُ قَعْبٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح]

(۱۹۳۵) عباد بن حمزہ بن عبد اللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ میری کنیت کیوں نہیں رکھتے، جبکہ آپ ﷺ کی تمام بیویوں کی کنیتیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بیٹے عبد اللہ کے نام پر رکھ لے تو ان کی کنیت ام عبد اللہ تھی۔

(۶۳) (باب أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا)

پرندوں کو ان کی جگہوں پر رہنے دو

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعَهُ مِنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَحَدَّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: عَنِ الْعَلَّامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذِكْرَانَا كُنَّ أُمَّ إِنَاءً. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَقْرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا [صحیح]

(۱۹۳۶) ام کرز کعبہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ بچے کی جانب سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ میں ذبح کی جائے گی۔ مذکر ہو یا مؤنث کوئی حرج نہیں اور میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ پرندوں کو ان کی جگہ پر رہنے دو۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

سَبَّاحُ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ أُمَّ كُرْزٍ الْكُفَيْتَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَقْرِؤُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ: عَلَى مَكَانَاتِهَا. وَهِيَ بِنَصَبِ الْكَافِ أَيْضًا جَمْعُ مَكَانٍ كَمَا بَلَغَنِي. [صحيح]

(۱۹۳۳۷) ام کرز کعبہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پرندوں کو تم ان کی جگہ پر رہنے دو اور ان کے علاوہ سفیان سے کسی نے بیان کیا کہ ان کے گھوسلوں میں رہنے دو۔

(۱۹۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلَ إِبْنُ سَالٍ إِبْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: أَقْرِؤُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا. فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَقَّ إِنَّ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ صَاحِبَ ذَلِكَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: أَقْرِؤُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا. فَقَالَ: كَانَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا أَتَى الْحَاجَةَ أَتَى الطَّيْرَ فِي وَكْرِهِ فَفَرَّهْ فَإِنْ أَخَذَ ذَلِكَ الْيَمِينِ مَضَى لِحَاجَتِهِ وَإِنْ أَخَذَ ذَلِكَ الشَّمَالِ رَجَعَ فَتَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ قَالَ: وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ نَسِجَ وَحْدِهِ فِي هَذِهِ الْمَعَانِي. [صحيح]

(۱۹۳۳۸) ابراہیم بن محمود فرماتے ہیں: کسی نے یونس بن عبد الاعلیٰ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے قول ((اَقْرِؤُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَاتِهَا)) کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: اللہ حق کو پسند کرتا ہے۔ امام شافعی رحمہ نے اس کی تفسیر یوں بیان کی ہے کہ جاہلیت میں کسی انسان کو کام ہوتا تو وہ پرندوں کو گھوسلوں سے اڑاتا۔ اگر پرندہ دائیں جانب اڑتا تو وہ اپنا کام کر لیتا۔ اگر پرندہ بائیں جانب اڑتا تو کام سے رک جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

(۶۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفِرْعِ وَالْعَتِيرَةِ

فرع اور عتیرہ کا بیان

(۱۹۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوُدَّارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَتَصَرُّ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَسْرٍ بْنِ الْمُثَنَّلِ السَّمْعِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ قَالَ نُسَيْبَةُ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ كَمَا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ ادْبَحُوا لِلَّهِ فِي أَيْ شَهْرٍ تَخَارَ وَتَرَوْا لِلَّهِ وَأَطِيعُوا قَالَ: إِنَّا كَمَا نَفْرَعُ فِرْعَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فِرْعَ تَعْلُوهُ مَا يَسُكُ حَتَّى إِذَا اسْتَجَمَلَ دَبَحَتْهُ فَصَدَّقَتْ بِلَحْيِهِ قَالَ خَالِدٌ أَحْسَنَ فَلَمْ عَلَى أَبِي السَّيَالِ فَإِنَّ ذَلِكَ حَيْرٌ.

قَالَ خَالِدٌ فَلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَمَا السَّائِمَةُ قَالَ: مِائَةٌ كَمَا قَالَهُ أَبُو قِلَابَةَ [صحيح]

(۱۹۳۳۹) یہیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی کہ ہم رجب کے مہینہ میں جانور ذبح کرتے تھے مگر

جاہلیت میں۔ آپ ﷺ ہمیں اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس مینے میں چاہو اللہ کے لیے ذبح کرو اور لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی حاصل کرو۔ اس شخص نے کہا: ہم جاہلیت میں فرما ذبح کرتے تھے، اس کے بارے میں آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر چہ نے والی بکریوں میں ایک فرع ہے۔ تم اپنے چوپایوں کو چارادو جب وہ مکمل اونٹ بن جائے تو ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کرو۔ خالد کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ مسافروں پر صدقہ کیا جائے یہ بہتر ہے۔

(۱۹۳۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ خُنَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْفَرْعَةِ مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ وَاحِدَةً. كَذَا فِي كِتَابِي وَلِي رِوَايَةٌ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي كُلِّ خَمْسِينَ وَاحِدَةً.

(ت) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ وَقَالَ: مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شاةً شاةً. [ضعیف]
(۱۹۳۳۰) حفصہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچاس بکریوں میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دینے کا حکم دیا۔ ابن جریر سے روایت ہے کہ پچاس میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دی جائے۔
عبد اللہ بن عثمان بن غنم فرماتے ہیں کہ ہر پچاس میں سے ایک بکری اللہ کے راستے میں دی جائے۔

(۱۹۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَبَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَرَاهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: عَنِ الْعُقَيْقَةِ فَذَكَرَهَا وَقَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْفَرْعِ قَالَ: وَالْفَرْعُ حَتَّىٰ وَأَنْ تَتْرُكُوهُ حَتَّىٰ يَكُونَ بَكْرًا شَعْبًا أَوْ ابْنُ لَبُونٍ فَتُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ لِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْزُقَ لَحْمَهُ بِوَبْرِهِ وَكَفَّ إِيَّاكَ وَتَوَلَّهِ نَافِلًا. [حسن]

(۱۹۳۴۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سے عقیقہ اور فرع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: فرع حق ہے تم اسے مکمل اونٹ بننے تک چھوڑے رکھو، پھر اسے بیواؤں کو دے دو یا اللہ کے راستے میں سواری کے لیے دے دیا جائے۔ یہ ذبح کرنے سے بہتر ہے۔ یہاں تک کہ اس کا گوشت اس کے بالوں سے چمٹ جائے اور آپ اپنے برتن کو اٹھ لیں اور اپنی اونٹنی کو چھوڑ دیں گے۔

(۱۹۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - بِعَرَفَةَ وَسُئِلَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ: لَا أَحِبُّ الْعُقُوقَ وَمَنْ وَلَدَهُ وَلَكَدَّ وَأَحَبُّ أَنْ يَنْسَكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكَ. وَسُئِلَ عَنِ الْغَبِيرَةِ فَقَالَ: حَقٌّ. وَسُئِلَ عَنِ الْفَرَعِ فَقَالَ: حَقٌّ وَلَيْسَ هُوَ أَنْ تَذْبَحَهُ عَرَاءً مِنْ عَرَاءٍ وَلَكِنْ تُمْكِنُهُ مِنْ مَالِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ ابْنٌ لَبُونٍ أَوْ ابْنٌ مَخَاضٍ رُخْبًا يَعْنِي ذَبْحَتَهُ وَذَلِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ وَتَوَلَّهِ نَافَتَكَ وَتَذْبَحَهُ بِخَيْطٍ لَحْمُهُ بِشَعْرِهِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَأَنْ تَعْرُكَهُ تَحْتَ أُمِّهِ حَتَّى يَكُونَ ابْنٌ لَبُونٍ أَوْ ابْنٌ مَخَاضٍ. [ضعف]

(۱۹۳۳۲) زید بن اسلم ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں، جو اپنے والد یا چچا سے روایت کرتا ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس میدان عرفات میں موجود تھا۔ آپ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں عقوق کو پسند نہیں کرتا جس کے ہاں بچہ پیدا ہو اگر وہ جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے اور آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حق ہے اور آپ ﷺ سے فرع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: درست ہے، لیکن اس کو ابتدائی میں ذبح نہ کیا جائے بلکہ اپنے مال میں رکھ کر مکمل اونٹ بنا کر ذبح کرو، یہ بہتر ہے کہ تم اس کا گوشت برتنوں سے اٹھال دو اور اونٹنی کو دیے چھوڑ دو اور اس کا گوشت بالوں کے ساتھ چھٹ جائے۔

(ب) عبد الجبار بن علسفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس بچے کو ماں کا دودھ پینے دیں یہاں تک کہ وہ دو تین سال کا ہو جائے۔ (۱۹۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ أَبِي قُشَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ السُّهْمِيِّ حَدَّثَنَا زُرَّارَةُ بْنُ كُرَيْمٍ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - بِعَرَفَاتٍ أَوْ قَالَ بِوَسْطَى وَقَدْ أَطَافَ بِهِ النَّاسُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْغَبِيرَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَغْتَرِ وَمَنْ شَاءَ فَرَعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَفْرَعْ. وَقَالَ فِي الْغَنَمِ: أَضْحَيْتَهَا. وَوَصَفَ لَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَاحِدَةً. [ضعف]

(۱۹۳۴۳) حارث بن عمر فرماتے ہیں: میں میدان عرفات یا منیٰ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ لوگوں نے آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا۔ ایک شخص نے آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو جانور ذبح کرنا چاہے کرے جو نہ چاہے نہ کرے اور جو بکری کا بچہ ذبح کرنا چاہے کرے جو نہ چاہے نہ کرے اور بکری کے بارے میں فرمایا کہ میں اس کی قربانی کرنا چاہتا ہوں تو ابو عمر نے سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے سمجھایا۔

(۱۹۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْرَانَ

الدَّبَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عَدُسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَبَائِحَ فَتَأْكُلُ مِنْهَا وَنَطْعُمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. قَالَ وَكِيعٌ لَا أَدْعُهَا أَبَدًا. (ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ ذَبَحْنَا فِي رَجَبٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۴۷) ابو رزین نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! ہم زمانہ جاہلیت میں جانور ذبح کر کے کھاتے اور آنے والوں کو بھی کھلاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ میں اس کو کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ ابو عن فرماتے ہیں کہ ہم رجب میں جانور ذبح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۳۴۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مَخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ: كُنَّا وَقُوفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - بِعَرَفَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحِيَّةٌ وَعَقِيرَةٌ. هَلْ تَدْرِي مَا الْعَقِيرَةُ؟ هِيَ الْيَتَى تُسَمَّى الرَّجْبِيَّةَ. [ضعيف]

(۱۹۳۴۵) مخنف بن سلیم غامدی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ میدانِ عرفات میں وقف کرتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سال میں ہر گھروالے پر قربانی اور عتیرہ ہے، عتیرہ جانتے ہو کیا ہوتا ہے؟ یہ وہ جانور جس کو تم ماہِ رجب میں ذبح کرتے ہو۔

(۱۹۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا فَرَعَةَ وَلَا عَقِيرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۹۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔

(۱۹۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا فَرَعٌ وَلَا عَقِيرَةٌ. قَالَ: وَالْفَرَعُ أَوَّلُ يَنَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لَطَوًا غَيْرِهِمْ وَالْعَقِيرَةُ فِي رَجَبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح]

(۱۹۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔ فرع ایسا بچہ جسے جنم دینے کے بعد وہ

بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عیرہ ایسا جانور جو جب کے مہینہ میں ذبح کیا جاتا تھا۔

(۱۹۲۶۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا الْمُزْنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: هُوَ شَيْءٌ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَطْلُبُونَ بِهِ الْبُرْكََةَ فِي أَمْوَالِهِمْ فَكَانَ أَحَدُهُمْ يَذْبَحُ بِكَرٍ نَاقِيَةٍ أَوْ شَاتِيَةٍ فَلَا يَغْلُوهُ رَجَاءُ الْبُرْكََةِ فِيمَا يَأْتِي بَعْدَهُ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنْهُ فَقَالَ: فَرُّوْا إِن شِئْتُمْ، أَى اذْبَحُوا إِن شِئْتُمْ وَكَانُوا يَسْأَلُونَهُ عَمَّا كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خَوْفًا أَنْ يُكْرَهَ فِي الْإِسْلَامِ فَأَعْلَمَهُمْ أَنَّهُ لَا مَكْرُوهَ عَلَيْهِمْ فِيهِ وَأَمَرَهُمْ اخْتِيَارًا أَنْ يَغْلُوهُ ثُمَّ يَحْمِلُوا عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي صَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْفَرَعَةِ فَقَالَ: الْفَرَعَةُ حَقٌّ وَأَنْ تَغْلُوهُ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ لَبُونٍ زُخْرُبًا فَتُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِنْ أَنْتَكَ وَتَوَلَّهِ نَاقِيَةً وَتَأْكُلَهُ يَتَلَصَّقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ: الْفَرَعَةُ حَقٌّ. مَعْنَاهُ أَنَّهَا لَيْسَتْ بِبَاطِلٍ وَلَكِنَّهُ كَلَامٌ عَرَبِيٌّ يَخْرُجُ عَلَى جَوَابِ السَّائِلِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا فَرَعَةَ وَلَا غَيْرَةَ. وَلَيْسَ هَذَا بِاخْتِلَافٍ مِنَ الرِّوَايَةِ إِنَّمَا هَذَا لَا فَرَعَةَ وَاجِبَةٌ وَلَا غَيْرَةٌ وَاجِبَةٌ وَالْحَدِيثُ الْآخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَعْنَى ذَا أَنَّهُ أَبَاحَ لَهُ اللَّذْبَحَ وَاخْتَارَ لَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ يَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَالْغَيْرَةُ: هِيَ الرَّجَبِيَّةُ وَهِيَ ذَبِيحَةٌ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْرُرُونَ بِهَا فِي رَجَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا غَيْرَةَ. عَلَى مَعْنَى لَا غَيْرَةَ لَا زِمَةَ وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ سُئِلَ عَنِ الْغَيْرَةِ: اذْبَحُوا لِلَّهِ فِي أَى شَهْرٍ مَا كَانَ. أَى اذْبَحُوا إِن شِئْتُمْ وَاجْعَلُوا اللَّذْبَحَ لِلَّهِ لَا لِغَيْرِهِ فِي أَى شَهْرٍ مَا كَانَ لَا أَنَّهَا فِي رَجَبٍ دُونَ مَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ. [صحيح]

(۱۹۳۳۸) مذنی فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اپنے مالوں کو بابرکت بنانے کے لیے اپنی اونٹنی یا بکری کے بچے کو بغیر دودھ پلائے ذبح کر دیتے تھے۔ جب انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ذبح کرنا چاہو تو کر لو اور انہوں نے پوچھا کہ وہ یہ کام جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔ کہیں اسلام اس کو مکروہ تو نہیں سمجھتا؟ تو آپ ﷺ نے بتایا کہ یہ حرام نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بچے کو غذا دی جائے۔ پھر اللہ کے راستہ میں اس پر سواری کی جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زید بن اسلم بنو ضمیرہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، جو اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ نبی ﷺ سے فرح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: فرح حق ہے اور تم اس بچے کو غذا دو یہاں تک کہ وہ دو تین سال کا مکمل اونٹ بن جائے تو کسی بیوہ کو دے دیا جائے یا اللہ کے راستے میں اس پر سواری کی جائے۔ یہ اس سے بہتر ہے کہ آپ اپنے برتنوں کو انڈیل دیں اپنی اونٹنی سے بچے کو چھین لیں اور اس کا گوشت بالوں کے ساتھ چپک جائے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: فرع حق ہے اس کا یہ معنی ہے کہ باطل نہیں اور جو آپ ﷺ نے فرمایا کہ فرع اور عترہ نہیں ہے اس کا مقصد ہے کہ واجب نہیں ہے کیونکہ دوسری حدیث اس معنی پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے بیوہ کو دینے یا اس پر نفی کبیل اللہ سواری کی اجازت دی اور آپ ﷺ کا یہ فرمانا کہ عترہ جس مہینہ میں تم ذبح کرنا چاہو کر سکتے ہو؛ کیونکہ اسے اللہ کے لیے ذبح کیا جاتا ہے کسی دوسرے کے نام کا ذبح نہیں کرتے۔

(۱۹۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْفَرْعُ أَوَّلُ شَيْءٍ تَنْتَحِدُ النَّاقَةُ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ حِينَ يُولَدُ فَكِرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ: دَعُوهُ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ مَخَاضٍ أَوْ ابْنُ لَبُونٍ. فَيَصِيرُ لَهُ طَعْمٌ وَالزُّخْرُبُ هُوَ الَّذِي قَدْ غَلَطَ جِسْمُهُ وَاشْتَدَّ لَحْمُهُ وَقَوْلُهُ: خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ. إِذَا ذَبَحْتَهُ حِينَ تَضَعُهُ أُمُّهُ يَبْقَى الْأَمُّ بِلَا وَلَدٍ تَرْضِعُهُ فَانْقَطَعَ لِدَلِكَ لَبْنُهَا يَقُولُ: فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَأْتَ إِيَّاكَ وَهَرَفْتَهُ. وَقَوْلُهُ: تَوَلَّاهُ نَاقَتَكَ. لَهُوَ ذَبَحَهُ وَلَدَهَا وَكُلُّهُ أَتَى فَقَدْتُ وَلَدَهَا لَهَا وَآلَهُ. [صحيح]

(۱۹۳۳۹) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابو عبید نے کہا: فرع اونٹنی کا وہ پہلا بچہ جسے وہ ذبح کر دیا کرتے تھے تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: اس کو دو یا تین سال کا مکمل اونٹ بننے تک چھوڑے رکھو کہ یہ کھانے کے قابل ہو جائے، یعنی ایسا جانور جس کا جسم موٹا اور گوشت سخت ہو جائے۔ خیرٌ مِنْ أَنْ تَكْفَأَ إِيَّاكَ جب آپ اونٹنی کے بچے کو ذبح کر دیں گے تو اونٹنی بغیر بچے کے رہ جائے گی اس کا دودھ ختم ہو جائے گا نولہ ما قتل اس کے بچے کو ذبح کرنا پردہ مونث جو اپنے بچے کو گم پائے وہ والہ ہے۔

(۶۵) باب مَا جَاءَ فِي مُعَاقَرَةِ الْأَعْرَابِ وَذَبَائِحِ الْجِبْنِ

دیہاتیوں کا غیر اللہ اور جنوں کے نام پر ذبح کرنا

(۱۹۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ مُعَاقَرَةِ الْأَعْرَابِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ غُنْدَرٌ أَوْفَقَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ اسْمُ أَبِي رَيْحَانَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطَرٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر اللہ کے نام پر ذبح کر کے لوگوں کو کھلانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّوزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا عَقْرُ فِي الْإِسْلَامِ.

قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا: الْعَقْرُ يَعْنِي الْأَعْرَابَ عِنْدَ الْعَاءِ يَعْقُرُ هَذَا وَيَعْقُرُ هَذَا فَيَاكُلُونَ لِقَبْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: مُعَاوَرَةُ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَكَرَّرَ الرَّجُلَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِجَادِلٍ صَاحِبَهُ فَيَعْقُرُ هَذَا عَدَدًا مِنْ يَدِهِ وَيَعْقُرُ صَاحِبَهُ فَاتَّيَهُمَا كَانَ أَكْثَرَ عَقْرًا غَلَبَ صَاحِبَهُ وَكَثَرَتْ لُحُومَهَا لَيْتَلًا يَكُونُ مِمَّا أَهْلُ لِقَبْرِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۹۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا نہیں ہے۔ ابوسلمان خطاب فرماتے ہیں: کئی شخص مقابلہ بازی کے لیے اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو کھلاتے اور جو شخص اونٹ ذبح کرنے میں دوسرے پر غلبہ پا لیتا وہ مقابلہ جیت جاتا۔ آپ ﷺ نے ایسا جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ غیر اللہ کے نام پر کیا جاتا تھا۔

(۱۹۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَبَائِحِ الْجِنِّ قَالَ: وَذَبَائِحِ الْجِنِّ أَنْ تُشْتَرَى الدَّارُ أَوْ تُسْتَخْرَجَ الْعَيْنُ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ فَيُذْبَحَ لَهَا ذَبِيحَةً لِلطَّيْرَةِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهَذَا التَّفْسِيرُ فِي الْحَدِيثِ وَمَعْنَاهُ أَنَّهُمْ يَنْطَبِرُونَ إِلَى هَذَا الْفِعْلِ مَخَافَةَ أَنَّهُمْ إِنْ لَمْ يَذْبَحُوا فَيُطْعَمُوا أَنْ يُصِيبَهُمْ فِيهَا شَيْءٌ مِنَ الْجِنِّ يُؤْذِيهِمْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ ﷺ - هَذَا وَنَهَى عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۹۳۵۲) زمیر مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جنوں کے نام پر جانور ذبح کرنے سے منع فرمایا: فرماتے ہیں کہ گھر خریدنا یا نظر کو دور کرنے کے لیے یا اس کے مشابہ تو یہ بدشگونی کے لیے ایسا کرتے تھے۔

ابوسعید فرماتے ہیں کہ لوگ صرف اس لیے ذبح کرتے تھے کہ اگر انہوں نے ایسا کام نہ کیا تو جن انہیں نقصان پہنچائیں

جماع أبواب ما یحِلُّ ویَحْرُمُ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ حلال اور حرام جانوروں کا بیان

(۶۶) باب مَا یَحْرُمُ مِنْ جِهَةِ مَا لَا تَأْكُلُ الْعَرَبُ

ایسے جانور جن کو عرب نہیں کھاتے ان کی مناسبت سے حرام ہیں

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ﴾ [الأعراف ۱۵۷]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا تَكُونُ الطَّيِّبَاتُ وَالْخَبَائِثُ عِنْدَ الْإِسْلَامِ كَانُوا لَهَا وَهُمْ الْعَرَبُ الَّذِينَ سَأَلُوا عَنْ هَذَا وَتَوَلَّتْ فِيهِمُ الْأَحْكَامُ قَالَ وَسَمِعْتُ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ﴾ [الأنعام ۱۴۵] يَعْنِي مِمَّا كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ ﴿إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِثْقَلًا﴾ [الأعراف ۱۵۷] وَمَا ذَكَرَ بَعْدَهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَذَا أَوَّلَى مَعَانِيهِ اسْتِدْلَالًا بِالسَّنَةِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ﴾ [الأعراف ۱۵۷] ”وہ لوگ جنہوں نے ای نبی کی پیروی کی جس کو وہ تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں کہ وہ ان کو نیکی کا حکم اور برائی سے منع کریں گے اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال اور بری چیزیں حرام کریں گے۔“

امام شافعی فرماتے ہیں کہ پاکیزہ اور بری چیزیں کھانے کے اعتبار سے عرب لوگوں کا اعتبار ہوگا کہ جن کے سوال پر احکام صادر ہوئے اور بعض اہل علم اللہ کے اس فرمان کے بارے میں کہتے ہیں ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ﴾ [الأنعام ۱۴۵] ”کہہ دیجیے میں اللہ کی نازل کردہ وحی میں اس کو کھانے والوں پر حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ وہ مردار ہوں۔“

(۱۹۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي اسْحَاقَ السُّرَّجِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ

أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَبِيدُ بْنُ أَبِي رَافَةَ أَنَّهُمْ حَدَّثُوا عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ قَالَ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمْ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَيُونُسَ وَعَنْ هَارُونَ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو. [صحیح]

(۱۹۳۵۳) ابوظہبہ حنفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہر کھلی والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

وَفِي رَوَاةِ الْحُمَيْدِيِّ: السَّبْعِ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ حَتَّى آتَيْتُ الشَّامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَيُوسُفَ الْمَاجِشُونِ وَصَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح]

(۱۹۳۵۳) ابوظہبہ حنفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَكَلُ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ. [صحیح۔ مسلم ۱۹۳۳]

(۱۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر کھلی والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

(۱۹۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ ذِي نَابٍ

مِنَ السَّبَاعِ فَأَكَلَهُ حَرَامٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح]

(۱۹۳۵۶) امام مالک اپنی سند سے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کھلی والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

(۱۹۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَمَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَأَبِي بَشِيرٍ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ

هَكَذَا مَرْفُوعًا. وَمِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ. [صحيح- مسلم ۱۹۳۵۸]

(۱۹۳۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی والے درندے اور پنچے والے پرندے کا

گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۳۵۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ: نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبَغْدَادِيُّ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۹۳۵۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کھلی والے درندے اور پنچے والے پرندے کا گوشت کھانے سے منع

کیا گیا۔

(۱۹۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ

السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۹۳۵۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی والے درندے اور پنچے والے پرندے کا

گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الذُّوَابِ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحُ الْغَرَابِ وَالْجِدَاةِ وَالْفَارَةُ وَالْعُقْرُبُ وَالْكَلْبُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۹۳۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم کو پانچ قسم کے جانور قتل کرنے کی وجہ سے گناہ نہ ملے گا: کوا، چیل، چوہیا، بچھو اور کتا۔

(۱۹۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِثْلُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۹۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الذُّوَابِ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغَرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْجِدَاةُ وَالْعُقْرُبُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۹۳۶۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانور حرام میں قتل کرنے کی وجہ سے گناہ نہ ملے گا: کوا، چیل، بچھو، چوہیا، باؤلا کتا۔

(۱۹۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: خَمْسٌ قَوَاسِقُ يَقْتُلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعُقْرُبُ وَالْجِدَاةُ وَالْغَرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَقُولَا: الْأَبْقَعُ. [صحيح]

(۱۹۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ قسم کے شرارتی جانوروں کو حرام میں قتل کرنے کا حکم دیا۔ بچھو، چیل، برص والا کوا، باؤلا کتا اور چوہیا۔

(۱۹۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

خُزَيْمَةُ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ وَأَبُو مُوسَى قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: خُمْسُ فَوَاسِقٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْيَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحَدْيَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَنْدَارٍ وَأَبِي مُوسَى وَذَكَرَ فِيهِ: الْأَبْيَعُ. [صحيح]

(۱۹۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے شرارتی جانور حلال و حرام میں قتل کیے جائیں: سانپ، کالا کوا، چوہیا، باؤلا کتا اور چیل۔

(۱۹۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَلِ الْبَرْجَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعُقُوبُ فَاسِقَةٌ وَالْفَارَةُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ. فَقَالَ إِنْسَانٌ لِلْقَاسِمِ: أَيُّ كُلِّ الْغُرَابِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: فَاسِقٌ. [صحيح]

(۱۹۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سانپ، بچھو، چوہیا، کوا یہ فاسق ہیں۔ ایک انسان نے قاسم سے کہا: کیا کوا کھایا جاسکتا ہے؟ تو کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ کے فاسق کہنے کے بعد اسے کون کھائے گا۔

(۱۹۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: سَيْلٌ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمَ قَالَ: الْحَيَّةُ وَالْعُقُوبُ وَالْقَوَيْسَةُ وَبَرْمِي الْغُرَابُ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحَدْيَا وَالسَّبْعُ الْعَادِي.

وَرَوَيْنَاهُ فِي الْحَجِّ حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالذَّنْبِ وَرَوَيْنَاهُ حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَغَيْرِهِ فِي قَتْلِ الْوَرَجِ. [صحيح]

(۱۹۳۶۶) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حرم کس چیز کو قتل کر سکتا ہے؟ فرمایا: سانپ، بچھو، چوہیا، کوا کو مار بھگائے قتل نہ کرے۔ باؤلا کتا، چیل اور کھلی والے درندے۔

سعید بن العاص وغیرہ کی حدیث میں چھکلی کے قتل کرنے کے بارے میں ہے۔

(۱۹۳۶۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ وَقَالَ: إِنَّهُ

كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ
أَخْرَجَ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۶۷) ام شریک فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھکلی کو قتل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ ابراہیم کی آگ پر پھونکیں مارتی تھی۔

(۱۹۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَجْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِلٍ:

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ بُرْدٍ

الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ: مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَاسِقًا وَاللَّهُ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ سَقَطَ مِنْ

كِتَابِي عَنِ الدَّهَّانِ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۹۳۶۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئے کو کون کھائے گا جس کو رسول اللہ ﷺ نے فاسق کہا ہے! اللہ کی قسم!

یہ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں

(۱۹۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

سُفْيَانَ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنِّي لَا أُعْجَبُ مِمَّنْ يَأْكُلُ

الْغُرَابَ وَقَدْ أُذِنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي قُلُوبِهِ لِلْمُعْرَمِ وَسَمَاهُ فَاسِقًا وَاللَّهُ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ. [ضعيف]

(۱۹۳۶۹) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر تعجب ہے جو کوئے کو کھائے جس کا نام رسول اللہ ﷺ نے

فاسق رکھا ہے اور محرم کو بھی اس کے قتل کی اجازت دی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ پاکیزہ اشیاء میں سے نہیں ہے۔

(۱۹۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْغُرَابِ مِنَ الطَّيِّبَاتِ هُوَ؟ قَالَ: كَيْفَ

يَكُونُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَقَدْ سَمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْفَاسِقَ لَمْ يَجَاوِزْ بِهِ عُرْوَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۷۰) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئے کے حلال ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ کیسے حلال ہوگا

جس کا نام رسول اللہ ﷺ نے فاسق رکھا ہے۔ عروہ کو اجازت نہ ملی۔

(۱۹۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّمِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِعَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ

عَنْ أَكْلِ الْوُزْبَانِ فَقَالَ: أَمَّا هَذِهِ السُّودُ الْكِبَارُ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَكْلَهَا وَأَمَّا تِلْكَ الصَّغَارُ الَّتِي يُقَالُ لَهَا الزَّرَاغُ فَلَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا. [ضعيف]

(۱۹۳۷۱) شعب کہتے ہیں: میں نے حکم سے کوئے کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا: کالے رنگ کا بڑا کوا، اس کو میں ناپسند کرتا ہوں لیکن چھوٹی قسم کا کوا اس کے کھانے میں حرج نہیں ہے۔

(۱۹۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الْبِهْرَةِ وَأَكْلِ لَمِيهَا. [ضعيف]

(۱۹۳۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لمی کا گوشت اور قیت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَائِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعَةٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ. [صحیح]

(۱۹۳۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار قسم کے رینگنے والے جانور قتل کرنے سے منع فرمایا: چیونٹی، شہد کی مکھی، ہد ہد اور میولہ۔

(۱۹۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنِي أَبُو ثَابِتٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: نَحْوَةٌ.

(۱۹۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّيْ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَرْبَعَةٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا يَقْتُلَنَّ النَّمْلَةَ وَالنَّحْلَةَ وَالْهُدْهُدَ وَالصُّرَدَ. [صحیح]

(۱۹۳۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار قسم کے جانور قتل کرنے سے منع فرمایا: چیونٹی، شہد کی مکھی، ہد ہد اور میولہ۔

(۱۹۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ قَتْلِ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالصَّرَدِ وَالْهُدْهِدِ.
قَالَ يَحْيَى وَرَأَيْتُ فِي كِتَابِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۳۷۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چوٹی، شہ کی کبھی، میمولہ اور ہد ہد کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَارِثُ بْنُ الْقُضَلِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ هُوَ ابْنُ مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ الرَّحْمَةِ. لَمْ أَكْتُبْ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۹۳۷۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے گدھا کھانے سے منع کیا۔

(۱۹۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ هُوَ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُهِمِّينِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنُ سَهْلٍ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ جَدِّي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْخُمْسَةِ عَنِ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالصَّفْدِ وَالصَّرَدِ وَالْهُدْهِدِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمُهِمِّينِ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَقْوَى مَا وَرَدَ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَقْوَى مَا وَرَدَ فِي الصَّفْدِ [ضعيف]

(۱۹۳۷۸) عبد المہمین بن عباس بن سهل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے والد نے اپنے دادا سے نقل کیا، جو رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پانچ چیزوں کے قتل کرنے سے منع کیا: چوٹی، شہ کی کبھی، میمنڈک، میمولہ اور ہد ہد۔

(۱۹۳۷۹) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ قَالَ: ذَكَرُوا الصَّفْدَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِذَوَائِهِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِهَا. [ضعيف]

(۱۹۳۷۹) سعید بن مسیب بن یونس کے آدمی عبد الرحمن بن عثمان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس دوائی کے لیے میمنڈک کا تذکرہ کیا، تو آپ ﷺ نے میمنڈک کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

(۱۹۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَبِي الْمُؤَيَّرِثِ الْمُرَادِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْخَطَاطِيفِ وَقَالَ: لَا تَقْتُلُوا هَذِهِ الْعُودَ إِنَّهَا تَعُودُ بِكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْخَطَاطِيفِ عُودَ الْبُيُوتِ وَكِلَاهُمَا مُنْفَطِعٌ وَقَدْ رَوَى حَمْرَةُ النَّصِيبِيِّ فِيهِ حَدِيثًا مُسْنَدًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُرْمَى بِالْوَضْعِ. [ضعف]

(۱۹۳۸۰) عبد الرحمن بن معاویہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابانیل کی قسم کا پرندہ قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ فرمایا: اس پناہ کو ختم نہ کرو کیونکہ یہ دوسروں سے تمہاری پناہ کا سبب بنتا ہے۔

(ب) عباد بن اسحاق اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابانیل کی قسم کے پرندے کو جو گھر کی پناہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ الْأَوْزَاعُ يَوْمَ أُحْرِقَتْ بَيْتُ الْمَقْدِسِ جَعَلَتْ تَنْفُخُ النَّارَ بِالْفَوَاهِيهَا وَالْوُطُوطُ يُطْفِئُهَا بِأَجْنِحَتِهَا.

قَالَ أَبُو نَصْرِ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ هُوَ الْخَفَّاشُ. [حسن]

(۱۹۳۸۱) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ چھپکلیاں جب بیت مقدس کو جلایا گیا اپنے منہ سے پھونکیں مارتی تھیں اور چمگادڑ اپنے پروں سے آگ کو بجھاتا تھا۔

(۱۹۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا تَقْتُلُوا الصَّفَادِعَ فَإِنَّ نَفِيقَهَا تَسْبِیحٌ وَلَا تَقْتُلُوا الْخَفَّاشَ فَإِنَّهُ لَمَّا غَرِبَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ قَالَ: يَا رَبِّ سَلْطَنِي عَلَى الْبُحْرِ حَتَّى أَغْرِقَهُمْ. فَهَذَانِ مَوْفُوقَانِ فِي الْخَفَّاشِ وَإِسْنَادُهُمَا صَحِيحٌ.

(ق) فَالَّذِي أَمَرَ بِقَتْلِهِ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ يَحْرُمُ أَكْلُهُ إِذْ لَوْ كَانَ حَلَالًا لَمَا أَمَرَ بِقَتْلِهِ فِي الْحَرَمِ وَلَا فِي الْإِحْرَامِ وَقَدْ نَهَى اللَّهُ عَنْ قَتْلِ الصَّيْدِ فِي الْإِحْرَامِ وَالَّذِي نَهَى عَنْ قَتْلِهِ يَحْرُمُ أَكْلُهُ إِذْ لَوْ كَانَ حَلَالًا لَأَمَرَ بِدَبْحِهِ وَلَكِنَّا نَهَى عَنْ قَتْلِهِ كَمَا لَمْ يَنْهَ عَنْ قَتْلِ مَا يَحِلُّ ذَبْحُهُ وَأَكْلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۹۳۸۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم مینڈکوں کو قتل نہ کرو۔ کیونکہ ان کی آواز میں تسبیح ہے اور تم چمگادڑ کو قتل نہ کرو۔ کیونکہ جب بیت اللہ مقدس کی بربادی ہوئی تو اس نے کہا تھا: اے میرے رب! مجھے سمندر پر غلبہ دے یہاں تک کہ میں

ان لوگوں کو غرق کر دوں۔ یہ دونوں روایات چمکا دڑ کے بارے میں متوقف ہیں اور آپ ﷺ نے حل و حرم میں اس کے قتل کا حکم دیا۔ جو اس کے حرام ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اگر یہ حلال ہوتا تو آپ ﷺ حرم میں اس کے قتل کی اجازت نہ دیتے۔ کیونکہ حرم میں اللہ رب العزت نے حرم میں شکار کو منع کیا ہے اور آپ ﷺ کا قتل سے منع کرنا بھی اس کے حرام ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اگر حلال ہوتا تو آپ ﷺ اس کو ذبح کرنے کا حکم دیتے تو جس کا ذبح کرنا اور کھانا جائز ہے اس کے قتل سے آپ ﷺ نے منع نہیں کیا۔

(۶۷) باب مَا جَاءَ فِي الضَّبُعِ وَالتَّغْلِبِ

بجو اور لومڑی کا حکم

(۱۹۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِحَبَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكُلُ الضَّبُعِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَصِيدُ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَسَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: نَعَمْ. [صحیح]

(۱۹۳۸۳) عہد الرضی بن ابی عمار کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ سے کہا: کیا بجو کھایا جاتا ہے انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ میں نے کہا: کیا یہ شکار ہے؟ تو کہنے لگے: ہاں میں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۹۳۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَا يَكُ لَحْمِ الضَّبَاعِ بِمَكَّةَ إِلَّا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. [صحیح]

(۱۹۳۸۴) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بجو کا گوشت مکہ میں صفا اور مروہ کے درمیان فروخت کیا جاتا تھا۔

(۱۹۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَلَاحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَهُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الضَّبُعِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۹۳۸۵) عبد الرحمن بن ابی عمیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے بھوکے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسی کی مانند ذکر کیا۔

(۱۹۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الضَّيْعُ صَيْدٌ وَجَزَاؤُهَا كَبْشٌ مُبِينٌ وَتَوَكَّلْ. [صحیح]

(۱۹۳۸۶) حضرت جابر بن عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بھوکا راہر اس کا بدلہ دو دانٹ والا مینڈھا ہے اور اس کو کھایا جائے گا۔

(۱۹۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ السُّلَمِيُّ صَاحِبُ الذَّنْبِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّيْعِ؟ فَقَالَ: لَا أَكَلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ. قَالَ قُلْتُ: مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ فَأَنَا أَكَلُهُ. قَالَ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ؟ قَالَ: لَا أَكَلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ. قَالَ قُلْتُ: مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ فَإِنِّي أَكَلُهُ. قَالَ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ؟ قَالَ: لَا أَكَلُهَا وَلَا أَحْرَمُهَا. قَالَ قُلْتُ: مَا لَمْ تُحْرَمْهُ فَإِنِّي أَكَلُهُ. قَالَ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الذَّنْبِ؟ قَالَ: أَوْيَا كُلُّ ذَلِكَ أَحَدٌ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ؟ قَالَ: أَوْيَا كُلُّ ذَلِكَ أَحَدٌ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ جَبَّانِ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يُوَالِقُ السُّلَمِيُّ فِي بَعْضِ حَدِيثِهِ وَيُخَالِفُهُ فِي بَعْضِهِ وَفِي كِلَا الْإِسْنَادَيْنِ ضَعْفٌ

وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ جَعَلُوا فِي الضَّيْعِ كَبْشًا إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرَمُ. [ضعیف]

(۱۹۳۸۷) عبد الرحمن بن معقل سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوکے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں کھاتا نہیں اور منع بھی نہیں کرتا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جب آپ ﷺ اس کو منع نہیں کرتے تو میں کھا لوں گا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: گوہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کھاتا بھی نہیں اور منع بھی نہیں کرتا۔ راوی کہتے ہیں: جب آپ ﷺ منع نہیں کرتے تو میں کھاؤں گا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! خرگوش کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں اس کو کھاتا نہیں اور حرام بھی نہیں کہتا۔ راوی کہتے ہیں: جب آپ ﷺ اس کو حرام نہیں کہتے تو میں کھاؤں گا۔ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی! بھیڑیے کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اسے کوئی کھاتا ہے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی ﷺ! لومڑی

کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لو مڑی کو بھی کوئی کھاتا ہے؟

(ب) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حرم آدمی بجو کا شکار کرے تو اس کے عوض ایک مینڈھا ادا کرے گا۔

(۱۹۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْهَالِ: نَصَرُ بْنُ أَوْسٍ الطَّلَبِيُّ كُوفِيُّ ثِقَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ:

سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ وَلَدِ الصَّبِيحِ لَقَالَ: ذَاكَ الْفُرْعُلُ نَعْجَةٌ مِنَ الْغَنَمِ. [حسن]

(۱۹۳۸۸) عبداللہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بجو کے بچے کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ بجو کا

بچہ بکری کے بچے کے مانند ہی ہے۔

(۱۹۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي

عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ نَصْرِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ

سُئِلَ عَنِ الصَّبِيحِ لَقَالَ: الْفُرْعُلُ تِلْكَ نَعْجَةٌ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْفُرْعُلُ عِنْدَ الْعَرَبِ وَلَدُ الصَّبِيحِ

وَالَّذِي يُوَادُّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَوْلُهُ نَعْجَةٌ مِنَ الْغَنَمِ يَقُولُ إِنَّهَا حَلَالٌ بِمَنْزِلَةِ الْغَنَمِ. [حسن]

(۱۹۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بجو کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: بجو کا بچہ بکری کے مانند حلال ہے۔ ابو عبید کہتے

ہیں: بجو کا بچہ عرب کے نزدیک بکری کے قائم مقام ہے۔

(۱۹۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ

بْنِ وَهَبٍ قَالَ: أَتَاهُمْ كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ فِي بَعْضِ الْمَعَارِزِ يَلْغَوْنَ أَنْكُمُ فِي

أَرْضِي تَأْكُلُونَ طَعَامًا يَقَالُ لَهُ الْجَبْنُ فَانْظُرُوا مَا حَلَالُهُ مِنْ حَرَامِهِ وَتَلْبَسُونَ الْفِرَاءَ فَانْظُرُوا ذِكْرَهُ مِنْ مَنِيَّتِهِ.

[حسن]

(۱۹۳۹۰) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ان کے پاس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط آیا۔ وہ کسی غزوہ میں مصروف تھے کہ مجھے خبر پہنچی

ہے کہ تم بغیر کھاتے ہو، دیکھ لینا کیا چیز حلال ہے اور کیا حرام اور تم گورخ کا شکار کرتے ہو تو اس کے ذبیحہ کو دیکھ لیا کرو، مردار سے۔

(۱۹۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الدُّشْتُكِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ خَبَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: سُئِلَ عَنِ الْجَبْنِ

وَالسَّمْنِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي

الْقُرْآنِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ.

وَرَوَاهُ سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ مَرْقُوعًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي كِتَابِهِ وَقَدْ لَكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [منکر]

(۱۹۳۹۱) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے خبر، مکی اور گورخر کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو چیز قرآن میں حلال بیان کی گئی ہے، وہ حلال ہے اور جس کو اللہ نے قرآن میں حرام قرار دیا ہے وہ حرام ہے اور جس سے خاموشی اختیار کی اس سے درگزر کیا ہے۔

(۶۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَدَبِ

خرگوش کا حکم

(۱۹۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَنْفَجْنَا أَرْبَابًا بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَقَّبُوا قَادِرُكُنْهَا فَأَخَذْتُهَا فَلَذَعْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَلَذَبَهَا وَبَعْتُ مِنْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْرِكُهَا وَفَوَاحِهَا قَالَ فَحَذَّهَا لَا أَشْكُ فِيهِ لَقَبُهَا قُلْتُ: وَأَكَلَّ مِنْهُ؟ قَالَ: أَكَلَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ قَبْلَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مرطہ ان نامی جگہ پر خرگوش کو بھگایا۔ لوگوں نے کوشش کی اور تھک کر بیٹھ گئے۔ میں خرگوش کو پکڑ کر ابوطلحہ کے پاس لے آیا تو ابوطلحہ نے خرگوش ذبح کر کے اس کے بازو اور ران کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کی ران تھی۔ مجھے اس میں شک نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے قبول کر لی۔ میں نے پوچھا: کیا آپ ﷺ نے اس میں سے کھایا بھی تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس سے کھایا بھی تھا۔

(۱۹۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَنْفَجْنَا أَرْبَابًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَقَّبُوا قَادِرُكُنْهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَلَذَبَهَا وَبَعْتُ يَوْرِكُهَا وَفَوَاحِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَبِلَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ. وَرَوَاهُ عُفَّانُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِيهِ قُلْتُ: أَكَلَهَا؟ قَالَ: قَبِلَهَا. [صحيح]

(۱۹۳۹۳) ہشام بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے سنا کہ ہم نے مرطہ ان نامی جگہ سے بھگایا تو

لوگ دوڑتے ہوئے تھک گئے۔ میں اسے لے کر ابوطحہ کے پاس آیا، جنہوں نے ذبح کر کے اس کے بازو اور رانیں نبی ﷺ کی طرف بھیج دیں جو آپ ﷺ نے قبول کیں۔

(ب) عفان شعبہ سے نقل فرماتے ہیں، جس میں ہے کہ میں نے پوچھا: کیا آپ ﷺ نے کھایا تھا؟ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے قبول کیا تھا۔

(۱۹۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَصَادَ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْكُغُهُمَا بِهَا فَاذْكَاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَلَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاذْكُرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. [صحيح]

(۱۹۳۹۳) شعبي صفوان بن محمد یا عمر بن صفوان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے دو خرگوش شکار کیے، ذبح کرنے کے لیے لوہے کی چیز تلی تو اس نے پھر سے ذبح کر دیے۔ پھر اس نے نبی ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے خرگوش کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۹۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَادَ أَرْنَبًا فَاذْكَاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَلَتَى النَّبِيُّ -ﷺ- فَاذْكُرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا.

ثَابِتُهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ. [صحيح]

(۱۹۳۹۵) شعبي محمد بن صفوان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے خرگوش شکار کر کے پھر سے ذبح کر دیے۔ پھر اس نے نبی ﷺ کے پاس آ کر تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے کھانے کی اجازت دی۔

(۱۹۳۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِأَرْنَبَيْنِ فَعَلَقَهُمَا وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اصْطَدْتُ هَذَيْنِ الْأَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أَذْكُغُهُمَا بِهَا فَاذْبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَكُلُّ؟ قَالَ: كُلْ.

وَقِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدِيثُ ابْنِ صَفْوَانَ أَصَحُّ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح]

(۱۹۳۹۶) شعبي محمد بن صفوان سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دو خرگوش لٹکائے ہوئے نبی ﷺ کے پاس سے گزرا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے دو خرگوش شکار کیے اور ذبح کرنے کے لیے لوہے کی کوئی چیز نہ پائی تو پھر سے ذبح کر ڈالے۔ کیا میں کھا لوں؟ فرمایا: کھا لے۔

(۱۹۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَرَأَتْهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُسَيْرِيُّ لَفْظًا

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ غُلَامًا مِنْ قَوْمِهِ أَصَادَ أَرْنَبًا فَذَبَحَهَا بِمِرْوَةٍ فَعَلَّقَهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِهَا فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِنَحْوِهِ وَأَرْسَلَهُ هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۹۷) شعی جابر بن عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی قوم کے ایک غلام نے خرگوش شکار کر کے پھر سے ذبح کر کے لٹکا دیا اور رسول اللہ ﷺ سے اس کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۹۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ غُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ بِأَرْنَبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. يَكُلُّهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي دَخَلْتُ أَحَدًا فَأَصْطَلَدْتُ هَذِهِ الْأَرْنَبَ فَلَمْ أَجِدْ مَا أَذْبَحُهَا بِهِ فَذَكَّيْتُهَا بِمِرْوَةٍ قَالَ: كُلُّهَا. [صحيح]

(۱۹۳۹۸) شعی جابر بن عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو ہاشم کے غلام نے خرگوش لا کر نبی ﷺ کو دیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے احد پہاڑ سے اس خرگوش کو شکار کیا تھا۔ میں نے ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہ پائی تو پھر سے ذبح کر ڈالا۔ فرمایا: اس خرگوش کو کھا لو۔

(۱۹۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْهَمَّانِيُّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوَاتِمِ قَالَ: سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأَرْنَبِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُرِيدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ أَنْقُصُ مِنْهُ لَحَدَّثْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ سَأُرْسِلُ إِلَى مَنْ شَهِدَ ذَلِكَ فَأُرْسِلَ إِلَى عُمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: حَدَّثَ هَؤُلَاءِ حَدِيثَ الْأَرْنَبِ. فَقَالَ عُمَارٌ: أَهْدَى أَعْرَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَرْنَبًا مَشْوِيَةً وَأَمَرَنَا بِأَكْلِهَا وَلَمْ يَأْكُلْ وَاعْتَزَلَ رَجُلٌ فَلَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. فَقَالَ: صَوْمٌ مَاذَا؟. فَقَالَ: صَوْمٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَفَلَا جَعَلْتَهُنَّ الْبَيْضَ. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۹۳۹۹) ابن حوکیہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے خرگوش کے بارے میں پوچھا گیا تو کہنے لگے: میں حدیث کے اندر کمی یا زیادتی نہ کر بیٹھوں تو انہوں نے عمر بن یاسر کی جانب بھیجا کہ انہیں خرگوش والی حدیث سناؤ۔ عمار کہتے ہیں ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کو بھنا ہوا خرگوش تجھ میں دیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں کھانے کا حکم دیا اور خود نہ کھایا اور ایک آدمی نے بھی نہ کھایا جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا: میں روزے دار ہوں۔ پوچھا کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہر مہینے کے تین روزے رکھتا

ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ایام بیض کے روزے نہیں رکھتا۔ ایک دیہاتی نے کہا: میں نے خرگوش کے ساتھ خون دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۶۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُنَّ الْبَيْضَ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ. [ضعیف]

(۱۹۶۰۰) طلحہ بن یحییٰ موسیٰ سے اسی کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ تین روزے تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو رکھا کر۔

(۱۹۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُوذِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ الْحَوَنَكِيِّ قَالَ: أَيْتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعٍ فَقَدْ كَرَّ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَسْأَلَةَ عَنْ غَيْرِ عُمَارٍ. [ضعیف]

(۱۹۶۰۱) ابن حوئکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس خرگوش لایا گیا۔ اس نے اس قصہ کے ہم معنی بات ذکر کی۔ لیکن عمار کے علاوہ مسئلے کے کوئی مسئلہ ذکر نہ کیا۔

(۱۹۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُفَرِّغِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قَدَامَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي ذَرٍّ وَعُمَارٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: أَتَذْكُرُونَ يَوْمَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا فَأَتَانَا أَعْرَابِيٌّ بِأَرْبَعٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَعَا فَأَمَرْنَا بِأَكْلِهَا وَلَمْ يَأْكُلْ قَالُوا: نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَذْنُهُ أَطْعَمَ. قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَوَنَكِيِّ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعیف]

(۱۹۶۰۳) موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوذر، عمار اور ابو الدرداء سے کہا: کیا تمہیں یاد ہے جس وقت فلاں جگہ پر ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس پر خون کو دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے ہمیں کھانے کا حکم دیا اور خورد نہ کھایا۔ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ پھر آپ ﷺ نے دیہاتی سے کہا: قریب ہو کر کھاؤ تو اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔

(۱۹۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي: خَالِدَ بْنَ الْحَوَيْرِثِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ بِالصَّفَاحِ مَكَانٍ بِمَكَّةَ وَأَنَّ رَجُلًا جَاءَنَا بِأَرْبَعٍ فَقَدْ صَادَعَا فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَا تَقُولُ؟ قَالَ: قَدْ جِئَ بِهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا جَالِسٌ فَلَمْ يَأْكُلْهَا وَلَمْ يَنْهَ عَنْ أَكْلِهَا وَرَعَمَ أَنَّهَا تَحِيضُ. [ضعیف]

(۱۹۶۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ مکہ میں صفائی جگہ پر تھے۔ ایک شخص خرگوش کا شکار کر کے لایا۔ اس نے کہا: اے

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا۔ آپ ﷺ کے پاس خرگوش لایا گیا۔ لیکن آپ ﷺ نے کھایا نہیں اور کھانے سے منع بھی نہیں کیا اور اس کا گمان تھا کہ اس کو حیض آتا ہے۔

(۶۹) باب مَا جَاءَ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ وَمَا أَكَلَتْهُ الْعَرَبُ فِي غَيْرِ الضَّرُورَةِ

جنگلی گدھا عرب لوگ بغیر ضرورت کے کھا لیتے تھے

(۱۹۱.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَدِّي عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي قَوْمٍ مُخْرِمِينَ لَعَرَضَ لَهُمْ حِمَارٌ وَحْشٍ فَلَمْ يُؤْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ هُوَ فَاخْتَلَسَ مِنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ سَوْطًا فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَصَرَعَهُ وَأَتَاهُمْ بِهِ فَأَكَلُوهُ فَلَقُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلُوهُ فَقَالَ: هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ. فَقَالُوا: لَا فَقَالَ: كُلُّوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجَعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۹۳۰۴) عبداللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ محرم لوگوں کے ساتھ تھے کہ جنگلی گدھا سامنے آیا۔ کسی نے ابو قتادہ کو اطلاع نہ دی یہاں تک کہ انہوں نے خود دیکھ لیا۔ ابو قتادہ نے کسی سے کوڑا چھین کر جنگلی گدھے کا شکار کر کے ان کے پاس لے آئے تو انہوں نے کھالیا۔ جب نبی ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے اس کی جانب اشارہ کیا تھا؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تب کھا لو۔

(۱۹۱.۵) أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمِرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنِ الْبُهَازِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارٌ وَحْشِيٌّ عَقِيرٌ فَلَذِكْرُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: دَعُوهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبَهُ. فَجَاءَ الْبُهَازِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ لَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرَّوَاقِ. [صحيح]

(۱۹۳۰۵) بھڑی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حلیہ احرام میں مکہ کی جانب نکلے۔ جب روحاء نامی جگہ پہنچے تو ایک زخمی وحشی گدھا دیکھا تو فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ قریب ہے کہ اس کے شکار کرنے والا آ پہنچے۔ بھڑی جس نے اس گدھے کو شکار کیا تھا وہ آ گئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ جسے تم اس گدھے کو استعمال کرنا چاہتے ہو کر لو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ تو انہوں نے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۹۴.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْرِ الْخَيْلِ وَحُمَرِ الْوَحْشِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْخَمَارِ الْأَهْلَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۹۴.۶) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے خیر کے موقع پر گھوڑے اور نیل گائے کا گوشت کھایا۔ گریلوں گدھے کا گوشت کھانے سے نبی ﷺ نے منع کر دیا۔

(۱۹۴.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زُهْدَمِ الْجَرْمِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَأْكُلُ الدَّجَاجَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَيُّوبَ. [صحیح- متفق علیہ]

(۱۹۴.۷) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو مرقی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۹۴.۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَارِ حَدَّثَنَا تَمْتَمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَدَيْنٍ أَخْبَرَنِي بَرِّهٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بَابُوئِيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَابُوئِيَّةَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ أَبُو الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا بَرِّهٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - لَحْمَ حَبَارَى.

وَلَقَدْ مَضَتْ الْأَثَارُ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ فِي جِزَاءِ هَذِهِ الصُّيُودِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا وَلِي جِزَاءُ الْوَبْرِ وَالْبُرْبُوعِ وَغَيْرِهِمَا. [ضعیف]

(۱۹۴.۸) برہ بن سفینہ اپنے والد سے اور وہ اپنی ادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سرخاب کا گوشت کھایا۔

(۷۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي الضَّبِّ

گوہ کا حکم

(۱۹۴.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سُبُلَ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ: لَسْتُ أَكَلَهُ وَلَا مُحَرَّمَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّيِّبِ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَيُّوبَ وَغَيْرِهِمْ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۱۹۳۰۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: نہ تو میں کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں۔

(۱۹۴۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَدَّادُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سُبُلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ: لَسْتُ بِأَكَلِهِ وَلَا مُحَرَّمِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: میں کھاتا بھی نہیں اور حرام بھی نہیں کرتا۔

(۱۹۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي بَنِيَسَابُورَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ: أَرَأَيْتَ الْحَسَنَ حِينَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنِّي جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَأْكُلُونَ عِنْدَهُ ضَبًّا فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَذَاتَهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنَّهُ صَبٌّ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : كُلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ بِحَرَامٍ وَلَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِ قَوْمِي. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكْرِيَّا: أَوْ لَا بَأْسَ بِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُنْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۱۱) توبہ انبری کہتے ہیں کہ شعی نے مجھے کہا کہ حضرت حسن جب کوئی حدیث نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس دو سال رہا کہ لوگوں نے نبی ﷺ کے پاس بیٹھ کر گوہ کھائی، جن میں سعد بن مالک بھی تھے۔ نبی ﷺ کی کسی بیوی نے آواز دی کہ یہ گوہ ہے تو لوگ کھانے سے رک گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ یہ حرام نہیں ہے میں نہیں کھاتا کیونکہ میری قوم کا یہ کھانا نہیں ہے، میری قوم نہیں کھاتی۔

(۱۹۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ أَشْكُ أَقَالَ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَوْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا دَخَلَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَاتَى بِضَبِّ مَحْنُودٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النَّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا: هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَهُ فَقُلْتُ: أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافَهُ. قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَوَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس خالہ بن ولید سے نقل فرماتے ہیں یا عبد اللہ بن عباس اور خالد بن ولید دونوں نبی ﷺ کے پاس میمونہ کے گھر آئے تو ہمیں ہوئی گوہ ان کے سامنے پیش کی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میمونہ کے گھر موجود عورتوں نے کہہ رسول اللہ ﷺ کو بتاؤ کہ یہ گوہ ہے جس کو کھانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھ لیا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: حرام تو نہیں لیکن ہماری علاقہ میں پائی نہیں جاتی۔ اس لیے میں نے احتراز کیا تو حضرت خالد نے بھیج کر اپنے سامنے رکھ لی اور کھا گئے اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

(۱۹۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَيْتَ مَيْمُونَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ. [صحيح]

(۱۹۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس میمونہ بھانجی کے گھر آئے۔ پھر اس طرح حدیث ذکر کی۔

(۱۹۴۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ كَثِيرٍ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَيْتَ مَيْمُونَةَ بَنَتِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَالِكٍ وَكَانَ مَالِكًا كَانَ يَشْكُ فِيهِ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْقَعْنَبِيِّ وَمَنْ تَابَعَهُ وَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعْمَرٌ فِي رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ يُونُسَ عَنْهُ وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوًا

رَوَاةُ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۹۴۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے ساتھ میمونہ کے گھر داخل ہوئے۔

(۱۹۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ هُوَ النَّخَسْرِيُّ جَرَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أَمَامَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يُلْحِمُ ضَبَّ فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا هُوَ؟ فَلَمَّا أَخْبِرَ تَرَكَهُ فَقَالَ خَالِدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ حَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنِّي أَعَافُهُ. فَأَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشَّشُ عِظَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح]

(۱۹۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما میمونہ کے گھر میں موجود تھے۔ ان کے پاس گوہ کا گوشت لایا گیا تو میمونہ کہنے لگی: رسول اللہ ﷺ کو بتادو، یہ کیا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو گوہ کا بتایا گیا تو آپ ﷺ نے چھوڑ دی۔ حضرت خالد بن ولید نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام تو نہیں، لیکن میں اس سے بچتا ہوں تو حضرت خالد بن ولید نے اس کی ہڈیاں پکڑ کر چوستا شروع کر دیں۔

(۱۹۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ: دُعِينَا لِعُرْسٍ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامٌ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فِيمَنْ أَكَلِ وَتَارِكٌ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْ فَلَانَ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامٌ فَأَكَلْنَا ثُمَّ قَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فِيمَنْ أَكَلِ وَتَارِكٌ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ وَلَا أَمُرُّ بِهِ وَلَا أَنْهِي عَنْهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَمَا مَا تَقُولُونَ مَا يَبْعَثُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مُحَلَّلًا وَمَحْرَمًا قَرَّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَحْمٌ ضَبٌّ فَمَدَّ يَدَهُ لِأَكُلَ فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَحْمٌ ضَبٌّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ: هَذَا لَحْمٌ لَمْ أَكُلْهُ قَطُّ فَكُلُوا. قَالَ: فَأَكَلَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ كَانَتْ مَعَهُمْ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: لَا أَكُلُ مِنْ طَعَامٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۴۱۶) شیبانی یزید بن اصم سے نقل فرماتے ہیں: مدینہ میں شادی کے موقع پر ہمیں کھانا دیا گیا جو ہم نے کھایا۔ اس کے بعد ہمارے سامنے تیرہ گوہ پیش کی گئیں۔ بعض نے کھالیں اور بعض نے چھوڑ دیں۔ صبح کے وقت میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آ

کر پوچھا۔ کھانے کے بعد ہمارے سامنے تیرہ گاوہ پیش کی گئیں تو بعض نے کھالیں اور بعض نے چھوڑ دیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے کسی شخص نے یہ بات کہی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میں کھاتا تو نہیں لیکن حرام بھی نہیں قرار دیتا۔ اس کے کھانے کا حکم بھی نہیں دیتا اور منع بھی نہیں کرتا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: برا ہے جو تم کہتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حلال و حرام بھیجا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے گاوہ کا گوشت پیش کیا گیا۔ جسے کھانے کے لیے آپ ﷺ نے ہاتھ بڑھایا تو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ گاوہ کا گوشت ہے تو آپ ﷺ نے ہاتھ پیچھے کر لیا اور فرمایا: میں نے اس گوشت کو کبھی نہیں کھایا تم کھا لو تو فضل بن عباس، خالد بن ولید رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھ موجود ایک عورت نے کھالیا۔ میمونہ کہتی ہیں: جو کھانا رسول اللہ ﷺ نے نہیں کھایا میں نے بھی نہیں کھایا۔

(۱۹۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ حَفِصَةَ خَالَهٗ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَا وَسَمْنًا وَأَضْبًا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الْأَضْبَ تَقَدَّرًا. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَكَلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَوْ تَمَّانَ حَرَامًا مَا أَكَلَ عَلَى مَائِدَتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُذْرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متنق علیہ]

(۱۹۴۱۷) سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی خالہ ام حنیہ نے نبی ﷺ کو پیڑ، گھی اور گاوہ تھد میں دی تو رسول اللہ ﷺ نے پیڑ اور گھی تو کھالیا اور گاوہ کو چھوڑ دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: گاوہ نبی ﷺ کے دسترخوان پر کھائی گئی۔ اگر حرام ہوتی تو آپ ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی۔

(۱۹۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُنِي بِصُحْفَةٍ فِيهَا ضَبَابٌ فَقَالَ: كُلُوا فَإِنِّي عَافٍ. [صحیح]

(۱۹۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک پلیٹ میں گاوہ لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

(۱۹۶۱۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُبَّانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَنَّى النَّبِيُّ ﷺ بِضَبِّ قَائِي أَنْ يَأْكُلَهُ وَقَالَ: إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الْأُولَى الَّتِي مُسِخَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

فَهَذَا مِثْلُ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي أَنَّهُ امْتَنَعَ مِنْ أَكْلِهِ وَزَادَ عَلَيْهِمَا فِي جَوَابِهِ عِلَّةٌ أُخْرَى لِلْامْتِنَاعِ يَسُوَّى التَّقْدِيرُ وَزَادَ عَلَيْهِ مَا يَدُلُّ عَلَى الْإِبَاحَةِ. [صحيح- مسلم ۱۹۴۹]

(۱۹۴۹) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی جسے آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مجھے معلوم نہیں شاید کہ یہ پہلی امتوں میں سے ہے جو مسخ کی گئی۔

(ب) ابن عمر و ابن عباس کی احادیث میں کھانے کی ممانعت ہے، لیکن صرف بچے اور پرہیز کرتے ہوئے دکھائی۔

(۱۹۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عُمَرَ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَا:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ:

سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ: لَا تَطْعُمُوهُ وَقِيدْرُهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَحْرَمَهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْفَعُ بِهِ غَيْرٌ وَاحِدٌ فَإِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ

عِنْدِي طَعِمْتُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ الشُّكْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَعَلَى هَذَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ. [صحيح- مسلم ۱۹۵۰]

(۱۹۴۹) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے گوہ کے بارے میں پوچھا تو کہنے لگے: تم نہ کھاؤ اور ناپسند کیا۔ راوی

کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو حرام قرار نہ دیا، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے کسی کو فائدہ

بھی دیتے ہیں۔ کیونکہ عام لوگوں کا کھانا یہی تو ہے۔ اگر میرے پاس ہوتی تو کھا لیتا۔

(۱۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّا بَارِضٌ مَضْبَّةً قَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

بَلَّغْنِي أَنْ أَمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ ذَوَابُّهَا وَلَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ. فَلَمْ يَأْمُرْهُ وَلَمْ يَنْهَهُ.

[صحيح- تقدم قبله]

(۱۹۴۹) ابو سعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ہم گوہ کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ آپ ہمیں کیا حکم

دیتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بتایا گیا کہ بنی اسرائیل کے چوپائے مسخ کیے گئے تھے۔ مجھے معلوم نہیں یہ کونسا جانور

ہے۔ نہ تو آپ ﷺ نے کھانے کا حکم دیا اور نہ ہی منع فرمایا۔

(۱۹۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَسْقُ بِهَ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامٌ عَامَةٌ هَذِهِ الرَّعَاءُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعْمَتُهُ إِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح - مسلم ۱۹۵۱]

(۱۹۴۳۲) ابوسعید فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اس کے ذریعہ اللہ کسی کو شغ دے گا۔ کیونکہ یہ عام لوگوں کا کھانا ہے۔ اگر میرے پاس موجود ہوتی تو میں کھا لیتا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دیا۔ (۱۹۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ: بَشِيرُ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي فِي حَارِطٍ مَضْبَةٍ وَإِنَّهُ عَامَةٌ طَعَامُ أَهْلِهَا فَسَكَّتْ عَنْهُ فَلَقْنَا عَارِدَهُ فَعَاوَدَهُ فَسَكَّتْ عَنْهُ ثُمَّ قُلْنَا عَارِدَهُ فَعَاوَدَهُ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ: يَا أَعْرَابِيَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَضِبَ عَلَى سِبْطَيْنِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَسَحَهُمْ دَوَابًّا يَدْبُونُ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَعْضُهَا وَلَكْتُ بِنَاهِيكَ عَنْهَا وَلَا أَمْرَكَ بِهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ وَقَالَ فَلَسْتُ أَكُلُّهَا وَلَا أَتْلُو عَنْهَا. [صحیح]

(۱۹۴۳۳) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں ایسے باغ میں رہتا ہوں جہاں گوہ پائی جاتی ہے اور یہ میرے گھر والوں کا کھانا بھی ہے تو آپ ﷺ خاموش رہے۔ اس نے دوسری اور تیسری مرتبہ پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر غضب نازل کیا تو زمین پر چلنے والے چوپائے یا جانوروں کی شکلیں تبدیل کر دیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ یہ ان میں سے ہے نہ تو میں تمہیں اس کے کھانے کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی منع کرتا ہوں۔ (ب) ابوقلیل بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو میں کھاتا ہوں اور نہ تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

(۱۹۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ فَتَزَلْنَا مَرًّا لَا كَثِيرَ الصَّبَابِ فَبَيْنَمَا الْقُلُورُ تَغْلِي بِهَا إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّهُ مِصْحَتٌ أَمَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَخَافُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ. فَأَكْفَأْنَا الْقُلُورَ

كَذَا رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدٍ. [صحیح]

(۱۹۴۳۴) عبد الرحمن بن حنظل فرماتے ہیں کہ ہمیں سفر میں بھوک لگ گئی تو ہم نے ایسی جگہ پڑاؤ کیا جہاں گوہ عام پائی جاتی تھی تو

ہندیاں گوہ کے گوشت کے ساتھ جوش مار رہی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی امت کی شکلیں تبدیل کی گئیں اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ اس میں سے نہ ہو تو ہم نے ہندیاں اٹھیل دیں۔

(۱۹۴۵) وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ زَيْدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيِّغِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي السَّيِّغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبُكَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: أَيَّ يَضْبُ فَقَالَ: أُمَّةٌ مِمَّنْ مَسَّحَ اللَّهُ أَعْلَمَ. وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَيُّ النَّبِيِّ ﷺ: يَضْبُ فَقَالَ: إِنَّ أُمَّةً مَسَّحَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. كَذَا قَالَ الْحَكَمُ. وَرَوَاهُ حُصَيْنٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ وَقِيلَ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ وَيَزِيدُ أَبُوهُ وَوَدِيعَةُ أُمَةٌ وَهُوَ فِي مَعْنَى أَحَادِيثَ مَنْ قَبْلَهُ وَلَيْسَ فِيهِ تَحْرِيمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ أَصَحُّ وَفِي نَفْسِ الْحَدِيثِ نَظَرٌ. [صحيح]

(۱۹۴۵) ثابت بن ودیعہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ امتوں میں سے ہے۔ (ب) عبید اللہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے گوہ لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ امت میں سے ہے اللہ بہتر جانتا ہے۔

(۱۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَطْعُمُهُ الْمَسَاكِينَ فَقَالَ: لَا تَطْعَمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ. تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مَوْصُولًا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلًا. [مسکر]

(۱۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کو گوہ ہدیہ میں دی گئی جو آپ نے نہ کھائی۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم مسکینوں کو کھلا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو خود نہیں کھاتے ان کو بھی نہ کھلاؤ۔

(۱۹۴۷) أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَقَّاحُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَهْدَى لَنَا ضَبٌّ فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ: فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَطْعُمُهُ السُّؤَالَ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَا نَطْعَمُهُمْ مِمَّا لَا نَأْكُلُ.

وَهُوَ إِنْ ثَبَتَ فِي مَعْنَى مَا تَقَدَّمَ مِنْ امْتِنَاعِهِ مِنْ أَكْلِهِ لَمْ فِيهِ أَنَّهُ اسْتَحَبَّ أَنْ لَا يَطْعَمَ الْمَسَاكِينَ مِمَّا لَا يَأْكُلُ
وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۹۴۲۷) ابراہیم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوہ تھخ میں دی گئی، جو میں نے نبی ﷺ کے
سانے پیش کی تو آپ ﷺ نے نہ کھائی۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم مانگنے والے کو دے دیں؟ فرمایا: جو خود ہم
نہیں کھاتے ان کو بھی نہ کھائیں گے۔

نوٹ: انسان جو چیز خود کھانا پسند نہیں کرتا وہ مساکین کو بھی نہ کھلائے۔

(۱۹۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَّادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ
بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ضَمْضَمٍ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عَبْدِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي
رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ وَهَذَا يَنْفَرِدُ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عِيَّاشٍ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ وَمَا مَضَى لِي إِبَاحِيهِ أَصَحُّ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۴۲۸) عبد الرحمن بن شیل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گوہ کھانے سے منع فرمایا۔

(۱۹۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَوددتُ أَنَّ عِنْدَنَا خُبْرَةَ بَيْضَاءَ مِنْ بَرَقِ سَمَرَاءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ
وَلَكِنْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهَا فَبَاءَ بِهِ فَسَأَلَهُ فِي أَى شَيْءٍ كَانَ هَذَا قَالَ: فِي عُكَّةٍ صَبَّ فَقَالَ: ارْأُفَعُهُ.
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [ضعیف]

(۱۹۴۲۹) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ میرے پاس گندم کی
سفید روٹی تھی اور دودھ سے تر موجود ہو تو لوگوں میں سے ایک شخص نے لا کر نبی ﷺ کی خدمت میں ی پیش کر دی۔ آپ ﷺ نے
پوچھا: یہ کئی کہاں رکھا گیا تھا تو اس نے کہا: گوہ کے بنے ہوئے چمڑے کی تھیلی میں۔ فرمایا: اس کو لے جاؤ میں نہیں کھاتا۔

(۱۹۴۳۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّادِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَاءَ
ابْنُ لَهُ أَرَاهُ الْقَاسِمَ قَالَ أَصَبْتُ الْيَوْمَ مِنْ حَاجَتِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: مَا حَاجَتُهُ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ غُلَامًا
أَكَلَ لَبْصًا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَوْ لَيْسَ بِحَرَامٍ فَسَأَلَ: وَمَا حَرَمَهُ قَالَ: أَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَكْرَهُهُ قَالَ: أَوْ لَيْسَ الرَّجُلُ يَكْرَهُ الشَّيْءَ وَلَيْسَ بِحَرَامٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنْ مَحَرَّمَهُ الْحَلَالُ كَمَا سَجَلُ
الْحَرَامِ. [صحیح]

(۱۹۳۳۰) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود کے پاس تھا کہ ان کا بیٹا قاسم آیا۔ اس نے کہا آج کی ضرورت یعنی کھانے کے لیے میں نے کچھ پالیا ہے؟ تو لوگوں نے پوچھا: ان کی کیا ضرورت تھی؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی لڑکے کو گوہ کھاتے نہیں دیکھا تو بعض لوگوں نے کہا: کیا یہ صرف حرام نہیں؟ اس نے پوچھا: کس نے اس کو حرام قرار دیا؟ کہنے لگے: کیا رسول اللہ ﷺ اس کو ناپسند نہ کرتے تھے۔ فرماتے ہیں: بعض وقت انسان کسی چیز کو ناپسند کرتا ہے لیکن وہ حرام نہیں ہوتی؟ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حلال کو حرام کرنا ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال کرنا ہے۔

(۷۱) باب مَا رُوِيَ فِي الْقَنْفِذِ وَحَشَرَاتِ الْأَرْضِ

سیہ اور حشرات الارض کا بیان

(۱۹۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو نُورٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ سُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقَنْفِذِ قَتْلًا ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾ الْآيَةَ قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَذَا فَهُوَ كَمَا قَالَ. هَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَهُوَ إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۱) عیسیٰ بن نمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾ [المائدة ۱۱۵] ابو ہریرہ کہتے ہیں: نبی ﷺ کے پاس اس کا تذکرہ ہوا تو فرمایا: یہ خبیث چیزوں میں سے ہے۔

(۱۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَتْ أُمُّ حَفْصَةَ بِضَبٍّ وَقَفْذٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَحَاهُ وَلَمْ يَأْكُلْهُ هَذَا مُرْسَلٌ.

(ت) وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي بَشْرٍ مَوْصُولًا دُونَ ذِكْرِ الْقَنْفِذِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ مَوْصُولًا دُونَ ذِكْرِ الْقَنْفِذِ. ثُمَّ هَذَا إِنْ صَحَّ لَمْ يَدُلَّ عَلَى التَّحْرِيمِ وَكَانَ عَافٍ كَمَا عَافَ الضَّبُّ. [ضعيف]

(۱۹۳۳۲) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ام حنیدہ گوہ اور سیہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے ان پر ہاتھ رکھ کر اٹھایا اور آگے سے ہٹا دیا، کھایا نہیں۔ اگر یہ حدیث صحیح بھی ہو تو ایسے ہی ہے جیسے نبی ﷺ نے گوہ کو نہیں کھایا۔ ایسے ہی یہ کو بھی نہیں کھایا۔

(۱۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ حَدَّثَنَا مِلْقَامُ بْنُ تَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ أَسْمَعْ لِحَشْرَةَ الْأَرْضِ تَحْرِيماً. وَهَذَا إِنْ صَحَّ لَمْ يَدُلَّ عَلَى الْإِبَاحَةِ وَمَا لَمْ يَسْمَعْ وَسَمِعَهُ غَيْرُهُ فَالْحُكْمُ لِلتَّامِعِ دُونَهُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى تَحْرِيمِ الْقُرْبِ وَالْحَيَّةِ فَكَذَلِكَ مَا فِي مَعْنَاهُمَا مِمَّا تَسْتَحِبُّهُ الْعَرَبُ وَلَا تَأْكُلُهُ فِي غَيْرِ الضَّرُورَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [اصحيف]

(۱۹۴۳) ملقام بن تلبن تلبن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حشرات الارض کی حرمت کے بارے میں نبی ﷺ سے نہیں سنا۔ اگر یہ صحیح بھی ہو تب بھی ان کی اباحت پر دلالت نہیں کرتا۔ لیکن سانپ اور بچھو کی حرمت نبی ﷺ سے منقول ہے اور عرب بھی بغیر ضرورت کے ان کا استعمال نہ کرتے تھے۔

(۷۲) بَابُ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت کھانے کا بیان

(۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ الْأَهْلِيَّةَ وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [اصحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۴۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔ جبکہ گھوڑے کے گوشت کی اجازت دی۔ لیکن سلیمان نے گھریلو کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ذَبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرِ الْخَيْلَ وَالْبُقَالَ وَالْحُمَيْرَ فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبُقَالِ وَالْحُمَيْرِ وَلَمْ يَنْهَانَا عَنِ الْخَيْلِ. [اصحیح]

(۱۹۴۵) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ہم نے گھوڑے، خچر اور گدھے ذبح کیے۔ آپ ﷺ نے گدھے اور خچر سے منع کر دیا، لیکن گھوڑے کے گوشت سے منع نہ فرمایا۔

(۱۹۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ خَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الْخَيْلِ. [صحيح]

(۱۹۴۳۶) عطاء باہر سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم گھوڑے کا گوشت کھاتے تھے۔

(۱۹۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيفٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَافَرْنَا بَعْضُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الْخَيْلِ وَنَشْرَبُ الْبَانِهَا.

[صحيح - بدون شرب اللبن]

(۱۹۴۳۷) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں گھوڑے کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے۔

(۱۹۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْخَزَرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْكُلُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَحْمَ الْخَيْلِ. [صحيح]

(۱۹۴۳۸) عطاء بن ابی رباح حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں گھوڑے کا گوشت کھاتے تھے۔

(۱۹۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْغَائِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: أَكَلْنَا لَحْمَ فَرَسٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۳۹) فاطمہ بنت منذر حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم نے گھوڑا کھایا۔

(۱۹۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ فِيهِ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ وَذَكَرَهُ أَيْضًا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

(۱۹۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَكَلْنَاهُ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۳۱) حضرت فاطمہ اسماء سے نقل فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے دور میں گھوڑ اذبح کر کے کھایا۔

(۱۹۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَحَرْنَا قَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَكَلْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ وَقَدْ أَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجِهِ آخَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح]

(۱۹۳۳۲) فاطمہ بنت منذر اپنی دادی اسماء سے نقل فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں گھوڑ اذبح کر کے کھایا۔

(۱۹۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: أَكَلْتُ قَرَسًا فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَوَجَدْتُهُ حُلُومًا. [ضعیف]

(۱۹۳۳۳) عبد الکریم ابواسمہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن زبیر کے دور میں گھوڑے کا گوشت کھایا۔ وہ بیٹھا لذت پزیر تھا۔

(۱۹۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِلَحْمِ الْفَرَسِ. [صحیح]

(۱۹۳۳۴) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ گھوڑے کے گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَى سِجِسْتَانَ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثُ قَالَ: وَكُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ فِي غَزَاتِنَا هَذِهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ أَكَلَ لَحْمَ قَرَسٍ. [ضعیف]

(۱۹۳۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم نے عبد الرحمن بن سمرہ کے ساتھ غزوہ میں حصہ لیا تو ہم غزوہ میں گھوڑے کا گوشت

تناول کرتے تھے۔

(۷۳) (باب بَيَانِ ضَعْفِ الْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ فِي النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ)

گھوڑے کے گوشت کھانے کی ممانعت میں احادیث کے ضعف کا بیان

(۱۹۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا يَمِيَّةُ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ

وَالْحَمِيرِ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّباعِ. [ضعیف]

(۱۹۳۶) خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے، خچر، گدھے اور ہر کچلی والے درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

(۱۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا نُورُ بْنُ يَزِيدَ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرٍ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ نُورٍ عَنْ صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُقَدَّامَ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبُلْخِيُّ عَنْ نُورٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُقَدَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدٍ فَهَذَا إِسْنَادٌ مُضْطَرِبٌ وَمَعَ اضْطِرَابِهِ مُخَالَفٌ لِحَدِيثِ الثَّقَاتِ. [ضعیف]

(۱۹۴۷) نور بن یزید اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خیر کے دن منع فرمایا۔

(۱۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ قَالَ: صَالِحُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرَبَ الْكِنْدِيُّ الشَّامِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَوَى عَنْهُ نُورٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ فِيهِ نَقَرٌ.

(۱۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ يَقُولُ: لَا يَعْرِفُ صَالِحُ بْنُ يَحْيَى وَلَا أَبُوهُ إِلَّا بِجَدِّهِ وَهَذَا ضَعِيفٌ وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَسْلَمَ بَعْدَ فَتْحِ خَيْبَرٍ.

(۷۴) باب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

گھریلو گدھے کا گوشت کھانے کا بیان

(۱۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْخَفَّافُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبَخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ مسنی علیہ]

(۱۹۵۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :
إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ تَصْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔
(۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنِي مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَادَ عَبْدُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَالَ
ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَسَالِمٌ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔ عہدہ کہتے ہیں
کہ خیر کے دن۔

(۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا
عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ
(ح) وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ .

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑے
کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

(۱۹۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

وَعَمَرُوهُ بَنَ مَرْزُوقٍ وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَصَبْنَا حُمْرًا فَطَبَخْنَاهَا فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَوْ قَالَ فَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنْ اكْفُتُوا
الْقُدُورَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۵۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم نے گھریلو گدھوں کا گوشت پکایا تو
آپ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو کہا کہ ہڈیاں انڈیل دی جائیں۔

(۱۹۴۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجِهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۹۴۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ وَجَعْفَرُ الصَّائِغُ

قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُمْ أَصَابُوا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمْرًا فَطَبَخُوهَا فَنَادَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ اكْفُتُوهَا. أَخْرَجَهُ

مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۵۶) براء اور عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن انہیں گدھے ملے جو انہوں نے پکائے۔ نبی ﷺ کی جانب

سے اعلان کرنے والے نے کہا کہ ہڈیاں انڈیل دی جائیں۔

(۱۹۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

- ﷺ - أَنْ نَلْقَى لَحْمَ حُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نَيْتَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۴۵۷) براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھوں کا کچا اور پکا گوشت گرا دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد

کھانے کی اجازت نہیں دی۔

(۱۹۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي

حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِمْسَى

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ

مُسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِمْسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمْنَا

خَبِرَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَبْرَانَا تَوْقَدَ فَقَالَ: عَلَى مَا تَوْقَدَ هَذِهِ النَّبْرَانُ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ قَالَ: كَسِّرُوا الْقُدُورَ وَأَهْرِيقُوا مَا فِيهَا. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَهْرِيقُ مَا فِيهَا وَتَغْسِلُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ حَنْبَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۵۸) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں: جب ہم خیر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے آگ جلتی دیکھی۔ پوچھا: یہ کیسی آگ ہے؟ تو صحابہ نے کہا: گھریلو گدھوں کا گوشت پک رہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہنڈیاں توڑ دو اور گوشت گرا دو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم گرا کر ہنڈیاں دھولیں؟ فرمایا: ہاں دھولو۔

(۱۹۶۵۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَاشٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَبِرَ قَالَ: لَقَدْ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَكِنْ أُمِّي ذَلِكَ الْبُخْرِيُّ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَرَأَ ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾ [الأنعام ۱۴۵] الْآيَةَ وَقَدْ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتْرَكُونَ أَشْيَاءَ تَقْدَّرُ أَنْ تَنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى بِكَاتِبِهِ وَيَنْبَغِي حَلَالَةً وَحَرَامَةً فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَّتْ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِمَّنَّةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ﴾ [الأنعام ۱۴۵] فَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ أَوَّلَهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. وَلَوْ عَلِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - حَرَّمَهُ تَحْرِيمًا لَمْ يَصِرْ إِلَى غَيْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَعْلَمَهُ. [صحيح]

(۱۹۳۵۹) جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔ راوی کہتے ہیں: حکم بن عمرو رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح فرماتے ہیں، لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار کیا ہے اور یہ آیت تلاوت کی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾ [الأنعام ۱۴۵] میں اللہ رب العزت کی جانب سے اس کو حرام نہیں پاتا کہ بعض چیزیں جاہلیت والے ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دیتے تھے تو اللہ رب العزت نے حلال اور حرام کو بالکل واضح کر دیا۔ اللہ کی حلال کردہ چیز حلال ہے اور حرام کردہ چیز حرام اور جس سے خاموشی اختیار کی گئی اس سے درگزر ہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِمَّنَّةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ﴾ [الأنعام ۱۴۵] ”کہہ دیجیے: اللہ کی وحی میں میں حرام نہیں پاتا کھانے والے پر گرمہ دار یا بہا یا ہوا خون یا خنزیر کا گوشت۔“

(ب) سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو علم نہ تھا کہ نبی ﷺ نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ مگر نہ وہ کسی

دوسری چیز پر اصرار نہ کرتے۔

(۱۹۶۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا أَذْرِي أَنَّهُی عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةً النَّاسِ لِكِرِهٍ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَمَهُ فِي يَوْمٍ خَيْرَ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرُو بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْأَزْدِيِّ. [صحيح]

(۱۹۶۶۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سواری کرنے کی وجہ سے منع کیا ہو کہ ان کی سواریاں ختم ہو جائیں گی یا خیر کے دن گھریلو گدھے کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۹۶۶۱) وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لِيَالِي خَيْرٍ قَلَّمَا كَانَ يَوْمٌ خَيْرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاَهَا فَلَمَّا غَلَبَتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَكْفِنُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ : إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَنَّهَا لَمْ تُحْمَسْ وَقَالَ الْآخِرُونَ نَهَى عَنْهَا الْبَيْتَةُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ نَاسٌ حَرَمَهَا الْبَيْتَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۶۶۱) عبداللہ بن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ خیر کے دنوں ہمیں سخت بھوک لگی تو ہمیں گھریلو گدھے ملے، جن کو ہم نے ذبح کر دیا۔ جب ہڈیوں نے جوش مارا تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ بات کہی کہ ہڈیوں کو اڑھیل دیا جائے اور تم گدھوں کے گوشت کو نہ کھاؤ۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے غصے نہ نکلنے کی وجہ سے منع کیا اور دوسرے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیشہ کے لیے منع کر دیا۔

(۱۹۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْرٍ فَذَكَرُوا

(۱۹۳۶۵) محمد بن سیرین حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس یکے بعد دیگرے تین آدمیوں نے آکر کہا کہ گدھے کھانے کی وجہ سے ختم ہو جائیں گے تو آپ ﷺ نے اعلان کروایا کہ اللہ اور اس کا رسول تمہیں گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتا ہے، کیونکہ یہ نجس ہے تو جوش مارتی ہوئی ہڈیاں انڈیل دی گئیں۔

(۱۹۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْبَرَ أَصَبْنَا حُمْرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِيكُمُ عَنْهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَانْكُفُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَتَقُورُ بِمَا فِيهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَلَى لَفْظٍ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى. وَالتَّعْلِيلُ الْمَنْقُولُ فِيهِ يَدُلُّ عَلَى التَّحْرِيمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - منفق عليه]

(۱۹۳۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے جب خیر فتح کیا تو ہستی کے باہر ہمیں گدھے ملے جن کو ہم نے ذبح کر کے پکا شروع کر دیا تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ تمہیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ شیطانی عمل پلید ہے تو گوشت کے ساتھ جوش مارتی ہڈیاں انڈیل دی گئیں۔

(۱۹۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ لَيْثٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَالْمُجْتَمَةِ وَالْحِمَارِ الْإِنْسِيَّ. [صحيح]

(۱۹۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن کھلی والے درندوں، باندھ کر مارے گئے جانور اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْإِبَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقَدَّامَ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ - يَقُولُ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْهَا الْحِمَارُ الْأَهْلِيُّ وَقَالَ: يُوشِكُ الرَّجُلُ مَتْلَكَ عَلَى أَرْبَعَيْهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ أَحْلَلْنَاهُ وَمِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ إِلَّا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ابن جابر ہذا هو الحسن بن جابر رواه عبد الرحمن بن مهدي عن معاوية بن صالح. [صحيح]

(۱۹۳۶۸) مقدم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن کچھ چیزیں حرام قرار دیں، جن میں گھریلو گدھا بھی تھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ کوئی شخص اپنے بچے پر ٹیک لگائے ہوئے میری حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہے کہ ہمیں کتاب اللہ کافی ہے، جو چیز ہم اس میں حلال یا حرام پائیں گے یہیں حرف آخر ہے۔ خبردار رسول اللہ ﷺ کی حرام کردہ چیز بھی اللہ کی حرام کردہ چیز کے مانند ہے۔

(۱۹۶۶۹) وَشَاهِدُهُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ رُوْبَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيِّ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ مَعْدِيكَرَبَ الرِّكْنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: أَوْتَيْتُ الْكِتَابَ وَمَا يَعْدِلُهُ يَعْنِي وَمِثْلَهُ يُوْشِكُ شُبْعَانُ عَلَى أَرْبَعِيهِ يَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ هَذَا الْكِتَابُ فَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ أَحْلَلْنَاهُ وَمَا كَانَ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ إِلَّا وَإِنَّهُ لَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا لَا يَحِلُّ ذُو نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَلَا الْيَحْمَارُ الْأَهْلِيُّ وَلَا اللَّفْظَةُ مِنْ مَالٍ مُعَاهِدٍ إِلَّا أَنْ يَسْتَعْنِيَ عَنْهَا وَابْنُ رَجُلٍ أَضَافَ قَوْلًا فَلَمْ يَقْرُوهُ لِأَنَّهُ لَمْ يَنْفَعِهِمْ بِمِثْلِ قِرَاءَةٍ. [صحيح]

(۱۹۳۶۹) مقدم بن معدیکرب کنندی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں قرآن اور اس کی مثل دیا گیا ہوں۔ قریب ہے کہ کوئی پیٹ بھر کر اپنے بچے پر ٹیک لگائے ہوئے کہے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ کافی ہے، جو اس میں حلال ہے ہم اس کو حلال جانیں گے اور جو اس میں حرام ہے ہم اس کو حرام جانیں گے۔ حالانکہ بات اس طرح نہیں۔ خبردار کھلی والے جانور، گھریلو گدھے کھانے جائز نہیں۔ معاہدہ آدمی کی گری ہوئی چیز لیکن جس سے بے پردہ ہوا جائے جائز نہیں ہے۔ جس شخص نے مہمانی طلب کی لیکن اس کی مہمان نوازی نہ کی لیکن تو وہ اپنی مہمان نوازی کے برابر کوئی چیز لے سکتا ہے۔

(۱۹۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكُرَيْمِ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَجْرَاءَ بْنِ زَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ - ﷺ - تَحْتَ الشَّجَرَةِ: أَنَّهُ اشْتَكَى فَوُتَّعَ لَهُ أَنْ يَسْتَقْبَلَ فِي الْبَانِ الْأَنْثَى وَمَرْفَعَهَا فَكَّرَهَا ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۹۳۷۰) مجراہ بن زاہر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے درخت کے نیچے نبی ﷺ کی بیعت کی کہ وہ بیمار ہوئے تو اسے بتایا گیا کہ گدھی کے دودھ اور شوربے کو استعمال کیا جائے تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا۔

(۱۹۶۷۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَعْقِلٍ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ قَالَ: أَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي شَيْءٌ أَطْعِمُ أَهْلِي إِلَّا شَيْءًا مِنْ حُمُرٍ وَقَدْ

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ حَرَّمَ لَحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَاتَمَّتِ النَّبِيُّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْ سَنَةٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي مَا أُطْعِمُ أَهْلِي إِلَّا سِمَانَ حُمُرٍ وَإِنَّكَ حَرَّمْتَ لَحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ: أَطْعِمُ أَهْلَكَ مِنْ سَمِينِ حُمُرِكَ فَإِنَّمَا حَرَّمْتُهَا مِنْ أَجْلِ جَوَالِي الْقُرْبَى. فَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ رَوَاهُ شُعْبَةُ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ مَرْيَنَةَ: أَنَّ أَبَجَرَ أَوْ ابْنَ أَبَجَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشِيرٍ.

(ت) وَرَوَى عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ مَرْيَنَةَ أَحَدَهُمَا عَنِ الْآخَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ ابْنِ لُؤْيٍ وَغَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ قَالَ مُسْعَرٌ: وَارَى غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ الَّذِي سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ. وَرَوَى عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ. وَمَثَلُ هَذَا لَا يُعَارِضُ بِهِ الْأَحَادِيثُ الصَّحِيحَةُ الَّتِي قَدْ مَضَتْ مُصَرَّحَةً بِتَحْرِيمِ لَحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۹۷۱) غالب بن ابجد فرماتے ہیں کہ ہمیں قحط سالی آگئی تو میرے پاس گھروالوں کو کھلانے کے لیے صرف گدھا موجود تھا اور نبی ﷺ گھریلو گدھوں کے گوشت منع کر دیا تھا۔ میں نے نبی ﷺ کو آکر کہا: قحط سالی کے دور میں گھروالوں کو کھلانے کے لیے صرف گدھا موجود ہے جبکہ آپ گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروالوں کو گدھے کا گوشت کھلاؤ۔ میں نے تو بہتوں کے قریب پھیری لگا کر بیچنے سے منع کیا تھا۔

(۷۵) بَاب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِهَا

گندگی کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ کا حکم

وَهِيَ الْإِبِلُ الَّتِي يَكُونُ أَكْثَرُ عَافِيهَا الْعُدْرَةَ وَأَرْوَاهُ الْعُدْرَةُ تَوْجَدُ فِي عَرَفِهَا وَحَزْرِهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي مَعْنَى الْإِبِلِ الْبَقَرُ وَالنَّعْمَ وَغَيْرُهُمَا مِمَّا يُؤْكَلُ.

اونٹ ایسا جانور ہے جس کی اکثر غذا گندگی ہو۔ امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ اونٹ میں گائے اور بکری بھی شامل ہے جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِهَا.

خَالَفَهُ شَرِيكٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ. [صحیح]

(۱۹۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گندگی کھانے والے جانور کا گوشت اور دودھ پینے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَنْ لُحُومِ الْجَلَالَةِ وَعَنِ النَّهْيَةِ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۹۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن گندگی کھانے والے جانور کے گوشت اور لوثی ہوئی چیز کھانے سے منع فرمایا۔

(۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَيَّانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَلَالَةِ فِي الْإِبِلِ أَنْ يُرْكَبَ عَلَيْهَا أَوْ يُشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا. [صحيح]

(۱۹۴۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گندگی کھانے والے اونٹ پر سواری کرنے یا ان کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔

(۱۹۴۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى عَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَدْ كَرِهَ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَان حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُجْتَمَةِ وَعَنْ كَبْنِ الْجَلَالَةِ وَأَنْ يُشْرَبَ مِنْ لَبَنِ السَّقَاءِ تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ.

إِلَّا أَنَّ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: وَعَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ لَمْ يَذْكُرِ اللَّيْنُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۹۴۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے باغھ کر مارے گئے جانور کا گوشت اور گندگی کھانے

والے جانور کا دودھ پینے اور مشکیں زہ کے منہ سے پینے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَالْمُجْتَمَةِ وَالْجَلَالَةِ. [صحيح]

(۱۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزہ کے منہ سے پینے اور باندھ کر مارے گئے جانور اور مگندگی کھانے والے جانور کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(١٩٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَقْرِ الْمَصْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْجَلَالَةِ وَالْبَاهِيَا وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يَنْهَى عَنِ الْجَلَالَةِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ أَنْ تُؤْكَلَ. [صحيح]

(۱۹۷۷ء) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جلالہ کے گوشت اور دودھ سے منع فرمایا ہے۔ عطاء بن ابی رباح نے بھی اونٹ اور بکری میں سے جو جلالہ ہو اس کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(١٩٤٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَالَةِ عَنْ رُكُوبِهَا وَأَكْلِ لُحُومِهَا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ سَهْلِ بْنِ بَكَّارٍ عَنْ وَهَبٍ. [صحيح]

(۱۹۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کے گوشت جلالہ پر سواری اور ان کے گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(١٩٤٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْجَلَالَةِ أَنْ يُوَكَّلَ لَحْمُهَا أَوْ يُشْرَبَ لَبَنُهَا وَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا أَظْنَهُ قَالَ إِلَّا الْأَدَمَ وَلَا يَرْكُبُهَا النَّاسُ حَتَّى تَعْلَفَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ.

وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ وَزَعَمَ أَنَّهُ أَرَادَ تَغْيِيرَهَا مِنَ الطَّبَاعِ الْمَكْرُوهَةِ إِلَى الطَّبَاعِ غَيْرِ الْمَكْرُوهَةِ الَّتِي هِيَ

فَطَرَهُ الدَّوَابَّ حَتَّى لَا تَوْجَدَ أَرْوَاحُ الْعَذِيرَةِ فِي عَرَقِهَا وَجَزَرَهَا. [حسن]

(۱۹۴۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جلالہ جانور کا گوشت کھانے یا دودھ پینے سے منع کیا ہے اور نہ اس پر سواری کی جائے۔ لیکن چالیس دن تک صاف ستھرا چارہ ڈال کر سواری کی جاسکتی ہے۔

(۷۶) باب مَا جَاءَ فِي الدَّجَاجِ الَّذِي يَأْكُلُ النَّتْنَ

ایسی مرغی جو بدبودار خوراک کھاتی ہے کا حکم

(۱۹۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِيبِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرِيبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زُهْدَمٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ الدَّجَاجَ فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ نَتْنًا قَالَ: أَذْنُهُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَأْكُلُهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ وَآخَرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَيُّوبَ. [ضعيف]

(۱۹۴۸۰) زہدم فرماتے ہیں: میں نے ابو موسیٰ کو مرغی کھاتے دیکھا تو انہوں نے مجھے دعوت دی۔ میں نے کہا: میں نے اس مرغی کو گندگی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ قریب ہو کر کھا لے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مرغی کھاتے دیکھا ہے۔

(۷۷) باب مَا جَاءَ فِي الْمَصْبُورَةِ

باندھے ہوئے جانور کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْمَصْبُورَةُ الشَّاةُ تُرْبَطُ ثُمَّ تُرْمَى بِالنَّبْلِ.

وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: هُوَ الطَّائِرُ أَوْ غَيْرُهُ مِنْ ذَوَاتِ الرُّوحِ يُصْبَرُ حَيًّا ثُمَّ يُرْمَى حَتَّى يُقْتَلَ وَأَصْلُ الصَّبْرِ الْحَبْسُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مصبورہ ایسی بکری جسے باندھ کر تیر مارے جائیں۔

ابو عبید کہتے ہیں کہ کوئی پرندہ یا کوئی ذی روح چیز کو باندھ کر تیروں سے مارا جائے۔

(۱۹۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْالِيسِيُّ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى فِتْيَانًا أَوْ غِلْمَانًا

قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهَائِمُ. رَوَاهُ

الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَآخَرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۳۸۱) ہشام بن زید کہتے ہیں: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ علم بن ایوب کے پاس آیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بچوں کو دیکھا کہ مرغی کو باندھ کر تیرا رہے ہیں تو فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ نے جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَهَشِيمٌ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا طَيْرٌ أَوْ دَجَاجَةٌ يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَفَرَّقُوا فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَشِيمٍ. [صحیح]

(۱۹۳۸۲) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا کہ کسی پرندے یا مرغی کو باندھ کر تیرا رہے جا رہے تھے۔ جب انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو منتشر ہو گئے۔ جس نے یہ کہا ہے اللہ اس پر لعنت کرے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۹۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَافِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ الْعَاصِ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِيهِ رَابِطٌ دَجَاجَةٌ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَمَشَى إِلَى الدَّجَاجَةِ فَحَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا وَبِالْغُلَامِ فَقَالَ يَحْيَى: ارْجُؤُوا غُلَامَكُمْ هَذَا عَنْ أَنْ يَبْصُرَ هَذَا الطَّيْرَ عَلَى الْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تُبْصَرَ بِهَيْمَةٍ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَذْبَحُوهَا فَادْبَحُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۹۳۸۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں سعید کے پاس آئے تو ان کے بیٹے مرغی کو باندھ کر تیرا رہے تھے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مرغی کو کھول کر بچے کو لے کر آئے اور یحییٰ سے کہا کہ اپنے بچوں کو ڈانڈو۔ یہ اس پرندے کو باندھ کر قتل کر رہے تھے کیونکہ رسول اللہ نے جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ اگر تم ذبح کرنا چاہتے ہو تو کرلو۔

(۱۹۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۹۳۸۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۹۴۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ لَبْسِ الْجَلَالَةِ وَعَنْ أَكْلِ الْمُجْتَمَةِ وَعَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

(۱۹۳۸۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے گندگی کھانے والے جانور کے دودھ سے، باندھ کر مارے گئے جانور کے گوشت کھانے اور منکیزہ کے منہ سے پینے سے منع فرمایا۔ [صحیح۔ مسلم ۱۹۵۹]

(۱۹۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شِهَابَةَ الشَّاهِدُ بِهِمَا أَنْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْخُطْفَةِ وَالنَّهْبَةِ وَالْمُجْتَمَةِ وَعَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمُجْتَمَةُ هِيَ الْمَضْبُورَةُ أَيْضًا وَلَكِنَّهَا لَا تَكُونُ إِلَّا فِي الطَّيْرِ وَالْأَرَائِبِ وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ مِمَّا يَجْتَمِعُ بِالْأَرْضِ وَغَيْرِهَا إِذَا لَزِمَتْ.

(۱۹۳۸۶) ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے اچکی ہوئی اور لوٹی ہوئی چیز اور باندھ کر مارے گئے جانور کے گوشت اور ہر کو چکی والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

(۷۸) باب ذَكَاةِ مَا فِي بَطْنِ الدَّبِيحَةِ

ذبح شدہ جانور کے بچے کو ذبح کا بیان

(۱۹۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ وَابْنُ أَبِي قُمَاشٍ وَابْنُ زُورَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلَمٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ الْقَدَّاحُ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السِّنَنِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي لَيْكِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [ضعیف]

(۱۹۳۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیٹ کے بچہ کو ذبح کرنے کی بجائے اس کی والدہ کو ذبح کر دیا تو کافی ہے۔

(۱۹۴۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجَبِينِ فَقَالَ: كُلُّوهُ إِنْ شِئْتُمْ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السِّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۱۹۴۸۸) ابوسعید فرماتے ہیں کہ نے رسول اللہ سے بچے کے گوشت کے متعلق سوال کیا تو فرمایا: اگر چاہو تو کھا لو۔

(۱۹۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْنَا يَنْحَرُ النَّاقَةِ وَيَذْبَحُ الْبَقْرَةَ وَالشَّاةَ وَفِي بَطْنِهَا الْجَبِينُ أَتَأْكُلُهُمْ أَمْ يَأْكُلُهُ؟ فَقَالَ: كُلُّوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاءُ أُمِّهِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السِّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح لغيره]

(۱۹۴۸۹) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اونٹنی ذبح کرتے ہیں۔ گائے یا بکری جس کے پیٹ میں بچہ ہو کیا ہم اس بچہ کو کھالیں یا گرا دیں؟ فرمایا: اگر چاہو تو کھا لو، کیونکہ بچے کی ماں کا ذبح کرنا بچے کو ذبح کرنے میں شمار کر لیا جائے گا۔

(۱۹۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: سَمِلَ عَنِ الْجَزُورِ وَالْبَقَرَةِ يُوْجَدُ فِي بَطْنِهَا الْجَبِينُ قَالَ: إِذَا سَمِيتُمْ عَلَى الذَّبْحَةِ فَذَكَاتُهُ ذَكَاءُ أُمِّهِ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَدَّادِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ مُخْتَصَرًا. [صحيح لغيره]

(۱۹۴۹۰) ابوسعید فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے جس کے پیٹ میں بچے ہوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا تو فرمایا: اونٹنی یا گائے کو ذبح کرنا یہ اس کے بچے کا ذبح کرنا شمار کر لیا جائے گا۔

(۱۹۴۹۱) وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَرْكَمِي حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ: جَبْرِ بْنِ تَوْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ذَكَاءُ الْجَبِينِ ذَكَاءُ أُمِّهِ.

وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

وَأَبَى الدَّرْدَاءُ وَأَبَى أَمَامَةَ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَرْفُوعًا.

وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُونَ فِي الْجَنِينِ إِذَا أَشْعَرَ قَدْ كَاتَهُ ذَكَاءُ أُمِّهِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۴۹۱) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی ماں کو ذبح کر دینا یہ بچے کا ذبح کرنا بھی شمار ہوگا۔

(ب) ابن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ صحابہ بچے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی ماں کو ذبح کرنا بچے کا ذبیحہ شمار ہوگا۔

(۱۹۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: إِذَا نُحِرَتِ النَّاقَةُ قَدْ كَاتَهُ مَا فِي بَطْنِهَا فِي ذَكَاتِهَا إِذَا كَانَ قَدْ تَمَّ خَلْقُهُ وَنَبَتَ شَعْرُهُ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِهَا حَيًّا ذُبِحَ حَتَّى يَخْرُجَ الدَّمُ مِنْ جَوْفِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ بِذَكَاتِهَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

[صحيح لغيره]

(۱۹۴۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اونٹنی کو ذبح کیا جائے تو پیٹ کے بچے کو بھی ذبح شدہ شمار کیا جائے گا۔ جب بچہ مکمل ہو اور جسم کے بال اگے ہوں۔ جب بچہ پیٹ سے زندہ نکلے تو ذبح کیا جائے کہ اس کے پیٹ سے خون نکل آئے۔

(۱۹۴۹۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنُ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمَطَّوْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ: مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُعَمَّرٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي الْجَنِينِ: ذَكَاتُهُ ذَكَاءُ أُمِّهِ أَشْعَرَ أَوْ لَمْ يُشْعَرَ.

رَوَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الدَّارِ قُطَيْبِيُّ فِي كِتَابِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدُوَيْهِ الْمَرْوَزِيِّ هَذَا وَعَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ طَاهِرٍ. [صحيح]

(۱۹۴۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے جنین کے متعلق فرمایا: اس کی ماں کو ذبح کرنا بچے کا ذبیحہ شمار کیا جائے گا۔ اگرچہ بال اگے ہوں یا نہ اگے ہوں۔

(۱۹۴۹۶) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ قَدْ كَرِهَ.

وَرَوَى مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا وَرَفَعَهُ عَنْهُ ضَعِيفٌ وَالصَّحِیحُ مَوْقُوفٌ.

(ت) وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي ذِكَاةِ الْجَنِينِ ذِكَاةُ أُمِّهِ. [منکر]

(۱۹۴۹۳) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جنین کو ذبح کرنے کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اس کی ماں کو ذبح کرنا بچے کا ذبح کرنا ہے۔

(۱۹۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَلِيُّ بِبُعْدَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ إِثْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بِهِمَّةُ الْأَنْعَامِ أُحِلَّتْ لَكُمْ وَذَكَاتُهُ ذِكَاةُ أُمِّهِ.

وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي لُحَمَاءَ الْبَصْرِيِّ سَمِعَ حَنْظَلَةَ أَبَا خَلْدَةَ قَالَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: يَا حَنْظَلَةَ أُحِلَّتْ لَكُمْ بِهِمَّةُ الْأَنْعَامِ وَإِنَّمَا أَنْزَلْتُ فِيمَا أَنَبَهُمْ عَلَيْهِ الرَّجْمُ إِذَا تَمَّ خَلْقُهُ وَلَبَّتْ شَعْرُهُ لَذَكَاتُهُ ذِكَاةُ أُمِّهِ.

[منکر]

(۱۹۴۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ چوپائے تمہارے لیے حلال کیے گئے۔ جنین کی ماں کو ذبح کرنا بچے کا ذبح شمار کیا جائے گا۔

(ب) حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں: اے حنظلہ! تمہارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں۔ جب بچے پر بال آجائیں تخلیق مکمل ہو جائے تو ماں کو ذبح کرنا بچے کو ذبح کرنے کے حکم میں ہے۔

(۱۹۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۹۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَوْبَرُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ قَابُوسَ قَالَ: ذُبِحَتْ فِي الْحَيِّ بَقْرَةٌ فَوُجِدْنَا فِي بَطْنِهَا جَنِينًا فَشَوَيْنَاهُ وَقَدِمْنَا إِلَى أَبِي طَلْحَانَ فَتَأَوَّلَ لِقَمَةٍ مِنْهُ فَقَالَ: هَذَا الَّذِي حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أَنَّهُ مِنْ بِهِمَةِ الْأَنْعَامِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَوَيْنَا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي بِهِمَةِ الْأَنْعَامِ: هُوَ الْجَنِينُ ذَكَاتُهُ ذِكَاةُ أُمِّهِ. [ضعیف]

(۱۹۴۹۷) قابوس فرماتے ہیں کہ ایک جنین والی گائے ذبح کی گئی۔ ہم اس کے جنین کو بھون کر ابی طلیان کے پاس لائے تو

انہوں نے ایک لقمہ لے کر فرمایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ بہیرہ الانعام میں سے ہے۔

عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جنین کی ماں کا ذبح جنین کا ذبح ہے۔

(۱۹۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

الْمُؤَيَّرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: الْجَنِينُ ذَكَاتُهُ ذَكَاتُ أُمِّهِ. [صحيح]

(۱۹۴۹۸) مغیرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جنین کی ماں کا ذبح کرنا جنین کا ذبح کرنا ہے۔

(۱۹۴۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ذَكَاتُهُ ذَكَاتُ أُمِّهِ. [حسن]

(۱۹۴۹۹) زبیر بن عدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جنین کی ماں کو ذبح کر لیں تو جنین بھی ماں کے حکم میں ہے۔

(۱۹۵۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّمَا هُوَ رُكْنٌ

مِنْ أَرْكَانِهَا ذَكَاتُهُ ذَكَاتُ أُمِّهِ. [حسن]

(۱۹۵۰۰) زبیر بن عدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جنین کی ماں کو ذبح کر دیں تو جنین بھی

اس کے حکم میں ہے۔

(۱۹۵۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُلُّهُ أَشْعَرٌ أَوْ لَمْ يُشْعَرْ إِنْ لَمْ تَقْدَرْهُ

يَعْنِي الْجَنِينَ.

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَدْ رَوَى عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يَكُونُ ذَكَاتُ نَفْسٍ ذَكَاتُ نَفْسَيْنِ. [حسن]

(۱۹۵۰۱) ابراہیم فرماتے ہیں کہ جنین کو کھالو اگر چہ بال ہوں یا نہ ہوں۔ اگر جنین خراب نہ ہو۔

(۱۹۵۰۲) قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ قَالَ: كَانَ حَمَّادٌ إِذَا قَالَ بِرَأْيِهِ

أَصَابَ وَإِذَا قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْطَأَ.

زُرُّوبْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَامِرِ الشَّعْبِيِّ وَعَطَاءِ وَطَاوُسِ

وَمُجَاهِدٍ وَنَافِعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَعِكْرِمَةَ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ نَحْوَ قَوْلِنَا.

(۱۹۵۰۲) حماد اپنی رائے سے درست بات کہتے ہیں، جبکہ ابراہیم خطا کرتے ہیں۔

جماع أبواب کسب الحجام سینگی لگانے والے کی کمائی کا حکم

(۷۹) باب التَّنْزِیْهِ عَنْ کَسْبِ الْحَجَّامِ

حجام کی کمائی سے بچنے کا بیان

(۱۹۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ: اشْتَرَى أَبِي عَبْدًا حَجَّامًا فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ فُكِّسَتْ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَيْعِيِّ وَلَثَمِ الدِّمِّ وَلَعَنِ الْوَائِسَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ وَآكِلُ الرِّبَا وَمُؤْكِلُهُ وَلَعَنِ الْمُصَوِّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۹۵۰۳) عون بن ابی حنیفہ کہتے ہیں: میرے والد نے سینگی لگانے والا غلام خریدا۔ اس کو سینگی لگانے کا کہا تو وہ ٹوٹ گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی، خون کی قیمت، ہمرمہ بھرنے اور بھردانے والی کی کمائی، سود کھانے اور کھلانے والے کی کمائی سے منع فرمایا اور تصویریں بنانے والے پر لعنت کی۔

(۱۹۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَيْعِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنِ الْكَلْبِ خَبِيثٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۶۸]

(۱۹۵۰۴) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سینگی لگانے والے کی کمائی حرام، زانیہ عورت کی کمائی حرام اور کتے کی قیمت وصول کرنا حرام ہے۔

(۱۹۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَّامَةَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ مَوْلَى عُثْمَانَ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: شَرُّ الْكُسْبِ مَهْرُ الْبُعْثِيِّ وَتَمَنُّ الْكَلْبِ وَكُسْبُ الْحَجَّامِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيَدٍ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۹۵۰۵) رافع بن خدیج بن شداد بن ابی سہیل سے نقل فرماتے ہیں کہ بدترین کمائی زانیہ عورت کی، کتے کی قیمت اور حجام کی کمائی ہے۔

(۱۹۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَحِيصَةَ: أَنَّ مَحِيصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنْ كُسْبِ الْحَجَّامِ فَتَنَاهَا عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ: أَطْعِمُهُ رَقِيقَكَ وَأَعْلِفُهُ نَاضِحَكَ. [صحيح]

(۱۹۵۰۶) محیصہ نے نبی ﷺ سے حجام کی کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے منع فرمایا۔ وہ آپ ﷺ سے بات کرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: اپنے غلام کو کھانا کھلاؤ اور جانور کو گھاس کھلاؤ۔

(۱۹۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ مَحِيصَةَ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَتَنَاهَا عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يُسَالُّهُ حَتَّى قَالَ: أَغْلِفُهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيقَكَ.

[صحيح - تقدم فيه]

(۱۹۵۰۷) ابن محیصہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حجام کی کمائی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے منع فرمایا۔ وہ سوال کرتا رہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اونٹ کو چارہ دو اور غلام کو کھانا مہیا کرو۔

(۱۹۵۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَقْبَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ مَحِيصَةَ بِنْتِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ لَهُ غُلَامٌ حَجَّامٌ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَسْأَلُهُ عَنْ خَرَاَجِهِ فَقَالَ: لَا تَقْرُبْهُ. فَرَدَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: أَغْلِفْ بِهِ النَّاضِحَ وَاجْعَلْهُ

فِي كَرْبَشِهِ. [ضعيف]

(۱۹۵۰۸) محیصہ بن مسعود انصاری کا ایک حجام غلام تھا جس کا نام نافع تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے خراج کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اپنے اونٹ کو چارہ دو اور اس کو اپنا سنا سناھی تصور کرو۔

(۸۰) باب الرخصة في كسب الحجام

حجام کی کمائی میں رخصت کا بیان

(۱۹۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَبُو ذِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَجَمَهُ أَبُو طَيْيَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوْلَاهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرْبَتِهِ وَقَالَ : خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْوَحَامَةَ وَالْقُسْطُ الْبُحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْعُذْرَةِ .
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۰۹) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ابوطیبہ نے رسول اللہ ﷺ کو سینگ لگائی تو آپ ﷺ نے دو صاع کھانے کے دینے کا فرمایا۔ اس کے مالکوں سے بات کی کہ اس کے خراج کو کم کر دیں اور فرمایا: تمہاری بہترین دوائی سینگ لگانا ہے۔ قسط بحری کا استعمال اور اپنے بچوں کو گلے کی تکلیف کی وجہ سے دبا کر تکلیف نہ دو۔

(۱۹۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : حَجَمَ أَبُو طَيْيَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَجِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۹۵۱۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ اب طیبہ نے رسول اللہ ﷺ کو سینگ لگائی تو اسے ایک صاع بھجوردی گئی۔ اور آپ ﷺ نے اس کے خراج میں بھی تخفیف فرمائی۔

(۱۹۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غُلَامًا فَحَجَمَهُ وَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ أَوْ مَدًّا أَوْ مَدْنَيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخَفَّفَ مِنْ ضَرْبَتِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۹۵۱۱) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک غلام کو منگوا کر سینگ لگوانے کے بعد ایک یا دو صاع، ایک یا دو مداد کرنے کا کہا اور اس کے خراج کی کمی کا بھی حکم دیا۔

(۱۹۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُسْعِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْتَجِمُ وَلَا يَطْلُمُ أَحَدًا أَجْرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُسْقَرٍ بْنِ كَذَامٍ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۹۵۱۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سینگ لگوا کر کسی کی مزدوری میں ظلم نہ کرتے تھے۔

(۱۹۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعُمِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَأَسْعَطَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگ لگوانے کے بعد حجّام کو زیادہ مزدوری دی۔

(۱۹۵۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ سَلِيمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَجَمَهُ عَبْدٌ لِنَبِيِّ بَيَاضَةَ فَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ وَأَمَرَ مَوَالِيَهُ

أَنْ يُخَفِّقُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنو بياضہ کے غلام نے آپ ﷺ کو سینگ لگوائی۔ آپ نے

اسے مزدوری ادا کی۔ اگر سینگ کی مزدوری حرام ہوتی تو آپ ﷺ ادا نہ کرتے اور اس کے مالکوں کو خراج کم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۹۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَهُ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۱۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگ لگوا کر مزدوری ادا کی۔ اگر اس کو حرام خیال

کرتے تو ادا نہ کرتے۔

(۱۹۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اَحْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ خَيْبًا لَمْ يُعْطِهِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُوسَلَّةً.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوا کر مزدوری ادا کی۔ اگر اس کو حرام خیال کرتے تو ادا نہ کرتے۔

(۱۹۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اَحْتَجَمَ وَأَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۱۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوا کر مزدوری ادا کی۔ اگر اس کو حرام خیال کرتے تو کبھی بھی نہ دیتے۔

(۱۹۵۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ وَسُلَيْمَانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اَحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَجْرَهُ وَلَوْ رَأَى بِهِ بَأْسًا لَمْ يُعْطِهِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوا کر حجام کو مزدوری ادا کی۔ اگر مزدوری کو حرام خیال فرماتے تو ادا نہ کرتے۔

(۱۹۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ: اَحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ لِلْحَاجِمِ: اشْكُمُوهُ. [ضعیف]

(۱۹۵۱۹) طاووس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوا کر حجام کو عطیہ دینے کا حکم دیا۔

(۱۹۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اَحْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ. وَهَذَا أَوَّلِي وَأَشْبَهُ بِمَا مَضَى مِمَّا رَوَى عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَسَبَ الْحَجَّامُ مِنَ السُّحْتِ. [سکرا]

(۱۹۵۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوا کر مجھے حجام کو مزدوری ادا کرنے کا حکم دیا۔ عید اللہ بن

ضمیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حجام کی کمائی حرام کی ہے۔

(۱۹۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَدْ رَوَى أَنَّ رَجُلًا ذَا قُرَابَةِ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْ مَعَايِشِهِ فذَكَرَ لَهُ غَلَّةَ حَمَامٍ وَكُسْبَ حَجَّامٍ أَوْ حَجَّامِينَ فَقَالَ: إِنَّ كُسْبَكُمْ لَوَيْحٌ أَوْ قَالَ لَدَيْسٌ أَوْ لَدْنِيٌّ أَوْ كَلِمَةٌ تُشَبِّهُهَا. [صحيح]

(۱۹۵۲۱) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا رنگ قرابت داران کے پاس آیا تو آپ نے ان سے معاش کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے حمام یا حجام کا ذکر کیا یا دو حجاموں کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہاری کمائی تو گندگی ہے یا لدنس یا لدنی یا اس جیسے دوسرا کلمہ ذکر کیا۔ حجام کی کمائی گندگی ہے۔

(۱۹۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ: أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَتَكَبَّرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَنْ كُسْبِ الْحَجَّامِ وَلَوْ كَانَ حَوَامًا لَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِإِنِّ انْصَارِي أَجْعَلُهُ فِي عَقْفٍ نَاضِحٍ يَتِيمٍ. [ضعيف]

(۱۹۵۲۲) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ قریش حجام کی کمائی کو معزز جانتے تھے۔ اگر یہ حرام ہوتی تو نبی ﷺ یہ نہ فرماتے کہ یتیم کے اونٹ کے چارے میں استعمال کرو۔

(۸۱) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْحِجَامَةِ عَلَى طَرِيقِ الْإِخْتِصَارِ حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ قَدْ مَضَى

مختصر سنی لکوانے کی فضیلت کا بیان انس ابن مالک کی حدیث گزرجکی ہے

(۱۹۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَادَ الْمُفَنِّعَ ثُمَّ قَالَ: لَا أَبْرَحُ حَتَّى يَخْتَنِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِيهِ شِفَاءً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ تَلَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَأَبِي الطَّاهِرِ كُلُّهُمُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ حنا پکڑائے اور فرمایا، میں ہمیشہ سنی لکوانا رہا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس میں شفا

(۱۹۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَهْمَلْتَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ أَوْ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقِسْطُ الْبُحْرِيُّ وَلَا تَعْدُبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْعَمْرِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى . [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۲۳) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین دوائی سینگ کی لگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے اور چوکا دے کر بچوں کو تکلیف دو۔

(۱۹۵۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَبَا هِنْدَ حَبَّامَ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَأْفُوخِهِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ وَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ وَمَا تَدَاوُونَ بِهِ فَالْحِجَامَةُ . [ضعيف]

(۱۹۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طیبہ نے نبی ﷺ کو کپٹی میں سینگ لگائی۔ آپ نے فرمایا: اگر کسی دوا میں شفا ہوتی تو وہ سینگ تھی۔

(۱۹۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ عَمِيرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي حُرٍّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ قَدَعَا الْحَجَّامُ فَعَلَّقَى عَلَيْهِ مَحَاجِمَ قُرُونٍ ثُمَّ شَرَطَهُ بِشَفْرَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا يَقْطَعُ جِلْدَكَ قَالَ: هَذَا الْحَجْمُ . قَالَ: وَمَا الْحَجْمُ؟ قَالَ: مِنْ خَيْرِ دَوَاءٍ يَنْدَاوِي بِهِ النَّاسُ . [صحيح]

(۱۹۵۲۶) سرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے حجام کو بلایا جس کے پاس سینگ کی بتی ہوئی سینگ تھی۔ اس نے آپ کا تھوڑا سا گوشت کاٹا اور ایک اعرابی نے آکر کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے آپ ﷺ کا چمڑا کاٹا ہے۔ فرمایا: یہ سینگ ہے۔ اس نے پوچھا: سینگ کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: یہ ایک قسم کی دوا ہے جس کا لوگ استعمال کرتے ہیں۔

(۱۹۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا قَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَوْلَاهُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ سَلَمَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَتْ: مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْفِيكَ إِلَّا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ: احْجِمِ . وَلَا وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ

إِلَّا قَالَ: اخْضِبْهُمَا. [صحيح]

(۱۹۵۲۷) علی بن رافع اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی سر درد کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ سے بیک لگانے کا حکم دیتے۔

اگر پاؤں کے درد کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ مہندی لگانے کا حکم دیتے۔

(۱۹۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ الْبَصْرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَسَنِ عَنْ جَدِّهِ سَلَمَى قَالَتْ: مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَجَعَ رَأْسِهِ إِلَّا أَمَرَهُ بِالْحِجَامَةِ وَلَا وَجَعَ رِجْلِهِ إِلَّا أَمَرَهُ أَنْ يَخْضِبَهُمَا بِالْحِنَاءِ.

أَيُّوبُ بْنُ حَسَنِ هُوَ ابْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ ابْنِ أَبِي الْمَوَالِي. [صحيح]

(۱۹۵۲۸) ایوب بن حسن اپنی دادی سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی سر درد کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ سے بیک لگوانے کا حکم دیتے۔ اگر کوئی پاؤں کی تکلیف کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ مہندی لگانے کا حکم فرماتے۔

(۸۲) باب مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

سبکی لگوانے کی جگہ

(۱۹۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُحَرَّمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ صَدَاحٍ كَانَ بِهِ أَوْ رَنِي وَاحْتَجَمَ فِي مَاءٍ يُقَالُ لَهُ لَحْيٌ جَمَلٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي حَتِّيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام سر درد کی وجہ سے سر اور مونچ کی وجہ سے بیک لگوائی اور یہ جگہ کجی حمل کہلاتی تھی۔

(۱۹۵۳۰) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - احْتَجَمَ عَلَى ظَهْرِ قَدِيمِهِ وَهُوَ مُحَرَّمٌ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَحِينَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَأْسِهِ وَالْعَدَدُ
أَوَّلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فَعَلٌ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ وَهُوَ مُحْرَمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۵۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں اپنے پاؤں کے اوپر بیگی لگوائی۔

(۱۹۵۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو
مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ
عَلَى وَرِكَهِ مِنْ وَثِي كَانَ بِهِ.

كَذَا قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَلَى وَرِكَهِ. [صحیح]

(۱۹۵۳۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے موج کی وجہ سے سرین پر بیگی لگوائی۔

(۱۹۵۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا
هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ مِنْ وَثِي
كَانَ يُوَرِّكُهُ أَوْ قَالَ بَظَهْرِهِ فَكَانَهُ ﷺ احْتَجَمَ فِي رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ مِنْ وَثِي كَانَ بِهِ أَوْ صَدَاحٍ
كَمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح]

(۱۹۵۳۳) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں موج کی وجہ سے سرین پر بیگی لگوائی۔ گویا کہ
رسول اللہ ﷺ نے موج یا سرور کی وجہ سے بیگی لگوائی۔

(۱۹۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِي
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِطٍ الْعَنَزِيُّ قَالَا
حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ الْأَحْقَفِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَهُوَ ابْنُ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ يَحْتَجِمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَابَ النَّبِيِّ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَوَاحِدًا فِي الْكَاهِلِ.

[صحیح]

(۱۹۵۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین مرتبہ بیگی لگواتے دو مرتبہ رخسار اور ایک مرتبہ کولہ پر۔

(۱۹۵۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَصْفَى
حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ:
أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ: مَنْ أَهْرَاقَ مِنْ هَذِهِ الدَّمَاءِ فَلَا يَصُرْهُ أَنْ
لَا يَنْتَدِ أَوْ يَشِيءُ. أَظَنُّهُ قَالَ: لِشَيْءٍ. [ضعیف]

(۱۹۵۳۷) ابو کبشہ انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کندھے اور سر کے درمیان بیگی لگاتے۔ فرمایا: جس نے یہ خون

بہایا۔ اس کو کوئی چیز بھی نقصان نہ دے گی اگر چہ وہ دوائی نہ بھی کرے۔

(۸۳) بَاب مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْحِجَامَةِ

سینگی لگوانے کا کیا وقت ہے

(۱۹۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ : الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ . [صحيح]

(۱۹۵۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو سینگی لگوائی تو اسے ہر بیماری سے شفا مل جائے گی۔

(۱۹۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : خَيْرُ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ سَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ . وَرَوَاهُ أَيْضًا الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا . [صحيح]

(۱۹۵۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین تاریخیں سترہ، انیس اور اکیس ہیں جس میں سینگی لگوائی جائے۔

(۱۹۵۳۷) وَرَوَى سَلَامُ بْنُ سَلَمٍ الطَّوِيلُ وَهُوَ مَقْرُوكٌ عَنْ زَيْدِ الْعُمِّيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : مَنْ احْتَجَمَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ كَانَ دَوَاءً لِدَاءِ السَّنَةِ . أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامُ الطَّوِيلُ فَدَكَرَهُ . [ضعيف]

(۱۹۵۳۷) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے منگل کے دن سترہ تاریخ کو سینگی لگوائی اس کے لیے سال کی بیماریوں سے دوا مل جائے گی۔

(۱۹۵۳۸) وَرَوَى عَنْ زَيْدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَيْدِ الْعُمِّيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ : مَنْ احْتَجَمَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَّتْ مِنَ الشَّهْرِ أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْهُ دَاءَ سَنَةٍ . [ضعيف]

(۱۹۵۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ جس نے منگل کے دن سترہ تاریخ کو سینگی لگوائی اللہ اس سے

سال کی بیماریاں ختم کر دیتے ہیں۔

(۱۹۵۲۹) وَرَوَاهُ أَبُو جَرِيٍّ: نَصْرُ بْنُ حَرِيفٍ يَسْنَادُهُ لَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَهُوَ مَتْرُوكٌ لَا يَنْبَغِي ذِكْرُهُ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا لَمْتَامُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيْرَافِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْهَمْدِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ: بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي عَمَّتِي وَهِيَ كَبْشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يَنْهَى أَهْلَهُ عَنِ الْحَجَامَةِ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَيَزْعُمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ يَوْمُ الدِّمِ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَرُقُّهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَرَوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ النَّهْيُ الَّذِي فِيهِ مَوْفُوفٌ غَيْرُ مَرْفُوعٍ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۵۳۹) کہہ بنت ابی بکرہ کے والد اپنے گمراہوں کو منگل کے دن سیٹگی لگوانے سے منع فرماتے اور ان کا گمان تھا کہ اس دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں خون بند نہیں ہوتا۔

(۱۹۵۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ مَالِسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجَجِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ احْتَجَمَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَيَوْمَ السَّبْتِ قَرَأَ وَضَحًا فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ ضَعِيفٌ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ سَمْعَانَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ أَيْضًا مَوْصُولًا وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّلْبِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ وَالْمَحْفُوظُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مُنْقَطِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسك]

(۱۹۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ اور ہفتہ کے دن سیٹگی لگوائی جس کی وجہ سے پھل بہری کی بیماری لاحق ہوگئی تو وہ مجھے ملامت نہ کرے۔

(۱۹۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ وَبِهِ بَنُ سَهْلٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ لِي الْجُمُعَةَ سَاعَةً لَا يَحْتَجِمُ فِيهَا مُحْتَجِمٌ إِلَّا عَرَضَ لَهُ دَاءٌ لَا يُشْفَى مِنْهُ.

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ.

وَرَوَى يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ وَهُوَ مَتْرُوكٌ يَأْتِيهِ لَهْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فِيهِ حَدِيثًا مَرْفُوعًا وَلَيْسَ

بِشَيْءٍ. [ضعیف]

(۱۹۵۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن سیٹگی لگوانے سے ایسی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جس کی دوا نہیں ہے۔

(۸۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ تَرْكِ الْاِكْتِوَاءِ وَالِاسْتِرْقَاءِ

دم کروانے اور داغ دینے کو چھوڑ دینا مستحب ہے

(۱۹۵۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَيْسَلِ ابْنُ حَنْظَلَةَ بْنُ الرَّاهِبِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَهِيَ شَرْطَةُ الْحَجَّامِ أَوْ شَرْبَةُ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةُ بَنَارٍ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحیح]

(۱۹۵۳۳) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری دواؤں میں شفاء ہوتی تو حجام کی سیٹگی،

شہد پینے اور آگ سے داغنے میں ہوتی۔ لیکن میں داغ دینا پسند نہیں کرتا۔

(۱۹۵۳۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ

بْنِ الْفَيْسَلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ: أَتَانَا جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى بَيْتِنَا فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنْ كَانَ فِي أَدْوِيَتِكُمْ أَوْ مَا تَدَاوُونَ بِهِ خَيْرٌ فَشَرْطَةُ حَجَّامٍ أَوْ شَرْبَةُ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةُ بَنَارٍ تَوَافِقُ دَاءً وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۵۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری دواؤں میں خیر ہوتی تو وہ تین اشیاء ہیں

① سیٹگی لگانے میں ② شہد پینے میں ③ آگ سے داغنے میں۔ لیکن میں داغ دینے کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۹۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ

عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: الشَّفَاءُ لِمَنْ ثَلَاثَةٌ فِي شَرْطَةِ مُحَبِّمٍ أَوْ شَرْطَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيْتَةِ بَنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكُفَى.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین چیزوں میں شفاء ہے: ① آگ سے داغنے میں ② شہد پینے میں ③ سیگی لگانے میں۔ لیکن میں نے اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کر دیا ہے۔

(۱۹۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْأَنْصَارِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَبَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ: أَيُّهُ سَاعَةِ الْبَارِحَةِ كَانَ كَذَا وَكَذَا؟ فَقُلْتُ: كَذَا وَكَذَا فَقَطَّعَتْهُ طَلٌّ أَنِّي كُنْتُ أَصْلَى فَقُلْتُ: إِنِّي لِدُعْتُ الْبَارِحَةِ فَقَالَ: أَلَا اسْتَرْقَيْتَ فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حَمَةٍ. فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أَمَنَى سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ. قَالَ فَقُلْتُ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَنْتَقِرُونَ وَلَا يَعْتَافُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ رَوْحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حُصَيْنٍ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۴۵) حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ کہتے ہیں: میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا تھا۔ فرماتے ہیں: گزشتہ رات میں اس طرح کہا۔ میرا گمان تھا کہ میں نر زہ پڑھا رہا تھا۔ میں نے کہا کہ گزشتہ رات مجھے ڈس لیا گیا۔ پوچھا: کیا تو نے دم کیا؟ میں نے کہا کہ شععی بریدہ بن حصیب سے نقل فرماتے ہیں کہ دم صرف نظر اور زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ راوی نے پوچھا: وہ کون سے لوگ؟ فرمایا: جو نہ دم کرواتے ہیں اور نہ ہی بدشگونی لیتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۱۹۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي مَنصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُعِيزَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ اكْتَوَى أَوْ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ التَّوَكُّلِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عَقَّارٍ. وَقَدْ سَمِعَ مُجَاهِدُ الْحَدِيثَ عَنْ عَقَّارٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهُ فَأَمَرَ حَسَّانًا فَحَفِظَهُ لَهُ قَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ [حسن]

(۱۹۵۳۶) مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے داغ یا دم کروایا اس کا توکل نہیں ہے۔

(۱۹۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْكُفَىٰ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أُنْجَحْنَا. [صحيح]

(۱۹۵۴۷) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں داغ دینے سے منع فرمایا: ہم نے داغ دیا تو ہم کامیاب نہ ہوئے۔

(۸۵) بَاب مَا جَاءَ فِي إِبَاحَةِ قَطْعِ الْعُرُوقِ وَالْكُفَىٰ عِنْدَ الْحَاجَةِ

رُگ کو کاٹ کر بوقت ضرورت داغ دینے کا بیان

(۱۹۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَىٰ أَبِي بَكْرٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَّاهُ عَلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ. [صحيح - مسلم ۲۲۰۷]

(۱۹۵۴۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابی بن کعب کے پاس طبیب کو بھیجا۔ اس نے رُگ کاٹ کر داغ دیا۔

(۱۹۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَىٰ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَضَ أَبِي بَكْرٍ طَبِيبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَضًا فَبَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- طَبِيبًا فَكَوَّاهُ عَلَىٰ أَكْحَلِهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۹۵۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب بیمار ہو گئے تو نبی ﷺ نے ان کے پاس طبیب کو بھیجا تو اس نے ان کی رُگ کو داغ دیا۔

(۱۹۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - بِيَدِهِ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۲۲۰۸]
(۱۹۵۵۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن معاذ کورگ میں تیر لگ گیا تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے داغ۔ زخم سوچ گیا تو پھر دوبارہ داغ دیا۔

(۱۹۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَعْلُكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَوَى أَسْعَدَ بْنَ ذَرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ. [منكر]
(۱۹۵۵۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسعد بن زرارہ کے زخم کو داغ دیا۔

(۱۹۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَاحِبًا لَنَا اشْتَكَى أَفْكُوِيهِ؟ قَالَ فَسَكَّتْ سَاعَةٌ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ شِئْنَكُمْ فَأَكُوُوهُ وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَرِضْفُوهُ. يَعْنِي بِالْحِجَارَةِ.
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: فَأَرِضْفُوهُ بِالرُّضْفِ. [صحيح]

(۱۹۵۵۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گروہ نے نبی ﷺ سے آکر کہا: ہمارا ایک ساتھی بیمار ہے کیا ہم اس کو داغ دیں؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا: اگر چاہو لوہے یا پتھر سے داغ دو۔
(ب) ابواسحاق کی روایت میں ہے کہ پتھر سے داغ دو۔

(۱۹۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأُشْتَدَّ وَجَعُهُ فَنَبَيْتَ لَهُ الْكُفَى فَأَتَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلُوهُ فَسَكَّتْ فَلَا نَا فَقَالَ: إِنَّ شِئْنَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَرِضْفُوهُ بِالرُّضْفِ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۵۵۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری کی بیماری بڑھ گئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے داغنے کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ خاموش رہے پھر فرمایا: اگر تم چاہو تو پتھر گرم کر کے داغ دو۔

(۱۹۵۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رِجْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أِذَنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقُوا مِنَ الْحُمَةِ وَأِذَنْ بِرُقِيَةِ الْعَيْنِ وَالنَّفْسِ وَقَالَ أَنَسٌ: كُوفِتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى وَشَّهَدَنِي أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو طَلْحَةَ كَوَانِي.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ بَعْدَ حَدِيثِ عَارِمٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ وَأَنَسَ بْنَ النَّضْرِ كَوَيَاهُ وَكَوَاهُ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِهِ. [صحيح - بدو قول ولا بأس]

(۱۹۵۵۴) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی اجازت دی۔ اسی طرح نظر وغیرہ کے دم کی بھی اجازت دی۔ حضرت انس فرماتے ہیں: ذات الجنب کسی وجہ سے نبی ﷺ کی زندگی میں داغا جاتا تھا اور میرے دھوانے کے وقت ابوطحہ، انس بن نصر، زید بن ثابت، ابوطحہ موجود تھے۔

(ب) ابوقلابہ حضرت انس سے بیان کرتے ہیں کہ ابوطحہ اور انس بن نصر نے داغ دیا تھا۔

(۱۹۵۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَرَأَ جَرِيرٌ كُتِبَ لِأَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَيُّوبُ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُوفِتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ فَشَّهَدَنِي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَأَبُو طَلْحَةَ كَوَانِي.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۵۵) ابوقلابہ حضرت انس سے نقل فرماتے ہیں کہ ذات الجنب کی بیماری سے مجھے داغ دیا گیا تو انس بن نصر اور ابوطحہ نے میرے دھوانے کی گواہی دی۔

(۱۹۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اُكْتُوِيَ مِنَ اللَّقْوَةِ وَكَوَيَ ابْنَهُ وَاهْدَا. وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ اُكْتُوِيَ مِنَ اللَّقْوَةِ وَاسْتَرْقِيَ مِنَ الْعُقَرِيبِ. [صحيح]

(۱۹۵۵۶) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے لقوہ کی بیماری کی وجہ سے داغا اور بچھو کے ڈسنے کی وجہ سے دم کیا۔

(۸۶) باب مَا جَاءَ فِي إِبَاحَةِ التَّدَاوِي

دوائی کرنے کی اجازت کا بیان

(۱۹۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ. [صحیح - بخاری ۵۶۷۸]

(۱۹۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو بیماری پیدا کی اس کا علاج بھی رکھا ہے۔

(۱۹۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ يَأْذِنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - مسلم ۲۲۰۴]

(۱۹۵۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیماری کے لیے دوا ہے۔ جب بیماری کو صحیح دوا مل جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

(۱۹۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَافَةَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَأَصْحَابَهُ كَانُوا عَلَى رُؤُوسِهِمُ الطُّيْرُ فَسَلَّمْتُ ثُمَّ قَعَدْتُ فَجَاءَ الْأَعْرَابُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدَاوَى قَالَ: تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً غَيْرَ وَاحِدٍ الْهَرَمَ. قَالَ وَسَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ لَا بَأْسَ بِهَا: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا. قَالَ: عِبَادَ اللَّهِ وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنْ اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلُمًا فَذَاكَ الَّذِي حَرَجٌ وَهَلَكٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَيْرٌ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ إِلَى قَوْلِهِ الْهَرَمَ. [صحیح]

(۱۹۵۵۹) اسامہ بن شریک کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور صحابہ یوں بیٹھے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ میں سلام کہہ کر بیٹھ گیا تو ایک اعرابی بھی آ گیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم دوائی سے علاج کر

لیں؟ فرمایا: علاج کیا کرو کیونکہ اللہ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے، سوائے بڑھاپے کے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے بعض دوسری اشیاء کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے تنگی کو ختم کر ڈالا لیکن جو شخص دوسروں پر ظلم کرتا ہے یہ ہلاکت و پریشانی کا باعث ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں کو بہترین چیز کیا عطا کی؟ فرمایا: اچھا اخلاق۔

(۱۹۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ دَاوٍ إِلَّا وَأَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهْلَهُ مَنْ جَهْلَهُ. [صحیح]

(۱۹۵۶۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ہر بیماری کی شفا اتاری ہے اور جس نے اس کو جان لیا اور بعض لوگ اس سے ناواقف بھی ہیں۔

(۸۷) باب مَا جَاءَ فِي الرِّحْمَاءِ

مہمان نوازی کا بیان

(۱۹۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقْعَوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ مَبَشَّرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ وَكَانَتْ بَعْضُ خَالَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاقَهُ مِنَ الْمَرَضِ وَفِي الْبَيْتِ عَذُوٌّ مُعَلَّقٌ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - فَتَنَاوَلَ مِنْهُ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ يَتَنَاوَلُ مِنْهُ فَقَالَ: دَعُهُ فَإِنَّهُ لَا يُوَافِقُكَ إِلَّا نَاقَهُ. قَالَتْ: فَقُمْتُ إِلَى شِعِيرٍ وَبَلَقْتُ وَطَبَعْتُهُ فَبَجُنْتُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: كُلْ مِنْ هَذَا فَإِنَّهُ أَنْفَعُ لَكَ. كَذَّابٌ أَمْ مَبَشَّرٌ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ. [ضعیف]

(۱۹۵۶۱) ام بشر انصاریہ اور نبی ﷺ کی بعض خالادیں میں سے ہیں، فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جو بیماری سے کمزور ہو چکے تھے، ہمارے گھر آئے اور وہاں کھجوروں کا ایک خوش رنگ رہا تھا۔ نبی ﷺ نے اس سے کھجوریں کھائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ لینے گئے تو فرمایا تو کمزور ہے یہ تیری طبیعت کے موافق نہیں چھوڑ دو۔ تو میں نے جو اور چکندر پکا کر نبی ﷺ کو پیش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! کھاؤ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔

(۱۹۵۶۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي

يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَعَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَذَكَرَ مَعَنَا. وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ فُلَيْحٍ وَكَذَلِكَ الْمُعَاوِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ فُلَيْحٍ وَفِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ وَهَمَّ. [ضعيف]

(۱۹۵۶۲) ام منذر بنت قیس انصاریہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت علی کو لے کر میرے پاس آئے۔

(۱۹۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ بْنُ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - مُهَاجِرًا وَبَيْنَ يَدَيْهِ التَّمْرُ فَقَالَ: تَعَالَ كُلْ. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَكُلُ التَّمْرَ فَقَالَ: تَأْكُلُ التَّمْرَ وَبِكَ رَمَدٌ. قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أَمْضَعُهُ مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى قَالَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ ﷺ. [ضعيف]

(۱۹۵۶۳) عبد الحمید بن زیادہ بن صہیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس ہجرت کر کے آیا تو آپ ﷺ کے سامنے کھجوریں رکھی ہوئی تھیں۔ فرمایا: آؤ کھاؤ۔ کہتے ہیں: میں نے کھجوریں کھانی شروع کر دیں۔ فرمایا: کھجوریں کھا رہے ہو حالانکہ تمہاری آنکھیں خراب ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ میں دوسری جانب سے کھا رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے۔

(۸۸) بَابُ أُدْوِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ سِوَى مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ

نبی کی ادویات کے متعلق ان کے علاوہ جو پہلے باب میں گزر چکی

(۱۹۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ إِنَّ بَطْنًا أَخِي قَدْ اسْتَطْلَقَ فَقَالَ: اسْقِهِ الْعَسَلَ. فَاتَاهُ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَاقًا فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا. فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا. فَسَقَاهُ قَبْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۶۴) ابو سعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شہد پلاؤ اس نے دوبارہ آکر کہا کہ اللہ کے رسول! زیادہ خرابی ہو گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور پلاؤ۔ تیسری یا چوتھی مرتبہ

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور شہد پلاؤ تو پھر شہد پلانے سے درست ہو گیا۔

(۱۹۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَفِيدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ السَّكَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالشَّفَائِنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ. رَفَعَهُ غَيْرُ مَعْرُوفٍ وَالصَّحِيحُ مُوقُوفٌ. وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مُوقُوفًا. [مسکر]

(۱۹۵۶۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دو شفاؤں کو لازم پکڑو: ① شہد ② قرآن۔

(۱۹۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ أَنْ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي الْقُرْآنِ شِفَاءَانِ الْقُرْآنُ وَالْعَسَلُ الْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَالْعَسَلُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُوقُوفٌ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ وَالْأَسْوَدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُوقُوفًا. [صحح]
(۱۹۵۶۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں دو شفا ہیں: قرآن اور شہد۔ قرآن دلوں کو شفا بخشتا ہے اور شہد بیماریوں کو شفا دیتا ہے۔

(۱۹۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لِلشُّوْبِزِ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَوْ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ. يُرِيدُ بِهِ الْمَوْتَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کلونی کو لازم پکڑو کیونکہ اس میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔

(۱۹۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَفِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: الْكُمَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي أَبِي عُمَرَ عَنْ سَفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ.

[صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۶۸) حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کھمب من سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کی شفا ہے۔

(۱۹۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَعَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌ وَلَا يَسْعُورٌ. [صحیح - متفق علیہ]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهَوِيٍّ عَنْ أَبِي بَدْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرُ عَنْ هَاشِمٍ.

(۱۹۵۶۹) حضرت سعد بن زید بن عمرو سے نقل فرمایا: جس نے صبح سویرے سات مجھوہ کھویریں کھالیں اس پر زہر اور چادو اثر نہ کرے گا۔

(۱۹۵۷۰) وَرَوَاهُ أَبُو طَوَالَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَعَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سَمٌ حَتَّى يُمِيسَ. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّيْلَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۷۰) سعد بن ابی وقاص رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے صبح ہوتے ہی سات مجھویریں کھالیں اس کو شام تک زہر نقصان نہ دے گا۔

(۱۹۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاَءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَائِزِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْبِرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا السَّامَ فَعَلَيْكُمْ بِالْبَقْرِ فَإِنَّهَا تَرُمُ مِنْ كُلِّ شَجَرٍ. [صحیح]

(۱۹۵۷۱) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج رکھا ہے اور تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ ہر درخت سے کھاتی ہے۔

(۱۹۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو

النَّصْرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ عَنْ مَلِكَةَ بِنْتِ عَمْرِو الْجُعْفِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ لَهَا : عَلَيْكَ بِسَمَنِ الْبَقْرِ مِنَ الذَّبْحَةِ أَوْ مِنَ الْفُرْحَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِنَّ الْبَانِهَا أَوْ لَبَنَهَا شِفَاءٌ وَسَمْنُهَا دَوَاءٌ وَلَحْمُهَا أَوْ لَحْوَمُهَا دَاءٌ . [ضعیف]

(۱۹۵۷۲) ملکہ بنت عمرو جعفیہ فرماتی ہیں کہ گائے کا گھی گلے کی سوزش یا زخم کے لیے بہتر ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گائے کے دودھ میں شفاء اور گھی دواء ہے جبکہ گوشت بیماری ہے۔

(۱۹۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ لِلْمَرِيضِ وَالْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَتَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : التَّلْبِينَةُ تُجِمُّ فَوَادَ الْمَرِيضِ وَتُلْغِبُ بَعْضَ الْحَزَنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّانٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ هَكَذَا وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ . [صحیح- متفق علیہ]

(۱۹۵۷۴) عرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مریضوں اور پریشان لوگوں کے لیے تلبین بنانے کا حکم دیا کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ تلبینہ دل کے مریض کو فائدہ دیتا ہے اور غم کو ختم کر دیتا ہے۔

(۱۹۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرِو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمِمْوْنِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَيُّمُّ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : عَلَيْكَ بِالتَّلْبِينِ الْبَيْضِ النَّافِعِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ يَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدَكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ . وَقَالَتْ : كَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ شَيْئًا لَا تَزَالُ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أَحَدٍ طَرَفِيهِ . [ضعیف]

(۱۹۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم فائدہ مند تلبینہ کو لازم پکڑو کیونکہ تلبینہ پیٹ کی صفائی اس طرح کر دیتا ہے جیسے تم اپنے چہرے کو میل پیکل سے صاف کر لیتے ہو۔ فرماتی ہیں: جب کوئی گھر سے بیمار ہو جاتا تو ہنڈیا کو آگ پر جوش دیا جاتا۔

(۱۹۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ أَحَبَّ عُمَاةَ بْنِ

مُحَصِّنِ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ: دَخَلْتُ بَابِي لِي عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ أَوْ قَالَ عَنْهُ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ: عَلَى مَا تَدْعُرْنَ أَوْلَادُكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ أَشْفِيَةٍ يَسْعُطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلْدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۵۷۵) عکاشہ بنت محسن کی بہن ام قیس بنت محسن اسدیہ کہتی ہیں: میں اپنے بیٹے کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی اور میں نے طلق کی تکلیف کی بنا پر اس کو زور دیا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: طلق کی بیماری کی وجہ سے اپنے بچوں کے حلق کو دباتے ہو؟ تم عود ہندی کے ساتھ دوائی کیا کرو کیونکہ اس میں سات قسم کی بیماریوں سے شفاء ہے۔ طلق کی بیماری کی وجہ سے ناک کی جانب سے دواء دیں اور نمونیہ کے مریض کو منہ کی ایک طرف سے دواء دیں۔

(۱۹۵۷۶) عَنْ سُفْيَانَ قَالَ لِيهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ يَعْصِي الْقُسْطَ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَدْ كَرِهَهُ وَقَالَ: فَإِنَّ فِيهِ أَشْفِيَةً.

[صحيح]

(۱۹۵۷۶) ابن ابی عمر حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں اس نے حدیث بیان کیا کہ اس میں شفاء ہے۔

(۱۹۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تَدَاوَوْا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالزَّيْتِ وَالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَعَتْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ الْجَنْبِ وَرَسًا وَرَيْتًا وَقُسْطًا. [ضعيف]

(۱۹۵۷۷) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نمونیہ کے مریض کی دوائی زیتون اور قسط بحری سے کرو۔

(۱۹۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ رَافِعٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَاذَا لِي الْأَمْرَيْنِ مِنَ الشَّفَاءِ الصَّبْرِ وَالنُّفَاةِ.

أُورِدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَوَاصِيلِ. [ضعيف]

(۱۹۵۷۸) قیس بن رافع اشجعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر بولٹی اور رانی کے دانہ میں بھی شفاء ہے۔

(۱۹۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الدَّوَاءِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمِشْيُ وَالْعَلَقُ. هَذَا مُرْسَلٌ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايِلِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ بَنٍ مَنصُورٌ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمِشْيُ.

وَرَوَيْنَا فِيهِمَا مَضَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِيمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ. [ضعيف]

(۱۹۵۷) (۱) شعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دواء ناک سے دوائی دینا، منہ کی ایک جانب سے کھانا، سینگ لگوانا، جلاب لینا اور جو تک رکھوانا ہے۔

(ب) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بہترین دوائی جس سے تم علاج کرتے ہو ناک کی جانب سے چڑھانا منہ کی ایک جانب سے کھانا، سینگ لگوانا، جلاب لینا اور جو تک رکھوانا ہے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ائمہ سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِمَاذَا تَسْتَمِشِينَ؟

قُلْتُ: بِالشُّبْرِمِ. قَالَ: حَارٌّ. قَالَتْ: ثُمَّ قُلْتُ اسْتَمَشَيْتُ بِالسِّنَا قَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ

لَكَانَ فِي السِّنَا. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ.

وَعَلَّقَهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ فِي إِسْنَادِهِ فَقَالَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبِاضِيِّ الْأَنْصَارِيِّ وَقِيلَ ابْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ. [ضعيف]

(۱۹۵۸) اسماء بنت عمیس سے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ پیٹ کی خرابی کا علاج کس سے کیا جائے؟ میں نے کہا: شبرم

سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گرم ہوتی ہے۔ تو میں نے کہا کہ سنا سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں ہر

بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔

(۱۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنِي

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَزَارِيُّ سَمِعْتُ شَدَّادَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

مِنْ وَلَدِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي

أَبِي الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: السِّنَا وَالسَّنَوْتُ فِيهِمَا دَوَاءٌ مِنْ

كُلُّ دَاءٍ . قَالَ فَقِيلَ لِإِبْرَاهِيمَ : وَمَا السَّنُوتُ ؟ فَقَالَ : أَمَّا سَمِعْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ :

هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُوتِ لَا أَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُونَ الْجَارَ أَنْ يَتَفَرَّدَا
وَرَوَاهُ عُمَرُو بْنُ بَكْرِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَيْلَةَ وَزَادَ فِيهِ : إِلَّا السَّامَ . وَقَسَرَ عُمَرُو السَّنُوتَ فِي
هَذَا الْحَدِيثِ بِالْعَسَلِ وَأَمَّا فِي غَرِيبِ كَلَامِ الْعَرَبِ فَهُوَ رَبُّ عَجْكَ السَّمْنِ يَخْرُجُ خَطَطًا سَوْدًا عَلَى
السَّمْنِ ثُمَّ ذَكَرَ الشُّعْرَ وَقَسَرَ قَوْلَهُ لَا أَلْسَ فِيهِمْ قَالَ : لَا عَشَّ فِيهِمْ وَقَوْلُهُ أَنْ يَتَفَرَّدَا أَيُّ لَا يُسْتَدَلُّ جَارُهُمْ .

[حسن]

(۱۹۵۸۱) ابراہیم بن ابی عبدہ کہتے ہیں: میں ابن دلیلی کے ساتھ حضرت ابن ابی الصاری کے پاس آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ شہد میں ہر قسم کی بیماری کی دوا ہے۔ جب ابراہیم سے سنوت کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: کہ وہ گھی کی تھیلی جس میں ملاوٹ نہ ہو اور وہ ہمسائے کو بھی لذت حاصل کرنے سے روکتے ہیں۔

قال الشيخ: جب کسی زمین پر بیماری کا سنو تو وہاں نہ جاؤ لیکن یہ تمام کچھ اللہ کی مشیت اور اذن سے ہوتا ہے۔ [ضعیف]
(۱۹۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصُّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ بَحِيرٍ عَنْ رِبْسَانَ قَالَ
أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ قُرُوءَ بْنَ مُسَيْلِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضًا عِنْدَنَا يُقَالُ لَهَا أَرْضُ
أَبْنِ وَهِي أَرْضُ رِبْنَا وَمِيرَاتِنَا وَهِيَ وَبْنَةُ أَوْ قَالَ وَبَاؤُهَا شَدِيدٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : دَعَهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنْ
الْقُرْبِ التَّلَفَ . قَالَ الْقَنَبِيُّ : الْقُرْبُ مَدَانَةُ الْوَبَاءِ وَالْمَرَضِ .

قَالَ أَبُو سَلَمَانَ وَهَذَا مِنْ بَابِ الطَّبِّ لِأَنَّ فَسَادَ الْأَهْوَاءِ مِنْ أَضَرِّ الْأَشْيَاءِ وَأَسْرَعَهَا إِلَى إِسْقَامِ الْبَدَنِ عِنْدَ الْأَطِبَّاءِ .
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَهَذَا نَظِيرُ قَوْلِهِ ﷺ : إِذَا سَمِعْتُمْ بِوَفَى أَرْضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ . وَكُلُّ
ذَلِكَ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ وَإِذْنِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ . [ضعیف]

(۱۹۵۸۲) فروہ بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے علاقہ میں رہتے ہیں جو سرسبز و شاداب ہے یا کہا اس کی وباء سخت ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ بیماریوں کے پلٹ کر آنے والا علاقہ ہے۔ کیونکہ اشیاء کے خراب ہونے کی وجہ سے صحت بھی خراب ہو جاتی ہے۔

(۸۹) بَابُ لَا تُكْرَهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

اپنے مریضوں کو کھانے، پینے پر مجبور نہ کرو

(۱۹۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

أبی طالب.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ بِقَرْنَةِ حَدَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نَصْرِ إِسْنَادًا وَمَنْثًا. تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ قُسَيْبَةَ الرَّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا وَهُوَ بَاطِلٌ لَا أَصْلَ لَهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۹۵۸۳) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ انہیں کھاتا اور پلاتا ہے۔

(۹۰) بَابُ إِبَاحَةِ الرُّقْيَةِ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِمَا يُعْرَفُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

اللہ کی کتاب اور معروف ذکر اللہ سے دم کی رخصت

(۱۹۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْبَرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۹۵۸۴) عبد الرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہریلے جانور سے دم کے ہارے میں پوچھا۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر زہریلے جانور سے دم کی رخصت دی ہے۔

(ب) عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نظر کا دم کرنے کی اجازت دی۔

(۱۹۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ: لَوْ اسْتَرْقَوْا لَهَا فَإِنَّ بِهَا نَظْرَةً. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۸۵) ام سلمہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے گھرایک بچی کے چہرے پر زردی دیکھی تو فرمایا: اس کو دم کرو کیونکہ اس کو نظر لگی ہے۔

(۱۹۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْدِيِّ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِحَارِيَةٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: رَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ: بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقَوْا لَهَا. يَعْنِي بِوَجْهِهَا صَفْرَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَطِيَّةِ اللَّهِ مَشْقُوعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۸۶) محمد ولید زبیدی اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ کے گھرایک بچی کے چہرے پر زردی دیکھی تو فرمایا: اس کو نظر بے دم کرو، یعنی اس کے چہرے پر زردی ہے۔

(۱۹۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ بَنَى جَعْفَرُ نَصِيْبَهُمُ الْعَيْنُ أَفَاسْتَرْقَى لَهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ. [صحیح]

(۱۹۵۸۷) اسماء بنت عمیس کہتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جعفر کے بیٹوں کو نظر لگ جاتی ہے کیا میں دم کروں؟ آپ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی۔

(۱۹۵۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ وَهَبُ بْنُ سَهْلٍ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَثُرَ بَنُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْقَضَاءُ. بَدَلَ الْقَدَرِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۵۸۸) اسماء بنت عمیس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے قدر کی بجائے قضاء کا لفظ بولا ہے۔

(۱۹۵۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ

الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ حُصَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّرِفِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ التُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ هُمَا أَوْلَى بِالرُّقْيَةِ لِمَا فِيهِمَا مِنْ زِيَادَةِ الضَّرَرِ وَالْحُمَةُ سُمُّ ذَوَابِ السُّومِ.

[صحیح]

(۱۹۵۸۹) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ دم نظریا زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے ہے۔

شع فرماتے ہیں: نظر سے دم زیادہ تکلیف کی وجہ سے ہے اور دوسرا دم زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے ہے۔

(۱۹۵۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حَدَّثَنَا الْفَرِّبَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرُّقِيَةِ مِنَ الْقُوَّةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ كَذَا فِي كِتَابِي الْقُوَّةِ.

[صحیح۔ منفق علیہ]

(۱۹۵۹۰) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لقوہ، پہلو میں نکلنے والی پھنسی اور زہریلے جانور کے ڈسنے

کی وجہ سے دم کی رخصت دی۔

(۱۹۵۹۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: مِنَ الْعَيْنِ. بَدَلُ: الْقُوَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: النَّمْلَةُ هِيَ قُرُوحٌ تَخْرُجُ فِي الْجَنْبِ وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۹۵۹۱) سفیان نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ نظر کی بجائے لقوہ کا تذکرہ کیا۔

ابو عبید نے کہا: نملہ یہ وہ پھنسی ہے جو پہلو میں نکلتی ہے۔

(۱۹۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

ﷺ لِمَنْ عَمِرَ مِنْ حَزْمٍ فِي رُقِيَةِ الْحَيَّةِ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۹۹]

(۱۹۵۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عمرو بن حزم کو سانپ کے ڈسنے سے دم کی اجازت فرمائی۔

(۱۹۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَابْنُ الْمَوْرِزِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَأَسْمَاءَ: مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ نِسَاءٍ أَخِي ضَارِعَةً أَتَصِيهُنَّ حَاجَةً؟ قَالَتْ لَا وَلَكِنَّ الْعَيْنَ تُسْرِعُ إِلَيْهِنَّ أَفَارْقِيهِنَّ قَالَ: وَمَاذَا؟ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ كَلَامًا لَا بَأْسَ بِهِ فَقَالَ: نَعَمْ ارْقِيهِمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مُدْرَجًا فِي الْأَوَّلِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۹۵۹۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسماء سے کہا کہ میں اپنے بھتیگوں کے جسم کو کمزور دیکھتا ہوں۔ کیا انہیں کوئی پریشانی ہے؟ فرماتی ہیں: پریشانی کوئی نہیں، انہیں صرف جلد نظر لگ جاتی ہے کیا میں دم کر دیا کروں؟ پوچھا: کس سے؟ تو انہوں نے آپ ﷺ کو کوئی کلام سنائی۔ فرمایا: اس سے دم کر دیا کرو۔

(۱۹۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ النَّصْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَدَغَ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَتَحَنَّنَ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْقِيهِ؟ فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح - مسلم ۲۱۹۹]

(۱۹۵۹۳) ابو زبیر نے حضرت جابر سے سنا کہ ہمارے ایک آدمی کو بچھونے ڈس لیا۔ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے تھے تو ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! دم کر دوں۔ فرمایا: جو اپنے بھائی کو نفع دے سکتا ہے دے۔

(۱۹۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادَةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرُّقَى وَكَانَ عِنْدَ آلِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ رُقِيَةٌ يَرْقُونَ بِهَا مِنَ الْعُقَرَبِ فَأَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَكَانَتْ عِنْدَنَا رُقِيَةٌ نَرُقِي بِهَا مِنَ الْعُقَرَبِ قَالَ: فَأَعْرِضْهَا عَلَيَّ. فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا أَرَى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - مسلم]

(۱۹۵۹۵) ابوسفیان جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دم سے منع فرمایا اور عمرو بن حزم بچھو کے ڈس جانے کی وجہ

سے دم کرتے ہیں۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ نے دم سے منع فرمایا ہے۔ حالانکہ ہم بچھو کے ڈسنے کا دم کرتے تھے۔
فرمایا: میرے سامنے پڑھو۔ انہوں نے آپ ﷺ کو سنایا۔ فرمایا: کوئی حرج نہیں جو کوئی اپنے بھائی کو نفع دے سکے تو دے۔

(۱۹۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: اعْرِضُوا عَلَيَّ رِقَائَكُمْ لَا بَأْسَ بِالرَّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - مسلم ۱۲۲۰۰]

(۱۹۵۹۶) عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: اپنا دم میرے سامنے پڑھو۔ اس دم کا کوئی حرج نہیں جس میں شرک نہ ہو۔

(۱۹۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَسَاطُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي خُثَيْمَةَ عَنِ الشَّافِعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ لِي: أَلَا تَعْلَمِينَهَا رُقِيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ. [صحیح]

(۱۹۵۹۷) ابوبکر بن سلیمان بن ابی حمزہ شفاء رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ حفصہ کے پاس آئے اور میں ان کے پاس تھی۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا آپ ان کو پھوڑے، پھنسی کا دم نہیں سکھا دیتی جیسے ان کو تو نے لکھنا سکھایا تھا۔

(۱۹۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا حِزَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ذَوَاءَ نَتَدَاوِي بِهِ وَرَقَى نَسْتَرْقِي بِهَا وَأَتَقَاءَ نَتَقِيهَا هَلْ يَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّهُ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ. [ضعیف]

(۱۹۵۹۸) ابوزرارہ کے والد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! آپ کا دوا کروانے اور دم کے متعلق کیا خیال ہے یا جس کو ہم بچاؤ کے لیے استعمال کرتے ہیں کیا یہ اللہ کی تقدیر کو نال سکتی ہیں؟ پھر فرمایا: یہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں۔

(۱۹۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِيسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو حِزَامَةَ أَحَدُ بَنِي الْحَارِثِ

بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ يَعْقُوبُ: أَبُو خِزَامَةَ بْنُ مَعْمَرٍ السَّعْدِيُّ سَعْدُ هَلْدِيمٍ قُضَاعِيٌّ.

(۱۹۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ: زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَذَا قَالَ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَى عَنْ مَعْمَرٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ. (۱۹۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا يَهُودِيَّةٌ تَرْفِيهَا فَقَالَ: ارْقِيهَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح۔ دون قولہ یہودیہ] (۱۹۶۰۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ان کے پاس حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے۔ انہیں ایک یہودیہ دم کر رہی تھی فرمانے لگے کہ انہیں اللہ کی کتاب سے دم کرنا۔

(۱۹۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنِ الرَّقِيَّةِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَرْقِيَ الرَّجُلُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَمَا يَعْرِفُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ قُلْتُ: أَيُرْقَى أَهْلُ الْكِتَابِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: نَعَمْ إِذَا رَقُوا بِمَا يَعْرِفُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ ذَكَرَ اللَّهُ فَقُلْتُ: وَمَا الْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ غَيْرُ حُجَّةٍ قَالَمَا رَوَايَةٌ صَاحِبِنَا وَصَاحِبُكَ فَإِنَّ مَالِكًا أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تَشْتَكِي وَيَهُودِيَّةٌ تَرْفِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ارْقِيهَا بِكِتَابِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْأَخْبَارُ فِيمَا رَقِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَقِيَ بِهِ وَفِيمَا تَدَاوَى بِهِ وَأَمَرَ بِالْتَدَاوَى بِهِ كَثِيرَةً قَدْ أُخْرِجَتْ بَعْضُ مَا وَرَدَ فِي الرَّقَى فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۹۶۰۲) ربیع کہتے ہیں: میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے دم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آدمی اللہ کی کتاب اور معروف ذکر سے دم کرے تو کوئی حرج نہیں۔ میں نے پوچھا: کیا اہل کتاب مسلمانوں کو دم کر سکتے ہیں؟ تو فرمانے لگے: جب کتاب اللہ یا ذکر اللہ سے دم کریں تو جائز ہے۔ میں نے پوچھا: اس کی دلیل کیا ہے؟ کہتے ہیں: اس کی کوئی دلیل نہیں، لیکن ہمارے اور تمہارے صاحب کی روایت ہے کہ عمرہ بنت عبد الرحمن فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ بیمار تھیں۔ جنہیں ایک یہودیہ عورت دم کر رہی تھی تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اللہ کی کتاب کے ذریعے دم کرنا۔ شیخ فرماتے ہیں: وہ احادیث جن میں یہ بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دم کیا اور آپ ﷺ کو دم کیا گیا اور اس کے بارے

میں کہ جو آپ نے دوائی کرنے کا حکم دیا بہت ساری احادیث ملتی ہیں۔

(۹۱) باب التَّمَائِمِ

تمام کا بیان

(۱۹۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتَّوَلَّهَ شِرْكٌ. قَالَتْ قُلْتُ: لِمَ تَقُولُ هَذَا؟ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذُفُ فَكُنْتُ أُخْتَلِفُ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ يَرْفُقُنِي فَإِذَا رَفَقَنِي سَكَنَتْ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْحَسِبُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَفَقَهَا كَفَّتْ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْذِبُكَ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبُّ النَّاسِ أَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ لَا يَغَادِرُ سَقَمًا. [صحيح - دون القصة]

(۱۹۶۰۳) حضرت زینب فرماتی ہیں کہ حضرت عبداللہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دم، تمام، تولاہ شرک ہیں۔ کہتی ہیں: میں نے پوچھا: آپ یہ کیوں کہتے ہیں؟ اللہ کی قسم! میری آنکھیں دکھتی تھیں۔ میں فلاں یہودی سے دم کروا لیتی تھی۔ جب وہ مجھے دم کر دیتا تو آرام آ جاتا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: یہ شیطانی عمل تھا۔ وہ اپنے ہاتھ سے چوکا مارتا۔ جب وہ دم کرتا تو رک جاتا۔ آپ صرف رسول اللہ ﷺ کے کہنے کی طرح کہہ لیا کریں کہ اے لوگوں کے رب! بیماری کو ختم فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں۔ ایسی شفا دے کہ بیماری باقی نہ رہے۔

(۱۹۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ اللَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ الرَّكَّاسِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ عُمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ تَحْتُمُ الذَّهَبَ وَجَرَّ الْإِزَارَ وَالصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخُلُقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمَعْوَذَاتِ وَعَقَدَ التَّمَائِمَ وَالضَّرْبَ بِالْكَعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزَّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَعَزَلَ الْمَاءَ عَنْ مَحَلِّهِ وَافْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مَحْرَمِهِ. [مسکرا]

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: أَمَّا التَّوَلَّهَ فَهِيَ يَكْسِرُ النَّاءَ وَهُوَ الَّذِي يُحِبُّ الْمَرْأَةُ إِلَى زَوْجِهَا وَهُوَ مِنَ السَّحْرِ وَذَلِكَ لَا يَجُوزُ وَأَمَّا الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ فَإِنَّمَا أَرَادَ عَبْدُ اللَّهِ مَا كَانَ يَغْيِرُ لِسَانَ الْعَرَبِيَّةِ مِمَّا لَا يَدْرِي مَا هُوَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالتَّمِيمَةُ يَقَالُ إِنَّهَا خَرَزَةٌ كَانُوا يَتَعَلَّقُونَهَا بِرُؤُوسِهِمْ تَدْفَعُ عَنْهُمْ الْآفَاتِ وَيَقَالُ قِلَادَةٌ تَعْلَقُ

فِيهَا الْعَوْدُ.

(۱۹۶۰۴) شیخ فرماتے ہیں تمیمہ ایسی رسی یا ہار جو اس لیے لٹکاتے تھے تاکہ ان کے مصائب دور ہوں۔ ایسے ہار جس کو صرف پناہ کے لیے لٹکایا جائے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے: ① سونے کی انگوٹھی ② چادر ٹخنوں سے نیچے لٹکانا ③ زردی لٹکانا ④ بڑھاپے کو تبدیل کرنا ⑤ سوڈ تین کے علاوہ سے دم کرنا ⑥ تعویذ لٹکانا ⑦ نثر دے کھینا ⑧ بغیر محل کے زینت ظاہر کرنا ⑨ پانی کو بغیر محل کے بہانا یعنی زنا کرنا ⑩ بچے کو خراب کرنا اس کے محرم کے علاوہ کے ساتھ۔
ابو عبیدہ فرماتے ہیں: تو کہ ایسا تعویذ جس سے عورت کو محبوب بنایا جائے۔ یہ جائز نہیں اور عربی زبان کے علاوہ تمام جن کا

پتہ نہ ہو۔

(۱۹۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَمَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُبَيْدٍ الْمَعْفَرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُضْعَبِ مِشْرَحَ بْنِ هَاجَانَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَيْنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَلَا أَمَّ لِلَّهِ لَهُ وَمَنْ عَلَّقَ وَدَعَةً فَلَا دَعَ لِلَّهِ لَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا أَيْضًا يَرْجِعُ مَعْنَاهُ إِلَى مَا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنَ النَّهْيِ وَالْكِرَاهِيَةِ فِيمَنْ تَعَلَّقَهَا وَهُوَ يَرَى تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَزَوَالَ الْعِلَّةِ مِنْهَا عَلَى مَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَصْنَعُونَ فَأَمَّا مَنْ تَعَلَّقَهَا مُتَبَرِّكًا بِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فِيهَا وَهُوَ يَعْلَمُ أَنْ لَا كَاشِفَ إِلَّا لِلَّهِ وَلَا دَافِعَ عَنْهُ سِوَاهُ فَلَا بَأْسَ بِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [ضعيف]

(۱۹۶۰۵) عقبہ بن عامر جہنی نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جس نے تمیمہ لٹکایا اللہ اس کا کام مکمل نہ کرے اور جس نے کوڑی یا گھونٹا لٹکایا تو اللہ اس کو آرام نہ دے۔

شیخ فرماتے ہیں: مکمل عافیت اور بیماری کے ختم ہونے کی علت سمجھ لے، جیسے زمانہء جاہلیت میں کرتے تھے۔ لیکن صرف متبرک کے طور پر اور بیماری کی دوری کا صرف اللہ پر بھروسہ کرے تو درست ہے۔

(۱۹۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَيْسَتْ التَّمِيمَةُ مَا يُعَلَّقُ قَبْلَ الْبَلَاءِ إِنَّمَا التَّمِيمَةُ مَا يُعَلَّقُ بَعْدَ الْبَلَاءِ لِيُدْفَعَ بِهِ الْمَقَادِيرُ. [صحيح]

(۱۹۶۰۶) قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمیمہ وہ نہیں ہوتا جو مصائب سے پہلے ڈالا جائے۔ تمیمہ تو وہ ہوتا

ہے جو مصائب کے بعد لٹکایا جائے تاکہ تقدیر کو ٹالا جاسکے۔

(۱۹۶۰۷) وَرَوَاهُ عَبْدَانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ إِنَّهَا قَالَتْ: التَّعَانِيمُ مَا عُلِقَ قَبْلَ نَزُولِ الْبَلَاءِ وَمَا عُلِقَ بَعْدَ نَزُولِ الْبَلَاءِ فَلَيْسَ بِتَمِيمَةٍ.

أَبَانِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةً أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حُلَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَلَذِكْرُهُ وَهَذَا أَصَحُّ. [ضعيف]

(۱۹۶۰۷) عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ تمیمہ وہ ہوتا ہے جو مصائب سے پہلے ڈالا جائے اور جو مصائب کے بعد ڈالا جائے وہ تمیمہ نہیں ہوتا۔

(۱۹۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: لَيْسَتْ بِتَمِيمَةٍ مَا عُلِقَ بَعْدَ أَنْ يَقَعَ الْبَلَاءُ. وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ رَوَايَةِ عَبْدَانَ. [صحیح]

(۱۹۶۰۸) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تمیمہ نہیں ہوتا جو مصیبت کے بعد ڈالا جائے۔

(۱۹۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَارِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِي عُنُقِهِ خَلْقَةٌ مِنْ صُفْرِ لَقَّالٍ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ: أَبَسْرُكَ أَنْ تَوَكَّلَ إِلَيْهَا أَنْبِذْهَا عَنْكَ. [ضعيف]

(۱۹۶۰۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے گلے میں تانبے کا ایک حلقہ تھا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: کمزوری کی وجہ سے۔ پوچھا: کیا تو پسند کرتا ہے کہ اس کے سپرد کر دیا جائے؟ اتار کر پھینک دو۔

(۱۹۶۱۰) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهَ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْبَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ تَعَلَّقَ عِلَاقَةً وَكَلَّ إِلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۹۶۱۰) عبد اللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی چیز گلے میں لٹکائی وہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(۱۹۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ وَاقِعِ بْنِ مَسْحَانَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَرَكَلَ إِلَيْهِ .

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قُضَيْلٍ : أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَكْتُبُ لِأَيُّوْبَ الْمَعَادَةَ .

قَالَ وَسَأَلْتُ عَطَاءً فَقَالَ : مَا كُنَّا نَكْرَهُهَا إِلَّا شَيْئًا جَانَنًا مِنْ قَلْبِكُمْ . [حسن موقوف]

(۱) (۱۹۶۱۱) اسید بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: جو کوئی تعویذ لکھتا ہے اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی تعویذ لکھائے وہ اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(ج) حضرت سعید بن جبیر اپنے بیٹوں کے لیے تعویذ لکھتے تھے۔

(د) راوی کہتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا تو اس نے کہا کہ تمہارے پاس سے آنے والی ہر چیز ہمیں اچھی نہیں لگتی۔

(۱۹۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ

نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَأَلَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنِ الرَّقِيِّ وَتَعْلِيْقِ الْكُتُبِ فَقَالَ : كَانَ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَأْمُرُ بِتَعْلِيْقِ الْقُرْآنِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا كُلُّهُ يَرْجِعُ إِلَى مَا قُلْنَا مِنْ أَنَّهُ إِنْ رُقِيَ بِمَا لَا يُعْرَفُ أَوْ عَلَى مَا كَانَ مِنْ أَهْلِ

الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ إِصْلَافَةِ الْعَافِيَةِ إِلَى الرَّقِيِّ لَمْ يَجْزُ وَإِنْ رُقِيَ بِكِتَابِ اللَّهِ أَوْ بِمَا يُعْرَفُ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ مُتَّبِعًا بِهِ

وَهُوَ يَرَى نَزُولَ الشِّفَاءِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا بَأْسَ بِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [صحیح]

(۱۹۶۱۳) نافع بن یزید نے یحییٰ بن سعید سے دم اور قرآنی تعویذ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: سعید بن مسیب قرآنی تعویذ

لکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ایسا دم جس کے بارے میں علم نہ ہو یا جاہلیت کے دموں میں سے ہو وہ جائز نہیں لیکن جو دم کتاب اللہ

یا اللہ کے ذکر سے کیا اور شفاء اللہ کی جانب سے ہے کا نظریہ رکھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۹۲) باب النُّشْرَةِ

دم کرنے کا بیان

قَالَ أَبُو سَلَيْمَانَ : النُّشْرَةُ ضَرْبٌ مِنَ الرَّقِيَّةِ وَالْعِلَاجِ يُعَالَجُ بِهِ مَنْ كَانَ يُظَنُّ مَسَّ الْجِنِّ وَقِيلَ سُمِّيَتْ نُشْرَةً

لأنَّه يُنْشَرُّهَا عَنْهُ أَيْ يَحُلُّ عَنْهُ مَا خَامَرَهُ مِنَ الدَّاءِ .

ایسا دم اور علاج جو جنات کی وجہ سے کیا جاتا ہے اور نشرہ اس لیے کہتے ہیں کہ وہ انسان سے بیماری کے اثر کو زائل کر دیتا ہے

(۱۹۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مَنِيعٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّشْرَةِ فَقَالَ: هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ .
(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا وَهُوَ مَعَ إِرسَالِهِ أَصَحُّ وَالْقَوْلُ فِيمَا يَكْرَهُ مِنَ النَّشْرَةِ وَفِيمَا لَا يَكْرَهُ كَالْقَوْلِ فِي الرُّقِيَةِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ. [ضعف]

(۱۹۶۱۳) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جنات کے دم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطانی عمل ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جنت کے دم کے بارے میں جو دو قسم کے قول منقول ہیں وہ اسی طرح ہی ہیں جو عام دم کے بارے میں ہے۔

(۹۳) بَابُ الْإِسْتِغْسَالِ لِلْمَعِينِ

نظر لگانے والے شخص سے غسل کرنے کا مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۹۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتَغْسَلْتُمْ فَأَغْسِلُوا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ وَحَاجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَمْرَاشٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحیح - مسلم ۱۲۱۸۸]

(۱۹۶۱۴) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نظر حق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی اور جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر دیا کرو۔

(۱۹۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ يُؤَمِّرُ الْعَالِينَ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ الْمَعِينُ. [صحیح]

(۱۹۶۱۵) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نظر لگانے والے کو وضو کا حکم دیا جائے گا اور اس پانی سے نظر لگنے والے انسان کو غسل کرایا جائے۔

(١٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَلَى سَهْلٍ بْنِ حَنْبَلٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ: لَمْ أَرْ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلَّةَ مُجَابَةِ لَمَّا لَبِثَ أَنْ لَبِطَ بِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقِيلَ لَهُ أَذْرُكَ سَهْلًا صَرِيحًا فَقَالَ: مَنْ تَتَّبِعُونَ بِهِ؟ قَالُوا: عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ: عَلَى مَا يَقْتُلُ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ إِذَا رَأَى مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ بِالْبُرْكَ. وَأَمْرُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَذِيذَهُ إِلَى مِرْقَئِهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَذَاخِلَةَ إِرَارِهِ وَيَصْبُ الْمَاءُ عَلَيْهِ

قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَبِكُفَا الْإِنَاءِ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ مَعْمَرٌ وَزَادَ فِيهِ هَذَا.

[مصحح]

(۱۹۶۱ء) ابو امامہ سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ سہل بن حنیف کے غسل کرنے کے موقعہ پر ان کے پاس سے گزرے۔ اس نے کہا: میں نے آج تک پوشیدہ رہنے والی لڑکی کا جسم بھی ایسا نہیں دیکھا۔ اتنی بات سے سہل بن حنیف زمین پر گر پڑے۔ اٹھا کر نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ کہا گیا کہ سہل اچانک گرا دیے گئے۔ پوچھا: کس کو تم تہمت لگاتے ہو؟ صحابہ نے کہا کہ عامر بن ربیعہ گزرے تھے۔ فرمایا: کیا تم اپنے بھائی کو قتل کرو گے جبکہ کوئی اچھی چیز دیکھے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے اور آپ ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو وضو کا حکم دیا کہ وہ اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور پاؤں گھٹنوں تک اور چادر کا اندرونی حصہ دھو کر سہل بن حنیف پر بانی ڈالا جائے۔

(١٩٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَدَعَا عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ لَفَظَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ: عَلَى مَا يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِلَّا تَبَرُّكَ اغْتَسِلْ لَهُ. فَاتَّغَسَّلَ لَهُ عَامِرٌ فَرَأَى سَهْلٌ مَعَ الرُّكْبِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: الْعَمَلُ الَّذِي أَدْرَكْنَا عِلْمَانَا يَصِفُونَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الَّذِي يُعِينُ صَاحِبَهُ بِالْقَدَحِ فِيهِ الْمَاءُ فَيَمْسِكُ لَهُ مَرْفُوعًا مِنَ الْأَرْضِ فَيَدْخُلُ الَّذِي يُعِينُ صَاحِبَهُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى وَجْهِهِ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فِي الْمَاءِ فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمَرْفِقِ بِإِيدِهِ الْيُسْرَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى صَبَّةً وَاحِدَةً إِلَى لَمْرَفِقِ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ فَيَمْضِضُ ثُمَّ يَمْجُو فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَغْرِثُ مِنَ الْمَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مَرْفِقِ يَدِهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ وَهُوَ لَئِنِ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي مَرْفِقِ

يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي ظَهْرِ قَدَمِهِ الْيُمْنَى مِنْ عِنْدِ الْأَصَابِعِ وَالْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَفْعَلُ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَغْسِلُ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ فَيَصْبُهُ عَلَى رَأْسِ الْمُعْيُونِ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ يَكْفَأُ الْقَدَحَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ وَرَائِهِ. (ت) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ الْعَالِنُ بِقَدَحٍ فَيَدْخُلُ كَفَّهُ فِيهِ فَيَتَمَضَّمُ ثُمَّ يَمُجُّهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى كَفِّهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَصُبُّ عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْقَبِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَدْخُلُ الْيُمْنَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْقَبِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَصُبُّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَغْسِلُ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ وَلَا يَوْضَعُ الْقَدَحُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِ الرَّجُلِ الَّذِي أُصِيبَ بِالْعَيْنِ مِنْ خَلْفِهِ صَبًّا وَاحِدَةً.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: إِنَّمَا أَرَادَ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ الدَّاعِلَ الَّذِي يَلْبَسُ جَسَدَهُ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ زَادَ فِيهِ ثُمَّ يُعْطَى ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي أَصَابَهُ الْقَدَحُ قَبْلَ أَنْ يَضَعَهُ فِي الْأَرْضِ فَيَحْسِرُ مِنْهُ وَيَتَمَضَّمُ وَيَهْرِيقُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَكْفَأُ الْقَدَحَ عَلَى ظَهْرِهِ. [صحيح - نقدم قبله]

(۱۹۶۱۷) ابوامامہ بن سہل بن حنیف نے اس کی مثل حدیث ذکر کی ہے کہ آپ ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلا کر ڈانٹا اور فرمایا: کیا تو اپنے بھائی کو قتل کرے گا۔ فرمایا: غسل کر کے پانی مہیا کرو تو عامر نے غسل کر کے پانی سہل پر چھڑکا تو وہ قافلے کے ساتھ چل پڑے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں: جس کی نظر لگ جائے اس سے غسل کروانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص پیالہ پکڑ کر کھڑا ہو جائے تو نظر لگانے والا شخص اپنا دامن ہاتھ سے پانی لے کر اسی پیالہ میں اپنا ایک مرتبہ چہرہ دھوئے۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کر کے اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ پیالے میں دھوئے، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے پیالے سے پانی لے کر بایاں ہاتھ کہنی تک پیالے میں دھوئے پھر اپنے دونوں ہاتھ پیالے میں ایک بار داخل کرے۔ پھر اپنے ہاتھ سے کلی کر کے پیالے میں ڈال دے۔ پھر اگلے ہاتھ سے پانی کا چلو لے کر دائیں ہاتھ کے الٹی جانب ڈال کر پانی پیالے میں داخل کر دے۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ پیالے میں داخل کر کے پانی دائیں ہاتھ کی کہنی تک ڈالتے ہوئے پیالے میں داخل کرے اور پھر اپنے دوسرے ہاتھ کو گردن تک دھوئے۔ پھر اسی طرح اپنے اگلے ہاتھ کے ساتھ کرے۔ پھر اپنے دائیں پاؤں کے اوپر واما حصہ انگلیوں کے نزدیک سے دھوئے اور اگلے پاؤں کے ساتھ بھی ایسے کرے۔ پھر وہ اپنا بایاں ہاتھ پیالے میں داخل کر کے پانی دائیں گھٹنے پر ڈالے۔ پھر اس طرح دائیں گھٹنے کے ساتھ کیا جائے۔ پھر چادر کی دائیں جانب پانی میں ڈال کر نکال لی جائے۔ پھر وہ شخص پیالہ لے کر نظر لگے ہوئے شخص کی پچھلی جانب سے اس کے چہرے اور سر پر پانی ڈالے۔

(ب) ابن ابی ذئب زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ نظر لگانے والے شخص کو پیالہ لانے کا حکم دیا جائے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر اس میں کلی کرے اور اپنا چہرہ دھوئے۔ پھر اٹے ہاتھ سے پانی لے کر دائیں ہاتھ کی پھلی پر ڈالے پھر دائیں ہاتھ سے پانی لے کر دائیں ہاتھ کی پھلی پر ڈالے پھر اٹے ہاتھ سے پانی لے کر دائیں ہاتھ کی کبھی پر ڈالے۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی لے کر اٹے پاؤں پر ڈالے۔ پھر سیدھے اور اٹے ہاتھ سے پانی لے کر دایاں اور بایاں گھٹنا دھوئے اور پھر پیالے میں چادر کے ایک کنارے کو دھویا جائے اور پیالہ زمین پر نہ رکھیں۔ پھر نظر لگے ہوئے شخص پر انڈیل دے۔

جماع أبواب ما لا يحل أكله وما يجوز للبصطر من الميتة

ایسی اشیاء جن کا کھانا جائز نہیں اور مجبور انسان کے لیے
مردار کھانا بھی جائز ہے

(۹۴) باب السمن أو الزيت تموت فيه فارة

ایسا گھی یا تیل جس میں چوہیا مر جائے

(۱۹۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مِمْوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سئل عَنْ فَارَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خَذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوا سَمْنَكُمْ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي: خَذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا مِنَ السَّمْنِ فَاطْرَحُوهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح]

(۱۹۶۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبھی میں گر کر مرجانے والی چوبیا کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: چوبیا اور اس کے ارد گرد والا گھی گرا کر باقی ماندہ گھی کھانے میں استعمال کرلو۔

(۱۹۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مِمْوَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - سَمِعَ عَنْ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فِيهِ فَقَالَ: الْقَوَاهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوهُ. [صحیح]

(۱۹۶۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کبھی میں گر کر مرجانے والی چوبیا کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: چوبیا اور اس کے ارد گرد والا گھی نکال کر باقی کھاو۔

(۱۹۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ مِمْوَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْهَا فَقَالَ: الْقَوَاهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوهُ. فَقِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنْ مَعَمَّرَ يُحَدِّثُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُهُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مِمْوَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّاتًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح]

(۱۹۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک چوبیا گھی میں گر کر مرجئی تو رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: چوبیا اور اس کے ارد گرد والا گھی نکال کر باقی کھاو۔

(۱۹۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَإِنْ كَانَ جَائِدًا فَالْقَوَاهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَانِعًا فَلَا تَقْرُبُوهُ. قَالَ الْحَسَنُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَبَّمَا حَدَّثَ بِهِ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مِمْوَنَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَرْوِيهِ أَيْضًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مِيمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [منکر]

(۱۹۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب چوبہا کھی میں گر جائے: اگر کھی جامد ہو تو چوبہا اور اس کے ارد گرد والا کھی نکال دو۔ اگر جامد نہ ہو تو اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

(۱۹۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الطَّبَّي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ: إِنْ كَانَ جَامِدًا أُخِذَتْ وَمَا حَوْلُهَا فَالْقَيْتُ وَإِنْ كَانَ ذَالِبًا أَوْ مَائِنًا لَمْ يُؤْكَلْ. [منکر]

(۱۹۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کھی میں چوبہا گر جانے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اگر کھی جامد ہو تو چوبہا اور اس کے ارد گرد والا کھی گرا دو اور اگر جامد نہ ہو تو کھانے کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔

(۱۹۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبَانَ عَنْ رَاشِدِ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ: إِنْ كَانَ جَامِدًا لَمْ يَأْكُلْهُ كُلُّهُ وَإِنْ كَانَ جَامِسًا فَالْقِي الْفَارَةَ وَمَا حَوْلَهَا وَكُلْ مَا بَقِيَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: جَامِسًا يَعْنِي جَامِدًا. [ضعیف]

(۱۹۶۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کھی میں چوبہا گر جانے کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: اگر جامد نہ ہو تو سارا گرا دو۔ اگر جامد ہو تو چوبہا اور اس کے ارد گرد والا کھی گرا کر باقی کھاؤ۔

(۹۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْعُ مَا نَجَسَ

جس نے نجس چیز کی بیع کو جائز قرار دیا

مِنْهُ اسْتِدْلَالٌ بِقَوْلِهِ: أَلْفَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا. وَقَوْلِهِ: وَإِنْ كَانَ مَائِنًا فَلَا تَقْرُبُوهُ.

اس قول سے استدلال کرتے ہوئے: ((أَلْفَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا)) و قوله ((وَإِنْ كَانَ مَائِنًا فَلَا تَقْرُبُوهُ))

(۱۹۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ بَرَكَةَ أَبِي الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ فَبَاعُوا مَا حَوْلَهَا وَأَكَلُوا أَلْمَانَهَا إِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكَلَ شَيْءٌ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ لَمَنَّهُ. [صحیح]

(۱۹۶۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور مسکرائے اور تین مرتبہ فرمایا: اللہ یہود پر لعنت کرے کہ جب اللہ نے ان پر جہنم کی تو انہوں نے فروخت کر کے اس کی قیمت کھالی۔ جب اللہ کسی قوم پر کسی چیز کا کھانا حرام قرار دیتے ہیں تو اس کی قیمت کھانا بھی حرام ہوتا ہے۔

(۹۶) بَابُ مَنْ أَبَاكَ الْإِسْتِصْبَاحَ بِهِ

جس نے نجس چیز سے دیا جلانا جائز قرار دیا ہے

(۱۹۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَمَرَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سِيلَ عَنْ فَارَةِ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ: أَلْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوا مَا بَقِيَ. فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ السَّمْنُ مَائِعًا قَالَ: انْتَفِعُوا بِهِ وَلَا تَأْكُلُوهُ. عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَمَرَ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِ.

وَرَوَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ هَكَذَا وَالطَّرِيقُ إِلَيْهِ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعیف]

(۱۹۶۲۵) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کھی میں گر جانے والی چوبھیا کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: چوبھیا کے اگر گرد والا کھائی گرا کر باقی کھالو۔ کہا گیا: اے اللہ کے نبی! اگر کھی جامد نہ ہو تو؟ فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ لیکن کھانے میں استعمال نہ کرو۔

(۱۹۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سِيلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ أَوْ الْوَدَكِ فَقَالَ: اطْرَحُوهَا وَمَا حَوْلَهَا إِنْ كَانَ جَامِدًا. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مَائِعًا قَالَ: فَانْتَفِعُوا بِهِ وَلَا تَأْكُلُوهُ. وَالصَّوْحِجُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۱۹۶۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کھی یا جہلی میں چوبھیا کے گر جانے کے متعلق نبی ﷺ سے پوچھا گیا تو فرمایا: اگر کھی جامد ہو تو ارد گرد سے پھینک دو۔ انہوں نے پوچھا: اگر جامد نہ ہو تو فرمایا: فائدہ حاصل کرو لیکن کھانے کے لیے استعمال نہ کرو۔

(۱۹۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَارَةِ وَقَعَتْ فِي زَيْتٍ قَالَ: اسْتَصْبَحُوا بِهِ وَادَّهَنُوا بِهِ أَدْمَكُمْ. [ضعيف]

(۱۹۶۲۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ایسی چوبیا جو تیل میں گر جائے، اس تیل سے چراغ جلاؤ اور اپنے مشکیزوں کو تیل لگاؤ۔

(۱۹۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَيْلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْقَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ وَالزَّيْتِ قَالَ: اسْتَصْبَحُوا بِهِ وَلَا تَأْكُلُوهُ. أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ. قَالَ عَلِيُّ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَارُونَ مَوْفُوقًا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ. [ضعيف]

(۱۹۶۲۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کھی اور تیل میں چوبیا کے گر جانے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اس کے ذریعے چراغ جلاؤ، لیکن کھانے میں استعمال نہ کرو۔

(۱۹۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ أَوْ الزَّيْتِ: اسْتَصْبَحُوا بِهِ وَلَا تَأْكُلُوهُ قَالَ الشَّيْخُ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْفُوقٌ. [ضعيف]

(۱۹۶۲۹) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: کھی یا تیل میں جب چوبیا گر جائے تو اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو، لیکن کھاؤ نہیں۔

(۹۷) بَابُ مَنْ مَنَعَ الْإِنْتِفَاعَ بِهِ

جس نے اس سے فائدہ اٹھانے سے بھی منع کیا ہے

(۱۹۶۳۰) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ غَامُ الْفَتَحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْجَنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ. فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يَطْلَى بِهَا السُّفْنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبَحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ: لَا هُوَ حَرَامٌ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۶۳۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ و رسول نے شراب، مردار، خنزیر کا گوشت اور بتوں کی بیج سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ سے مردار کی چربی کے بارے میں پوچھا گیا۔ جس سے کشتیاں اور چمڑوں کو تیل لگایا جاتا ہے اور لوگ دیے جلاتے ہیں: فرمایا: وہ حرام ہے۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ یہود کو ہلاک کرے، جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے کچھا کر فروخت کر کے قیمت کھانا شروع کر دی۔

(۱۹۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ. فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ بِهَا السَّقَاءَ وَالْجُلُودَ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ: لَا هِيَ حَرَامٌ. ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتِلِ اللَّهُ يَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا فَكَلَّوْا نَمَنَةً.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبَيْنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْمَيْتَةِ وَبَيْنَ مَا نَجَسَ بِوُقُوعِ نَجَاسَةٍ فِيهِ فَأَبَاحَ الْإِنْتِفَاعَ بِمَا نَجَسَ حَدِيثًا دُونَ الْمَيْتَةِ اتِّبَاعًا لِلْأَثَارِ فِيهِمَا وَإِنَّا نَجَاسَةَ الْمَيْتَةِ أَغْلَطُ وَنَجَاسَةُ الزَّيْتِ أَخَفُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح لغيره]

(۱۹۶۳۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ و رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیج سے منع فرمایا۔ اس وقت آپ ﷺ سے مردار کی چربی کے بارے میں سوال ہوا کیونکہ اس کے ذریعہ مٹکیزے، چمڑے کو کچنا ہٹ زدہ کیا جاتا ہے اور لوگ دیے جلاتے ہیں۔ فرمایا: تب بھی یہ حرام ہے۔ پھر فرمایا کہ اللہ یہود کو ہلاک کرے جب چربی کو حرام قرار دے دی گئی تو انہوں نے کچھا کر فروخت کر کے اس کی قیمت کھالی۔

شیخ فرماتے ہیں: مردار کی نجاست زیادہ ہوتی ہے جبکہ تیل کی نجاست ہلکی ہوتی ہے۔

(۹۸) بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ السَّمِّ الْقَاتِلِ

زہر قاتل کھانا حرام ہے

(۱۹۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ۔ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا بَطْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسِمٍّ قَسَمَهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۹۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی لوہے کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا وہ کل قیامت کے دن لوہا اپنے ہاتھ میں لے کر آئے گا اور جہنم میں ہمیشہ اس طرح کرتا رہے گا اور جس کسی نے زہر اپنی زندگی ختم کی۔ وہ جہنم میں ہمیشہ زہر پیتا رہے گا اور جس نے پہاڑ سے گرا کر اپنے آپ کو ہلاک کر لیا وہ جہنم میں اس طرح اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا تا رہے گا۔

(۹۹) باب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ التَّرْيَاقِ

تریاق کھانے کا بیان

(۱۹۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شُرَيْبُ بْنُ يَزِيدَ الْمَعَارِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا أَبَالِي مَا أَتَيْتُ إِنْ أَنَا شَرِبْتُ تَرْيَاقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَبِيعَةً أَوْ قُلْتُ الشَّعْرَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِي. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْفُرُهُ التَّرْيَاقُ لِأَنَّهُ يَصْنَعُ فِيهِ الْحَيَّةَ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَلِهَذَا الْمَعْنَى كَرِهَهُ الشَّافِعِيُّ فَقَالَ: لَا يَجُوزُ أَكْلُ التَّرْيَاقِ الْمُعْمُولِ بِلُحُومِ الْحَيَّاتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي حَالِ الصَّرُورَةِ حَيْثُ تَجُوزُ الْمَيْتَةُ. [صحيح]

(۱۹۶۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے کوئی پروا نہیں، اگر میں تریاق پیوں اور تعویذ لگاؤں یا اپنے طرف سے اشعار کہوں۔ ابن سیرین تریاق کھانے کو ناپسند کرتے کیونکہ اس میں سانپوں کا گوشت ڈالا جاتا ہے۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جیسے مردار بوقت ضرورت کھایا جاتا ہے اس طرح تریاق بھی ہے۔

(۱۰۰) باب مَا يَحِلُّ مِنَ الْمَيْتَةِ بِالضَّرُورَةِ

بوقت ضرورت مردار سے کیا کھایا جاسکتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۹] وَقَالَ ﷺ

حَرَمَ عَلَيْهِمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْغَنَظِيرِ وَمَا أَهْلُ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ﴿البقرة ۱۷۳﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ ﴿غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ [البقرة ۱۷۳] يَقُولُ غَيْرَ قَاطِعِ السَّبِيلِ وَلَا مُفَارِقِ الْأَيْمَةِ وَلَا خَارِجٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّتُمْ إِلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۱۹] ”مردار کھانے کی اجازت صرف مجبوری کی حالت میں ہے۔“ ﴿إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْغَنَظِيرِ وَمَا أَهْلُ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ [البقرة ۱۷۳] ”تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نام کے لیے مشہور ہو لیکن جو مجبور ہو باغی اور حد سے تجاوز نہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں۔“

(۱۹۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَفَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَمَّاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ أَوْ قَالَ نَاقَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ لِيَسْتَفِيَهُ فَرَزَعَهُ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِصَاحِبِهَا: أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: اذْهَبْ كُلَّهَا. [ضعيف]

(۱۹۶۳۳) جابر بن سرہ فرماتے ہیں: کسی شخص کے پاس چھریا اونٹنی مر گئی۔ نبی ﷺ سے فتویٰ پوچھنے آیا تو جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے کوئی چیز اس سے بے پرواہ کرنے والی ہے؟ اس نے جواب دیا: کوئی چیز موجود نہیں۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ جا کر کھا لو۔

(۱۹۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا نَزَلَ الْحَرَّةَ وَمَعَهُ أَهْلُهُ وَوَلَدُهُ فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ نَاقَةً لِي ضَلَّتْ فَإِنْ وَجَدْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا فَلَمْ يَجِدْ صَاحِبَهَا فَمَرَحَتْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ: انْحَرِّهَا فَابْتِئَنَّا فَقَالَتْ: اسْلُخْهَا حَتَّى نَقْدُدَ شَحْمَهَا وَلَحْمَهَا وَنَأْكُلَهَا فَقَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكَ غَنَى يُغْنِيكَ. قَالَ: لَا قَالَ: فَكُلُوهَا. قَالَ فَجَاءَ صَاحِبَهَا فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: هَلَّا كُنْتُ نَحَرْتُهَا قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ تَابَعَهُمَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ. [ضعيف]

(۱۹۶۳۵) جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے بیوی، بچوں سمیت باہر پتھریلی زمین پر پڑاؤ کیا تو کسی نے اس سے کہا: میری اونٹنی گم ہو گئی ہے۔ اگر مل جائے تو اپنے پاس رکھ لینا اونٹنی مل گئی لیکن مالک نہ آیا اونٹنی بیمار ہو گئی۔ بیوی نے ذبح کرنے کا کہا لیکن مرد نے انکار کر دیا وہ مر گئی تو بیوی نے کہا: کھا لیا، اتار دو، تاکہ اس کی چربی اور گوشت کے ٹکڑے کر کے کھائے جاسکیں۔ اس شخص نے کہا: پہلے رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز تجھے اس سے غنی کرتی ہے؟ اس

نے کہا: نہیں فرمایا: کھالو۔ جب اونٹنی کا مالک آیا تو اس نے پوچھا کہ تو نے ذبح کیوں نہ کیا تھا تو کہنے لگا: میں نے تجھ سے شرم محسوس کی تھی۔

(۱۹۶۳۶) وَفِيْمَا رَوَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ مَرْثَدٍ أَوْ أَبِي مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ تَصِيْنَا بِهَا الْمُخَمَصَّةُ فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ فَقَالَ: إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا أَوْ لَمْ تَغْتَبِقُوا أَوْ لَمْ تَحْتَفِنُوا بَقْلًا فَلَسْنَاكُمْ بِهَا.

أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِحَارَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِيحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبَوَيْهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ قَدْ كَرِهَهُ. [صحيح]

(۱۹۶۳۶) ابوالواقد لیس فرماتے ہیں کہ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے علاقہ میں جہاں بھوک پریشان کرتی ہے ہمارے لیے مردار کب حلال ہے؟ فرمایا: جب تم صبح وشام کھانا یا سبزی نہ پاؤ تو تمہارے لیے مردار کھانا جائز ہے۔

(۱۹۶۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ هَارُونَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا تَصِيْنَا مُخَمَصَّةً فَمَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ قَالَ: إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا أَوْ تَغْتَبِقُوا أَوْ تَحْتَفِنُوا بَقْلًا فَلَسْنَاكُمْ بِهَا. [صحيح - تقدم فله]

(۱۹۶۳۷) حسان بن عطیہ حضرت ابوالواقد لیس سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اگر کسی علاقہ میں بھوک ہمیں پریشان کرے تو مردار کھانا کب حلال ہے؟ فرمایا: جب صبح وشام کھانا یا سبزی نہ پاؤ تو پھر مردار کھانا تمہارے لیے جائز ہے۔

(۱۹۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ بِالْأَرْضِ فَتَصِيْنَا بِهَا الْمُخَمَصَّةُ فَمَتَى تَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ؟ فَقَالَ: مَا لَمْ تَصْطَبِحُوا أَوْ تَغْتَبِقُوا أَوْ تَحْتَفِنُوا بِهَا بَقْلًا فَلَسْنَاكُمْ بِهَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: هُوَ مِنَ الْحَفَا وَهُوَ مَهْمُورٌ مَقْصُورٌ وَهُوَ أَصْلُ الْبُرْدِيِّ الْأَبْيَضِ الرَّطْبِ مِنْهُ وَهُوَ يُؤْكَلُ فَتَأْكُلُهُ فِي قَوْلِهِ تَحْتَفِنُوا يَقُولُ: مَا لَمْ تَقْتَلِعُوا هَذَا بَعَيْنِهِ فَتَأْكُلُوهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَأَمَّا قَوْلُهُ: مَا لَمْ تَصْطَبِحُوا أَوْ تَغْتَبِقُوا. فَإِنَّهُ يَقُولُ إِنَّمَا لَكُمْ مِنْهَا الصُّبُوحُ وَهُوَ الْغَدَاءُ وَالْعُيُوقُ وَهُوَ الْعِشَاءُ يَقُولُ فَلَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَجْمَعُوهُمَا مِنَ الْمَيْتَةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: رَأَيْتُ عِنْدَ الْحَسَنِ كُتِبَ سَمْرَةٌ لِنِسَاءٍ إِنَّهُ يُجْزَأُ مِنَ الْإِضْطِرَارِ أَوْ الصَّارُورَةِ صَبُوحٌ أَوْ غُبُوقٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا التَّفْسِيرُ الَّذِي فَسَّرَهُ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ صَحِيحٌ لِمَا حَدَّثَ عَنْ كِتَابِ سَمْرَةٍ فَأَمَّا الْخَبَرُ الْمَرْفُوعُ فَقَدْ قِيلَ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا قُصِدَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِحْلَالَ الْمَيْتَةِ لَهُمْ مَتَى مَا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنَ الْحَلَالِ صَبُوحٌ أَوْ غُبُوقٌ أَوْ بَقْلَةٌ يَعْمَشُونَ بِأَكْلِهَا وَهَذَا هُوَ الَّذِي يَلِيقُ بِسُؤَالِهِمْ فِي رِوَايَةِ أَبِي عُبَيْدٍ مَتَى تَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ وَيَقُولُهُ أَوْ تَحْفِنُوا بِهَا بَقْلًا. [صحيح]

(۱۹۶۳۸) ابو واقد لیشی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں کسی علاقہ میں بھوک پریشان کرتی ہے ہمارے لیے مردار کب حلال ہے؟ فرمایا: جب صبح یا شام کے وقت کھایا سبزیاں نہ پائے۔ پھر تمہاری جو حالت ہو۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ جفاء سے مراد تر کھجور جس کو کھایا جاتا ہے، یعنی صبح شام دونوں مردار کھانے کو جمع نہ کرو۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے سن کو دیکھا۔ انہوں نے سمرہ کے بیٹے کو خط لکھ کر دیا کہ بوقت مجبوری یا ضرورت یہ چیز انسان کو کفایت کر جائے گی۔

شیخ فرماتے ہیں: مردار تب حلال ہے جب صبح و شام حلال کھانا میسر نہ ہو جس کے ذریعہ زندگی گزاری جاسکے۔

(۱۹۶۳۹) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَارِجَةُ عَنْ نُوَيْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَأَعْطَانِي كِتَابًا عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِذَا أَرَوَيْتَ أَهْلَكَ مِنَ اللَّيْلِ غُبُوقًا فَاجْتَنِبْ مَا نَهَاكَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْمَيْتَةِ.

وَهَذَا يُؤَكِّدُ مَا قَبْلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَمَا فَسَّرَهُ بِهِ أَبُو عُبَيْدٍ أَشْهُرُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْبَقْلُ يَقُولُهُ قَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ فِي رِوَايَةِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَذَكَرَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيمِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَقَالَ: فَأَبَانَ أَنَّهُمْ إِذَا لَمْ يَأْكُلُوا أَكْلَ الطَّعَامِ الْمُبَاحِ فَلَا إِنَّهُمْ عَلَيْهِمْ فِيهَا فَأَكُلِ الطَّعَامَ الْمُبَاحِ أَنْ لَا يَتَحَيَّنَ لَهُ حَالٌ ضَرُورَةٌ يُخَافُ مِنْهَا عَلَى النَّفْسِ لَكِنَّ الْوَاجِدَ يَصْطَبِحُ بِشَيْءٍ فَيَسْتَعِينُ بِهِ عَمَّا سِوَاهُ إِلَى اللَّيْلِ يُرِيدُ بِهِ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ إِلَى حَوَائِجِهِ فَإِذَا أَمْسَى تَنَاوَلَ مِنْهُ مَا تَرَكَهُ بِالْهَارِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضَرُورَةٌ شَدِيدَةٌ وَقَدْ يَضُمُّ إِلَيْهِ الْبَقْلُ وَغَيْرُهُ إِمَّا مَزْدَادًا مِنَ الطَّعَامِ وَإِمَّا مُسْتَطَبًا لَهُ وَلَيْسَ هَذَا سَبِيلَ الْمَيْتَةِ إِنَّمَا أُذِنَ مِنْهَا فِيمَا يُمَسِّكُ مِنْهُ الرِّمَقُ وَالضَّرُورَةُ الدَّاعِيَةُ إِلَيْهَا لَا تَتَّفِقُ فِي وَقْتٍ بَعْضِهِ مِنْ صَبَاحٍ أَوْ مَسَاءٍ وَلَا تَوَكَّلْ اسْتِطَابَةً فَيَضُمَّ إِلَيْهَا بَقْلٌ أَوْ نَحْوَهُ فَبَيَّنَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُمْ إِذَا لَمْ يَأْكُلُوا كَمَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ الْمُبَاحِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۶۳۹) سرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب شام کے وقت تو اپنے گھروالوں کو دودھ سے سیراب کر لے تو پھر اللہ کے حرام کردہ مردار سے بچو۔

ابو عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کتاب میں تحریر کرتے ہیں کہ جائز کھانے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر صبح کے وقت ایسی چیز پالے جو شام تک اس کی ضروریات کو کافی ہو اور صبح کے وقت چھوڑی ہوئی چیز شام کو کھالے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر سبزی ملا کر یا کوئی دوسری چیز کے ساتھ اضافہ کرے۔ یہ مردار کی صورت میں نہیں بلکہ مردار سے جان بچانے کی مقدار کھا سکتا ہے لیکن حلال کھانوں کی مانند نہ کھائے۔

(۱۹۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عُقْبَةَ الْعَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ الْفَجَّعِ الْعَامِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ قَالَ: مَا طَعَامُكُمْ. قُلْنَا: نَغْتَبِقُ وَنُصْطَبِقُ. قَالَ أَبُو نَعِيمٍ فَسَرَهُ لِي عُقْبَةُ قَدْ حُذِرَ عُذْوَةٌ وَقَدْ حُذِرَ عَشِيَّةٌ قَالَ ذَلِكَ وَأَبَى الْجُوعُ فَأَحَلَّ لَهُمُ الْمَيْتَةَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ الْقَبُورِيُّ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ وَزَوَّاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ فَقَالَ: ذَلِكَ دَارُ الْجُوعِ. وَفِي هَذَا أَنَّهُ أَبَاحَ لَهُمْ تَنَاوُلَ الْمَيْتَةِ مَعَ تَنَاوُلِ مَا يُمْسِكُ الرَّمَقَ وَيُقِيمُ النَّفْسَ صَبُوحًا وَعَشَا إِذَا كَانَ لَا يَغْدُوَانِ الْبَدَنَ وَلَا يُشْبَعَانِ الشَّيْءَ النَّامَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَفِي ثُبُوتِ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ نَظَرُ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَصَحُّهَا. [صحيح]

(۱۹۶۴۰) شیخ عامری نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: کیا مردار ہمارے لے حلال ہے؟ فرمایا: تمہارا کھانا کیا ہے؟ ہم نے کہا: صبح و شام ایک ایک پیالہ پینا۔ ابو نعیم کہتے ہیں کہ اس وقت نبی ﷺ نے اس حالت میں ان کے لیے مردار جائز قرار دیا، جب بھوک ٹھم نہ ہو۔ اتنا کھایا جائے جس سے جان بچ سکے۔ اگر چہ بدن کھانے اور پینے سے اچھی طرح سیراب نہ بھی ہو۔

(۱۹۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ. الْجَوْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُنْبَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: حَدَّثْنَا عَنْ شَأْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا إِلَى تَبُوكَ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ فَتَزَلْنَا مَنَازِلًا أَصَابَنَا فِيهِ عَطَشٌ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ حَتَّى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَذْهَبُ يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَا يَرْجِعُ حَتَّى يَطْنُ أَنْ رَكَبَتْهُ سَتَنْقَطِعُ حَتَّى إِنْ الرَّجُلُ لَيَنْحَرُ بَعِيرَهُ فَيَعْصُرُ فَرْثَهُ فَيَشْرِبُهُ فَيَجْعَلُ مَا بَقِيَ عَلَى كَبِدِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اللَّهَ قَدْ عَوَّذَكَ فِي الدَّعَاءِ خَيْرًا فَاذْءُغْ لَنَا فَقَالَ: أَتُرِجِبُ ذَلِكَ. قَالَ: نَعَمْ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَرْجِعْهُمَا حَتَّى قَالَتِ السَّمَاءُ فَأَخْلَتْ ثُمَّ سَكَبَتْ فَمَلَأُوا مَا مَعَهُمْ ثُمَّ دَخَلْنَا

نَنْظُرُ فَلَمْ نَجِدْهَا جَازَتْ الْعُسْكُورُ. [حسن]

(۱۹۶۳۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ہم مشکل وقت کے بارے میں بیان کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم غزوہ تبوک کے لیے سخت گرم دن میں نکلے۔ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو سخت پیاس کی وجہ سے ہماری گردنیں ٹوٹنے کے قریب تھیں۔ آدمی پانی کی تلاش میں نکلا لیکن وہاں تک گردن ٹوٹ جانے کا خطرہ ہوتا۔ یہاں تک کہ لوگ اونٹ ذبح کر کے او جڑی کا پانی چمڑ کر پیتے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دعا خیر کی درخواست کی۔ فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اثبات میں جواب دیا۔ تب نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھا دیے تو بارش ہوئی لوگوں نے برتن پانی کے بھر لیے لشکر میں کوئی پیاس نہ تھا۔

(۱۹۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي النَّضْعِيِّ عَنْ سُرُوقٍ قَالَ: مَنْ اضْطُرَّ إِلَى الْمَيْتَةِ وَالْدَّمِ وَلَحْمِ الْخَنْزِيرِ فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ حَتَّى يَمُوتَ دَخَلَ النَّارَ. وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: يَأْكُلُ مِنَ الْمَيْتَةِ مَا يُلْغُهُ وَلَا يَتَصَلَّعُ مِنْهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَلَمْ أَسْمَعْ فِي الْخَمْرِ رُخْصَةً. [صحيح]

(۱۹۶۴۳) سُرُوقُ فرماتے ہیں کہ جو شخص مردار، خون اور خنزیر کے گوشت کی جانب مجبور کیا گیا اس نے کھایا اور پیا نہیں اور اس حالت میں فوت ہو گیا۔ وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ قتادہ کہتے ہیں: جان بچائے سیر ہو کر نہ کھائے لیکن شراب کے بارے میں رخصت نہیں۔

(۱۰۱) باب تَحْرِيمِ أَكْلِ مَالِ الْغَيْرِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

کسی کا مال بغیر اجازت کے کھانا حرام ہے

(۱۹۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنَهُ أَوْ يَحِبَّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَوْ خِزَانَتُهُ فَيَنْتَقِلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا يَخْزَنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيِهِمْ أَطْعَمَتْهُمْ فَلَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ: فَيَنْتَقِلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۹۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور بغیر اجازت کے نہ دو ہے۔ کیا کوئی چاہتا ہے کہ اس کے کھانے کے برتن کو توڑ کر کھانا گردیا جائے؟ ان کے مویشیوں کے تھن بھی ان کے کھانے کو جمع کیے ہوئے ہیں تو کوئی کسی کے جانور بغیر اجازت کے نہ دو ہے۔

(۱۹۶۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُحْتَلَبَ الْمَوَاشِي إِلَّا بِإِذْنِ أَهْلِهَا قَالَ: يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَوْتَى مَشْرَبَتُهُ الَّتِي فِيهَا طَعَامُهُ فَيَسْتَلَّ مَا فِيهَا فَإِنَّمَا ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ مِثْلُ مَا فِي مَشَارِبِهِمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَأَيْتُوبَ وَمُوسَى بْنِ عُفَّةَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح - متفق عليه]

(۱۹۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گروالوں کی اجازت کے بغیر مویشی دوہنے سے منع کیا ہے۔ فرمایا: تم چاہتے ہو تمہیں ایسا برتن دیا جائے جس میں کھانے پینے کا سامان جمع ہو تو ان کے مویشیوں کے تھن کھانے کے برتن کی مانند ہیں۔

(۱۹۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التُّرْمُذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْءٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طِبِّ نَفْسِهِ. وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الصَّمُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِيبٍ الصَّمُرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْقَضْبِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَهُ الْبَحَّارِيُّ. [صحيح]

(۱۹۶۳۵) ابو حمید ساعدی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اجازت کے بغیر کسی کی لاش بھی وصول کرے۔ اس وجہ سے کہ اللہ نے مسلمان کا مال مسلمان پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۹۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَى لِسَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَعِيدِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى وَادٍ فِيهِ نَخْلٌ قَدْ أَدْرَكَ فَأَعْطَانِي سَعْدٌ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ اشْتَرِ لَنَا عُلْفًا وَتَمْرًا
فَلَعَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ فِي النَّخْلِ أَحَدًا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَكُونَ مُؤْمِنًا حَقًّا فَلَا تَأْكُلْ
مِنَ النَّخْلِ ثَمْرَةً قَالَ فَبَاتَ وَبَاتَتْ حِمَارَتُنَا جَائِعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۹۶۴۶) سعد بن ابی وقاص کے غلام نے بیان کیا کہ ہم سعد بن ابی وقاص کے ساتھ تھے کہ ہم ایک کھجوروں کے باغ میں
آئے تو سعد نے ہمیں دودھ دے دیے تاکہ گھاس اور کھجور خرید کر لاء لیکن باغ میں میں نے کسی کو بھی نہ پایا۔ واپس پلٹ آیا اور بتایا
تو انہوں نے کہا: اگر آپ کو اچھا لگے تو کھجور کا پھل نہیں کھا تا تو ہمارے گدھے اور ہم نے بھوکے ہی رات گزار دی۔

(۱۹۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سِئِلَ عَمَّا يَسْقُطُ مِنَ النَّخْلَةِ أَتَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ:
لَا وَلَا ثَمْرَةً وَاحِدَةً. [ضعيف]

(۱۹۶۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ان سے پوچھا گیا: کیا کھجور سے گرا ہوا پھل کھالیں؟
فرمانے لگے کہ ایک کھجور بھی نہ کھاؤ۔

(۱۰۲) باب مَا جَاءَ فِيْمَنْ مَرَّ بِحَائِطِ إِنْسَانٍ أَوْ مَا شِئْتِهِ

جو انسان کسی کے باغ یا جانوروں کے پاس سے گزرے اس کا بیان

(۱۹۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ:
مَنْ مَرَّ بِرَجُلٍ يَزْرَعُ أَوْ ثَمَرًا أَوْ مَا شِئْتِهِ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ مِنْ مَالِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَخْذُ شَيْءٍ مِنْهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ لِأَنَّ هَذَا مِمَّا
لَمْ يَأْتِ فِيهِ كِتَابٌ وَلَا سُنَّةٌ ثَابِتَةٌ بِإِذَاخِيهِ فَهُوَ مَمْنُوعٌ لِمَالِكِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ وَقَدْ قِيلَ مَنْ مَرَّ
بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ حَبْنَةً.
وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ لَوْ كَانَ يَنْبَغُ مِنْهُ عِنْدَنَا لَمْ نَخَالِفْهُ وَكِتَابُ وَالْحَدِيثُ الثَّابِتُ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ أَكْلُ مَالٍ
أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا قَائِلُ هَذَا الْقَوْلِ فَعَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۹۶۴۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب کوئی بھتی، باغ، پھل یا مویشیوں کے پاس سے گزرے تو بغیر اجازت کے کچھ نہ
لے۔ کیونکہ کسی بھی دلیل سے اس کا لینا درست ثابت نہیں ہے۔ صرف مالک کی اجازت سے ممکن ہے۔ فرماتے ہیں: جو باغ
کے پاس سے گزرے وہ پھل تو ذکر کھالے، لیکن جھول بھر کر نہ لے جائے لیکن مالک کی مرضی کے بغیر پھل نہ توڑے۔

(۱۹۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدُسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ مَرَّ مِنْكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَاكُلْ فِي بَطْنِهِ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً. [حسن]

(۱۹۶۴۹) ابو عیاض حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو باغ سے گزرے اپنا پیٹ بھر لے لیکن جھولی بھر کر نہ لے جائے۔
(۱۹۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ وَأَبُو الْعَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالََا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَأَمَرُوا عَلَيْكُمْ وَاحِدًا مِنْكُمْ فَإِذَا مَرَرْتُمْ بِرَايِ الْإِبِلِ فَتَادُوا بِمَا رَايَ الْإِبِلِ فَإِنْ أَجَابَكُمْ فَاسْتَسْقُوا وَإِنْ لَمْ يُجِبْكُمْ فَأَتَوْهَا فَحَلَّوْهَا وَاشْرَبُوا ثُمَّ صَرُّوْهَا. هَذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوِّحَ بِإِسْنَادِهِ جَمِيعًا وَهُوَ عِنْدَنَا مَحْمُولٌ عَلَى حَالِ الصَّرُورَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۶۵۰) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم تین ہو تو ایک کو امیر مقرر کر لیا کرو اور جب تم اونٹوں کے چرواہے کے پاس سے گزرو تو تین آوازیں دے لیا کرو: اے اونٹوں کے چرواہے! اگر تمہاری آواز سن کر آجائے تو دودھ پینے کا مطالبہ کر دو، ورنہ دودھ دوہ کر پی لو اور اونٹنی کے تھن پھر بند کر دو۔ لیکن یہ بوقت ضرورت ہے۔

(۱۹۶۵۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى فِيهِمَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَاكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً. أَخْبَرَنَا عَنْهُ عَنْ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَارِيُّ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۹۶۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جو شخص باغ میں داخل ہو، پھل تو ذکر کھالے، لیکن جھولی بھر کر نہ لے جائے۔

(۱۹۶۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السَّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانٍ قَالَ وَذَكَرَ لِأَبِي زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْحَائِطِ فَلْيَاكُلْ مِنْهُ قَالَ: هَذَا غَلَطٌ. وَقَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ يَرَوِي أَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَهْمُ فِيهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَى لَيْسَتْ بِقَوِيَّةٍ. [صحیح۔ لابن معین]

(۱۹۶۵۲) یحییٰ بن سلیم طائفی حضرت عبداللہ سے ایسے شخص کے بارے میں جو باغ کے پاس سے گزرتا ہے اور پھل تو ذکر کھالیتا

ہے فرماتے ہیں: یہ غلط ہے۔

(۱۹۶۵۲) قَمِنَهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مَزِينَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الصَّالَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الثَّمَارِ يُصِيبُ الرَّجُلَ قَالَ: مَا أَخَذَ فِي أَكْمَامِهِ يَعْنِي رُءُوسَ النَّخْلِ فَاحْتَمَلَهُ فَمَنَعَهُ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَضَرَبَ نَكَالَ وَمَا كَانَ فِي أَجْرَانِهِ فَأَخَذَ فِيهِ الْقُطْعَ إِذَا بَلَغَ ذَلِكَ ثَمَنَ الْيَمْعَنَ وَإِنْ أَكَلَ فِيهِ وَلَمْ يَأْخُذْ فَيَتَّخِذْ خُبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى أَنْ لَيْسَ عَلَيْهِ قُطْعٌ حِينَ لَمْ يُخْرِجْهُ مِنَ الْحُجْرَةِ. [حسن]

(۱۹۶۵۳) مزینہ قبیلہ کے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا جو باغ کے پھل توڑ لیتا ہے، فرمایا: جس نے کھجور سے توڑ کر ساتھ لے لیا تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی اور عبرت ناک سزا دینا ہوگی۔ جس نے ڈھیر سے اٹھالیا۔ اگر وہ ڈھال کی قیمت جتنا ہوا تو ہاتھ کاٹا جائے گا، لیکن اگر اس نے صرف کھایا ساتھ نہیں لیا اس پر کوئی حد نہیں۔ یہ تب ہے جب وہ محفوظ چیز کو اٹھائے لیکن یہ صورت حال نہ ہو تب قطع ید نہیں ہے۔

(۱۹۶۵۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ أِذِنَ لَهُ فَلْيُحْتَلَبْ وَلْيُشْرَبْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيَصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِلَّا فَلْيُحْتَلَبْ وَلْيُشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ. قَالَ الشَّيْخُ أَحَادِيثُ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ لَا يُثَبِّتُهَا بَعْضُ الْحَفَاطِ وَيَزْعُمُ أَنَّهَا مِنْ كِتَابٍ غَيْرِ حَدِيثِ الْعُقَيْقَةِ الَّذِي قَدْ ذَكَرَ فِيهِ السَّمَاعُ وَإِنْ صَحَّ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى حَالِ الصَّرُورَةِ. [ضعيف]

(۱۹۶۵۴) حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم جانور کے پاس آؤ وہاں ان کا مالک ہو تو اجازت لے کر دودھ دوہ کر پی لو۔ اگر مالک نہ ہو تو تین آوازیں لگاؤ۔ اگر مالک آجائے تو اجازت لے لو، ورنہ دودھ دوہ کر پی لو ساتھ نہ لے جاؤ۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر یہ حدیث صحیح ہو تب یہ بوقت ضرورت ہے۔

(۱۹۶۵۵) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى رَاعٍ فَلْيَنَادِ يَا رَاعِي الْإِبِلَ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيُحْتَلَبْ وَلْيُشْرَبْ وَلَا يَحْمِلَنَّ وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى حَاتِئٍ فَلْيَنَادِ ثَلَاثًا يَا صَاحِبَ الْحَاتِئِ فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ

وَلَا يَحْمِلَنَّ .

تَقَرَّرَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَسَافٍ الْجَرِيرِيُّ وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ إِلَّا أَنَّهُ اخْتَلَطَ فِي آخِرِ عُمُرِهِ وَمَسَاعٍ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْهُ بَعْدَ اخْتِلَاطِهِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ .

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِخِلَافِ ذَلِكَ . [صحيح]

(۱۹۶۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم اونٹوں کے چرواہوں کے پاس آؤ تو تین آوازیں دو۔ اگر کوئی جواب ملے تو درست و گرنہ وہ لوہی کر ساتھ نہ لو اور جب تم کسی کے باغ میں آؤ تو تین آوازیں لگایا کرو۔ اگر جواب مل جائے تو درست ہے، باغ کا پھل کھالینے کی اجازت ہے۔ لیکن ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۹۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَحِلَّ صِرَارًا نَاقَةً إِلَّا بِإِذْنِ أَهْلِهَا فَإِنْ خَاتَمَ أَهْلُهَا عَلَيْهَا . فَقِيلَ لَشَرِيكٍ: أَرَأَيْتَهُ قَالَ: نَعَمْ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا يُوَافِقُ الْحَدِيثَ الثَّابِتَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ . [صحيح]

(۱۹۶۵۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ گھروالوں کی اجازت کے بغیر اونٹنی کے دودھ دوہنے کے لیے تھن کھولے۔ کیونکہ اس کے گھروالوں نے اس پر مہر ثبت کر رکھی ہوئی ہے۔ جب شریک سے کہا گیا: کیا آپ اس کو مرفوع بیان کرتے ہیں؟ کہنے لگے: ہاں مرفوع بیان کرتا ہوں۔

(۱۹۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَإِنَّمَا يَوْجَهُ هَذَا الْحَدِيثُ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ حَدِيثُ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ فِي الرُّخْصَةِ أَنَّهُ رَخَّصَ فِيهِ لِلْجَنَائِعِ الْمُضْطَرَّ الَّذِي لَا شَيْءَ مَعَهُ يَشْتَرِي بِهِ وَهُوَ مَقْسُورٌ فِي حَدِيثِ آخَرَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْجَنَائِعِ الْمُضْطَرَّ إِذَا مَرَّ بِالْحَانِطِ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَلَا يَتَّخِذَ خَبْنَةً .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَمِمَّا يَبِينُ ذَلِكَ حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْأَنْصَارِ الَّذِينَ مَرُّوا بِحَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَسَأَلُوهُمْ الْفَرَى فَأَبَوْا فَسَأَلُوهُمْ الشَّرَى فَأَبَوْا فَصَبَطُوهُمْ فَأَصَابُوا مِنْهُمْ فَاتَّوَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَكُرُوا ذَلِكَ لَهُ فَهَمَّ بِالْأَعْرَابِ وَقَالَ: ابْنُ السَّبِيلِ أَحَقُّ بِالْمَاءِ مِنَ التَّانَةِ عَلَيْهِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَهَذَا مُقَسَّرٌ إِنَّمَا هُوَ لِمَنْ لَمْ يَقْبَلْ عَلَى قَرَى وَلَا بَرَى وَكَذَلِكَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ لِيَصُوتَ يَا رَاعِي الْإِبِلِ ثَلَاثًا لِيَكُونَ طَلَبُ الْقَرَى قَبْلَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَّتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُكَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّخَزُونِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مَخْوَلٍ الْبُهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْإِبِلُ تَلْقَاهَا وَتَحْنُ مُحْتَاجُونَ وَهِيَ مُصْرَاةٌ قَالَ: تَنَادَى يَا صَاحِبَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُبْ ثُمَّ دَعْ لِلْبَنِّ دَوَاعِيَهُ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ. وَاحْلُبْ ثُمَّ صَرِّ وَبَقِّ لِلْبَنِّ دَوَاعِيَهُ. [صحیح]

(۱۹۶۵۷) عمر بن خطاب، عمرو بن شعیب کی احادیث میں رخصت ہے، ایسا انسان جو کچھ خرید نہیں سکتا اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب باغ کے پاس سے گزرے تو کھالے لیکن جمولی بھر کر نہ لے جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انصار ایک عرب قبیلہ کے پاس سے گزرے، جب ان سے مہمانی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے ان سے کچھ مال لے لیا۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے دیہاتی لوگوں کا قصد کیا اور فرمایا: مسافر لوگ جس پانی کے چشمہ پر واقع ہوں اس کے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔ ابو عبیدہ نے اس کی تفسیر یہ بیان کی، جو مہمان نوازی اور کچھ خریدنے کی طاقت نہ رکھے۔ وہ چرواہے کو تین آوازیں لگائے تاکہ وہ اس سے مہمانی کا مطالبہ کر سکے۔

شیخ فرماتے ہیں: قاسم بن مخول اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ہم اونٹوں سے ملے ہوئے دودھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ انہوں نے دودھ روکا ہوتا ہے تو چرواہے کو تین آوازیں دو۔ اگر جواب ملے تو درست وگرنہ دودھ وہ لیا کرو۔ پھر دوہنے والوں کے لیے چھوڑ دیا کرو۔ پھر دودھ اور دودھ روک دے تاکہ چرواہے دودھ وہ سکیں۔

(۱۹۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ عَنْ ذُعَيْلِ بْنِ عَوْفٍ بْنِ شَمَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - قَادَا إِبِلَ مُصْرَرَةٍ بَعْضَاهُ الشَّجَرِ فَانْطَلَقَ نَاسٌ لِيَحْتَلِبُوا فَدَعَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَاسًا عَمَدُوا إِلَيَّ مَزَاوِدَكُمْ فِيهَا أَزْوَدُكُمْ فَأَخَذُوا مَا فِيهَا لَكَانُوا غَدَرُواكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: هَذِهِ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِنْ مَا فِي ضُرُوعِهَا مِثْلُ مَا فِي أَزْوَدِكُمْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ أُخِيهِ؟ قَالَ: أَنْ يَأْكُلَ وَلَا يَحْمِلَ وَيَشْرَبَ وَلَا يَحْمِلَ.

هَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ لَا تَقْرُمُ بِسَبِيلِهِ الْحُجَّةَ. وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ غَيْرُ مُتَّحِجٍ بِهِ.

وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْحَجَّاجِ مَا ذَلَّ أَنَّهُ فِي الْمُضْطَرِّ . [ضعیف]

(۱۹۶۵۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ اونٹ درختوں کے پتے کھا رہے تھے۔ لوگ ان کا دودھ دوہنے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا: اگر لوگ تمہارے مشکیزے میں موجود چیز کا قصد کریں اور تمہاری کھانے کی اشیاء لے جائیں تو انہوں نے تمہارے ساتھ غدیر کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! فرمایا: یہ بھی مسلمان گھروں کی مانند ہیں جو ان کے تھنوں میں موجود ہے۔ وہ تمہارے مشکیزوں میں موجود اشیاء کی مانند ہے۔ صحابہ نے اپنے بھائی کے مال سے حلال چیز کے متعلق پوچھا تو فرمایا: کھائے یہ لیکن ساتھ نہ لے کر جائے۔

(۱۹۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ بْنِ شَمَاحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَضْرُورَةً بِعَصَاهِ الشَّجَرِ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْنَا: أَفَرَأَيْتَ إِنْ احْتَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ؟ فَقَالَ: كُلُّ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ.

وَرَوَاهُ شَرِيكُ الْقَاضِي عَنِ الْحَجَّاجِ فَخَالَفَ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ مَضَى. [ضعیف]

(۱۹۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اونٹ کو کانٹوں کے ساتھ اٹھا ہوا دیکھا۔ ہم نے کہا: جب ہم کھانے پینے کی ضرورت محسوس کریں۔ فرمایا: کھاؤ، پوئیں ساتھ اٹھا کر نہ لے جاؤ۔

(۱۹۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجَرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ سَلِيطِ بْنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَمَّا يَجْعَلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَالٍ أَخِيهِ؟ قَالَ: بِمَا كُلُّ حَتَّى يَشْبَعَ إِذَا كَانَ جَائِعًا وَيَشْرَبُ حَتَّى يَرَوَى. [ضعیف]

(۱۹۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ انسان کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کیا حلال ہے؟ فرمایا: جب بھوکا ہو یا پیاسا ہو پیٹ بھر کر کھانی لے۔

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُزَنِّي أَبُو الْقَاسِمِ: مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَاوِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبُيْهَقِيُّ وَأَبَانَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْبَاحِنَا عَنْ زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ الشَّحَامِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ:

(۱۰۳) باب مَا يَحِلُّ لِلْمُضْطَرِّ مِنْ مَالِ الْغَيْرِ

مجبور کے لیے غیر کے مال سے کیا جائز ہے

(۱۹۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرْوَكٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ أَصَابَنِي جُوعٌ شَدِيدٌ فَدَخَلْتُ حَائِطًا فَأَخَذْتُ سُبُلًا فَأَكَلْتُ مِنْهُ وَجَعَلْتُ فِي ثَوْبِي لَعْنَاءَ صَاحِبِ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ مَا فِي ثَوْبِي قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا عَلِمْتُهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطَعْتُهُ إِذْ كَانَ سَاعِيًا. فَأَمَرَنِي بِنِصْفِ وَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ العیالسی]

(۱۹۶۶۱) عباد بن شریحیل فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ میں ایک باغ میں داخل ہوا اور پھل دار شاخ کو پکڑ کر اس سے کھالیا اور کچھ اپنے کپڑے میں ڈال لیا۔ باغ والا آگیا، اس نے مجھے مارا بھی اور مجھ سے توڑا ہوا پھل بھی چھین لیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر ہم دونوں (باغ والا اور عباد بن شریحیل) نبی ﷺ کی طرف چلے اور نبی کی طرف چلے اور نبی کے سامنے واقعہ کا تذکرہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ نہیں جانتا تھا تو آپ اس کو کھادیتے اور آپ نے اس کو بھوک کی وجہ سے کھلایا بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے مجھے ایک وسق جو کا حکم دیا۔

(۱۹۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الصُّوفِيُّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ يَحْيَى الرَّازِيِّ أَنبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ الْخُرَاسَانِيُّ أَنبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَنبَأَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنْتُ أَرْمِي نَحْلًا لِلْأَنْصَارِ فَأَخَذُونِي فَذَهَبُوا بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا إِنَّ هَذَا يَرْمِي نَحْلَنَا فَقَالَ: يَا رَافِعُ لِمَ تَرْمِي نَحْلَهُمْ. قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجُوعٌ قَالَ: لَا تَرْمِ وَكُلْ مِمَّا يَقَعُ أَشْبَعَكَ اللَّهُ وَرَوَاكَ. [ضعيف]

(۱۹۶۶۲) رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں انصار کی کھجوروں کو پتھر مار رہا تھا۔ وہ مجھے پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور کہنے لگے: یہ ہماری کھجوروں کو پتھر مار رہا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے رافع! تم ان کی کھجوروں کو پتھر کیوں مار رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بھوکا تھا۔ آپ نے فرمایا: پتھر نہ مارو بلکہ نیچے گرے ہوئے کھالیا کرو۔ اللہ آپ کو سیر اور سیراب کرے۔

(۱۹۶۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسَادِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ ابْنُ أَحْمَرَ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي جُبَيْرٍ مَوْلَى

الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو الْغَفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَكََا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ غُلَامًا مِنْ بَنِي غَفَارٍ يَرْمِي نَحْلَهُمْ قَالَ خُذُوهُ فَأَتُونِي بِهِ فَإِذَا هُوَ رَافِعُ بْنُ عَمْرِو أَخُو الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَرَوَى ذَلِكَ يَاسَنَادٍ آخَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْغَفَارِيِّ. [ضعيف - العلل الترمذی ۳۴۰]

(۱۹۶۶۳) صالح بن ابوجبیر جو حکم بن عمرو غفاری کے غلام ہیں، اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ کے لوگوں نے نبی ﷺ کو شکایت کی کہ بنو غفار کا غلام ان کی کھجوروں کو پتھر مارتا ہے۔ آپ نے فرمایا: پکڑ کر میرے پاس لے آؤ تو وہ رافع بن عمرو جو حکم بن عمرو کے بھائی تھے۔

(۱۹۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَنبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عُثْمَانَ ابْنُ أَخِي عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغَفَارِي يَقُولُ حَدَّثَنِي حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّ أَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْغَفَارِيِّ قَالَ: كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَحْلًا لِلْأَنْصَارِ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - إِنَّ هَذَا غُلَامًا يَرْمِي نَحْلَنَا قَالَ: خُذُوهُ فَأَتُونِي بِهِ قَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي نَحْلَهُمْ. قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَكُلَ قَالَ: لَا تَرْمِي نَحْلَهُمْ وَكُلْ مِمَّا فِي أَصْوِلِهَا. قَالَ وَمَسَحَ رَأْسَ الْغُلَامِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعْتَمِرٍ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۹۶۶۵) ابورافع بن عمرو غفاری فرماتے ہیں کہ میں اور ایک غلام انصار کی کھجوروں کو پتھر مارا کرتے تھے۔ نبی ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ یہاں غلام ہماری کھجوروں کو پتھر مارتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم ان کو پکڑ کر میرے پاس لاؤ۔ آپ نے پوچھا: اے بچے! تم ان کی کھجوروں کو پتھر کیوں مارتے ہو؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: کھانے کا ارادہ ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: پتھر نہ مارو، بلکہ نیچے گرے ہوئے پھل کھالیا کرو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ آپ نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کے پیٹ کو سیر کر دے۔

(۱۹۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِيرِ مَوْلَى أَبِي اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ سَادَتِي نُرَيْدُ الْهَجْرَةَ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ جَعَلُونِي فِي ظَهْرِهِمْ وَدَخَلُوا الْمَدِينَةَ فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ قَمَرٌ بِي بَعْضُ مَنْ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّكَ لَوْ دَخَلْتَ الْمَدِينَةَ فَأَصَبْتَ مِنْ ثَمَارِ حَوَائِطِهَا فَدَخَلْتَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فَقَطَعْتَ فَنَوَيْنَ فَجَاءَ صَاحِبُهُ وَهَمَّا مَعِيَ فَلَذَهَبَ بِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ فَأَشْرَفْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا فَقَالَ: خُذْهُ. وَأَمَرَ صَاحِبَ الْحَائِطِ فَآخَذَ الْآخَرَ وَخَلَّى سَبِيلِي.

وَهَذِهِ الْأَخْبَارُ إِنْ ثَبَتَتْ كَانَتْ دَالَّةً مَعَ غَيْرِهَا عَلَى جَوَازِ الْأَكْلِ مِنْ مَالِ الْغَيْرِ عِنْدَ الضَّرُورَةِ ثُمَّ وَجُوبُ الْبَدَلِ فَمُسْتَفَادٌ مِنَ الدَّلَائِلِ الَّتِي دَلَّتْ عَلَى تَحْرِيمِ مَالِ الْغَيْرِ بِغَيْرِ طَبِيعَةِ نَفْسِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. وَقَدْ اسْتَدَلَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا ذَكَرْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ شَدِيدٌ وَإِنَّهُ بَعَثَ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَتْ مَعَهَا يَبْعُرُ عَلَيْهِ مَزَادَتَانِ حَتَّى أَتَتْهُمَا وَأَخْلَعُوا مِنْ مَائِنِهَا وَالْمَزَادَتَانِ كَمَا هُمَا لَمْ تَزِدَا إِذَا إِلَّا امْتِلَاءً ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَبَجَاءُوا مِنْ زَادِهِمْ حَتَّى مَلَأُوا نَوْبَهُمَا.

(۱۹۶۶۵) ابوالمعمر کے غلام عمیر فرماتے ہیں، کہ میں اپنے آقاؤں کے ساتھ آیا اور ہم ہجرت کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب ہم مدینہ کے قریب ہوئے تو انہوں نے مجھے پیچھے کر دیا اور وہ مدینہ میں داخل ہوئے اور مجھے سخت بھوک لگ گئی۔ کہتے ہیں: میرے پاس سے مدینہ کے باشندے گزرے تو کہنے لگے: اگر آپ مدینہ میں داخل ہوں اور وہاں کے باغوں کے پھل کھا لو۔ میں مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا اور دو خوشے توڑ لیے۔ باغ والا آگیا اور دونوں خوشے میرے پاس تھے۔ وہ پکڑ کر مجھے نبی کے پاس لے گیا تو آپ نے مجھ سے میرے معاملہ کے بارے میں پوچھا تو میں نے آپ کو بتا دیا۔ آپ نے پوچھا: ان دو خوشوں میں سے کونسا اچھا ہے۔ تو میں نے ایک کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے لو اور باغ والے سے فرمایا: دوسرا خوشہ لے لو اور میرا راستہ چھوڑ دیا۔

نوٹ: یہ احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ضرورت کے وقت دوسروں کا مال کھایا جاسکتا ہے اور کسی کے مال کا بدل دینا واجب ہے، جب مال والے کی رضامندی کے بغیر مال لیا جائے۔ جیسے عمران بن حصین کی روایت میں ہے کہ نبی ایک سفر میں نکلے۔ آپ صحابہ کے ساتھ تھے۔ ان کو سخت پیاس لگ گئی تو انہوں نے ایک عورت جس کے پاس دو مشکیزے تھے، اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے اس کے مشکیزوں سے پانی لیا۔ آخر کار اس کے مشکیزے اور کپڑے میں مزید بھی دیا۔

(۱۰۴) بَابُ صَاحِبِ الْمَالِ لَا يَمْنَعُ الْمُضْطَرَّ قَضَاءً إِنْ كَانَ عِنْدَهُ

مال والا تنہیز اند مال سے مجبور آدمی کو مت روکے

(۱۹۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ فَجَعَلَ يَبْصُرُ فَهَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ طَعْمٍ فَلْيُعِدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا طَعْمَ لَهُ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيُعِدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ. وَذَكَرَ أَصْنَافَ الْأَمْوَالِ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ عِنْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شُبَّانَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ. [صحيح - مسلم ۱۷۲۸]

(۱۹۶۶۶) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ اچانک ایک آدمی اونٹ پر سوار آیا وہ دائیں بائیں گھوم رہا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زائد سوار ہو، وہ اسے دے دے، جس کے پاس سوار نہیں ہے اور جس کے پاس زائد زادہ راہ ہو، وہ اس کو دے دے جس کے پاس نہیں ہے۔ اس طرح آپ ﷺ نے مال کی اقسام ذکر کیں تو ہم نے خیال کیا کہ زائد مال میں ہمارا کوئی حق ہی نہیں۔

(۱۹۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الزَّاهِدُ إِمْلَاءُ أَنْبَاءِ أَبِي الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَاجِ أَنْبَاءُ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنْبَاءُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَطْعَمُوا الْجَائِعَ وَعَوَّدُوا الْمَرِيضَ وَفَكُّوا الْعَالِيَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح - بخاری ۷۳۵۳]

(۱۹۶۶۷) (ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم بھوکوں کو کھلایا کرو۔ بیمار کی تیماردی کرو اور گردنوں کو آزاد کرو۔

(۱۹۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَاءُ أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَطَّاعُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَاءُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيَّابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَسَاوِرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَحْلُلُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْجُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ. [صحيح - بدون قصہ تبخیل ابن زبیر]

(۱۹۶۶۸) عبداللہ بن مساور فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ ابن زبیر کو بخل کی جانب منسوب کر رہے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: وہ شخص مومن نہیں جو بذات خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہا۔

(۱۹۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَنْبَاءُ أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: سَافَرْنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْمَلُوا فَأَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَأَلُوهُمْ الْقَرَى أَوْ الشَّرَى فَأَبَوْا فَضَبَطُوهُمْ فَأَصَابُوا مِنْهُمْ

فَذَهَبَتِ الْأَعْرَابُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاشْفَقَتِ الْأَنْصَارُ مِنْ ذَلِكَ فَهَمَّ بِهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ :
تَمْنَعُونَ ابْنَ السَّبِيلِ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ فِي ضُرُوعِ الْإِبِلِ وَالْقَنَمِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ابْنُ السَّبِيلِ أَحَقُّ بِالْمَاءِ مِنَ
التَّانِءِ عَلَيْهِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي رِوَايَةٍ يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْمَلُوا فَمَرُّوا بِقَوْمٍ مِنَ الْأَعْرَابِ
فَسَأَلُوهُمْ الشَّرَاءَ فَأَبَوْا وَسَأَلُوهُمْ الْقُرَى فَأَبَوْا فَضَبُّوهُمْ وَاحْتَلَبُوا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ : تَمْنَعُونَ ابْنَ السَّبِيلِ مَا
يُخْلِفُ اللَّهُ فِي ضُرُوعِ الْمَوَاضِي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ السَّبِيلِ أَحَقُّ بِالْمَاءِ مِنَ التَّانِءِ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۹۶۶۹) عبدالرحمن بن ابی بکرؓ فرماتے ہیں کہ انصار کے لوگوں نے سفر کیا، وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے تو ان سے
مہمان نوازی کا سوال کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے ان کو پکڑ کر تکلیف بھی دی۔ دیہاتی حضرت عمرؓ کے پاس آئے تو
انصاری ڈر گئے۔ حضرت عمرؓ نے ان کو تکلیف دینے کا قصد کیا اور فرمایا: تم مسافروں سے اونٹوں، بکریوں کے دودھ رات
اور دن کے وقت روکتے ہو۔ حالانکہ مسافر پانی کا زیادہ حق دار ہے، جس پر وہ واقع ہوتا ہے۔

یحییٰ بن آدم کی روایت میں ہے کہ انصاری ایک دیہات کے قریب سے گزرے۔ انہوں نے مہمانی کا سوال کیا تو
انہوں نے انکار کر دیا۔ لیکن انہوں نے زبردستی دودھ دھولیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: تم دن اور رات کے اوقات میں
جانوروں کے دودھ جو اللہ پیدا کرتا ہے روک لیتے ہو۔ مسافر تو پانی کا زیادہ حق دار ہے جو صبر کرنے والا ہے۔

(۱۹۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَاقِدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ : ابْنُ السَّبِيلِ أَحَقُّ بِالْمَاءِ
وَالظَّلِّ مِنَ التَّانِءِ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۹۶۷۰) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ مسافر آدمی پانی کا اور سائے کا زیادہ حق دار ہے کیونکہ وہ صابر ہوتا ہے۔
(۱۹۶۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَقَّانَ
حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ
رَجُلًا أَتَى أَهْلَ مَاءٍ فَاسْتَسْقَاهُمْ فَلَمْ يَسْقُوهُ حَتَّى مَاتَ عَطْشًا فَأَغْرَمَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
بِدَيْتِهِ. [ضعيف]

(۱۹۶۷۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی چشمہ والوں کے پاس آیا۔ اس نے ان سے پانی طلب کیا، لیکن انہوں نے
پانی نہ دیا بلکہ وہ پیاسہ ہی مر گیا۔ تو حضرت عمرؓ نے ان لوگوں کو جہنم کے طور پر ویت ڈال دی۔

(۱۹۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بِمَعْنَى هَذَا قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَكَانَ الْحَسَنُ

يَقُولُ إِنَّ أَبَا أَنْ يَطْعَمُوهُ وَخَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ فَأَتَلَهُمْ. [صحیح]

(۱۹۶۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر وہ کھانا دینے سے انکار کر دیں اور اس کو اپنی جان کا خطرہ ہو تو وہ ان سے لڑائی کرے۔

(۱۰۵) باب مَا يَحِلُّ مِنَ الْأَدْوِيَةِ النَّجِسَةِ بِالضَّرُورَةِ

ضرورت کے وقت نجس دوائی سے علاج درست ہے

(۱۹۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ الْعَرَبِيَّ أَنْ يَشْرِبُوا الْبَانَ الْإِبِلِ وَأَبْوَالَهَا. [صحیح۔ بخاری و مسلم]

(۱۹۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عربین کو حکم فرمایا تھا کہ وہ اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیا کریں۔

(۱۹۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ أَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ وَعَظُمَتْ بُطُونُنَا وَارْتَهَسَتْ أَعْضَادُنَا فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْإِبِلِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلْيَحْقُوا بِرَاعِي الْإِبِلِ فَشَرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَآلِهَا حَتَّى صَلَحَتْ بُطُونُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَلَبَّغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ - فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِئَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ.

قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ فَرْكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُلُودُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۶۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عربین قبیلہ کے لوگ نبی کے پاس آئے کہنے لگے ہمیں مدینہ کی آب ہو اور اس نہیں (یعنی موافق نہیں آئی) ہمارے پیٹ بڑھ گئے ہیں اور ہمارے بازو زخمی ہو گئے ہیں، آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ وہ اونٹوں کے چرواہوں کے پاس جا کر اونٹوں کا دودھ اور پیشاب استعمال کریں تو انہوں نے چرواہوں کے پاس جا کر اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا تو ان کے بدن اور پیٹ درست ہو گئے۔ پھر انہوں نے چرواہوں کو قتل کر دیا اور اونٹ لے گئے۔

یہ خبر نبی کو ملی تو آپ نے ان کو پکڑنے کے لیے آدمی روانہ کیے جو ان کو لے کر آئے تو آپ نے ان کے ہاتھ، پاؤں کاٹ دیے اور ان کی آنکھوں میں سلاخیاں پھیر دیں۔ قتادہ فرماتے ہیں کہ محمد بن سیرین کہتے ہیں: یہ حدود کے نازل ہونے

سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(۱۹۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُقْرِئُ وَطَرِيفُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوْبَرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنْ شُرْبِ الْبَانِ الْأَثَنِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا . قَالَ الشَّيْخُ : لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ . [ضعیف]

(۱۹۶۷۵) ثور اہل قباء کے ایک شیخ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے والد سے جو صحابی رسول ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے گدھی کے دودھ کے پینے کے بارے میں سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۶) باب النَّهْيِ عَنِ التَّدَاوِي بِالْمُسْكِرِ

نشہ والی چیز سے علاج کی ممانعت کا بیان

(۱۹۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ أَوْ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ رَجُلًا مِنْ جُعْفَى سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَى عَنْ صَنْعَتِهَا فَقَالَ إِنَّهَا دَوَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : إِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهَا دَاءٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ إِنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ سَأَلَ .

[صحیح - مسلم ۱۹۸۴]

(۱۹۶۷۶) طارق بن سويد یا سويد بن طارق جی نے نبی ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کے بنانے سے منع فرمایا۔ وہ کہنے لگا: یہ دوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دوا نہیں بلکہ یہ بیماری ہے۔

(۱۹۶۷۷) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : إِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا أَهْبَطَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَيْ رَبِّ ﴿تَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ﴾ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْمَلُونَ ﴿[البقرة ۳۰] قَالَ رَبَّنَا نَحْنُ أَطْوَعُ لَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ قَالَ اللَّهُ لِلْمَلَائِكَةِ هَلُمُّوا مَلَائِكِينَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ حَتَّى نَهْبِطَهُمَا إِلَى الْأَرْضِ فَنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ قَالُوا رَبَّنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ فَأَهْبَطَا إِلَى الْأَرْضِ وَمَثَلْتُ

لَهُمَا الزَّهْرَةُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ الْبَشَرِ فَجَاءَ تَهُمَا فَسَالَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكَلِّمَا بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ مِنَ الْإِسْرَافِ قَالَا لَا وَاللَّهِ لَا نَشْرِكُ بِاللَّهِ أَبَدًا فَلَذَهَبَتْ عَنْهُمَا ثُمَّ رَجَعَتْ بِصَبِيٍّ تَحْمِلُهُ فَسَالَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَقْتُلَا هَذَا الصَّبِيَّ فَقَالَا لَا وَاللَّهِ لَا نَقْتُلُهُ أَبَدًا فَلَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ بِقَدَحِ خَمْرٍ تَحْمِلُهُ فَسَالَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَشْرَبَا هَذَا الْخَمْرَ فَشَرَبَا فَسَكِرَا فَوَقَعَا عَلَيْهَا وَقَتَلَا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَفَاقَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُمَا مِنَّا أَيْتَمًا عَلَى إِلَّا قَدْ قَتَلْتُمَاهُ حِينَ سَكَرْتُمَا فَعُيِّرَا عِنْدَ ذَلِكَ بَيْنَ عَذَابِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ فَاخْتَارَا عَذَابَ الدُّنْيَا.

تَقَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ عَنْ نَافِعٍ. وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ ذَكَرَتِ الْمَلَائِكَةُ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ فَلَذَكَرَ بَعْضُ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَهَذَا أَشْبَهُ.

[منكر۔ العلل الدار قطنی ۲۷۹۲]

(۱۹۶۷ء) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جب اللہ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو فرشتے کہنے لگے: ﴿اَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْلِكُ الْدِمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِيَّايَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ﴾ [البقرة ۳۰] ”اے اللہ! کیا تو اس کو بھیجے گا جو فساد کرے اور خون بہاے زمین میں اور ہم تیری حمد و تقدیس بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔“ اے ہمارے رب! ہم بنو آدم سے زیادہ فرما رہے ہیں تو اللہ نے فرمایا: دو فرشتے آؤ۔ ہم انہیں زمین پر اتارتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں، وہ کیسے عمل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ ہاروت اور ماروت ہیں۔ وہ دونوں زمین پر اتار دیے گئے تو ایک خوبصورت عورت ان کے سامنے ظاہر ہوئی تو ان دونوں نے اس کے نفس کے بارے میں سوال شروع کر دیا وہ کہنے لگی: انہیں جتنی دیر تم یہ شرکیہ بات نہ کہو گے۔ وہ کہنے لگے: ہم اللہ کی قسم! ہرگز شرک نہ کریں گے۔ پر وہ ان دونوں کے پاس سے چلی گئی اور پھر ایک بچہ اٹھا کر واپس پلٹی۔ پھر ان دونوں نے اس کے نفس کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! یہ نہ ہوگا جب تک تم دونوں اس بچے کو قتل نہ کر دو۔ وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم اسے ہرگز قتل نہ کریں گے۔ پھر وہ عورت ایک شراب کا پیالہ لے کر آئی۔ پھر ان دونوں نے اس کے نفس کا مطالبہ کیا، وہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! پہلے شراب پیو۔ ان دونوں نے شراب کو پی لیا اور نشے میں دھت ہو گئے تو عورت سے بدکاری اور بچے کا قتل دونوں جرم کر لیے۔ جب دونوں نشے سے فارغ ہوئے تو عورت کہنے لگی: تم نے نشے کی حالت میں وہ جرم کر لیا، جس سے میں نے انکار کر دیا تھا تو اس وقت ان کو دنیا اور آخرت کے عذاب کے بارے میں اختیار دیا گیا تو انہوں نے دنیا کے عذاب کو اختیار کر لیا۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ فرشتوں نے بنو آدم کے اعمال کا تذکرہ کیا۔ پھر اس کے مثل بیان کیا۔

(۱۹۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبُعْدَادَ الْبَابَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَةَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :
إِيَّاكُمْ وَالْخَمْرُ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ أَيْ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ إِمَّا أَنْ تَحْرِقَ هَذَا الْكِتَابَ وَإِمَّا أَنْ تَقْتُلَ هَذَا الصَّبِيَّ
وَإِمَّا أَنْ تَقَعَ عَلَى هَذِهِ الْمَرْأَةِ وَإِمَّا أَنْ تَشْرَبَ هَذَا الْكَأْسَ وَإِمَّا أَنْ تَسْجُدَ لِهَذَا الصَّلِيبِ قَالَ فَلَمْ يَرَفِهَا
شَيْئًا أَهْوَنَ مِنْ شُرْبِ الْكَأْسِ فَلَمَّا شَرِبَهَا سَجَدَ لِلصَّلِيبِ وَقَتَلَ الصَّبِيَّ وَوَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَحَرَقَ الْكِتَابَ.
وَقَدْ رُوِيَ فِي كِتَابِ الْأَشْرِيَةِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ تقدم برفہ ۸ / ۱۷۳۳۹ / ۱۷۳۴۰]

(۱۹۶۷۸) یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان نے فرمایا: تم شراب سے بچو، کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے،
ایک آدمی کو لایا گیا، اس سے کہا گیا: اس کتاب کو جلا دیا یہ بچ کر قتل کرو یا اس عورت پر واقع ہو یا پھر شراب کا پیالہ پی یا اس صلیب کو
سجدہ کر، فرماتے ہیں: اس سب سے چھوٹا کام شراب کا پی لینا سمجھا۔ جب اس نے شراب پی لی تو صلیب کو سجدہ، بچے کا قتل،
عورت سے بدکاری اور کتاب کا جلا نا سب جرم کر لیے۔

(۱۹۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنُ
سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ قَالَتْ: نَبَذْتُ نَبِيذًا فِي كُوزٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يُعَلِّي فَقَالَ مَا هَذَا قُلْتُ اسْتَكْبَتِ ابْنَتِي
فَنَعْتُ لَهَا هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَ كُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ. وَرَوَاهُ خَالِدُ
الْوَائِلِيُّ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [ضعيف]
(۱۹۶۷۹) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کوزے میں نبیذ بنایا، نبی ﷺ داخل ہوئے، وہ جوش مار رہا تھا، آپ ﷺ
نے فرمایا: یہ کیا ہے۔ میں نے کہا: میری بیٹی بیمار ہو گئی، میں نے اس کے لیے تیار کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے حرام کردہ
چیز میں تمہارے لیے شفا نہیں رکھی۔

(ب) حضرت حسان ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے۔ پھر اس کے شل ذکر کیا ہے۔
(۱۹۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ :
اسْتَكْبَى رَجُلٌ مِنَّا بَطْنَهُ فَوَجَدَ فِيهِ الصُّفْرَ يَعْنِي الْمَاءَ الْأَصْفَرَ فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي اسْتَكْبَيْتُ بَطْنِي فَنَعْتُ
لِي السَّكْرَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَ كُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ. [صحیح]

(۱۹۶۸۰) شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا پیٹ خراب ہو گیا۔ زرد پانی پایا گیا تو اسے عبد اللہ کے پاس لایا گیا۔ وہ بکینے
لگا۔ میرا پیٹ خراب ہو گیا ہے۔ میرے لیے شراب یا نشہ آور چیز بنائی گئی تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: جو اللہ نے تمہارے اوپر حرام

کر دیا، اس میں تمہارے لیے شفا نہیں رکھی۔

(۱۰۶) باب النہی عن التداوی بما یكون حراماً فی غیر حال الضرورة

ضرورت کے بغیر حرام سے علاج کرنے کی ممانعت

(۱۹۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الدَّاءَ وَالذَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ. [ضعيف]

(۱۹۶۸۱) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے دو اور بیماری دونوں نازل کی ہیں اور ہر بیماری کے لیے دوا ہے تم دوا کرو، لیکن حرام سے علاج کرنے سے بچو۔

(۱۹۶۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ. وَهَذَانِ الْحَدِيثَانِ إِنْ صَحَّاهُ فَمَحْمُولَانِ عَلَى النَّهْيِ عَنِ التَّداوِي بِالْمُسْكِرِ أَوْ عَلَى التَّداوِي بِكُلِّ حَرَامٍ فِي غَيْرِ حَالِ الضَّرُورَةِ لِيَكُونَ جَمْعًا بَيْنَهُمَا وَيُنَّ حَدِيثَ الْعُرَيْيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ اخرجہ المحسنانی ۳۸۷۰]

(۱۹۶۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حرام دوائی سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: نشہ آور یا حرام دوائی سے علاج بغیر ضرورت کے ممنوع ہے۔ تاکہ دونوں احادیث میں تطبیق ہو جائے۔

(۱۹۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يَقُولُ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَعَا طَبِيبًا يُعَالِجُ بَعْضَ أَهْلِيهِ اشْتَرَطَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَدَاوِيَ بِشَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۹۶۸۳) نافع فرماتے ہیں کہ جب بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی طبیب (ڈاکٹر) کو بلا تے تو یہ شرط رکھتے کہ ایسی چیز استعمال نہیں کرے گا جو اللہ نے حرام قرار دی ہو۔

(۱۰۸) باب أَكْلِ الْجُبْنِ

پنیر کھانے کا بیان

(۱۹۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَيْتَى النَّبِيُّ ﷺ بِجُبْنَةٍ فِي تَبُوكَ فَذَعَا بِسَكِينٍ فَسَمَى وَقَطَعَ. [ضعيف - ابوداؤد ۳۸۱۹-۵۴]

(۱۹۶۸۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے موقع پر نبی ﷺ کے پاس پنیر لایا گیا، آپ ﷺ نے چھری منگوائی اور اللہ کا نام لیا اور کاٹ ڈالا۔

(۱۹۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنَّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ رَأَى جُبْنَةً فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا هَذَا طَعَامٌ يُصْنَعُ بِأَرْضِ الْعَجَمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ضَعُوا فِيهِ السَّكِينَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا. [ضعيف]

(۱۹۶۸۵) عمرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ کو فتح فرمایا تو پنیر کو دیکھا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ ایسا کھانا ہے جو عجم میں بنایا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چھری سے کاٹو اور اللہ کا نام لے کر کھا لو۔

(۱۹۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَزَادَةَ أَنَّنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَاجُ قَالَا أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَائِصُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ قُرْطَلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ كَيْبَرِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْجُبْنِ فَقَالَ إِنَّ الْجُبْنَ مِنَ اللَّبَنِ وَاللَّبَنُ فَكُلُوا وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يَغُرَّنْكُمْ أَعْدَاءُ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۹۶۸۶) کثیر بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب سے پنیر کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: پنیر دودھ اور چربی وغیرہ سے بنتا ہے۔ اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ اللہ کے دشمن تمہیں دھوکہ نہ دیں۔

(۱۹۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنَّنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنَّنَا مُسْلِمٌ عَنْ حَبَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَأْكُلَ الْجُبْنَ فَضَعْ الشَّفْرَةَ فِيهِ وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَى عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ. [ضعيف]

(۱۹۶۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ خیر کھانے کا ارادہ کریں تو چھری سے کاٹیں اور اللہ کا نام لے کر کھالیں۔
 (۱۹۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرُومَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ يُعْنِي ابْنَ الْمُكَلَّبِ قَالَ: سَأَلْتُ امْرَأَةً مِمَّنْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ أَكْلِ الْجُبْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنْ لَمْ تَأْكُلِيهِ فَأَعْطِيهِ أَكُلْ. [ضعيف]

(۱۹۶۸۸) ابو بکر بن مکدر فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے جو ہمارے قبیلہ کی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیر کھانے کے متعلق چھاتو آپ نے فرمایا: اگر تو نے نہیں کھانا مجھے لا کر دے دینا، میں کھا لوں گی۔

(۱۹۶۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعُدَلِيُّ أَنَّنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ تَمْلُكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْجُبْنِ كُلُّوا وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۹۶۸۹) تملک سیدہ ام سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ خیر کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اللہ کا نام لے کر کھالیا کرو۔

(۱۰۹) باب مَا يَحِلُّ مِنَ الْجُبْنِ وَمَا لَا يَحِلُّ

خیر سے کیا حلال ہے اور کیا حرام

(۱۹۶۹۰) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنَّنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنَّنَا شُعْبَةُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ كُلُّوا الْجُبْنِ مِمَّا صَنَعَهُ أَهْلُ الْكِتَابِ قَالَ الشُّبَّحُ هُوَ إِبْرَاهِيمُ الْعَقِيلِيُّ وَعَمُّهُ ثَوْرٌ بْنُ قَدَامَةَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۹۶۹۰) شعبہ بن عقیل کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، جو اپنے بچا سے روایت کرتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط ہمارے سامنے پڑھا گیا، جس میں تحریر تھا کہ اہل کتاب کا پناہوا خیر کھا لو۔

(۱۹۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَنَّنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ الْعَقِيلِيُّ حَدَّثَنِي عُمَى ثَوْرٌ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لَا تَأْكُلُوا مِنَ الْجُبْنِ إِلَّا مَا صَنَعَ أَهْلُ الْكِتَابِ.

[ضعيف - تقديم قبله]

(۱۹۶۹۱) ثور بن قدامہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ صرف اہل کتاب کا پناہوا خیر کھاؤ۔

(۱۹۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ سَنَةِ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُلُوا الْجُبْنَ مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ. [حسن]

(۱۹۶۹۳) قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمان اور اہل کتاب کا بنا ہوا پیڑ کھاؤ۔

(۱۹۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ الْبَارِقِيِّ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجُبَنِ فَقَالَ كُلُّ مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ. وَرَوَيْنَا مِثْلَ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَهَذَا لِأَنَّ السَّخَالَ تَذْبَحُ فَتُؤَخَذُ مِنْهَا الْأَنْفَعَةُ الَّتِي بِهَا يُصْلَحُ الْجُبْنُ فَإِذَا تَكَانَتْ مِنْ ذَبَائِحِ الْمَجُوسِ وَأَهْلِ الْأَوْثَانِ لَمْ يَحِلَّ وَهَكَذَا إِذَا مَاتَتِ السَّخْلَةُ فَأُخِذَتْ مِنْهَا الْأَنْفَعَةُ لَمْ يَحِلَّ. [حسن]

(۱۹۶۹۵) علی ہارثی فرماتے ہیں کہ اس نے پیڑ کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا جو مسلمان اور اہل کتاب بنائیں کھالیا کرو۔ اس طرح کی روایت ابن عباس اور انس بن مالک سے بھی منقول ہے۔

نوٹ: بکری کا چھوٹا بچہ جو ابھی دودھ پیتا ہو اس کو ذبح کرنے کے بعد پیٹ سے کوئی چیز نکالنا پھر کپڑے میں لٹ پت کرنے کے بعد وہ پیڑ کی طرح ہو جاتی ہے جس کو لوگ پیڑ کی طرح کھاتے ہیں۔ اگر یہ ذبح شدہ مجوس اور بت پرستوں کا ہو تو کھانا جائز نہیں۔ اگر بکری کا بچہ مر جائے تو تب بھی اس سے پیڑ کی مانند کوئی چیز بنانا جائز نہیں ہے۔

(۱۹۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِ أَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبْلَةَ بْنِ سَحِيمٍ قَالَ سِيلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْجُبَنِ وَالسَّمْنِ فَقَالَ: سَمٌّ وَكُلُّ. فَقِيلَ إِنَّ فِيهِ مَيْتَةً فَقَالَ إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ فِيهِ مَيْتَةً فَلَا تَأْكُلْهُ.

(ق) وَقَدْ كَانَ بَعْضُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَا يَسْأَلُ عَنْهُ تَغْلِيًّا لِلطَّهَارَةِ رَوَيْنَا ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَغَيْرِهِمَا وَبَعْضُهُمْ يَسْأَلُ عَنْهُ احْتِيَاظًا وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِأَنَّ آخِرَ مَنْ هَذَا الْقَصْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكُلَ جُبْنًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ. وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ يَسْأَلُونَ عَنِ الْجُبَنِ وَلَا يَسْأَلُونَ عَنِ السَّمْنِ. [ضعیف]

(۱۹۶۹۷) جلد بن حکیم فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پیڑ اور گھی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ کہا گیا: اگر وہ مردہ ہو تو فرمایا: اگر مردہ کا بنایا گیا ہو تب نہ کھاؤ۔ بعض صحابہ طہارت کی وجہ سے سوال نہیں فرماتے تھے اور بعض حضرات احتیاط کی وجہ سے سوال کر لیتے تھے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں پیڑ کو کھالوں اور اس کے

بارے میں سوال نہ کرو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ بنیر کے متعلق سوال کر لیتے تھے لیکن کئی کے متعلق سوال نہیں کرتے تھے۔

(۱۹۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الْعَلِيلُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ أَنَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ الْجُبْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَبَعْدَ ذَلِكَ لَا نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ أَنَسٌ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ. أَنَانَ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ مَتْرُوكٌ. [ضعيف]

(۱۹۶۹۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے زمانہ میں اور آپ کے بعد بھی بنیر کھاتے تھے لیکن اس کے بارے میں سوال نہیں کرتے تھے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ صرف وہ بنیر کھاتے تھے جو مسلمان اور اہل کتاب بناتے تھے۔

(۱۹۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ تَجْمِيرِ بْنِ جُمَهَانَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي لِابْنِ عُمَرَ أَوْ قَالَ غَيْرِي: مَرَرْتُ عَلَى دَجَاجَةٍ مَيْتَةٍ فَوَطِئْتُ عَلَيْهَا فَخَرَجَتْ مِنْ اسْتِهَا بَيْضَةً أَكَلْتُهَا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرَرْتُ عَلَى دَجَاجَةٍ مَيْتَةٍ فَوَطِئْتُ عَلَيْهَا فَخَرَجَتْ مِنْ اسْتِهَا بَيْضَةً فَفَرَّقْتُهَا فَأَخْرَجْتُ فَرَخًا أَكَلْتُهُ؟ قَالَ: يَمَعْنُ أَنْتَ؟ قَالَ قُلْتُ: مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ. [ضعيف]

(۱۹۶۹۶) کثیر بن جحان فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عبد الرحمن، یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا یا میرے علاوہ کسی اور نیکہ میرا گزرا یک مردہ مرغی کے پاس سے ہوا۔ میں نے اس کو روندنا تو انڈہ باہر آ گیا، کیا یہ انڈہ میں کھالوں، فرمایا: نہیں۔ پھر پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! اگر میں مردہ مرغی کے پاس سے گزروں اور اس پر وزن ڈالوں اور اس سے انڈہ نکل آئے اور وہ انڈہ اس سے چوڑہ نکل آئے تو پھر اس کو کھالوں۔ فرمایا: تو کن میں سے ہے۔ میں نے کہا: اہل عراق سے ہوں۔

(۱۱۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكِبِدِ وَالطَّحَالِ

جگر اور تلی کا حکم

(۱۹۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ الْبُشَيْرِيُّ أَنبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَنبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَجِلْتُ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْجَرَادُ وَالْحَبَّانُ وَأَمَّا الدَّمَانُ فَالطَّحَالُ وَالْكِبِدُ. كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَخَوَاهُ عَنْ أَبِيهِمْ وَرَوَاهُ غَيْرُهُمْ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

(۱۹۶۹۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے دو خون اور دو مردار حلال ہیں، دو خون سے مراد جگر اور تلی ہے اور دو مردار سے مراد بچل اور ٹڈی ہے۔

(۱۹۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبَغْدَادِيِّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَنَّنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي لَا أَكُلُ الطَّحَالَ وَمَا بِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ إِلَّا لِيَعْلَمَ أَهْلِي أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ. [صحیح]

(۱۹۶۹۸) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ثابت فرماتے ہیں کہ میں تلی کھا لیتا تھا حالانکہ مجھے ضرورت نہ ہوتی۔ صرف اس لیے کہ میرے گھر والے جان لیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۹۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَنَّنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا بِشْرُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: أَكُلُ الطَّحَالَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّ عَامَتَهَا دَمٌ قَالَ: إِنَّمَا حُرِّمَ الدَّمُ الْمُسْفُوحُ. [ضعیف]

(۱۹۶۹۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں تلی کھا لوں فرمایا: ہاں۔ وہ کہنے لگا: اس میں اکثر خون ہوتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے کہ صرف بننے والا خون حرام ہے۔

(۱۱۱) بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ إِذَا ذُبِحَتْ

ذبح شدہ بکری سے کیا چیز مکروہ ہے

(۱۹۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُبَيَّانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي جَبِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ سَبْعًا الدَّمَ وَالْمَرَارَ وَالذَّكْرَ وَالْأَنْثَيْنِ وَالْحَمَى وَالْعُدَّةَ وَالْمَنَانَةَ قَالَ وَكَانَ أَعْجَبُ الشَّاةِ إِلَيْهِ - ﷺ - مُقَدَّمَتُهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۹۷۰۰) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ذبح شدہ بکری سے سات چیزیں ناپسند فرماتے تھے: خون، شرمگاہ، خصیتین، مغز یا صفرا، سودا، غدود اور بکری کے آگے والا حصہ (یعنی گوشت) آپ کو پسند تھا۔

(۱۹۷۰۱) وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي جَبِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَكْرَهُ أَكْلَ سَبْعٍ مِنَ الشَّاةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَنَّنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا وَقَارُ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْوَرَّانُ حَدَّثَنَا فِيهِ بَشِيرٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ وَصْلُهُ.

(ق) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: الدَّمُ حَرَامٌ بِالْإِجْمَاعِ وَعَامَّةُ الْمَذْكُورَاتِ مَعَهُ مَكْرُوهَةٌ غَيْرُ مُحَرَّمَةٍ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۱) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سات چیزیں مکری سے ناپسند فرماتے تھے، اس طرح انہوں نے حدیث ذکر کی ہے۔

ابو سلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ خون تو بالاجماع حرام ہے، لیکن باقی اشیاء مکروہ ہیں۔

(۱۱۲) بَابُ مَا حَرَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ثُمَّ وَدَّ عَلَيْهِ النَّسْخُ بِشَرِيعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

جو بنو اسرائیل پر حرام تھا لیکن شریعت محمدی کی وجہ سے منسوخ ہو گیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ [آل عمران ۹۳] الآية.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ [آل عمران ۹۳] تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے مگر جو انہوں نے اپنے اوپر حرام کر لیے۔

(۱۹۷۰۲) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِغَدَّادَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَبَانَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ إِسْرَائِيلَ أَخَذَهُ عِرْقُ النَّسَا فَكَانَ يَبِيتُ وَلَهُ زُفَاءٌ قَالَ فَجَعَلَ إِنْ شَفَاهُ اللَّهُ أَنْ لَا يَأْكُلَ لَحْمًا لَهُ عُرُوقُ قَالَ فَحَرَّمَهُ الْيَهُودُ فَتَزَلَّتْ ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ [آل عمران ۹۳] أَيْ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ التَّوْرَةِ. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُفْيَانُ: زُفَاءٌ صِيحَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يُظْلِمُ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ﴾ [النساء

۱۶۰] الآية قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَنْ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ طَيِّبَاتٍ كَانَتْ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَقَالَ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ

هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُلْفٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا

اعْتَلَطَ بِعَظْمٍ﴾ [الأنعام ۱۴۶] قَالَ الشَّافِعِيُّ: الْحَوَايَا مَا حَوَى الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فِي الْبُطْنِ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ بنو اسرائیل کے اندر عورتوں کی بیماری شروع ہوئی۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ نے انہیں

شفادے دی تو وہ ہڈی والا گوشت نہیں کھائیں گے۔ فرماتے ہیں کہ یہود نے حرام کر لیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿كُلَّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَآءَ يٰۤاٰمَ حَرَّمَ اِسْرَآءُ يٰۤاٰمَ عَلٰی نَفْسِهِۦ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنْزَلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاَتُوْا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴾ [آل عمران ۹۳] ”تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے جائز تھے لیکن جو کھانے بنی اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لیے تو رات کے نزول سے پہلے۔ تم تو رات لاؤ اور پڑھو اگر تم سچے ہو۔“

امام شافعی فرماتے ہیں: ﴿فَيُظْهِرُ مِنَ الَّذِيْنَ هَادَوْا حَرْمَنَا عَلَيْهِمْ طَوْبَتْ اُحْلَتْ لَهُمْ﴾ [الایۃ النساء ۱۶۰] ”یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لیے حلال تھیں۔“ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے وہ پاکیزہ چیزیں جو ان کے لیے حلال کی گئیں۔

﴿وَعَلٰی الَّذِيْنَ هَادَوْا حَرْمًا كُلُّ ذِي طُفْرِ وَّ مِنَ الْبَقْرِ وَ الْغَنَمِ حَرْمًا عَلَيْهِمْ شُحُوْمُهُمَا اِلَّا مَا حَمَلَتْ طُهُورُهُمَا اَوْ الْحَوَايَا اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ﴾ [الانعام ۱۴۶] ”یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری کی چربی حرام کر دی تھی مگر جو چربی پیٹھ پر لگی ہو یا آنٹوں یا ہڈی سے مل گئی ہو۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حوا یا سے مراد جو کھانے اور پینے کو پیٹ میں گھیرے ہوئے ہو۔

(۱۹۷.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَبَانَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿كُلَّ ذِي طُفْرِ﴾ [الانعام ۱۴۶] قَالَ هُوَ الْبَعِيرُ وَ النَّعَامَةُ وَ فِي قَوْلِهِ ﴿اِلَّا مَا حَمَلَتْ طُهُورُهُمَا﴾ [الانعام ۱۴۶] يَعْنِي مَا عُلِقَ بِالظُّفْرِ مِنَ الشَّحْمِ اَوْ الْحَوَايَا وَ هُوَ الْمُبْعَرُ وَ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ مِنْ قَوْلِهِ فِي تَفْسِيرِ كُلِّ ذِي طُفْرٍ وَ الْحَوَايَا وَ قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ غَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - اِنَّهٗ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ فَجَمَلُوْهَا فَبَاْعُوْهَا وَ اَكَلُوْا اَتَمَانَهَا . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ: فَلَمْ يَزَلْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی بَنِي إِسْرَآئِيْلَ الْيَهُودَ خَاصَّةً وَ غَيْرِهِمْ عَامَّةً مُّحَرَّمًا مِنْ جِهِنِ حَرْمُهُ حَتّٰى بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا ﷺ - فَفَرَضَ الْإِيْمَانُ بِهِ وَ أَعْلَمَ خَلْقَهُ اَنَّ دِيْنَهُ الْإِسْلَامُ الَّذِي نَسَخَ بِهِ كُلَّ دِيْنٍ قَبْلَهُ فَقَالَ ﴿اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ﴾ [آل عمران ۱۹] وَ اَنْزَلَ فِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿قُلْ يٰۤاٰهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران ۶۴] الْآيَةُ وَ أَمَرَ بِقِتَالِهِمْ حَتّٰى يَعْطُوا الْجِزْيَةَ اِنْ لَّمْ يُسْلِمُوْا وَ اَنْزَلَ فِيْهِمْ ﴿الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الَّذِي يَجِدُوْهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِيْلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ يَحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ الْآغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ﴾ [الأعراف ۱۵۷] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَبِيْلَ وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ أَوْزَارَهُمْ وَ مَا مُنِعُوا بِمَا أَحَدْتُوا قَبْلَ مَا شَرَعَ مِنْ دِيْنِ مُحَمَّدٍ ﷺ - [ضعيف]

(۱۹۷۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما ﴿كُلْ ذِي ظُفُرٍ﴾ [الأنعام ۱۴۶] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اونٹ اور شتر مرغ ہے اور اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا﴾ [الأنعام ۱۴۶] وہ پشت کی چربی یا آنتوں کی چربی ہے۔

مجاہد فرماتے ہیں: کل ذی ظفر والحواشی، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ یہود پر لعنت کرتے ہیں کہ اللہ نے ان پر چربی حرام کی، لیکن انہوں نے اس کو کھلایا اور فروخت کیا اور اس کی قیمت کو کھایا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو اللہ نے بنی اسرائیل پر حرام قرار دیا تھا وہ حرام ہی رہا، جب نبی ﷺ مبعوث کیے گئے، جب پہلے والے احکامات کو منسوخ کر دیا۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾ [آل عمران ۱۹] "اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" ﴿قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران ۶۴] "اے اہل کتاب! ایک کلمہ کی طرف آؤ، جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے اور ان سے لڑائی کا حکم دیا، یہاں تک کہ جزیہ دیں یا اسلام قبول کر لیں۔"

﴿الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ﴾ [الأعراف ۱۵۷] "وہ لوگ جو نبی امی کی پیروی کرتے ہیں، جس کو وہ تورات و انجیل میں اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ ان کو نیک کا حکم کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں اور بری چیزیں حرام قرار دی گئی اور ان کے بوجھ جو ان پر ہیں ہلکے کرتا ہے۔"

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ ان کے بوجھوں کو خوب جانتا ہے اور جو وہ بدعات کرتے تھے ان سے منع کر دیے گئے۔ نبی ﷺ کے دین کے شروع ہونے سے پہلے۔

(۱۹۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا أَنَبَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: هُوَ مَا كَانَ اللَّهُ أَخَذَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْيَمِينِاقِ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَضَعَ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ يَعْقِلُ مِنْذُ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا ﷺ مِنْ جِنٍّ وَلَا إِنْسٍ بَلَعَتْهُ دَعْوَتُهُ إِلَّا قَامَتْ عَلَيْهِ حُجَّةُ اللَّهِ بِاتِّبَاعِ دِينِهِ وَلَزِمَ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ تَحْرِيمُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ وَإِحْلَالُ مَا أَحَلَّ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو اللہ نے ان سے پختہ وعدہ لیا تھا۔ ان کے بارے میں جو ان پر حرام قرار دیا کہ وہ ان چیزوں کو ان سے ہٹا دے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کی بعثت کے وقت کوئی عقل مند مخلوق نہیں رہی، جس تک نبی ﷺ کی دعوت نہ

بچتی ہو۔ اب کے دین کی اتباع والی اللہ کی حجت پوری ہوگئی اور ہر آدمی کے لیے وہ حرام تھا جو اس نے اپنے نبی کی زبان سے حرام قرار دیا اور وہی حلال تھا جس کو نبی ﷺ نے حلال قرار دیا۔

(۱۹۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - النَّعْمَانُ بْنُ قَوْقِلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۰]

(۱۹۷.۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس نعمان بن قوقل آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا کیا خیال ہے، جب میں فرض نمازیں پڑھوں، حرام کو حرام اور حلال کو حلال جانوں، کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۹۷.۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبَانَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اَعْمَلُوا بِالْقُرْآنِ أَجَلُوا حَلَالَهُ وَحَرَمُوا حَرَامَهُ وَاتَّقُوا بِهِ وَلَا تَكْفُرُوا بِشَيْءٍ مِنْهُ وَمَا تَشَابَهَ عَلَيْكُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى أُولَى الْعِلْمِ مِنْ بَعْدِي كَمَا يُخْبِرُوكُمْ وَآمِنُوا بِالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَمَا أَوْتَى النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ وَلِمَسْمُوكُمُ الْقُرْآنَ وَمَا فِيهِ مِنَ الْبَيِّنَاتِ فَإِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَا جَلَّ مُصَدِّقُ آلَا وَلِكُلِّ آيَةٍ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنِّي أُعْطِيتُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ وَأُعْطِيتُ طَلَّةً وَطَوَاسِينَ وَالْحَوَائِمَ مِنَ الْأَوَاحِ مُوسَى وَأُعْطِيتُ قَابِضَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعُرْشِ.

(ج) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْلَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طَعَامَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ أَهْلِ التَّفْسِيرِ ذَبَائِحَهُمْ لَمْ يَسْتَنْ مِنْهَا شَيْئًا فَلَا يَجُوزُ أَنْ تَحُلَّ ذَبِيحَةُ كِتَابِي وَفِي الذَّبِيحَةِ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مِمَّا كَانَ حَرْمًا عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ قَبْلَ مُحَمَّدٍ ﷺ. [ضعیف]

(۱۹۷.۶) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن پر عمل کرو، اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام جانو اور تم اس کی اقتدا کرو اور تم اس میں سے کسی چیز کا انکار نہ کرو اور جو چیز اس میں سے تم پر مشتبہ ہو جائے تو اس کو اللہ کی طرف لوٹا دو اور میرے بعد علم والوں کی طرف جو تمہیں خبر دیں اور تم تورات، انجیل، زبور، اور جو انبیاء اپنے رب کی

طرف سے دیے گئے ان پر ایمان رکھو اور تمہیں قرآن اور جو کچھ اس میں ہے کافی ہے۔ کیونکہ وہ ایسا سفارشی ہے جس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور اس کی حلال چیزوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ خبردار! ہر آیت قیامت کے دن نور ہوگی اور میں سورۃ بقرہ پہلے ذکر میں سے دیا گیا ہوں اور میں طہ اور وہ سورتیں جن کے شروع میں طین اور حم وغیرہ آتا ہے اور میں سورۃ فاتحہ عرش کے نیچے سے دیا گیا ہوں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ نے اہل کتاب کا کھانا حلال قرار دیا۔ اہل تفسیر تو ان کے ذبیحہ میں سے کسی کو مستثنیٰ بھی قرار نہیں دیتے۔ لیکن اہل کتاب کا ذبح جائز نہیں ہے اور وہ ذبیحہ ہر مسلم پر حرام ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اہل کتاب پر حرام تھا۔
(۱۹۷.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَا أَبُو الْأَحْوَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَمِيلٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقْبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ دَلَّى جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ فَاحْتَضَنَتْهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطَى أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم - يَبَسْمُ.

[صحیح - بخاری و مسلم]

(۱۹۷.۷) عبد اللہ بن مقفل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا دن تھا تو مجھے ایک چربی کی تھیلی ملی۔ میں نے اس کو الگ کر لیا۔ میں نے کہا: اس میں سے کسی کو کچھ بھی نہیں دینا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔
نوٹ: اہل کتاب کے ذبیحہ کی چربی جائز ہے تو ذبیحہ بھی جائز ہے۔

(۱۹۷.۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقْبَلٍ قَالَ: دَلَّى جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ هَذَا لِي لَا أُعْطَى أَحَدًا شَيْئًا فَالْتَفَتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم - يَبَسْمُ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. وَفِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَبَاحَ الشَّحْمَ مِنْ ذَبِيحَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَفِي ذَلِكَ مَا دَلَّ عَلَى صِحَّةِ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح - تقدم قبلہ]

(۱۹۷.۸) عبد اللہ بن مقفل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن مجھے ایک چربی کی تھیلی ملی تو میں اس کو اپنے پاس رکھ لیا۔ میں نے کہا: یہ میری ہے میں نے کسی کو کچھ بھی نہیں دینا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے، میں نے آپ سے حیا کیا۔

(۱۱۳) بَابُ مَا حَرَّمَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

جو مشرکین نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَرَّمَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ أَشْيَاءَ أَبَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهَا لَيْسَتْ

حَرَامًا يَتَحَرَّيْهِمْ وَذَلِكَ مِثْلُ الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ وَالْوَصِيلَةِ وَالْحَامِ كَانُوا يُزْنِلُونَهَا فِي الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَالْعَتَقِ
فَيَحَرِّمُونَ آبَانَهَا وَلَحُومَهَا وَمِلْكَهَا وَسَاقِ الْكَلَامِ فِيهِ كَمَا هُوَ مَنْقُولٌ فِي الْمَبْسُوطِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مشرکین نے اپنے کچھ مال اپنے اوپر حرام کر لیے، حالانکہ اللہ نے جائز رکھے تھے تو ان کے حرام قرار دینے کی وجہ سے وہ حرام نہیں ہوں گے، جیسے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حام، وغیرہ۔ وہ ان کے دودھ، گوشت اور ملکیت کو بھی حرام قرار دیتے تھے۔

(۱۹۷.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنبَأَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالَا أَنبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ عَامِرٍ الْخَزَاعِيَّ يُجَرِّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَالِبَ. قَالَ سَعِيدُ السَّائِبَةِ أَلَيْ تَسِيبُ فَلَا يَحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَالْبَحِيرَةُ أَلَيْ يُمْنَعُ ذَرْهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلِبُهَا أَحَدٌ وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبَكْرُ تُبَكَّرُ فِي أَوَّلِ يَتَاجِ الْإِبِلِ بِأُنْثَى ثُمَّ تُنْثَى بَعْدَ بَأْنَتِي فَكَانُوا يُسَبِّحُونَهَا لِلطَّوَاغِيتِ يَدْعُونَهَا الْوَصِيلَةَ إِنْ وَصَلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَالْحَامُ فَعَلُ الْإِبِلِ يَضْرِبُ الْعَشْرَ مِنَ الْإِبِلِ فَإِذَا قَضَى ضِرَابَهُ جَدَعُوهُ لِلطَّوَاغِيتِ فَأَعْفُوهُ مِنَ الْحَمْلِ فَلَمْ يَحْمِلُوا عَلَيْهِ شَيْئًا فَسَوَّاهُ الْحَامَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْبَحَارِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْهَادِ.

[صحیح]

(۱۹۷.۹) ابن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا، وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا تھا۔ یہ پہلا شخص تھا جس نے جنوں کے نام پر جانور چھوڑے۔ سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ السائب وہ ہوتا ہے جس پر سواری نہ کی جائے اور بحیرہ وہ جس کا دودھ صرف بتوں کے لیے دہا جائے۔ وصیلہ، وہ اونٹنی جو پہلی بار مونث بنے اور دوبارہ پھر مونث کو جنم دے تو اس کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حام، وہ ساڑھ جس کی جفتی سے دس بچے ہو جائیں تو اس کو بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور سواری نہ کرتے تھے۔

(۱۹۷.۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ اِمْلَاءَ وَقَرَاءَةً أَنبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إسماعيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ الْجَشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ ﷺ - وَعَلَى أَطْمَارٍ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مِنْ أَيِّ الْمَالِ؟ قَالَ قُلْتُ: قَدْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الشَّاءِ وَالْإِبِلِ. قَالَ: فَلْتَرْبِعْهُ.

اللّٰهُ وَكَرَّمَتْهُ عَلَيْكَ . ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : هَلْ تَسْتَجِ اِبْلُكَ وَاِفِيَّةً اَذَانُهَا؟ . قَالَ : وَهَلْ تَسْتَجِ اِلَّا كَذَلِكَ وَلَمْ يَكُنْ اَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ . قَالَ : فَلَمَعَلَّكَ تَأْخُذُ مُوسَاكَ فَتَقْطَعُ اُذُنَ بَعْضِهَا فَتَقُولُ هَذِهِ بَحِيرٌ وَتَشُقُّ اُذُنَ اُخْرٰى فَتَقُولُ هَذِهِ صُرْمٌ . قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَلَا تَفْعَلْ فَاِنَّ كُلَّ مَا اَتَاكَ اللّٰهُ جَلٌّ وَاِنَّ مُوسٰى اللّٰهُ اُحَدُّ وَسَاعِدُ اللّٰهُ اَشَدُّ . قَالَ : يَا مُحَمَّدُ اَرَأَيْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرِنِي وَلَمْ يُصَيِّقْنِي ثُمَّ مَرَّ بِكَ ذَلِكَ اَقْرَبِيهِ اَمْ اَجْزِيهِ؟ قَالَ : بَلَّ اَقْرَبِيهِ . [صحیح]

(۱۹۷۱۰) ابو احوس جشی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے اوپر پرانے کپڑے تھے، اس حالت میں نبی ﷺ نے مجھے دیکھا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون سا مال ہے؟ میں نے کہا: بکریاں اور اونٹ وغیرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی نعمتوں اور فضل کا اثر نظر آتا چاہیے۔ پھر آپ نے فرمایا: جب اونٹنی بچے جنم دیتی ہے تو ان کے کان پورے ہوتے ہیں؟ کہتے ہیں: ہاں اس طرح ہی ہوتا ہے۔ لیکن ابھی وہ مسلمان نہ ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اپنا استرہ لے کر بعض کے کان کاٹ دیتے ہیں اور کہتے ہو: یہ بکیرہ ہے اور بعض کے کانوں کو پھاڑ دیتے ہو اور کہتے ہو: یہ صرام ہے۔ کہتے ہیں: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس طرح نہ کرو، جو اللہ نے آپ کو دیا ہے وہ حلال ہے اور اللہ کا ہتھیار زیادہ تیز ہے اور اللہ کی مدد زیادہ سخت ہے۔ اس نے کہا: اے محمد ﷺ آپ کا کیا خیال ہے اگر میں ایک آدمی کے پاس جاؤں اور وہ میری مہمان نوازی نہیں کرتا لیکن بعد میں میرے پاس آتا ہے تو میں بدلہ لوں یا مہمان نوازی کروں۔ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ مہمان نوازی کرو۔

(۱۹۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا﴾ [الأنعام ۱۳۶] قَالَ ﴿جَعَلُوا لِلَّهِ﴾ [الأنعام ۱۳۶] مِنْ ثَمَرَاتِهِمْ وَمَالِهِمْ نَصِيبًا وَلِلشَّيْطَانِ وَالْأَوْتَانِ نَصِيبًا فَإِنْ سَقَطَ مِنْ ثَمَرٍ مَا جَعَلُوا لِلَّهِ فِي نَصِيبِ الشَّيْطَانِ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَقَطَ مِمَّا جَعَلُوا لِلشَّيْطَانِ فِي نَصِيبِ اللَّهِ التَّقَطُوهُ وَحَفِظُوهُ وَرَدُّوهُ إِلَى نَصِيبِ الشَّيْطَانِ وَهَكَذَا فِي سَقْيِ الْمَاءِ قَالَ وَأَمَّا مَا جَعَلُوا لِلشَّيْطَانِ مِنَ الْأَنْعَامِ فَهُوَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ﴾ [الأنعام ۱۳۶]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُقَالُ نَزَلَ فِيهِمْ ﴿قُلْ هَلَمْ شُهَدَاءُ كُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ﴾ [الأنعام ۱۵۰] فَرَدَّ عَلَيْهِمْ ﴿مَا أَخْرَجُوا وَأَعْلَمَهُمْ أَنَّهُ لَمْ يَحْرَمْ عَلَيْهِمْ﴾ مَا حَرَّمُوا بِتَحْرِيمِهِمْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْآيَاتِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي ذَلِكَ . [صحيح]

(۱۹۷۱۱) ابن عباس اللہ کے اس قول: ﴿وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَ

هَذَا الْبَشَرُ كَأَيْنَا ﴿الأنعام ۱۳۶﴾ ”اور انہوں نے اپنی کھیتوں اور چوپاؤں میں سے اللہ کے لیے حصہ مقرر کر دیے اور انہوں نے اپنے گمان کے مطابق کہہ دیا: یہ اللہ کے لیے اور یہ ہمارے شرکاء کے لیے۔“

﴿جَعَلُوا لِلَّهِ﴾ [الرعد ۱۶] اپنے مالوں اور پھلوں سے حصہ مقرر کر دیا۔ اس طرح شیطانوں اور بتوں کے نام پر بھی مقرر کر دیا۔ اب اگر اللہ کے لیے مقرر شدہ حصہ میں کمی آجاتی تو اس کو چھوڑ دیتے۔ اگر شیطان کے مقرر کردہ حصہ میں کمی آتی تو اللہ کے حصہ سے اس کی کوپور کر لیتے۔ اس طرح پانی پلانے کے بارے میں کرتے اور اس طرح جو جانوروں کے حصہ میں مقرر کرتے۔ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحْمَرٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ﴾ [المائدة ۱۰۳] ”اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام مقرر نہیں کیا۔“

امام شافعی رحمہ اللہ: فرماتے ہیں کہ اللہ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی: ﴿قُلْ هَلْ أَسْأَلُكُمْ الْيَدِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُ﴾ [الأنعام ۱۵۰] ”کہہ دیجیے: تم گواہ لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ یہ اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔“

یہاں اس بات کا رد ہے جو انہوں نے اپنے اوپر حرام کر لیا ہے، اللہ نے ان پر حرام قرار نہیں دیا۔

(۱۱۴) بَابُ اسْتِعْمَالِ أَوَائِي الْمُشْرِكِينَ وَالْأَكْلُ مِنْ طَعَامِهِمْ

مشرکین کے برتن استعمال کرنا اور ان کے کھانے سے کھانا

(۱۹۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنَّنَا حَبِوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بِنْتُ يَزِيدٍ الدَّمَشَقِيَّةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ أَخْبَرَنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ : أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ تَأْكُلُونَ فِي آيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَأَغْصِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصْطَدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصْطَدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَادْكُرْ ذِكْرَهُ فَكُلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ . [صحیح]

(۱۹۷۱۲) ابو ثعلبہ خثعمی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کی

زمین میں رہتے ہیں اور ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار والی زمین پر اپنے قبروں سے شکار کرتے ہیں اور اپنے سدھائے ہوئے کتے اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرتا ہوں۔ آپ بتائیں ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ فرمایا: جو آپ نے تذکرہ کیا اہل کتاب کی زمین کا اور ان کے برتنوں میں کھانے کا اگر کوئی دوسرے برتن مل جائیں تو پھر نہ کھاؤ۔ اگر نہ ملیں تو پھر خوب اچھی طرح ان کے برتن صاف کرو اور کھا لو اور جو آپ نے شکار کی زمین کا ذکر کیا تو جو شکار اپنے تیر سے کیا ہوا وہ تو اللہ کا نام لے کر کھا لو اور جو سدھائے ہوئے کتے سے شکار کریں، اللہ کا نام لے کر کھالیں (یعنی بسم اللہ پڑھ کر) اور اگر آپ غیر سدھائے ہوئے کتے سے شکار کریں اور شکار کو خود ذبح کر لیں تو پھر کھا لو۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنَّنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ وَقَبَّةُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْمِي بِقَوْسِي فَمَنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَا أُدْرِكُ فَمَازَا يَحِلُّ لِي وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ إِنَّا فِي أَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَهُمْ يَأْكُلُونَ فِي آيَتِهِمُ الْخَزِيرَ وَيَشْرَبُونَ فِيهَا الْخَمْرَ فَتَأْكُلُ فِيهَا وَيَشْرَبُ. قَالَ: كُلُّ مَا رَدَّ عَلَيْكَ قَوْسُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ عَنْ آيَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ غَنَى فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ غَنَى عَنْهَا غَنَى فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ رَحَضًا شَدِيدًا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا.

وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِالْفَسْلِ إِنَّمَا وَقَعَ عِنْدَ الْعِلْمِ بِنَجَاسَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۷۳) ابو یحییٰ عَنِ ابْنِ أَبِي طَاهِرٍ عَنْ جَدِّي يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ وَقَبَّةُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْمِي بِقَوْسِي فَمَنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَا أُدْرِكُ فَمَازَا يَحِلُّ لِي وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ إِنَّا فِي أَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَهُمْ يَأْكُلُونَ فِي آيَتِهِمُ الْخَزِيرَ وَيَشْرَبُونَ فِيهَا الْخَمْرَ فَتَأْكُلُ فِيهَا وَيَشْرَبُ. قَالَ: كُلُّ مَا رَدَّ عَلَيْكَ قَوْسُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ عَنْ آيَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ غَنَى فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ غَنَى عَنْهَا غَنَى فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ رَحَضًا شَدِيدًا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا.

میرے لیے حلال کیا ہے اور حرام کیا؟ ہم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہیں، وہ اپنے برتنوں میں خنزیر کا گوشت کھاتے اور شراب پیتے ہیں۔ کیا ہم ان کے برتنوں میں کھاپی لیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرا تیر تجھے واپس کر دے اور تو ذبح کر لے تو اس کو کھا لو۔ اگر آپ کو اہل کتاب کے برتنوں کی ضرورت نہ ہو تو پھر نہ کھاؤ۔ اگر ضرورت پڑی جائے تو پانی سے خوب اچھی طرح صاف کر لو، بعد میں ان میں کھا لو۔

(۱۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصِيبَ مِنْ آيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْفَيْتَهُمْ فَتَسْتَمِعُ بِهَا وَلَا يَعْيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. [حسن]

(۱۹۷۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ سے مل کر غزوہ کیا کرتے تھے۔ مشرکین کے برتن اور مشکیزے ہمیں ملتے تو ہم ان سے فائدہ اٹھاتے تو ان کی وجہ سے ہم پر عیب نہ لگایا جا۔

(۱۹۷۱۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَذِيفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَغْرُو فَنَأْكُلُ فِي أَوْعِيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَنَشْرَبُ فِي أَسْقِيَتِهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرَمَلَةَ أَهَذَتْ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - يَهُودِيَّةٌ شَاةٌ مَحْنُوذَةٌ سَمَتْهَا فِي ذِرَاعِهَا فَأَكَلَ مِنْهَا هُوَ بَعْنَى وَغَيْرُهُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا زَالَتْ الْأَكْمَلَةُ الَّتِي أَكَلْتُ مِنَ الشَّاةِ تُعَادِنِي حَتَّى كَانَ هَذَا أَوَّانَ قَطَعْتُ أَبْهَرِي. [حسن - تقدم قبله]

(۱۹۷۱۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کرتے تو ہم مشرکین کے برتنوں میں کھاتے اور ان کے مشکیزوں سے پیتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حرمۃ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کو ایک بھیجی ہوئی زہر آلود بکری تھمہ میں دی گئی۔ آپ ﷺ نے اور دوسروں نے بھی اس سے کھالیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب سے میں نے یہ زہر آلود بکری کھائی ہے، اس وقت سے اس نے مجھے بیمار کر چھوڑا ہے اور اس وقت بھی یہ میری شاہ رگ کو کاٹ رہی ہے۔

(۱۹۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِئَءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ: أَرَدْتُ لَأَقْتُلَكَ. قَالَ: مَا كَانَ اللَّهُ لِيَسْلُطَكَ عَلَى ذَلِكَ. أَوْ قَالَ عَلَى قَالَ لَقَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ لَمَّا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْحَبَشِيِّ عَنْ خَالِدٍ وَرَوَيْنَا فِيهِ حَدِيثُ جَابِرٍ وَغَيْرِهِ فِي كِتَابِ الْجَرَاحِ. [صحیح - متفق علیہ]

(۱۹۷۱۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک یہودی عورت نے نبی ﷺ کو زہر آلود بھیجی ہوئی بکری پیش کی تو آپ ﷺ نے اس سے کھالیا۔ اسے نبی کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے سوال کیا تو وہ کہنے لگی: میں نے آپ کے قتل کا ارادہ کیا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے میرے اوپر مسلط نہیں کرے گا، (یعنی تو مجھے ہلاک نہیں کر سکتی) تو صحابہ نے سوال کیا کہ کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، راوی فرماتے ہیں کہ میں اس کو نبی ﷺ کے کوئے یعنی حلق میں ہمیشہ محسوس کرتا رہا۔

(۱۹۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْأَشْقَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَوْسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ

كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تَوَلَّى فِيهِ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَجِدُ أَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْتُ بِخَيْرٍ فَهَذَا أَوْ أَنْ تَقْطَعَ أَبْهَرِي مِنْ ذَلِكَ السَّمَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ يُونُسُ. [صحيح - متق عليه]

(۱۹۷۱۷) حضرت عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ آپ اپنی بیماری میں فرماتے تھے جس کی وجہ سے فوت ہوئے: اے عائشہ! جو کھانا میں نے خیر میں کھایا تھا، آج بھی میں اس کی تکلیف محسوس کرتا ہوں۔ اس وقت اس زہر کی وجہ سے میری شاہ رگ کٹ رہی ہے۔

(۱۱۵) بَاب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ الطَّيْنِ قَدْ رُوِيَ فِي تَحْرِيمِهِ أَحَادِيثٌ لَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْهَا

مٹی کھانے کی حرمت کے بارے میں جو احادیث منقول ہیں ان میں کوئی صحیح نہیں ہے

(۱۹۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَوْضِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ الرَّقَاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشْقِيُّ أَبُو أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ زَعَمَ أَنَّهُ نَفَقَ دِمَشْقَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَكَلَ الطَّيْنَ فَقَدْ أَغَانَ عَلَى نَفْسِهِ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ هَذَا مَجْهُولٌ. [ضعيف]

(۱۹۷۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مٹی کھانے میں مصروف ہو گیا تو اس نے اپنے خلاف ہی مدد کی ہے۔

(۱۹۷۱۹) وَرَوَى عَنْهُ يَاسَنَادُ آخَرَ مَجْهُولٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ أَكَلَ الطَّيْنَ لَكَانَ مَغَانًا عَلَى قَتْلِ نَفْسِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَهَذَا لَا أَعْلَمُ بِرَوِيهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ عَبْدِ الْمَلِكِ هَذَا وَهُوَ مَجْهُولٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لَوْ صَحَّ لَمْ يَدُلَّ عَلَى التَّحْرِيمِ وَإِنَّمَا دَلَّ عَلَى كَرَاهِيَةِ الْإِكْتَارِ مِنْهُ وَالْإِسْتِغْنَاءُ مِنْهُ وَمِنْ غَيْرِهِ حَتَّى يُضَرَّ بِبَدَنِهِ مَمْنُوعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - انظر مقاله المصنف]

(۱۹۷۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مٹی کھائی اس نے اپنے قتل پر خود ہی مدد کی۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر یہ صحیح بھی ہو تو حرمت پر دلالت نہیں کرتی، بلکہ جس چیز کی کثرت بدن کو نقصان دے اس میں کراہت ہے۔

(۱۹۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ يَمُرُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الشُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ وَذَكَرَ لِعَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدِيثٌ أَنَّ أَكْمَلَ الطَّيْنِ حَرَامٌ فَانْكُرَهُ وَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَحَمَلْتُهُ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ. [صحیح۔ لابن المبارک]

(۱۹۷۲۰) سفیان بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مبارک کے سامنے بیان ہوا کہ مٹی کھانا حرام ہے تو انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا: اگر یہ نبی ﷺ کا فرمان ہوتا تو میں سر اور آنکھوں پر رکھتا اور اطاعت کرتا۔

(۱۹۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ وَسُئِلَ عَنْ بَيْعِ الْمَدِيرِ الَّذِي يَأْكُلُ النَّاسُ فَقَالَ مَا يَعْنِي ذَلِكَ أَنْ يَبِيعَ مَا يَضُرُّ النَّاسَ لِي دِينِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ «يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ» [المائدة ۴] قَالَ مَالِكٌ وَآزَى لِصَاحِبِ السُّوقِ أَنْ يَمْنَعَهُمْ عَنْ بَيْعِ ذَلِكَ وَيَنْهَى عَنْهُ وَقَالَ مَالِكٌ وَهُوَ أَيْضًا مِنْ بَابِ السَّفَوِّ. [صحیح۔ مالک]

(۱۹۷۲۱) عبد اللہ بن وہب فرماتے ہیں کہ امام مالک سے مٹی کی فروخت کے بارے میں سوال کیا گیا اور جو لوگ کھاتے ہیں تو فرمایا: مجھے اچھا نہیں لگتا کہ لوگوں کو جو چیز ان کے دین و دنیا میں نقصان دے اس کو فروخت کیا جائے۔ اللہ فرماتے ہیں: «يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ» [المائدة ۴] ”وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا۔ کہہ دیجیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی۔“

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بازار والوں کو اس کی بیچ سے منع کر دیا گیا تو وہ رک گئے۔

(۱۱۶) بَابُ مَا لَمْ يَذْكُرْ تَحْرِيمُهُ وَلَا كَانَ فِي مَعْنَى مَا ذَكَرَ تَحْرِيمُهُ مِمَّا يُؤْكَلُ أَوْ يُشْرَبُ

جس کی حرمت یا ایسا معنی جو حرمت پر دلالت کرے ذکر نہ کیا گیا ہو تو اس سے کھانا پینا جائز ہے

(۱۹۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِعْذَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَبِي عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ حَلَالًا وَحَرَّمَ حَرَامًا فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَّتْ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ. [صحیح موقوف]

(۱۹۷۲۲) عثمان حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ اس کو مرفوع بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قرار دیا، جو اس نے حلال قرار دیا وہ حلال اور جس کو حرام قرار دیا وہ حرام اور جس سے خاموشی اختیار

کی وہ جائز ہے۔

(۱۹۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَمَّرٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ أَعْبِدِ النَّاسِ وَكَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُعَظِّمُهُ وَكَانَ قَوْفِي أَخِيهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفَوَاءِ فَقَالَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَّتْ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ. وَرَوَيْنَا ذَلِكَ فِيهِمَا مَضَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ مَرْفُوعًا وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح - موقوفاً تقدم قبله]

(۱۹۷۲۳) سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کھجور اور جنگلی گدھے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلال وہ ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا اور حرام وہ ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا اور جس سے خاموشی اختیار کی وہ جائز ہے۔

(۱۹۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءٍ بْنِ حُمُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَّتْ عَنْهُ فَهُوَ عَافِيَةٌ فَاقْبَلُوا مِنَ اللَّهِ عَافِيَتَهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ نَيْسِيًا. ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَيْسِيًا﴾ [مریم ۶۴]

(۱۹۷۲۳) ابودرداء مرفوع حدیث بیان فرماتے ہیں کہ اللہ نے جو اپنی کتاب میں حلال یا حرام بیان کیا ہے وہی حلال یا حرام ہے اور جس پر خاموشی اختیار کی ہے، اس سے درگزر کیا ہے (یعنی رخصت ہے) تو تم اللہ کی رخصت کو قبول کرو اور وہ بھولا ہوا نہیں ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَيْسِيًا﴾ [مریم ۶۴] "تیرا رب بھولا ہوا نہیں ہے۔"

(۱۹۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَرَضَ قَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا وَنَهَى عَنْ أَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا وَسَكَّتْ عَنْ أَشْيَاءَ رُخْصَةً لَكُمْ لَيْسَ بِنَيْسِيَانٍ فَلَا تَبْتَخِرُوا عَنْهَا. هَذَا مَوْقُوفٌ.

[منكر - قال الدارقطني في العلل ۱۱۷۰]

(۱۹۷۲۵) مکحول ابوشلبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے قرائض کو فرض کیا۔ تم ان کو ضائع مت کرو اور حدیں مقرر کیں، ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزوں سے منع فرمایا۔ ان کے احکامات کو نہ توڑو اور کچھ اشیاء سے خاموشی اختیار کی، وہ رخصت ہیں، بھول نہیں۔ تم اس کے بارے میں بحث نہ کرو۔

(۱۹۷۳۶) وَأَنبَأَنِي شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ فِيمَا لَمْ يُقْرَأْ عَلَيْهِ إِجَازَةً حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّاشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ.

[صحیح - انظر التعليق قبله]

(۱۹۷۳۶) ابو ثعلبہ حسنی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس طرح بیان فرمایا۔



وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مُسْنَدُ حَمِيدِي

تصنيف

امام ابو بكر عبد الله بن زبير حميدي رحمه الله
المتوفى ٢١٩ هـ

مترجم

مولانا ابوسعيد روشن دين بشير

مكتبة رحمانية (مترجم)

اقرأ استشر عرفت مستفيد انه و بالان لا تقدر
فون 042-37224228-37355743



مترانی آیات ح شانِ نزول

مترجمہ
مولانا رفیع احمد صاحب



مکتبہ رحمانیہ

پشاور سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

تذکرۃ المحدثین

اس میں دوسری صدی ہجری کے آخر سے چوتھی صدی ہجری
کے اوائل تک کے مشہور اور صاحب تصنیف محدثین کرام کے حالات
وسوانح اور ان کی خدمات حدیث کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

مرتبہ: ضیاء الدین اصلاحی

مکتبہ رحمانیہ (جز 1)

پتہ: سید محمد علی سید علیہ الرحمہ و ہزار لاہور
فون: 042-37224228-37355743





MAKTABA-E-ISLAMIA

مکتبہ اسلامی

قرآن سنٹر شرقی سٹریٹ انڈیا بازار لاہور

فون: 042-7224238-7355743

فیکس: 042-7221395

